

ذخیرۃ الفاظِ حدیثِ نبوی ﷺ پر مشتمل
اُردو زبان میں سب سے جامع کتاب

لغات العربیہ

عربی - اُردو



حضرت علامہ حمید الزماں رحمۃ اللہ علیہ

www.KitaboSunnat.com

نعمانی مکتب خانہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ

معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com



لغات الحریث

عربی - اُردو



www.KitaboSunnat.com

2403
U-529

المكتبة الحارثية

۹۹... جے ماڈل ٹاؤن - لاہور

نمبر.....16031



COPY RIGHT

All rights reserved

Exclusive rights by Nomani Kutab Khana Lahore Pakistan. No part of this publication may be translated, reproduced, distributed in any form or by any means or stored in a data base retrieval system, without the prior written permission of the publisher.

نام کتاب
لغات الحارثیہ
عربی - اردو

حضرت علامہ حبیب الزماں رحمۃ اللہ علیہ

جلد: چہارم

سرورق

رستم لاہور

تاریخ اشاعت

اگست ۲۰۰۵ء

مطبوعہ

علی آصف پرنٹرز لاہور



e-mail: nomania2000@hotmail.com

ذخیرۃ الفاظِ حدیثِ نبوی ﷺ پر مشتمل
اُردو زبان میں سب سے جامع کتاب

لغات الحدیث

عربی - اُردو

جلد چہارم

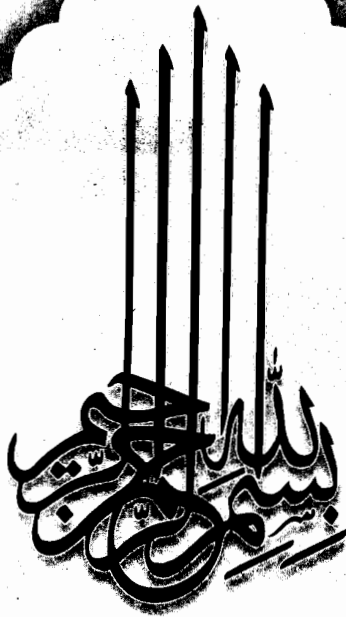
اس عظیم الشان کتاب کی مدد سے عربی کے تمام الفاظ کی دریافت کے ساتھ ساتھ جملہ احادیث، اہل سنت و امامیہ اور آثارِ صحابہؓ پر بھی، بخوبی عبور حاصل کیا جاسکتا ہے۔

حضرت علامہ حمید الزماں رحمۃ اللہ علیہ



www.KitaboSunnat.com

نعمانی حکمت خانہ



شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

www.KitaboSunnat.com

کتاب الکاف ک

ک

عَقَبَةٌ كَوْوُذٌ يَأْعَقِبُهُ كَادَاءٌ - سخت دشوار گزار گھائی -
 إِنَّ أَمَامَكُمْ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا) عَقَبَةٌ كَوْوُذًا
 لَا يَجُوزُهَا إِلَّا الرَّجُلُ الْمُحْفَتُ - ہمارے سامنے ایک سخت
 اور دشوار گزار گھائی ہے اس کے پار وہی جا سکتا ہے جو ہلکا پھلکا
 ہو (دنیا کے زیادہ تعلقات نہ رکھتا ہو)۔

وَيَكَادُنَا ضَيْقُ الْمَضْجِعِ - ہم کو خواب گاہ کی تنگی تک
 کرے گی۔ (یعنی قبر کی ضیق)۔

مَا تَكَادُنِي شَيْءٌ مَا تَكَادُنِي خُطْبَةُ النِّكَاحِ - مجھ پر
 کوئی چیز اتنی دشوار نہیں ہے جتنا نکاح کا خطبہ دشوار ہے۔

لَا يَتَكَادُهُ صُنْعُ شَيْءٍ - اللہ تعالیٰ کو کسی چیز کا بنانا دشوار
 نہیں ہے۔

كَأْسٌ - پیالہ، گلاس جب اس میں شراب یا پانی ہو۔
 (نہیں تو اس کو زچاہ یا اناہ یا قدح کہیں گے۔ اس کی جمع

أَكْؤُسٌ اور كُؤُوسٌ اور كَأْسَاتٌ ہے)۔
 كَأْسٌ - شراب کو بھی کہتے ہیں۔

كَأْكَاةٌ - پیچھے ہٹنا، نامرد ہونا، تاوان ہونا، جمع ہونا (جیسے
 تَكَأْكُوُ ہے)۔

مَا لَكُمْ تَكَأْكَاتُمْ عَلَيَّ تَكَأْكُوكُمْ عَلَيَّ ذِي جَنَّةٍ
 اِفْرَنْقِعُوا عَيْنِي - تم کو کیا ہوا ہے میرے گرد اس طرح اکٹھا

ہو گئے ہو جیسے دیوانے شخص پر اکٹھا ہو جاتے ہیں، چلو میرے
 پاس سے دور ہو (یہ عیسیٰ بن عمر نے کہا جب ایک روز وہ گدھے

پر سے گر گئے اور لوگ ان پر جمع ہو گئے)۔
 خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَدْ تَكَأْكَا النَّاسُ عَلَيَّ أَخِيهِ

یہ حروف سبھی میں سے بائیسواں حرف ہے۔ حساب جمل
 میں اس کا عدد بیس ہے۔۔۔۔۔ ك جارہ اور غیر جارہ ہوتا ہے اور
 تشبیہ و تغلیل واستعلاء و مبادرت اور تاکید کے لئے مستعمل ہوتا
 ہے اور کسب زائد ہوتا ہے جیسے لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ

باب الكاف مع الهمزة

كَأَبٌ كَأَبَةٌ يَأْكَبُهُ - رنج اور غم، دل شکستگی۔

إِكْتَابٌ - رنجیدہ ہونا، ہلاکت میں پڑنا، رنجیدہ کرنا۔

كَأْبَاءٌ - رنج اور غم۔

إِكْتِنَابٌ - رنجیدہ ہونا۔

أَعُوذُ بِكَ مِنْ كَاتِبَةِ الْمُتَقَلِّبِ - یا اللہ تیری پناہ سفر سے
 رنج اور غم کے ساتھ لوٹنے سے (اس طرح کہ سفر سے جو مقصد

ہو وہ پورا نہ ہو یا راستے میں لٹ جائے یا وطن میں آئے تو
 اپنے عزیزوں کو مردہ یا بیمار پائے، گھر تباہ دیکھے)۔

كَاتِبَةُ الْمُنْظَرِ - نگاہ کے رنج سے (کسی چیز کو دیکھ کر
 رنجیدہ ہونے سے)۔

كَأَدٌ - رنجیدہ ہونا۔

تَكَأَدٌ اور تَكَؤُدٌ - مشقت کے ساتھ کسی کام کو کرنا۔

تَكَؤُودٌ - شاق ہونا۔

إِكْوِنَادٌ - بزہا پے سے رعشہ ہو جانا۔

كَأْدَاءٌ - سختی، رنج، اندھیری رات۔

وَلَا يَتَكَأْتُكَ عَفْوَعَنْ مُذْنِبٍ - تجھ پر کسی گنہگار کو
 معاف کرنا سخت نہیں ہے (بلکہ بہت آسان ہے)۔

لَعْنَةُ الْخَنَازِيرِ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

دوزخ میں گرے گا۔

أَخْرَجَ كَبَّةً مِّنْ شَعْرٍ - بالوں کا ایک گچھا نکالا۔

أَنَّهُ رَأَى جَمَاعَةً ذَهَبَتْ فَرَجَعَتْ فَقَالَ يَا كُمْ وَ
كَبَّةَ السُّوقِ فَإِنَّهَا كَبَّةُ الشَّيْطَانِ - تم بازار کے جھٹوں سے
بچے رہو وہ شیطان کا جھٹا ہے (اس میں جھوٹ فریب ہوتا ہے
بے کار باتیں بنائی جاتی ہیں)۔

إِنَّكُمْ لَتَقْبَلُونَ حَوْلًا فَلَمَّا إِنْ وَقِيَ كَبَّةَ النَّارِ -
(معاویہؓ نے مرتے وقت اپنی بیٹیوں سے کہا ذرا میری کروٹ
بدلو! تم ایسے شخص کی کروٹ بدلو گی جو بہت چالاک اور عیار ہے
اگر دوزخ کے صدمہ سے بچایا جائے (یعنی میں بہت چتر اور
عاقل ہوں لیکن یہ چترائی اور عقل مندی سب بے کار ہے اگر
دوزخ میں ڈالا جاؤں۔ ایک روایت میں کَبَّةَ النَّارِ ہے یعنی
آگ کا داغ)۔

لَوْ أَنَّ أَهْلَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ اسْتَرَكُوا فِي دَمِ
الْمُؤْمِنِ لَأَكْبَهُمُ اللَّهُ فِي النَّارِ - اگر آسمان اور زمین والے
سب لوگ ایک مومن کے ناحق خون میں شریک ہوں تو اللہ
تعالیٰ ان سب کو دوزخ میں گرا دے گا (حالانکہ آسمان اور زمین
میں کتنے نیک و صالح اور عابد لوگ ہیں مگر خون ناحق ایسا سخت
گناہ ہے کہ کوئی نیکی کام نہیں آئے گی اور دوزخ میں جانا لازم
ہوگا)۔

وَهَلْ يَكُفُّ النَّاسَ فِي النَّارِ عَلَيَّ مَنْ أَحْرَجَهُمْ إِلَّا
حَصَانِدُ الْبَيْتِ - لوگوں کو دوزخ میں ناکوں کے بل اور کون
چیز گرائے گی؟ یہی بات جو ان کی زبان سے نکلے (معلوم ہوا
کہ زبان بڑی آفت کی چیز ہے اسی سے کفر کے گلے اور گناہ کی
باتیں نکلتی ہیں اور اکثر لوگ اسی زبان کی وجہ سے آفت میں
پڑیں گے)۔

يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِثْلُ الْكَبَّةِ فَتَدْفَعُ فِي ظَهْرِ
الْمُؤْمِنِ فَتَدْخُلُ الْحَنَّةَ - قیامت کے دن ایک چیز آئے گی وہ
مومن کی پیٹھ کو ڈھکیلے گی (دھکا دے گی) اس کو بہشت میں پہنچا
دے گی پھر کہا جائے گا یہ باپ سے عمدہ سلوک ہے۔
وَ طَرَحْنَا عَلَيْهِ لَحْمًا نَكْبِيَةً - ہم نے اس آگ پر

عِمْرَانَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَوْ حَدَّثَ الشَّيْطَانُ لَتَكُنَّا
النَّاسَ عَلَيْهِ - حکیم بن عصبیہ ایک بار گھر سے نکلے دیکھا تو ان
کے بھائی عمران پر لوگ جمع ہیں انھوں نے کہا سبحان اللہ اگر
شیطان حدیث بیان کرے تو لوگ اس پر بھی اکٹھا ہو جائیں
گے۔

كَأَنَّ - (اصل میں گناہیں تھالنی کتنا)۔

كَأَنَّ تَعْدُونَ سُورَةَ الْأَحْزَابِ - تم سورہ احزاب کو کتنی
بجھتے ہو (محیط میں ہے کہ گناہیں میں اور لغت بھی ہیں جیسے
کَبِينٌ اور گناہیں اور گناہی اور گناہ اور یہ ایک مرکب لفظ ہے
کاف تشبیہ اور آتی ہے)۔

باب الکاف مع الباء

كَبَّ - اوندھا دینا منہ کے بل گرانے بھاری ہونا۔

تَكْبِيْبٌ - کباب بنانا۔

اِنْكَبَابٌ - پچھاڑنا لازم کر لینا جھک پڑنا۔

تَكْبِيْبٌ - بیماری سے گر جانا۔

اِنْكَبَابٌ - لازم کر لینا۔

كَبَابٌ - وہ گوشت جو آگ پر بھونا جائے۔

كَبَابَةٌ - کباب چینی۔

فَاكْبُوا رَوْاحِلَهُمْ عَلَى الطَّرِيقِ - انھوں نے اپنے
اونٹوں کو راستے پر لگا دیا (رات دن ان کو چلانا شروع کیا۔ نہایت
میں ہے کہ صحیح کَبُوا ہے یعنی راستہ ان کے لئے لازم کر لیا۔ عرب
لوگ کہتے ہیں: اَكْبَبَ الرَّجُلُ يَكْبُبُ عَلَيَّ عَمَلٍ - اس نے
یہ کام کرنا لازم کر لیا (برابر کے جاتا ہے اس کو چھوڑنا نہیں)۔
فَلَمَّا رَأَى النَّاسَ الْمِيضَةَ تَكَابَوْا عَلَيْهَا - جب
لوگوں نے وضو کولونا دیکھا تو اس پر جھک پڑے (جمع ہو گئے)۔
فَلَمْ يَعُدْ أَنْ رَأَى النَّاسَ مَاءً تَكَابَوْا عَلَيْهَا - لوگ
پانی دیکھتے ہی اس پر جھک پڑے۔

خَشِيَّةٌ أَنْ يَكْبَةَ اللَّهُ - اس ڈر سے کہ کہیں اللہ تعالیٰ اس
کو (دوزخ میں) اوندھا نہ گرائے (اگر اس کو کچھ نہ دیا جائے تو
اسلام سے پھر جائے یا اللہ کے رسول کو بخیل سمجھے ہر حال میں وہ

مُكَبَّدَةٌ اور كَبَادٌ - مشقت اٹھانا تکلیف کھینچنا -

تَكْبِيدُ الشَّمْسِ - سورج کا بیچ آسمان میں آجانا -

تَكْبِيدٌ - جگر تک پہنچنا قصد کرنا جم جانا دہی بن جانا -

أَذْنْتُ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ فَلَمَّ يَأْتِ أَحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَهُمْ فَقُلْتُ كَبَدَهُمُ الْبُرْدُ -

(بلال رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) ایک سردی کی رات میں میں نے
اذان دی لیکن کوئی (مسجد میں جماعت میں شریک ہونے کو)
نہیں آیا - آنحضرت ﷺ نے مجھ سے پوچھا لوگوں کو کیا ہوا
ہے؟ میں نے کہا ان کو سردی نے تک کر دیا ہے (یا سردی نے
ان کے کلیجے پر اثر کیا ہے - کلیجے میں تو خون بنتا ہے وہاں سخت
گرمی ہے جب سردی بہت شدت کی ہوتی ہے اس کا اثر کلیجے
تک پہنچتا ہے) -

الْكَبَادُ مِنَ الْعَبَثِ - کلیجے میں درد غث پانی پینے سے
ہوتا ہے (یعنی ایک دم پانی پی جانے سے) -

فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى كَبِدِي - آپ نے اپنا ہاتھ میرے
کلیجے پر رکھا (یعنی پہلو پر جس طرف جگر ہے) -

وَتَلَقَى الْأَرْضَ أَفْلًا ذَكِيدًا - زمین اپنے جگر کے
نکلے باہر نکال کر ڈال دے گی (یعنی کانیں اور خزانے زمین
کے سب نکالے جائیں گے) -

فِي كَبِدِ جَبَلٍ - پہاڑ کے جگر یعنی اس کے جوف میں
سوراخ یا گھاٹی -

فَوَجَدَهُ عَلَى كَبِدِ الْبَحْرِ - حضرت موسیٰ نے حضرت
نضر کو دریا کے درمیانی حصے میں پایا (یعنی کنارے سے وسط
میں) -

لَوْ دَخَلَ فِي كَبِدِ جَبَلٍ لَدَخَلْتَهُ ذَلِكَ الرِّيحُ - اگر
پہاڑ کے کلیجے میں گھس جائے تو یہ ہوا وہاں بھی گھسے گی -

فَعَرَضْتُ كَبِدَهُ شَدِيدَةً - زمین کا ایک سخت ٹکڑا نمودار
ہوا (عرب لوگ کہتے ہیں: أَرْضُ كَبِدَاءٍ وَقَوْسُ كَبِدَاءٍ یعنی
سخت زمین اور سخت کمان - ایک روایت میں فَعَرَضْتُ كَبِدِيَّةً
نہا یہ میں ہے کہ یہی محفوظ ہے اس کے معنی آگے آئیں گے) -

كَبِدُ الْفَوْسِ - کمان کا درمیانی حصہ یعنی چلہ میں جہاں
کَبِدُ الشَّمْسِ - سورج کا بیچ آسمان میں آجانا -

گوشٹ ڈالا اس کو کباب کر رہے تھے -

كَبْتُ - پچھاڑنا ذلیل کرنا پھیر دینا توڑ ڈالنا ہلاک
کرنا اونڈھا کرنا -

مُكَبِّتٌ - رنجیدہ -

كَبُوتٌ - ایک کھلی جو کپڑوں کے اوپر پہنی جاتی ہے
(اس کی جمع کَبَائِتُ ہے) -

إِنَّهُ رَأَى طَلْحَةَ حَزِينًا مَكْبُوتًا - آپ نے طلحہ کو رنجیدہ
اور سخت غمگین دیکھا (بعض نے کہا اصل میں یہ مَكْبُودًا تھا معنی
دہی ہیں) -

إِنَّ اللَّهَ كَبَتَ الْكُافِرَ - اللہ تعالیٰ نے کافر کو پچھاڑ دیا
ہے اپنی رحمت سے ناامید کر دیا ہے -

كَبْتُ - رنجیدہ کرنا -

كَبْتُ - متغیر ہونا بدبودار ہونا -

كَبَتِ السَّفِينَةُ - کشتی کو خشکی کی طرف موڑا یا اس کا
سامان دوسری کشتی میں لے گیا -

كَبَاتٌ - پیلو کا پکا ہوا پھل (جس کو عرب لوگ کھاتے
ہیں) -

كَبِيتٌ - بدبودار سزا (جیسے مَكْبُوتٌ ہے) -

كُنَّا نَجْتَبِي الْكَبَاتَ - ہم پیلو کے پکے پکے پھل چنتے
تھے (کھانے کے لئے - بعض نے "کبات" کے معنی پیلو کے
پتے کئے ہیں) -

كَبَحٌ - کھینچنا پھیر دینا مارنا -

مُكَبِّحَةٌ - آپس میں گالی گلوچ کرنا -

وَهُوَ يَكْبَحُ رَاحِلَتَهُ - وہ اپنی اونٹنی کی ٹیل کھینچ رہا تھا
(تا کہ آہستہ چلے دوڑے نہیں) -

كَبَحَ الدَّابَّةَ بِاللَّحَامِ - جانور کی لگام کھینچی تاکہ ٹھہر
جائے -

كَبِدٌ - جگر پر مارنا قصد کرنا شاق ہونا تنگ کرنا -

كَبِدٌ اور كَبْمٌ - رنجیدہ ہونا -

كَبِدُ فَلَانٍ - اس کا جگر بیمار ہو گیا -

تَكْبِيدُ الشَّمْسِ - سورج کا بیچ آسمان میں آجانا -

لَعَلَّكَ الْخَيْرِيَّةُ

تیر رکھ کر مارتے ہیں۔

فِي كُلِّ كَبِدٍ رَطْبَةٌ أَجْرٌ - ہر تازے کیلچے میں ثواب ملے گا (یعنی ہر جان دار کو آرام دینے سے اس کو پانی پلانے سے)۔

يُوشِكُ أَنْ يَضْرِبَ النَّاسُ أَكْبَادَ الْإِبِلِ فَلَا يَجِدُونَ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْ عَالِمِ الْمَدِينَةِ - وہ زمانہ قریب ہے جب لوگ اونٹوں کے جگر ماریں گے (دور دور کے ملکوں سے ان پر سوار ہو کر آئیں گے) پھر وہ اس زمانہ میں مدینہ کے عالم سے بڑا عالم نہ پائیں گے (کہتے ہیں اس حدیث میں آنحضرتؐ نے امام مالکؒ کے پیدا ہونے کی بشارت دی۔ آپ اپنے زمانہ میں بڑے عالم اور مجتہد گزرے ہیں اور آپ کی کتاب موطا حدیث کی سب کتابوں سے زیادہ معتبر اور صحیح ہے چونکہ آپ سے لے کر آنحضرتؐ تک کبھی دو ہی واسطے ہوتے ہیں)۔

يُكَابِدُ مَصَابِيبَ الدُّنْيَا وَ شَدَائِدَ الْآخِرَةِ - دنیا کی مصیبتیں اور آخرت کی سختیاں جھیلتا ہے (یہ ابن عباس اور سعید بن جبیر اور حسن بصری نے لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ لَا يَزَالُ يُكَابِدُ مَرَأَتَهُ يَقَارِقُ الدُّنْيَا - آدمی مسلسل دنیا میں تلخی اور تکلیف اٹھاتا رہتا ہے یہاں تک کہ دنیا سے جدا ہوتا ہے۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَقَارِفُ الشَّمْسَ إِذَا زُرَّتْ وَالْيَ كَبِدَتْ - شیطان سورج کے نزدیک ہو جاتا ہے جب وہ نکلتا ہے اور جب بیچ آسمان میں آتا ہے (یعنی طلوع اور استواء کے وقت)۔

عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ عِنْدَ كَبِدِ السَّمَاءِ - سورج ڈھلنے کے وقت جب وہ آسمان کے جگر پر ہوتا ہے۔

كَبِدُ النُّجُمِ السَّمَاءِ - ستارہ آسمان کے بیچ میں آ گیا۔
لِكُلِّ كَبِدٍ حَرَاءٌ أَجْرٌ - ہر جگر کا ٹھنڈا کرنے میں ثواب ملے گا (آدی ہو جانور یہاں تک کہ پیاسے کتے کو بھی پانی پلانے میں)۔

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ إِبْرَادَ الْكَبِدِ الْحَرَاءِ - اللہ تعالیٰ گرم

کیلچے کو ٹھنڈا کرنا (پیاسے کو پانی پلانا پسند کرتا ہے)۔

مَنْ وَجَدَ بَرْدَ حَبْنَا عَلَيَّ كَبِدَهُ فَلْيُحْمَدِ اللَّهَ - جو شخص ہماری محبت کی خشکی اپنے جگر پر پائے تو اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لائے۔

غَلَطْتُ كَبِدَهُ - اس کا دل سخت ہو گیا۔

كَبِدُوا عَدُوْنَا بِالْوَرَعِ يَنْعَشِكُمْ اللَّهُ - انھوں نے اپنے تقویٰ اور پرہیزگاری سے ہمارے دشمن کو جلایا اللہ تمہارا درجہ بلند کرے۔

لَا تَعْبُوا الْمَاءَ فَإِنَّهُ يُورِثُ الْكِبَادَ - پانی کو غٹ غٹ ایک دم نہ پی جاؤ اس سے جگر کا درد پیدا ہوتا ہے (بلکہ تھوڑا تھوڑا کر کے دم لے لے کر پیو جیسے چوتے ہیں)۔

كَبِيرٌ - بڑھ جانا۔

كَبِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ أَوْ مَكْبِيرٌ - معمر ہونا۔

كَبِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ أَوْ كَبِيرَةٌ - بڑا ہونا اور عظیم اور جہیم ہونا۔

كَبِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ - عمر میں بڑا بوڑھا۔

كَبِيرٌ أَوْ كَبِيرٌ - اللہ اکبر کہنا۔

مُكَابَرَةٌ - غلبہ چاہنا، عناد کرنا۔ اصطلاح میں مکارہ اس کو کہتے ہیں کہ کسی سے بحث و مباحثہ کریں نہ اظہار حق کے لئے بلکہ خصم کو الزام دینے اور اس کو ذلیل کرنے کے لئے۔

كَابِرٌ - بڑا شریف۔

كَبِيرٌ - بڑائی، شرف۔

كَبِيرٌ - بڑا۔

مُتَكَبِّرٌ أَوْ كَبِيرٌ - اللہ تعالیٰ کے نام ہیں۔ یعنی بڑی عظمت اور بزرگی والا یا مخلوقات کی صفات سے برتر اور پاک (بعض نے کہا مُتَكَبِّرٌ کے معنی یہ ہیں کہ مغروروں پر جاہر اور قاہر اور بڑائی کرنے والا)۔

كَبِيرِيَّةٌ - عظمت اور سلطنت یا کمال ذات اور وجود اور یہ صفت خاص ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ یعنی سوائے اللہ تعالیٰ کے دوسرے کسی کو ذوالکبریا نہیں کہیں گے۔

ذُو الْكَبْرِِيَّةِ وَالْمَعْظَمَةِ وَالْحَبْرُوتِ - بڑی بادشاہت اور عظمت اور حکومت والا۔

بہشتیوں کے ساتھ نہیں جائے گا یا جب بہشت میں جائے گا کہ کبر و غرور اس کے دل سے نکال لیں گے اس کا دل صاف کر دیں گے۔

وَلَكِنَّ الْكِبْرَ مَنْ يَطْوِرَ الْحَقَّ - غرور یہ ہے کہ آدمی حق بات کو قبول کرنے سے کیناے (اور اپنی خطا کا قائل نہ ہو جان بوجھ کر کہ میں ناحق پر ہوں) اپنی بات کی سچ کرے۔ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ عمدہ کھانا کھانا یا عمدہ لباس پہننا یا عمدہ لباس سے محبت رکھنا یہ کبر نہیں ہے بلکہ اچھا ہے اگر اس نیت سے ہو کہ اللہ کی نعمتوں کا اثر اس پر معلوم ہو اور اس کی مہربانیوں کا شکر یہ دل سے نکلے، البتہ دوسرے بندگان خدا کو ذلیل اور حقیر جانانا سے نفرت کرنا یہ کبر اور غرور ہے۔

أَعُوذُ بِكَ مِنْ سُوءِ الْكِبْرِ يَأْسُوءَ الْكِبْرِ - یا اللہ تیری پناہ خراب بوزھی عمر سے (جب ہوش و حواس میں فرق آ جائے) یا کبر و غرور کی برائی سے۔

إِنَّهُ أَخَذَ عُوذًا فِي مَنَامِهِ لِيَتَّخِذَ مِنْهُ كِبْرًا - انھوں نے خواب میں ایک لکڑی لی کہ اس کا طبلہ بنا لیں (نماز گئے لئے) اس کو بجا کر لوگوں کو بلایا کریں۔

سُئِلَ عَنِ التَّعْوِيدِ يُعَلِّقُ عَلَى الْحَائِضِ فَقَالَ إِنْ كَانَ فِي كِبْرٍ فَلَا تَأْسُ بِهِ - عطا سے پوچھا گیا حائضہ عورت پر اگر تعویذ (جس میں اسمائے الہی یا آیات قرآنی ہوں) لٹکایا جائے تو کیسا ہے؟ انھوں نے کہا اگر چھوٹے طبلہ کے اندر ہو (چمڑے کا غلاف بنا کر یا سیسے کا یا تانبے کا یا چاندی کا) تو کچھ قباحت نہیں (اسی طرح موم کا غلاف بنا کر۔ ایک روایت میں) فِي قِصْبَةٍ - یعنی ایک بانس میں یا زکل میں۔

سَجَدَ أَحَدُ الْأَكْبَرِيِّينَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ - ابوبکرؓ یا عمرؓ نے إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ میں سجدہ کیا (یعنی سجدہ تلاوت)۔

حَتَّى إِذَا كَبُرَ قَرَأَ جَالِسًا - جب آنحضرتؐ کی عمر زیادہ ہو گئی (وفات سے ایک سال پہلے) تو آپؐ تہجد کی نماز میں بیٹھ کر قرآن پڑھنے لگے۔

يَقُولُ بَعْدَ مَا كَبُرَ - بوزھے ہوئے بعد کہتے تھے۔

جگہ جہاں نماز پڑھی ہے کچھ تسبیح اور تہلیل کرو تو مختصر کرو جو نماز سے بڑھنے نہ پائے۔ بعض نے کہا مطلب یہ ہے کہ نماز میں جو تسبیح کہی جاتی ہے یعنی رکوع اور سجدے میں اس کو نماز سے مت بڑھاؤ۔ یعنی نماز سے زیادہ لمبی مت کرو بلکہ نماز لمبی رکھو۔

کِنَايَر - جمع ہے کبیرہ کی یہ لفظ متعدد حدیثوں میں وارد ہے۔ کبیرہ وہ گناہ ہے جس کی ممانعت شریعت میں سختی کے ساتھ وارد ہے۔ مثلاً ناحق خون کرنا، زنا کاری، کافروں کے مقابلہ سے بھاگنا بعض نے کہا وہ گناہ جس پر حد واجب ہوتی ہے یا جس پر خاص کوئی وعید وارد ہے سب کبیرہ گناہوں میں شرک بہت بڑا گناہ ہے پھر اس کے بعد درجے ہیں ایک دوسرے سے کم ہے۔

وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ - جس نے اس طوفان کا بڑا حصہ لیا (جو حضرت عائشہؓ پر کیا گیا تھا یا اس گناہ عظیم کو اپنے سر لیا)۔

إِنْ حَسَانَ كَانَ مَمْنً كَبْرًا عَلَيْهِمَا - حسان بن ثابت نے اس طوفان کے بڑے حصہ کو لیا تھا (وہ بھی ان لوگوں میں تھے جو اس طوفان کے بانی مہمانی اور بہت مشہور کرنے والے تھے)۔

إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كِبِيرٍ - ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور ان کے نزدیک ان کا گناہ کچھ بڑا نہ تھا (گو واقع میں وہ بڑا گناہ تھا اس لئے کہ پیشاب سے طہارت نہ کرنا نماز کو باطل کر دیتا ہے۔ اسی طرح چنچل خوری سے فساد اور خون خرابہ ہوتا ہے مگر یہ دونوں شخص ان گناہوں کو حقیر اور چھوٹا سمجھتے تھے۔ معلوم ہوا کہ وہ دونوں مسلمان تھے ورنہ عذاب کی تخفیف کی امید ان کے لئے کیوں کی جاتی۔ بعض نے کہا مطلب یہ ہے کہ پہلے آنحضرتؐ نے ان گناہوں کو بڑا نہ سمجھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی تو فرمایا وہ بڑے گناہ ہیں)۔

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ - بہشت میں وہ شخص نہیں جائے گا جس کے دل میں رائی کے برابر کبر ہو (یعنی کفر اور شرک میں مبتلا ہو۔ بعض نے کہا مطلق غرور اور تکبر مراد ہے اور ایسا شخص اگر مسلمان ہو تو بہشت میں نہ جانے کا مطلب یہ ہے کہ اولین وہلہ میں دوسرے

اٰلِ طٰظِعِ غٰفِقِ كَلِ مٰنِ وِ هٰى لِحٰاِ اَلْحٰنِىٰ

عَائِلٌ مُّتَكَبِّرٌ - عیال دار ہو کر مغرور ہو (اپنے غرور کی وجہ سے نہ زکوٰۃ لے نہ صدقہ محنت مشقت کر کے کمانے میں شرم کرنے کیونکہ وہ اپنی عیال کو نقصان پہنچاتا ہے)۔

الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِيٌّ - کبریا (یعنی بزرگی اور عظمت یا کمال ذات اور وجود یہ) میری چادر ہے (دوسرا کوئی اس کا استعمال نہیں کر سکتا گو وہ دنیا کا بادشاہ اور رئیس ہو)۔

مَا مَنَعَهُ إِلَّا الْكِبْرُ - اس کو کبر اور غرور ہی نے روکا۔
إِلَّا رِذَاءَ الْكِبْرِ فِي حِبَّةِ عَدْنٍ - جنت عدن میں بزرگی کی چادر اٹھادی جائے گی جمال الہی دکھائی دے گا۔

مَا أَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرًا - میں نے بہشت کے لئے کچھ بڑا سامان تیار نہیں کیا ہے۔ (بلکہ اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبت رکھتا ہوں)۔

فَكَبِّرْ ذَلِكَ فِي ذُرْعِيٍّ - یہ امر مجھ کو بھاری معلوم ہوا (گراں گزرا)۔

فَكَبِّرْ ثَنْتَيْنِ وَ عِشْرِينَ تَكْبِيرَةً - بائیس تکبیریں کہیں (یعنی چار رکعتی نماز میں)۔

أَمْرًا بِكُسْرٍ الْكُبْرَاءَةِ - ہم کو طبلہ کے توڑ ڈالنے کا حکم ہوا۔

وَيَكْبُرُ الْمُكْبِرُ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ - کوئی عرفات میں تکبیر کہتا (لیک کے بدلے) اس پر اعتراض نہ کیا جاتا (گو حاجی کا عرفات میں لیک کہنا سنت ہے)۔

سُئِلَ عَنِ الْكِبْرِيَاءِ أَيْ سَبْعَ فَقَالَ هِيَ إِلَى السَّبْعِمِائَةِ أَقْرَبُ - ابن عباس سے پوچھا گیا کیا کبیرہ گناہ سات ہیں؟ انھوں نے کہا سات سو کے قریب ہیں (ایک روایت میں ابن عباسؓ سے یوں منسوب ہے کہ کبیرہ گناہ گیارہ ہیں چار تو سر میں ہیں۔ شرک کرنا پاک دامن عورت کو تہمت لگانا، جھوٹی قسم کھانا، جھوٹی گواہی دینا۔ اور تین پیٹ میں ہیں سو دکھانا، شراب پینا، تیمم کا مال کھا جانا۔ اور ایک پاؤں میں ہے) کافروں کے مقابلہ سے بھاگنا۔ اور ایک شرمگاہ میں ہے وہ زنا ہے۔ اور ایک دونوں ہاتھوں میں وہ ناحق خون کرنا ہے۔ اور ایک تمام بدن میں وہ ماں باپ کی نافرمانی کرنا ہے)۔

وَقَدْ كَانَ سَفِينَةً كَبِيرًا - سفینہ بوزھ ہو گئے تھے۔
فَقَدْ أَطْعَمَ أَنَسٌ بَعْدَ مَا كَبِرَ - انسؓ بوزھ ہو جانے کے بعد روزوں کے بدل مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے۔

فَكَبِّرْ ذَلِكَ عَلَيَّ - یہ امر (یعنی ابی کا انکار کرنا) مجھ پر شاق گزرا (ابی نے اس بات کا انکار کیا کہ جو کوئی لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے تو دوزخ اس پر حرام ہے کیونکہ دوسری حدیثوں سے یہ نکلتا ہے کہ گناہ گار مومنین میں سے بھی بعض دوزخ میں جائیں گے تو دوزخ کے حرام ہونے کا یہ مطلب ہے کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنے والے پر دوزخ میں ہمیشہ رہنا حرام ہے یعنی کبھی نہ کبھی وہ دوزخ سے ضرور نکالا جائے گا)۔

فَكَبِّرْ عَلَيْنِهَا - ان پر شاق گزرا۔
الْجَمْرَةَ الْكُبْرَى - یعنی جمرة عقبہ جس کو عام حاجی لوگ بڑا شیطان کہتے ہیں۔

بِرِيٍّ مَا لَا يُعْجِبُهُ كِبْرًا وَ غَيْرُهُ - وہ دیکھے جو اس کو پسند نہیں ہے جیسے بڑھاپا اور کوئی چیز (جیسے بدخلقی)۔
كَبِرْنَا - ہم نے اس کو بڑا سمجھا یا اللہ اکبر کہا۔

قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابٌ فِي حَبِّ اثْنَيْنِ - بوزھ کا دل دو چیزوں کی محبت میں جوان ہوتا ہے۔

يَكْبُرُ ابْنُ آدَمَ وَيَكْبُرُ مَعَهُ الْإِنْسَانُ - آدمی بوزھا ہوتا جاتا ہے اور اس کے ساتھ دو چیزیں بڑھتی جاتی ہیں (وہ جوان ہوتی جاتی ہیں)۔

فَكَبِّرْ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ - مسلمانوں پر یہ شاق گزرا (جو حکم اس آیت میں ہے وَالَّذِينَ يَكْتُمُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ آخِرَتِكَ كَيُؤْتُوا بِهَا فِي سُبُلِ اللَّهِ لِيُزَكَّيَ بِهِمْ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَ يَذَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لِيُزَكَّيَهُمْ أَتَمَّ مِنْ ذَلِكَ مَا يَصْعَقُ الْبَشَرَ)۔

لَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا كَبِيرًا هَمًّا - دنیا کو ہمارا اہم (بھاری) مقصد مت کر (کہ رات دن دنیا کی فکر میں رہیں آخرت کو بھول جائیں) تھوڑی فکر دنیا کی کرنا جس سے روٹی کپڑا پلے منع نہیں ہے۔ لیکن اس میں غرق ہو جانا اس طرح کہ خدا کی عبادت اور بجا آوری احکام کا خیال نہ رہے نہایت مذموم اور قبیح ہے)۔

لَعَلَّكَ الْخَرِيذُ

مَنِ اجْتَنَّبَ الْكِبَابِرَ كَفَّرَ اللَّهُ عَنْهُ ذُنُوبَهُ - امام جعفر صادقؑ نے فرمایا۔ جو شخص کبیرہ گناہوں سے بچے گا اللہ تعالیٰ اس کے (صغیرہ) گناہ معاف کر دے گا۔

لَمْ يَزَلْ بَنُو إِسْمَاعِيلَ وَآلَةُ الْبَيْتِ يُقِيمُونَ لِلنَّاسِ حَجَّهُمْ وَأَمْرٌ دِينَهُمْ يَتَوَارَثُونَهُ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ حَتَّى تَكَانَ زَمَانُ عَدْنَانَ - اسماعیل علیہ السلام کی اولاد ہمیشہ کعبہ کی متولی رہی لوگوں کو حج کراتی تھی دین کی باتیں بتلاتی تھی ان میں ہر ایک بڑا شخص دوسرے بڑے شخص کا ان کاموں میں قائم مقام ہوتا یہاں تک کہ عدنان کا زمانہ آ گیا (جو قریش کا جد اعلیٰ تھا)۔

کِبْرِيْتٌ - گندھک۔
الْمُؤْمِنُ اعْتَزَّ مِنَ الْكِبْرِيْتِ الْاَحْمَرِ - مومن سرخ گندھک سے زیادہ عزت والا ہے (سرخ گندھک ایک نایاب چیز ہے)۔

کَبْسٌ - بھر دینا، پاٹ دینا، چھپانا، داخل کرنا، ناگہاں هجوم کرنا، گھیر لینا، ایک بار جماع کرنا، سال میں ایک دن بڑھا دینا۔

تَكْبِيْسٌ - عادت کرانا۔
تَكْبِيْسٌ - پٹ جانا۔

فَاسْتَخْرَجْتَهُ مِنْ كَبْسٍ - (قریش کے لوگوں نے ابو طالب سے کہا، تمہارے بھتیجے یعنی آنحضرتؐ نے ہم کو تکلیف دے رکھی ہے، یعنی وہ ہمارے معبودوں کو برا کہتے ہیں ہم کو ستاتے ہیں۔ ابو طالب نے عقیل سے کہا ذرا محمدؐ کو میرے پاس بلا لاؤ! میں گیا) میں نے آنحضرتؐ کو ایک چھوٹی کٹھنری سے نکالا (ایک روایت میں مِنْ كَبْسٍ ہے نون سے۔ یعنی ہرن کے رہنے کا گھر، جو چھوٹا اور تنگ ہوتا ہے)۔

فَاكْتَبِسُوا فَالْفُقُوْا عَلٰى بَابِ الْحَنِيَّةِ - (انہوں نے چند لوگوں کو دیکھا جن کو دروزخ کی آگ نے بالکل کھالیا ہے صرف چہرہ باقی ہے جس سے ان کی پہچان ہوتی ہے) انہوں نے اپنا سر پکڑوں میں چھپا لیا پھر بہشت کے دروازے پر ڈال دیئے گئے (عرب لوگ کہتے ہیں: كَبَسَ الرَّجُلُ رَأْسَهُ اَدَى نَعْتِهِ)

سر چھپالیا)۔

يَكْبِسُ رَجُلِيْهِ - ان کے پاؤں دباتا تھا۔
فَكَمَنْتُ لَهُ اِلَى صَخْرَةٍ وَهُوَ مُكْبَسٌ - (وحشی نے کہا میں حضرت حمزہؓ کو قتل کرنے کے لئے) ایک پتھر کی آڑ میں چھپ گیا، حمزہؓ اس وقت لوگوں پر حملہ کر رہے تھے ان کو چھپا کر نیست و نابود کر رہے تھے اور زاونٹ کی طرح بڑبڑا رہے تھے (ان کے منہ سے کف نکل رہا تھا اور آواز آ رہی تھی جو شجاعت اور بہادری کی علامت ہے)۔

اِنَّ رَجُلًا جَاءَ بِكَبَائِسٍ مِنْ هٰذِهِ النَّخْلِ - ایک شخص اس درخت میں سے کھجور کے چند خوشے لے کر آیا۔

كَبَائِسُ اللُّؤْلُؤِ الرَّطْبِ - تازے موتیوں کے خوشے۔
يَا مَنْ كَبَسَ الْاَرْضَ عَلٰى الْمَاءِ - اے وہ خدا! جس نے زمین کو پانی میں مھسیر دیا چھپا دیا۔

اَنَا نَكْبِسُ الزَّيْتِ وَالسَّمْنَ نَطْلُبُ فِيْهِ التِّجَارَةَ - ہم تیل اور گھی سوداگری کرنے کے لئے جمع کر رکھتے ہیں۔
کابوس - ایک دماغی بیماری ہے جو مرگی کا مقدمہ لکھیش ہے۔

كَبِيْسَةٌ - وہ سال جو شمسی حساب پورا کرنے کے لئے ایک دن زیادہ کا ہوتا ہے یہ ہر چوتھے برس ہوتا ہے لیپ کا سال۔ اس میں ماہ فروری کا ایک دن زیادہ ہوتا ہے یعنی بجائے ۲۸ کے ۲۹ دن۔

كَبَشٌ - لڑنے والا مینڈھا اور قوم کا سردار (اس کی جمع انكَبَشٌ اور كَبَاشٌ اور انكَبَاشٌ ہے)۔

لَقَدْ اَمَرَ اَمْرُ ابْنِ اَبِي كَبْشَةَ - (ابوسفیان نے کہا جب وہ کافر تھے) اب تو ابوبکیشہ کے بیٹے (یعنی آنحضرتؐ) کا کام بڑا ہو گیا (ان کا درجہ بڑھ گیا اتنا کہ روم کا بادشاہ ان سے ڈرتا ہے۔ کہتے ہیں ابوبکیشہ ایک شخص تھا قبیلہ خزاعہ کا جس نے بتوں کی پرستش میں قریش کی مخالفت کی اور شعری ستارے کی پوجا شروع کی تو آنحضرتؐ کو جو دین میں قریش کے مخالف تھے اس سے تشبیہ دی۔ بعض نے کہا ابوبکیشہ آنحضرتؐ کے نھیالی رشتہ دار تھے یا رضاعی رشتہ رکھتے تھے بہر حال ابوسفیان

ا ش ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعْنَةُ الْحَارِثِيَّةِ

نے تحقیر کی راہ سے آنحضرت کو ابو کبشہ کا بیٹا کہا)۔

هُوَ أَبُو الْأَكْبَشِ الْأَدْبَعِيَّةِ - مروان چار مینڈھوں کا باپ ہے (یہ حضرت علیؑ نے فرمایا)۔ مروان کے چاروں بیٹے عبدالملک اور عبدالعزیز، بشر اور محمد سب نے خلافت حاصل کی اور یہ امر تاریخ میں نہیں ملتا کہ مروان کے بیٹوں کے سوا اور دوسرے چار بھائیوں نے خلافت کی ہو)۔

كَبْكَبَةٌ - جماعت الٹ دینا، پچھاڑنا غار میں پھینک دینا۔
تَكْبُكْبُ - لپٹ جانا۔
كِبَابٌ - مجتمع الخلق۔

حَتَّى مَرَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي كَبْكَبَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَأَعْبَجْتَنِي - یہاں تک کہ حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کی ایک گھنی جماعت لئے ہوئے گزرے۔
كَبْكَبَةٌ - ملی ہوئی گھنگور جماعت۔

إِنَّهُ نَظَرَ إِلَى حَكْبَكَبَةٍ قَدْ أَقْبَلَتْ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقَالُوا بَكْرُ بْنُ وَاثِلٍ - آپ نے ایک گھنی ہوئی جماعت دیکھی پوچھا یہ کون لوگ ہیں۔ لوگوں نے کہا بکر بن وائل قبیلے کے لوگ ہیں۔

فَكَبْكَبُوا فِيهَا - اس میں ایک کے اوپر ایک ڈال دیئے جائیں گے۔
كَبْلٌ - بیڑی ڈال کر قید کرنا، ادائے قرض کے لئے مہلت دینا۔

مُكَابَلَةٌ - پیچھے کرنا، روک رکھنا، ایک گہر کی خریداری میں دیر کرنا یہاں تک کہ دوسرا خرید لے، پھر شفعہ کا دعویٰ کر کے اس سے لے لینا۔ اس کو لوگوں نے مکروہ سمجھا ہے۔

تَكْبِيلٌ - قید کرنا۔
تَكْبَلٌ - قید ہونا۔
كَبْلٌ - چھوٹا۔
مَكْبُولٌ اور مَكْبَلٌ - قیدی۔

صَحَّكَتُ مِنْ قَوْمٍ يُونِي بِهِمْ إِلَى الْجَنَّةِ فِي كَبْدِ الْحَدِيدِ - مجھ کو ان لوگوں پر ہنسی آگئی جو لوہے کی بیڑیوں میں جکڑے ہوئے بہشت میں لائے جا رہے ہیں۔

فَفَكَّكَتْ عَنْهُ أَكْبَلَةٌ - اس کی بیڑیاں نکالیں۔

مَتِيمٌ انْتَرَاهَا لَمْ يَقْدَمْ مَكْبُولٌ - اس کی محبت میں گرفتار ہے کوئی فدیہ دے کر چھڑاتا بھی نہیں قید ہے۔

إِذَا وَقَعَتِ السُّهُمَانُ فَلَا مُكَابَلَةَ - جب جائیداد کی تقسیم ہو کر ہر ایک شریک کی حد بندی کر دی جائے تو اب شفعہ کا حق نہیں رہے گا (کوئی شریک دوسرے کی جائیداد پر شفعہ کا دعویٰ نہیں کر سکتا اس کو غیر کے ہاتھ بیچنے سے روک نہیں سکتا، یہ ان لوگوں کے مذہب پر ہے جو شفعہ کا حق صرف مشترکہ جائیداد میں رکھتے ہیں (یعنی جب سب کے حصے ملے جملے ہوں) لیکن جن لوگوں کے نزدیک ہمسایہ کو بھی شفعہ ہے وہ کہتے ہیں مُكَابَلَةٌ کے معنی یہ ہیں کہ ایک ہمسایہ اپنا مکان بیچے اور دوسرا ہمسایہ اس کو لینا چاہتا ہو، پھر صرف اس وجہ سے دیر کرے کہ دوسرا شخص لے لے اس کے بعد حق شفعہ کا دعویٰ کرے یہ مکروہ ہے)۔

لَا مُكَابَلَةَ إِذَا حَدَّتِ الْحُدُودُ وَلَا شُفْعَةَ - جب حد بندی ہو جائے تو پھر نہ مکابلہ ہے نہ شفعہ۔
إِنَّهُ كَانَ يَلْبَسُ الْقُرُوءَ الْكَبِيلَ - وہ بڑی پوتین پہنتے تھے (کذافی النہایہ - محیط میں ہے کہ کبیل بہت بال والی پوتین)۔

كَبْنٌ یا كَبُونٌ - ہلکا ڈورنا، کپڑا موڑ کر سینا، غائب کرنا، عدول کرنا، ہمسایے کو چھوڑ کر دوسرے سے سلوک کرنا، تھم جانا۔
اِكْبَانٌ - روکنا۔

اِكْبَانٌ - سمٹ جانا۔
كَبِيٌّ - بخیل۔
كَبْنَةٌ - سوکھی روٹی۔

مَكْبُونٌ - جس کو کمان کا عارضہ ہو (وہ اونٹ کی ایک بیماری ہے)۔

مَكْبُونٌ الْأَصَابِعِ - جس کی انگلیاں بڑ گوشت ہوں۔
مَكْبُونٌ - وہ گھوڑا جس کے پاؤں چھوٹے اور بہت بڑا ہو۔

وَقَدْ كَبِنَ صَغِيرَتَيْهِ وَشَدَّهُمَا بِنَصَاحٍ - اپنی چوٹیوں کو موڑ کر ان کو ایک دھاگے سے باندھ دیا۔

آپ کی قوم والوں قریش کے لوگوں سے آپ کی یہ مثال سنتے ہیں جیسے ایک کھجور کا درخت گھورے (کوڑے پکڑے) میں آگا ہو۔

أَيْنَ نَذَفْنُ ابْنَكَ قَالَ عِنْدَ فَرْطَانَ عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ - صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ کے صاحبزادے کو کہاں دفن کریں؟ فرمایا ہمارے پیش خیمہ (جو قافلے کے آگے جاتا ہے پانی، لکڑی وغیرہ کا بندوبست کرنے کو) عثمان بن مطعون کی قبر کے پاس۔

وَكَانَ قَبْرُ عُثْمَانَ عِنْدَ كَيْبَةَ بَنِي عُمَيْرِ بْنِ عَوْفٍ - عثمان بن مطعون کی قبر بنی عمرو بن عوف کے گھورے (کوڑے پکڑے کے ڈھیر) کے پاس تھی۔ جہاں وہ کچرا کوڑا ڈالا کرتے تھے۔

لَا تَشْبَهُوا بِالْيَهُودِ بِجَمْعِ الْأَكْبَاءِ فِي ذُورِهَا - یہودیوں کی مشابہت مت کرو گھروں میں کوڑا کرکٹ جمع کر کے (بلکہ کوڑا کچرا جھاڑ کر مکان کو اور صحن کو پاک صاف رکھو)۔ فَشَقَّ عَلَيْهِ حَتَّى كَبَا وَجْهَهُ - اس پر شاق گزرا یہاں تک کہ اس کا منہ پھول گیا (غصے سے)۔ عرب لوگ کہتے ہیں: كَبَا الْفَرَسُ يَكْبُو - گھوڑے کی سانس پھول گئی، دم چڑھنے لگا۔

كَبَا الْغُبَارُ - غبار بلند ہو گیا۔

خَلَقَ اللَّهُ الْأَرْضَ السُّفْلَى مِنَ الزَّبَدِ الْجَفَاءِ وَالْمَاءِ الْكَبَاءِ - اللہ تعالیٰ نے زمین کو پانی کے اس پھین سے بنایا جو اوپر آ جاتا ہے اور ادھر ادھر جم کر غلیظ ہو جاتا ہے (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ پانی سب مخلوقات سے پہلے تھا جیسے قرآن میں ہے کہ آسمان زمین پیدا ہونے سے پہلے پروردگار کا تحت پانی پر تھا پانی سے جو بخارا اٹھا اس سے ہوا پیدا ہوئی جو جم کر غلیظ ہو گیا اس سے مٹی بنی، ہواؤں کی رگڑ سے آگ پیدا ہوئی، غرض تمام مخلوقات کی اصل پانی ہے ایک جماعت فلاسفہ کا بھی یہی مذہب ہے مگر جدید تحقیقات سے معلوم ہوا کہ پانی گیسوں سے مرکب ہے تو پہلے یہ دونوں گیسیں پیدا ہوئی ہوں گی۔ یعنی آکسیجن اور ہائیڈروجن۔ واللہ اعلم۔)

كَبُوَ - گر پڑنا۔

يَكْبُنُ فِي هَذِهِ مَرَّةٍ وَفِي هَذِهِ مَرَّةٍ - کبھی آہستہ دوڑ کر ادھر آتا ہے، کبھی ادھر (اس کو کہیں قرار اور استقلال نہیں ہے۔ یہ منافق کی صفت بیان فرمائی)۔

كَبْهَةٌ - پیشانی (اصل میں جَبْهَةٌ تھا لیکن بعض لوگ جیم کو کاف کی طرح نکالتے ہیں)۔

وَهُوَ عَرِيضُ الْكَبْهَةِ - دجال کی پیشانی چوڑی ہوگی۔ كَبُوًا كَبُوًا - اوندھا گرنا، چھماق کا آگ نہ دینا، گرا دینا، بلند ہونا، اراکھو آراکھو آ جانا، اندر آگ رہنا۔

اِكْبَاءٌ - چھماق کا آگ نہ دینا، بدل دینا۔

تَكْبِيٌّ اور اِكْبِيَاءٌ - کپڑا ڈال کر گرنا، دھواں لینا۔

كِبَاءٌ - عود۔

كُبَاءٌ - بلند۔

كِبَا - گھورا مزبلہ (جیسے كَبْهَةٌ ہے)۔

مَا عَرَضْتُ الْإِسْلَامَ عَلَى أَحَدٍ إِلَّا كَانَتْ عِنْدَهُ لَهُ كَبُوَةٌ غَيْرُ أَبِي بَكْرٍ فَإِنَّهُ لَمْ يَتَلَعَّمْ (آنحضرت فرماتے ہیں) میں نے جس سے مسلمان ہو جانے کو کہا وہ چھچھکا (اس نے تامل کیا برا سمجھ کر) مگر ابوبکر نے اسلام لانے میں دیر نہیں کی (نورا بلاتامل مسلمان ہو گئے کہتے ہی قبول کر لیا)۔

كَبَا الزُّنْدُ - چھماق نے آگ نہیں دی۔

قَالَتْ لِعُثْمَانَ لَا تَقْدَحْ بِزُنْدٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِكْبَاهَا - بی بی ام سلمہ نے حضرت عثمان کو نصیحت کی تم اس چھماق سے آگ مت نکالو۔ جس کو آنحضرت نے خالی چھوڑ دیا تھا (اس سے آگ نہیں نکالی تھی)۔ مطلب یہ ہے کہ وہ نئے نئے کام مت کرو جو آنحضرت نے نہیں کئے تھے)۔

إِنَّ قُرَيْشًا جَعَلُوا مِثْلَكَ مِثْلَ نَحْلَةٍ فِي كَبُوَةِ مِثْلِ الْأَرْضِ - (حضرت عباس نے کہا) یا رسول اللہ ﷺ قریش نے آپ کی مثال یوں دی جیسے ایک کھجور کا درخت پکڑے کوڑے میں آگے۔

إِنَّا نَسْمَعُ مِنْ قَوْمِكَ إِنَّمَا مِثْلُ مُحَمَّدٍ كَمِثْلِ نَحْلَةٍ نَبَتْ فِي كِبَا - انصاری لوگوں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! ہم

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

ثَلَاثَةٌ لَّهُمْ أَجْرَانِ دَجْلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ - تین آدمیوں کو دہرا ثواب ملے گا۔ ایک تو اس شخص کو جو اہل کتاب میں سے ہو (یعنی یہودی یا نصرانی۔ بعض نے کہا صرف نصرانی مراد ہے کیونکہ شریعت موسوی نے شریعت موسوی کو منسوخ کر دیا تھا۔ میں کہتا ہوں یہ قول صحیح نہیں ہے کیونکہ حضرت عیسیٰ کا عمل اسی شریعت موسوی پر تھا اور انجیل مقدس میں ہے کہ میں موسیٰ کی شریعت منسوخ کرنے کو نہیں آیا ہوں)۔

هَلْ عِنْدَكُمْ كِتَابٌ إِلَّا كِتَابُ اللَّهِ - (کسی نے حضرت علیؑ سے پوچھا) کیا آپ کے پاس اللہ کی کتاب (قرآن) کے علاوہ اور کوئی کتاب ہے (جو آنحضرت نے خاص طور سے آپ کو دی ہو۔ جیسے بعض شیعہ حضرات گمان کرتے ہیں کہ آنحضرت نے دو کتابیں حضرت علیؑ کو دی تھیں ایک کتاب الجفر دوسری کتاب الجامع اور یہ کتابیں پشت در پشت انمہ اہل بیت کے پاس رہیں)۔

مَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ أَكْثَرَ حَدِيثًا مِنِّي إِلَّا مَا كَانَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَإِنَّه كَانَ يَكْتُبُ وَلَا أَكْتُبُ - (ابو ہریرہؓ کہتے ہیں) آنحضرت ﷺ کے اصحاب میں سے کسی صحابی نے مجھ سے زیادہ حدیثیں روایت نہیں کیں مگر شاید عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ نے کی ہوں تو کی ہوں وجہ یہ ہے کہ وہ حدیث لکھ لیتے تھے اور میں نہیں لکھتا تھا۔

مترجم کہتا ہے ہاں جو اس کے کہ ابو ہریرہؓ لکھتے نہ تھے اور عبداللہ بن عمروؓ لکھتے تھے اس پر بھی ابو ہریرہؓ کی حدیثیں عبداللہ بن عمروؓ سے بہت زیادہ ہیں کیونکہ عبداللہ بن عمروؓ کی مرویات سات سو سے زیادہ نہیں ہیں۔ اور ابو ہریرہؓ نے پانچ ہزار تین سو حدیثیں روایت کی ہیں اور اسی کثرت روایت کی وجہ سے بعض صحابہؓ کو ابو ہریرہؓ کی روایات میں شبہ پیدا ہوا۔

إِنِّي لَأَكْتُبُ لَكُمْ كِتَابًا لَأَتَّصِلُوا بَعْدَهُ - (آنحضرت نے مرض موت میں وفات سے تین روز پیشتر فرمایا) میرے پاس لکھنے کا سامان (دوات، قلم، کاغذ) لے کر آؤ! میں تم کو ایک کتاب لکھوا دوں اس کے بعد تم گمراہ نہ ہو

کر کے یاد رکھنا چھوڑ دے گا یا مراد یہ ہے کہ قرآن اترتے وقت حدیث مت لکھو تاکہ لوگوں کو شبہ نہ ہو۔

إِنَّ أَمْرًا تَنِي خَرَجَتْ حَاجَةً وَ إِنِّي أَكْتُبْتُ فِيْ غَزْوَةٍ كَذَا وَ كَذَا - میری عورت حج کے لئے جا رہی ہے اور میرا نام فلاں لڑائی کے مجاہدین میں لکھا گیا ہے۔

مَنْ أَكْتُبَ صِمْنًا بَعَثَهُ اللَّهُ صِمْنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ - جو شخص جہاد سے جان چرا کر بہانہ کر کے معذوروں یا بچوں میں اپنا نام لکھوائے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو معذور اور اپنا حج ہی کر کے اٹھائے گا۔

قَدْ بَعَثْتُ إِلَيْكُمْ كِتَابًا مِنْ أَصْحَابِي - میں نے اپنے اصحاب میں سے ایک لکھا پڑھا (ذی علم) شخص تمہارے پاس بھیجا ہے۔

إِنهَا حَاءٌ تَنْتَعِينَ بَعَانِشَةَ فِي كِتَابَيْهَا - بریرہؓ عائشہ کے پاس آئی اپنے بدلے کتابت کی ادائیگی میں ان سے مدد چاہتی تھی (کتابت کے معنی اوپر گزر چکے ہیں یعنی غلام کچھ مال باقسط قبول کرے اور مالک سے یہ ٹھہرالے کہ جب یہ مال میں سب ادا کر دوں گا اس وقت آزاد ہو جاؤں گا)۔

عَجَزْتُ عَنْ كِتَابَتِي - میں اپنا کتابت کا رویہ ادا کرنے سے عاجز ہو گیا ہوں۔

نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ وَ كِتَابَةُ الْإِسْلَامِ - ہم اللہ کے مددگار ہیں اور اسلام کا لشکر ہیں۔

كِتَابٌ لَا قَوْلِي - (معاویہؓ نے کہا۔ جب امام حسنؓ فوج عظیم لے کر ان کے مقابلے کو آئے) میں دیکھتا ہوں یہ فوجیں تو منہ موڑنے والی نہیں (یہاں تک کہ دشمن کی فوج پیچھے نہ موڑے یا اس کی جگہ پر قابض نہ ہو جائے)۔

وَقَدْ تَكْتُبُ بِيْزْنِيْ فِي قَوْمِهِ - اس نے کمر پٹہ باندھا یا اپنے کپڑے پہنے اپنی قوم میں جو بن والا ہوا (یہ کتبت السقفاء سے ماخوذ ہے یعنی میں نے مشک کو ناکا)۔

الْكِتَابَةُ أَكْثَرُهَا عَنَوَةٌ وَ فِيْهَا صُلْحٌ - کتیبہ (جو ایک موضوع کا نام ہے خیبر میں) اس کا اکثر حصہ بزور فتح ہوا اور کچھ صلح سے بھی۔

ایک کتاب لکھی وہ اسی کے پاس ہے اس کے تحت پر۔ اس میں یہ ہے کہ میرا رحم و کرم میرے غضب پر غالب ہے (اس حدیث میں متاخرین متکلمین اور ہمہ اور معتزلہ نے بے ضرورت تاویل کی ہے اور اہل حدیث اس کو اپنے ظاہر پر رکھتے ہیں)۔
كَاتَبْتُ أَمِيَّةَ بِنَ خَلْفٍ - حضرت بلالؓ کہتے ہیں میں نے امیہ بن خلف سے کتابت کی تھی (حضرت بلالؓ اس کے غلام تھے۔ وہ مردود آپ کو سخت تکلیفیں دیا کرتا صرف اس وجہ سے کہ آپ مسلمان ہو گئے تھے آخر جنگ بدر میں خود بلالؓ کی شرکت سے واصل جہنم ہوا)۔

فَكَتَبَ مَا قَتَلْنَا - یہود کے اس گروہ نے لکھا ہم نے اس کو قتل نہیں کیا۔

إِنَّمَا أَنْتَ أَخِي فِي دِينِ اللَّهِ وَكِتَابِهِ - (آنحضرتؐ نے ابو بکر صدیقؓ سے فرمایا جب انھوں نے کہا کہ عائشہؓ تو آپ کی بھتیجی ہے آپ اس سے کیونکر نکاح کر سکتے ہیں؟) تم تو میرے دینی بھائی ہو اللہ کی کتاب کے موافق (إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ نَسَبِيٌّ بھائی نہیں ہو تو تمہاری بیٹی میرے لئے درست ہے)۔

كَتَبَ الْحَسَنَاتِ نَمَّ بَيْنَهَا - اللہ تعالیٰ نے نیک باتوں کو لکھا پھر ان کو بیان فرمایا (یعنی آنحضرتؐ کی زبان پر معلوم ہوا کہ حسن اور قبح شرعی ہیں نہ کہ عقلی)۔

يُعَلِّمُ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ الْكِتَابَ - آنحضرتؐ ان کلموں کو اس طرح سکھاتے تھے (اہتمام اور احتیاط کے ساتھ) جس طرح قرآن سکھاتے تھے۔

لَمَّا اسْتُخْلِفتُ الصِّدِّيقِ كَتَبَ لَهُ كِتَابَ الزُّكُوةِ - جب حضرت ابو بکر صدیقؓ خلیفہ ہوئے تو انھوں نے انسؓ کے لئے زکوٰۃ کی کتاب لکھ دی (جس میں زکوٰۃ کے مسائل اور نصابات اور مقادیر مذکور تھے)۔

مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر - دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان یہ حرف لکھے ہوں گے (بہ قلم قدرت) ک ف ر (یعنی یہ کافر ہے مومن پر یہ حرف ظاہر ہو جائیں گے اور کافر اور شقی پر پوشیدہ رہیں گے۔ بعض نے کہا ان حروف کے لکھے ہونے سے یہ مراد ہے کہ مومن اس کا چہرہ دیکھتے ہی پہچان

(یعنی اس کے موافق میری وفات کے بعد عمل کرو گے تو تم میں اختلاف پیدا نہ ہوگا اور راہ راست سے نہ ہٹو گے۔ یہ حدیث القراطس کہلاتی ہے)۔

لَا بَأْسَ بِالْقِرَاءَةِ فِي الْحَمَامِ وَبِكُتُبِ الرِّسَالَةِ - حمام میں قرآن شریف پڑھنا یا حدیث لکھنا منع نہیں ہے۔
أَمَنْتُ بِكِتَابِكَ - میں تیری کتاب یعنی قرآن یا تمام آسمانی کتابوں پر ایمان لایا۔

ثُمَّ يُصَلِّي مَا كُتِبَ لَهُ - پھر جو اس کی تقدیر میں لکھی ہے وہ نماز پڑھے (جمعہ کی فرض اور سنت)۔

كَاتَبَ وَكَانَ حَوْراً وَظَلَمُوهُ - (آنحضرتؐ نے سلمان فارسیؓ سے فرمایا) تم اپنے مالک سے کتابت کرو (یعنی کچھ روپیہ باقسط اس سے ٹھہرا لو جب اتنا روپیہ ادا کرو تو تم آزاد ہو جاؤ گے۔ حالانکہ حضرت سلمانؓ آزاد تھے مگر ظلم سے غلام بنائے گئے تھے)۔

لَيْسَ يُحْسِنُ يَكْتُبُ فَكُتِبَ - حالانکہ آنحضرتؐ اچھی طرح لکھنا نہیں جانتے تھے مگر آپ نے لکھ دیا یہ آپ کا ایک معجزہ تھا کیونکہ آپ امی تھے یعنی پڑھے لکھے نہ تھے اور حضرت علیؓ نے ادب اور تعظیم اور عشق پیغمبرؐ کی وجہ سے اپنے ہاتھ سے رسول کا لفظ مٹانا گوارا نہ کیا حالانکہ آنحضرتؐ نے ان کو حکم دیا تھا کہ وہ رسول اللہ کا لفظ مٹا کر ابن عبد اللہ لکھ دیں)۔

دَعَا الْأَنْصَارَ لِيَكْتُبَ لَهُمُ بِالْبُحْرَيْنِ - آپؐ نے انصاری لوگوں کو بلایا کہ بحرین کے ملک میں ان کو مقلطے دے کر سندیں لکھوادیں۔

فِي كُتُبِ عَمَلُهُ - پھر اس بچے کا عمل لکھا جاتا ہے (کہ وہ دنیا میں آکر کیسے کیسے کام کرے گا) ایتھے یا برے حالانکہ تقدیر الہی میں روز ازل سے اس کے اعمال مقرر ہو چکے تھے مگر اس وقت فرشتہ کو وہ معلوم کرائے جاتے ہیں اور اس کو لکھنے کا حکم دیا جاتا ہے)۔

كَتَبَ فِي الذِّكْرِ كُلِّ شَيْءٍ - اللہ تعالیٰ نے ہر چیز لوح محفوظ میں لکھ دی ہے (اسی کے مطابق دنیا میں ظہور ہوتا ہے)۔
كَتَبَ كِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعُرْشِ - اللہ تعالیٰ نے

آنحضرتؐ ایک بار برآمد ہوئے آپ کے دونوں ہاتھ میں ایک ایک کتاب تھی (ایک میں بہشتی لوگوں کے نام ان کے باپ دادا اور قبیلوں کے نام مذکور تھے دوسری میں دوزخ والوں کے نام ان کے باپ دادا قبیلوں کے ساتھ درج تھے) یہ کتابیں گویا آپ بہ طور کشف دیکھ رہے تھے اور ہاتھوں میں لئے ہوئے تھے۔ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی سے لکھ دیا ہے کہ کون بہشتی ہے کون دوزخی)۔

فِيهَا يُكْتَبُ كُلُّ مَوْلُودٍ وَ تَرَفُّعُ أَعْمَالِهِمْ۔ اس شب میں سال بھر تک جو لوگ پیدا ہونے والے ہیں وہ لکھے جاتے ہیں (اسی طرح اس سال جو لوگ مرنے والے ہیں) ان کے اعمال بھی جو اس سال اٹھنے والے ہوتے ہیں وہ بھی لکھے جاتے ہیں۔

كُتِبَ لَهُ بِمِثْلِ - (جو شخص کوئی وظیفہ پڑھتا ہے یا دوسرا کوئی نیک کام کرتا ہے لیکن بیماری کی وجہ سے نہ کر سکے تو) اس کے لئے اتنا ہی ثواب لکھا جائے گا (جتنا اس کے کرنے میں لکھا جاتا تھا۔ اس لئے کہ وہ معذور ہے بیماری کی وجہ سے مجبور ہے اگر تندرست ہوتا تو ضرور اپنا معین وظیفہ پڑھتا یا وہ نیک کام کرتا)۔
كُتِبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزَّيْنِ۔ ہر آدمی پر اس کے زنا کا حصہ لکھا گیا ہے (آ نکھ لٹی ہے دل ملا ہے شرمگاہ لٹی ہے پورا زنا یہ ہے کہ آدمی اجنبی عورت سے جماع کرے اور اس کا ایک حصہ یہ ہے کہ آنکھ سے بہ شہوت اجنبی عورت کو دیکھے یا دل میں اس کی طرف میلان پیدا ہو)۔

لَا تَطَّهَّرُ إِلَّا صَلَّى مَا كَتَبَ اللَّهُ۔ جب میں وضو کرتا ہوں تو اللہ تعالیٰ نے جتنی نماز میری قسمت میں لکھی ہے اس کو ادا کرتا ہوں۔

أَلَا تَرِيحُونَ الْكُتَابَ - تم لکھنے والے فرشتوں کو آرام نہیں دیتے (برابر باتیں کئے جاتے ہو۔ یا اعتدال سے زیادہ عمل کرتے ہو لکھنے والے فرشتوں کو فرصت ہی نہیں ملتی، اس حدیث کا یہ مقصود ہے کہ کام میں اعتدال اور میانہ روی عمدہ بات ہے)۔
لَوْلَا مَا مَضَى مِنْ كِتَابِ اللَّهِ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَانٌ۔ اگر اللہ کی کتاب کا حکم نافذ نہ ہوا ہوتا (یعنی لعان کی آیت) تو میں

لے گا کہ یہ وہی کافر مردود دجال ہے جس کی نشانیاں آنحضرتؐ نے بیان فرمادی ہیں۔ اول تو وہ کا نا ہوگا جو ایک بڑا عیب ہے۔ دوسرے کھاتا پیتا موتا، گھتا ہوگا ایسا شخص خدا نہیں ہو سکتا، وہ خدائی کا دعویٰ کرے گا)۔
فَيُكْتَبَانِ - پھر دونوں باتیں لکھی جاتی ہیں یعنی یہ کہ وہ شقی ہے یا سعید۔

لِيُكْتَبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَابًا۔ آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے پاس اس کا نام جھوٹوں میں لکھ لیا جاتا ہے (تمام دنیا میں وہ جھوٹا مشہور ہو جاتا ہے)۔
حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدْقًا۔ کوئی آدمی ہمیشہ سچ کہنا لازم کر لیتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے پاس اس کا نام سچوں میں لکھ لیا جاتا ہے (تمام دنیا میں سچا مشہور ہو جاتا ہے۔ مصنف لوگ کتابوں میں اس کو سچا لکھتے ہیں یا فرشتوں اور عالم بالا میں اس کا نام سچوں میں لکھا جاتا ہے یا مخلوق کے دلوں پر اس کی سچائی نقش ہو جاتی ہے سب لوگ اس کو راست باز سمجھتے ہیں)۔

كَتَبَ اللَّهُ مَقَادِيرَ الْخَلْقِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِخَمْسِينَ۔ اللہ تعالیٰ نے آسمان زمین بنانے سے پچاس ہزار (برس) پہلے مخلوقات کی تقدیر لکھ دی (جو کچھ ہونے والا تھا وہ لوح محفوظ میں لکھ دیا یا پچاس ہزار برس سے ایک مدت دراز مراد ہے ورنہ آسمان زمین کے پیدا ہونے سے پہلے برس کا وجود کیونکر ہو سکتا ہے)۔

إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ بِأَلْفَيْ عَامٍ أَنْزَلْتُ مِنْهُ آيَاتِنَ۔ اللہ تعالیٰ نے ایک کتاب یعنی لوح محفوظ زمین آسمان پیدا ہونے سے دو ہزار برس پہلے لکھی اس میں سے دو آیتیں اتری ہیں (یہ حدیث اگلی حدیث کے خلاف نہیں ہے کیونکہ لوح محفوظ سب ایک بار نہیں لکھی گئی۔ ممکن ہے کہ پچاس ہزار برس پہلے ان کا لکھنا شروع کیا ہو اور دو ہزار برس پہلے بھی اس کا کوئی حصہ لکھا ہو دوسرے یہ کہ پچاس ہزار یا دو ہزار برس سے اعداد اور شمار مراد نہیں ہیں بلکہ ایک مدت دراز مراد ہے جیسے اوپر گزر چکا)۔

حَوْرَجَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ فِي يَدَيْهِ كِتَابَانِ -

لَعْنَةُ الْحَبِيْبَةِ

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی

کے اوصاف و حالات اور تاریخ و وفات بھی اس میں ہوتی ہے۔ بعض نے کہا قرآن کی آیتیں یاد رکھنا مراد ہے جو جاہلوں کا فعل ہے۔

كُتِبَتْ اَنْفَارُكُمْ يَانُكْتَبُ اَنْفَارُكُمْ۔ تمہارے قدم لکھے جاتے ہیں۔

كُتِبَ مِنَ الدَّاكِرِيْنَ اللّٰه۔ اللہ کی یاد کرنے والوں میں اس کا نام لکھا جائے گا۔

اُكْتُبُوا لِابِي سَاهٍ۔ ابوشاہ کے لئے یہ مضمون لکھ دو۔

اَلْكِتَابَةُ هِيَ مِمَّا اَنْعَمَ اللّٰهُ بِهِ عَلٰى الْاِنْسَانِ۔ کتابت اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے جو آدمی کو ملی (اسی کی وجہ سے اگلے لوگوں کے حالات اور واقعات معلوم ہوتے ہیں۔ علوم کی بقا ہوتی ہے دور دراز شخص کو آدمی اپنا مطلب بتا سکتا ہے غرض ہزاروں فائدے اس کے ہیں)۔

اَوَّلُ مَنْ كُتِبَ بِالْقَلَمِ اٰدَمُ وَقِيلَ اِذْرِيسُ۔ سب سے پہلے جس نے قلم سے لکھا وہ حضرت آدمؑ ہیں یا حضرت ادریسؑ۔

كُتِّبَ۔ چپکے سے کہنا۔
كُتِبَتْ۔ ہلکی چال یا چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر جلد چلنا۔

كُتِّبَ۔ شمار کرنا گنتا، نرم آواز کرنا، جوش مارنا، جھجھک کرنا جیسے تازہ گھڑے یا صراحی میں پانی ڈالنے سے ہوتا ہے قلقل قلقل کرنا، برائی کرنا، ذلیل کرنا۔

اِكْتَبْتُ اور اِكْتَبْتُ۔ بمعنی كُتِّبَ ہے اور سننا۔

كُتِّبَ۔ کم گوشت مرد یا عورت۔

كُتِّبَ۔ ایک باز زمین کی سبزی۔

كُتِّبَ۔ خراب مال۔

كُتِبَتْ۔ ہانڈی کے جوش کی آواز اور سینہ میں سے جو آواز پیدا ہو۔

فَتَكَاتُ النَّاسُ عَلَيَّ الْمِيْصَاةَ۔ لوگ وضو کے برتن پر جمع ہو گئے (اصل میں تگات لوگوں کا ہجوم ایک آواز کے ساتھ۔ یہ ماخوذ ہے كُتِبَتْ سے یعنی جو آواز سینے سے نکلے جیسے ہدیو اور

اس عورت کو کچھ کر کے بتلاتا) کیونکہ بظاہر حال بچہ کی صورت اور شکل دیکھ کر یہ صاف یقین ہوتا ہے کہ اس نے زنا کرایا وہ سنگسار کرنے کے لائق ہے مگر اس صورت میں جب گواہ نہ ہوں، اللہ تعالیٰ نے لعان کا حکم اتارا ہے اور لعان کر لینے سے زنا کی حد ساقط ہو جاتی ہے۔

مُعَاوِيَةُ وَ صِهْرِهِ وَ كَاتِبِهِ۔ معاویہ کے باب میں جو آنحضرتؐ سے سرالی رشتہ رکھتے تھے (اُمّ المؤمنین ام حبیبہ کے بھائی تھے) اور آپ کے مٹی تھے۔

يُكْتَبُ اللّٰهُ رِضْوَانَهُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ اللہ تعالیٰ اپنی رضامندی قیامت تک اس کے لئے لکھ دیتا ہے (اس کو دنیا کے فتنوں اور قبر اور آخرت کے ہول اور عذاب سے بچاتا ہے)۔
مَكْتُوبٌ صِفَةٌ مُحَمَّدٍ وَ عِيْسَى يَدْخُنُ مَعَهُ۔

آنحضرتؐ کی صفت لکھی ہوئی ہے اور عیسیٰ علیہ السلام آپ کے ساتھ دفن ہوں گے (قیامت کے قریب جب حضرت عیسیٰ آسمان سے اتریں گے تو دجال کو مار کر چالیس برس تک زندہ رہیں گے شادی کریں گے، آپ کی اولاد ہوگی، پھر انتقال فرمائیں گے تو اس حجرہ میں جس میں آنحضرتؐ مدفون ہیں اور اس میں ایک قبر کی جگہ باقی ہے آپ دفن ہوں گے)۔

مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِيْ بَيْتٍ مِنْ بِيُوْتِ اللّٰهِ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ۔ جب کچھ لوگ اللہ کے کسی گھر میں (کسی مسجد میں) جمع ہو کر قرآن پڑھیں (یا پڑھائیں اس کا ترجمہ اور تفسیر لوگوں کو سمجھائیں اس کے دقائق اور نکات بیان کریں)۔

اُكْتُبْنَا فِيْ صَحِيْفَتِنَا اِنِّيْ اَشْهَدُ۔ ہمارے صحیفہ میں یہ لکھ دو میں یہ گواہی دیتا ہوں۔

اِنَّكَ تَاتِيْ اَهْلَ كِتَابٍ۔ تم اہل کتاب سے ملو گے (نصاری سے)۔

لَمَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ۔ مگر آپ اللہ کی کتاب کے موافق ہمارا فیصلہ کر دیجئے۔

نَهَى اَنْ يُجَيِّزَ الْقُبُوْرَ وَ اَنْ يُكْتَبَ عَلَيْهَا۔ آنحضرتؐ نے اس سے منع فرمایا کہ قبر کو گچ سے پختہ بنائیں یا اس پر کتبہ لگائیں (جس پر لکھ ہوتا ہے کہ یہ فلاں شخص کی قبر ہے اور اس

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی

كُتُوْمٌ - اونٹنی کا مکتوم یا کتوم ہونا۔ یعنی وہ اونٹنی جو جنتی کے وقت اپنی دم اٹھائے نہ آواز کرے نہ اس کا حمل معلوم ہو۔

تَكْتِيْمٌ - چھپانا، خوب چھپانا۔

مُكَاتِمَةٌ - چھپانا۔

تَكَاتِمٌ - ایک دوسرے کے ساتھ مل کر چھپانا۔

اِحْتِيَامٌ - چھپانا۔

اِسْتِحْتَامٌ - چھپانے کی درخواست کرنا۔

سِرٌّ كَاتِمٌ - پوشیدہ راز۔

كَتَمٌ اور كُتِمَانٌ - سہمہ (وسمہ)۔

كُنَّا نَمْتَشِطُ مَعَ اَسْمَاءَ قَبْلَ الْاِحْرَامِ وَ نَذْهَنُ بِالْمَكْتُومَةِ - ہم لوگ اسماء بنت ابی بکر کے ساتھ احرام سے پہلے کنگھی کرتے تھے اور تیل لگاتے۔

مَكْتُومَةٌ - وہ ایک سرخ تیل ہے جس میں عرب لوگ زعفران ملاتے ہیں، بعض نے کہا کَتَمٌ ملاتے ہیں (یعنی وسمہ جس سے بالوں کو سیاہ کرتے ہیں)۔

اِنَّ اَبَابِكْرَ كَانَ يَصْبِغُ بِالْحِنَاءِ وَالْكَتَمِ - ابو بکر صدیقؓ مہندی اور وسمہ کا خضاب کرتے (یعنی صرف مہندی کا یا صرف وسمہ کا ورنہ دونوں کے ملانے سے سیاہ خضاب ہو جاتا ہے اور صحیح روایت میں اس کی ممانعت مذکور ہے اور دلیل اس کی یہ ہے کہ ایک روایت میں بِالْحِنَاءِ اَوْ الْكَتَمِ ہے۔ نہایہ میں ہے کہ تمام روایتوں میں باوجود اختلاف کے بِالْحِنَاءِ وَ الْكَتَمِ ہے واو جمع کے ساتھ)۔

اِخِيْرُ تَكْتَمِ بَيْنَ الْفَرْتِ وَالْدَّمِ - عبدالمطلب کو (خواب میں) کہا گیا کہ تم یعنی زمزم کو اس مقام پر کھودو جہاں گو بر لید خون وغیرہ پڑا ہوا ہے (ہوا یہ تھا کہ زمزم کا کنواں قبیلہ جرہم کے بعد پٹ پٹا کر بالکل چھپ گیا تھا جب عبدالمطلب کو خواب میں یہ بشارت ہوئی تو انھوں نے وہاں کھدوانا شروع کیا اور زمزم کا کنواں از سر نو تیار ہوا)۔

كُتُوْمٌ - آنحضرتؐ کی کمان کا نام ہے کیونکہ تیر چلانے کے وقت وہ ہلکی آواز دیتی تھی۔

مَنْ سَبَّلَ عَنْ عَلِمٍ فَكَتَمَهُ الْجَحْمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِحَامٍ

حدیث کو تمہارے کندھوں کے بیچ میں ڈال دوں گا (تم اس کو اٹھائے اٹھائے پھرو گے بھول نہ سکو گے ایک روایت میں بَيْنَ اَكْتَفَاكُمْ ہے نون سے یعنی تمہارے مکانوں کے صحن اور اطراف میں ڈال دوں گا ہمیشہ تمہاری نظر اس پر پڑے گی (مطلب یہ ہے کہ خوب مشہور کروں گا بار بار سناؤں گا تا کہ تم تنگ ہو)۔

فَوَضَعَهَا فِي ظَهْرِي بَيْنَ كَتَفَيْ - اس کو میری پیٹھ پر دونوں کندھوں کے درمیان رکھ دیا۔

اَكَلْتُ عِنْدَهَا كَتَفًا - ان کے پاس آنحضرتؐ نے بکری کے کندھے کا گوشت کھایا۔

اَكَلْتُ كَتَفَ شَاةٍ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ - بکری کے کندھے کا گوشت کھایا پھر وضو نہیں کیا۔

كُتِمَتْ - تہمتہ سے کم ہنسنا آہستہ چلنا یا چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر جلدی سے (جیسے تَكْتِكُتُ ہے)۔

كُتِلٌ - روک رکھنا، قید کرنا۔

كُتِلٌ - چپک جانا، لعاب دار ہونا۔

تَكْتِيْلٌ - گول پھرانا، جمع کرنا۔

مُكَاتِلَةٌ - بمعنی مُقَاتِلَةٌ ہے۔

اِنْكِتَالٌ - گزر جانا۔

اَتَيْتُ بِمِمْكَلٍ مِنْ تَمْرٍ - ایک تھیلہ کھجور کا آپ کے پاس لایا گیا۔

مِمْكَلٌ - وہ پورہ جس میں پندرہ صاع کھجور آتی ہے (اس کی جمع مِمْكَاتِلٌ ہے)۔

فَخَرَجُوا بِمَسَاحِيْهِمْ وَ مَكَاتِلِهِمْ - یہودی لوگ اپنی پکاسین پھاوڑے اور تھیلے لے کر نکلے۔

وَأَرَمَ عَلَيَّ أَفْقَانِهِمْ - ان کی گدیوں پر آفت بھیج (یہ اَكْتَلٌ سے ماخوذ ہے بمعنی مصیبت اور زمانہ کی سختی اور كُتَالٌ - بری گزران، خراب زندگی جو ہے)۔ ایک روایت میں بِمِمْكَلٍ ہے یعنی عذاب یہ نکال سے نکلا ہے)۔

كَانَ سُلَيْمَانُ يَصْنَعُ فِي الْمَكَاتِلِ - حضرت سلیمانؑ زبیلیں بنایا کرتے تھے (باوجود یہ کہ ایسے بڑے بادشاہ تھے)۔

كَتَمٌ يَكْتُمَانٌ - چھپانا۔

عَلَمَاتُ الْحَدِيثِ

س ش س ز ر ذ خ ح ج ث ت ا ب

اِنْكَابٌ - کتبہ پلانا نزدیک ہونا۔

اِنْكَابٌ - جمع ہونا۔

كُتَابٌ - بہت۔

كُتُبَاءٌ - مٹی۔

كَيْفِيٌّ - ریتی کا ٹیلہ (بہ)۔

اِنَّ اَكْبَنَكُمْ الْقَوْمَ فَاَنْبَلُوهُمْ يَا اِذَا اَكْبَبْتُمْ
فَارْمُوهُمْ بِالْأَيْلِ - یعنی جب کافر زور پر آ جائیں اور تمہارے
زردیک ہو جائیں اس وقت ان پر تیر چلاؤ (تا کہ تیر اور نشانہ
ضائع نہ جائے)۔

وَظَنَّ رِجَالٌ اَنْ قَدْ اَكْتَبْتُ اَطْمَاعَهُمْ - کچھ لوگوں
نے گمان کیا کہ ان کی طمع نزدیک آن پہنچی۔

يَعْمَدُ اَحَدُكُمْ اِلَى الْمُغِيْبَةِ فَيَخْدَعُهَا بِالْكُفْبَةِ -
کوئی تم میں سے اس عورت کے پاس جاتا ہے جس کا خاند
غائب ہوتا ہے پھر ایک تھوڑا سا دودھ یا کھانا دے کر اس کو مضار
لیتا ہے (كُفْبَةُ قَلِيلٌ دودھ یا کھانا)۔

فَجَلَبْتُ لَهُ كُفْبَةً - میں نے تھوڑا سا دودھ آپ کے لئے
دوہا (کرمانی نے کہا كُفْبَةُ ایک بار جو دودھ دوہا جائے یا ایک پیالہ
دودھ کا یا قلیل دودھ)۔

يَمْنَعُ اَحَدُكُمْ الْكُفْبَةَ - کوئی تم میں سے تھوڑا دودھ کسی
کو عطا کرتا ہے (دودھ پینے کا جانور مستعار دیتا ہے)۔

كُنْتُ فِي الصُّفَّةِ فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِمَرِّ عَجْوَةٍ فَكُتِبَ بَيْنَا وَقِيلَ كُلُّوهُ وَلَا
تُوذَعُوهُ - میں مسجد کے سائبان میں رہا کرتا (جہاں مہاجرین
کے فقرا اور محتاج لوگ رہا کرتے تھے) ایک بار آنحضرت نے
عجوة کھجور ہم لوگوں کے لئے بھیجی (عجوة ایک عمدہ قسم کی کھجور
ہے) وہ ہمارے سامنے ڈال دی گئی اور ہم سے یہ کہا گیا کہ اس کو
کھاؤ لیکن بانو نہیں (تقسیم نہ کرو بلکہ سب مل کر کھاؤ اس میں
برکت ہوتی ہے)۔

جُنْتُ عَلِيًّا وَ بَيْنَ يَدَيْهِ قَرْنَفُلٌ مَكْنُوبٌ - میں
حضرت علیؑ کے پاس آیا لوگوں کا ایک ڈھیر ان کے پاس پڑا ہوا
تھا۔

مِنْ نَارٍ - جو شخص علم دین کی کوئی بات (جو جانتا ہو) اس سے
پوچھی جائے اور وہ اس کو چھپائے تو قیامت کے دن آگ کی لگام
اس کو پہنائی جائے گی (جب کوئی دین کا مسئلہ پوچھے اور وہ جانتا
ہو تو اس کا چھپانا سخت گناہ ہے)۔

لَوْلَا اَنْ اَكْتُمْتُمْ عَلَمًا مَا كَتَبْتُ اِلَيْهِ - (ابن عباس نے
کہا) اگر مجھ کو یہ خیال نہ ہوتا کہ علم دین چھپانے والا میں ہو جاؤں
گا (اور مواخذہ میں گرفتار ہوں گا) تو میں نجدہ حروری کے سوال کا
جواب نہ لکھتا (اس سے خط و کتابت نہ کرتا کیونکہ وہ خارجی اور پکا
بدعتی تھا)۔

تَكْتُمُ - امام رضاؑ کی والدہ کا بھی نام تھا۔ امام موسیٰ کاظمؑ
نے ان کا نام ظاہر رکھا جب امام رضاؑ ان کے پیٹ سے پیدا
ہوئے۔

مَكْنُوبٌ - آنحضرتؐ کے ایک گھوڑے کا بھی نام تھا۔
ابن ام مَكْنُوبٌ - مشہور صحابی ہیں جو اذان دیا کرتے تھے
آنکھوں سے معذور ہو گئے تھے ان کا نام عمرو یا عبد اللہ تھا۔
كُتْنٌ - چپک جانا، میلا پکیلا ہو جانا۔

تَكْتَبُنْ اِدْرَا كُتْبَانٌ - چپکانا۔
اِنَّكَ لَكُتُونٌ - تو تو چمٹ جانے والی ہے (جو تجھے ہاتھ
لگاتا ہے تو اس کے گلے پڑ جاتی ہے۔ یہ كُتْنٌ الْوَسْخُ سے نکلا
ہے یعنی میل چپک گیا۔ نہایت میں ہے کہ كُتْنٌ کہتے ہیں دیوار میں
دھواں لگ جانے کو)۔

كُتْنَانَةٌ - ایک مقام کا نام ہے مدینہ کے اطراف میں۔

بَابُ الْكَافِ مَعَ التَّاءِ

كُتْنَا - پانی کے اوپر آ جانا، پھین اٹھنا، پھین لے لینا
ملانی جو دودھ پر جسے کھا لینا سبزی کا بلند ہونا لٹبا ہونا۔

كُتْنَاءُ الْكَلْبِ - دودھ کی بالائی یا چکنائی جو اوپر آ جاتی ہے۔
كُتْبٌ - جمع کرنا، داخل ہونا، حملہ کرنا، کم ہونا، قریب ہونا
موقع دینا۔

تَكْتِيْبٌ - کم ہونا۔

مُكَابَبَةٌ - نزدیک ہونا۔

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَلَّ الْخَلْقِ

خاک آلودہ ہوگی (اس نے اپنے آپ کو مراد لیا کیونکہ آنحضرتؐ کی تشریف آوری کی وجہ سے اس کو سرداری نہ مل سکی) اس کے پاس نہیں آتے۔ (کیوں آتے جب کہ آپ کو معلوم ہو گیا تھا کہ عبداللہ منافق ہے۔ یہ کنکٹ سے نکلا ہے بمعنی خاک)۔

کنکر۔ غالب ہونا کثرت میں۔

کنکرۃ۔ بہت ہونا۔

تکثیر۔ بہت کرنا۔

مگائۃ۔ کثرت میں غالب ہونا، کثرت مال اور اولاد کی وجہ سے اترانا، فخر کرنا۔

اِکْتَارٌ۔ بہت کرنا بہت لانا، خوشہ نکالنا، بہت ہونا۔

تکثّر۔ کثرت ظاہر کرنا، بہ تکلف دوسرے کے مال کو بہت جان کر اوروں سے بے پرواہ ہونا۔

تکاثّر۔ ایک دوسرے پر کثرت جتاننا، فخر کرنا۔

اِسْتِکْتَارٌ۔ بہت جاننا۔

کَانِرٌ۔ بہت۔

کِنَارٌ اور کِنَارٌ۔ جماعت اور کثیر۔

کَنُرٌ اور کَنُرٌ۔ کھجور کا گابھا۔

کُنُرٌ اور کُنُرٌ۔ بہت ہونا (ضد ہے قُلٌّ اور قُلٌّ کی)۔

کُنُرٌ۔ ایک بت تھا۔

لَا قَطْعَ فِي نَمْرٍ وَلَا كَنْرٍ۔ میوے کے چرآنے میں یا کھجور کا گابھا چرآنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

کَنُرٌ۔ کھجور کا گابھا جو سفید سفید لگتا ہے، اس کو کھاتے ہیں (بعض نے کہا خوشہ جو پہلے پہل لگتا ہے)۔

نِعْمَ الْمَالُ اَرْبَعُونَ وَالْكَثْرُ سِتُونَ۔ چالیس کے شمار میں مال اچھا ہے اور ساٹھ کا شمار ہوتا بہت ہے۔

اِنكُمْ لَمَعَ خَلِيقَتَيْنِ مَا كَانَتَا مَعَ شَيْءٍ اِلَّا كَثُرَتَاہ۔ تم دو خصلتوں کے ساتھ ہو یہ دونوں جس کے ساتھ ہوں گی اس پر غالب آئیں گی کثرت میں (عرب لوگ کہتے ہیں: کَانُوْنَةُ فَكْثُرَتَاہ۔ میرا اس کا کثرت میں مقابلہ، وا۔ آخر میں زیادہ نکلا) کثرت میں غالب آیا۔

مَا رَاْنَا مَكْنُوْرًا اَجْرًا مَقْدَمًا مِنْہ۔ جناب امام حسینؑ

ثَلَاثَةٌ عَلٰی كُنْبِ الْمِسْكِ يَاعْلٰی كُنْبَانِ الْمِسْكِ۔ تین آدمی (قیامت کے دن) مشک کے نیلوں پر بیٹھے ہوں گے۔ عِنْدَ الْكَنْبِ الْاَحْمَرِ۔ (آنحضرتؐ فرماتے ہیں اگر میں بیت المقدس میں ہوتا تو تم کو حضرت موسیٰ کی قبر بتلا دیتا) (وہ لال ریتی کے نیلے کے پاس ہے۔

خَلَقَ جَوْجُوْ اَدَمَ مِنْ كَنْبِ صَرِيْدٍ۔ آدمؑ کے سینہ کی ہڈیاں اللہ تعالیٰ نے صریہ کی رسی کے نیلے سے بنائیں۔

وَ اِنْ لَمْ يَجِدْ اِلَّا كَنْبِيًّا مِنْ رَمْلٍ۔ اگر چہ ریتی کے نیلے کے سوا اور کوئی آڑ نہ پائے (تو اسی کی آڑ میں حاجت پوری کرے۔ بہر حال پردہ پوشی جہاں تک ہو سکے ضروری ہے)۔

يَضَعُوْنَ نِيَابَهُمْ عَلٰی كَوَائِبِ خِيُوْلِهِمْ۔ اپنے کپڑے گھوڑوں کے کواشب پر رکھ لیتے ہیں (یہ گائیب کی جمع ہے یعنی گھوڑے کا وہ مقام جو زین کے سامنے ہوتا ہے جہاں دونوں کندھے ملتے ہیں)۔

ظَنَنْتُ رِجَالَ اَنْ قَدْ اَكْتَشَيْتُ نَهْرَہَا۔ بعض لوگوں نے گمان کیا کہ ان کو پہلئیں مل گئیں (ان کی فرحتیں اکٹھا)

كَنْتٌ۔ گھنی داڑھی والا۔

كَنَائَةٌ اور كُنُوْنَةٌ۔ گھنا پن، کثافت۔

كَنْتٌ۔ غلیظ ہونا، دلدار ہونا، نکال پھینکنا۔

اِكْنَابٌ۔ داڑھی گھنی ہونا۔

كَنَائَةٌ۔ جس زمین میں خاک بہت ہو۔

كَنْتٌ اللّٰحِيَةِ۔ آنحضرتؐ کی صفت ہے یعنی گھنی داڑھی والے (نہایہ میں ہے کہ داڑھی کی کثافت یہ ہے کہ باریک اور لمبی نہ ہو بلکہ اس میں کثافت اور دلدار پن ہو)۔

قَوْمٌ كَنْتٌ۔ گھنی داڑھی والے لوگ۔

اِنَّہٗ مَرَّ بِعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اُمِّیِّ فَقَالَ يَدُہْبُ مُحَمَّدٌ اِلٰی مَنْ اَخْرَجَہٗ مِنْ بِلَادِہٖ فَاَمَّا مَنْ لَمْ يُخْرِجْہٗ وَكَانَ قَدُوْمًا كَنْتٌ مَسْخَرُہٗ فَلَا يَعْشَاہ۔ آنحضرتؐ عبد اللہ بن ابی پر سے گزرے (جو پکا منافق تھا) تو کیا کہنے لگا محمدؐ تو ان لوگوں کے پاس جاتے ہیں جنہوں نے ان کو نکالا (یعنی مکہ والوں کے پاس)

اور جس نے ان کو نہیں نکالا بلکہ ان کے آنے سے اس کی ناک

عَلَّتْ لِحْيَتِي

کو آزاد کرنے میں ہے جس کی قیمت زیادہ ہو (بشرطیکہ اس قیمت میں دو بردوں کا آزاد کرانا ممکن نہ ہو سکے ورنہ دو گردنوں کا چھڑانا ایک گردن چھڑانے سے افضل ہوگا اور قربانی کا حکم اس کے برخلاف ہے، قربانی میں ایک موٹی تازی بکری دہلی دو بکریوں سے افضل ہے)۔

رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ - میں نے تم عورتوں کو مردوں سے زیادہ دوزخ میں دیکھا۔

إِلَّا رَبًّا مِنْ أَسْفَلَ أَكْثَرَ - (بعض روایتوں میں اکثر ٹائے مشابہ سے ہے اور بعض میں بائے موحده سے)۔

كَثِيرٌ شَحْمٌ بَطُونِهِمْ - ان کے پیٹوں میں بہت چربی ہوگی۔

كُفْرَةٌ دُخُولِهِمْ - ابن مسعودؓ اور ان کی والدہ کے آنحضرتؐ کے پاس بہت آنے سے۔

وَكُفْرَةٌ الْخَطَا إِلَى الْمَسْجِدِ - مسجدوں تک قدم زیادہ ہونا (یعنی مسجد گھر سے دور ہوگی اتنے ہی قدم زیادہ ہوں گے یا بار بار مسجد میں آنا مراد ہے)۔

دَعْوَى كَاذِبَةٍ لِيَتَكْتَبَرَبَهَا - جھوٹا دعویٰ کر کے اپنا مال بڑھانا (پرایا روپیہ فریب اور دعا سے مار لینا)۔

لَا يَعْلَمُهُ كَثِيرٌ - اس کو بہت لوگ نہیں جانتے (کیونکہ اس کی ممانعت کی دلیل صاف طور سے قرآن اور حدیث میں مذکور نہیں ہے اس لئے عوام اس سے ناواقف ہیں)۔ البتہ عالم لوگ جانتے ہیں غرض یہ ہے کہ اس کی دلیل میں شبہ ہے تو ایسے مشتبہ کاموں سے بھی باز رہنا تقویٰ اور پرہیزگاری ہے)۔

كُفْرَةُ السُّؤَالِ - بہت مانگنا۔

يَسْتَكْتَبِرُونَ - آنحضرتؐ کی بیویاں آپ کے پاس جمع ہوئیں کچھ زیادہ مانگتی تھیں (جتنا موجود تھا اس سے زیادہ سامان چاہتی تھیں یا زیادہ خرچہ طلب کرتی تھیں)۔

ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا - میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا ہے (خوب گناہ کئے ہیں)۔ ایک روایت میں ظُلْمًا كَثِيرًا ہے یعنی بڑا ظلم کیا ہے)۔

فَاجْتَمَعَ فِي الثَّانِيَةِ أَكْثَرُ - (جب لوگوں کو یہ خبر ہوئی

کی طرح ہم نے کسی کو نہیں دیکھا جو باوجود اس کے کہ دشمن کا عدد بہت زیادہ ہو اور وہ اتنی جرأت کرے (آپ کے ساتھی بہت ہی تھوڑے سو دو سو سے زیادہ نہ تھے اور دشمن ہزاروں کی تعداد میں پر آپ نے ان سب سے مقابلہ کیا)۔

وَلَهَا صَرَائِرٌ إِلَّا كَثْرَانَ فِيهَا - ایسی عورت کی سونئیں ہوتی ہیں تو وہ اس کے حق میں بہت باتیں بناتی ہیں طرح طرح کے عیب لگاتی ہیں (تا کہ خاوند کا دل اس کی طرف سے پھر جائے)۔

وَكَانَ حَسَّانٌ مِمَّنْ كَثَرَ عَلَيْهَا - حسان بن ثابتؓ نے حضرت عائشہؓ کی نسبت بہت باتیں بنائیں (وہ بھی تہمت لگانے میں شریک تھے)۔

أَبَتْ أَبَا سَعِيدٍ وَهُوَ مَكْثُورٌ عَلَيْهِ - میں ابوسعید کے پاس آیا ان پر لوگ کثرت سے جمع تھے (جو اپنے اپنے حقوق اور قرضوں کا ان سے مطالبہ کرتے تھے)۔

أَكْثَرَ عَلَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ - ابو ہریرہؓ نے ہم سے بہت حدیثیں بیان کیں (اس وجہ سے خیال ہے کہ کہیں ان کو اشتباہ نہ ہو گیا ہو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جھوٹے تھے۔ تو عبد اللہ بن عمرؓ نے اپنا شبہ رفع کرنے کے لئے اس حدیث کی تصدیق حضرت عائشہؓ سے کرائی ان کو یہ شبہ ہوا کہ شاید کثرت روایات کی وجہ سے سہواً ابو ہریرہؓ نے اس حدیث کو مرفوع کر دیا ہو۔ جب حضرت عائشہؓ نے بھی تصدیق کی کہ آنحضرتؐ نے ایسا فرمایا تھا تو عبد اللہ بن عمرؓ کا شبہ دور ہو گیا)۔

لَأَتَيْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ - میں ان کے پاس آسمان کے تاروں کے شمار سے زیادہ آتا (یہ صرف کثرت سے عبارت ہے۔ جیسے کہتے ہیں میں نے ان سے ہزار بار کہا۔ یعنی بہت بار کہا)۔

اللَّهُمَّ أَكْثَرُ مَالِكَةٍ - یا اللہ اس کے مال کو زیادہ کر (اس حدیث سے اس نے دلیل لی ہے جو کہتا ہے کہ مال داری مفلسی اور محتاجی سے بہتر ہے دوسرے لوگوں نے اس کا جواب یہ دیا ہے کہ وہ مال داری افضل ہے جس میں تقویٰ اور پرہیزگاری ہو)۔

أَفْضَلُ الْعَتَى أَكْثَرُهَا ثَمَنًا - زیادہ فضیلت اس بردے

لَعَالِي الْخَيْرِي

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ي

زمانہ سے اس وقت زیادہ تھا اور اسی طرح تمام زمانوں کی نسبت اس وقت ہم زیادہ بے خوف تھے مگر اس پر بھی مٹی میں دو رکعتیں پڑھیں (نماز کا قصر کیا بس معلوم ہوا کہ قصر کے جواز کے لئے کافروں کا خوف اور ڈر شرط نہیں ہے بلکہ امن کی حالت میں بھی سفر میں قصر کر سکتے ہیں)۔

أَكْثَرُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ - آنحضرتؐ اکثر اس طرح قسم کہا کرتے تھے (لَا وَ مَقْلَبِ الْقُلُوبِ)۔

وَاللَّهُ أَكْثَرُ جَوَابًا مِّنْ دُعَائِكُمْ - اللہ تعالیٰ تمہاری دعا سے زیادہ قبول کرتا ہے (یعنی اس کی اجابت تمہاری دعا سے بڑھ کر ہے)۔

فَيَكْثُرُونَ - خلیفہ بہت ہو جائیں گے (ہر ایک ملک میں ایک ایک شخص خلافت کا دعویٰ کرے گا)۔

عَادَ كُفْرُهُ كَالْعَذْمِ - اس کی کثرت ناداری ہوگی۔ (مال داری کے بعد محتاج ہو گیا)۔

كُوتُوْ - ایک نہر ہے بہشت میں (اور یہی صحیح ہے جو مرفوع حدیث سے ثابت ہے اور بعض نے کہا کہ کوثر سے خیر کثیر مراد ہے)۔

فَأَكْثَرَ النَّاسُ فِي الْبِحَاءِ - لوگ (قیامت کی ہول ناک باتیں سن کر) بہت رونے لگے۔

تَوَضَّأَ وَضُوءًا حَسَنًا بَيْنَ الْوُضُوءَيْنِ وَلَمْ يُكْثِرْ - دو وضو کے درمیان ایک اچھا وضو کیا اور پانی بہت نہ بہایا۔

وَإِنْ قَاتَلْتَ مُرَانِيًّا مُكَاثِرًا - اگر تو نمائش کی نیت سے اپنا زور جتلائے کوڑے یا اپنا مال بڑھانے کو لوٹ کا مال کما کر۔

غَيْرَ أَنَّ الشَّرَائِعَ قَدْ كَثُرَتْ فَأَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ آتَشَبْتُ بِهِ قَالَ لَا يَزَالُ لِسَانَكَ رَطْبًا مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ -

شریعت کی باتیں (اور مسائل) تو بہت سے ہیں مجھ کو ایک ایسی بات بتلا دیجئے جس کو مضبوطی سے تھامے رہوں (اس پر عمل کرتا رہوں) آنحضرتؐ نے فرمایا۔ ایسا کرتیری زبان اللہ کی یاد میں

ہمیشہ تر رہے (یعنی ذکر الہی کی مداومت کر جو تمام عبادتوں سے افضل ہے اگر ذکر زبان اور دل دونوں سے ہو تو سبحان اللہ اگر

کہ آنحضرتؐ نے تہجد کی نماز مسجد میں جماعت کے ساتھ ادا کی تو دوسری رات کو بہت لوگ جمع ہوئے۔

أَلَا كُثُرُونَ هُمْ الْأَقْلُونَ - جو لوگ دنیا میں زیادہ مال دار ہیں آخرت میں وہ نادار ہوں گے (ان کو بہ نسبت غریبوں کے اجر اور ثواب کم ملے گا)۔

يَكْثُرُ فِيكُمْ الْهَرَجُ حَتَّى يَتَكَثَّرَ فِيكُمْ الْمَالُ - قیامت کے قریب جنگ بہت ہوگی (اکثر مرد مارے جائیں گے عورتیں رہ جائیں گی) مال و دولت کی کثرت ہوگی (چونکہ جب آبادی کم ہو جائے گی تو مال و دولت کی طرف لوگ زیادہ خیال نہ کریں گے ہر ایک کے پاس روپیہ کی افراط ہوگی)۔

إِنَّ زَافِعًا أَكْثَرَ عَلِمَ نَفْسِهِ - رافع بن خدیج نے تو بہت کر لیا (یعنی مزارعت کے عدم جواز میں ایسا مبالغہ کیا کہ جو مزارعت ناجائز تھی اس میں اور جائز مزارعت میں کوئی فرق نہ رکھا بلکہ مزارعت کی ہر ایک قسم کو خواہ بیانی ہو خواہ نقدی ناجائز رکھا)۔

نَحْنُ أَكْثَرُ عَمَلًا - یہودیہ کہنے لگے کہ ہم نے زیادہ کام کیا (اسی طرح نصاریٰ اور ہم کو مزدوری کم ملی)۔

لَيْسَ بِمُسْتَكْبِرٍ مِنْهَا - وہ اپنی بیوی سے زیادہ صحبت رکھنا نہ چاہتا ہو بلکہ اس کو چھوڑ دینا منظور ہو۔

لَا يَسْتَكْبِرُ مِنْهَا - زیادہ صحبت نہ رکھتا ہو (یعنی اپنی بیوی سے اس کو رغبت نہ ہو) اس کے پاس زیادہ بیٹھنا باتیں کرنا پسند نہ کرے)۔

وَالتَّمْرُ أَكْثَرُ - اس وقت کھانے کی سب چیزوں میں کھجور زیادہ تھی (اسی کا استعمال بہت کرتے)۔

وَالثَّلْثُ كَثِيرٌ - تہائی مال بہت ہے (اس سے زیادہ مال کی وصیت کرنا درست نہیں کیونکہ وارثوں کی حق تلفی ہوگی ایک روایت میں کثیر ہے ہائے موحدہ ہے)۔

أَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ - میں نے تم کو مسواک کے باب میں بہت کہا (مسواک کرنے کی بار بار تاکید)۔

نَحْنُ أَكْثَرُ مَا كُنَّا قَطُّ وَ أَمْنَةٌ بِيَمَانَا رَكْعَتَيْنِ (ایک روایت میں اَمْنَةٌ ہے جو جمع ہے امن کی یعنی) ہمارا شمار ہر ایک

لَعَلَّ الْخَالِدِيَّةِ

ح خ د ذ ر ز س ش ص

وَلْيَضْرِبَنَّ بِخُمْرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ)۔

اِنَّهُ اِنْتَهَى اِلَى عَلِيٍّ يَوْمَ صِفِّينَ وَهُوَ فِي كَنْفٍ -
عبداللہ بن عباسؓ جنگ صفین کے دن حضرت علیؑ کے پاس پہنچے
آپ لوگوں کی ایک جماعت میں تھے)۔
فَاسْتَكْنَفَتْ اَمْرُؤَہُ - اس کا کام بلند ہو گیا (عالی شان ہو
گیا)۔

كَنْفِكَ يَا كَنْكَتُ - ربتی، مٹی، کنکریاں۔
قَالَ أَبُو سَفْيَانَ عِنْدَ الْجَوْلَةِ الَّتِي كَانَتْ مِنْ
الْمُسْلِمِينَ غَلَبَتْ وَاللَّهِ هَوَازِنُ فَقَالَ لَهُ صَفْوَانُ بْنُ
اُمَيَّةَ يَفِيكَ الْكَنْكَتُ - جب جنگ ہوازن میں مسلمانوں کو ذرا
گردش ہوئی (وہ تیروں کی بارش سے جو ہوازن والوں نے کی
گھبرا گئے اور بھاگ نکلے) تو ابوسفیان کیا کہنے لگا (حالانکہ اسلام
قبول کر چکا تھا) قسم خدا کی ہوازن والوں کو اب غلبہ ہو گیا (ایک
روایت میں یہ ہے کہ اب مسلمان ساحل سمندر تک تھمنے والے
نہیں) یہ سن کر صفوان بن امیہ نے کہا (حالانکہ وہ بھی نو مسلم تھے)
ارے تیرے منہ میں مٹی کنکر پتھر)۔

بَابُ الْكَافِ مَعَ الْجِيمِ

كَنْفٌ - چکنائی اوپر آ جانا۔
كُنُوعٌ - پیٹ لٹک جانا، سرخ ہو جانا، خون بہت ہونا۔
تَكْنِيعٌ - بمعنی كَنْفٌ ہے اور ایک بارگی نکل آنا۔
كَنْعَةٌ - کچڑ۔
كَنْفٌ - جماعت۔
كَنْفَةٌ - موٹا ہونا، گاڑھا ہونا، دلدار ہونا، غلیظ ہونا۔
تَكْنِيفٌ - غلیظ کرنا، گاڑھا کرنا۔
تَكَاْنِفٌ - جم جانا، گاڑھا ہو جانا (جیسے اِسْتِكْنَاْفٌ
ہے)۔

بَابُ الْكَافِ مَعَ الْحَاءِ

كَنْحٌ - دبر پر مارنا۔
تَكْنِيبٌ - دانہ نکل آنا یا بہت دانے نکلنا۔
كَانِحَةٌ - بہت اور وہ آگ جس کا شعلہ بلند ہو۔

صرف دل سے ہو تو وہ بھی نہایت عمدہ ہے اگر صرف زبان سے ہو
تو سب سے کم درجہ کا ہے)۔

وَ حَدِيثُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرُ -
آنحضرت کی حدیث عام ہے (بنی اسرائیل کی عورتوں اور دوسری
سب عورتوں کو شامل ہے اور عقل اور مشاہدہ بھی اسی کو مقتضی ہے
کہ حیض بنی اسرائیل کی عورتوں سے خاص نہ ہوگا)۔

فِيْمَا يَقَعُ فِي الْبَيْرِ فَيَمُوتُ فَأَكْثَرُهُ الْإِنْسَانُ يُنْزَحُ
مِنْهَا سَبْعُونَ دَلْوًا وَ أَقَلُّهُ الْعُصْفُورُ يُنْزَحُ مِنْهَا دَلْوًا
وَاحِدَةً وَمَا سِوَا ذَلِكَ - امام ابو عبد اللہ نے فرمایا اگر کنویں
میں کوئی جانور گر کر مر جائے سب میں بڑا آدمی ہے تو ستر ڈول
اس میں سے نکالے جائیں اور سب میں چھوٹی چڑیا ہے (کنجشک
خانگی) وہ اگر گر کر مر جائے تو ایک ڈول پانی نکالا جائے (ایک
روایت میں فَأَكْثَرُهُ الْإِنْسَانُ ہے)۔

كُنْفِي عَزَّةٌ - ایک مشہور شاعر ہے (عزہ اس کی محبوبہ کا نام
تھا) امام جعفر صادقؑ نے حجر بن زائدہ اور عامر بن خزاعہ کے
باب میں فرمایا کہ کثیر عزہ اپنی دوستی میں ان دونوں سے زیادہ پکا
تھا)۔

كَنْفٌ - چکنائی اوپر آ جانا۔
كُنُوعٌ - پیٹ لٹک جانا، سرخ ہو جانا، خون بہت ہونا۔
تَكْنِيعٌ - بمعنی كَنْفٌ ہے اور ایک بارگی نکل آنا۔
كَنْعَةٌ - کچڑ۔
كَنْفٌ - جماعت۔
كَنْفَةٌ - موٹا ہونا، گاڑھا ہونا، دلدار ہونا، غلیظ ہونا۔
تَكْنِيفٌ - غلیظ کرنا، گاڑھا کرنا۔
تَكَاْنِفٌ - جم جانا، گاڑھا ہو جانا (جیسے اِسْتِكْنَاْفٌ
ہے)۔

لَسْرَادِقُ النَّارِ أَرْبَعُ جُدُرٍ كَنْفِيٍّ - دوزخ کی تتائیں
چار دیواریں ہیں موٹی موٹی (جن کے اندر دوزخ ہے)۔
سَقَقْنَا كَنْفًا مَرُوطِيْنًا فَاسْتَمْرَنَ بِهِ - انھوں نے
اپنی چادروں میں سے جو خوب گاڑھی تھی اس کو پھاڑا اور
اوڑھنیاں بنائیں (سینہ اور بال چھپانے کو جب یہ آیت اتری

ض ط ظ ع غ ف ق ل م ن و ه ی لغات الحرفیہ

مَنْ اِتَّخَلَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ لَمْ يَرْمَدْ عَيْنَاهُ اَبَدًا۔ جو شخص عاشورا کے دن سرمہ لگائے اس کی آنکھوں میں کبھی آشوب نہ ہوگا (یہ حدیث صحیح نہیں ہے بلکہ بعض نے اس کو موضوع کہا ہے)۔

بَابُ الْكَافِ مَعَ الْخَاءِ

کَخْ يَكْخِ يَكْخِ يَكْخِ۔ اس وقت کہا جاتا ہے جب بچہ کو کسی چیز سے روکا جاتا ہے یا پلیدی اور نفرت دلانے کے لئے کہا جاتا ہے۔

اَكَلَ الْحَسَنُ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَخْ كَخْ۔ جناب امام حسنؑ نے زکوٰۃ کی کھجوروں میں سے ایک کھجوراٹھا کر کھالی (اس وقت آپ بچے تھے آپ کو معلوم نہ تھا کہ زکوٰۃ کا مال سادات پر حرام ہے) آنحضرتؐ نے فرمایا چھی چھی (یعنی ناپاک ہے مت کھا بلکہ منہ سے نکال کر پھینک دے۔ دوسری روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے اس کے منہ سے نکال کر پھینک دی)۔

کَخِخْ خِرَانِ لَغَانَا۔

بَابُ الْكَافِ مَعَ الدَّالِ

كَذَّبُ يَكْذُبُ۔ سردی مارنا، چھوٹا ہونا، خراب ہونا۔
أَرْضٌ كَادِنَةٌ۔ جس زمین میں روئیدگی دیر میں ہو۔
تَكْدِنَةٌ۔ زمین میں لوٹا دینا۔
اِكْدَاءٌ۔ پھیر دینا۔

كَذَّبُ يَكْذِبُ يَكْذِبُ يَكْذِبُ۔ جھوٹ بولنا۔ (ابن عباسؓ اور حس بصریؓ نے سورہ یوسف میں یوں پڑھا ہے بِدْعٍ كَذِبٍ یعنی بدلا ہوا سفید مائل)۔

مَكْدُوبَةٌ۔ صاف سفید عورت۔
كَذْحٌ۔ کوشش کرنا، محنت کرنا، برے یا بھلے کام کے لئے چھیل دینا، بگاڑنا، خراب کرنا، کمانا۔
تَكْدِيحٌ۔ چھیلنا، کھڑو چننا۔
تَكْدُحٌ۔ چھلنا، خراش ہونا۔

كَحْبَةٌ۔ دبر۔

ثُمَّ يَأْتِي الْخِصْبَ فَيُعْقِدُ الْكُرْمَ ثُمَّ يَكْتَبُ۔ پھر دجال ایک سرسبز اور شاداب مقام میں آ کر انگور کی تیل پڑھائے گا اور اسی وقت اس میں سے خوشے نکالے گا (انگور کے دانے نمودار ہو جائیں گے) (یہ اس کا ایک شعبہ ہوگا لوگوں کو بہکانے کے لئے)۔

كَحْلٌ۔ سرمہ لگانا قسط سالی ہونا۔

اِكْحَالٌ۔ خشک سالی ہونا، سبزی کی ابتدا۔

اِكْتِحَالٌ۔ سرمہ لگانا قسط سالی ہونا۔

كَحْلٌ۔ آنکھیں سیاہ ہونا۔

تَكَحْلٌ۔ سرمہ لگا کر آنکھیں کالی کرنا۔

فِي عَيْنَيْهِ كَحْلٌ۔ آنحضرتؐ کی آنکھیں پیدائش سے سرگیں تھیں۔

لَيْسَ التَّكْحُلُ كَالْكَحْلِ۔ سرمہ لگا کر آنکھوں کو کالا کرنا اس کا لک کے برابر نہیں ہے جو پیدائش سے آنکھوں میں یا پلوں میں ہوتی ہے۔

إِنْ جَاءَتْ بِه أَدْعَجَ اِكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ۔ اگر اس عورت کا بچہ کالی سرگیں آنکھوں والا پیدا ہوا۔

أَهْلُ الْجَنَّةِ جُرْدٌ مُرْدٌ كَحْلِيٌّ۔ بہشتی لوگ ان کے بدن پر بال نہ ہوں گے نہ داڑھی مونچھ ہوگی، آنکھیں سرگیں ہوں گی۔

اِسْتَكَّتْ عَيْنُهَا اَفْنَكُهَا۔ اس کی آنکھیں دھیں ان میں سرمہ لگائے۔

لَا اِكْتِحِلُ بِنَوْمٍ۔ مجھ کو تو نیند ہی نہیں آتی (آکھ نہیں لگتی)۔

إِنْ سَعَّدَا رُمِي فِي اِكْحَلِهِ۔ سعد بن ابی وقاص کو اکل میں تیر لگا (اکل وہ رگ جس کو ہفت اندام کہتے ہیں یہ ہاتھ میں اکل کہلاتی ہے اور ران میں نساء اگر یہ رگ کٹ جائے تو خون بند نہیں ہوتا)۔

مِنْ خَيْرِ اِكْحَالِكُمْ اِلْتِمُدٌ۔ تمہارا بہترین سرمہ اٹھ ہے (جو سرمہ کا پتھر ہے عرب کے ملک میں ہوتا ہے)۔

لَعَالِيكَ اَب ت ت ج ح خ د ر ز س ش م

تکلیف کی نہ کر۔

لَيْسَ مِنْ كَذِّكَ وَلَا كَذِّ اَبْنِكَ - یہ تیری محنت کا کمایا ہوا نہیں ہے نہ تیرے باپ کی محنت کا (بلکہ مسلمانوں کا مال ہے۔ یہ حضرت عمرؓ نے اپنے گورنر عتبہ کو لکھا تھا یعنی بیت المال کا روپیہ نہ تیری ملکیت ہے نہ تیرے باپ دادا کی بلکہ عام مسلمانوں کا حق ہے تو بلا مانگے ان کا حق ادا کر)۔

فَقَضَّ الكُذَّةَ بِيَدِهِ فَاَنْبَجَسَ الْمَاءُ - سخت زمین کو اپنے ہاتھ سے ہٹایا تو پانی پھوٹ نکلا۔

كُنْتُ اَكْذُوهُ مِنْ نَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - میں آنحضرت کے کپڑے سے منی پھیل (کھرچ) کر پھینک دیتی۔

فَاَخْرَجَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَفِيْنٍ لَهُ كَعْبِيْدٌ كَعْبِيْدُ الطَّحِيْنِ - آنحضرت ﷺ نے ہماری دو صفیں کر کے ہم کو نکالا ان کے چلنے سے آنے کی طرح باریک خاک اڑ رہی تھی۔

فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ الكُعْبِيْدَ - آپ سفر میں روزہ رکھتے رہے یہاں تک کہ کعبید میں پہنچے (جو ایک مقام کا نام ہے مدینہ سے سات منزل پر مکہ کی طرف)۔

كَذَّبْتُ - میں نے تکلیف اٹھائی۔

كَذَّبْتُهٗ - میں نے اس کو تکلیف میں ڈالا (لازم اور متعدی دونوں معنوں میں آیا ہے)۔

اَلْكَادُّ عَلَيَّ عِيَالِهٖ - اپنے بال بچوں کے لئے محنت کرنے والا۔

كَذَّرُ يَا كَذَّرَةً يَا كَذَّرَةً - تیرہ ہونا، تاریک ہونا (ضد ہے صفاگی)۔

اَكْذَرُ اور كَعْبِيْرُ اور كَذَّرُ - تیرہ، میلا، گرد آلود۔

تَكْذِيْرُ - رنجیدہ کرنا، بہانا۔

تَكَذَّرُ - تیرہ ہونا، خراب ہونا، رنجیدہ ہونا۔

اِنْكَذَّرُ - جلدی کرنا، ٹوٹ جانا، گر پڑنا، پھیل جانا۔

اِكْذِرَارُ (بمعنی كَذَّرُ ہے)۔

كُنْذَرُ - ایک مشہور دوا ہے۔

اَلْمَسَائِلُ كُدُوْحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجَهَةٌ - سوال گویا خراش ہیں جن کی وجہ سے آدمی اپنا منہ پھیلتا ہے (عزت اور آبرو میں بٹ لگاتا ہے ذلیل ہوتا ہے)۔

اَلَا اَنْ يَسْأَلَ ذَا سُلْطٰنٍ - مگر بادشاہ سے سوال کرنا (وہ خراش نہیں ہے اس میں ذلت نہیں ہوتی کیونکہ بادشاہ سے تو تمام رعایا کی حاجتیں متعلق ہوتی ہیں بغیر سوال کے چارہ نہیں دوسرے بادشاہ کے قبضہ میں بیت المال ہوتا ہے جس میں تمام مسلمانوں کا حق ہے تو بادشاہ سے سوال کرنا گویا اپنا حق مانگنا ہے یہاں تک کہ اگر کوئی بادشاہ بیت المال میں سے مستحق لوگوں کے حقوق نہ دیتا ہو تو حق دار کو بقدر اپنے حق کے ہر ایک تدبیر سے اس میں سے لے لینا درست ہے مجمع البحار میں ہے کہ حَمُوْشٌ اور خَدُوْشٌ اور كُدُوْحٌ سب کے معنی قریب قریب ہیں یعنی خراش اور کھردھ (کھردھ)۔

يَكْدَحُوْنَ - محنت اور مشقت کرتے ہیں (دنیا یا آخرت کے لئے تکلیف اٹھاتے ہیں)۔

مُكَادَّةٌ اَحْلَى مِنَ الشَّهِيْدِ - مومن کو روٹی کے لئے محنت و مشقت کرنا شہد سے زیادہ شیریں معلوم ہوتا ہے۔

كَذَّ - سخت کوشش کرنا، اصرار اور الجاح کرنا، کنگھی کرنا، محنت میں ڈالنا، تھکانا، ہاتھ سے پھین لینا۔

تَكْدِيْدٌ - زور سے ہانک دینا۔

اِكْتَدَادٌ اور اِكْتَدَادٌ - اساک کرنا، بخیلی کرنا۔

اِكْتَدَادٌ - کوشش کی درخواست کرنا۔

تَكْذُوْدٌ - کوشش کرنے والا بننا، تکلیف پہنچانا۔

اِسْتِكْتَادٌ - کوشش کی درخواست کرنا۔

كُدُوْدٌ - بخیل اور وہ کواں جس کا پانی مشکل سے نکلے۔

كَعْبِيْدٌ - نمک۔

يَوْمُ الكُعْبِيْدِ - عربوں کی لڑائی کا ایک دن گزرا ہے۔

اَلْمَسَائِلُ كَذَّ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجَهَةٌ - سوال کیا ہیں گویا اپنی آبرو بہانا ہے (اور رنج اور تکلیف میں اپنے آپ کو ڈالنا ہے)۔

وَلَا تَجْعَلْ عَيْشَهُمَا كَذًّا - ان کی زندگی رنج اور

لَعَالَمِ الْخَلْقِ

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی

كُدُسُ الطَّعَامِ - کھانے کا ڈھیر۔

إِذَا بَصِقَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ
أَوْ تَحْتَ رِجْلَيْهِ فَإِنَّ غَلْبَتَهُ كُدْسَةٌ أَوْ سَعْلَةٌ فَفِي ثَوْبِهِ -

جب تم میں سے کوئی نماز میں تھو کے تو بائیں طرف تھو کے یا اپنے پاؤں تلے (اور منہ کے سامنے یا دائیں طرف نہ تھو کے یہ جب ہے کہ اکیلے نماز پڑھ رہا ہو لیکن جماعت میں نہ بائیں طرف تھو کے نہ دائیں طرف بلکہ پاؤں کے تلے تھو کے) اگر چھینک یا کھانسی غلبہ کرے تو اپنے کپڑے میں لے۔

كُدْمٌ - کاٹا، ہنکا دینا۔

كُدْمٌ - کالی ٹڈی بزرگی۔

كُدْمَةٌ - سخت غلیظ آدمی۔

فَلَقَدْ رَأَيْتَهُمْ يَكْدُمُونَ الْأَرْضَ بِأَفْوَاهِهِمْ -

نے عینہ قبیلہ کے لوگوں کو دیکھا (جھوں نے ڈاکہ مارا تھا خون کیا تھا۔ آنحضرت نے ان کے ہاتھ پاؤں کٹوا کر دھوپ میں ڈلوادیا) وہ پیاس کی شدت سے اپنے مونہوں سے زمین چاٹتے تھے (زمین کو کاٹتے تھے)۔

وَهُوَ يَكْدِمُ كَعْبًا شَامِيًا - وہ کعب شامی کو کاٹ رہے تھے۔

وَوَطِنُوا أَنْفُسَكُمْ عَلَى الْمُكَادِمَةِ - منہ سے کانٹے کی عادت رکھو (تاکہ جہاد میں کام آئے)۔

فِي وَجْهِهِ كُدُومٌ - منہ میں نشان تھا (کانٹے کا)۔

مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ - مشہور تابعی ہیں حدیث کے راوی۔

كُدْنٌ - کرپر باندھ لینا، دو تیل ملا رکھتے ہیں چلانا۔

كُدْنَةٌ - کوہان، چربی گوشت۔

إِنَّهُ دَخَلَ عَلَى هِشَامٍ فَقَالَ لَهُ إِنَّكَ لَحَسَنُ الْكِدْنَةِ
فَلَمَّا خَرَجَ أَخَذَتْهُ فَفَقَفَهُ فَقَالَ لِمَ صَحِبَهُ اتَّوَرَى الْأَحْوَالَ
لَقَعْنِي بَعِينِهِ - سالم ہشام کے پاس گئے ان سے کہنے لگے تم

خوب موئے تازے ہو جب سالم باہر نکلے تو ہشام کو کپپی (سردی) آگئی۔ وہ اپنے ساتھی سے کہنے لگا اس بھیجئے (یعنی سالم) نے مجھ کو نظر لگا دی۔

كُدْيٌ - روک رکھنا، مشغول کرنا، نوچنا، کھر و نچا مارنا، کم دینا۔

اَلْكُدْرِيَّةُ - ایک مشہور مسئلہ ہے فرائض کا جس میں اکر کو تردد ہوا تھا۔ یعنی ایک عورت مر جائے اور خاندان اور ماں اور دادا اور حقیقی بہن چھوڑ جائے۔

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُكْدِرِ - مشہور راوی ہیں حدیث کے اندر۔

اِنْكُدِرَ - جلدی سے گزر گیا۔

كُدْسٌ يَأْكُدَسُ - چھینکنا۔

تَكْدِيسٌ - ایک کے اوپر ایک رکھنا۔

تَكْدُسٌ - کندھے ہلا کر جلد چلانا۔

كَادِسٌ - (اس کی جمع كَوَادِسُ ہے) بدشگون جیسے چھینک وغیرہ یا ہرن جو پیچھے سے آئے، جس کو عرب لوگ منحوس سمجھتے تھے۔

كُدَّاسٌ يَأْكُدِيسُ - وہ غلہ جو کاٹ کر جمع کیا جائے۔

كُدْسَةٌ - چار پایوں کی چھینک۔

وَمِنْهُمْ مَكْدُوسٌ فِي النَّارِ - ان میں کوئی دوزخ میں دھیلیا دیا جائے گا (عرب لوگ کہتے ہیں تَكْدَسُ الْإِنْسَانُ جب کوئی پیچھے سے دھیلیا جائے اور گر پڑے۔ ایک روایت میں مَكْدُوسٌ ہے شین معجم ہے اس کا مصدر كُدْسٌ ہے زور سے ہانکنا اور زخمی کرنا، ڈھکیلنا۔ کرمانی نے کہا پل صراط پر تین قسم کے آدمی ہوں گے کچھ تو بغیر عذاب اور تکلیف کے پار نکل جائیں گے اور کچھ پھل چھلا کر زخمی ہو کر پار ہوں گے اور کچھ کٹ کر دوزخ میں گریں گے)۔

مترجم کہتا ہے پل صراط کا ذکر مجوس کی کتاب میں بھی ہے اس کو چنیود پل لکھا ہے قیامت کے دن اس پر سے سب کو گزرنا ہوگا۔

كَانَ لَا يُوتِي بِأَحَدٍ إِلَّا كَدَسَ بِهِ الْأَرْضَ - جب کوئی اس کے سامنے لایا جاتا تو اس کو زمین پر گرا ڈالتا۔ (پچھاڑ دیتا)۔

كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ أَصْحَابَ شَجَرٍ مُتَّكَدِينَ - اصحاب ایکہ (جن کا ذکر قرآن میں ہے) وہ جھنڈ بھاڑی میں رہا کرتے تھے (یہ تَكْدَسَتْ الْخَيْلُ سے نکلا ہے یعنی گھوڑوں کا جھوم ہوا ایک پر ایک چڑھ گئے)۔

لَعَالِي الْخُدَيْيَةِ

ح ح خ د ذ ر ز س ش ص

تَكْدِيَةٌ - سوال کرنا۔

اِكْدَاءٌ - بخلی کرنا، کم دینا، قلیل الخیر ہونا۔

تَكْدِيٌّ - سائل بنا۔

فَعَرَضَتْ فِيهِ كُدَيْةً فَآخَذَ الْمَسْحَاةَ ثُمَّ سَمَّى
وَصَرََبَ الْكُدَيْةَ - جنگ خندق میں (صحابہ خندق کھود رہے تھے
کھودتے کھودتے ایک سخت ٹکڑا نکلا۔ جس میں پکاس نہیں چلتی
تھی) آنحضرتؐ نے پکاس (کدال) اپنے ہاتھ میں لی اور بسم
اللہ کہہ کر اس سخت ٹکڑے پر ماری۔

اَلْكُدَى الْحَافِرُ - کھودنے والا سخت زمین پر پہنچ گیا مٹی ہو
یا پتھر۔

سَبَقَ اِذْ وَنَيْتُمْ وَنَجَحَ اِذْ اَكْدَيْتُمْ - تم نے جب سستی
کی تو وہ آگے بڑھ گئے اور تم جب ناکامیاب ہوئے تو وہ کامیاب
ہو گئے (یہ حضرت عائشہؓ نے اپنے والد ماجد کی توصیف میں
کہا)۔

اَكْدَيْتُمْ - ماخوذ ہے اَكْدَى الْحَافِرُ سے - یعنی کنواں
کھودنے والا سخت زمین پر پہنچ کر ناامید ہو گیا اور آئندہ کھودنا
چھوڑ دیا۔

لَعَلَّكَ بَلَغْتَ مَعَهُمُ الْكُدَى - (آنحضرتؐ نے
حضرت فاطمہ زہراؑ سے فرمایا) تو شاید ان کے ساتھ قبرستان تک
گئی (کُدَى جمع ہے کُدَيْةٌ کی مراد قبریں ہیں چونکہ عرب لوگ
سخت مقاموں میں قبریں کھودا کرتے تھے۔ دوسری روایت میں
ہے کہ اگر تو ان کے ساتھ قبروں تک جاتی تو بہشت دیکھنا بھی تجھ کو
نصیب نہ ہوتا۔ اس حدیث سے بعض نے نکالا ہے کہ عورتوں کو
قبرستان میں جانا اور قبروں کی زیارت کرنا درست نہیں، کیونکہ وہ
بے صبری ہوتی ہیں روئیں گی پٹیں گی۔ بعض نے کہا یہ حکم
ابتدائے اسلام میں تھا۔ پھر عورتوں و مردوں سب کو زیارت قبور
کی اجازت مل گئی اور اس کی دلیل وہ روایت ہے کہ حضرت
فاطمہؑ شہدائے احد کی زیارت قبور کو جایا کرتیں)۔

اِنَّهٗ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاٍ وَ دَخَلَ فِي
الْعُمْرَةِ مِنْ كُدَى - آنحضرتؐ جس سال مکہ فتح ہوا اس سال
مکہ میں کدال کی طرف سے داخل ہوئے (جو ایک بلند ٹیلہ ہے جس

المعلیٰ کے پاس) اور عمرہ کرنے کو کدلی کی طرف سے گئے (جو
ایک نیچا مقام ہے باب عمرہ کے پاس)۔

كُدَى - ایک مقام کا نام ہے مکہ کے نشیبی جانب۔

مِنْ كَيْفَى كَدَاٍ - کدال کے دونوں جانب سے۔

دَخَلَ مَكَّةَ مِنْ كَدَاٍ وَخَرَجَ مِنْ كُدَى - آنحضرتؐ
مکہ میں کدال کی طرف سے داخل ہوئے اور کدلی کی طرف سے
نکلے (مطلب یہ ہے کہ بلند جانب سے مکہ میں داخل ہوئے اور
نشیبی جانب سے باہر نکلے)۔

لَمَّا حَفَرَ مَرَّ بِكُدَيْةٍ - جب کھودنے لگا تو ایک سخت ٹپہ
(ٹیلہ) نکلا (جس کا کھودنا دشوار ہو گیا اور پکاس (کدال) اور سبل
اس میں چل نہ سکا)۔

وَ اَكْدَى الطَّلَبِ - اور تلاش اور جستجو ختم ہو گئی یا ڈھونڈنے
والے تھک کر بیٹھ گئے (کہیں بہت نہ لگا)۔

اِنْ قِيلَ اَنْزَى قِيلَ اَكْدَى - اگر کوئی کہتا ہے بڑا روپے
والا ہے (تعریف کرتا ہے) تو دوسرا کہتا ہے بالکل کم دیا کرتا ہے
(کسی سے سلوک نہیں کرتا یعنی بخیل ہے مطلب یہ کہ دنیا کو کسی
طرح چین نہیں ہے خوشی کے ساتھ غم لگا ہوا ہے)۔

باب الكاف مع الذال

كَذَّبٌ يَا كَذِبٌ يَا كَذْبَةً يَا كَذَابٌ يَا كَذَّابٌ -

جھوٹ بولنا، غلطی کرنا، واجب ہونا، برا بیچنے کرنا۔

تَكْدِيْبٌ - جھٹلانا، دودھ بند ہو جانا، انکار کرنا، پھیر دینا، دیر
کرنا۔

مُكَادِيْبَةٌ اور كَذَّابٌ - جھوٹا کہنا۔

اِكْدَابٌ - جھوٹا پانا۔

تَكْدِيْبٌ - جھوٹا بنا۔

تَكَاذُبٌ - ایک دوسرے پر جھوٹ لگانا۔

كَادِبٌ كَذَّابٌ تِكْدَابٌ كَدُوْبٌ كَذْبَانٌ كَيْدْبَانٌ

كُذْبُدٌ كُذْبُدٌ كَذْبَةٌ مَكْذِبَانٌ مَكْذِبَانَةٌ كُذْبُدْبَانٌ

كُذُوْبَةٌ - جھوٹا یعنی جو جان بوجھ کر واقع کے خلاف کہے (بعض

نے کہا ہے جانے بھی خلاف واقع کہے تو وہ جھوٹ ہے)۔

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ي الْحَدِيثِ

صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَبِيكَ - اللہ تعالیٰ سچا ہے (جو فرماتا ہے کہ شہد میں لوگوں کی شفا ہے) اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے (جو شہد کھانے سے اس کو فائدہ نہ ہوا۔ یہ آپ نے اس وقت فرمایا جب ایک شخص نے آنحضرتؐ سے شکوہ کیا کہ اس کے بھائی کو دست آور ہے ہیں آپ نے فرمایا اس کو شہد پلا دے (شہد خود دست آور ہے اور یہ علاج بالمثل ہے جو بڑے حاذق حکیموں کا طریق ہے وہ کہتے ہیں کہ ہر ایک دوا میں اس کے استعمال کے بعد ایک مخالفانہ اثر پیدا ہوتا ہے جس سے بیمار کو شفا ہوتی ہے ہومیوپیتھی طب کا یہی اصول ہے جو ہمارے زمانہ میں تمام مہذب ممالک میں جاری ہے۔ مثلاً ارنڈی کا تیل اول لین ہے پھر تلپین کے بعد قبض کر دیتا ہے۔ شہد کا بھی یہی حال ہے اس شخص کے پیٹ میں مادہ فاسد بھرا ہوگا۔ آپ نے شہد پلو کر اس کا اخراج کرنا چاہا اس کے بعد خود بخود دست بند ہو جائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور یہ شخص تندرست ہو گیا اور جس نے ناواقفی اور جہالت سے اس علاج کو قانون کے خلاف سمجھا وہ خود اصول طب سے ناواقف ہے۔)

كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ - ابو محمد نے (جو صحابی تھے) غلط کہا (کہ ورتو واجب ہیں انھوں نے اجتہاد میں غلطی کی تو کذب سے یہاں جھوٹ بولنا مراد نہیں ہے بلکہ خطا اور چوک ہے۔)

كَذَبَ عَدُوُّ اللَّهِ - نوب یکالی اللہ کے دشمن نے غلط کہا (جو کہتا ہے کہ حضرت حضرت کے ساتھی بنی اسرائیل کے موسیٰ نہ تھے۔)

مَا رَأَيْتُ أَكْذَبَ مِنْ هَذَا الدَّوْسِيِّ - میں نے دوس کے اس شخص یعنی ابو ہریرہؓ سے زیادہ غلطی کرنے والا نہیں دیکھا (جو کثرت روایت کی وجہ سے اکثر خطا اور غلطی کرتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ابو ہریرہؓ جھوٹے تھے کیونکہ جھوٹ یہ ہے کہ بولنے والا اپنی بات کو نفس الامر اور واقع کے خلاف سمجھتا ہو گو وہ نفس الامر میں صحیح ہی ہو۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ - یعنی منافق جو اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ تم اللہ کے رسول ہو وہ جھوٹے ہیں کیونکہ ان کے اعتقاد میں یہ تھا کہ آپ اللہ کے رسول نہیں ہیں اور صرف بنا دت

الْحِجَامَةُ عَلَى الرَّبِيِّ فِيهَا شِفَاءٌ وَ بَرَكَةٌ فَمَنْ احْتَجَمَ فَيَوْمَ الْأَحَدِ وَالْخَمِيسِ كَذَبَكَ أَوْ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْثُلَاثَاءِ - نہار منہ پچھنے لگانا اس میں شفا اور برکت ہے اتوار اور جمعرات کے دن جو کوئی پچھنے لگے تو یہ دونوں دن اپنے دن اوپر لازم کر لے (ان دنوں میں پچھنے لگا) یا یہ دونوں دن پچھنے لگانے کے لئے اچھے ہیں اس کی ترغیب دیتے ہیں اسی طرح پیر اور منگل کے دن (لیکن چہارشنبہ کو پچھنے لگانا اچھا نہیں۔ نہا یہ میں ہے کہ کذب سے یہاں ترغیب اور برا بیختہ کرنا مراد ہے۔ جیسے عرب لوگ کہتے ہیں: كَذَبَتْهُ نَفْسُهُ اس کے دل نے کیا کیا آرزوئیں اس کو دلائیں کیا کیا خیالات اور خواہشیں پیدا کیں جو پوری ہونے والی نہیں اسی لئے نفس کو گڈو ب بھی کہتے ہیں اور اس کے خلاف میں صَدَقَتْهُ نَفْسُهُ کہتے ہیں جب نفس ایسے خیالات کرے جو صحیح اور پورے ہونے والے ہیں۔ جو ہری نے کہا كَذَبَ يَهَا بِمَعْنَى وَجَبَ ہے یعنی اتوار اور جمعرات کو حجامت کرنا تجھ پر لازم اور ضرور ہے۔)

كَذَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجُّ كَذَبَ عَلَيْكُمُ الْجِهَادُ كَذَبَ عَلَيْكُمُ الْعُمْرَةُ ثَلَاثَةَ أَسْفَارٍ كَذَبْنَ عَلَيْكُمُ - تم پر حج کرنا لازم ہے تم پر جہاد کرنا لازم ہے تم پر عمرہ کرنا لازم ہے یہ تینوں سفر تم پر ضرور ہیں (بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ اگر کوئی کہے کہ حج تم پر واجب نہیں ہے تو وہ جھوٹا ہے اخیر تک۔)

كَذَبَتْكَ الظَّهَائِرُ - (عمرو بن معدی کرب نے حضرت عمرؓ سے شکایت کی کہ مجھ کو نفرس کی بیماری ستا رہی ہے (نفرس پاؤں کے انگوٹھے کا درد) آپ نے فرمایا تو دن کو دو پہر کی گرمی میں چلا کر یا بلند زمینوں پر چڑھا کر (یہ دونوں باتیں نفرس کے لئے مفید ہیں)۔

إِنَّ عَمْرَوَ بْنَ مَعْدِي كَرِبَ شَكَا إِلَيْهِ الْمَعْصُ فَقَالَ كَذَبَ عَلَيْكَ الْعَسَلُ - عمرو بن معدی کرب نے حضرت عمرؓ سے شکوہ کیا کہ میرے پاؤں کے ٹپھے میں موم آگئی ہے آپ نے فرمایا تو تیزی کے ساتھ بھیڑیے کی چال چلتا رہ۔

كَذَبَتْكَ الْحَارِيقَةُ - تو ایسی عورت کر جس کی شرمگاہ تنگ ہو یا پرشہوت ہو۔

(جھوٹی تصویر وہ ہے کہ کپڑے پر بنا کر اس کو چھت سے چپکا دیں دیکھنے والا یہ گمان کرتا ہے کہ یہ تصویر چھت پر بنی ہوئی ہے حالانکہ وہ کپڑے پر ہوتی ہے)۔

وَيَزِيدُ فِيهَا مَاءَ كَذِبَةٍ يَكْذِبُ بِهَا - پھر وہ شیطان اس میں سو جھوٹ بڑھاتا ہے۔

إِنَّ فِي تَقْيِيفِ كَذَّابًا وَ مُبِيرًا - ثقیف قبیلے میں ایک جھوٹا پیدا ہوگا اور ایک ہلاک (یہ پیشین گوئی آنحضرتؐ کی پوری ہوئی۔ حجاج بن یوسف ہلاک و ثقیف قبیلہ کا تھا جس نے ہزاروں مسلمانوں کو ناحق قتل کیا اور مختار بن ابی عبیدہ بھی اسی قبیلہ کا تھا اول اول تو اس نے اچھے کام کئے قاتلان جناب امام حسینؑ سے خوب انتقام لیا۔ لیکن آخر میں بگڑ گیا کہنے لگا جبریل میرے پاس آتے ہیں گویا نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے لگا)۔

فَأَمَّا الْكُذَّابُ فَرَأَيْنَاهُ وَ أَمَّا الْمُبِيرُ فَلَا أَخَاهُ إِلَّا إِيَّاتَكَ (اسماء بنت ابی بکر عبد اللہ بن زبیرؓ کی والدہ نے حجاج سے کہا) جھوٹے کو تو ہم دیکھ چکے (یعنی مختار بن ابی عبیدہ کو جس نے شروع شروع میں لوگوں کو دل مائل کرنے کے لئے یہ دعویٰ کیا کہ میں قاتلین امام حسینؑ سے بدلہ لینا چاہتا ہوں جب بہت لوگ اس کے شریک ہو گئے اور زور اور قوت حاصل کر لی تو لگا جھوٹے دعوے کرنے کہ مجھ پر وحی آتی ہے)۔

كَذَّبْتُ قَدْ سَمِعْتُ آيَسْرِمْنَهُ - (جب کافر کو قیامت کے دن دوزخ کا عذاب دکھلایا جائے گا تو اس سے کہا جائے گا اگر تو پھر دنیا میں بھیج دیا جائے تو ساری دنیا کا سامان تو فدیہ دے کر اپنے آپ کو اس عذاب سے چھڑاتا چاہے گا۔ وہ کہے گا بے شک میں ساری دنیا کا مال اس عذاب سے رہائی پانے کے لئے دے دوں گا تب اس سے کہا جائے گا) تو جھوٹا ہے تجھ سے تو ایک آسان بات چاہی گئی تھی (یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر اس میں نہ پیسہ خرچ ہوتا تھا نہ کوڑی) پر تو نے نہ مانا (اور شرک اور کفر پر جمار ہا)۔

بَيِّنَةٌ أَوْ كُمْ هَذِهِ الَّتِي تُكْذِبُونَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - یہ تمہارا وہ میدان ہے جس کی نسبت تم آنحضرت ﷺ پر جھوٹ بولتے ہو (کہ آپ نے یہاں سے

سے اپنی جان بچانے کو رسالت کی تصدیق کرتے تھے گو واقع میں آپ اللہ تعالیٰ کے رسول تھے)۔

قِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِثَ بِمَكَّةَ بضعَ عَشْرَ سَنَةً فَقَالَ كَذَّبَ - عروہ سے کسی نے کہا ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ آنحضرتؐ (نبوت کے بعد) مکہ میں کچھ اور دس برس تک رہے۔ انھوں نے کہا ابن عباسؓ نے غلط کہا (ان سے خطا ہوئی نہ یہ کہ وہ جھوٹے تھے)۔

كَذَّبْتُ وَلَكِنَّهُ يُصَلِّيَهُنَّ مَعًا (سمرہ بن جندب نے یہ فتویٰ دیا کہ جو شخص بے ہوش ہو جائے (اس کی کئی نمازیں قضا ہو جائیں) تو وہ ہر ایک وقتی نماز کے ساتھ ایک ایک وہی نماز اور پڑھا کرے یہاں تک کہ بے ہوشی کی سب نمازیں پوری ہو جائیں۔ یہ سن کر حضرت عمرؓ نے سمرہ سے کہا) تم نے غلطی کی اس کو چاہئے کہ جتنی نمازیں فوت ہو گئی ہیں ان سب کو ایک ساتھ پڑھ لے (جیسے آنحضرتؐ نے جنگ خندق میں کیا تھا)۔

إِنْ شَدَّدْتُ عَلَيْهِمْ فَلَا تُكْذِبُوا - (حضرت زبیرؓ نے لوگوں سے کہا) اگر میں ان کافروں پر حملہ کروں تو (تم میرے ساتھ رہنا) ایسا نہ ہو کہ بزدی کرو اور پیچھے ہٹ جاؤ (عرب لوگ کہتے ہیں كَذَّبَ عَنْ قَرْبِهِ اپنے حریف سے منہ پھیر لیا اور بھاگا۔ حَمَلَ فَمَا كَذَّبَ - حملہ کیا پھر لڑائی سے منہ نہ موڑا۔ صَدَقَ الْقِتَالُ - لڑائی میں سچا نکلا یعنی منہ نہ موڑا اور بھاگا نہیں۔ كَذَّبَ عَنِ الْقِتَالِ لڑائی میں جھوٹا نکلا بھاگ آیا)۔

لَا يَصْلُحُ الْكُذْبُ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ - تین مقاموں کے سوا اور کہیں جھوٹ بولنا روا نہیں (یہ جھوٹ بھی بہ طور تعریض ہونا چاہئے یعنی سننے والے کے فہم کی نظر سے جھوٹ ہو۔ لیکن کہنے والے کے فہم میں سچ ہو۔ مثلاً سفر حجرت میں ابو بکر صدیقؓ نے آنحضرتؐ کی نسبت فرمایا رَجُلٌ يَهْدِي السَّبِيلَ یعنی یہ ایک رستہ بتانے والے آدمی ہیں۔ سننے والا یہ سمجھا کہ سفر کا راستہ بتانے والا ہے اور اس نظر سے جھوٹ تھا۔ لیکن حضرت صدیقؓ کا یہ مطلب تھا کہ دین کا راستہ بتاتے ہیں جو بالکل سچ تھا)۔

رَأَيْتُ فِي بَيْتِ الْقَاسِمِ كَذَّابَتَيْنِ فِي السَّقْفِ - میں نے قاسم کے گھر میں دو جھوٹی تصویریں چھت میں دیکھیں

ایسی باتیں سنا کر جو ان کی سمجھ سے باہر ہوں) یہ چاہے ہو کہ اللہ اور اس کے پیغمبر کو لوگ جھٹلائیں (عوام کے سامنے دین کے باریک مسائل نہ بیان کرنا چاہئے ایسا نہ ہو کہ وہ ان کو جھٹلائیں اور کافر بن جائیں بلکہ ہر ایک سے اس کی عقل اور فہم کے مطابق گفتگو کرنی چاہئے)۔

كَذَّبَكَ وَسَيَمُودُ - شیطان نے تجھ سے جھوٹ بولا اور وہ پھر آئے گا (کھجور چرانے کو)۔

لَا تَجِدُونِي بَخِيلًا وَلَا جَبَانًا وَلَا كَذُوبًا - تم مجھ کو نہ بخیل پاؤ گے نہ بزدل نہ جھوٹا (میں جو کہہ رہا ہوں کہ میں بخیل نہیں ہوں اس میں سچا ہوں تم مجھ کو جھوٹا نہ پاؤ گے پھر یہ میرا کہنا اس وجہ سے نہیں کہ میں تم سے ڈرتا ہوں بزدل ہوں میں بزدل نہیں ہوں)۔

أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبُ - میں اللہ کا پیغمبر ہوں جھوٹ نہیں کہتا (تو اللہ تعالیٰ ضرور میری مدد کرے گا اور ان کافروں کے مقابل مجھ کو فتح دے گا)۔

كَذَّبَ ثَلَاثُ كَذَبَاتٍ - حضرت ابراہیم نے (عمر بھر میں) تین جھوٹ بولے (وہ بھی بے کار جھوٹے نہ تھے بلکہ دروغ مصلحت آمیز تھے ایک یہ کہ میں بیمار ہوں - دوسرے یہ کہ ان بتوں کو بڑے بت نے توڑا ہے تیسرے یہ کہ سارہ میری بہن ہے اور یہ تین باتیں بھی درحقیقت جھوٹ نہ تھیں کیونکہ اِنِّي سَقِيمٌ سے یہ مراد ہے کہ مجھ کو بیمار ہو جانے کا ڈر ہے جو ہر ایک آدمی کو ہوتا ہے اور بڑے بت سے حضرت ابراہیم نے اپنے آپ کو مراد لیا - مطلب یہ کہ جن کو تم نے معبود بنا رکھا ہے برا سمجھا ہے ان سے تو میں بڑا ہوں کہ ان سب کو توڑ پھوڑ سکتا ہوں - اور سارہ گو آپ کی بیوی تھیں مگر دینی بہن بھی تھیں جو جب اِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ اِخْوَةٌ)۔

لَمَّا كَذَّبْتَنِي قُرَيْشٌ - جب قریش کے کافروں نے (معراج کے باب میں) مجھ کو جھٹلایا۔

لَمْ يَكْذِبْ بَجَوَارِ ابْنِ الدَّعِينَةِ - ابن دغنه کی پناہ دہنی کو انہوں نے نامنظور نہیں کیا (یہاں تکذیب سے روکنامراد ہے)۔
يَرَى اِنَّهُ كَذَّبَ فَهُوَ اَحَدُ الْكَافِرِينَ - وہ اس کو جھوٹ

احرام باندھا - حالانکہ آپ نے ذوالحلیفہ سے احرام باندھا تھا)۔

دَعْوَى كَاذِبَةٍ - جھوٹا دعویٰ (کسی قسم کا بومال کا یا زمین کا یا ولایت اور تقرب الہی کا یا حسب و نسب کا سب اس میں آگئے)۔

اِقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا الْكَاذِبِ الْفَاجِرِ - (حضرت عباس نے حضرت عمر سے کہا) میرا اور اس جھوٹے بدکار کا (یعنی حضرت علی کا) فیصلہ کر دیجئے (حاشا اللہ کہ حضرت علی جھوٹے یا بدکار ہوں بلکہ آپ تمام نیکو کاروں اور بچوں کے سردار تھے - اور حضرت عباس کا یہ فرمانا اس طریق پر تھا جس طرح بزرگ لوگ خفگی میں اپنے خور دوں سے خطاب کرتے ہیں اور حقیقی معنی مراد نہیں لیتے بعض نے کہا کاذب سے یہاں غلطی کرنے والا مراد ہے اور فاجر سے اپنے بزرگوں کی بات نہ سننے والا جیسے مالکی مذہب والا حنفی کو کہے کہ حنفی ناقص الدین ہے جو نبیذ پیتا ہے حالانکہ حنفی اس کا پینا جائز جانتا ہے - اسی طرح حضرت علی اور حضرت عباس کی آراء میں اختلاف تھا اور ہر ایک دوسرے کو خطا کار خیال کرتا تھا اور ایسی ہی تاویل حضرت عمر کے قول کی بھی ضروری ہے)۔

رَأَيْتُمَا اَبَابِكُمَا غَادِرًا كَاذِبًا اِنَّمَا خَانِنَا - یعنی تم دونوں نے ابو بکر و دو غانا بزرگ جھوٹا گناہ گار چور سمجھا۔

فَاِنْ كَذَّبْتَنِي فَكَاذِبٌ - ہر قل بادشاہ روم نے قریش کے لوگوں سے کہا تم خاموش سنتے رہو (اگر اوس سفیان مجھ سے جھوٹ بولے (اس پیغمبر کی نسبت کوئی جھوٹی بات کہے) تو اس کو جھٹلا دینا - مجمع البحار میں ہے کہ صدق اور کذب کے دو مفعول آتے ہیں - اور صدق اور کذب کا ایک مفعول آتا ہے - یہ ایک نادر بات ہے)۔

مَا عَوَّضْتُ عَمَلِي عَلَيَّ قَوْلِي اِلَّا خَشِيْتُ اَنْ اَكُونَ مُكْذَبًا - میں نے اپنے اعمال کو اپنے اقوال کے ساتھ جانچا تو مجھ کو ڈر ہوا کہ میں جھوٹا نہ ہوں یا لوگ مجھ کو جھوٹا نہ سمجھیں (دیگر ان رافضیت و خود رافضیت کا مصداق نہ ہوں)۔
اَنْجِبُونَ اَنْ يَكْذِبَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ - کیا تم (لوگوں کو

عَلَّاتُ الْحَدِيثِ

س ش ز ر ذ خ ح ج ت ث ا ب

تسمہ اس رسی میں سے نکالا جو اونٹ کے پیٹ پر باندھی جاتی ہے اور اس سے اونٹ کا پاؤں باندھ دیا۔

الْحَيَاءُ وَالْإِيمَانُ مَقْرُونَانِ فِي طَلْقٍ - حیا اور ایمان دونوں ایک رسی میں بندھے ہوئے ہیں (یعنی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے)۔

فَرَقَعَتْ فَرَسِي طَلْقًا أَوْ طَلَقِيْنِ - میرے گھوڑے نے ایک قدم یا دو قدم اٹھائے تھے یا ایک یا دو زغن اڑا تھا۔
أَفْضَلُ الْإِيمَانِ أَنْ تُكَلِّمَ أَخَاكَ وَأَنْتَ طَلِيقٌ - عمدہ درجہ ایمان کا یہ ہے کہ تو اپنے بھائی مسلمان سے کشادہ رو ہو کر (ہنسی خوشی کے ساتھ) ملے۔

أَنْ تَلْقَاهُ بِوَجْهِ طَلِيقٍ يَاطَلِيقُ - بسکون لام۔ یہ کہ تو اس سے کشادہ رو ہو کر ملے (بہ خندہ پیشانی)۔

تَتَكَلَّمُ بِلِسَانِ طَلِيقٍ - ناطہ بڑی چرب زبان سے بات کرے گا۔

طَلِقُ اللَّسَانِ (بجرحکات ثلثه طاء یا طَلِيقُ اللَّسَانِ) با توئی زبان آور فصیح البیان۔

سَهْلًا طَلْقًا - ملائم معتدل۔
لَيْلَةٌ سَمْحَةٌ طَلْقَةٌ - اچھی معتدل رات نہ بہت سرد نہ بہت گرم۔

الْخَيْلُ طَلِيقٌ - گھوڑوں کی شرط حلال ہے۔
أَعْطَيْتَهُ مِنْ طَلْقٍ مَالِيٍّ - میں نے اس کو اپنے عمدہ اور

جید مال میں سے دیا (یہ اہل عرب کا محاورہ ہے)۔
خَيْرُ الْخَيْلِ الْأَفْرَحُ طَلْقُ الْيَمْنَى - عمدہ گھوڑا

وہ ہے جس کی پیشانی میں سفیدی ہو اور داہنا ہاتھ ہم رنگ ہو اس میں سفیدی نہ ہو۔

الطَّلَاقُ بِالرِّجَالِ وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ - طلاق مردوں کے اعتبار سے ہے (تو غلام دو ہی طلاقوں کا مالک ہو گا گو اس کی بیوی آزاد ہو) اور عدت عورتوں کے اعتبار سے ہے (تو

لوٹری کی عدت دو حیض ہو گی گو وہ آزاد کے نکاح میں ہو اور حرہ کی تین حیض گو وہ غلام کی بیوی ہو) نہ یہ میں ہے کہ اس مسئلہ میں فقہاء کا اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ آزاد عورت

رسول کی پیروی ہوگی)۔
طَلِّعٌ يَاطَلِّعَانٌ - عاجز ہونا، تھک جانا۔
طَلْفٌ يَاطَلْفٌ - بے کار اور ضائع۔
تَطْلِيفٌ - بڑھانا۔
اطْلَافٌ - ہبہ کرنا، ہدر کرنا، خون رائیگاں کرنا۔
طَلْفَحَةٌ - باریک کرنا، پتلا کرنا۔
طُلَافِحٌ - پتلا مغز۔
طَلْفُحٌ - چوڑی چیز (اس کی جمع طلافیح ہے)۔
إِذَا ضَمُّوا عَيْنَكَ بِالْمَطْلَفِخَةِ فَكُلُّ رَغِيْفِكَ - جب لوگ تجھ کو چپاتیاں دینے میں بخلی کریں تو اپنی موٹی روٹی پر قناعت کرا سی کو کھالے۔
طَلْقٌ أَوْ طُلُوْقٌ - رسی کھل جانا، بند سے چھٹ جانا۔
طَلَقًا - عورت کا اپنے مرد سے جدا ہو جانا، نکاح کی قید سے نکل جانا۔
طَلْقٌ - دور ہو جانا۔
طُلُوْقَةٌ أَوْ طَلَقَةٌ - تازہ روٹی، ہنس مکھ ہونا، خوش روئی۔
طَلْقٌ - درد زہ کو بھی کہتے ہیں۔
تَطْلِيقٌ - طلاق دینا، زہرا تر جانا، درد موقوف ہونا۔
اطْلَاقٌ - چھوڑ دینا، بے قید کرنا۔
انْطِلَاقٌ - چلا جانا۔
اطْلَاقٌ - کھل جانا۔
طَلْقُ الْيَمِينِ - وہ گھوڑا جس کا داہنا ہاتھ یا پاؤں سفید نہ ہو۔
طَلْقُ الْيَدَيْنِ - سخی جس کے ہاتھ میں ہڈی نہ ہو۔ یعنی بہت خرچ کرنے والا۔
لِسَانٌ طَلْقٌ ذَلِيقٌ - بڑی تیز زبان جو فحشی کی طرح چلتی ہو تیز طرار زبان۔
لَيْلَةٌ طَلْقَةٌ - جس رات میں نہ گرمی ہو نہ سردی ہو۔
طَلِيقٌ - بہت طلاق دینے والا (جیسے مطلق ہے)۔
طَلِيقٌ ذَلِيقٌ - زبان آور بہت بولنے والا۔
نَمْ انْتَرَعَ طَلْقًا مِنْ حَقْبِهِ فَفَيَدِبُهُ الْجَمَلُ - پھر ایک

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی عَدَّتِ الْخَبِيْثِيْنَ

گلے (اس کو اسہال کی بیماری ہوگئی)۔

خَرَجَ إِلَيْهَا وَمَعَهُ الطَّلَاقُ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حنین کی طرف روانہ ہوئے اور آپ کے ساتھ وہ لوگ بھی تھے جن کو آپ نے مکہ فتح ہوتے وقت آزاد کر دیا تھا (چھوڑ دیا تھا ان کو قید کر کے کوٹھڑی غلام نہیں بنایا تھا ان لوگوں کو طلاق کہتے تھے)۔

الطَّلَاقُ مِنَ قُرْبَيْشٍ وَالْعُقُوعُ مِنَ ثَقِيْفٍ - جو لوگ قریش میں سے چھوڑ دیئے گئے ان کو طلاق کہو اور جو لوگ ثقیف قبیلہ میں سے چھوڑ دیئے گئے ان کو عتقاء کہو۔ (یعنی آزاد کئے گئے)۔ قریش کی شرافت کے سبب سے آپ نے ان کا لقب طلاق رکھا کیونکہ وہ عتقاء سے بڑھ کر ہے۔ مجمع البحار میں ہے کہ طلاق قریش کے وہ لوگ ہیں جو فتح مکہ کے دن مسلمانوں ہوئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر احسان کیا کہ ان کو لوٹھڑی غلام نہیں بنایا ان کے اسلام میں ضعف تھا)۔

أَطْلِقُوا اِثْمَامَةَ - ثمامہ بن اثمال کو چھوڑ دیا۔

أَطْلِقُوا اَوْتَارَ سَهْمٍ - کمان کے چلے کھول دو۔

ثُمَّ انطلق بِنِي إِلَى السِّدْرَةِ الْمُنْتَهَى - پھر میرے ساتھ سدرۃ المنتہیٰ تک گئے (یعنی اس بیری کے درخت تک جو ساتوں آسمانوں کے اوپر ہے اس سے آگے عام فرشتوں کو جانے کا حکم نہیں اور نہ ان کا علم اس سے آگے بڑھ سکتا ہے)۔ طَلَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءً ؕ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں کو طلاق دیدی (آپ اپنی بیویوں سے الگ ہو کر ایک بالاخانہ میں جا کر بیٹھ گئے تو لوگوں کو یہ گمان ہوا کہ آپ نے اپنی بیویوں کو طلاق دیدی)۔

لَا طَلَاقَ قَبْلَ النِّسَاحِ - نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہو سکتی (خواہ طلاق مجز دے یا معلق مثلاً کسی غیر عورت سے کہے اگر میں تجھ سے نکاح کروں تو تجھ کو طلاق ہے پھر اس سے نکاح کرے تو اکثر ائمہ اور الجحدیث کے نزدیک طلاق واقع نہ ہوگی اور حنفیہ نے اس میں خلاف کیا ہے ان کے نزدیک جو طلاق نکاح پر معلق ہو وہ نکاح ہوتے ہی پڑ جائے گی)۔

جب غلام کے نکاح میں ہو تو وہ تین طلاقیں سے کم میں بائن نہ ہوگی۔ اور لوٹھڑی اگر آزاد کے نکاح میں ہو تو وہ دو طلاقیں سے بائن ہو جائیگی اور بعض کہتے ہیں کہ اگر آزاد عورت غلام کے نکاح میں ہو تو وہ دو طلاقیں سے بائن ہو جائے گی اور لوٹھڑی اگر آزاد کے نکاح میں ہو تو وہ تین طلاقیں سے کم میں بائن نہ ہوگی اور بعض کہتے ہیں کہ اگر شوہر غلام ہو اور بیوی آزاد یا بالعکس یا دونوں مملوک ہوں تو ہر حال میں عورت دو طلاقیں سے بائن ہو جائے گی البتہ عدت میں بالاتفاق عورتوں کا لحاظ ہوگا۔ مثلاً اگر عورت آزاد ہو تو وفات کی عدت چار مہینے دس دن ہوگی اور طلاق کی تین طہریا تین حیض خواہ آزاد کے نکاح میں ہو یا غلام کے اور اگر عورت لوٹھڑی ہو تو وفات کی عدت دو مہینے پانچ دن ہوگی اور طلاق کی دو طہریا دو حیض خواہ غلام کے نکاح میں ہو یا آزاد کے اچھی)۔

اَنْتِ خَلِيَّةٌ طَالِقٌ - تو بندھن سے چھٹی ہوئی بے قید ہے۔

اِنَّكَ رَجُلٌ طَلِيْقٌ - تو بڑا طلاق دینے والا شخص ہے۔ مَطْلَاقٌ اور مَطْلِيْقٌ اور طَلْفَةٌ کے بھی یہی معنی ہیں یعنی بہت طلاق دینے والا۔

اِنَّ الْحَسَنَ مَطْلَاقٌ - (حضرت علیؑ نے لوگوں سے فرمایا دیکھو میرا بیٹا) حسن بڑا طلاق دینے والا ہے اس سے اپنی لڑکیوں کا نکاح نہ کرو (طلاق کو بلا سبب بھی ہو مباح ہے اگرچہ تمام مباحوں میں اللہ تعالیٰ کو زیادہ ناپسند ہے اس لئے امام حسنؑ پر کوئی الزام نہیں)۔

اِنَّ رَجُلًا حَجَّ بِأَمِّهِ فَحَمَلَهَا عَلَيَّ عَاتِقِهِ فَسَأَلَهُ هَلْ قَضَى حَقَّهَا قَالَ لَا وَلَا طَلْفَةَ وَاحِدَةً - ایک شخص نے اپنی ماں کو حج کرایا (جو ضعیف تھی) اس کو اپنے کا نہدھے پر بٹھالیا پھر آپ سے پوچھا کیا میں نے اپنی ماں کا حق ادا کر دیا (جو اولاد پر ہوتا ہے) فرمایا نہیں ایک بار جو دردزہ ہوتا ہے اس کا بھی حق ادا نہیں ہوا (تو پھر سارا مادری حق یعنی اور پالنے پوسنے دودھ پلانے وغیرہ کے حقوق کو یکر ادا ہوں گے)۔

اِنَّ رَجُلًا اسْتَطَلَّقَ بَطْنَهُ - ایک آدمی کو دست آنے

لَعْنَةُ الْكُفْرَانِ

ص ش س ز ر ذ ر ز س ش ص

بَعَثَ عَمِيَّ الْيَمِّيَّ كِرْبَاسَةً - میرے چچا نے مجھ کو ایک
سوتی کپڑا بھیجا۔

كُرْبٌ - سخت ہونا، تکلیف اٹھانا۔

اِنْكِرَاتٌ - کٹ جانا۔

اِكْتِرَاتٌ - خبر لینا، متاثر ہونا۔

كُرَاتٌ - گندنا جو بیاز کی طرح بد بو دار ہوتا ہے۔

لَمْ يُحَلِّلْنَا سُدَىٰ مِنْ بَعْدِ عَيْسَىٰ وَ اِكْتَرَتْ -

حضرت عیسیٰ کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہم کو خالی نہیں چھوڑا بلکہ

ہماری خبر لی (اور ہم کو دین کا صحیح راستہ بتانے کے لئے حضرت

محمد ﷺ کو بھیجا۔ نہیہ میں ہے کہ اِكْتَرَتْ ہمیشہ نفی میں مستعمل

ہوتا ہے۔ عرب لوگ کہتے ہیں مَا اِكْتَرَتْ یہ یعنی اس کی کچھ

پرواہ نہیں کی نہ اس کی وجہ سے اس پر کوئی اثر ہوا اور اس حدیث

میں جو اثبات میں مستعمل ہوا یہ شاذ ہے)۔

فِي سُكْرَةٍ مُلْهِنَةٍ وَ عُمْرَةٍ كَارِيَةٍ - ایسی سختی میں جو

زبان باہر نکالنے والی ہو اور ایسی آفت میں جو شاق ہو۔ (عرب

لوگ کہتے ہیں كُرْتُهُ النِّعْمُ وَ اِكْرْتُهُ یعنی غم و الم نے اس کو سخت

تکلیف اور مشقت میں ڈالا)۔

لَا يَكْتَرِتُ لِهَذَا الْأَمْرِ - اس کو اس کام کی کچھ پرواہ

نہیں۔

كَيْفَ يَكُونُ صَاغِرًا وَلَا يَكْتَرِتُ - کیونکہ وہ ذلیل

ہوگا اور وہ پرواہ نہ کرے گا۔

إِنَّ أَفْضَلَ النَّاسِ مَنْ كَانَ الْعَمَلُ بِالْحَقِّ أَحَبَّ إِلَيْهِ

وَ إِنْ نَقَصَهُ وَ كَرِهَهُ مِنَ الْبَاطِلِ - لوگوں میں جو شخص بڑی

فضیلت والا ہے جس کو نفاق کے بدلے حق بات پر عمل کرنا بہت

پسند ہوگا اور اس کو نقصان اور تکلیف پہنچے۔

كُرْدٌ - بانگنا، کانٹا، نکال باہر کرنا۔

مُكَارِدَةٌ - دغ کرنا۔

كُرْدٌ - گردن۔

كُرْدٌ - ایک قوم ہے ایشیا میں جو بہادری اور جرأت میں

مشہور ہے اکثر اس میں مسلمان ہیں۔

لَمَّا آرَادُوا الدَّخُولَ عَلَيْهِ لِقَتْلِهِ جَعَلَ الْمُغِيرَةَ بُنْ

جدا ہونے کے بعد پھر کسی بیماری کی تکلیف نہیں رہتی)۔

يَدْعُو عِنْدَ الْكُرْبِ - سختی اور تکلیف کے وقت دعا

کرے۔

يَا مُفْرَجَ الْمَكْرُوبِينَ - اے تکلیف زدوں کی تکلیف

دفع کرنے والے، غم زدوں کا غم رفع کرنے والے۔

كُرْبُهَا ذَهَبٌ - بہشت کے کھجور کی ڈالیوں کی جڑیں

سونے کی ہوں گی۔

أَبْنَىٰ إِنَّ أَبَاكَ كَارِبٌ يَوْمَهُ فَإِذَا دُعِيَتْ إِلَيَّ

الْمُكَارِمَ فَأَعْجَلُ - بیٹا تیرا باپ ایک دن کا مہمان ہے موت کی

سختی اس کو آج آگے لگی تو جب تو اچھی اور عمدہ باتوں کی طرف

بلا یا جائے تو جلدی کر۔ ع

”درکار خیر“ حاجت استخارہ نیست“

سَارِعُوا إِلَى الْخَيْرَاتِ

وَ كُرْبَاتٍ يَا كُرْبَاتٍ يَا كُرْبَاتٍ - سختیاں مصیبتیں۔

لِمَنْ نَزَلَ بِهِ كُرْبٌ أَوْ شِدَّةٌ - جس شخص کو کوئی رنج یا سختی

یا تکلیف پیش آئے۔

أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاطِمَةَ كُرْبَةً وَقَالَ

تَعَلَّمِي مَا فِيهَا وَ تَمَّانَ فِيهَا كِتَابَةٌ - آنحضرت نے حضرت

فاطمہ کو کھجور کی ڈالی کی جڑ دی اور فرمایا اس میں جو لکھا ہے اس کو

سیکھ لے (یاد کر لے)۔

كُرْبٌ - سختیاں۔

كُرْبَسَةٌ - اس طرح چلنا جیسے پاؤں میں بیڑیاں پڑا ہوا شخص چلنا

ہے۔

كُرْبَانٌ - سفید روٹی کا کپڑا یا کھر کھرا کپڑا (یہ معرب

ہے كُرْبَاسٌ کا جو فارسی لفظ ہے اس کی جمع كُرَابِيسٌ یا كُرَابِيسِ

ہے)۔

مُكَرَّبُ الرِّاسِ - جس کا سر مجتمع ہو۔

وَ عَلَيْهِ قَمِيصٌ مِنَ كُرَابِيسٍ - حضرت عمرؓ ایک کرتہ

روٹی کا پہنے ہوئے تھے (یعنی سوتی کرتہ)۔

فَأَصْبَحَ وَقَدْ اعْتَمَ بِعِمَامَةِ كُرَابِيسٍ سَوْدَاءَ - صبح کو

ایک سوتی کپڑے کا کالا عمامہ باندھے ہوئے تھے۔

ش ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَالِ الْخَائِيَةِ

کَرَّ يَكْرُورٌ - لوٹ کر آنا، لوٹنا بار بار آنا (جیسے تکرار ہے)۔

کَرَّارٌ - پھر جنگ کے لئے لوٹ کر آنے والا۔

کَرَّ صَدْرُهُ - اس کے سینہ میں سے کریرسی جاتی ہے۔

کَرِيرٌ - کہتے ہیں سینہ کی آواز کو جو گلا گھونٹے جانے پر نکلتی ہے یا ٹھسک کی آواز جو گردوغبار سے پیدا ہوتی ہے۔

تَكْرِيْرٌ تَكْرِيْرَةٌ - دوبارہ لوٹنا یا کئی بار لانا۔

کَرَّارٌ - توشہ خانہ۔

کَرَّارٌ جَمِيٌّ - توشہ خانہ کا داروغہ۔

كَرْوَةٌ - ایک بار (جیسے مَرَّةٌ ہے)۔

كَرْوٌ - ایک پیمانہ ہے عراق کا جو ساٹھ قفیز یا چالیس اردب کا ہوتا ہے یا چھ گدھوں کے بوجھ۔

نَاقَةٌ مَكْرَوَةٌ - جس اونٹنی کا دووہ ہر دن میں دو بار دوہا جائے۔

فَرَسٌ مَكْرَوٌ - وہ گھوڑا جس پر سوار ہو کر حملہ کر سکیں۔

وَجَعَلْنَا هُمَا فِي كَرْبَيْنِ غَوِيَيْنِ - (آنحضرتؐ نے

سہیل بن عمرو سے زمزم کا پانی چاہا، اس کی عورت نے ایک اور

عورت ایملہ نامی سے مدولی اور چمڑے کے دو توشہ دانوں کو کاٹا)

اور ان کو موٹے دو کپڑوں میں جو غوطہ کے بنے ہوئے تھے رکھا

(تا کہ پانی ٹپکے نہیں)۔

اِذَا كَانَ الْمَاءُ قَدْرَ كَرٍّ لَمْ يَحْمِلِ الْقَدْرَ يَأِذَا بَلَغَ

الْمَاءُ كَرًّا لَمْ يَحْمِلِ نَجَسًا - جب پانی کز کی مقدار میں ہو تو

وہ پلیدی نہ اٹھائے گا (یعنی نجاست گرنے سے نجس نہ ہوگا بشرطیکہ

اس کا کوئی وصف نجاست سے نہ بدلے۔ نہایت میں ہے کہ بصرہ

میں کز گدھے کے چھ بوجھ ہوتے ہیں۔ از ہری نے کہا کہ کز ساٹھ

قفیز کا ہوتا ہے اور قفیز آٹھ ملوک کا اور ملوک ڈیڑھ صاع کا۔ اس

حساب سے کز بارہ وسق کا ہوا۔ ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے

امامیہ کا مکمل اسی قول پر ہے)۔

تَكْرٌ فِي هَذِهِ مَرَّةٌ - کبھی ادھر مڑتی ہے کبھی ادھر۔

فَكَّرَ النَّاسُ - تب تو لوگ لوٹے۔

كَالْحَاكِرِ بَعْدَ الْفَارِ - جیسے بھاگ جانے کے بعد پھر حملہ

لَمَّا ارَادُوا الدُّخُولَ عَلَيْهِ لِقَتِيلِهِ جَعَلَ الْمَغِيْرَةَ بِنُ

الْاُخْنَسِ يَحْمِلُ عَلَيْهِمْ وَيَكْرُدُّهُمْ بِسَيْفِهِ - جب باغیوں

نے حضرت عثمانؓ کو قتل کرنے کے لئے ان کے گھر میں گھسا چاہا تو

مغیرہ بن اخنس نے ان پر حملہ کرنا اور اپنی تلوار سے ان کو ہناتا اور

دفع کرنا شروع کیا۔

كَانَ هَذَا الْمُتَكَلِّمُ كَرَّةَ الْقَوْمِ - گویا اس بات کرنے

والے نے لوگوں کی رائے پھیر دی۔

وَاللَّهِ لَا اَقْعُدُ حَتَّى تَضْرِبُوْا كَرْوَةَ - (معاذ بن جبلؓ

بہن میں ابو موسیٰ اشعری کے پاس گئے وہاں ایک شخص کو دیکھا جو

پہلے یہودی تھا پھر مسلمان ہو گیا پھر یہودی ہو گیا۔ اسلام سے پھر

گیا۔ تو معاذؓ نے کہا) میں اس وقت تک نہ بیٹھوں گا جب تک تم

اس کی گردن نہ مارو گے (اس کو قتل نہ کرو گے۔ بموجب حدیث

شَرِيْفٌ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ فَاَقْتُلُوْهُ - یعنی مرتد کو مار ڈالو)۔

كَرْوَةٌ - اس کی گرون ماری۔

كَرْوَسَةٌ - جمع کرنا، الگ الگ ٹکڑیاں ٹکڑیاں کرنا، باندھنا مقید

کرنا، چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر چلنا جیسے بیڑیاں پہننے ہوئے

شخص چلتا ہے، زور سے ہانکنا۔

كَرْوَسُ الرَّجُلِ - اس کے ہاتھ اور پاؤں ملا کر باندھ

دیئے گئے۔

تَكْرُوْسٌ - منقبض ہونا۔

كَرْوُ سَانٍ - قیس اور معاویہ کو کہتے ہیں۔ جو مالک بن

خنطلہ کے فرزند تھے۔

كَرْوُوسٌ - دو ہڈیوں کا جوڑ (اس کی جمع کَرَادِس اور

کَرَادِيس ہے)۔

صَنَحَمُ الْكَرْوَادِيسِ - آنحضرتؐ کی صفت ہے یعنی آپ

کی ہڈیوں کے جوڑ ضخیم اور مضبوط تھے (بعضوں نے کَرَادِيسِ

کے معنی ہڈیوں کے سرے کہا ہے)۔

اَطْعَمْتُ النَّاسَ كَرْوَادِيسَهَا - میں نے لوگوں کو اس کی

ہڈیوں کے جوڑ کھلائے۔

وَمِنْهُمْ مَكْرُوْدٌ فِي النَّارِ - کوئی ان میں سے باہر

پاؤں باندھ کر دروزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

لَعَلَّ الْحَرَامَ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

لگایا۔

مُطْلَى - بیمار قیدی جس کی رہائی کی امید نہ ہو۔

مَا فِيهِ طَلَى - اس میں کچھ لذت نہیں ہے۔

إِذَا زَادَ الطَّلَاءُ عَلَى الثَّلَاثِ فَهُوَ حَرَامٌ - جب طلا تہائی سے زیادہ باقی رہے یعنی دو تہائی سے کم جلا دیا جائے تو وہ حرام ہے۔

مَنْ عَرَفَ مِنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدًا وَاجِبَ حَقِّ إِمَامِهِ عَلَيْهِ فَضْلُ طَلَاوَةِ الْإِسْلَامِ - حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے جو کوئی امام کا واجب حق پہچانے گا اسی نے اسلام کی رونق پہچانی (یعنی معرفت امام کے ایمان کامل نہ ہوگا یہ امامیہ کی روایت ہے ان کے مذہب میں توحید اور نبوت اور امامت اور معاد یہ سب اصول ایمان ہیں۔ اہل سنت۔

باب الطاء مع الميم

طَمَّئْتُ - حیض آنا، ازالہ بکارت کرنا، چھوٹا، میل پکیل، فساد۔
حَتَّى جِئْنَا سِرْفَ فَطَمَّئْتُ - ہم سرف آئے وہاں مجھ کو حیض آ گیا۔

طَمَّئْتُ - ازالہ بکارت کی وجہ سے وہ خون آلود ہو گئی۔

طَامِئٌ - حیض والی عورت۔

الطَّامِئُ أَشْرَبُ مِنْ فَضْلِ شَرَابِهَا وَلَا أَحَبُّ أَنْ اتَّوَضَّأَ مِنْهُ - حائضہ عورت جو پانی پے اس کا بچا ہوا پانی میں پی سکتا ہوں لیکن اس سے وضو کرنا مجھ کو پسند نہیں ہے۔

طَمَّحٌ يَطْمَحُ يَطْمُوحٌ - بلند ہونا، تیز نظر کرنا، آنکھ اٹھا کر دیکھنا، شرارت کرنا، لے جانا۔

تَطْمِيحٌ - اٹھانا (جیسے اطماع ہے)۔

طَامِغٌ - بلند۔

طَمَّاعٌ - حریص (جیسے طماع ہے)۔

كُنْتُ إِذَا رَأَيْتُ رَجُلًا ذَاقَ طَمَّحَ بَصَرِي إِلَيْهِ - جب میں کسی مرد کو لباس پہنے ہوئے دیکھتی تو میری نگاہ

طَلَاوَةٌ - حسن رونق، قبول۔

هَذَا الْكَلَامُ مَا عَلَيْهِ طَلَاوَةٌ - اس کلام میں کوئی حسن

اور لطف اور رونق نہیں ہے۔

طَلَاٌ اور طَلُوٌ - ہرن کا بچہ پیدا ہوتے وقت ہر چھوٹی چیز

اس کی جمع اَطْلَاءٌ اور طَلَاءٌ اور طَلَى ہے۔

طَلَى تَطْمِيزًا، طَلَا کرنا۔

تَطْلِيَةٌ - گانا، بیمار کرنا، گالی دینا، طَلَا کرنا۔

إِطْلَاءٌ - گردن مز جانا۔

مَا أَطْلَى نَيْبِي قَطُّ - کوئی پیغمبر اپنی خواہش پر کبھی نہیں

جھکا۔

مَيْلُ الطَّلَى - گردنوں کا جھکنا (یہ طَلَاةٌ کی جمع ہے

بمعنی گردن)۔

كَانَ يَرِزُ فَهْمُ الطَّلَاءِ - حضرت علیؑ لوگوں کو طلا کھلاتے

(یعنی انکو رواہ شیرہ جو پکاتے پکاتے طلا کی طرح گاڑھا ہو گیا

ہوتا یعنی دو تہائی جل کر ایک تہائی رہ جاتا۔ اصل میں طلا اس

روغن کو کہتے ہیں جو اونٹوں پر ملا جاتا ہے یعنی تار کول یا ڈامر۔

بعض عرب لوگ شراب کو بھی طلا کہتے ہیں)۔

أَوَّلُ مَا يَكْفَأُ الْإِسْلَامَ كَمَا يَكْفَأُ الْإِنَاءُ فِي شَرَابٍ

يُقَالُ لَهُ الطَّلَاءُ - سب سے پہلے اسلام جس چیز میں اوندھا کیا

جائے گا جیسے برتن اوندھا کیا جاتا ہے وہ ایک شراب میں ہوگا

جس کو طلا کہیں گے (خواہ خواہ اس شراب کو حلال کرنے کے

لیے اس کا نام طَلَا رکھ لیں گے حالانکہ وہ طَلَا نہ ہوگا بلکہ رقیق مسکر

شراب ہوگی۔ طَلَا تو زَب کی طرح گاڑھا ہوتا ہے وہ حلال ہے

جیسے حضرت علیؑ سے منقول ہوا)۔

إِنَّ لَهُ لِحَلَاوَةً وَإِنَّ عَلَيْهِ لَطَلَاوَةً - اس کلام میں ایک

شیرینی ہے اور ایک رونق اور تازگی ہے۔

مَنْ أَطْلَى أَوْ احْتَجَمَ - جو شخص نورہ لگائے (زیر تلاف

کے بال نکالنے کے لیے) یا پھینچے لگائے۔

فَأَطْلَى فِيهِ نَاسٌ - کچھ لوگوں نے ان دونوں میں نوہ

اس حدیث کو طلو میں بیان کرنا تھا۔ (م)

اِطْمَارٌ - کود جانا یعنی پیچھے سے کود کر جانور پر پڑے
جانا -

طامیر - پسو -

طَمْرٌ - پرانا، بوسیدہ کپڑا (اس کی جمع اِطْمَارٌ ہے) -

طُومَارٌ - کتاب کا بندل (اس کی جمع طُومَائِمِرٌ ہے) -

مَطْمُورَةٌ - وہ گڑھا جس میں غلہ رکھا جاتا ہے (اس کی
جمع مَطَائِمِرٌ ہے) -

هُوَ عَلِيٌّ مِطْمَارِ أَبِيهِ - وہ اپنے باپ کی وضع پر ہے -

مِطْمَارٌ - پرانے کپڑے پہننے والے کو بھی کہتے ہیں -

طُمْرَةُ الشَّبَابِ - غنوانِ شَبَابٍ - آغازِ جوانی، شروع
جوانی -

رُبَّ اشْعَثَ اغْبَرَ ذِي طُمْرَيْنِ لَا يُؤْبَهُ لَهٗ - کوئی
کوئی پریشان، شسر خاک آلوددو پرانے کپڑے پہنے ہوئے
جس کی کوئی پرواہ نہیں کرتا -

رَائِي وَعَلَى طِمَارٍ - مجھ کو پرانے پھٹے کپڑے پہنے
دیکھا -

فَيَقُولُ الْعَبْدُ عِنْدِي الْعِظَامُ الْمُطْمَرَاتُ - بندہ
عرض کرے گا پروردگار میرے بڑے بڑے پوشیدہ گناہ ہیں
(جن کو میں جانتا ہوں اور تو ہی جانتا ہے) دوسرے بندوں کو
معلوم نہیں ہیں (ایک روایت میں مطمرات بہ کسرۃ ميم وصيخه اسم
فاعل ہے یعنی ہلاک اور تباہ کر نیوالے گناہ) -

مَنْ نَامَ تَحْتَ صَدْفٍ مَائِلٍ وَهُوَ بِنَوْمِ التَّوَكُّلِ
فَلْيُرِمِ نَفْسَهُ مِنْ طِمَارٍ - جو شخص جھکی ہوئی عمارت کے تلے
(جس کے گرنے کا ڈر ہو) سو رہے اور توکل کا بہانہ کرے
(یعنی یوں کہے کہ میرا بھروسہ اللہ تعالیٰ پر ہے وہ بچائے گا) تو
اس کو چاہیے کہ اپنے آپ کو بلندی سے نیچے گرا دے (یعنی
اونچے پہاڑ یا عمارت سے نیچے گر پڑے اور توکل کا بہانہ کرے
حالانکہ کوئی توکل کا مدعی ایسا نہیں کرتا پھر جب توکل کی وجہ سے
وہ بلندی پر سے گرنا پسند نہیں کرتا تو جھکی ہوئی دیوار یا عمارت
کے تلے سونا بھی اس کو لازم نہیں ہے - اصل یہ ہے کہ ایسا شخص
جو ہلاکت کے مواقع سے پرہیز نہیں کرتا اور اپنے آپ کو متوکل

اس کی طرف لگ جاتی یا اس کے اوپر اٹھتی -

فَكَرَّ إِلَى الْأَرْضِ فَطَمَحَتْ عَيْنَاهُ إِلَى السَّمَاءِ -
آپ زمین پر گر پڑے آپ کی آنکھیں آسمان کی طرف لگ گئی
تھیں (یہ اس وقت کا قصہ ہے جب کعبہ کی تعمیر کے وقت آپ
نے ازار اٹھا کر پتھر لانے شروع کئے اللہ تعالیٰ کو منظور نہ ہوا کہ
نبوت سے پہلے بھی آپ کسی ناز بہا بات کے مرتکب ہوں) -

نَهَى الرَّجُلُ أَنْ يَطْمَحَ بِنَوْلِهِ مِنَ السَّطْحِ
بِالْهَوَاءِ - آپ نے اس سے منع فرمایا کہ کوئی شخص کوٹھے پر سے
اپنا پیشاب ہوا میں اڑائے (کیونکہ ایسا کرنے سے ممکن ہے کہ
خود اس پر اور دوسرے لوگوں پر پیشاب کی چھینٹیں پڑیں گی) -

إِيَّاكَ أَنْ تَطْمَحَ بَصْرَكَ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكَ - اپنی نگاہ
اس شخص کی طرف مت لگاؤ جو تجھ سے بڑھا ہوا ہے (مال
و دولت، اقبال اور حسن و جمال میں) ایسا کرنے سے بچا رہو
(کیونکہ ایسا کرنے سے دل میں ناشکری پیدا ہوتی ہے ہمیشہ
آدمی کو ان لوگوں کی طرف دیکھنا چاہیے جو اپنے سے کم ہوں تا
کہ اللہ تعالیٰ کا شکر پیدا ہو) -

طُمُوحُ الْأَمْثَالِ قَدْ خَابَتْ إِلَّا لَكَدَيْكَ - بڑی بڑی
آرزوئیں پوری نہیں ہوتیں مگر وہ آرزوئیں جو تجھ سے کی جاتی
ہیں (تو ان کو پورا کرنے والا ہے) -

طَمَحَتِ الْمَرْأَةُ فَبَيْ طَمَاحٍ - یہ عورت مردوں کو
گھورنے والی ہے -

أَبُو الطَّمْحَانِ حَنْظَلَةُ الْقَيْسِيُّ - بنی قضاعہ کا شاعر
ہے - جاہلیت اور اسلام دونوں دور پائے ایک مرتبہ یہ قید ہو گئے
تھے ان کی پیشانی کے بال کاٹ کر شرکوں نے آزاد کر دیا -
طَمَحٌ - تکبر، غرور، گھمنڈ -

طَمْرٌ - دُفْنٌ کرنا، پوشیدہ کرنا، نیچے کی طرف کودنا (جیسے طُمُورٌ
اور طِمَارٌ) بھردینا، پھول جانا زمین میں چلے جانا -

طَمْرَفِي ضَرْبٌ - دانت میں بڑے زور کا درد ہونے
لگا -

طَمْرٌ - سوج جانا -

طَطْمِيرٌ - لپیٹ دینا، پردے ڈال دینا -

لَعَائِلُ الْكُفْرَانِ

ص

ش

س

ز

ر

ذ

خ

ح

ج

ث

ب

ا

ب

ت

ث

ج

ب

ا

ہم نے جو صلاح دی تھی کہ ابھی ان لوگوں سے نہ لڑیں جو اسلام سے پھر گئے تھے تو کہیں اور گنوار لوگ حکومت حاصل کر لیتے (اپنے اپنے قبیلوں کے سردار بن جاتے اور خلیفہ رسول اللہ کا کوئی اقتدار نہ رہتا)۔

حَتَّىٰ بَلَغَ كُورَاعَ الْعَمِيمِ - یہاں تک کہ آپ کراخ الغمیم میں پہنچے (جو ایک مقام کا نام ہے مکہ سے دو منزل پر بیر عسفان کے پاس اصل میں کُورَاع ایک لبا پتھر یا میدان گویا اس کو پنڈلی سے تشبیہ دی۔ اور عمیم ایک وادی ہے ملک حجاز میں)۔

عِنْدَ كُورَاعِ هَرَشِي - کراخ ہرشی کے پاس ہرشی ایک مقام کا نام ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان اس کا کراخ لبا پتھر یا میدان جو چلا جاتا ہے)۔

كُنَانُوا لَا يَحْسِبُونَ إِلَّا الْكُورَاعَ وَالسَّلَاحَ - وہ کسی چیز کو روک کر نہ رکھتے تھے مگر گھوڑوں کو اور ہتھیاروں کو۔

جَعَلَهُ فِي السَّلَاحِ وَالْكُورَاعِ - اس مال کو ہتھیاروں اور گھوڑوں کی خریداری میں خرچ کرتے (یعنی جہاد کے لئے)

هَلَكَ الْكُورَاعُ - جانور ہلاک ہو گئے۔ فَبَدَأَ اللَّهُ بِكُورَاعِ - اللہ تعالیٰ نے پہلے ایک ٹکڑا بہشت کے پانی کا بھیجا (اس کو گراخ اس لئے کہا کہ وہ لبا اور تھوڑا تھا جیسے جانور کا پاؤں ہوتا ہے)۔

لَا بَأْسَ بِالطَّلَبِ فِي الْكُورَاعِ الْأَرْضِ - اگر زمین کے اطراف میں کوئی روزی ڈھونڈتا پھرے تو اس میں کوئی قباحت نہیں۔

كُنَانُوا يَكْرَهُونَ الطَّلَبَ فِي الْكُورَاعِ الْأَرْضِ - زمین کے اطراف اور نواحی میں ڈھونڈنا ناپسند کرتے تھے (یعنی روزی کی تلاش میں جا بجا پھرنا سفر کرنا)۔

إِنْ دُعِيتُمْ إِلَى كُورَاعِ الشَّاءِ - اگر تم بکری کے ایک پایہ کی طرف بلائے جاؤ (یعنی کوئی اسی سے تمہاری ضیافت کرے)۔

لَوْ دُعِيتُمْ إِلَى كُورَاعِ لَاجَبْتُ - اگر میں بکری کے ایک پایہ کی طرف بلایا جاؤں (صرف اسی کی ضیافت ہو) تو میں

كُورَاعُ يَكُورُوعُ - لمبی گردن کر کے منہ سے پانی پینا (یعنی چلو یا برتن میں نہ لینا بلکہ منہ لگا کر پینا) پنڈلی پر مارنا۔

كُورَاعُ - پایہ کھانا یا پنڈلی میں شکوہ ہونا جماع کی خواہش کرنا برسا۔

اِكُورَاعُ - جانوروں کو منہ سے پانی پلانا موقع دینا۔ تَكُورُوعُ - وضو کرنا۔

إِنَّهُ دَخَلَ عَلَيَّ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ فِي حَائِطِهِ فَقَالَ إِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ فِي شَيْبِهِ وَإِلَّا كُورَعْنَا - آنحضرت ایک انصاری کے باغ میں تشریف لے گئے اور فرمایا اگر تیرے پاس باسی پانی ہے پرانی مشک میں (جو ٹھنڈا ہوتا ہے) تو خیر ورنہ ہم منہ سے پانی پی لیں گے (جیسے جانور پیتے ہیں وہ اکتارِع یعنی ہاتھ پاؤں پانی میں ڈال دیتے ہیں)۔

كُورَةُ الْكُورَاعِ فِي النَّهْرِ - پانی کی نہر میں منہ سے پانی پینا (جانور کی طرح) کمرہ رکھا۔

إِنَّ رَجُلًا سَمِعَ قَائِلًا يَقُولُ فِي سَحَابَةٍ أَسْقَى كُورَعَ فُلَانٍ - ایک شخص نے ابر میں سے ایک کہنے والے (فرشتے) کی آواز سنی وہ کہہ رہا تھا جافلان شخص کے کئے (تالاب جو بڑ) میں پانی برسا۔

كُورِعُ - وہ مقام جہاں پانی جمع ہوتا ہے پھر کھیت والا اس کو اپنے کھیت میں پہنچاتا ہے۔ عرب لوگ کہتے ہیں شَرِبَتِ الْإِبِلُ بِالْكُورِعِ - اونٹوں نے تالاب میں سے پانی پیا۔ جو ہری نے کہا كُورِعُ آسمان کا پانی جس کو منہ لگا کر پئیں)۔

شَرِبْتُ عُنُقَوَانَ الْكُورِعِ - میں نے تالاب میں سے شروع میں پانی پیا (صاف اور ستھر پانی میرے حصہ میں آیا اور دوسروں کو گدلا اور خراب پانی ملا۔ یہ معاویہ کا قول ہے یعنی مجھ کو دنیا کی بادشاہت اور عزت اچھی طرح ملی)۔

فَهَلْ يَنْطِقُ فِيكُمْ الْكُورِعُ - کیا تم میں پائے اور کھر بھی باتیں کرتے یعنی دنی اور کہنے لوگ۔

لَوْ اطَاعَنَا أَبُو بَكْرٍ فِيمَا أَسْرَفْنَا بِهِ عَلَيْهِ مِنْ تَرَكٍ فَقَالَ أَهْلِي الرِّدَّةُ لَعَلَّبَ عَلَيَّ هَذَا الْأَمْرَ الْكُورِعُ وَالْأَعْرَابُ - اگر حضرت ابو بکر صدیق ہماری بات سن لیتے یعنی

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی	لَعَالِيَةَ الْحَيَاتِ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	------------------------

ذَلِكَ - حضرت عمرؓ جب شام کے ملک میں پہنچے تو سنا کہ وہاں طاعون ہے۔ یہ سن کر آپ لوٹ آئے (کیونکہ جہاں طاعون پلگ ہو وہاں جانا منع ہے اور اگر وہاں رہتا ہو تو وہاں سے بھاگنا بھی منع ہے مگر ایک گھر سے دوسرے گھر میں یا وہی جنگل اور صحرا میں جا کر رہ جانا منع نہیں ہے بلکہ قاعدہ طبی اور شرعی اسی کو مقتضی ہے)۔

تَكَوَّرَ النَّاسُ عَنْهُ - لوگ اس کے پاس لوٹ گئے۔
مَنْ صَحَّكَ حَتَّى يَكْرُكَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُعِدِ
النُّصُوءَ وَالصَّلَاةَ - جو شخص نماز میں قاہ قاہ کر کے بنے (تہقہہ لگا کر) تو وہ وضو بھی دوبارہ کر لے اور نماز کو بھی دوبارہ پڑھے (یہ حدیث مرفوع نہیں ہے بلکہ جابر کا قول ہے)۔

أَلَمْ تَرَوْا إِلَى الْبُعَيْرِ تَكُونُ بِيَكْرِكَ رَبِّهِ نَكْتَةً مِّنْ
جَوْبٍ - کیا تم نے اونٹ کو نہیں دیکھا اس کے کر کے ٹھٹھے میں
(جو بیٹھنے میں زمین سے لگتا ہے) ایک کھجلی کا نقطہ ہوتا ہے (نہایہ
میں ہے کہ بیکر کا اونٹ کا زور جو بیٹھنے میں زمین سے لگتا ہے
اور وہ کسی قدر اس کے جسم سے اٹھا ہوتا ہے روئی کی طرح)۔ اس
کی جمع تکویر ہے)۔

مَا أَجْهَلُ عَنْ كَوَاكِرٍ وَ أَسْمِيَةٍ - میں کرا کر اور
کوہانوں کو نہیں چھوڑتا (کیونکہ اونٹ میں ان کا گوشت نہایت
مزے دار ہوتا ہے)۔

عَطَاؤُكُمْ لِلضَّارِبِينَ رِقَابِكُمْ وَ نَدَعِي إِذَا مَا كَانَ
حَرْزُ الْكُورِ كِوَرٍ - تم ان لوگوں کو دیتے ہو (ان سے سلوک کرتے
ہو) جو تہاری گردنیں مارتے ہیں اور ہم اس وقت بلائے جاتے
ہیں جب کرا کر کالے جاتے ہیں (اونٹ کو جب ایسی بیماری ہوتی
ہے کہ سیدھا بیٹھ نہیں سکتا تو اس کا کر کہہ کاٹ کر ایک رگ اس کی
نکال کر اس کو داغ دیتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ آرام اور راحت
کے وقت تو ہم کو پوچھتے تک نہیں دشمنوں سے سلوک کرتے ہو اور
جب سخت وقت آتا ہے تو ہم کو بلاتے ہو کیونکہ ہم جنگ کا فن
جاننے ہیں، لڑائی بھڑائی میں کمال ہیں)۔

مَا يَمْنَعُكَ مِنْ هَذَا الْكُورِ - تجھے اس گہری وادی
سے کیا چیز روکتی ہے؟

ایک پایہ کی طرف بلایا جاؤں (صرف اسی کی ضیافت ہو) تو میں
قبول کروں گا۔

مَا يَنْضَجُونَ كُرَاعًا وَلَا لَهُمْ صَرْعٌ وَلَا ذَرْعٌ - ان
کے پاس تو بکری کا ایک پایہ بھی پکانے کو نہیں نہ دودھ والے جانور
ہیں نہ پھتی ہے۔

لَكَانَ النَّاسُ كَرَعَةً كَكُرَاعَةٍ طَالُوتُ - (حضرت علیؓ
نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی تعریف کی فرمایا ابوبکرؓ اپنا اسلام
کھولتے تھے اور میں چھپاتا تھا قریش کے لوگ مجھ کو حقیر جانتے
لیکن ابوبکرؓ اپنی پوری عزت کراتے خدا کی قسم اگر حضرت ابوبکرؓ
پہلے خلیفہ نہ بنائے جاتے تو اسلام کا دین دونوں جانب (مشرق و
مغرب میں) نہ پھیلتا) اور لوگ اس طرح دین کے مخالف ہو
جاتے جیسے طالوت کے ساتھیوں نے طالوت کی مخالفت کی اور
منہ لگا کر پانی پینے لگے (ایک بارگی پانی پر گر پڑے اور خوب پانی
پی لیا)۔

كُرُكْدَنْ - گینڈا جو مشہور جانور ہے۔
كُورُكُورَةٌ - کئی بار لوٹانا قاہ قاہ کر کے ہنسنا، تہقہہ مارنا،
پھر جانا، ٹھکت پانا، چیخنا، جمع کرنا، دفع کرنا، روک رکھنا، گھمانا،
گول پھرانا، پیسنا (نہایہ میں ہے کہ کور کور وہ آواز ہے جو
آدمی اپنے پیٹ میں لوٹاتا ہے)۔

تَكَوَّرَ كُورٌ - ہوا میں گر پڑنا، لوٹ آنا، متروک ہونا۔
بِكُورِكُورَةٍ - لوگوں کی ایک جماعت (اس کی جمع تکویر
ہے)۔

إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ أَبَا بَكْرٍ وَ عُمَرَ
تَصَيَّفُوا أَبَا الْهَيْثَمِ فَقَالَ لِأَمْرَأَتِهِ مَا عِنْدَكَ قَالَتْ شَعِيرٌ
قَالَ فَكُورِكُورِي - آنحضرتؐ اور ابوبکرؓ اور عمرؓ ابو الہیثمؓ انصاری کی
ضیافت میں گئے۔ آنحضرتؐ نے ان کی بیوی سے پوچھا
تمہارے پاس کیا کھانا ہے اس نے کہا جو ہیں۔ فرمایا تو پیس (یعنی
جو کوچل میں پیس کر آنا بنا)۔

وَ تَكَوَّرَ كُورٌ حَبَاتٍ مِّنْ شَعِيرٍ - اور جو کے کچھ دانے
پیے۔

لَمَّا قَدِمَ الشَّامَ وَ كَانَ بِهَا الطَّاعُونَ فَكُورُكَرَ عَنْ

لَعَالِي لَدِينِي

دیتے کیونکہ درویش بن کر اور لوگوں میں اپنا تقویٰ اور پرہیز گاری جتا کر پھر بدکاری کرنا یا غیر عورت پر دست درازی کرنا انتہا درجہ کی بے ایمانی اور بد معاشی ہے۔
طُنْفَسَةٌ - خوش خلقی کے بعد بد خلق ہو جانا بہت کپڑے پہننا۔

طُنْفَسَةٌ اور طُنْفَسَةٌ اور طُنْفَسَةٌ اور طُنْفَسَةٌ اور طُنْفَسَةٌ بچھونا، کپڑا بھریا، جس کا عرض ایک ہاتھ کا ہو (نہا یہ میں ہے کہ طنفسہ وہ بچھونا جس کا سربار ایک ہو یعنی حاشیہ دار اس کی جمع طنفاہس ہے)۔

عَلَى طُنْفَسَةٍ خَضْرَاءَ عَلَى كَيْدِ الْبَحْرِ - ایک سبز کھلی پر دریا کے بچ و بچ۔

أَرَى طُنْفَسَةً - میں ایک حاشیہ دار کھلی دیکھتا ہوں۔
كَانَ أَبِي يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ يَحْمِلُهَا عَلَى الطَّنْفَسِيَةِ - میرے باپ ایک سجدہ گاہ جائے نماز (چھوٹے بوریے) پر (جس پر منہ اور دونوں ہاتھ آتے) نماز پڑھتے اس کو کھلی یا چادر پر بچھا لیتے۔

طَفَسٌ - میل کچیل۔
رَجُلٌ طِفَسٌ - میلا کچیلا آدمی۔
طَنٌّ يَاطِنِيْنَ - آواز کھسی یا ناقوس کی آواز دینا، بھنبھنانا، بجانا، مرجانا۔

طَطِنِيْنَ - آواز دینا۔
اِطْنَانٌ - کاٹ ڈالنا۔
طَنٌّ - تازہ سرخ، پختہ شیریں کھجور۔
طُنٌّ - بدن آدمی کا جسم۔
الطَّنِيَّةُ - بڑے ڈیل ڈول کا آدمی۔
فَصِيْدَةٌ طَنَانَةٌ - بڑا مشہور و معروف قصیدہ۔
ضَرْبَةٌ فَاطِنٌ فَحْفَمَةٌ - حضرت علیؑ نے اس کو ایسی مار لگائی کہ اس کے کھوپری میں سے آواز نکلی۔ (یعنی ہڈی کٹنے کی)۔
طِنِيْنٌ - سخت چیز کی آواز جیسے گھٹنے وغیرہ کی۔

صَمَدَتْ يَوْمَ بَدْرٍ نَحْوَابِيْ جَهْلٍ فَلَمَّا اَمَكْنِيْ حَمَلْتُ عَلَيْهِ وَضَرْبَتُهُ ضَرْبَةً اَطْنَتْ قَدَمَهُ بِنَصْفِ سَاقِهِ

مَا اُحِبُّ اَنَّ بِنْتِيْ مُطَنَّبٌ بِبِنْتِ مُحَمَّدٍ اِنِّيْ اَحْتَسِبُ خَطَايَا - مجھ کو یہ پسند نہیں ہے کہ میرے گھر کی طنائیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر سے لگی ہوں (یعنی میرا گھر آپ کے گھر سے ملا ہوا ہو) میں تو اپنے قدموں کا ثواب اللہ تعالیٰ سے چاہتا ہوں (یعنی دور سے مسجد آنے کا)۔
مِمَّنْ عَثَرَ بِطَنْبِ فُسْطَاطٍ - جو کوئی خیمہ کی طناب میں انک کر پھسلا۔

اَطْبِيُوْ اَفِي الْكَلَامِ وَاَطْبِيُو السِّيْرَ - گفتگو میں مبالغہ کرو اور چلنے میں (عرب لوگ کہتے ہیں اَطْبَيْتَ الرِّيْحَ - جب گرد و غبار کے ساتھ تیز ہوا چلے)۔

اِذَا كَبَتِ الْعُمُوْدُ نَفَعَتِ الْاَطْنَابُ وَالْاَوْتَادُ - جب ڈیرے کے بچ کا ستون جما ہوا رہے تو طنائیں اور میخیں کام دیتی ہیں (اگر بچ کا ستون ہی ہلتا رہے یا اکھڑ جائے تو پھر طنائیں اور میخیں اور پروے کیا کام آتے ہیں وہ سب بیکار ہوں گے گر جائیں گے)۔

طُنْبُوْرٌ - طنبورہ جو ایک مشہور باجا ہے (یعنی ستار)۔
طُنْبَجَةٌ - ایک مشہور شہر ہے شمالی افریقہ میں آبنائے جب طارق کے پاس۔ اس کے شمال میں بحر اور قیانوس اور جنوب میں ملک مغرب ہے۔ مشہور بندرگاہ ہے۔
نَنْفٌ - تہمت لگانا۔

طَنَافَةٌ اور طُنُوْفَةٌ اور طَنَفٌ - باطن خراب ہونا، بد نیتی اور کور باطنی۔
طَنِيْفٌ - تہمت لگانا۔

اِطْنَاْفٌ - زاہد اور متعزف کرنا۔
تَطْنُفٌ - ڈھانچ لپٹا، کسی قوم پر پہنچ کر اسے گھیر لیتا۔
طِنِيْفٌ - جس پر تہمت لگائی گئی ہے یعنی متہم اور جو کم خوراک ہو اور بد باطن۔

طَنَفٌ يَاطِنُفٌ - ححجی پہاڑ کی چوٹی، کانس، مہتابی۔
كَانَ سُنْتَهُمْ اِذَا تَرَهَبَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ ثُمَّ طِنِفَ بِالْفَجْوْرِ لَمْ يَقْبَلُوْ مِنْهُ اِلَّا الْقَتْلَ - کوئی بدکاری کرتا (رنا) لواطت وغیرہ) تو اس کو قتل ہی کر ڈالتے (اس سے کم کوئی سزا نہ

غریب غریب لوگ کمزور مسلمان ہوئے تھے) اور پھر (ایک زمانہ میں) ایسا ہی غریب ہو جائے گا (غریبوں میں دین رہ جائے گا امیر اور مالدار لوگ دین کی پروا نہ کریں گے) تو غریبوں کے واسطے طوبی ہے (یعنی بہشت ہے یا طوبی سے خوشی اور مبارکباد مراد ہے جیسے اگلی حدیث میں ہے طُوبَى لِلشَّامِ لِأَنَّ الْمَلَائِكَةَ بِأَسْطِطَةِ أَجْنِحَتِهَا عَلَيْهَا - شام کے رہنے والوں کو خوشی ہو کیونکہ فرشتے اپنے پر اس پر پھیلائے ہوئے ہیں)۔

طُوبَى سَبْعَ مَرَّاتٍ لِمَنْ لَا يَوَانِي - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سات بار یہ فرمایا، مبارکبادی ہے اس شخص کو جس نے مجھ کو نہیں دیکھا (اور پھر مجھ پر ایمان لایا) میری نبوت کی تصدیق کی)۔

طُوحٌ - ہلاک ہونا یا ہلاکت کے قریب ہونا، پریشان سرگردان پھرنا، بے قصد نکل جانا، نشانہ پر نہ پڑنا۔
تَطْلُوعٌ - گمراہ کرنا، ادھر ادھر لے جانا، لکڑی سے مارنا، ایسے ملک، میں بھیجنا جہاں سے پھر نہ آسکے، ہوا میں ڈال دینا۔
طُوحٌ بِهِ - اس کو ایسے میدان میں بھیجا جہاں ہلاکت ہے۔

طُوحَتُهُ الطَّوَانُحُ - اس کو آفتوں نے پھینک مارا۔
طَاوَحَتْ بِي طُوانِحُ الزَّمَانِ - مجھ کو زمانہ کے حادثوں نے ادھر ادھر پھینک مارا۔

مَطَاخَةٌ - پھینک مارنے کا مقام (اس کی جمع مَطَاوِحُ ہے)۔

فَمَارَأَى مَوْطِنَ أَكْثَرِ قَهْقِفًا سَاقِطًا وَكَفًا طَانِحَةً - جنگ یرموک سے زیادہ کسی مقام میں گری ہوئی کھوپڑیاں اور کٹے ہوئے پنجن نہیں دیکھے (یعنی اس جنگ میں بہت کثرت سے لوگ مارے گئے)۔

طُودٌ - ثابت رہنا، جمنے رہنا۔

فَوَاللَّهِ مَا أَشْبَهَهَا حِينَ طَاوَحَتْ إِلَّا النَّوَاةَ تَطْبِخُ مِنْ مِرْصَعَةِ النَّوَى - (معاذ بن جوح کہتے ہیں) بدر کے دن میں ابو جہل کے طرف لپکا جب مجھ کو موقع ملا تو میں نے اس پر حملہ کیا اور ایک ضرب ایسی لگائی کہ اس کا پاؤں کٹ کر گرا تو ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے ٹھنکی موکلی کے تلے سے اڑ جاتی ہے۔ (مِرْصَعَةٌ ٹھنکی پھوڑنے کا آلہ)۔

فَمَنْ تَطَنَّ - تم کس پر گمان کرتے ہو۔ (ایک روایت میں طائے معج سے منقول ہے جیسا آگے آئے گا)۔

لَمْ يَكُنْ عَلِيٌّ يَطْنُ فَيُ قَتَلَ عَثْمَانَ - حضرت علیؑ پر حضرت عثمانؓ کے قتل کا کسی کو گمان نہ تھا (بلکہ آپ نے تو حضرت عثمانؓ کے بچانے کی جہاں تک ہو سکا کوشش کی)۔

طَنِي - درخت کے پھل بیچنا، خریدنا، بدکاری کرنا، بدکاری پر قائم رہنا، بچھو کے زہر سے اچھا ہو جانا۔

تَطْنِيَةٌ - علاج کرنا، داغ دینا۔
إِطْنَاءٌ - بدکاری کئے جانا، زہر کا قاتل ہونا۔

عَمِدْتُ إِلَى سَمِّ لَأُطْنِي - میں نے ایسا زہر لیا جو باقی نہیں رکھتا جس سے کوئی بچ نہیں سکتا (یعنی سم قاتل زہر ہلاک)۔ (عرب لوگ کہتے ہیں زَمَاهُ اللَّهُ بِأَفْعَى لَأُطْنِي - اللہ تعالیٰ اس کو ایسے سانپ سے ڈسوائے جو زندہ نہیں چھوڑتا) (اس کا کاٹا ہوا بچ نہیں سکتا)۔

باب الطاء مع الواو

طُوبٌ - کچی اینٹ توپ۔
طُوبِجِي - توپ چلانے والا، گولنداز۔
طُوبِي - بہشت کا نام ہے یا بہشت کے ایک درخت کا جو بہت بڑا ہے۔

إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ كَمَا بَدَأَ فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ - اسلام کا دین غربت کے ساتھ شروع ہوا (پہلے

۱۔ یا یہ معنی ہیں کہ اسلام پر دہیوں کی سی حالت میں شروع ہوا اور اس کی پھر یہی حالت ہو جائے گی یعنی اجنبی کی طرح ہو جائے گا۔ ہزاروں میں چند ہی ایمان والے ہوں گے جو پر دہیوں کی طرح ہوں گے۔ سوان پر دہیوں کو مبارکباد ہو۔ (م)

اَسْجَاعُ تَنْهَشُهُ - اس کی شانیں اور جزیں قیامت کے دن اتر دے بن کر اس کو ڈیسیں گی۔

وَالْقُرْآنُ فِي الْكُورَانِيَّةِ - اس وقت تک قرآن کھجور کی ڈالیوں پر لکھا ہوا تھا (یعنی جب تک مصحفوں میں قرآن جمع نہیں کیا گیا تھا)۔

كُرْهُ يَكْرَهُهٗ يَا كُرْهَهُ يَا كُرْهِيَّةً يَمْكُرْهَهُ - ناپسند کرنا، براجانا، بدصورت ہونا۔

تَكْرِيهٌ - کسی کو مکروہ کر دینا۔

اِكْرَاهٌ - زبردستی کرنا، زور سے ایک کام پر مجبور کرنا۔

تَكْرَهُهُ اور تَكْرَاهٌ - براجانا۔

اِسْتِكْرَاهٌ - کسی چیز کو برہانا، مکروہ جاننا۔

اِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَاارِہِ - باوجود تکلیف اور مشقت کے وضو پورا کرنا (اچھی طرح اعضا کو دھونا، مثلاً سردی کی شدت پانی کی کمی یا گرانی یا اعضاء کی بیماری میں۔ نووی نے کہا پانی گرم کرنے سے ثواب میں..... کمی نہ ہوگی۔ طبی نے کہا وضو کا پورا کرنا یہ ہے کہ اچھی طرح ہر عضو کو دھوئے اور کہنیوں اور ٹخنوں سے بڑھائے اور تین تین بار دھوئے)۔

حُقِّقَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَاارِہِ وَالنَّارُ بِالشَّهَوَاتِ - بہشت ان باتوں سے گھری ہوئی ہے جو نفس پر شاق ہیں (نفس ان کو ناپسند کرتا ہے جیسے عبادات کا سنت کے موافق بجالانا گناہوں سے باز رہنا، غصہ پی جانا، خطا معاف کر دینا۔) اور دوزخ نفس کی خواہشوں سے گھری ہوئی ہے (یعنی وہ خواہشیں جو شرع کے خلاف ہیں۔ مثلاً زنا، چوری، خیانت، حرام کاری، شراب خواری، سود خواری، رشوت خواری، جھوٹ، غیبت، بہتان، خلاف وعدگی وغیرہ)۔

بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُنْشَطِ وَالْمَكْرُوهِ - میں نے آنحضرتؐ سے اس اقرار پر بیعت کی کہ ہم آپ کے حکم پر عمل کریں گے خواہ وہ ہم کو پسند ہو یا ناپسند ہو (ہر طرح آپ کی اطاعت کریں گے یا ہر حالت میں خوشی ہو یا ناخوشی آپ کے ساتھ رہیں گے)۔

هَذَا يَوْمَ اللَّحْمِ فِيهِ مَكْرُوهٌ - یہ یعنی ذی الحجہ کا دسواں

استقبال کرو)۔

مَكَاارِمُ الْأَخْلَاقِ - عمدہ اخلاق (جس سے متمیز موصوف ہوتے ہیں یقیناً، قناعت، صبر، شکر، حلم، حسن خلق، سخاوت، غیرت، شجاعت، مروت)۔

اِمْتَحِنُوا اِنْفُسَكُمْ بِمَكَاارِمِ الْأَخْلَاقِ فَإِنْ كَانَتْ فِيكُمْ فَأَحْمَدُوا اللَّهَ وَاللَّهُ وَالْآلَا تَكُنْ فِيكُمْ فَاسْئَلُوا اللَّهَ وَارْغَبُوا إِلَيْهِ فِيهَا - اپنے نفسوں کو جانچو، ان میں عمدہ اخلاق (دسوں جو اوپر بیان ہوئے) اگر موجود ہوں تو اللہ کا شکر کرو، اگر نہ ہوں تو اللہ سے سوال کرو، اس سے التجا کرو (وہ ایسے اخلاق تم کو عنایت فرمائے)۔

سُئِلَ عَنْ مَكَاارِمِ الْأَخْلَاقِ فَقَالَ الْعَفْوُ عَمَّنْ ظَلَمَكَ وَصِلَةٌ مَنْ قَطَعَكَ وَإِعْطَاءُ مَنْ حَرَمَكَ - آپ سے پوچھا گیا عمدہ اخلاق کیا ہیں؟ فرمایا جو شخص تجھ پر ظلم و زیادتی کرے اس کو معاف کر دینا، جو تجھ سے ناط توڑے اس سے ناطہ جوڑنا، جو تجھ کو محروم کرے تیرا حق نہ دے اس کو دینا، سچی بات کہنا اگرچہ خود تیرے خلاف ہو (تجھ کو اس سے نقصان پہنچے)۔

إِبْنَةُ الْكُورِمِ - انگوری شراب۔

دَارُ الْكُورِمَةِ - بہشت کیونکہ وہ عزت اور خاطر داری کا گھر ہے (جیسے دَارُ الْمَقَامَةِ اور دَارُ الْإِرْتِحَالِ دنیا کو کہتے ہیں)۔

كِرْوَانٌ - عود چنگ جو مشہور باجے ہیں۔

فَعَنَّتُهُ الْكُرَيْبَةُ - ستار بجانے والی نے ان کو گانا سنایا۔

(یعنی حضرت حمزہؓ کو)۔

كُرَيْبَةٌ - گانے والی۔

كُرْنَفَةٌ - کاشا، مارنا۔

كِرْوَانُ يَكْرُوْنَفٌ - شاخوں کی جزیں جو ڈالی میں کاٹنے کے بعد رہ جاتی ہیں (اس کی جمع کُرْوَانِيَّةٌ ہے)۔

فَاتَى بِقُرْبَيْتِهِ نَحْلَةً فَعَلَقَهَا بِكِرْوَانِيَّةٍ - اس کو جزیں میں لٹکا دیا جو شاخ میں نکل رہتی ہے۔

وَلَا كِرْوَانِيَّةٌ وَلَا سَعْفَةٌ - نہ جڑ ہے نہ شاخ۔

إِلَّا بُعِثَ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَعْفُهَا وَكِرْوَانِيَّةُهَا

ا ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه و ی لغات الحديث

دن ایسا دن ہے جس میں گوشت مشکل سے ملتا ہے (کیونکہ لوگ قربانیاں کرتے ہیں، جانوروں کی قلت ہوتی ہے، بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ ایسا دن ہے جس میں گوشت کے لئے جانور کا نانا کوئی پسند نہیں کرتا بلکہ قربانی کے لئے جو عبادت ہے کاٹتے ہیں۔ صحیح مسلم کی روایت میں ایسا ہی ہے لَعْنُ اللّٰهِ فِيْهِ مَكْرُوۡةٌ۔ لیکن صحیح بخاری کی روایت میں یَسْتَهْمِيْ فِيْهِ اللّٰحْمُ ہے اس کا مطلب صاف ہے یعنی اس دن سب کو گوشت کی خواہش ہوتی ہے۔ میں کہتا ہوں صحیح مسلم کی روایت کا بھی مطلب صاف ہو سکتا ہے یعنی اس دن چونکہ سب لوگ قربانیاں کرتے ہیں اور گوشت کی کثرت ہوتی ہے تو گوشت سے نفرت ہو جاتی ہے کوئی اس کو پسند نہیں کرتا۔ مجمع البحار میں ہے کہ صحیح مسلم کی روایت میں لَحْمٌ بہ فتح حا ہے یعنی وہ دن جس میں گوشت کی خواہش رہنا (اس طرح کی قربانی نہ کریں، اور سب گھر والے گوشت کے مشتاق رہیں) برا سمجھا جاتا ہے ایک روایت میں مکروہ کے بدلے مَقْرُوۡمٌ ہے تو یہ صحیح بخاری کے موافق ہو جائے گا۔ یعنی اس دن گوشت کی خواہش ہوتی ہے)۔

دن ایسا دن ہے جس میں گوشت مشکل سے ملتا ہے (کیونکہ لوگ قربانیاں کرتے ہیں، جانوروں کی قلت ہوتی ہے، بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ ایسا دن ہے جس میں گوشت کے لئے جانور کا نانا کوئی پسند نہیں کرتا بلکہ قربانی کے لئے جو عبادت ہے کاٹتے ہیں۔ صحیح مسلم کی روایت میں ایسا ہی ہے لَعْنُ اللّٰهِ فِيْهِ مَكْرُوۡةٌ۔ لیکن صحیح بخاری کی روایت میں یَسْتَهْمِيْ فِيْهِ اللّٰحْمُ ہے اس کا مطلب صاف ہے یعنی اس دن سب کو گوشت کی خواہش ہوتی ہے۔ میں کہتا ہوں صحیح مسلم کی روایت کا بھی مطلب صاف ہو سکتا ہے یعنی اس دن چونکہ سب لوگ قربانیاں کرتے ہیں اور گوشت کی کثرت ہوتی ہے تو گوشت سے نفرت ہو جاتی ہے کوئی اس کو پسند نہیں کرتا۔ مجمع البحار میں ہے کہ صحیح مسلم کی روایت میں لَحْمٌ بہ فتح حا ہے یعنی وہ دن جس میں گوشت کی خواہش رہنا (اس طرح کی قربانی نہ کریں، اور سب گھر والے گوشت کے مشتاق رہیں) برا سمجھا جاتا ہے ایک روایت میں مکروہ کے بدلے مَقْرُوۡمٌ ہے تو یہ صحیح بخاری کے موافق ہو جائے گا۔ یعنی اس دن گوشت کی خواہش ہوتی ہے)۔

یَحْكُرُهُ الْعُلَى - آنحضرتؐ خواب میں یہ دیکھنا کہ گلے میں طوق پڑا ہے برا جانتے تھے (اور پاؤں میں بیڑی دیکھنا اچھا سمجھتے تھے۔ بیڑی کی تعبیر یہ ہے کہ شریعت کی پابندی کرے گا لیکن گلے میں طوق کا فروں کی صفت ہے جیسے قرآن میں ہے إِذِ الْأَغْلَالُ فِيْ أَعْنَاقِهِمْ)۔

خَلَقَ الْمَكْرُوۡةَ يَوْمَ الثَّلَاثِ وَخَلَقَ النَّوۡرَ يَوْمَ الْاٰرْبَعَاءِ - اللہ تعالیٰ نے بری چیزیں (جیسے ظلمت اور تاریکی نجس اور گندے حیوانات) منگل کے دن پیدا کیں اور نور کو بدھ کے دن پیدا کیا (نور سے خیر مراد ہے یعنی سب بہتر اور پاکیزہ چیزیں)۔

كَانَ يَحْكُرُهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا - آنحضرتؐ عشاء کی نماز سے پہلے سو جانا مکروہ جانتے تھے (کیونکہ شاید آنکھ نہ کھلے اور عشاء کی نماز فوت ہو جائے)۔

رَجُلٌ كَرِهَ الْوَمْرَةَ - ایک بد صورت کر یہ منظر مرد۔
سُئِلَ عَنْ اَشْيَاءٍ كَرِهَهَا - آنحضرتؐ سے کئی باتیں پوچھی گئیں آپ نے یہ پوچھنا ناپسند کیا (کیونکہ بلا ضرورت پوچھنے سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ کبھی پوچھنے کی وجہ سے ایک چیز حرام ہو جاتی ہے اگر نہ پوچھتے تو معاف رہتی)۔

كَانَ يَحْكُرُهُ الْحَدِيۡثَ بَعْدَهَا - عشاء کی نماز کے بعد باتیں کرتے رہنا (ادھر ادھر کی گپ شپ دنیا کی باتیں حکایتیں اور نقلیں قصے کہانیاں بیان کرنا جیسے بعض دنیا داروں کی عادت ہے) آپ مکروہ جانتے تھے (کیونکہ عشاء کی نماز عبادت ہے اور سونا گویا ایک طرح کی موت ہے تو بہتر یہ ہے کہ موت عبادت پر ہو اور خاتمہ بالخیر ہو۔ دوسرے جب عشاء کی نماز کے بعد بات چیت اور لغویات میں مصروف رہے گا تو احتمال ہے کہ تہجد کے لئے آنکھ نہ کھلے بلکہ صبح کی نماز بھی شاید فوت ہو جائے)۔

كَرَاهَةُ السَّامَةِ عَلَيۡنَا - آپ کو یہ ناپسند تھا کہ ہم اکٹا جائیں (ہر روز وعظ سنتے سنتے)۔
كَرَاهِيَةُ الدَّوۡءِ الْمَرِيۡضِ - جیسے بیمار دوا کو ناپسند کرتا ہے۔
فَقُلْتُ اَنَا فَقَالَ اَنَا اَنَا كَاَنَّهُ كَرِهَهَا - (جاہل کہتے ہیں

فَاِنَّهٗ لَا مَكْرُوۡةَ لَهٗۤ اِلَّا مَكْرُوۡةٌ لَّهٗ - (تم میں سے جب کوئی دعا کرے تو قطعی طور سے کرے۔ یعنی یوں عرض کرے یا اللہ! ایسا کر دے ویسا کر دے۔ یوں نہ کہے اگر تو چاہے) اس لئے کہ اللہ تعالیٰ پر کوئی زبردستی نہیں کر سکتا (کل کام اس کی مشیت ہی سے ہوتے ہیں پھر مشیت کا ذکر کرنا بے فائدہ ہے دوسرے یہ کہ مشیت کے ذکر کرنے میں بندے کا استغناء معلوم ہوتا ہے اور یہ

فَاِنَّهٗ لَا مَكْرُوۡةَ لَهٗۤ اِلَّا مَكْرُوۡةٌ لَّهٗ - (تم میں سے جب کوئی دعا کرے تو قطعی طور سے کرے۔ یعنی یوں عرض کرے یا اللہ! ایسا کر دے ویسا کر دے۔ یوں نہ کہے اگر تو چاہے) اس لئے کہ اللہ تعالیٰ پر کوئی زبردستی نہیں کر سکتا (کل کام اس کی مشیت ہی سے ہوتے ہیں پھر مشیت کا ذکر کرنا بے فائدہ ہے دوسرے یہ کہ مشیت کے ذکر کرنے میں بندے کا استغناء معلوم ہوتا ہے اور یہ

فَاِنَّهٗ لَا مَكْرُوۡةَ لَهٗۤ اِلَّا مَكْرُوۡةٌ لَّهٗ - (تم میں سے جب کوئی دعا کرے تو قطعی طور سے کرے۔ یعنی یوں عرض کرے یا اللہ! ایسا کر دے ویسا کر دے۔ یوں نہ کہے اگر تو چاہے) اس لئے کہ اللہ تعالیٰ پر کوئی زبردستی نہیں کر سکتا (کل کام اس کی مشیت ہی سے ہوتے ہیں پھر مشیت کا ذکر کرنا بے فائدہ ہے دوسرے یہ کہ مشیت کے ذکر کرنے میں بندے کا استغناء معلوم ہوتا ہے اور یہ

عَلَامَاتُ الْحَرِيصِيَّةِ

اور استطاعت کے ساتھ وہ فعل کرتا ہے اس لئے ثواب اور عذاب کا مستحق ہوتا ہے)۔

مترجم کہتا ہے کہ یہ مسئلہ قدر کا ہے جس کا سمجھنا نہایت دقیق ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں بحث کرنے سے منع فرمایا ہے ذرا سے ہیر پھیر میں آدی گمراہ ہو جاتا ہے اس لئے تقدیر پر ایمان لانا اور اس میں زیادہ کھوج اور بحث نہ کرنا یہی طریقہ اسلام ہے۔

مَنْ أَطَاعَ رَجُلًا فِي مَعْصِيَةٍ فَقَدْ عَبْدَهُ۔ جس نے گناہ کے کام میں کسی کی پیروی کی اس نے اس کی پرستش کی (یہ مضمون قرآن میں بھی ہے وَإِنْ أَطَعْتُمْهُمْ إِنْكُمْ لَمُشْرِكُونَ۔ یعنی اگر تم نے ان کی اطاعت کی تو تم مشرک ہو گئے کیونکہ اس نے اس کو اللہ اور اس کے رسول پر مقدم سمجھا اللہ اور رسول نے تو اس کام سے منع فرمایا تھا لیکن اس نے ان کی ممانعت کا خیال نہ کیا اور اپنے گرد یا پیر یا مرشد کی بات مانی گویا اس نے شرک کیا۔)

اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِطَوَاعِيَّتِي إِيَّاكَ وَطَوَاعِيَّتِي رَسُولَكَ۔ یا اللہ مجھ پر اپنا اور اپنے پیغمبر کا تابعدار بنا کر رحم فرما۔

طَوَافٌ۔ پاخانے کے لئے جانا، ارد گرد پھرنا (جیسے طَوَافٌ اور طَوَافَانٌ ہے)۔ ملکوں کی سیر کرنا۔ تَطَوُّفٌ۔ طواف کرنا (جیسے تَطَوُّفٌ اور اسْتِطَافَةٌ طواف کرنا ہے)۔

إِطَافَةٌ۔ نزدیک ہونا۔ اِطْيَافٌ۔ پاخانے کے لئے جانا۔ طَائِفٌ۔ ایک مقام ہے مکہ کے قریب تین منزل پر جنوب مشرق میں یہ نہایت سرسبز و شاداب مقام ہے۔ مکہ کو پھل یہیں سے جاتے ہیں۔ یہاں کے انگور اور مٹھے ضرب المثل ہیں۔ کہتے ہیں کہ وہ شام کے ملک کا ایک ٹکڑا تھا جس کو حضرت جبریل نے اکھیر کر کعبہ کے گرد پھرا کر اس کو مکہ کے قریب رکھ دیا (اس لئے اس کا نام طائف پڑا) اور اس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا قبول ہوئی۔ انھوں نے دعا کی تھی کہ

لَا نَسْتَطِيعُ إِلَّا أَنْ نَفْرَحَ۔ ہم سے یہ نہیں ہو سکتا کہ مال دولت دنیا کے سامان زینت پر خوشی نہ کریں۔

مُسْلِمِينَ طَائِعِينَ۔ مسلمان بخوشی تابعدار۔ لَا اسْتَطِيعُ أَنْ اخَذَ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ۔ اس وقت تو مجھ کو یہ ممکن نہیں کہ کچھ آیتیں قرآن کی یاد کر لوں (کیونکہ نماز کا وقت آن پہنچا ہے اتنی جلدی کیونکر قرآن یاد ہو سکے گا۔ بعض نے کہا مطلب یہ ہے کہ قرآن کا کوئی حصہ میں ایسا یاد نہیں کر سکتا جس کو وظیفہ کے طور پر رات دن پڑھتا رہوں)۔

تَطَاوَعًا۔ دونوں متفق رہو اختلاف نہ کر دو۔ مُنْطَاعٌ لِدَلِّكَ۔ اس کا تابعدار۔ لَوْ أَطَاعَ اللَّهُ النَّاسَ فِي النَّاسِ لَمْ يَكُنْ نَاسٌ۔ اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کی خواہش لوگوں کے باب میں مان لیتا تو پھر (دنیا میں) لوگ ہی نہ رہتے (سب فنا ہو جاتے دنیا ویران ہو جاتی کیونکہ ہر ایک فرقہ دوسرے فرقہ کی تباہی کی خواہش رکھتا ہے)۔

اللَّهُمَّ لَا تَطْعُ فِينَا مُسَافِرًا۔ یا اللہ کسی مسافر کی دعا ہمارے باب میں مت قبول فرما۔

لَكَ مَطْوُوعًا۔ اپنا تابعدار بنا دے۔ قَالَ الْبَصْرِيُّ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ النَّاسِ مَجْبُورُونَ قَالَ لَوْ كَانُوا مَجْبُورِينَ لَكَانُوا أَمْعُودِينَ قَالَ فَقَوَّضَ إِلَيْهِمْ قَالَ لَا قَالَ فَمَا هُمْ قَالَ عَلِمَ مِنْهُمْ فِعْلًا فَجَعَلَ فِيهِمْ آلَةَ الْفِعْلِ فَإِذَا فَعَلُوا كَانُوا مَعَ الْفِعْلِ مُسْتَطِيعِينَ۔ بصری نے امام جعفر صادق سے پوچھا کیا لوگ مجبور ہیں (جیسے جبریہ مذہب والوں کا قول ہے) فرمایا اگر مجبور ہوتے تو پھر بالکل معذور ہوتے (اور عذاب محض ظلم ہوتا) بصری نے کہا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے کاموں کا ان کو مختار کر دیا ہے (جیسے قدریہ اور معتزلہ کا قول ہے) فرمایا نہیں بصری نے کہا پھر کیا ہے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے علم میں (ازل سے) یہ تھا کہ فلاں شخص فلاں کام کرے گا تو اس فعل کا سامان اسی میں پیدا کر دیا اس لئے فعل کے وقت وہ قادر ہوتا ہے (مطلب یہ ہے کہ فعل سے ذرا پہلے بلکہ اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ اپنے بندے میں استطاعت پیدا کر دیتا ہے

اَضْطَرَّ طَظْعُ غُفَقُ كَلَمَلُ مَن وَوَهِي لَعَلَّ سَائِلِي

اَطَّافَ يَطْفُفُ - حاجت ضروری ادا کی اور ادا کرتا ہے۔
لَا اَرَاهُ اِلَّا رَجْزًا اَوْ طُوفَانًا - عمرو بن عاصؓ نے کہا میں تو
طاغون کو ایک عذاب یا ایک طوفان سمجھتا ہوں (طوفان ہر چیز کا
ہوتا ہے جو پے در پے بکثرت آئے جیسے پانی اور ہوا کا طوفان یا
عام موت کا - محیط میں ہے کہ طوفان یعنی زور کا مینہ زور کا پانی
رات کی تاریکی عام موت عام قتل (سیلاب جوڑو دے)۔

يَطْوُفُ عَلَيَّ نَسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَهَنَ تَسَعُ - آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سب بیویوں کے پاس ایک ہی رات میں
ہو آتے حالانکہ وہ تو بیویاں تھیں۔ (شاید یہ واقعہ اس وقت کا ہو
گا جب ہر ایک عورت کی باری آپ نے مقرر نہیں فرمائی تھی یا
ان کی رضامندی سے ایسا کرتے ہوں گے یا باری آپ واجب
نہ ہوگی۔ مجمع البحار میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آدمی
تھے اور آدمیوں کی طرح یعنی کھانے پینے نکاح وغیرہ میں اور
چونکہ آپ کی خلقت نہایت صحیح اور سالم تھی تو آپ میں ایسی
قوت طبیعت کا متقاضی اور عرب لوگوں میں قوت مجامعت اور
کثرت نسوان اور اولاد بڑی فضیلت سمجھی جاتی تھی اسی طرح کم
خوراکی بھی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو دونوں فضیلتیں عنایت فرمائی
تھیں، کم خوراکی کا تو یہ حال تھا کہ ایک مٹھی کھجور یا جو کی ایک
روٹی پر عنایت فرماتے۔ دودو تین تین دن وصال کے روزے
رکھتے اور قوت مجامعت تو اس سے زیادہ کیا ہوگی کہ ایک ہی
رات میں نو عورتوں کے پاس ہوتے۔)

نودی نے کہا یہ سب عورتوں کا دورہ یا باری والی عورت کی
رضامندی سے ہوتا ہوگا یا دورہ پورا ہو جانے کے بعد یا جس دن
سفر سے واپس تشریف لاتے ہوں گے۔

يَطْوُفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُونَ - مومن لوگ اپنی بیویوں
سے صحبت کریں گے۔

لَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي مُتَّظِرِينَ عَلَيَّ الْحَقِّي -
ایک گروہ میری امت کا ہمیشہ حق کا مددگار حق کو زور دینے والا
اور اس کا معاون رہے گا (وہ دین کی ہر بات میں جو امر حق ہے
اس کو ظاہر کرتا رہے گا اس پر قائم رہے گا)۔

مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ إِذَا طَافَ ثُمَّ يَحِلُّ - جس کے

وارز قہم من الثمرات یعنی کعبہ والوں کو میوے
کھلا۔ حالانکہ وہاں کچھ پیدا نہیں ہوتا۔ تمام عمدہ میوے طائف
سے آتے ہیں۔

اِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوْافِينَ عَلَيْكُمْ وَالطَّوْافَاتِ - بلا
بلی تو تمہارے خدمتگاروں میں سے ہے جو رات اور دن تم پر
پھرتے رہتے ہیں (اس لئے ان کا جھوٹا پاک ہے کیونکہ اگر اس
کا جھوٹا حرام ہو جائے تو مشکل پڑ جائے)۔

لَقَدْ طَوَّأْتُمَا بِي اللَّيْلَةَ - تم نے مجھ کو آج رات خوب
پھرایا۔

مَنْ يُعِيرُنِي تَطَوَّأًا تَجَعَلُهُ عَلَيَّ فَرَجَهَا - (جاہلیت
کے زمانہ میں عورت تنگی ہو کر خانہ کعبہ کا طواف کرتی اور
کہتی) کون مجھ کو طواف کی چندی دیتا ہے (یعنی چیتھرا جس کو وہ
اپنی شرمگاہ پر ڈال لیتی۔ مجمع البحار میں ہے کہ جاہلیت کے زمانہ
میں مرد بھی ننگے ہو کر طواف کرتے اور اپنے کپڑے زمین پر
پھینک دیتے لوگ ان کو کھندلتے رہتے یہاں تک کہ گل سڑ
جاتے)۔

طَافَ بِالْبَيْتِ - خانہ کعبہ کا طواف کیا۔ یعنی اس کے گرد
گھوما (یہ طواف کیا ہے گویا اپنی مالک پر تصدق ہوتا ہے)۔
مَا يَسْتُسُّ أَحَدُكُمْ يَدَهُ اِلَّا وَقَعَ عَلَيْهَا فَذَحُّ مُطَهَّرَةٌ
مِنَ الطَّوْفِ وَالْأَذَى - کوئی تم میں سے جب اپنا ہاتھ پھیلانے
گا تو اس پر ایک پیالہ ایسا رکھ دیا جائیگا جو پاخانہ اور پیشاب اور
تمام نجاستوں سے پاک کیا گیا ہو (یعنی جو کوئی وہ پانی پیئے گا نہ
اس کو پیشاب کی حاجت ہوگی نہ پاخانہ کی نہ اور کوئی حدیث اس
کو ہوگا)۔

نَهَى عَنْ مُتَّحِدَتَيْنِ عَلَيَّ طَوْفَهُمَا - پاخانے کے وقت
دو آدمی باتیں کرتے رہیں اور پاخانہ پھرتے جائیں اس سے
منع فرمایا۔

لَا يُصَلِّي أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُدَافِعُ الطَّوْفَ - کوئی تم میں
سے ایسی حالت میں نماز نہ پڑھے جب پاخانہ زور کر رہا ہو (وہ
اس کو داب رہا ہو۔ اسی طرح جب پیشاب کا زور ہو کیونکہ ایسی
حالت میں نماز میں خشوع نہ ہوگا جو نماز کا اصلی مقصود ہے)۔

لَعَالِي الْحَدِيثِ

ح خ د ذ ر ز س ش ص

إِنْ أُفِيضَ فِي خَيْرٍ كَزَمَ وَصَعَفَ وَاسْتَسَلَمَ - اگر کسی اچھی بات کا تذکرہ آتا ہے تو اپنا منہ بند کر لیتا ہے اور ناتوان بن جاتا ہے عاجز ہو جاتا ہے (یہ عون بن عبد اللہ نے ایک شخص کو مذمت میں کہا) - *

بَابُ الْكَافِ مَعَ السَّيْنِ

كَسَبَ يَكْسِبُ جَمْعُ كَرْنَا طَلَبُ كَرْنَا نَفْعُ كَمَا نَا رُوزِي ذَهُونَدَانَا كَمَا دِينَا -

اِكْتَسَبَ - كَمَا دِينَا -

تَكْسَبُ اَوْرَا اِكْتَسَابَ - كَمَا نَا كُوشَشُ كَرْنَا -

اِسْتِكْسَابَ - كَمَا نِي كَرْنَا -

اِكْتَسَابِي - وہ چیز جو محنت اور مشقت سے حاصل ہو (اس کے مقابل وَهْبِي ہے جو بلا محنت حاصل ہو) -

أَطِيبُ مَا يَأْكُلُ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَوَلَدُهُ مِنْ كَسْبِهِ - بہت حلال پاکیزہ وہ روٹی ہے جو آدمی محنت کر کے کمائے اس کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے (تو اولاد کے مال میں سے بقدر ضرورت ماں باپ کو کھالینا درست ہے لیکن امام شافعی کا قول یہ ہے کہ جب ماں باپ محتاج ہوں اور کمائی نہ کر سکیں تو ان کا خرچ اولاد پر واجب ہے) -

إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَطِيبِ كَسْبِكُمْ - تمہاری اولاد تو تمہاری بہترین کمائی ہے (تو ان کا مال تم کو لینا اور خرچ کرنا درست ہے) -

إِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَكْسِبُ الْمَعْدُومَ - تم تو ناپا جوڑتے اور (رشتہ داروں سے سلوک کرتے ہو) اور تمہارے درمندانہ شخص کو سوار کر لیتے ہو یا دوسروں کا بوجھ اپنے سر پر لے لیتے ہو (ان کا قرضہ یا ان کے عیال و اطفال کی پرورش اپنے ذمہ لے لیتے ہو) اور جو چیز نہیں ہے اس کو کمالیتے ہو (تجارت اور کسب میں ہوشیار ہو) یا جو چیز لوگوں کے پاس نہ ہو وہ ان کے لئے مہیا کر دیتے ہو (جس کے پاس روپیہ نہ ہو اس کو روپیہ دیتے ہو جس کے پاس روٹی کپڑا نہ ہو اس کو روٹی کپڑا دیتے ہو) -

کرایے پر چلانے والے لوگوں سے کرایے کا پیسہ لے کر ہضم کر جائیں گے ان کو وقت پر سواری نہ دیں گے -

كُورِي جَبْرِئِيلُ خَمْسَةَ اَنْهَارٍ - حضرت جبریل نے پانچ نہریں کھودی -

بَابُ الْكَافِ مَعَ الزَّاءِ

كُورِي كُورِي اَذَقَهُ يَأْكُورِي اَذَقَهُ - سوکھ جانا، سٹ جانا، انکار کرنا، برا جاننا، تنگ کرنا، نزدیک نزدیک قدم رکھنا -

كُورِي الرَّجُلِ - اس کو کرازا کی بیماری ہوگی (یعنی سردی میں اینٹھ جاتا) -

وَجْهَهُ كُورِي - بدروترش رو -

كُورِي اَلْيَدَيْنِ - بخیل، مسک -

ذَهَبُ كُورِي - سخت سونا -

إِنْ رَجُلًا اِعْتَسَلَ فَكُورِي قَمَاتٍ - ایک شخص نے (سردی میں) غسل کیا اور اینٹھ کر مر گیا -

لَمْ يَكُنْ بِالْكُورِي فِي وُجُوهِ السَّائِلِينَ - آنحضرتؐ سالکوں کے سامنے ترش رونہ ہوتے (بلکہ خندہ پیشانی سے رہتے ان سے نرمی اور ملاحظت سے پیش آتے) -

كُورِي - تو زانا اور اندر سے نکال کر کھا جاتا -

كُورِي - بخیل ہونا، بہت کھانا ناک اور انگلیاں چھوٹی ہونا -

اِكْزَامٌ - سٹ جانا، اتنا کھانا کہ پھر خواہش نہ رہے -

تَكْزُومٌ - بغیر چھیلے میوہ کھالینا -

كَانَ يَتَوَدُّ مِنَ الْكُورِمِ وَالْقُورِمِ - آنحضرتؐ پر خوری (بہت کھانے) سے اور لالچ کینہ پن سے پناہ مانگتے تھے یا بخیلی سے پناہ مانگتے تھے (یہ ماخوذ ہے اس سے جو عرب لوگ کہتے ہیں هُوَ اَكْزَمُ اَلْبَنَانِ اس کی پوریں چھوٹی چھوٹی ہیں - بعض نے کہا كُورِمٌ یہ ہے کہ آدمی کچھ سلوک یا خیرات کا قصد کرے لیکن اس کو ایک نکلے کی قدرت نہ ہو) -

لَمْ يَكُنْ بِالْكُورِي وَلَا الْمُنْكَرِمِ - آنحضرتؐ تقیروں کے سامنے ترش رونہ ہوتے اور آپ کی ہتھیالیاں اور پاؤں چھوئے چھوئے نہ تھے -

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَائِنُ الْحَرَامِ

نَبْدَةٌ مِنْ كُسْبِ أَطْفَالٍ - ایک تھوڑا سا کسٹ جو بہ شکل آدی کے ناخنوں کے بن کر آتا ہے (ایک روایت میں ظْفَارِ ہے جو ایک شہر ہے یمن کے ساحل پر وہاں ہندوستان سے قُط آیا کرتا تھا)۔

كُسْحٌ - جھاڑنا صاف کرنا کا نانا لے جانا۔
كُسْحٌ - ہاتھ پاؤں لے بھونا (عام لوگ كُوسْحَةَ كُوسَى معنی میں مستعمل کرتے ہیں۔ کہتے ہیں كُوسْحَةَ فَتَكُوسِحُ اس نے اس کو لٹچا کر دیا وہ لٹچا ہو گیا)۔

مَكَاسِحَةٌ - زور سے کسی کے ساتھ پیٹنا۔

مَا اكْسَحَهُ - وہ کتنا بھاری ہے۔

اِكْسَحٌ - سب لوٹ لینا۔

كُسْحٌ - ایک بیماری ہے اونٹ کی۔

اِكْسَحٌ - لٹچا معذور لٹچا۔

مُكْسَحٌ - پوست نکالا ہوا۔

مِكْسَحَةٌ - جھاڑو (جیسے مِكْلَسَةٌ ہے)۔

سَبِيلٌ عَنْ مَالِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ إِنَّهَا شَرٌّ مَالٍ إِنَّمَا هِيَ مَالُ الْكُفْحَانِ وَالْعُورَانِ - صدقہ کا مال کیسا ہے (یہ عبد اللہ بن عمر سے پوچھا گیا) انھوں نے کہا وہ بہت برا مال ہے وہ تو لٹیوں اور کانوں کا مال ہے (یعنی معذور لوگوں کا جو کسب نہیں کر سکتے ان کو صدقہ اور خیرات کا مال لینا چاہئے كُسْحَانُ جمع ہے اِكْسَحُ کی۔ بعض نے کہا كُسْحٌ ایک بیمار بن ہے جو سرین میں ہوتی ہے اس کی وجہ سے آدمی ضعیف ہو جاتا ہے۔ عرب لوگ کہتے ہیں كُسْحُ الرَّحْلِ كُسْحًا۔ جب ایک پاؤں بھاری ہو جائے تو چلنے میں ایک پاؤں زمین پر گھسٹتا جائے تو یا جھاڑو دیتا جائے)۔

جَعَلْنَاهُمْ كُسْحًا - (یہ قول ہے اس آیت کی تفسیر میں کہا لو لَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ یعنی اگر ہم چاہیں تو ان کو لٹچا معذور بنا دیں (دو اپنی جگہ سے کھسک نہ سکیں)۔

فَكَسَحَتْ شَوْكِيهَا - میں نے وہاں کے کانٹے وغیرہ جھاڑ کر صاف کر دیئے۔

فَكَسَحَتْ وَ الْقَمَهُمَا - حضرت ابو بکر صدیق نے غار کو

نَهَى عَنْ كُسْبِ الْإِمَاءِ - لونڈیاں جو کمائی کر کے لائیں اس کو اپنے خرچ میں لانے سے منع فرمایا (یہاں تک کہ یہ معلوم نہ ہو جائے کہ انھوں نے کس طریق سے کمایا اگر محنت مزدوری کر کے ہاتھ سے کام کر کے کمایا تب تو اس کا استعمال درست ہے ورنہ درست نہیں کیونکہ احتمال ہے کہ شاید بدکاری کرا کر انھوں نے یہ مال کمایا ہو جیسے عرب لوگوں میں زمانہ جاہلیت میں دستور تھا کہ لونڈیاں خرید کر ان سے حرام کاری کراتے اور ان کی کمائی اپنے خرچ میں لاتے)۔

نَهَى عَنْ كُسْبِ الْأَمَةِ - لونڈی کی کمائی سے منع فرمایا (جب وہ ناجائز اور حرام طریقہ سے کمائے)۔

مَنْ كَانَ لَنَا عَامِلًا فَلْيُكْتَسَبْ زُوجَةٌ وَ خَادِمًا وَ مَسْكِنًا - جو شخص ہمارا کارکن ہو (یعنی سرکاری خدمت کرتا ہو مثلاً زکوٰۃ کا تحصیل دار یا نائب یا صوبہ دار ہو) وہ بیت المال میں سے (سرکاری خزانہ سے) ایک بیوی اور ایک خدمت گار اور ایک گھر کا خرچہ لے سکتا ہے (متوسط طور سے بغیر اسراف اور فضول خرچی کے بیوی کے خرچہ میں اس کا مہر روٹی کپڑا وغیرہ سب آ گیا)۔

نَهَى عَنْ كُسْبِ الْحَرَامِ - پچھنے لگانے والے کی کمائی سے منع فرمایا (کیونکہ یہ ایک ذلیل پیشہ ہے۔ ایسی کمائی اپنے خرچ میں لانا بدنام ہے جو حرام نہیں ہے۔ اس لئے کہ دوسری روایت میں ہے کہ آنحضرت نے پچھنے لگائے اور پچھنے لگانے والے کو اس کی اجرت دی اگر حرام ہوئی تو آپ ہرگز نہ دیتے۔ بعض نے کہا کہ یہ نبی تحریم کے لئے ہے اور مطلب یہ ہے کہ حرام کے لئے حرامت کی اجرت حلال ہے لیکن دوسروں کے لئے اس کا استعمال حرام ہے)۔

كُسْبٌ - تلی کے تیل کی کھلی۔
قُلْتُ يُوَكَّلْنَ فِيهِ لَنْ الطَّلُعِ وَالْكُسْبِ وَالْحُورُ - تین چیزوں کے کھانے سے وہ باہر پیدا ہوتا ہے ایک تو بیجی حجور سے (جو شروع میں نکلتی ہے) دوسرے تیل کی کھلی۔ تیسرے باہر سے۔

كُسْتُ - قُط بنہی یعنی عود (بوس کو اوبان کہتے ہیں ایک روایت میں كُسْتُ ہے)۔

لَعَلَّهَا تَحْتَابُهَا

ص	ش	س	ز	ر	ذ	خ	ح	ج	ث	ت	ب	ا
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

ایسی عورت کے پاس بیٹھ جاتا ہے جس کا مرد جہاد کے لئے گیا ہوا ہے اس سے باتیں کرتا ہے۔

كَانَهَا جَنَاحُ عَقَابٍ كَاسِيٍّ - گویا وہ چنگ ہے اس باز کا جو اتر رہا ہو اس کو ملا کر توڑ کر۔

أَتَيْتَهُ وَهُوَ يُطْعِمُ النَّاسَ مِنْ كُسُورِ إِبِلٍ - میں ان کے پاس پہنچا وہ لوگوں کو اونٹ کے پارچے کھلا رہے تھے (یعنی اس کے اعضاء۔ بعض نے کہا کُسُور بہ فتح و کسره کاف وہ ہڈی جس پر بہت سا گوشت نہ ہو)۔

فَدَعَا بِعَجْزٍ يَأْبَسُ وَ اِكْسَارٍ يَعْجِرُ - پھر انھوں نے سوکھی روٹی اور اونٹ کے پارچے منگوائے (اِكْسَار جمع قلت ہے کُسُور اور کُسُور جمع کثرت ہے)۔

الْعَجِيزُ قَدْ اِنكَسَرَ - آٹا نرم ہو گیا (روٹی پکانے کے لائق ہو گیا خمیر ہو گیا)۔

بَسُوْطٌ مَكْسُوْرٌ - نرم اور بودے کوڑے سے۔

فَكَسَّرَهَا كُسُورَتَيْنِ - اس کو توڑ کر دو ٹکڑے کر دیئے۔

لَمْ يَكْسِرُوْهُ - کھجور کو درخت سے نہیں توڑا۔ (اور تقسیم نہیں کی)۔

بَابُ مَنْ لَمْ يَكْسِرِ السَّلَاحَ - باب اس بیان میں کہ میت کے ہتھیار نہ توڑنے چاہئیں (اسی طرح دوسرے سامان کو بھی خراب نہ کرنا چاہئے بلکہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جتنا جون کو دے دینا بہتر ہے۔ جاہلیت کے زمانہ کی یہ رسم تھی کہ جو کوئی مرنے لگتا وہ وصیت کر جاتا کہ میرے ہتھیار توڑ ڈالنا اور میرا سامان جلا دینا اور میرے جانوروں کو کاٹ ڈالنا۔ تو آنحضرت نے اس رسم کے خلاف کیا اور وفات کے وقت ایسی کوئی وصیت نہیں کی بلکہ اپنے ہتھیار اور ہتھیاروں اور زمین سب چھوڑ گئے)۔

لَا يَكْسِرُ نَيْبَةُ الرَّبِّ بَيْعٍ - ربح کا دانت نہ توڑا جائے گا (یہ انھوں نے جوش میں آ کر کہا ان کا یہ مقصود نہ تھا کہ اللہ کے حکم قصاص کا انکار کریں یا وہ یہ سمجھے کہ قصاص اور دیت دونوں میں کوئی چیز بھی کافی ہے)۔

اِكْسَرًا اَلَا اَبَا لَكَ - کیا یہ دروازہ توڑ دیا جائے گا (پھر تو بند ہونا مشکل ہے۔ یہ حضرت عمر نے حذیفہ سے کہا لَا اَبَا لَكَ

جھاڑا) اس کے سب روزن بند کئے) اور پاؤں کو ایک روزن کا لقمہ بنا دیا (یعنی اپنے دونوں پاؤں سے اس کو بند کر دیا کہ اگر کوئی سانپ وغیرہ کاٹے تو ان کو کاٹے اور آنحضرت محفوظ رہیں)۔

كُسْرٌ - توڑنا ایک ایک کر کے بچنا، موڑنا، دونوں چنگ ملانا اپنی ماں کی خبر گیری کرنا آنکھ نیچی کر لینا، زیر (کسرہ) دینا، پھیر دینا، گلست دینا، خلاف کرنا۔

تَكْسِيْرٌ - بمعنی كُسْرٌ ہے۔

مُكَاَسِرَةٌ - قیمت گھٹانے کی درخواست کرنا۔

تَكْسُوْرٌ - ٹوٹ جانا۔

اِنكِسَارٌ - ٹوٹنا، گلست پانا، متفرق ہو جانا، عاجزی کرنا۔

اِكْتِسَارٌ - بمعنی كُسْرٌ ہے۔

عَقَابٌ كَاسِيٌّ - باز شکار کو پھاڑ چیر کرنے والا۔

كُسْرٌ - علم حساب میں وہ مقدار جو ایک سے کم ہو (مثلاً نصف رطل، ٹکٹ، ٹمن وغیرہ)۔

اِكْسِيْرٌ - وہ دو جو تانے کو چاندی اور چاندی کو سونا کر دے (یہ اگلے لوگوں کا خیال تھا کہ تاننا چاندی ہو سکتا ہے اسی طرح پتیل سونا ہو سکتا ہے چاندی سونا بن سکتی ہے اور اس کو کیمیا گری کہتے تھے۔ حال کے کیمسٹ حکیموں نے اس خیال کو محال اور جنون قرار دیا وہ کہتے ہیں کہ سونا چاندی بسیط عناصر ہیں ان کا انقلاب ممکن نہیں البتہ اگر اجزائے مختلفہ الحقیقہ سے مرکب ہوتے تب یہ خیال کر سکتے تھے کہ ان اجزاء کے ملانے سے سونا یا چاندی بن جائے)۔

فَنظَرَ اِلَى شَاوِ فِي كُسْرِ الْخَيْمَةِ - آنحضرت نے ام معبد کے پاس خیمہ کے ایک چاب آئین بکری دکھائی۔

كُسْرٌ اور كُسْرٌ - کنارہ (ہر ایک گھر کے دو کسر ہوتے ہیں وہی اور بائیں طرف)۔

لَا يَجُوْزُ فِيْهَا الْكُسُوْرُ النَّبِيَّةُ الْاَكْسَرُ - قربانی میں لنگڑی بکری درست نہیں ہے جس کا پاؤں کھلے طور سے ٹوٹا ہو (چل نہ سکتی ہو)۔

لَا يَزَالُ اَحَدُهُمْ كَاسِيًّا وَسَادَةً عِنْدَ امْرَاةٍ مُّغْزِيَةٍ يَتَحَدَّثُ اِلَيْهَا - ان میں کوئی اپنا تکیہ موڑ کر اس پر ٹیکادے کر

ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ه ی ا عَائِلَةُ الْحَدِيثِ

إِنَّ رَجُلًا كَسَعَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ - ایک شخص نے
(جو مہاجرین میں سے تھا) انصار کے ایک شخص کو مارا اس کی دہر
پر۔

فَضْرِبْتُ عُرْقُوبَ قُرَيْبِهِ فَأُكْسَعْتُ بِهِ - میں نے
اس کی گھوڑی کی کوچ پر مارا وہ پیچھے کی طرف گر پڑی اور اپنے
سوار کو گرا دیا۔

فَلَمَّا تَكَسَعُوا فِيهَا - جب انھوں نے جواب دینے میں
دیر کی۔

نَدِمْتُ نَدَامَةَ الْكُسَيْبِيِّ - (طلحہ نے کہا) میں حضرت
عثمان کے مقدمہ میں کسی کی طرح شرمندہ ہوں (کسی ایک
شخص تھا کسبہ یا بنی الکسح کا جو ایک شاخ ہے قبیلہ حمیر کی اس کا
نام محارب بن نفیس (یا غامد بن حارث) تھا عرب لوگ شرمندگی
اور ندامت میں اس کی مثال لابتے ہیں۔ اس کا قصہ یہ ہے کہ اس
نے ایک عمدہ کمان تیار کی تھی اور وہ بڑا تیر انداز تھارات کو تار کی
میں بیٹھ کر اس نے گدھوں کو تیر مارا اور ہر ٹکائی تیر گدھے میں پار
ہو کر پہاڑ کے پتھر پر لگا اس میں سے آگ نکلتی رہی وہ یہ سمجھا کہ
میرے تیروں نے خطا کی اور نشانہ پر نہ لگے اور غصہ میں آ کر
کمان توڑ ڈالی پاپنی انگلی کاٹ ڈالی۔ جب صبح کی روشنی ہوئی تو
کیا دیکھتا ہے کہ گدھے سب خون آلود پڑے ہیں اور تیران کے
پار نکل کر خون میں تھڑے ہوئے ہیں۔ اس وقت اس کو سخت
ندامت ہوئی اس روز سے یہ مثل ہو گئی۔)

كُسِفٌ - کانٹا۔

كُسُوفٌ - روک دینا، آڑ کر لینا، ڈھانپ دینا، آنکھ جھکا
لینا، بد حال ہونا، کالا پڑ جانا۔

تَكْسِيفٌ - کانٹا۔

إِنْكَسَافٌ - چھپ جانا۔

كَاسِيفُ النَّبَالِ - بد حال۔

كَاسِيفُ الْوَجْهِ - ترش رو۔

يَوْمٌ كَاسِيفٌ - بڑا ہولناک دن۔

كُسُوفٌ اور كُسُوفٌ - گہن لگانا چاند کا ہو یا سورج کا (یہ
الفاظ متعدد احادیث میں آئے ہیں۔ بعضوں نے کہا كُسُوفٌ

کلمہ تعریف ہے اور کبھی توہین کے لئے بھی آتا ہے)۔

إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ - اب جو کسری
(ایران کا بادشاہ) ہے جب وہ مر جائے گا اس کے بعد دوسرا
کسری نہ ہوگا (بلکہ ایران کا سب ملک مسلمانوں کے ہاتھ آئے گا
ایسا ہی ہوا)۔

جِبَّةٌ كِسْرَى وَإِنِّيهِ - ایرانی چغند۔

كِسْرَى السَّجَّةِ - سجدہ کا توڑنا۔

يَكْسِرُ حَرًّا هَذَا هَذَا - کھجور کی حرارت کو خربوزہ کی
برودت توڑ دے گی (کھجور کو خربوزہ کے ساتھ کھانا بخین حکمت
ہے دونوں مل کر معتدل ہو جاتے ہیں)۔

فَيَنْقُضُ عَلَيْهِ الْحُسَيْنُ كَانَهُ عَقَابٌ كَاسِرٌ - امام
حسینؑ اس پر اس طرح سے گریں گے جیسے باز پکھ جوڑ کر گرتا
ہے۔

وَمَعَهُ كِسْرَةٌ قَدْ عَمَسَهَا فِي اللَّبَنِ - اس کے ساتھ
ایک روٹی کا ٹکڑا تھا جس کو اس نے دودھ میں ڈبو دیا۔

لَيْسَ فِي الْكُسُوفِ شَيْءٌ - زکوٰۃ کے نصاب میں
کسروں کا اعتبار نہ ہوگا (ان کی زکوٰۃ نہ ہوگی۔ مثلاً پانچ اونٹوں
میں ایک بکری ہے اور دس اونٹوں میں دو بکریاں دینا ہوں گی اب
چھ یا سات یا آٹھ یا نو اونٹوں میں بھی ایک ہی بکری لازم
ہوگی)۔

كُسْرٌ عَظِيمٌ أَمِيَّتٌ كُكْسِرُهُ حَيًّا - میت کی ہڈی
توڑنا ایسا ہی ہے جیسے زندہ کی ہڈی توڑنا۔

كُسْعٌ - دہر پر ہاتھ سے مارنا یا پاؤں سے اونٹنی اور ہرن کا اپنی دم
دونوں پاؤں کے بیچ میں کر لینا، تالچ بنانا، پیروی کرنا۔

لَيْسَ فِي الْكُسْعَةِ صَدَقَةٌ - گدھوں میں زکوٰۃ نہیں ہے
یا غلاموں میں۔

كُسْعَةٌ - پیشانی کے سفید داغ کو بھی کہتے ہیں اور سفید
پر دس کو جو عقاب کے یا دوسرے پرند کی دم کے تلے اکٹھا ہوتے
ہیں۔

وَعَلِيٌّ يَكْسَعُهَا بِقَائِمِ السَّيْفِ - حضرت علیؑ تلوار کے
قبضے سے نیچے سے اس کو مار رہے تھے۔

لِحَاثِ الْحَائِضِ

سورج گرہن اور خسوف چاند گرہن۔

إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتٍ مِنَ اللَّهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ - سورج اور چاند دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں (اس کی مخلوق ہیں جو خالق کا پتہ دیتی ہیں) کسی کی موت یا زیست کی وجہ سے ان میں گرہن نہیں لگتا۔

إِنَّهُ جَاءَ بِفَرِيدَةٍ كَسَفٍ - وہ روٹی کے ٹکڑوں کا ٹرید لے کر آئے (کسف جمع ہے کسفہ کی یعنی ٹکڑا)۔

رَأَيْتُهُ وَعَلَيْهِ كَسِيفٌ - میں نے ان کو دیکھا کپڑے کا ایک ٹکڑا ان پر تھا۔

إِنَّ صَفْوَانَ كَسَفَ عُرْقُوبَ رَاحِلَتِهِ - صفوان نے اپنی اونٹنی کی کوچ کاٹ ڈالی۔

كُسُوفٌ فِي الْوَجْهِ - چہرے کا تغیر۔
كَسِيفٌ - رنجیدہ۔

انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - آنحضرت کے زمانہ میں سورج کو گہن لگا۔

كَسَفَتِ الشَّمْسُ النُّجُومَ - آفتاب نے ستاروں کی روشنی کھودی (ان کو چھپا دیا)۔

كُسْكِسَةٌ - خوب کوٹنا۔

كُسْكِسَاسٌ - ٹھکننا، موٹنا۔

كُسْكُسٌ - ایک کھانا ہے جو مہر میں آئے سے بنایا جاتا ہے۔

كُسْكِسَةٌ - مونث کے کاف خطاب یا مذکر مونث دونوں کے کاف خطاب کو سین سے بدلنا جو قبیلہ بکر کا محاورہ ہے۔

تَيَاسَرُوا عَنْ كُسْكِسَةِ بَنِي بَكْرِ - بکر کے لکسہ سے ایک طرف رہو (وہ ابوک اور اقلک کو ابوس اور اقسس کہتے ہیں۔ محیط

میں ہے کہ لکسہ یہ ہے کہ مونث کے کاف خطاب سے وقف کے وقت ایک سین لگا دیں جیسے کہیں انکو متکس اور بکس)۔

كَسَلٌ - سستی کرنا، ٹالنا۔

كَسِيلٌ اور كَسَلَانٌ - ست (اس کی جمع کسالی ہے)۔

كَسِيلٌ يَأْكُسِلُ - جماع میں انزال کے وقت ذکر کو باہر

نکال لینا تاکہ اولاد نہ پیدا ہو۔

كَسُولٌ - آرام طلب خوش حال لڑکی جو اپنی جگہ سے نہ سرکے (یہ تعریف ہے جیسے نَوْمُ الصُّحِيِّ دن نکلنے پر سونے والی)۔

لَيْسَ فِي الْإِكْسَالِ إِلَّا الطَّهُورُ - اگر کسی نے دخول کیا لیکن انزال نہ ہوا تو صرف وضو واجب ہوگا (غسل لازم نہ آئے گا) یہ ان لوگوں کے مذہب پر ہے جو کہتے ہیں کہ غسل جب ہی واجب ہوتا ہے جب پانی (منی) نکلے اور صرف دخول سے غسل واجب نہیں ہوتا لیکن اکثر علماء اس کے خلاف ہیں وہ کہتے ہیں جہاں دخول ہوا تو غسل واجب ہو گیا خواہ منی نکلے یا نہ نکلے ان کے نزدیک یہ حدیث منسوخ ہے دوسری حدیث سے امام بخاری نے کہا غسل کر لینے میں زیادہ احتیاط ہے)۔

ثُمَّ يُكْسِلُ يَأْكُسِلُ - پھر انزال کے وقت ذکر باہر نکال لے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْكَسَلِ - یا اللہ تیری پناہ مانرودی اور سستی سے۔

قَالَ إِنَّا لَنَكْسِلُ - ہم تو کسل کرتے ہیں (یعنی صرف دخول کرتے ہیں انزال نہیں ہوتا یا ہم سستی کرتے ہیں۔ یہ اس وقت کہا جب آپ نے فرمایا لَا يَأْكُلُ الْحَنْبُ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ یعنی جنبی وضو کرنے سے پہلے کھانا نہ کھائے)۔

كَسِيٌّ - پہننا۔

كَسُوٌّ - پہننا۔

مُكَاَسَاةٌ - ایک دوسرے پر فخر کرنا۔

اِكْسَاءٌ - پہننا۔

تَكْسِيٌّ - پہننا (جیسے اِكْسَاءٌ ہے)۔

كَسَاءٌ - شرافت اور بزرگی۔

كَسَاءٌ - کپڑا۔

نِسَاءٌ كَسَائَاتٌ عَارِيَاتٌ - عورتیں لباس پہنے ہوئے مگر ننگی (اللہ کی نعمت یعنی لباس تو ان کو حاصل ہے مگر شہر کی نعمت سے

ننگی ہیں۔ یا باریک لباس پہنیں گی کہ اس میں سے ان کا جسم نظر آئے گا یا ایسا لباس پہنیں گی جس سے ستر کھلا رہے گا۔ مثلاً سینہ

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَحَائِبُ الْحَدِيثِ

چھتیاں بیٹ پینہ وغیرہ)۔

رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٌ فِي الْآخِرَةِ - کچھ عورتیں ایسی ہیں جو دنیا میں اپنے اوڑھے ہیں مگر آخرت میں تنگی ہوں گی (ان کے برے اعمال وہاں کھول دیئے جائیں گے فضیحت ہوں گی۔ بعض نے کہا مطلب یہ ہے کہ دنیا میں تو مال دار اور غنی ہیں لیکن آخرت میں محتاج اور فقیر ہوں گی)۔

مَنْ كَسَى بَرَّجُلِي - جس نے کسی شخص کو کپڑا پہنایا۔

اَكْسَكَهَا لِتَلْبَسَهَا - میں نے یہ کپڑا تم کو اس لئے نہیں دیا تھا کہ تم اس کو پہنو (بلکہ مطلب یہ تھا کہ اپنی عورتوں کو پہناؤ)۔

أَوَّلُ مَنْ كَسَا الْكُعْبَةَ - سب سے پہلے جس نے کعبہ پر غلاف ڈالا (کعبہ کے غلاف کا بیچنا اور اس کو دوسرے ملک میں لے جانا بعض نے ناجائز رکھا ہے اور امام مالک نے اس کا خریدنا اچھا کہا ہے۔ بعض نے کہا بادشاہ اسلام کو لازم ہے کہ اس کو بیچ کر بیت المال میں اس کا روپیہ جمع کر دے تاکہ مسلمانوں کے کام آئے۔ نووی نے کہا یہ بہتر ہے اس سے کہ گل سڑ کر خراب ہو جائے۔ حضرت عائشہ اور ام سلمہ اور ابن عباس سے ایسا ہی مروی ہے اور کعبہ کے غلاف کو پہننا درست ہے گو آدمی جب ہو یا حائضہ ہو)۔

أَذْخَلَهُمْ فِي كِسَاءٍ - آنحضرتؐ نے حضرت علیؑ اور حضرت فاطمہؑ اور حضرت حسنؑ اور حضرت حسینؑ کو ایک کپڑے کے اندر کر لیا (اور فرمایا یا اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں ان کو خوب پاک کر دے) اصحاب کساہی پانچ حضرات ہیں۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ ازواج مطہرات بھی اہل بیت ہیں)۔

بَابُ الْكَافِ مَعَ الشَّيْنِ

كَسَا - کھانا بھوننا یہاں تک کہ سوکھ جائے پھینا مارنا کاٹنا جماع کرنا۔

كَسَا - بھر جانا۔

اَكْسَاءَ - بھوننا یہاں تک کہ سوکھ جائے۔

تَكْسُو - چھل جانا بھر جانا۔

كُسَاءٌ - عیب۔

كَشَبٌ - زور سے کھالینا۔

كَشُوْتُ - ایک تیل ہے مشہور جو درختوں پر لپٹی ہوتی ہے۔ اس کی جرزین میں نہیں ہوتی اور نہ پتے ہوتے ہیں انہر تیل اکاس تیل۔

كَشْحٌ - دشمنی رکھنا پھوٹ ڈالنا بانک دینا دم پاؤں کے اندر کر لینا بھاڑنا۔

كَشْحٌ - داغ دیا گیا۔

كَشِحُوا عَنِ الْمَاءِ - پانی سے جدا ہو گئے۔

تَكْشِيحٌ - چھینا کٹ پر داغ دینا۔

تَكْشِيحٌ - جماع کرنا۔

اِنْكَشَاخٌ - جدا ہو جانا۔

كَشَاخَةٌ - پوشیدہ دشمنی۔

كَشْحٌ - کمر سے پہلے تک جو مقام ہے۔

طَوَى كَشْحَهُ - اس کی طرف سے روگردانی کی۔

مِكْشَاخٌ - تلوار کی حصار تیر۔

مَكْشُوخٌ - جس کے کٹھ میں بیماری ہو۔

أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ عَلَيَّ ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ - سب سے بہتر وہ صدقہ ہے جو ایسے ناطہ والے کو دیا جائے جو پوشیدہ

دشمنی رکھتا ہو یا جو تجھ سے روگردانی کرتا ہو (یعنی تجھ سے الفت نہ رکھتا ہو مگر تو اس سے سلوک کرے)۔

إِنَّ أَمِيرَكُمْ هَذَا لَا هَضْمَ الْكَشْحِيِّنَ - یہ تمہارا حاکم دہلی کو کھوں والا ہے (پتلی کمر والا ہے)۔

يُقْبَلُ كَشْحَهُ - آپ کی کوکھ پر بوسہ دیتا تھا (دونوں طرف دو کوکھیں ہیں)۔

فَسَدَلْتُ ذَوْنَهَا نَوْبًا وَ طَوَيْتُ عَنْهَا كَشْحًا - پھر میں نے خلافت اور اپنے درمیان ایک کپڑا لٹکا دیا اور خلافت سے منہ موڑ لیا (یعنی اس کی طرف توجہ نہ کی یہ حضرت علیؑ نے فرمایا)۔

كَشْرٌ - دانت کھول دینا ہنسی وغیرہ میں (تَكْشِيرٌ) کے بھی یہ معنی ہیں۔

إِنَّا لَتَكْشِيرُ فِي وَجْهِهِ أَقْوَامٌ - بعض لوگوں سے ہم

گیا (بروہاں سے ہٹ گیا)۔
كُشِفٌ كَاشِفَةٌ - چھپی ہوئی چیز کو ظاہر کرنا، فضیحت
کرنا۔

كَشَفَتِ النَّاقَةُ كِشَافًا - اونٹنی نے حالت حمل میں
جماع کرایا۔

كَشَفٌ - شکست پانا، ایک شخص کو اظہار پر مجبور کرنا۔

مُكَاشِفَةٌ - ظاہر کرنا، علانیہ کرنا۔

اِكْشَافٌ - ہنسی میں ہونٹ الٹ جانا۔

تَكْشُفٌ - ظاہر ہونا، بھر لینا۔

تَكْشِيفٌ - ایک دوسرے کا عیب ظاہر ہونا۔

اِنْكَشَافٌ - کھلنا، ظاہر ہونا، شکست پانا۔

اِكْشِيفٌ - کھولنا، ظاہر کرنا۔

اِكْشِيفٌ جَدِيدَةٌ - جو جوئی باتیں طبعیات اور صناعات
کی معلوم ہوئیں، نئی ایجادیں۔

كُشِفٌ - جو اولیاء اللہ اور انبیاء کو ہوتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ
اللہ تعالیٰ ان پر بعض امور غیبی اور مخفی باتیں جو چاہتا ہے ظاہر کر دیتا
ہے۔

فَاضِي الكُشْفِ - وہ عہدہ دار جو کسی مقدمہ یا واقعہ کے
حالات دریافت کرنے پر مامور ہو۔

لَوْ تَكْشِيفْتُمْ مَا تَدَا فَنْتُمْ - اگر تم کو لوگوں کے مخفی حالات
معلوم ہوتے تو تم ایک دوسرے کو دفن کرنے میں تامل کرتے۔

اِنَّهُ عَرَضَ لَهُ شَابٌّ اَحْمَرٌ اَكْشَفٌ - ان کے سامنے
ایک سرخ رنگ جو ان آیا جس کی پیشانی پر پریشان بال تھے
(عرب لوگ ایسے شخص کو منحوس سمجھتے ہیں)۔

زَالُوْا فَمَا زَالَ اَنْكَاسٌ وَّلَا كُشْفٌ - ہٹ گئے لیکن
تاوان لوگ نہ بٹے نہ وہ لوگ جن کے پاس ڈھال نہ تھی
(كُشْفٌ جمع ہے اَكْشِيفٌ کی یعنی وہ شخص جو سر نہ رکھتا ہو)۔

فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ اَحُدٍ وَاَنْكَشَفَ الْمُسْلِمُوْنَ - جب
جنگ احد کا دن آیا اور مسلمانوں کو شکست ہوئی۔

فَدَكَرَ اِنْكَشَافًا - پھر مسلمانوں کی روگردانی (ہزیمت
کا) بیان کیا۔

دانت کھولتے ہیں (ان سے ہنسی خوشی سے پیش آتے ہیں)۔
مُكَاشِرَةٌ - ہنسی سے مواجہہ کرنا۔

فَضَحَكَ حَتَّى كَشَرَ - بٹے یہاں تک کہ دانت کھل
گئے (یعنی تسم کیا)۔

كَانَهُمْ يَكْتَشِرُوْنَ - گویا وہ ہنستے ہیں (لغت میں
اِكْتِشَارٌ بمعنی كَشَرَ مجھ کو کہیں ملا)۔

كَشَّةٌ - پیشانی یا بالوں کا گچھ۔

كَشِيشٌ - کھال میں سے آواز نکالنا نہ منہ سے اونٹ کا
شروع میں آواز کرنا (جب آواز بلند کرے تو اس کو كَشٌّ یا
كَشِيْتُ کہیں گے، اس سے صاف ہو تو هِدْيُوْ کہیں گے، آواز
لوٹ کر آئے تو قَرْقَرَةٌ کہیں گے)۔

كَشَّ الرَّجُلُ - وہ ترش رو ہو گیا (یہ عوام کا محاورہ ہے)۔
كَشِيشٌ - شراب کے جوش مارنے کی آواز۔

كَانَتْ حَيَّةٌ تَخْرُجُ مِنَ الْكُعْبَةِ لَا يَدْنُو مِنْهَا أَحَدٌ
إِلَّا كَشَّتْ وَفَتَحَتْ فَاَهَا - ایک سانپ کعبہ شریف سے نکلا
کہتا جب کوئی اس کے قریب جاتا تو وہ کھال سے آواز نکالتا اور
منہ کھولتا (نہایہ میں ہے کہ کَشِيشٌ سانپ کی کھال کی آواز۔ اگر
منہ سے آواز نکالے تو اس کو كَشٌّ کہیں گے)۔

كَانِي أَنْظَرُ إِلَيْكُمْ تَكْشُونَ كَشِيشَ الضَّبَابِ -
میں تم کو دیکھ رہا ہوں تم گھوڑ پھوڑوں (سوساروں) کی طرح
آوازیں نکال رہے ہو (یعنی ضعف اور ناتوانی کے ساتھ یہ
حضرت علیؑ نے جنگ میں لوگوں سے فرمایا)۔

وَلَهُ رَائِحَةُ الْكُشِيِّ - منی میں کھک کی بو ہوتی ہے (ماء
الشعیر جو کے پانی کی)۔

كَشَطٌ - پردہ یا غلاف اتار ڈالنا، پوست نکالنا (عرب
لوگ كَشَطَ البُعَيْرِ کہیں گے، سَلَخَ البُعَيْرِ نہیں کہیں گے، سَلَخَ
الشَّاةِ کہیں گے۔ یعنی بکری کا چمڑہ نکالا)۔

اِنْكَشَاطٌ - پوست نکل جانا، کھل جانا، دور ہو جانا۔

اِسْتِكْشَاطٌ - بمعنی كَشَطٌ ہے۔

فَتَكْشَطُ السَّحَابُ - ابر پھٹ گیا۔

فَكَشَطَتِ الْمَدِيْنَةُ يَا كَشَطَتِ الْمَدِيْنَةُ - مدینہ کھل

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَحَلَّ الْحَدِيثُ

(سوسار گوہ) کی چربی میں رکھا۔ (یعنی اس کو کھایا) اور کہنے لگے اللہ کے رسول نے اس کو حرام نہیں کیا لیکن اس سے نفرت کی (معلوم ہوا کہ کراہت طبعی اور چیز ہے اور حرمت شرعی دوسری چیز۔ بہت سی حلال چیزیں جن سے بعض لوگ نفرت کرتے ہیں (مثلاً سوکھی مچھلی یا جھینگے سے بعض کو تے آتی ہے)۔

إِنَّ رَجُلًا أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَبًّا فَقَدَرَهُ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي كُشْتِي الضَّبِّ - ایک شخص نے آنحضرت کو گھوڑ پھوڑ (سوسار گوہ) کا تھہ بھینچا۔ آپ کو اس سے گھن آئی۔ پھر اس کی دونوں چربیوں میں آپ نے ہاتھ ڈالا (یعنی کھایا کُشْتِي کی جمع کُشْيُ آتی ہے)۔

وَأَنْتَ لَوْ ذُقْتَ الْكُشْيَ بِالْأَكْبَادِ لَمَا تَرَسَّحْتَ الضَّبَّ يَعْدُو فِي الْوَادِي - اگر تو گوہ (سوسار) کی چربی اس کے کلیجے کے ساتھ کھاتا تو پھر کوئی گوہ جنگل میں دوڑتا ہوا نہ چھوڑتا (یعنی ایسی لذیذ اور مزے دار ہوتی ہے کہ تو تمام گھوڑ پھوڑوں (سوساروں) کو مار کر کھاتا ایک گھوڑ پھوڑ بھی جنگل میں پھرتا ہوا نہ چھوڑتا)۔

بَابُ الْكَافِ مَعَ الظَّاءِ

كَظَّهُ الطَّعَامُ - اس قدر پیٹ بھر لیا کہ سانس لینے کی طاقت نہ رہی، ٹھنسا شخص کھالیا تاک تک بھر لیا۔

كَظَاظٌ اور كَطَاظَةٌ - تکلیف میں ڈالنا، سختی پہنچانا۔
مُكَاطَظَةٌ اور كِطَاظَةٌ - بہت دنوں تک کسی کے ساتھ رہنا اور لڑائی میں خوب مار پیٹ کرنا۔

تَكَاظٌ - حد سے زیادہ دشمنی کرنا۔
اِكْتِظَاظٌ - اتنا بھر جانا کہ سانس لینے کا موقع نہ رہے تاک تک بھر لیا۔

كَظَاظٌ - شدت اور سختی۔
رَجُلٌ لَطَّ كَطَّ - سخت کھر کھر آدی۔
كَطِظٌ - پیٹ بھر لیا۔

فَاكْتِظَ الْوَادِي بِشَحِيحِهِ - نالہ پانی سے بھر گیا، بھر پور ہو گیا۔

لَمَّا حَمَلْنَا عَلَيْهِمْ اِنْكَشَفُوا - جب ہم نے ان پر حملہ کیا تو وہ بھاگ نکلے۔

مَا كَشَفْتُ لَهَا نُوبًا - میں نے کسی عورت کا کپڑا تک نہیں کھولا (یہ کنایہ ہے۔ صحبت سے یعنی کسی عورت سے جماع نہیں کیا)۔

فَانِي اِنْكَشِفُ - میں (مرگی کے عارضہ میں بے ہوش ہو کر) نگلی ہو جاتی ہوں میرا ستر کھل جاتا ہے۔

اَيَّاكُمْ وَالْكَوْاشِفَ مِنَ النِّسَاءِ - ان عورتوں سے بچے رہو جو اپنے آپ کو کھولتی ہیں (اپنے گھر مردوں کو معلوم کراتی ہیں مراد بدکار عورتیں ہیں)۔

وَاللَّهُ يَا اَكْشَفُ يَا اَزْدُقُ - قسم خدا کی اے کشف نیلگوں۔

كَشَفُ الْعُقْمَةِ - ایک کتاب ہے بہاؤ الدین حلیمی کی اور ایک کتاب ہے عبدالوہاب شعرانی کی اس میں چاروں اماموں کے مذاہب مع دلائل بیان کئے گئے ہیں۔
كَشْكٌ - جو کا پانی۔

كِشْكٌ - میدہ جو دودھ سے گوندھا جاتا ہے پھر چھوڑ دیا جاتا ہے یہاں تک کہ کھٹا ہو جاتا ہے پھر اس کو سکھا کر ریزہ ریزہ کر کے اس سے پتلا کھانا تیار کرتے ہیں۔

كَشْكُ الْفُقَرَاءِ - فقیروں کا ایک کھانا کاک وغیرہ۔
كَشْكَشَّةٌ - بھاگنا، کھال سے آواز نکالنا نہ منہ سے کاف خطاب کو شین سے بدلنا جیسے بنی اسد اور رجب کا محاورہ ہے۔

تِيَاَسَرُوا عَنْ كَشْكَشَةِ تَمِيمٍ - تميم کے کشفہ سے بچے رہو (وہ ابولک اور امک کو ابوش اور امس کہتے ہیں جیسے بکر ابوس اور امس کہتے ہیں)۔

كَشْمِشٌ - ایک قسم کا چھوٹا انگور جس میں دانہ نہیں ہوتا۔
كَشُوٌ - کانٹا، منہ سے پکڑ کر نکال لینا۔
كَشِيَّةٌ - گوہ (سوسار) کے پیٹ کی چربی یا اس کے دم

کی بڑ۔

اِنَّهُ وَضَعَ يَدَهُ فِي كُشْيَةِ ضَبٍّ وَقَالَ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ لَمْ يَحَرِّمَهُ وَلٰكِنْ قَدَرَهُ - حضرت عمر نے اپنا ہاتھ گھوڑ پھوڑ

آنحضرتؐ تشریف لائے اس کے پانی سے وضو کیا (کظامہ قناتہ کی طرح ہوتا ہے۔ یعنی نوئیں برابر برابر کھودتے ہیں ایک کا پانی دوسرے میں جاتا ہے یہاں تک کہ آخری کنویں میں پہنچ کر پانی زمین کے اوپر بسنے لگتا ہے بعض نے کہا ”کظامہ“ سقاوہ (رہت کو کہتے ہیں)۔

إِذَا رَأَيْتَ مَكَّةَ قَدْ بُعِجَتْ كِظَانِمَ - جب تو مکہ میں دیکھے کہ برابر برابر کنویں کھودے گئے ہوں (پانی کی کثرت ہو)۔

أَتَى كِظَامَةَ قَوْمٍ قَبَالَ - ایک قوم کے گھور (گھورے یعنی کوڑے کے ڈھیر) پر آئے وہاں آپ نے پیشاب کیا (بعض نے کہا کظامہ سے یہاں گھور مراد ہے جہاں کوڑہ کچرہ ڈالتے ہیں، لیکن اکثر لوگ کہتے ہیں کہ کظامہ کے وہی معنی ہیں جو اوپر گزرے)۔

مَنْ كَظَمَ غَيْظًا فَلَهُ كَذَا - جو شخص غصہ پی جائے (صبر کرے جو اب ندرے نہ ستائے) اس کو ایسا ایسا ثواب ملے گا)۔
إِذَا تَنَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْظِمِ مَا اسْتَطَاعَ - جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو جہاں تک ہو سکے اس کو روکے (منہ بند کرے تاکہ زور سے آواز نہ نکلے)۔

لَهُ فَخْرٌ يَكْظِمُ عَلَيْهِ - عبدالمطلب کو ایک فخر حاصل ہے جس کو وہ ظاہر نہیں کرتے (چھپا رہے ہیں)۔

لَعَلَّ اللَّهَ يُصْلِحَ أَمْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَلَا يُؤْخَذَ بِكِظَامِهَا - شاید اللہ تعالیٰ اس امت کا کام درست کر دے اور اس کا گلہ دبا یا نہ جائے (جہاں سے سانس نکلتی ہے)۔

لَهُ التَّوْبَةُ مَا لَمْ يُؤْخَذَ بِكِظْمِهِ - آدمی اس وقت تک توبہ کر سکتا ہے جب تک اس کی سانس بند نہ ہو (یعنی غرغرہ تک دم حلق میں رک جانے تک)۔

كَاطِمَةٌ - ایک مقام کا نام ہے یا ایک کنواں ہے۔
كَاطِمِينَ - ایک بستی ہے بغداد اور کربلا کے درمیان وہاں امام موسیٰ کاظم کا مزار ہے۔

كَيْظِمٌ - رنج یا صدمہ سے بھرا ہوا۔
كَاطِمٌ - لقب ہے حضرت امام موسیٰ بن جعفر کا۔

وَلِكَيْتَيِّنَ عَلَيْهِ يَوْمٌ وَهُوَ كَيْظِيظٌ - ایک دن ایسا آنے والا ہے کہ بہشت کے دروازے پر ہجوم ہوگا (تمام بہشتی لوگ اس میں گھس رہے ہوں گے)۔

أَهْدَى لَهُ إِنْسَانٌ جَوَارِشَ فَقَالَ إِذَا كَظَمْتَ الطَّعَامَ أَخَذَتْ مِنْهُ - حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو ایک شخص نے جوارش بھیجی تھہ کے طور پر اور کہا جب تمہارا پیٹ کھانے سے بھر جائے اور نقل اور گرانی معلوم ہو اس وقت اس کا استعمال کرنا۔

إِنْ شَبِعْتَ كَظْمِي وَإِنْ جَعْتُ أَضْعَفِي - (امام حسن بصریؒ سے ایک شخص نے کہا میرا عجب حال ہے) اگر پیٹ بھر کھاؤں تو امتلا (تے، متلی) معلوم ہوتا ہے (گرانی اور نقل) اور اگر بھوکا رہوں تو ناتوانی اور کمزوری ہو جاتی ہے (ہر طرح مصیبت ہے)۔

الْأَكْظَمَةُ عَلَى الْأَكْظَمَةِ مَسْمُومَةٌ مَكْسَلَةٌ مَسْفُومَةٌ - بار بار سیریاں (سیر ہو کر کھانا) بدن کو مونا کرتی ہیں لیکن سستی لاتی ہیں بیماریاں پیدا کرتی ہیں اِكْظَمَةٌ جمع ہے كِظْمَةٌ یعنی پیٹ کی سیری اور گرانی)۔

كُظٌّ لَيْسَ كَالْكَيْظِ - موت کا صدمہ اور رنج دوسرے صدموں کی طرح نہیں ہے (بلکہ ان سب سے زیادہ سخت ہے)۔
إِنْ أَفْرَطَ فِي الشَّبَعِ كَظْمُهُ الْبُطْنَةُ - اگر خوب سیر ہو کر کھائے تو امتلا کا صدمہ اٹھانا ہوگا (پیٹ کی گرانی، سستی، کھٹی ڈکاریں)۔

لَهَا كَظْمَةٌ تَشْتَرُ - خوب سیری ہو کر بری آواز سناتی ہے۔
كُظْمٌ - روکنا پی جانا بند کرنا۔

كِظَامٌ - ڈاٹ۔
كُظْمٌ - خاموش رہا۔
كِظَامُ الْأَمْرِ - معتبری اور مضبوطی۔
قَوْمٌ كُظْمٌ - خاموش لوگ۔

كُظْمٌ - حلق منہ یا جہاں سے سانس نکلتا ہے سانس کی

تالی۔
كُظُومٌ - جو جانور جگالی چھوڑ دے۔
أَتَى كِظَامَةَ قَوْمٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا - ایک قوم کے کظام پر

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَحَائِمُ الْخَائِنَةِ

بَابُ الْكَافِ مَعَ الْعَيْنِ

كَعْبٌ - بھردینا، ٹنخا، شرف اور بزرگی۔

كُعُوبٌ اور كَعَابَةٌ اور كُعُوبَةٌ - چھاتیاں ابر آنا (جیسے

تَكْعِيبٌ ہے)۔

اِكْعَابٌ - جلدی چلنا۔

كَاعِبٌ - وہ لڑکی جس کی چھاتی ابھرائی ہو (اس کی جمع

كَوَاعِبٌ ہے)۔

مَا كَانَ اسْفَلَ مِنَ الْكُعْبَيْنِ فِی النَّارِ - جواز انخنوں

سے نیچی ہو وہ دوزخ میں ڈالی جائے گی۔ (ٹخنہ وہ ہڈی ہے اسی

ہوئی جو پنڈلی اور قدم کے جوڑ پر ہے دونوں طرف۔ توہر پاؤں

میں دو ٹخنے ہیں اور شیعہ کہتے ہیں کہ ٹخنہ وہ ہڈی ہے جو قدم کی

پشت پر ہے)۔

رَأَيْتُ الْفَتْلَى يَوْمَ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ فَرَأَيْتُ الْكِعَابَ

فِي وَسْطِ الْقَدَمِ - میں نے جس روز امام زید بن علی شہید ہوئے

مقتولوں کو دیکھا ان کے ٹخنوں کو قدم کے بیچ میں۔

إِنْ كَانَ لِيَهْدِي لَنَا الْفِنَاعَ فِيهِ كَعْبٌ مِنْ إِهَالَةٍ

فَنَفْرُوحُ بِهِ - ہم کو بھورا کا ایک طباق تھنہ میں دیا جاتا اس پر چربی کا

یا گھی کا ایک ٹکڑا رکھا ہوتا ہم اس کو لے کر خوش ہوتے۔

أَتُونِي بِقُوسٍ وَكَعْبٍ وَنُورٍ - میرے پاس ایک

نوکرے کی بچی ہوئی بھورا اور ایک گھی کا ٹکڑا اور ایک پنیر کا ٹکڑا لے

کر آئے۔

وَاللَّهِ لَا يَزَالُ كَعْبُكَ غَالِيًا - خدا کی قسم تیرا مرتبہ ہمیشہ

بلند رہے گا (ہمیشہ تجھ کو شرف اور علو حاصل رہے گا۔ یہ ماخوذ ہے

كَعْبُ الْقَنَاطَةِ سے یعنی برہمچھی کی پورہ دو گرہوں (گانٹھوں) کے

درمیان ایک کعب ہوتا ہے اور جو چیز بلند اور مرتفع ہو اس کو کعب

کہیں گے)۔

كَعْبَةٌ كَوَعْبَةٍ اِسِي لَنْ كَمَا جَاتَا هِي كَدَه بَلَنْدَا اِرْعَالِي شَان

ہے (بعض نے کہا اس وجہ سے کہ وہ کعب یعنی مربع ہے)۔

كَعْبٌ - اہل حساب کی اصطلاح میں کعب یہ ہے اگر ایک

عدد کو فی نفسہ ضرب دیں تو حاصل مال اور مجدد رکھلاتا ہے اور وہ

عدد شی اور جذر اس حاصل ضرب کو پھر اس عدد میں ضرب کریں تو

حاصل ضرب۔ اخیر کو کعب کہتے ہیں اور اہل پیمائش کی اصطلاح میں

کعب وہ جسم ہے جس کو چھ مربع احاطہ کریں۔

كَعْبِيَّةٌ - ایک فرقہ ہے معتزلہ کا جن کا پیشوا ابو القاسم بن

محمد کعبی تھا۔

لَا وَصَنَ اسْنَانَ الْعَرَبِ كَعْبَةٌ - میں اس کے ٹخنے

سے عرب کے دانتوں کو روندواؤں گا۔

يُقَالُ لَهُ الْكَعْبَةُ الْيَمَانِيَّةُ وَالْكَعْبَةُ الشَّامِيَّةُ - يمن

میں جو کعبہ بنایا گیا تھا۔ اس کو کعبہ یمانیہ کہتے تھے (اور ذی

الخلصہ بھی اسی کا نام تھا)۔ اور مکہ میں جو اصل کعبہ ہے وہ کعبہ

شامیہ کہلاتا تھا۔

هَلْ أَنْتَ مُرِيحِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ وَالْكَعْبَةِ

الْيَمَانِيَّةِ وَالشَّامِيَّةِ - تم مجھ کو ذی الخلصہ اور کعبہ یمانی اور شامی

سے بے فکر کرتے ہو (حالانکہ کعبہ شامی اصل کعبہ کو کہتے تھے مگر

مطلب یہ ہے کہ جب ذی الخلصہ تباہ کر دیا جائے گا تو کعبہ ایک

یہ رہ جائے گا۔ اور یہ الفاظ کہ کعبہ یمانی یا کعبہ شامی کوئی نہیں

کہے گا)۔

كَانَ يَكْفُرُهُ الصَّرْبَ بِالْكَعَابِ - چوسر کے پانے پھینکنا

براجانتے تھے (اکثر علماء کے نزدیک چوسر پھینکنا حرام ہے اور اکثر

صحابہؓ کا بھی یہی قول ہے اور عبداللہ بن مغفل اپنی بیوی کے ساتھ

اس کو کھینا کرتے لیکن بلا شرط اور سعید بن مسیب نے بھی اس کی

اجازت دی ہے اگر شرط نہ ہو۔ یعنی ہار جیت پر کچھ روپے کی شرط

نہ ہو ورنہ سب کے نزدیک بلا اتفاق حرام ہوگا کیونکہ وہ قمار (جوا)

ہے۔ شرط خ کا بھی یہی حکم ہے کہ بغیر شرط لگائے بعض نے اس کا

کھیننا جائز رکھا ہے اور اکثر نے مکروہ کہا ہے)۔

لَأَنْ أَحْضَحَصَ فِي يَدِي جَمْرَتَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ

أَحْضَحَصَ كَعْبَتَيْنِ - اگر میں اپنے ہاتھ میں دو انگارے

پھراؤں تو اس سے اچھا ہے کہ چوسر کے دو پانے پھراؤں۔

لَا يَلْبَلُ كَعْبَاتِهَا أَحَدٌ يَنْتَظِرُ مَا تَحِيُّ بِهِ إِلَّا لَمْ

يَرَحْ رَانَحَةَ الْحَنَةِ - چوسر کے پانسوں کو جو کوئی ہاتھ میں

پھرائے وہ انتظار کر رہا ہو کہ پانسا کیسا پڑتا ہے تو وہ بہشت کی

وہی ہیں یا کڑی کا گھر (یہ عمرو بن عامرؓ نے معاویہؓ سے کہا)۔

كَعْبُ يَكَاغُ - نامرد بزدل، ضعیف، ناتوان۔

كُعُوعُ - ناتوانی، بزدلی۔

اِكْعَاعُ - نامرد کرنا۔

مَا زَالَتْ قُرَيْشٌ كَاعَةً حَتَّى مَاتَ أَبُو طَالِبٍ -

قریش کے لوگ آنحضرتؐ کو ستانے میں برابر بزدل اور ذر پوک

رہے (ابوطالب کے رعب سے آنحضرتؐ کو ایذا نہیں دے سکتے

تھے) جب ابوطالب مر گئے تو لگے جرأت کرنے (دیدہ دلیر

ہو گئے)۔ ایک روایت میں كَاعَةً ہے بہ تخفیف میں۔

كَعُكُ - کھانے کا کاک جو آٹے اور دودھ اور شکر سے بناتے

ہیں یہ معرب ہے کاک کا یا ایک یا۔ روٹی پکٹ۔

كَعُكَعَةٌ - روٹنا، پیچھے ہٹانا۔

تَكْعُكُ - پیچھے ہٹنا جیسے تگنا کا ہے۔

كُعُكُعُ - نامرد، ناتوان، بزدل۔

رَأَيْتَاكَ تَكْعُكُعْتَ - ہم نے آپ کو دیکھا آپ (نماز

میں) پیچھے سر کے (ایک روایت میں كَعُكُعْتَ ہے معنی وہی

ہیں)۔

كَعْمٌ - منہ باندھ دینا تاکہ کاٹ نہ سکے نہ کھاسکے ہٹا دینا۔

كَعْمٌ اور كَعْمُومٌ - بوسہ دینا۔

مُكَاعِمَةٌ - کسی کو اپنے ساتھ ایک ہی کپڑے میں لٹانا

پٹانا، بغیر کسی آڑ کے یا مونہہ کے دوسرے کے منہ پر رکھنا جیسے

بوسہ لیتے ہیں۔

نَهَى عَنِ الْمُكَاعِمَةِ - مکامہ سے منع فرمایا۔

دَخَلَ إِخْوَةَ يُوْسُفَ مِصْرَ وَقَدْ كَعَمُوا أَلْوَاةَ

إِبْلِهِمْ - حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائی جب مصر میں داخل

ہوئے تو انھوں نے اپنے اونٹوں کے منہ (مچھیکے یا دہانہ سے)

باندھ دیئے تھے (ایسا نہ ہو کسی کا کھیت چر جائیں اس کا نقصان

کریں)۔

فَهُمْ بَيْنَ خَائِفٍ مَتَمُّوعٍ وَ سَاكِتٍ مَكْعُومٍ - ان کا یہ

حال ہے کوئی تو ان میں ڈرا ہوا ذلیل اور خوار ہے اور کوئی خاموش

منہ بندھا ہوا (یہ حضرت علیؓ نے اولیاء اللہ کی صفت بیان کی)۔

خوشبو نہ سونگھے گا۔

فَجَعَلَتْ فَنَاءَهُ كَعَابَ عَلِيٍّ إِحْدَى رُكْبَتَيْهَا - ایک

جوان لڑکی جس کی چھاتیاں ابھرائی تھیں اپنے ایک گھٹنے کے بل

بیٹھی۔

مَنْ لِكَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ فَإِنَّهُ قَدْ آذَى اللَّهَ وَ

رَسُولَهُ - کعب بن اشرف سے کون سمجھ لیتا ہے (کون اس کو قتل

کرتا ہے) اس نے اللہ اور اس کے رسول کو ایذا دی ہے۔ (یہ

شخص یہودیوں میں بڑا مال دار رئیس تھا عہد شکنی کر کے قریش کے

کافروں کو مسلمانوں سے لڑنے کے لئے ابھارتا تھا ان کی روپے

سے مدد کرتا، آنحضرتؐ کی بجا اشعار میں کیا کرتا لوگوں کو اسلام

لانے سے روکتا تھا)۔

كَعْبُ الْأَحْبَارِ - (عالموں کے کعب یعنی صدر) یہ اہل

کتاب کے بڑے عالم تھے۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ کی خلافت میں

مسلمان ہوئے اسی لئے ان کا شمار تابعین میں ہے۔

أَصْلَحَكَ اللَّهُ أَيُّنَ الْكُعْبَانِ فَقَالَ هُنَا يَعْسِي

الْمُفْصَلُ دُونَ عَظْمِ السَّاقِ - (زرارہ اور بکر نے امام محمد باقرؑ

سے پوچھا) خدا تمہارا بھلا کرے تجھے کہاں ہیں؟ انھوں نے فرمایا

اس جگہ یعنی وہ جوڑ جو پنڈلی کی ہڈی کے پاس ہے۔

أَعْلَى اللَّهُ كَعْبِي بِكُمْ - اللہ تعالیٰ نے میرا مرتبہ

تمہارے سب سے بلند کیا۔

كَعْبُ بْنُ لُؤَيٍّ - آنحضرتؐ کے اجداد میں ایک

شخص تھے۔

كَعْتُ - بونا، ٹھگنا۔

اِكْعَاتٌ - جلد چلنا اور بیٹھ جانا۔

كُعْتَةٌ - شیشہ کا ڈھکن۔

كُعَيْتٌ - لال یا بلبل (نُعْرٌ بھی کہتے ہیں جس کی تصغیر

نُعَيْرٌ ہے)۔

كُعْدُبٌ يَكُعْدُبُهُ - پانی کا حباب، بلبلہ۔

اَتَيْتَكَ وَ اِنَّ اَمْرَكَ كَحَقِّ الْكُهُولِ اَوْ كَالْكُعْدُبَةِ -

میں تمہارے پاس اس وقت آیا جب تمہارا کام کڑی کے جالے

کی طرح یا حباب کی طرح تھا (ایک روایت میں جُعْدُبُهُ ہے معنی

تعریف پسند فرماتے جو اعتدال کے ساتھ آپ کی صحیح تعریف کرتا اس میں افراط و تفریط نہ ہوتی یعنی جو آپ کی واقعی شان ہے نہ اس سے بڑھاتا نہ گھٹاتا۔

عَنِ الْعُلَامِ مَشَاتَانِ مُكَافِئَتَانِ - عقیقہ میں لڑکے کی طرف سے دو ہم عمر بکریاں ذبح کرنا چاہئیں یا قریب قریب عمر کی (بعض نے کہا مُكَافِئَتَانِ کے معنی ہی ہیں کہ دونوں مسنہ ہوں یا کم سے کم جذع ہوں جو قربانی کے لئے بھی کافی ہو۔ نہایہ میں ہے کہ محدث لوگ مُكَافِئَتَانِ بے فخرہ فاڑھتے ہیں۔ بعض نے اس کے یہ معنی لئے ہیں کہ ایک کے بعد ہی متصل دوسری ذبح کی جائے بیچ میں فاصلہ نہ ہو یعنی یہ نہ ہو کہ ایک آج ذبح کریں ایک کل بلکہ دونوں کو ایک ساتھ ہی ایک کے بعد ایک ذبح کریں)۔
وَرُوحُ الْقُدْسِ لَيْسَ لَهُ كِفَاءٌ - حضرت جبریلؑ کا کوئی ہمسر اور برابر والا نہیں ہے (یعنی فرشتوں میں ان کا درجہ سب سے بڑھ کر ہے)۔

فَنظَرَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ مَنْ يُكَافِي هَؤُلَاءِ - پھر ان کی طرف دیکھا اور کہنے لگا کون ان کا مقابلہ کر سکتا ہے۔
لَا أَقَاوِمَ مَنْ لَا كِفَاءَ لَهُ - میں اس شخص سے مقابلہ نہیں کر سکتا جس کا کوئی جوڑ نہیں ہے (یعنی شیطان کا)۔
لَا تَسْتَسْلِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخِيهَا لِتُكْفِيَ مَا فِيهَا - انانہا۔ کوئی عورت اپنے خاوند سے یہ درخواست نہ کرے کہ اس کی سوکن کو طلاق دے دے تاکہ اس کے برتن میں جو کچھ ہے وہ بھی خود انڈیل لے (اس کا حصہ بھی خود لے لے)۔

كَانَ يُكْفِي لَهَا الْإِنَاءَ - آنحضرتؐ ملی کے لئے برتن جھکا دینے (تاکہ وہ آرام کے ساتھ پانی پی لے)۔
وَتُكْفِي إِنْكَ - تو ہاں برتن اوندھادے (کیونکہ جانور میں دودھ نہیں رہا جو اس میں دو ہے)۔

أَجْرٌ مَنْ يَمُرُّ رَجُلٌ يَتَكْفَى بِهِ الصِّرَاطُ - اخیر میں ایک شخص پل صراط پر سے گزرے گا اس کو لے کر پل جھک جائے گا (الٹ جائے گا)۔

عَمِيرَةٌ مُكْفِيَةٌ رَيْبًا بِرَيْبَانَا - یہ کھانا نہ لوٹا گیا نہ الٹا گیا نہ اس کی خواہش اور طلب چھوڑی گئی اے پروردگار ہمارے یا ہمارا

بَابُ الْكَافِ مَعَ الْفَاءِ

كُفًّا - پھیر دینا، اوندھا کرنا، الٹ دینا، پیچھے لگنا، داخل ہونا، ہانک دینا، لوٹ جانا، شکست پانا۔
مُكَافَأَةٌ اور كِفَاءٌ - بدلہ دینا، مشابہ ہونا، برابر ہونا، نظیر ہونا، ناک میں رہنا، مقابل ہونا، دفع کرنا۔
اِكْفَاءٌ - مائل ہونا، جھکانا، الٹ دینا، ڈالنا۔
تَكَافُؤٌ - برابر ہونا، شکست پانا۔
اِنْكِفَاءٌ - لوٹ جانا، متفرق ہو جانا، بدل جانا۔
اِحْتِفَاءٌ - جھکانا، اپنے اوپر الٹ لینا تاکہ جو کچھ برتن میں ہے وہ سب مل جائے۔

اِسْتِكْفَاءٌ - سال بھر کے لئے اونٹوں کے فوائد مانگنا۔
كِفَاءَةٌ - برابری، مساوات۔
كُفُوٌ يَأْكُفُوُ يَكْفُوُ - مثل اور برابر، ہمسر بر (اس کی جمع اِكْفَاءٌ اور كِفَاءٌ ہے)۔

الْمُسْلِمُونَ تَتَكَفَّوْا دِمَاؤُهُمْ - مسلمانوں کے خون ایک دوسرے کے برابر ہیں (یعنی قصاص اور دیت اور تمام احکام میں یہ نہیں کہ شریف اور خاندانی مسلمان کا خون اعلیٰ درجہ کا ہو اور (رزق یا غریب مسلمان کا کم درجہ کا بلکہ سب مسلمان برابر ہیں)۔

كِفَاءَةٌ - نکاح میں یہ ہے کہ خاوند عورت کے ہمسر ہو حسب نسب دین داری تمول وغیرہ میں۔

كَانَ لَا يَقْبَلُ النِّسَاءَ إِلَّا مِنْ مُكْفِيَةٍ - آنحضرتؐ اس شخص کا تعریف کرنا منظور کرتے جس پر کچھ احسان کرتے (بغیر احسان کے) تاخوانی پسند نہ فرماتے۔ ابن انباری نے کہا یہ تفسیر غلط ہے کیونکہ آنحضرتؐ کا احسان سارے عالم پر ہے اور آپ کی تعریف کرنا ایسا فرض ہے جس کے بغیر اسلام پورا نہیں ہوتا۔ بلکہ صحیح تفسیر یہ ہے کہ آنحضرتؐ اس کی تعریف قبول فرماتے جس کو سچا مسلمان جانتے جو دل سے تعریف اور شاکر تالیکن منافقوں کی تعریف کو قبول نہ کرتے جو صرف زبانی جمع خرچ ہوتا۔ ازہری نے کہا ایک اور مطلب بھی ہو سکتا ہے یعنی آنحضرتؐ اسی کی

لَعَالِي الْخَالِدِيَّةِ

ص ش ز ر ذ خ ح ج ث ت ا ب ت ج

پروردگار نہ تو لوٹا یا گیا ہے نہ رخصت گیا (ایک روایت میں عَمِيرٌ مَكْفِيٌّ ہے یعنی نہ اس کو کوئی کھانا کھلاتا ہے نہ اس کو کوئی اور کافی ہے) بلکہ وہ خود سارے جہان کو کافی ہے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اس کی تعریف اور ستائش نہ چھوڑی گئی ہے۔ بلکہ ہم ہمیشہ اس کی تعریف کرتے رہتے ہیں۔ اور نہ رخصت کی گئی (یعنی آخری ستائش نہیں ہے بلکہ اس کے بعد اور ستائش ہے وَلَا مُسْتَعْنَى عَنْهُ نہ اس کی تعریف سے بے پرواہی ہو سکتی ہے۔ ایک روایت میں وَلَا مَكْفُورٌ ہے یعنی تیری نعمت کی ناشکری نہیں ہے)۔

رَاى شَاةً فِى كِفَاةِ النُّبْتِ - ایک بکری دیکھی گھر کے پچھلے حصے میں (نہا یہ میں ہے کہ كِفَاةً يَكُ يَادُو كِبْرُءِ جَوْلَا كِر سِيْنَةَ جَاتِے ہيں اور گھر کے عقب میں لگا دیے جاتے ہيں اس كى جمع اَكْفِيْمَةٌ هِے)۔

اِنْ كَفَّأ لَوْ نُهُ عَامَ الرَّمَادَةِ - حضرت عمر کا رنگ بدل گیا جس سال قحط پڑا تھا (آپ کو عام لوگوں کی فکر دامن گیر تھی دوسرے پیٹ بھر کر کھانا چھوڑ دیا تھا)۔

مَالِيْ اَرَى لَوْنَكَ مُنْكَفَاً - کیا وجہ ہے میں تمہارا رنگ بدلا ہوا یا تا ہوں (یعنی بھوک سے)۔

اِنَّ رَجُلًا اِسْتَرَى مَعْدِنًا بِمِآءِ شَاةٍ مُّتْبِعٍ فَقَالَتْ لَهُ اُمَّةُ اِنَّكَ اِسْتَرَيْتَ بِنَلَا نِيْمَاءِ اَمْتَانَهَا مِآءَةً وَّ اَوْلَادَهَا مِآءَةً وَّ كُفَّاتَهَا مِآءَةً - ایک شخص نے سو جننے والی بکریوں کے بدلے جن کے ساتھ ان کے بچے بھی ہوں ایک کان خریدی تو اس کی ماں کہنے لگی تو نے تین سو بکریوں کے بدلے خریدی سو تو اصل بکریاں اور سوان کے بچے اور سو دوسرے بچے جو ان کے بعد پیدا ہوں گے (نہا یہ میں ہے کہ اونٹوں میں كُفَاةٌ يِه هِے کہ ان كى دو كلكزىاں كى جائیں اور ہر سال ایک كلكزى بچے جنے اور ایک كلكزى خالى چھوڑ دى جائے يه بچہ كئشى يه كعمه طرئق هِے جيسے زراعت كى زمين ميں كيا كرتے ہيں کہ ایک قطعہ ميں ایک سال كھتى كرتے ہيں دوسرے سال اس كو خالى چھوڑ ديتے ہيں دوسرے قطعہ ميں كاشت كرتے ہيں تا کہ زمين كى قوت بحال ہو جائے۔ عرب لوگ كبتے ہيں وَهَبْتَ لَهُ كُفَاةً نَاقِئِيْ ميں نے اپنى اونٹنى كا فائدہ ایک سال كے لئے اس كو دے ديا يعنى اس كا دودھ اس كے بال اس كا بچہ۔ از ہرى نے كہا بكرىوں كے ہر پيدائش ميں سو بچے اس لئے ركھے كہ بكرىوں كے اونٹوں كى طرح دو حصے نہيں كرتے بلكہ سب پر زكو چڑھاتے ہيں اور سب حاملہ ہو جاتى ہيں تو سو بكرىوں كے سو بچے پيدا ہوتے ہيں)۔

اِنَّهٗ كَانَ يُكْفِيْ فِى شِعْرِهٖ - نابغا نے شعروں ميں ا كفا كيا كرتا تھا (يعنى روى كى حر كات مختلف ركھتا كئى زير كئى زير كئى پيش اس كو اَقْوَاءُ هِے كبتے ہيں۔ بعض نے كہا ا كُفَا يِه هِے کہ قافىوں ميں فرق ہو ایک ہى حرف كا التزام نہ رہے)۔

ثُمَّ اِنْكَفَا اِلَى كَيْشِيْنَ اَمْلَحِيْنَ فَلَذَّبَحَهُمَا - پھر آپ دو چنگبرے مینڈھوں کی طرف بھگے ان دونوں کو ذبح کیا۔

فَاَصْعَ السَّيْفِ فِى بَطْنِهٖ ثُمَّ اِنْكْفَى عَلَيْهِ - میں اس کے پیٹ پر تلوار رکھ کر اوپر سے جھک رہا تھا (تلوار پر زور دے رہا تھا تا کہ پیٹ کے پار نکل جائے)۔

وَتَكُونُ الْاَرْضُ خُبْرَةً وَّ اِحْدَةً يَكْفَاها الْجَبَّارُ بِيَدِهٖ كَمَا يَكْفَى اَحَدُكُمْ خُبْرَتَهٗ فِى السَّفَرِ - اور ساری زمین ایک روٹی کی طرح ہو جائے گی پروردگار اس کو اس طرح (باتھوں پر) لگائے گا جیسے تم میں سے کوئی سفر میں اپنی روٹی ہاتھوں پر لٹتا ہے (تختے پر نہیں بیٹتا ایک روایت میں يَتَكْفَىها هِے معنی وہی ہيں۔ اب حديث كے دو مطلب ہو سكتے ہيں ایک يه كہ بقدرت الهى سارى زمين ایک روٹى بن كر بہشتيوں كى غذا ہوگی دوسرے يه كہ بہشت كى نعمتوں اور روٹیوں كے مقابل سارى زمين ایک روٹى كى طرح بے حقيقت ہوگی)۔

كَانَ اِذَا مَشَى تَكْفَى تَكْفِيًا - آنحضرت جب چلتے تو آگے کو زور دے کر جھک کر چلتے (جیسے مستعد اور طاقتور لوگوں کی چال ہوتی ہے۔ بعض نے کہا دائیں بائیں جھک جھک کر یہ آپ کی طبعی چال تھی جو بری نہیں ہے بری جب ہے کہ اترانے اور غرور کرنے کی نیت سے اس طرح چلے)۔

وَلَنَا عِبَاءٌ تَانِ تَكْفَايُ بِيَهْمَا عَيْنِ الشَّمْسِ - ہمارے پاس دو کھیل تھے جن سے ہم سورج کا مقابلہ کرتے (یعنی دھوپ کی روک کرتے)۔

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی	لَعَلَّاتِ الْحَدِيثِ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	-----------------------

وہ ناطہ جوڑنے والا نہیں ہے (بلکہ ناطہ جوڑنے والا وہ ہے جو خود ابتداء اپنے رشتہ داروں کے ساتھ سلوک کرے یا جو رشتہ دار اس سے بدسلوکی کرے ناطہ کاٹ دے اس کے ساتھ اچھا سلوک کرے)۔

اَكْفَاءُ كِرَامٍ۔ ہاں یہ لوگ ہمارے جوڑ کے برابر والے اور ہماری طرح عزت دار ہیں (یہ عتبہ اور شیبہ اور ولید بن عتبہ نے اس وقت کہا جب حضرات حمزہؓ اور علیؓ اور عبیدہ ان کے مقابل ہوئے)۔

بِحَضْرَةِ الْأَكْفَاءِ۔ اپنے برابر والوں کے سامنے۔
وَلَكُفَّانٍ كَمَا تَكْفَأُ السَّفِينَةُ فِي أَمْوَاجِ الْبَحْرِ۔ تم اس طرح لٹے جاؤ گے جیسے کشتی سمندر کی موجوں میں الٹ جاتی ہے۔

فَاكْفَاءَهُ بِيَدِهِ عَلَيَّ يَدِي الْمَيْمَنِي۔ (محمد بن حنفیہ حضرت علیؓ کے لئے وضو کا پانی لے کر آئے) آپ نے بائیں ہاتھ سے برتن کو جھکا کر اپنے ہاتھ سے پانی ڈالا۔

كَفَّتْ۔ پھیر دینا، ملا لینا، اپنے پاس روک رکھنا۔
كَفَّتْ اور كَفَّتْ اور كَفَّتْ اور كَفَّتْ۔ جلدی ڈوڑنا، الٹ دینا، جلدی سے بہا دینا۔

تَكْفَيْتُ۔ سیٹ لینا۔
تَكْفَيْتُ۔ جلد اڑنا۔
اِنْكِفَاتٍ۔ پھر جانا، منقبض ہونا، دبلا ہوجانا۔
اِكْتِفَاتٍ۔ جمع کر لینا۔

كِفَاتٍ۔ جہاں سب چیزیں اکٹھی کی جائیں یا ظروف (گو یا یہ جمع ہے كَفَّتْ کی بمعنی ظرف)۔

مَاتَ كِفَاتًا۔ ناگہاں مر گیا (جیسے مَاتَ مَكْفَاتَةً ہے)۔
رَجُلٌ كَفَّتْ يَا كَفَيْتُ۔ جلدی کرنے والا ہلکا باریک۔
اَكْفِنُوا صَبِيَانَكُمْ۔ اپنے بچوں کو اپنے پاس رکھو (جب رات کا اندھیرا پھیلے کیونکہ اس وقت شیطان یا جن نکل کر پھلتے ہیں)۔ بعض نے کہا یہاں اس سے شیطان صفت انسان مراد ہیں۔ بعض نے کہا شیاطین اور جن سے یہاں سانپ مراد ہیں۔ شام ہوتے ہی سانپ ہواخوری کے لئے نکل پڑتے ہیں)۔

فَأَمَرَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِنَتْ۔ آپ نے حکم دیا سب ہانڈیاں اوندھا دی گئیں (ان کا گوشت پھینک دیا گیا چونکہ تقسیم سے پہلے انھوں نے بکریاں کاٹ کر ان کا گوشت چڑھا دیا تھا اور ایسا کرنا دارالحرب میں درست ہے لیکن دارالاسلام میں درست نہیں)۔ بعض نے کہا گوشت پھینک دینے کا حکم آپ نے زجر اور عقوبت کے طور پر دیا چونکہ انھوں نے آنحضرت کو پیچھے چھوڑ دیا اور یہ خیال نہ رکھا کہ شاید دشمن آپ پر حملہ کر دے اور احتمال ہے کہ انھوں نے اس گوشت کو تقسیم میں شریک کر دیا ہوتا کہ مال بے کار ضائع نہ ہو)۔

اَكْفِنُوا الْقُدُورَ۔ ہانڈیاں اوندھا دو۔
فَاكْفَأَ مِنْهُ عَلَيَّ يَدِيهِ۔ پھر برتن کو جھکا کر دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالا (پہلے ہاتھ دھو لئے پھر ہاتھ برتن میں ڈالا اور ہاتھ سے پانی لیتے رہے سارے وضو میں ایسا ہی کیا)۔ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ مستعمل پانی پاک ہے)۔
فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تَكْفِنُوهُ۔ اگر تم اس کا بدلہ نہ کر سکو۔
اَكْفِنُوا الْأَنْبِيَةَ۔ برتنوں کو اوندھا کر دیا کرو (تا کہ اس میں نجاست وغیرہ نہ کرے)۔

أَوَّلُ مَا يُكْفَأُ كَمَا يُكْفَأُ الْإِنَاءُ الْخَمْرُ۔ سب سے پہلے جس کام میں اسلام اوندھا کر دیا جائے گا جیسے برتن اوندھا دیا جاتا ہے وہ شراب ہوگی (لوگ شراب کا استعمال شروع کر دیں گے اور اس کے نام بدل بدل کر اور رکھ لیں گے)۔

اِنْكَفَّتْ بِهِمُ السَّفِينَةُ۔ کشتی ان کو لے کر الٹ گئی۔
مِنْ حَيْثُ أَتَتْهَا الرِّيحُ كَفَّتْهَا۔ جدھر سے ہوا آئے وہ مڑ جاتا ہے (پھر سیدھا ہو جاتا ہے یہ مثال مومن کی دی کہ اس کو تکلیف بھی پہنچتی ہے تو صبر کر لیتا ہے اللہ کی تقدیر پر راضی رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کی تکلیف رفع کر دیتا ہے اور نعمت اور راحت عطا فرماتا ہے برخلاف کافر کے وہ ہمیشہ اچھا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو مہلت دے جاتا ہے پھر ایک بارگی اس کو ایسا سخت پکڑ لیتا ہے کہ جڑ پیڑ سے اکڑ کر فنا ہو جاتا ہے)۔

تَكْفِنُهَا الرِّيحُ۔ ہوا اس کو جھکا تی رہتی ہے۔
لَيْسَ الْوَأَصِلُ بِالْمَكْفَأِيِّ۔ جو شخص احسان کا بدلہ کرے

لَعَلَّهَا الْخَيْرِيَّةُ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

مغرب کے لئے جب لوگ جمع ہوں اور عشاء پڑھ کر اپنے گھروں کو لوٹ جائیں ان دونوں کے درمیان (مگر دوسری روایت میں ہے کہ صلوٰۃ الاوابین چاشت کی نماز ہے جس وقت دھوپ کی شدت ہو اور اونٹ کے بچوں کے پاؤں جلے لگیں)۔

حُبِّبَ إِلَيَّ النَّسَاءَ وَالطَّيْبُ وَرَزَقْتُ الْكَيْفِيَّةَ۔
مجھ کو دنیا میں عورتیں اور خوشبوئیں پسند ہیں اور اپنی روزی کی اصلاح کرنا اس کو اکٹھا کرنا (بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے مجھ کو کفیت ملی یعنی جماع کی قوت۔ دوسری حدیث میں ہے کہ حضرت جبرائیل میرے پاس ایک ہانڈی لائے جس کو کفیت کہتے تھے میں نے جو اس میں تھا وہ کھایا تو چالیس مردوں کی قوت میں نے اپنے میں پائی۔ عرب لوگ چھوٹی دیگ کو کفیت کہتے ہیں)۔

أُعْطِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَيْفِيَّةَ۔ آنحضرت ﷺ کو کفیت دی گئی تھی (یعنی جماع کی طاقت)۔

كَيْفُتُ إِلَى ذُنَيْبَةَ۔ مجھ کو ایک دوسری مصیبت اسی قسم کی آئی (یہ ایک مثل ہے)۔
کفیتہ۔ بقیع (قبرستان) مدینہ طیبہ کو بھی کہتے ہیں کیونکہ سب مردے وہاں دفن ہوتے ہیں اور جمع ہوتے ہیں۔ بعض نے کہا اس لئے کہ وہ مردوں کو جلدی گلا دیتا ہے کیونکہ وہاں کی زمین شور ہے)۔

وَفِي الْحَدِيثِ فِي قَوْلِهِ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كَيْفَاتًا قَالَ دَفَنَ الشَّعْرَ وَالظُّفْرَ۔ قرآن میں جو کفیات آیا ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ وہاں بال اور ناخن دفن ہوتے ہیں یعنی زمین میں۔

كَفَّحٌ۔ پردہ کھول دینا، مارنا، کھینچنا، مواجہہ کرنا، سامنے آنا، ناگہاں بوسہ لے لینا۔

مُكَافَحَةٌ أَوْ كَفَّاحٌ۔ سامنا کرنا۔

إِكْفَاحٌ۔ کھینچنا، پھیر دینا۔

لَا تَزَالُ مُؤَيَّدًا بِرُوحِ الْقُدُسِ مَا كَفَّاحَتْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ۔ (آنحضرت نے حسان بن ثابت سے فرمایا) تجھ کو

تَكْفِيَتُهُمُ الدُّبَيْلَةُ۔ ان کو طاعون کا پھوڑا قبروں میں اکٹھا کر دے گا (ہلاک کر ڈالے گا)۔

إِذَا مَرَضَ عَبْدِي فَأَكْتُمُوا لَهُ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي صِحَّتِهِ حَتَّى أَعْفِيَهُ أَوْ أَكْفِتَهُ۔ فرشتوں سے اللہ تعالیٰ جل شانہ فرماتا ہے جب میرا بندہ بیمار ہو تو اس کے نامہ اعمال میں اتنے ہی اعمال کا ثواب لکھو جتنے وہ تندرستی کے زمانہ میں کیا کرتا تھا یہاں تک کہ میں اس کو اچھا کر دوں یا قبر سے ملا دوں (مار ڈالوں)۔ زمین کو کفیات کہتے ہیں کیونکہ اس میں مردے زندہ سب اکٹھے ہوتے ہیں زندہ تو اس کی پشت پر رہتے ہیں اور مردے اس کے شکم میں)۔

حَتَّى أُطْلِقَهُ مِنْ وَثَاقِي أَوْ أَكْفِتَهُ إِلَيَّ۔ یہاں تک کہ میں اس کو اپنے بند سے چھوڑ دوں یا مٹی میں ملا دوں۔

نَهْنِيْنَا أَنْ نَكْفِتَ الْبَيَّابَ فِي الصَّلَاةِ۔ ہم کو نماز میں کپڑے سینٹنے سے ممانعت ہوئی (جیسے بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ کپڑوں کو گرد وغیرہ سے بچانے کے لئے رکوع اور سجدے میں جاتے وقت اٹھا کر سمیٹ لیتے ہیں)۔

وَلَا نَكْفِتُ الْبَيَّابَ۔ اور ہم کپڑوں کو نہ سمیٹیں (مجمع الحجار میں ہے کہ کپڑا اٹھا کر نماز پڑھنا یا آستین اٹھا کر یا بال بگندھے ہوئے جوڑا بندھا ہوا مکروہ تتریبی ہے ہر حال میں خواہ نماز کے لئے عمدہ ایسا کرے یا پہلے سے کئے ہوئے ہو بہتر یہ ہے کہ بالوں کو اور کپڑوں کو چھٹا رہنے دے ان کو زمین پر گرنے دے)۔

كَانَ يَظْهَرُ الْكُوفِيَّةَ فَانْتَمَتْ إِلَى بَيُوتِهَا فَقَالَ هَذِهِ كَيْفَاتُ الْأَحْيَاءِ ثُمَّ انْتَمَتْ إِلَى مَقَابِرِ فَقَالَ وَهَذِهِ كَيْفَاتُ الْأَمْوَاتِ۔ امام قسمی گوونہ میں تھے انھوں نے وہاں کے گھروں کو دیکھا تو کہا یہ زندوں کا کفیات ہے (یعنی زندے یہاں اکٹھے ہوتے ہیں) پھر قبرستان کو دیکھا اور کہا یہ مردوں کا کفیات ہے (گویا اس آیت کی تفسیر اَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كَيْفَاتًا أَحْيَاءَ وَ أَمْوَاتًا)۔

صَلَاةُ الْأَوَابِينَ مَا بَيْنَ أَنْ يَنْكَفِتَ أَهْلُ الْمَغْرِبِ إِلَى أَنْ يَتَوَبَّ أَهْلُ الْعِشَاءِ۔ صلوٰۃ الاوابین وہ نماز ہے کہ

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی نَحْلَةُ الْحَدِيثِ

حضرت جبرئیل مدد دیتے رہیں گے برابر جب تک تو اللہ کے رسول کی طرف سے مشرکوں کا مقابلہ کرتا رہے گا (ان کے طعنوں کا جواب دیتا رہے گا)۔

إِنَّ اللَّهَ كَلَّمَ أَبَاكَ كِفَاخًا - اللہ تعالیٰ تیرے باپ سے (جو جنگ احد میں شہید ہوا) سامنا کر کے باتیں کیں کوئی پردہ حائل نہیں رہا نہ کوئی واسطہ بلکہ خود اللہ تعالیٰ نے بالمشافہ باتیں کیں یہ آنحضرتؐ نے جاہڑ سے فرمایا۔
أَعْطَيْتُ مُحَمَّدًا كِفَاخًا - میں نے محمد کو بہت چیزیں دیں (دنیا اور آخرت کی نعمتیں)۔

إِنِّي لَا أَكْفَحُهَا وَأَنَا صَائِمٌ - میں عورت کا اچھی طرح منہ سے منہ لگا کر بوسہ دیتا ہوں حالانکہ میں روزہ دار ہوتا ہوں (معلوم ہوا بوسہ دینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا)۔

قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ وَأَنْتَ صَائِمٌ قَالَ نَعَمْ وَأَكْفَحُهَا - ابو ہریرہؓ سے لوگوں نے کہا تم روزہ دار ہو کر بوسہ دیتے ہو؟ انھوں نے کہا ہاں میں اچھی طرح منہ سے منہ لگا کر بوسہ دیتا ہوں۔
يُكَافِحُ الْأُمُورَ كُلَّهَا بِمَا فِيهَا مِنْ حُرْمَةٍ -

كُفِّرُ (بہ ضم و فتح کاف) انکار کرنا (یہ ضد ہے ایمان کی جیسے كُفُورٌ اور كُفْرَانٌ ہے) خدا کی نئی کرنا اس کو معطل بنانا ڈھانپ لینا ناشکری کرنا۔

تَكْفِيرٌ - کسی کو کافر کہنا چھپا لینا معاف کرنا، میٹ دینا کفارہ دینا۔
مُكَافَرَةٌ - انکار کرنا نال مثلوں کرنا۔
اِكْفَارٌ - کافر بنانا کفر کی طرف مائل کرنا۔
تَكْفُورٌ - مشہور دوا ہے۔

أَلَا لَأَتْرَجِعَنَّ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ - دیکھو ہوشیار رہو میرے بعد کہیں کافر نہ ہو جانا ایک دوسرے کی گردن مار کر (آپس میں ناسحق لڑکر) بعض نے کہا کافر سے یہاں ہتھیار بند مراد ہے۔ جیسے عرب لوگ کہتے ہیں كُفَّرَ فَوْقَ دِرْعِهِ اپنے کرتے پر ایک کپڑا اور پہن لیا۔ بعض نے کہا ہتھیار کفر مراد ہے۔
مَنْ قَالَ لِأَخِيهِ يَا كَافِرٌ فَقَدْ بَاءَ بِهِ أَحَدُهُمَا - جس

شخص نے اپنے بھائی کو جو اسلام کا دعویٰ کرتا ہو کافر کہا تو دونوں میں سے ایک پر ضرور کفر لوٹ چکا (اگر جس کو کافر کہا وہ واقعی کافر اور کہنے والا سچا ہے تو وہ کافر ہوگا ورنہ کفر کہنے والے کی طرف لوٹ جائے گا۔ یہ اپنے بھائی مسلمان کی تکفیر کرنے کی وجہ سے خود کافر ہو جائے گا)۔

قِيلَ لَهُ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ قَالَ هُمْ كُفْرَةٌ وَ لَيْسُوا كُفْرًا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ - عبد اللہ بن عباسؓ سے پوچھا گیا جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب کے موافق فیصلہ نہ کریں (قرآن و حدیث کو چھوڑ کر عقلی قوانین مثلاً تعزیرات ہند یا قانون معاہدہ کے مطابق حکم دیں) کیا وہ کافر ہیں انھوں نے کہا بے شک وہ کافر ہیں مگر اس درجہ کے کافر نہیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کو یا قیامت کو نہیں مانتے (اس قول سے یہ ثابت ہوا کہ عبد اللہ بن عباسؓ کے نزدیک کفر کے مراتب ہیں بعض کفر تو ایسا ہے جو اسلام سے بالکل خارج کر دیتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا انکار پیغمبروں کا یا اللہ کی کتابوں کا یا قیامت کا یا ملائکہ کا اور بعض کفر اس سے کم درجہ کا ہے جس سے آدمی بالکل اسلام سے خارج نہیں ہوتا مگر کفر کے قریب پہنچ جاتا ہے کیوں کہ وہ کافروں کا سائل کرتا ہے جیسے خلاف شرع حکم دینا یا مومن کو عداً بلا وجہ شرعی قتل کرنا)۔

إِنَّ الْأَوْسَ وَالنَخَزْرَجَ ذَكَرُوا مَا كَانُوا مِنْهُمْ فِي الْأَجَاهِلِيَّةِ فَتَنَارَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ بِالسُّيُوفِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَ كَيْفَ تَكْفُرُونَ وَ أَنْتُمْ تُنَادُونَ عَلَى كُفْرِكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ - اوس اور خزرج قبیلے والوں نے جاہلیت کے زمانہ کی لڑائیوں کا ذکر کیا (جو وہ ایک دوسرے سے کیا کرتے تھے تو ان کو جوش آ گیا) اور تلواریں لے کر لگے ایک دوسرے پر حملہ کرنے تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری۔ تم کیوں کفر کرتے ہو حالانکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اللہ کا رسول بھی موجود ہے (تو یہاں کفر سے کفر حقیقی (جو ایمان کی ضد ہے) مراد نہیں بلکہ حق بات کو چھپانا اور اخوت ایمانی کو بادیانا۔ میں کہتا ہوں تَكْفُورٌ کا ترجمہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تم پھر کفر کے زمانے کے چال چلنے لگے اور آپس میں لڑنے جھگڑنے لگے)۔

لَعْنَةُ الْكَافِرِينَ

مانتیں اور خاوند کی ناشکری کرتی ہیں (کفر سے یہی مراد ہے)۔
سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَفِتْنَةٌ كُفْرٌ۔ مسلمان کو برا
کہنا گالی دینا فسق ہے (اس سے آدمی فسق ہو جاتا ہے) اور
مسلمان سے لڑنا (بلاوجہ شرعی) کفر ہے (کفر سے مراد یہاں
ناشکری اور اللہ کے احکام کی مخالفت ہے)۔

مَنْ رَغِبَ عَنْ أَبِيهِ فَقَدْ كَفَرَ۔ جو شخص اپنے باپ سے
نفرت کرے (دوسرے شخص کو باپ بنائے) اس نے ناشکری کی
(باپ کا حق نہ پہچانا)۔

مَنْ تَرَكَ الرِّمَى فَنِعْمَةٌ كَفَرَهَا۔ جس نے تیر اندازی
(یا بندوں کی نشان اندازی) چھوڑ دی (اس کی مشق نہ رکھی) تو
اس نے ایک نعمت کی ناشکری کی۔ (نشانے پر تیر یا گولی مارنا بھی
اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہے ہر مسلمان کو اس کی مشق رکھنا لازم
ہے)۔

وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ۔ اور عرب کے لوگوں میں
جو کافر ہونے والے تھے وہ کافر ہو گئے (نہا یہ میں ہے کہ
آنحضرتؐ کی وفات کے بعد مرتد لوگ دو قسم کے تھے ایک تو وہ جو
دین اسلام سے بالکل پھر گئے ان کے دو گروہ تھے ایک گروہ تو
مسئلہ کذاب اور اسود غسی کا پیرو تھا۔ دوسرا وہ گروہ جو پھر جاہلیت
کے اعتقاد پر آ گیا۔ دوسری وہ قسم جو ایمان سے نہیں پھرے تھے۔
لیکن زکوٰۃ کی فرضیت سے منکر ہو گئے تھے وہ کہتے تھے خُذْ مِنْ
أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةٌ خَاصَّ آنحضرتؐ کے لئے خطاب تھا آپ کے
بعد دوسرے کسی حاکم کو رعایا سے زکوٰۃ لینا درست نہیں۔ حضرت
ابوبکرؓ نے ان لوگوں سے بھی لڑنا ضروری سمجھا)۔

أَلَا لَا تَضْرِبُوا الْمُسْلِمِينَ فِتْنًا لَهُمْ وَلَا تَمْنَعُوهُمْ
حَقَّهُمْ فَتُكْفِرُوا بِهِمْ۔ دیکھو مسلمانوں کو مار کر ان کو ذلیل مت
کرو اور مسلمانوں کی حق تلفی کر کے ان کو کافر مت بناؤ (ایسا نہ ہو
حق تلفی سے وہ تنگ آ کر اسلام سے پھر جائیں اور کافروں میں
شریک ہو جائیں)۔

تَمْتَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
مَعَاوِيَةَ كَافِرًا بِالْعُرْشِ۔ ہم نے آنحضرتؐ کے ساتھ تمتع کیا
اس وقت معاویہ مکہ کے گھروں میں کفر کی حالت میں تھا

إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ أَنْتَ لِيْ عَدُوٌّ فَقَدْ كَفَرَ
أَحَدُهُمَا بِالْإِسْلَامِ۔ جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان سے
کہے تو میرا دشمن ہے تو ان میں سے ایک نے کفر کیا (کفر سے مراد
اللہ کی نعمت کی ناشکری ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو آپس
میں بھائی بھائی کر دینا ان کے دلوں میں الفت اور محبت دینا اپنی
نعمت بیان فرمائی ہے)۔

مَنْ تَرَكَ قَتْلَ الْحَيَّاتِ خَشِيَّةَ النَّارِ فَقَدْ كَفَرَ۔ جو
شخص سانپوں کا مارنا اس ڈر سے چھوڑ دے کہ سانپ بدلہ لیتے
ہیں اس نے کافروں کا سا کام کیا (یہ کافروں کا خیال ہے کہ
سانپ بدلہ لیتا ہے وہ سانپ کی تعظیم کرتے ہیں اس کو مارتے
نہیں چھوڑ دیتے ہیں بعض سانپوں کو دودھ پلاتے ہیں۔ بعض نے
ترجمہ کیا ہے اس نے اللہ کی تقدیر کا انکار کیا یعنی تقدیر الہی پر
بھروسہ نہیں کیا اگر تقدیر میں ضرر پہنچتا ہے تو ضرور پہنچے گا ورنہ
سانپ کچھ نہیں کر سکتا)۔

مَنْ أَتَى حَائِضًا فَقَدْ كَفَرَ۔ جو شخص حیض والی عورت
سے صحبت کرے اس نے کفر کیا (یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم کو نہ مانا کہ
حائضہ عورتوں سے صحبت نہ کرو۔ جب تک وہ پاک نہ ہو
جائیں)۔

إِنَّ اللَّهَ يَنْزِلُ الْعَيْتَ فَيُصْبِحُ قَوْمٌ بِهِ كَافِرِينَ
يَقُولُونَ مِطْرًا بِنَوْءٍ كَذًّا وَكَذًّا۔ اللہ تعالیٰ پانی برساتا ہے
پھر دوسرے دن صبح کو کچھ لوگ کافر بن جاتے ہیں (یہ تو نہیں کہتے
کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے پانی برسایا بلکہ یوں کہتے
ہیں) فلاں ستاروں کے فلاں کارتی میں جمع ہونے سے ہم پر
پانی برسا (حالانکہ یہ سب غلط خیال ہیں تجربہ اور مشاہدہ سے یہ
ثابت ہو گیا ہے کہ ستاروں کے آنے جانے نکلنے اور ڈبنے سے
پانی نہیں برستا)۔

فَرَأَيْتَ أَكْفَرًا أَهْلَهَا نِسَاءً لِكُفْرِهِنَّ قِيلَ أَيْكُفْرُنَ
بِاللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنْ يَكْفُرُونَ الْإِحْسَانَ وَيَكْفُرُونَ الْعَشِيرَ۔
میں نے دیکھا دوزخ میں (مردوں کی یہ نسبت) عورتیں زیادہ
ہیں کیونکہ وہ کفر کرتی ہیں۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ
کیا اللہ تعالیٰ کا انکار کرتی ہیں؟ فرمایا نہیں بلکہ احسان نہیں

لَعْنَةُ الْكَافِرِينَ

م ن و ه ی

ض ط ظ ع غ ف ق ک ل

ہیں۔ نہایہ میں ہے کہ تَکْفِيرُ جھلنا اور سر جھکانا جیسے کوئی تعظیم کے لئے کیا کرتا ہے۔

رَأَى الْحَبَشَةَ يَدْخُلُونَ مِنْ حَوْضَةِ مُكْفِرِينَ قَوْلًا لَهُ ظَهْرُهُ وَ دَخَلَ - عمرو بن امیہ ضمری نے حبشی لوگوں کو دیکھا ایک دریچہ میں سے سر جھکا کر (بڑی تعظیم کے ساتھ) داخل ہوتے ہیں۔ انھوں نے اس کی طرف پشت کی اور داخل ہوئے۔

يُكْرَهُ التَّكْفِيرُ فِي الصَّلَاةِ - نماز میں (بجائت قیام) بہت جھلنا مکروہ ہے (بلکہ سیدھا کھڑا ہونا بہتر ہے۔ اگر خفیف سا جھکے تو کچھ مضائقہ نہیں۔

كَفَّارَتُهَا أَنْ تَصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرْتَهَا - نماز کا وقت فوت ہو جائے بھول جانے کی وجہ سے تو اس کا اتار یہی ہے کہ یاد آتے ہی اس کو پڑھ لے (اور کسی قسم کا فد یہ یا صدقہ ضروری نہیں ہے۔ جیسے رمضان کا روزہ عمد آتوڑنے میں یا احرام کی حالت میں کوئی جنابت کرنے میں کفارہ دینا پڑتا ہے۔

كَفَّارَةٌ - یعنی گناہ کا اتار اور گناہ کو مٹانے والا۔
الْمُؤْمِنُ مُكْفَرٌ - مومن کو مالی اور جانی تکلیفیں پہنچتی رہتی ہیں تاکہ اس کے گناہوں کا اتار ہو جائیں (تو دنیا کی تکلیفوں سے بدل نہ ہونا چاہئے بلکہ گناہوں کا کفارہ سمجھ کر صبر کرنا چاہئے۔)
الْمَوْتُ كَفَّارَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ - موت ہر مسلمان کے لئے کفارہ ہے (کیونکہ موت میں بیماری کی تکلیف اٹھانا پڑتی ہے اور اس سے مسلمان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔)

لَا تَسْكُنُ الْكُفُورَ فَإِنَّ سَاكِنَ الْكُفُورِ كَسَاكِنِ الْقُبُورِ - ایسی زمین میں جا کر مت رہ جہاں لوگ دوری کی وجہ سے نہ جا سکیں ایسی زمین میں رہنے والا قبر میں رہنے والے کی طرح ہے (جیسے مردے سے کوئی نہیں مل سکتا نہ اس سے بات کر سکتا ہے۔ ایسا یہ جنگل میں دور دراز اکیلے رہنے والا اس سے بھی کوئی نہیں ملتا۔ نہایہ میں ہے کہ شام کے ملک والے گاؤں کو کُفْرُ کہتے ہیں۔)

عُرِضَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ مَفْتُوحٌ عَلَيَّ مِنْ بَعْدِهِ كَفْرًا كَفْرًا فَسَرَّ بِذَلِكَ - آنحضرت کو بتلایا گیا وہ ملک جو اللہ تعالیٰ آپ کی وفات

(مسلمان بھی نہیں ہوئے تھے۔ یہ روایت مشکل ہے کیونکہ تمتع حجۃ الوداع میں ہوا تھا اور معاویہ اس سے پہلے جس سال مکہ فتح ہوا تھا۔ مسلمان ہو چکے تھے بعض نے کہا کَافِرٌ بِالْعُرُوشِ سے یہ مراد ہے کہ مکہ کے گھروں میں ذلت اور خواری کے ساتھ پڑا ہوا تھا۔ کوئی اس کا پوچھنے والا نہ تھا۔ بعض نے کہا تمتع سے عمرہ قضا مراد ہے اس وقت تو معاویہ کافر تھے۔)

كَتَبَ إِلَيَّ الْحِجَّاجُ مَنْ أَقْرَبَ بِالْكَفْرِ فَخَلَّ سَبِيلَهُ - حجاج بن یوسف کو عبد الملک بن مروان نے لکھا۔ جو کوئی یہ اقرار کرے کہ مروان کی اولاد کی خلافت کو نہ ماننا کفر ہے اس کو چھوڑ دے (اس سے تعرض مت کر کیونکہ اس سے ہماری حکومت کو کوئی ڈر نہیں ہے۔)

عُرِضَ عَلَيَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ لِيَقْتُلَنِي فَقَالَ إِنِّي لَأَرَى رَجُلًا لَا يَقْرُؤُ الْيَوْمَ بِالْكَفْرِ فَقَالَ عَنْ دَمِي تَخَذَ عَنِي إِنِّي أَكْفَرُ مِنْ حِمَارٍ - حجاج بن یوسف کے سامنے ایک شخص بنی تميم کا لایا گیا تاکہ اس کو مار ڈالے۔ حجاج نے کہا میں تو ایسے شخص کو دیکھتا ہوں جو آج کفر کا اقرار نہیں کرتا (یعنی بنی مروان کی خلافت کا انکار نہیں کرتا۔ حجاج کا یہ مطلب تھا کہ کسی طرح یہ شخص جان کے ڈر سے بنی مروان کی خلافت کو مان لے تو میں اس کو چھوڑ دوں) وہ شخص کہنے لگا کیا تو خون کا ڈر دلا کر مجھ سے فریب کرنا چاہتا ہے میں تو حمار سے زیادہ کافر ہوں (حمار ایک شخص تھا جو ایمان کے بعد کافر ہو گیا تھا۔ اس کی مثال بیان کی جاتی ہے۔)

وَأَجْعَلُ قُلُوبَهُمْ كَقُلُوبِ نِسَاءِ كَوَافِرٍ - ان کے دل ایسے بودے اور مختلف کر دے جیسے کافر عورتوں کے دل (عموماً عورتیں ضعیف الرأى اور ضعیف القلب ہوتی ہیں اور جب کافر ہوں تو اور زیادہ خراب ہوں گی۔)

إِذَا أَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ فَإِنَّ الْأَعْضَاءَ كُلَّهَا تَكْفِيرُ اللِّسَانِ - جب صبح ہوتی ہے تو آدمی کے تمام اعضاء زبان کے سامنے عاجزی کرتے ہیں سر جھکاتے ہیں (کہ ہم کو بلائیں مت ڈالیو۔ زبان ہی گناہوں میں پھنساتی ہے طرح طرح کی آفتیں لاتی ہے اس کی بدولت دوسرے اعضاء مصیبت میں مبتلا ہوتے

لَعَلَّ الْكُفْرَانَ

کے بعد آپ کی امت کے ہاتھوں پر فتح کرائے گا ایک ایک گاؤں اس ملک کا بتلایا گیا۔ آپ یہ خبر سن کر خوش ہوئے۔

لَتُخْرِجَنَّكُمْ الرُّومَ مِنْهَا كُفْرًا كُفْرًا - پھر نصاریٰ تم کو وہاں سے نکال دیں گے ایک ایک بستی کر کے (سب بستیاں تم سے خالی کرالیں گے)۔

أَهْلُ الْكُفُورِ هُمْ أَهْلُ الْقُبُورِ - اجازت جگہوں میں اکیلے رہنے والے مردوں کی طرح ہیں جو قبروں میں رہتے ہیں۔

كَافِرٌ يَأْكُفُّورٌ - آنحضرت کے تیر دان (ترکش) کا نام تھا کیونکہ وہ تیروں کو چھپاتا ہے جیسے خوش کا غلاف میوے کو چھپاتا ہے۔

هُوَ الطَّبِيعُ فِي كُفْرَاءٍ - وہ میوہ ہے غلاف میں۔

كَافُورٌ أَوْ كُفْرَاءٌ - خوش کا غلاف۔

قَشْرُ الْكُفْرُسِيِّ - غلاف کا جھلکہ۔

الْكَلِيلُ كَافِرٌ وَالزَّارِعُ كَافِرٌ - رات چھپانے والی ہے (اپنی تاریکی کی وجہ سے ہر چیز کو چھپالیتی ہے) اور کسان بھی چھپانے والا ہے (وہ تخم کو زمین میں چھپاتا ہے)۔

لَا كُفْرٌ حَتَّى يُمَسَّكَ اللَّهُ - میں نے تو تیرے مرنے تک بھی کافر نہ ہوں گا (یعنی کبھی کافر نہ ہوؤں گا)۔

الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كُفْرَةٌ لِّمَا بَيْنَهُمَا - ایک عمرے سے لے کر دوسرے عمرے تک جتنے گناہ ہوں گے (یعنی صغیرہ گناہ یا ہر قسم کے گناہ) وہ عمرہ ان کا کفارہ ہو جائے گا (یعنی پہلا عمرہ یا دوسرا عمرہ گناہوں کا اتار ہو جائے گا ان گناہوں کا جو

دونوں عمروں کے درمیان کئے جائیں مگر پہلے عمرہ کے کفارہ ہونے میں یہ اشکال ہے کہ گناہ صادر ہونے سے پہلے اس کا کفارہ کیسے ہو سکتا ہے تو ظاہر یہ ہے کہ مراد دوسرا عمرہ ہے۔ ترمذی کی

روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ حقوق الناس معاف نہ ہوں گے جب تک ان کا بدلہ نہ لیا جائے گا اور کبار کی معافی کے لئے توبہ

ضروری ہے اگر صغائر اور کبار کچھ نہ ہوں تو درجوں کی بلندی

ہوگی)۔

وَأَحَافُ الْكُفْرِ - میں کفر کا خوف رکھتا ہوں۔

كَفَّارَةُ النَّذْرِ كُفْرَةٌ الْيَمِينِ - اگر نذر پوری نہ کر سکے تو

جیسا قسم کا کفارہ ہے ویسا کفارہ دے دے (اسی طرح اگر معصیت کی نذر کرے تب بھی لازم ہے کہ نذر پوری نہ کرے اور کفارہ دے دے)۔

فَهَلْ يُكْفِّرُ عَنْهُ أَنْ تَصَدَّقَ عَنْهُ - کیا اس کی طرف سے اگر میں کچھ خیرات کروں تو اس کے گناہوں کا اتار ہوگا۔

صِيَامٌ عَرَفَةَ يُكْفِرُ السَّنَةَ قَبْلَهَا وَبَعْدَهَا - عرفہ کے دن روزہ رکھنا ایک سال پہلے کے اور ایک سال بعد کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

إِنَّمَا هُمَا كُفْرُ الطَّعْنِ فِي الْأَنْسَابِ - دو باتیں کافروں کی حصلتیں ہیں ان میں ایک یہ ہے کہ نسب پر طعن مارنا کسی مسلمان کے خاندان پر عیب لگانا۔

فَأَوْلَيْكَ أَعْدَاءُ الْكُفْرَةِ - وہ ہمارے دشمن کافر ہیں (اگر اس کو حلال سمجھتے ہیں ورنہ ان کا یہ فعل کافروں کا فعل ہے)۔

فَاقْتُلُوا وَالْكَفَّارَ - کافروں سے لڑے (واو بمعنی مع ہے)۔

كَفَّارَةُ الْغَيْبَةِ أَنْ تَسْتَغْفِرَ لَهُ - غیبت کا کفارہ یہ ہے کہ جس کی غیبت کی ہو اس کے لئے مغفرت کی دعا کرے (طحاوی کی روایت میں ہے صرف ندامت اور استغفار کافی ہے۔ یہ اس

حالت میں ہے جب غیبت کرنے والی بات اس شخص تک نہ پہنچی ہو اگر پہنچ گئی ہو تب تو اس سے معاف کرنا ضروری ہے۔ اگر وہ مر گیا ہو یا کسی دور دراز مقام میں ہو تو اس کے لیے استغفار

کرے)۔

حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ فَإِنَّ كَفَّارَتَهُ أَنْ يُعْتَقَهُ - اگر لونڈی غلام کو ایسے قصور پر نرزا دے جو اس نے نہ کیا ہو یا جس میں اس کا اختیار

نہ تھا (اس کو ناحق مارے) تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کو آزاد کر دے۔

سُنِّيَ الْأَزْهَرِيُّ عَمَّنْ يَقُولُ بِخَلْقِ الْقُرْآنِ اتَّسَمِيَهُ كَافِرًا قَالَ الَّذِي يَقُولُهُ كُفْرٌ فَقَالَ فِي النُّمْرَةِ النَّالِيَةِ قَدْ يَقُولُ الْمُسْلِمُ كُفْرًا - ازہری سے پوچھا گیا۔ جو کوئی قرآن کو

مخلوق کہتا ہے تم اس کو کافر کہو گے (معتزلہ اور جرمیہ کا یہی قول ہے)۔ انھوں نے کہا وہ کفر کی بات کہتا ہے (مگر اس سے وہ حقیقی

ا ن ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَالَةُ الْخَائِنَةِ

ہونے کا گویا صدقہ کرنے والے نے اپنا صدقہ قبول کے محل میں رکھ دیا کیونکہ اللہ تعالیٰ ہتھیلی وغیرہ اعضاء اور جوارح سے پاک ہے۔

إِنَّ اللَّهَ إِنْ شَاءَ أَدْخَلَ خَلْقَهُ الْجَنَّةَ بَغْفٍ وَاحِدٍ -
(حضرت عمرؓ نے کہا) اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ایک ہتھیلی میں ساری مخلوقات کو لے کر بہشت میں داخل کر دے (آنحضرتؐ نے یہ سن کر فرمایا عمرؓ کہتا ہے)۔

مُتَّصِدِقٌ بِجَمِيعِ مَالِهِ ثُمَّ يَتَعَدَّى يَسْتَكْفِفُ النَّاسَ -
اپنا سارا مال خیرات کر دے پھر بیٹھے لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہو یا ہتھیلی سے لیتا ہوا یا ایک ہتھیلی کھانا مانگتا ہو جو اس کی بھوک کو دفع کرے۔

خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَتْرُكُهُمْ عَالَةً يَتَكْفِفُونَ النَّاسَ -
(آنحضرتؐ نے سعد بن ابی وقاصؓ سے فرمایا تو اگر اپنے وارثوں کو مال دار چھوڑ جائے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ تو ان کو محتاج چھوڑ جائے۔ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہوئے (سوال کرتے ہوئے بھیک مانگتے ہوئے)۔

كَأَنَّ ظِلَّةً تَنْطِفُ عَسَلًا وَسَمْنًا وَكَأَنَّ النَّاسُ يَتَكْفِفُونَهُ - (میں نے خواب میں ایسا دیکھا کہ) ایک سائبان (چھتہ) ہے اس میں سے شہد اور گھی ٹپک رہا ہے اور لوگ ہتھیلیوں میں اس کو لے رہے ہیں)۔

الْمُنْفِقُ عَلَى الْخَيْلِ كَالْمُسْتَكْفِفِ بِالصَّدَقَةِ -
گھوڑوں پر خرچ کرنے والا (ان کی کھلائی پلائی میں) ایسا ہے جیسے خیرات کے لئے ہاتھ اٹھانے والا (یعنی گھوڑوں کے پالنے میں ایسا ثواب ہے جتنا خیرات کرنے میں اس کی وجہ یہ ہے کہ گھوڑا جہاد کا آلہ ہے اس پر سوار ہو کر کافروں سے مقابلہ کرتے ہیں یہ مستکفؓ بہ الناس سے نکلا ہے یعنی لوگوں نے اس کے گرد جمع ہو کر اس کو گھورنا شروع کر دیا)۔

كَفَّافُ النَّوْبِ - گوٹ، کپڑے کا طرہ یا حاشیہ۔
كَفَّةٌ - جو چیز گول ہو ترازو کے پلڑوں کی طرح۔
وَاسْتَكْفَفُوا جَنَابِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ - عبدالمطلب کے گرد جمع ہوئے ان کو دیکھنے لگے۔

کافر نہیں ہو جاتا جب تک صراحتاً اصول اسلام کا انکار نہ کرے) تیسری مرتبہ انھوں نے کہا کہ مسلمان کبھی کفر کی بات بھی کہہ دیتا ہے۔

الْكُفْرُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَلَى خَمْسَةِ أَوْجُهٍ - امام جعفر صادقؑ نے فرمایا اللہ کی کتاب میں کفر کی پانچ قسمیں ہیں (کفر جو داس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ مطلق خدا کا انکار کرنے دوسرے یہ کہ دل میں یقین ہو مگر زبان سے عناد کے طور پر انکار کرے۔ تیسرے یعنی ناشکری۔ چوتھے اللہ کے بعض احکام پر عمل کرنا بعض کو چھوڑ دینا (مثلاً نماز روزہ کرنا لیکن سو دکھانا بیٹیوں کو ترک نہ دلانا) پانچویں یعنی بیزاری اور لعنہ گی)۔

إِنْ أَدْنَتْ لِي كَفَرْتُ لَكَ - اگر تم اجازت دو تو میں تمہارے سامنے عاجزی کروں سر جھکاؤں۔

مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ - جس نے عمداً نماز کو ترک کیا وہ کافر ہو گیا (کیونکہ اس نے نماز کو بے حقیقت سمجھا اور شریعت کا استخفاف کیا اور وہ کفر ہے)۔

لَا تَكْفُرُ إِنَّمَا يَنْصَعُ ذَلِكَ الْمَجْهُوسُ - نماز میں قیام کی حالت میں بہت مت جھک جیسے مجوی لوگ کرتے ہیں (وہ کیا کرتے ہیں جب شام کو آفتاب کے سامنے کھڑے ہو کر عبادت کرتے ہیں تو بار بار جھکتے جاتے ہیں۔ مجمع البحرین میں ہے کہ تکفیر کے معنی یہ بھی ہیں ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھنا)۔

لَا تَمْسُوا مَوْتَاكُمْ بِالطَّيْبِ إِلَّا بِالْكَافُورِ - مردوں کو کافور کے سوا اور کوئی خوشبو نہ لگاؤ (یعنی ان کے بدن میں لیکن کفن میں عطر وغیرہ لگانا درست ہے)۔

كَفَّ - کپڑے کا حاشیہ دو پارہ سینا، بھر دینا، چھترے سے باندھنا، جمع کرنا، ملانا، سمیٹ لینا، اٹھالینا، اوندھا ہونا، پھیر دینا، ڈھکیلنا، بھر جانا۔

كَفُوفٌ - بوڑھا ہونا یہاں تک کہ دانت چھوٹے ہو کر فنا ہونے لگیں۔

تَكْفَفٌ - سوال کے لئے ہاتھ پھیلاتا۔
كَانَمَا يَضَعُهَا فِي كَفِّ الرَّحْمَانِ - گویا اللہ تعالیٰ کی ہتھیلی میں رکھتا ہے (نہایہ میں ہے کہ یہ کنایہ ہے صدقہ کے قبول

لَعَلَّ الْحَرِيصَ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

معاملہ میں برابر سراسر چھوٹ جاؤں۔ اصل میں کفّاف کہتے ہیں اس کو جو بقدر ضرورت اور حاجت ہوزاند اور فاضل نہ ہو۔ بعض نے کہا: کفّافاً سے حضرت عمرؓ کا یہ مقصود ہے کہ خلافت کی برائی مجھ سے رکی رہے۔ بعض نے کہا مطلب یہ ہے کہ میں خلافت کے شر سے بچا رہوں وہ میرے شر سے بچی رہے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ الْإِلِ مُحَمَّدٍ قَوْنًا يَكْفِئًا - يَا اللَّهُ مُحَمَّدٌ كِي آلِ كَوَاتِي هِي رِزْقِي دَعِي جُو بَقْدَرْتِ ضَرُورَتِ هُو (یعنی ان کو بہت غنی اور مال دار مت کر یہ کفّاف سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں وہ مال جو بقدر ضرورت ہوزاند نہ ہو)۔

فَقَضَى بِالْعَدْلِ فَبِالْحَرِيصِ أَنْ يَنْقَلِبَ كَفْأًا - پھر اس نے انصاف کے ساتھ حکم دیا تو وہ بچے رہنے کے لائق ہے (گمان غالب ہے کہ اس سے مواخذہ نہ ہو۔ پوری حدیث یوں ہے: قَالَ عُمَرَان لَابِنِ عُمَرَ إِذْ هَبَ فَاقْضُ بَيْنَ النَّاسِ فَاسْتَعْفَاهُ قَالَ فَمَا تَكْرَهُ مِنْ ذَلِكَ وَقَدْ كَانَ أَبُوكَ يَقْضِي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ قَاضِيًا فَقَضَى بِالْعَدْلِ فَبِالْحَرِيصِ أَنْ يَنْقَلِبَ مِنْهُ كَفْأًا فَمَا أَرْجُو بَعْدَ ذَلِكَ - یعنی حضرت عثمان نے عبد اللہ بن عمرؓ سے کہا جاؤ تم قاضی بن جاؤ۔ انھوں نے معافی چاہی حضرت عثمان نے کہا تم قاضی ہونا برا سمجھتے ہو حالانکہ تمہارے والد قاضی تھے (لوگوں کا فیصلہ کیا کرتے تھے) انھوں نے کہا میں نے آنحضرتؐ سے سنا آپ فرماتے تھے اگر قاضی عدل و انصاف کے ساتھ فیصلہ کرے تو خالی چھوٹ جانے کے لائق ہوگا یعنی اس سے مواخذہ نہ ہوگا نہ ثواب ملے گا نہ عذاب تو میں قاضی بن کر کیا امید رکھوں (یعنی اس میں ثواب کی تو امید نہیں ہے اور عذاب کا ڈر لگا ہوا ہے)۔

إِنْدًا بِمَنْ تَعَوَّلُ وَلَا تَكْلُمُ عَلَيَّ كَفْأً - پہلے ان عزیزوں کی خبر گیری کر جن کی پرورش تجھ سے متعلق ہے اگر تیرے پاس خود تیری احتیاج سے زیادہ کچھ نہ ہو تو ایسی حالت میں (اگر تو دوسرے عزیزوں کی خبر گیری کرے تو) تجھ پر کچھ ملامت نہ ہوگی (کیونکہ اول خویش بعدہ درویش اس پر بھی اگر اپنی حاجتوں کو روک کر دوسرے بندگان خدا کی حاجت پوری کرے تو بڑا اعلیٰ

أُمْرْتِ أَنْ لَا اكْفُفَ شَعْرًا وَلَا تَوْبًا - مجھ کو یہ حکم ہوا کہ (نماز میں) نہ بال اٹھاؤں نہ کپڑا (بلکہ ان کو چھٹا رہنے دوں زمین پر گرنے دوں)۔ بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ مجھ کو حکم ہوا ہے کہ بالوں کو نماز میں اکٹھا نہ کروں ان کا جوڑا نہ باندھوں)۔

الْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ يَكْفُفُ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ - ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے وہ اس کے گزر کا سامان اکٹھا کرتا رہتا ہے (جیسے اپنی روٹی کی فکر کرتا ہے اسی طرح مسلمان بھائی کی روٹی کی بھی فکر کرتا ہے اس کے سامان کی اپنے سامان کی طرح حفاظت اور دوستی کرتا ہے)۔

يَكْفُفُ مَاءَ وَجْهِهِ - اپنی آبرو سنبھالتا ہے (سوال کر کے اپنی عزت نہیں کھوتا)۔

فَيَكْفُفُ اللَّهُ بِهَا وَجْهَهُ - اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کی عزت قائم رکھے (کہ لوگوں سے سوال کرنے کی حاجت نہ پڑے)۔

كُفِّي رَأْسِي - میرے بالوں کو اکٹھا کر دے جمادے (ایک روایت میں كُفِّي عَنْ رَأْسِي ہے تو ترجمہ یوں ہوگا کہ میرے سر کو اپنے حال پر چھوڑ دے یعنی بالوں میں کنگھی نہ کرو ایسے ہی رہنے دے)۔

إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ عَيْبَةً مَكْهُوفَةً - ہمارے اور تمہارے درمیان ایک گھڑی ہے جو جوڑی گئی ہے مقفل کر دی گئی ہے (مطلب یہ ہے کہ یہ صلح اور مصالحت دل کی صفائی کے ساتھ ہوئی ہے اس میں بے ایمانی اور دل کی کپٹ نہیں ہے۔ بعض نے کہا مَكْهُوفَةً کے یہ معنی ہیں کہ اس کی وجہ سے شر اور فساد روکا گیا ہے جیسے گھڑی کپڑوں اور اسباب کو خراب ہونے سے روکتی ہے یعنی اس صلح سے پیشتر جو دلوں میں عداوتیں اور دشمنیاں تھیں وہ سب باندھ دی گئیں بند کر دی گئیں اب وہ پھیل نہیں سکتیں)۔

وَدَدْتُ أَيْ سَلِمْتُ مِنَ الْخِلَافَةِ كَفْأًا لَا عَلَيَّ وَلَا لِي - (حضرت عمرؓ نے فرمایا) مجھ کو یہ آرزو ہے کاش میں خلافت کے مقدمہ میں اس طرح چھوٹ جاؤں کہ نہ مجھ کو کچھ نقصان پہنچے نہ اجر اور ثواب ملے (صرف میری وہ نیکیاں قائم رہیں جو میں نے آنحضرتؐ کے ساتھ کی ہیں اور خلافت کے

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لغات الحرفیة

کا حکم ایک ہی ہے (دونوں شکاری کے جال اور پھندے کو کہتے ہیں)۔

فَقَلَّغَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّةً
كَفَّةً - آنحضرت ان سے مندر مندر ملے (ہر ایک نے دوسرے کی
طرف رخ کیا اور طرف نظر نہ پھرائی)۔

اِسْتَنْشَقَ مِنْ كَفَّةٍ وَاحِدَةٍ - آنحضرت نے ایک ہی
چلو سے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا (علیحدہ علیحدہ چلو نہیں لئے۔
بعض حقیقوں نے اس کے یہ معنی کئے ہیں کہ ایک ہی ہاتھ سے
ناک میں پانی ڈالا اور کلی کی دونوں ہاتھ نہیں لگائے جیسے منہ
دھونے میں لگتے ہیں مگر یہ صحیح نہیں ہے کیونکہ ناک میں دو ہاتھ
سے کوئی پانی نہیں ڈالتا)۔

ثَلَاثُ أَكْفِفٍ - تین تین چلو لئے (یعنی دونوں لب بھر بھر
کر) تین تین بار سر پر پانی ڈالا (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ
غسل میں بھی تین تین بار ہر ایک عضو دھونا مستحب ہے۔ بعض
نے اس میں خلاف کیا ہے)۔

فِي قَمِيصٍ يُكْفَفُ أَوْلًا يُكْفَفُ - کفن میں قمیص کے
حاشیے سے جائیں یا نہ سے جائیں (بعض نے یُكْفَفُ روایت کیا
ہے یعنی وہ عذاب کو روکے یا نہ روکے)۔

كُفُّوا صَبِيَانَكُمْ - اپنے بچوں کو نکلنے سے روکے رہو
(یعنی جب شام کی تاریکی شروع ہو)۔

إِلَّا تَشَبَّتَ فَكُفَّتْ - اگر تو تھم نہ سکے تو باز رہ۔
مَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَحَالَ مِنَ الْحَنِيَّةِ بِمِلْبَا كَفَّتْ مِنْ
دَمٍ - جو شخص یہ کر سکے کہ ایک مٹھی بھر خون کے بدلے بہشت سے
نہ روکا جائے تو وہ ایسا ہی کرے (کسی مسلمان کا ناحق خون کر کے
اپنے آپ کو بہشت سے محروم نہ کرے)۔

وَقَرَّ جَبِينُ مَكْفُوفِينَ - دونوں کناروں پر جہاں سے
چڑھلا ہوتا ہے ریشمی کام تھا۔

مَكْفُوفِينَ بِاللَّيْنِجِ - ریشمی کپڑا دونوں کناروں پر لگا
تھا۔

وَهُوَ كَأَفٍ - وہ روکنے والا تھا۔

إِجْعَلْ ذَهَبَكَ فِي كَفَّةٍ - اپنا سونا ترازو کے ایک

درجہ ہے۔ بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ اگر اپنی ضرورت اور
حاجت کے موافق تو روپیہ رکھ چھوڑے تو تجھ پر ملامت نہ ہوگی
لیکن ضرورت سے زیادہ روپیہ جمع کرنا منع ہے۔ لیکن بعض صحابہ
جیسے طلحہ اور زبیر اور ابن عباس سے منقول ہے کہ انھوں نے بہت
روپیہ جمع کر کے رکھا تھا۔ اگر زکوٰۃ دیتا رہے تو اس میں بھی چنداں
قباحت نہیں ہے)۔

مَنْ اسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَّافًا - جو شخص اسلام لائے اور اس کو
بقدر ضرورت روزی ملے (یعنی اتنی کہ سوال کرنے کی حاجت نہ
پڑے)۔

الْكَسْمَاءُ مَوْجٌ مَكْفُوفٌ - آسمان ایک موج ہے (پانی
کی موج کی طرح) جو روک دی گئی ہو (بحکم الہی معلق ہے)۔
قَدْ حَاءَ جَيْشٌ لَا يَمُكُّ وَلَا يَنْكُفُّ - اتنا لشکر آں پہنچا
ہے جس کا شمار نہیں کیا جاتا نہ وہ ہٹ سکتا ہے۔

أَنْ لَا أَلْبَسَ الْقَمِيصَ الْمَكْفُوفَ بِالْحَرِيرِ - میں ایسا
کرتہ نہ پہنوں جس کے دامن اور حاشیوں پر اور گریبان پر ریشمی
کپڑا لگا ہو (نہا یہ میں ہے کہ كَفَّةٌ بضم کاف لمبی چیز اور كَفَّةٌ بفتح
کاف گول چیز۔ بعض نے بفتح کاف بھی اسی معنی میں رکھا
ہے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ آنحضرت نے ایک چغہ پہنا
جس کے کناروں پر ریشمی کپڑا لگا تھا تو شاید جبہ ایسا پہننا درست
ہوگا جیسے گریبان اور کٹوں پر ریشم ہو لیکن کرتہ ناجائز ہوگا۔ بعض
نے کہا کرتہ کی حدیث منسوخ ہے۔ بعض نے کہا مراد وہ کرتہ ہے
جس کے حاشیے پر چار انگل سے زیادہ ریشم ہو)۔

وَالْتَمَعَ بَرَفُهُ فِي كَفِّهِ - اس کے کناروں پر بجلی چمک
رہی ہو۔

إِذَا غَشِيَكُمْ اللَّيْلُ فَاجْعَلُوا الرِّمَاحَ كَفَّةً - جب
رات کی تاریکی ہو تو لشکر کے اطراف میں برچھوں سے بچاؤ کرو
(ہر طرف برچھوں والے لوگ حفاظت کریں)۔

أَكْفَفُهُ بِخَوْقَةٍ - (ایک شخص نے امام حسن بصریؒ سے
شکایت کی کہ میرے پاؤں پھٹ گئے ہیں۔ انھوں نے کہا) اس پر
ایک چھتر ابا نہ دے۔

الْكِفَّةُ وَالشَّبَكَةُ أَمْرُهُمَا وَاحِدٌ - کھد اور شبکہ دونوں

لَعَلَّهَا لِيَوْمَئِذٍ عَاقِبَةٌ

اور بیچ کی انگلی کی طرف اشارہ کیا یعنی مجھ میں اور اس میں کوئی حائل نہ ہوگا جیسے گلہ کی انگلی اور بیچ کی انگلی میں اور کوئی انگلی حائل نہیں ہے۔ مجمع البحار میں ہے کہ یتیم کی کفالت یہ ہے کہ اس کا خرچہ اٹھائے اس کو کپڑا پہنائے اس کی تعلیم و تربیت کرے خواہ اپنے مال میں سے خواہ یتیم کے مال میں سے ولایت شرعیہ کے ساتھ تو ان سب کے لئے یہ فضیلت ہے۔

الْكَرْبُ كَالْفِطْرِ - یتیم کی ماں کا خاوند بھی یتیم کا پرورش کرنے والا ہے (کیونکہ وہ اس کی ماں کے ساتھ اس کی بھی خبر گیری کرتا ہے)۔

وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُكْفُولِينَ - آپ ان سب بچوں میں بہتر ہیں جو پرورش کے لئے دیے جاتے ہیں (یعنی جو بچے پیدا ہونے کے بعد پرورش کے لئے بنی سعد بن بکر کی قوم کو دیئے گئے تھے)۔

لَهُ كِفْلَانٌ مِنَ الْأَجْرِ - ان کو ثواب کے دو حصہ ملیں گے۔

وَعِيَّاشُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ وَسَلْمَةُ بْنُ هِشَامٍ مُتَكْفِلَانِ عَلَيَّ بَعِيرٍ - عیاش بن ابی ربیعہ اور سلمہ بن ہشام دونوں ایک اونٹ پر سوار تھے۔ اس طرح کہ اس کے کوہان پر ایک کبیل گول پلٹ دیا تھا اس پر بیٹھے تھے (عرب لوگ کہتے ہیں تَكْفَلْتُ الْبَعِيرَ يَأْكُفُلْتُهُ جب اونٹ کے کوہان کے گرد کبیل باندھ کر اس پر سوار ہو)۔

وَعَمَدَنَا إِلَى اعْظَمِ كِفْلِي - ہم بڑے گردے کی طرف چلے (جو اونٹ کے کوہان پر گردا گردا باندھا جاتا ہے)۔

ذَلِكَ كِفْلُ الشَّيْطَانِ - یہ تو شیطان کی بیٹھک ہے۔
إِنَّهُ كَمَرَةُ الشَّرْبِ مِنْ نَلْمَةِ الْقُدْحِ وَقَالَ إِنَّهَا كِفْلُ الشَّيْطَانِ - پیالہ میں جو سوراخ ہوتا ہے (یا گلاس میں) اس میں سے پانی پینا مکروہ رکھا کیونکہ وہ شیطان کے بیٹھنے کا مقام ہے (اکثر وہاں میل کچیل پانی یا شربت یا دودھ کا پھراجم جاتا ہے کبھی کوئی کپڑا اس کے اندر چھپا ہوتا ہے)۔

إِنِّي كَانْتُ فِيهَا كَالْكِفْلِ أَخَذُ مَا أَعْرِفُ وَاتْرُكُ مَا

پلڑے میں رکھو۔

اسْتَكْفَيْتَ الْحَيْثَةَ - سانپ نے اس کو پلٹ لیا۔

وَلَا يَكْفُفُ شَعْرًا - نماز میں بالوں کو نہ اٹھائے۔ (بلکہ

ان کو بھی گرنے دے زمین پر سجدہ کرنے دے)۔

كَأَقْفَةَ النَّاسِ - تمام لوگ۔

طُوبَى لِمَنْ كَانَ عَيْشُهُ كَغَفَافًا - مبارک ہے وہ جس کی

روزی بقدر ضرورت ہو (زائد مال و دولت اسباب نہ رکھتا ہو)۔

لَا تَسْأَلُوا فَوْقَ الْكُفَافِ - ضرورت سے زیادہ مال و

اسباب نہ مانگو یا حاجت سے زیادہ سوال نہ کرو (یعنی جب بقدر

کفافل جائے تو اس پر قناعت کرو اور زیادہ نہ مانگو)۔

مَنْ هَمَّ بِبَحِيرٍ أَوْ صِلَةٍ فَلْيَبَادِرْ فَإِنَّ عَنْ يَمِينِهِ وَ

شِمَالِهِ شَيْطَانَيْنِ فَلْيَبَادِرْ لَا يَكْفَانِهِ - جو شخص کسی نیک کام یا

ناطہ پروری حسن سلوک کا قصد کرے تو اس میں جلدی کرے

”درکار خیر پہلچ حاجت استخارہ نیست“ کیونکہ اس کے دائیں اور

بائیں بازو دو شیطان ہیں وہ نیک کام کرنے سے روک نہ دیں

اس لئے جلدی کرنا چاہئے۔

خیرے کن اے فلان و غنیمت شمار عمر

زاں پیشتر کہ بانگ برآید فلان نماز

الْعَتَانِ الْمُكْفُوفِ - آسمان رکا ہوا۔

كِفْلٌ يَأْكُفُلُهُ - خبر گیری کرنا، پرورش کرنا، خرچ کرنا کسی پر ملا

لینا، ضمانت کرنا۔

تَكْفِيلٌ - پرورش کرنا، ضمانت دینا، کسی پر خرچ کرنا،

ضمانت لینا۔

مُكَافَلَةٌ - ضمانت دینا۔

اِكْفَالٌ - سپرد کر دینا، مالک بنا دینا۔

تَكْفُلٌ - ضامن ہونا۔

تَكْفُلٌ - ایک دوسرے کے ضامن ہونا۔

أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ كَهَاتَيْنِ - قیامت کے دن میں اور

یتیم کا پرورش کرنے والا (خواہ وہ یتیم اپنا رشتہ دار ہو یا غیر ہو) ان

دونوں انگلیوں کی طرح ملے جلے ہوں گے (آپ نے گلہ کی انگلی

جناب! اپنی عمر کو غنیمت سمجھتے ہوئے نیکیاں سمیٹ لو، اس کے کہ اعلان کرنے والا تمہاری موت کا اعلان کر دے! (م)

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعْنَةُ الْكٰفِرِيْنَ

ابوالعباس فضل بن عبدالمکک سے فرمایا) تو ضمانتوں سے بچا رہے
اگلے لوگ ضمانتوں ہی کی وجہ سے تباہ ہوئے۔

الْكُفَّالَةُ حَسْرَةٌ عَرَامَةٌ نَدَامَةٌ - ضمانت بے فائدہ
نقصان اٹھانا اور ڈنڈ بھرنانا اور شرمندہ ہونا ہے۔

كُفْلٌ - جانور کا پٹھا۔

وَأَمْسَحُوا أَكْفَالَهُمَا - گھوڑوں کے پٹھوں پر ہاتھ پھیرو۔

كُفْنٌ - چھپانا، کتا، میت کو کفن پہنانا۔

تَكْفِيْنٌ - کفن دینا۔

تَكْفُنٌ - چھپ جانا۔

اِكْتِفَانٌ - جماع کرنا۔

كُفْنٌ - پھیکا جس میں نمک نہ ہو۔

اِذَا كُفِّنَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُحْسِنِ كُفْنَهُ - جب کوئی
تم میں اپنے بھائی مسلمان کو کفن دے تو اچھا کفن دے (یعنی سفید
صاف سنت کے موافق)۔ ایک روایت میں كُفْنَهُ ہے بہ فخر فا اور
یہی زیادہ ٹھیک ہے کیونکہ كُفْنٌ بہ فخر فا وہ کپڑے جن میں کفن دیا
جائے۔ اور بہ سکون فا کفن دینا اور کفن کے کپڑے دونوں کو کہتے
(ہیں)۔

فَاهْدِي لَنَا شَاةً وَ كَفْنَهَا - ایک بکری تحفہ بھیجی اور اس کا
ڈھکن۔

لِتَكُوْنَ كُفْنِي (میں نے یہ تہبند پہننے کو نہیں لیا بلکہ) اس
لئے کہ میرا کفن ہو (معلوم ہوا کہ بزرگوں کا کپڑا تبرک کے طور پر
کفن کے لئے رکھ سکتے ہیں اور کفن کا پہلے سے تیار کر لینا جائز ہے
اسی طرح قبر کا بھی)۔

اِنَّ الْكُفْنَ خَيْرٌ - کفن تیرا اچھا تھا یا نہیں (یہ سوال تجھ
سے نہ ہوگا کیونکہ مر جانے کے بعد میت پر تکلیف نہیں رہتی)۔

كُفْنٌ فِي ثَلَاثَةِ اَنْوَاعٍ بِيضٌ مَسْحُوْلِيَّةٌ - آنحضرت کو
یمن کے تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا (ازارالفانہ چادر)۔

اِكْفِهْرًا - تاریکی میں روشنی نمودار ہونا سخت تاریک ہونا۔
مُكْفَهْرًا - کالا بر گہرا گاڑھا۔ کم گوشت بے حیا چہرہ یا تیرہ
غلظت رتھ رو۔

اِذَا لَقِيَ الْكٰفِرَ فَاَلْقَهُ بِوَجْهِ مُكْفَهْرٍ - جب تو کافر

اُنْكَرُ - (عبداللہ بن مسعود کے ایک فتنہ کا جو مسلمانوں میں ہوگا
ذکر کیا اور کہنے لگے) میں تو اس فتنہ میں کفل کی طرح ہوں گا۔
جس بات کو اچھی شرع کے موافق دیکھوں گا اس پر عمل کروں گا اور
جو بات شرع کے خلاف دیکھوں گا اس کو چھوڑ دوں گا (كُفْلٌ
کہتے ہیں اس شخص کو جو جنگ میں سب کے پیچھے رہے اس کی نیت
بھاگنے کی ہوتی ہے۔ بعض نے کہا "كُفْلٌ" وہ شخص جو سوار نہ ہو
سکے۔ نہ کہیں جا سکے بلکہ اپنے گھر میں پڑا رہے ابن مسعود کا
مطلب یہ ہے کہ اس فتنہ میں دونوں فریق سے الگ رہ کر اپنے گھر
میں پڑا رہوں گا)۔

عَلَى ابْنِ اِذَمِ الْاَوَّلِ كُفْلٌ مِّنْ دَمِيهَا - دنیا میں جب
کوئی ناحق خون ہوتا ہے تو اس کے گناہ کا ایک حصہ آ ذم کے اگلے
بیٹے (قائیل) پر ڈالا جاتا ہے (اسی نے سب سے پہلے دنیا میں
خون ریزی کی بنا ڈالی اپنے بھائی ہاتیل کو قتل کیا)۔

بَابٌ مِّنْ تَكْفُلٍ عَنْ مَيِّتٍ فَلَيْسَ لَهُ اَنْ يَّرْجِعَ - جو
شخص کسی مردے کے قرضے یا وعدے کی ضمانت کر لے تو اس کو
رجوع جائز نہ ہوگا (بلکہ ضمانت کے موافق اس قرضہ کا ادا کرنا اور
وعدے کا پورا کرنا لازم ہوگا)۔

اِسْتَبْتَهُمْ وَ كَفَّلَهُمْ - ان سے توبہ کراؤ اور اس بات کی
مضبوطی کہ پھر اسلام سے نہ پھریں گے۔

فَكَفَّلَهَا رَجُلٌ - پھر ایک شخص نے اس کی خبر گیری اپنے
ذمہ کر لی (یعنی اس عورت کی جس نے زنا کرایا تھا اور آنحضرت
سے درخواست کی تھی کہ مجھ کو نکسار کر دیجئے)۔

ذَا الْكُفْلِ - مشہور پیغمبر ہیں۔ بعض نے کہا وہی الیاس ہیں
بعض نے کہا الیاس۔ بعض نے کہا وہ حضرت داؤد کے بعد پیغمبر
ہوئے تھے لوگوں کے قصبے چکاتے تھے۔ بعض نے کہا وہ پیغمبر نہ
تھے بلکہ ایک نیک شخص تھے جو ایک پیغمبر کے ضامن ہوئے تھے۔
بعض نے کہا وہ حضرت عیسیٰ سے پہلے تھے انھوں نے ستر پیغمبروں
کی ضمانت کر کے ان کو تکلیف سے چھڑایا تھا اس لئے ان کا لقب
ذَا الْكُفْلِ (ہوا)۔

مَالِكٌ وَالْكَفَالَةُ اَمَّا عَلِمْتَ اَنَّ الْكُفَّالَةَ هِيَ
الَّتِي اَهْلَكْتَ الْقُرُوْنَ الْاُولَى - (امام جعفر صادق نے

لِحَاثِ الْمَدِينَةِ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

گیا (یعنی یہ تعریف ایسی نہیں یا یہ شکر ایسا نہیں کہ اس پر خاتمہ ہو جائے بلکہ برابر شکر ہوتا رہے گا نئی نئی نعمتیں ملتی رہیں گی۔ اس حدیث کا ذکر اوپر ہو چکا ہے)۔

اِرْكُعْ لِيْ اَرْبَعِ رَمْعَاتٍ اَوَّلَ النَّهَارِ اَكْفِكَ اٰخِرَةَ۔ آدم زاد تو دن کے شروع میں چار رکعتیں پڑھ لے میں دن کے آخر تک تجھ کو کافی ہوں گا (تیری حاجتیں پوری کروں گا یا ہر ایک آفت سے تجھ کو محفوظ رکھوں گا)۔

مَنْ يَكْفِيهِمْ۔ ان کا کام کون کر سکتا ہے ان سے مجھ کو بے پرواہ کر سکتا ہے۔

لَوْ اَخَذَ النَّاسُ بِهَا لَكَفَّتْهُمْ۔ اگر لوگ اس آیت پر عمل کریں (وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا اٰخِرًا) تو ان کو کافی ہوگی (کیونکہ تقویٰ اور پرہیزگاری اور خوف خدا سب نیکیوں کی جڑ ہے)۔

لَوْ كُنَّا مَاءً لَكَفَّانَا۔ اگر ہم سو آدمی بھی ہوتے تو وہ پانی ہم کو کافی ہو جاتا (یعنی اس کنویں کا پانی جس میں آنحضرتؐ نے اپنا لب ڈال دیا تھا)۔

يَكْفِيكَ الْوُجْهُ وَالْكَفَّانُ۔ تجھ کو تیمم میں صرف منہ اور دونوں ہتھیلی کا مسح کافی ہے (زمین پر لوٹنا ضروری نہیں)۔

كَفَّاهُ اللَّهُ هَمَّةً۔ اللہ اس کی سب فکر دور کر دے گا۔

اِذَا يُكْفِي هَمَّكَ۔ جب تو تیرا سب تردد دور ہو جائے گا (سب کام بن جائیں گے، فکر اور تشویش کافور ہو جائے گی)۔

اَكْفِي مِنْ تَحْتِ عَرْشِكَ۔ اپنے عرش کے تلے سے ایسا پانی برسا کہ ہم کو کافی ہو جائے۔

فَاِنْ لَمْ تَجِدُوْا مَا تُكْفِيُوْنَ اِذَا تَمَّ اس کا بدلہ نہ کر سکو۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ اَحَدٌ وَالْمَعُوذَتَيْنِ ثَلَاثًا حِيْنَ تَصْبِحُ وَ حِيْنَ تُمْسِي ثَلَاثًا تَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ۔ اگر تو صبح اور شام

قُلْ هُوَ اللَّهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ تین تین بار پڑھ لیا کرے تو ہر آفت سے تیرا بچاؤ

رہے گا (یا ہر مطلب تیرا پورا ہوگا یا دوسرے وظیفہ اور دعا کی تجھ کو حاجت نہ رہے گی)۔

كَفَّانًا وَاُوْنَا۔ ہم کو کافی ہو اور ہم کو ٹھکانا دیا۔

سے ملے تو ترش رو رہ کر مل (نہ کہ ہنسی خوشی سے جیسے مسلمانوں سے ملتا ہے)۔

اَلْقُوا الْمَخَالِفِيْنَ بِوَجْهِ مُكْفِهٍ۔ مخالفوں (کافروں) سے ترش رو رہ کر مل۔

كِفَايَةٌ۔ کافی ہونا بے پرواہ ہونا، سبکدوش کرنا، روکنا۔

مُكْفَاةٌ اور كِفَاةٌ۔ بدلہ دینا۔

اِكْتِفَاءٌ۔ قناعت کرنا، کافی سمجھنا۔

اِسْتِكْفَاءٌ۔ کافی ہونے کی درخواست کرنا۔

كَفِيٌّ بمعنی کافی۔

مَنْ قَرَأَ الْاٰتِيْنِ مِنْ اٰخِرِ الْبَقْرَةِ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ

كَفَّاهُ۔ جو شخص سورہ بقرہ کی آخر کی دو آیتیں ہر رات کو پڑھ لے وہ اس کو کافی ہوں گی (یعنی تہجد کا ثواب اس کو مل جائے گا یا ہر

برائی اور آفت سے اس کا بچاؤ ہوں گی)۔ بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے یہ آیتیں تہجد کی نماز میں پڑھنے کے لئے کافی ہوں گی یعنی کم

سے کم ان کی قرأت تہجد کی نماز میں کافی ہوگی۔ بعض نے کہا سورہ کہف یا آیہ الکرسی کے بدلے کافی ہوں گی یا ہر ایک درد و

وظائف کے بدلے)۔

اِلْاِخْلَاصُ وَالْمَعُوذَتَانِ يَكْفِيكَ۔ سورہ اخلاص اور فلک اور ناس کا پڑھ لینا تجھ کو کافی ہے (ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لئے)۔

سَيَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَيَكْفِيكُمْ اللَّهُ۔ قریب ہے وہ زمانہ جب اللہ تم کو فتح دے گا اور اللہ تم کو کافی ہوگا۔

كَفَّاهُ۔ جمع ہے کافی کی بمعنی خدمت گار نوکر۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ كَفَّاهُ۔ ان کے پاس خدمت گار کام کرنے والے نہ تھے۔

فَاِذْ لِيْ اِلٰى اَهْلِيْ بِغَيْرِ كَفِيٍّ۔ مجھ کو اپنے لوگوں میں جانے کی اجازت دی حالانکہ میرا عوضی کوئی نہیں ہوا۔

وَ اَكْفِي مَنْ لَمْ يَشْهَدْ۔ جو شخص جنگ میں حاضر نہیں ہوا اس کے بدلے میں کافی ہوں گا (میں اس کی طرف سے لڑوں گا)۔

غَيْرِ مُكْفِيٍّ وَلَا مُوَدِّعٍ۔ نہ کفایت کیا گیا نہ رخصت کیا

تاکتے رہو (یعنی صبح صادق ہوتے ہی ہم کو جگا دینا)۔

لَا يُبْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُبْنَعَ بِهِ الْكَلَاءُ - ضرورت سے زیادہ بچا ہوا پانی اس لئے نردو کا جائے کہ ضرورت سے زائد جو گھاس ہے وہ بھی رکی رہے (اس کی صورت یہ ہے کہ جنگل میں پانی کا ایک کنواں ہو جس کے اطراف میں گھاس ہو لیکن کنویں والا اس میں سے کسی کو وہ پانی جو اس کی ضرورت سے زائد ہے نہ لینے دے اس غرض سے کہ جب جانوروں کو پانی نہ ملے گا تو کوئی اپنے جانوروں کو چرانے کے لئے وہاں نہ لاسکے گا اور اس طرح سے جو گھاس فاضل ہے وہ بھی محفوظ رہے گی)۔

قَبِلْتَ الْمَاءَ وَ انْتَبَتِ الْكَلَاءُ - پانی کو چوس لیا اور گھاس آگائی۔

مَنْ مَشَى عَلَى الْكَلَاءِ قَذَفَهُ فِي الْمَاءِ - جو شخص دریا کے کنارے چلے گا ہم اس کو پانی میں گرا دیں گے (اس کا مطلب یہ ہے کہ جو کوئی کنایہ اور اشارہ میں کسی پر زنا کی تہمت لگائے گا گو صراحت نہ کرے ہم اس کو تہمت کی سزا دیں گے اور كَلَاءٌ حد قذف لگائیں گے)۔

اِيَّاكَ وَ سِبَاخَهَا وَ كَلَّأَهَا - تو بصرہ کی شور زمینوں اور بازار سے بجا رہا۔

سُوقُ الْكَلَاءِ - بصرہ کے بازار کو کہتے ہیں جو سمندر کے کنارے جہاں پر کشتیاں باندھی جاتی ہیں واقع ہے۔

كُلْيَةٌ اور كَلْوَةٌ - گردہ (كَلَاءُ اس کی جمع ہے اور كَلْيَيْنِ دونوں گردے)۔

وَجُعُ الْكُلْيَةِ - درد گردہ۔

تَجَدُّوهُ مُعْزَبًا أَوْ مُكَلَّنًا - اس کو دور کی گھاس ڈھونڈنے والا پاؤ گے (جو چرائی نہ گئی ہو)۔

بِكَلَاءَةِ الْفُجْوِ - صبح کی نگہبانی پر۔

كَلْبٌ - مہیز سے مارنا تو شہ دان میں تسمہ لگانا کتے کی طرح بھونکنا۔

كَلَبٌ - پیاسا ہونا، حرص کرنا، طمع کرنا، دیوانہ ہونا، دیوانہ کتے کی بیماری لگ جانا، بہت کھانا اور سیر نہ ہونا۔

كَلَابٌ - دیوانہ کتے کی بیماری لگ کر عقل جاتی رہنا۔

كَانَ إِذَا مَشَى تَكْفِيًا - آنحضرتؐ جب چلتے تو آگے کو جھک کر (سامنے زردے کر) چلتے۔

فَاكْفَاهُ بِيَدِهِ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى - ایک ہاتھ سے اس برتن کو اپنے داہنے ہاتھ پر لٹا (اس کو دھویا)۔

اسْتَكْفَأَتْ بِهِ فَلَانًا اِبْلَةً فَاكْفَانِيهَا - میں نے اس سے یہ چاہا کہ اپنے اذنوں سے مجھ کو کافی ہو تو اس نے میری درخواست قبول کی اپنے اذنوں کا دودھ مجھ کو دے کر بے پردہ کیا۔

بَابُ الْكَافِ مَعَ اللّامِ

كَلَّأَ يَكْلِئُ كَلَاءً - حفاظت کرنا، نگہبانی کرنا، مارنا۔ كَلْوَةٌ - دیر لگانا۔

تَكْلِيئِي - بیعانہ لینا، قرض لینا، کنارے سے قریب کرنا، قید کرنا، آگے بڑھنا، سوچ کر دیکھنا۔

تَكْلِيئَةٌ - ایسی جگہ میں آنا جہاں ہوا کی آڑ ہو۔

اِكْلَاءٌ - گھاس بہت ہونا، بیع سلف کرنا۔

تَكْلُوٌ - لے لینا۔

اِكْتِئَاءٌ - آٹھ نہ لگنا جاتے رہنا۔

اِسْتِكْلَاءٌ - گھاس بہت ہونا۔

نَهَى عَنِ الْكَلَائِي بِالْكَالِي - دونوں طرف ادھار کا معاملہ کرنے سے منع فرمایا (اس کی صورت یہ ہے کہ ایک شخص کوئی چیز ادھار خریدے ایک مضمین میعاد پر جب میعاد پوری ہو تو قیمت نہ دے سکے اور قیمت کو کچھ زیادہ کے بدلے اور میعاد بڑھا کر اصل بائع سے خرید لے گیا دین کی بیع دین کے بدلے ہوئی، دونوں جانب میں سے کسی فریق نے نقد کوئی چیز نہیں لی یہ كَلَّأَ الدَّيْنِ سے ماخوذ ہے یعنی دین کی ادائیگی میں تاخیر ہوگئی)۔

بَلَغَ اللَّهُ بِكَ اَكْلَاءَ الْعُمْرِ - اللہ تجھ کو لمبی عمر تک پہنچائے۔

اِكْلَأْنَا وَ قَتْنَا - (آنحضرتؐ نے بلالؓ سے سفر میں فرمایا) ہمارے وقت کا خیال رکھو (ایسا نہ ہو ہم سو جائیں اور نماز کا وقت فوت ہو جائے)۔ ایک روایت میں اِكْلَأْنَا الْفُجْوِ صُحْبِ كَو

يَبْدُو فِي رَأْسِ نُدْبِهِ شُعَيْرَاتٌ كَأَنَّهَا كُكْبَةٌ كُكْبٌ
(ذوالاثر یہ خارجی کا حلیہ آنحضرت نے یہ بیان فرمایا) کہ اس کی
چھاتی پر کچھ چھوٹے چھوٹے بال ایسے ہوں گے جیسے کتے کی ناک
کے دونوں طرف ہوتے ہیں (نہا یہ میں ہے کہ کُكْبَةُ ان بالوں کو
بھی کہتے ہیں جن سے موچی جو تانا نکلتا ہے۔ بعض نے یوں ترجمہ
کیا ہے گویا وہ کتے کے بچے ہیں)۔

وَ إِذَا اخْرَجْتَهُ مِنْ كَلْبٍ مِنْ حَدِيدٍ - کیا دیکھتا ہوں
ایک دوسرا شخص لوہے کا آنکڑا (جس کا منہ کج ہوتا ہے) لئے کھڑا
ہے (کلب کی جمع کلاب ہے جیسے دوسری حدیث میں ہے)۔
فِي جَهَنَّمَ كَلَابِيْبٌ - یعنی دوزخ میں آنکڑے ہوں
گے۔

إِنَّ فَرَسًا ذَبَّ بِذَنْبِهِ فَاصَابَ كُكْلَابَ سَيْفٍ
فَأَسْتَلَّتْ - ایک گھوڑے نے اپنی دم سے کھیاں ہٹائیں اتفاق سے
اس کی دم تلوار کے چھلے پر پڑی اور تلوار ٹنگی ہو گئی (نیام سے نکل
پڑی)۔

إِنَّ أَنْفَهُ أُصِيبَ يَوْمَ الْكُكْلَابِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ
فِضَّةٍ - عرفیہ کی ناک کلاب کی جنگ میں جاتی رہی تھی انھوں نے
چاندی کی ایک ناک بنوائی تھی (کُكْلَابِ ایک چشمہ کا نام ہے
بصرے اور کوفہ کے درمیان وہاں عربوں میں سخت لڑائی ہوئی
تھی)۔

إِلَّا كُكْلَبٌ صَبِيْدٌ أَوْ كُكْلَبٌ عَنَمٌ أَوْ مَا شَبِهَهُ - (جو شخص
بلا ضرورت کتابا لے اس کا ثواب ایک قیراط روزم ہوتا رہے گا)
مگر یہ کہ شکاری کتابا ہو یا بکریوں یا مویشی کی حفاظت کے لئے ہو
(تو اس کے پالنے میں ثواب کم نہ ہوگا)۔

لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كُكْلَبٌ وَلَا تَصَاوِيرُ -
(رحمت کے) فرشتے (جو مسلمانوں کی محبت سے آتے جاتے
رہتے ہیں) اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتابا ہو یا مور تیس ہوں۔

يَغْفِرُ اللَّهُ لِكَلْبَةِ التَّصْفِ مِنْ شُعْبَانَ مِنْ خَلْقِهِ
لَا لِكَثْرٍ مِنْ عَدَدِ شَعْرٍ مَعْرِي كُكْلَبٌ - اللہ تعالیٰ شعبان کی
پندرہویں رات کو اپنی مخلوق میں سے اتنے لوگوں کو بخشتا ہے جن کا
شارکلب قبیلہ کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ ہوتا ہے (کُكْلَبٌ

تُكْلِبِيْبٌ - کتے کو شکار سکھاتا۔

مُكْلَبِيْبٌ - کتوں کی طرح جنگ کرنا دشمنی ظاہر کرنا۔

اِكْلَابٌ - درختوں کے کانٹے چرنا۔

تُكْلَابٌ - علانیہ دشمنی کرنا حرص کرنا گر پڑنا۔

كُكْلَبٌ - ہر کانٹے والا درندہ اور اکثر کتے کو کہتے ہیں (اس

کی جمع اُكْلَبٌ اور كِلَابٌ ہے)۔

دَاءُ الْكُكْلَبِ - دیوانہ کتے کے کانٹے سے جو بیماری ہوتی

ہے اس میں آدمی دیوانہ ہو کر جس کو کانٹا ہے وہ بھی دیوانہ ہو جاتا

ہے اور دوسری خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔

سَيَخْرُجُ فِي أُمَّتِي أَقْوَامٌ تَتَجَارَى بِهِمُ الْأَهْوَاءُ

كَمَا يَتَجَارَى الْكُكْلَبُ بِصَاحِبِهِ - قریب ہے کہ میری امت

میں کچھ ایسے لوگ پیدا ہوں گے جن کے نفس کی خواہشیں ایک

دوسرے پر ایسا اثر کریں گی جیسے دیوانے کتے کا کانٹا اس کے

مالک پر اثر کرتا ہے (مطلب یہ ہے کہ نفسانی خواہشوں میں پڑ کر

آپ بھی ہلاک ہوں گے اور دوسروں کو بھی ہلاک کریں گے)۔

فَلَمَّا رَأَيْتَ الزَّمَانَ عَلَى ابْنِ عَمِّكَ قَدْ كُكْلَبَ

وَالْعُدُوَّ وَقَدْ حَرَبْتَ - جب تو نے دیکھا کہ تیرے چچا زاد بھائی پر

زمانہ سخت ہو گیا ہے دشمن نے اس کو لوٹ لیا ہے۔

إِنَّ الدُّنْيَا لَمَّا فُتِحَتْ عَلَى أَهْلِهَا كُكْلِبُوا فِيهَا أَسْوَأَ

الْكُكْلَبِ وَ أَنْتَ تَحَشُّأُ مِنَ الشَّبَعِ بِشَمًا وَ جَارَكَ قَدْ دَمِيَ

فُوَّهُ مِنَ النُّجُوعِ كُكْلِبًا - جب دنیا کی کشائش ہوئی دنیا داروں پر

تو انھوں نے اس میں بہت بری حرص کی تیرا حال تو یہ ہے کہ پیٹ

بھر کر بدبھمی سے ڈکاریں لیتا ہے اور تیرے پردی کا منہ بھوک

سے خون آلود ہو رہا ہے وہ حرص کر رہا ہے کوئی چیز مل جائے (جس

سے اس کی بھوک رفع ہو مطلب یہ ہے کہ سب کے سب حرص اور

لاالچ میں مبتلا ہیں)۔

إِنَّ لِي كِلَابًا مُكْلَبِيْبًا - میرے پاس شکار کے لئے

سدھے ہوئے کتے ہیں (یعنی تعلیم یافتہ کتے)۔

مُكْلَبٌ (بکسرہ لام) کتوں کو تعلیم دینے والا ان سے

شکار کرانے والا۔

مُكْلَبٌ (بفتح لام) تعلیم یافتہ کتابا ہوا کتابا کتابا۔

تکلیح - دانت کھول دینا غصہ اور رنج اور ترش روئی اور

تکلیف سے -

اِکْلَاحُ بمعنی کُلُوْحٌ وَ تَكْلِیْحٌ لازمی اور متعدی دونوں

آیا ہے -

تَكْلِیْحٌ - تَبْسِمٌ -

ذَهْرٌ تَكْلِیْحٌ - سخت مصیبت کا زمانہ -

إِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ فِتْنًا وَ بَلَاءًا مُكْلِیْحًا - تمہارے پیچھے

ایسے ایسے فتنے اور بلائیں ہیں جو لوگوں کو ترش رو اور چڑچڑاہنا

دیں گی -

كَالِحٌ - جس کا ہونٹ سسڑ کر اوپر چڑھ گیا ہو اور دانت کھل

گئے ہوں (بھیانک صورت ہوگئی ہو) -

كَلَزٌ - اکٹھا کرنا جمع کرنا (جیسے تَكْلِیْزٌ ہے) -

اِكْلِیْزًا - منقبض ہونا سمٹ جانا -

فَحَمَلٌ اَلْهَمُّ كِلَاؤًا جَلْعُدًا - اس نے فکر اور رنج ایک

سخت ٹھوس اعضا والے پر لا دیا (ایک روایت میں كِنَاؤًا ہے -

نہا یہ میں ہے کہ كِلَاؤٌ بمعنی جمع اُخْلَقُ شَدِیْدٌ) -

اِكْلِیْزًا - منقبض ہو گیا سمٹ گیا -

كَلْعٌ - سوکھ جانا -

كَلْعٌ - میلا ہونا پھٹ جانا -

ذُو كَلْعٍ - ایک قبیلہ ہے یمن کا -

اِكْلَاعٌ - چڑھ جانا لپٹ جانا -

تَكْلِیْعٌ - باہم قسم کھانا جمع ہونا -

كَلْفٌ - محبت میں دیوانہ ہونا بہت الفت رکھنا (جیسے كَلْفَةٌ

ہے) اور جھانپیں جو منہ پر آجاتی ہیں یعنی سرفی یا تیرگی -

كَلِیْفٌ اَلْاَمْرُ - سختی سے اس کام کو اپنے اوپر لیا -

تَكْلِیْفٌ - کسی کو سختی اور مشقت میں ڈالنا -

اِكْلَافٌ - محبت میں دیوانہ بنانا -

تَكْلِیْفٌ - محبت اور مشقت اٹھا کر کوئی کام کرنا -

كَلِیْفٌ - عاشق محبت میں دیوانہ -

تَكْلِیْفَةٌ - مشقت محبت -

اِكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِیْقُونَ - اسی کام سے محبت کرو

ایک شاخ ہے قضاہ قبیلہ کی) -

كَلْبُ الْمَاءِ - ایک جانور ہے اس کے ہاتھ پاؤں سے

زیادہ لمبے ہوتے ہیں وہ اپنے بدن پر کچھ تھیز لیتا ہے مگر مجھ اس کو

کچھ سمجھ کر نکل جاتا ہے وہ اس کے پیٹ میں جا کر اس کی آنتیں

کاٹ کر ان کو کھا کر باہر نکل آتا ہے -

بِكُمْ یُبَاعِدُ اللّٰهُ الزَّمَانَ الْكَلْبَ - اللہ تعالیٰ تمہاری

وجہ سے سخت زمانہ دور کرے گا -

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَدُوِّ اِسْتَكَلَبَ عَلَیَّ - یا اللہ تیری پناہ

اس دشمن سے جو کو دکر (کتے کی طرح) مجھ پر آئے -

كَلِیْبٌ - ایک راوی کا نام ہے -

اَللّٰهُمَّ سَلِّطْ عَلَیْهِ كَلْبًا مِنْ كِلَابِكَ - یا اللہ اس (ابی

بن خلف) پر اپنے کتوں میں سے ایک کتا مسلط کر دے (ایسا ہی

ہوا شیر اس کو اٹھا کر لے گیا) -

مَنْ اَقْتَنَى كَلْبًا - جو شخص کتا پالے -

كَلَابٌ - ٹیرھے منہ کی لکڑی یا لوہے کی سلاخ -

اَمْرٌ یُقْتَلُ الْكِلَابُ - آنحضرت نے کتوں کو مار ڈالنے کا

حکم دیا (پھر فرمایا کہ وہ بھی اللہ کی امت ہیں اور آئندہ مارنے

سے منع فرمادیا) -

اَلْکَلْبُ الْاَسْوَدُ شَیْطَانٌ - کالا کتا شیطان (شریر) ہوتا

ہے -

یَقْطَعُ الصَّلٰوةَ الْکَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْءُ - نمازی

کے سامنے سے کتیا گدھ یا عورت نکل جائے تو نماز ٹوٹ جاتی

ہے (بشرطیکہ سامنے سترہ نہ ہو - اگر سترہ کے پرے نکلے تو کچھ

قباحت نہیں - بعض نے کہا یہ حدیث منسوخ ہے دوسری حدیث

سے) -

كَلْثَمَةٌ - گال پھولے ہوئے ہونا یا گول منہ ہونا -

لَمْ یَكُنْ بِالْمُكَلِّمِ - آنحضرت کا چہرہ بالکل گول نہ تھا نہ

گال پھولے ہوئے - البتہ کسی قدر گلابی تھی -

اُمُّ كَلْثُوْمٍ - آنحضرت کی صاحب زادی جو حضرت عثمانؓ

کے نکاح میں تھیں -

كُلُوْحٌ یَاكْلَاحٌ - ترش روئی سے دانت کھل جانا -

مَنْ كَذَّبَ فِي حُلْمِهِ كَلِّفَ - آخر تک جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے اس کو (قیامت کے دن) دو جو میں گرہ لگانے کی تکلیف دی جائے گی (جس کو وہ نہ کر سکے گا)

مَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ - میں تکلیف کرنے والوں میں سے نہیں ہوں (جو بناوٹ اور تصنع کیا کرتے ہیں)۔

إِنَّ اللَّهَ وَلِيُّ مَنْ عَرَفَهُ وَعَدُوٌّ مَنْ تَكَلَّفَهُ - اللہ تعالیٰ اس کا دوست ہے جو اس کو پہچانے (شریعت کے موافق اس کی صفات کا اقرار کرے) اور اس کا دشمن ہے جو اس کے لئے تکلف کرے (اللہ تعالیٰ کی جن صفات کی کیفیت معلوم نہیں ہے ان کے معلوم ہونے کا دعویٰ کرے خواہ مخواہ اپنے آپ کو عالم بتائے)۔

كُلُّ يَأْكُلُةٍ يَأْكُلُونَ يَأْكُلُونَ يَأْكُلُونَ - تھک جانا۔

كُلٌّ - وہ شخص جس کا باپ نہ ہو نہ اس کی اولاد ہو اور وہ

تلوار جو کند ہوگی ہو اسی طرح وہ زبان جس میں گویائی نہ رہے۔

تَكْلِيفٌ - کند کرنا، اپنے بال بچوں کو چھوڑ کر چل دینا،

کوشش کرنا، حملہ کرنا، نامرد ہونا، تاج پہنانا۔

تَكْلِيلٌ - تاج پہننا، گھیر لینا۔

إِنْكَالٌ - ہنسنا، کند ہو جانا، کم چمکانا۔

إِكْتِلَالٌ - تیسہ کرنا۔

كَلَالَةٌ - جس کا نہ والد ہو نہ اولاد ہو (یہ تَكْلَلَةُ النَّسَبِ

سے ماخوذ ہے یعنی نسب نے اس کو گھیر لیا۔ بعض نے کہا كَلَالَةٌ وہ

وارث لوگ جن میں نہ میت کا والد ہو نہ اس کی اولاد ہو۔ بعض

نے کہا باپ اور بیٹا آدمی کے دونوں کنارے ہیں تو جب وہ

مرتے وقت نہ باپ چھوڑے نہ بیٹا تو گویا دونوں کنارے اس

کے مٹ گئے۔ اسی لئے اس کو کلالہ کہیں گے۔ بعض نے کہا جو چیز

گھیر لے اس کو اکتلیل کہتے ہیں اور میت کو کلالہ اس وجہ سے کہا

کہ دوسرے وارث اس کو گھیر لیتے ہیں)۔

دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْرُقَ

الْكَائِلِ وَجْهَهُ - آنحضرت گھر میں تشریف لائے آپ کے

چہرے کے کنارے چمک رہے تھے (اصل میں تو اکتلیل اس

گول تاج کو کہتے ہیں جو جو ابرو وغیرہ لگا کر سر پر رکھا جاتا ہے

جس کی تم کو طاقت ہو (یعنی جو کام کر سکو اسی سے الفت رکھو)۔

أَرَاكَ كَلِّفْتَ بَعْلِمِ الْقُرْآنِ - میں دیکھتا ہوں تجھ کو

قرآن کا علم محبوب ہے (قرآن کے علم سے محبت رکھتا ہے۔ عرب

لوگ کہتے ہیں كَلِّفْتُهُ یعنی میں نے اس کو تکلیف کے ساتھ اپنے

اوپر لیا اور كَلَّفَهُ تَكْلِيفًا جب کسی کو سخت اور دشوار کام کی تکلیف

دیں اور تَكَلَّفْتُ الشَّيْءَ یعنی میں نے تکلیف کے ساتھ یہ کام

کیا اور برخلاف عادت کے)۔

مُتَكَلِّفٌ - وہ کام کرنے والا جو بے فائدہ اور غیر ضروری

ہو۔

أَنَا وَ أُمَّيْ بَرَاءٌ مِنَ التَّكْلِيفِ - میں اور میری امت

کے لوگ سب تکلیف سے بیزار ہیں (ہر کام میں آسانی اور سادگی

اسلام کا شیوہ ہے)۔

نَهَيْتَنَا عَنِ التَّكْلِيفِ - ہم کو تکلف سے ممانعت ہوئی۔

(یہاں تکلف سے یہ مراد ہے کہ بے ضرورت سوالات کرنا وبال

کی کھال نکالنا، دین کے مشکل اور مخفی امور میں خواہ مخواہ بحث

کرنا۔

عُثْمَانُ كَلِّفَ بِأَقَارِبِهِ - (حضرت عمرؓ نے کہا) عثمان

اپنے رشتہ داروں کے عاشق ہیں۔

وَلَا يَكْلِفُهُ مَا يَغْلِبُهُ - اور لوٹدی غلام کو ایسے کام کی

تکلیف نہ دے جو اس کو مغلوب کر دے (اس سے نہ ہو سکے بلکہ

اس کی طاقت اور قوت کے موافق آسانی کے ساتھ اس سے کام

لے)۔

اِكْتَلَفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تَطْبِقُونَ - ان ہی کاموں کا

کرنا اپنے اوپر لو جن کو ہمیشہ کر سکو (ایک دور روز کیا پھر چھوڑ دیا اس

سے کیا فائدہ وہی کام ہمیشہ نبھتا ہے جو اپنی قوت اور طاقت کے

موافق ہو)۔

كُنَّا نَطْلُبُ وَجُوهَنَا بِالْوَرَسِ مِنَ الْكَلْفِ - ہم

جہاں ہمیں دور کرنے کو منہ پر ورس کا (جو ایک خوشبودار گھاس ہے)

لیپ کیا کرتے۔ (جمع البجرامیں ہے کہ كَلْفٌ ایک چیز ہے جو منہ

پر نمودار ہوتی ہے تل کی طرح اور ایک رنگ ہے سیاہی اور سرخی اور

تیرگی کے درمیان جو منہ پر آ جاتا ہے)۔

لَعَالَمِ الْخَلْقِ

ا ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه و ی

كُلُّ ذَاكَ - (لوگ حضرت عثمانؓ کے پاس گئے ان سے پوچھا یہ جو کچھ ہو رہا ہے تمہارے حکم سے ہو رہا ہے؟ انھوں نے کہا) کچھ میرے حکم سے ہے کچھ میرے حکم کے بغیر (یہاں کُلُّ بمعنی بعض مستعمل ہوا ہے۔ ایک شاعر کہتا ہے: "وَكُلُّ ذَاكَ يَفْعَلُ الْوَصِيُّ وَصِي كَيْسِي اِيسَا كَرْتَا هَيْ كَيْسِي نَيْسِي كَرْتَا")۔

كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ - دونوں باتوں میں سے کوئی بات نہیں ہوئی (نہ نماز میں قصر کا حکم آیا نہ میں بھولا۔ اب ذوالیدین کا جواب اس پر چسپاں ہو جائے گا۔ جس نے کہا بَعْضُ ذَلِكَ قَدْ كَانَ یعنی ان دونوں میں سے کوئی بات تو ضرور ہوئی ہے)۔

كُلُّ بَنِي آدَمَ حَطَّانُونَ - آدم زاد سب خطاوار ہیں (حالانکہ پیغمبرؐ گناہوں سے معصوم ہیں مگر خطا اور لغزش ان سے بھی ہوتی ہے جو عام لوگوں کے حق میں وہ بھی باعث عتاب سمجھی جاتی ہے۔ بقول شخصے "نزديكايں رايش بود حيراني" بعض نے کہا پیغمبروں کی خطا یہ ہے کہ اللہ کی یاد سے جو ذرا دیر غفلت ہو یا بھول چوک یا اجتہاد کی غلطی)۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ هِيَ فِي كُلِّ رَمَضَانَ - شب قدر ہر رمضان میں ہوتی ہے یا رمضان کی ہر تاریخ میں (نہ یہ کہ ہمیشہ اخیر دے میں ہو)۔

كُلُّكَ يَا كَلْبُكْ - یعنی اپنا سارا بدن داخل کر یا تیرا سارا جسم داخل ہو۔

كُلَّمَا كَانَ لَيْلَتُهَا - جب حضرت عائشہؓ کی رات آتی۔
كَلَّةٌ - چھردان مسہری (بس کی جمع کَلَلٌ ہے)۔
جَاءَ وَعَلَى رَأْسِهِ اِكْحِيلِيلُ مِنْ اَكْبَالِيلِ الْحَنَّةِ - وہ آیا اس کے سر پر بہشت کے تاجوں میں سے ایک تاج تھا۔

اِنَّ لِلّٰهِ دِيْنًا فِي السَّمَاۤءِ الدُّنْيَا كُنُكُلُهُ مِنْ الدَّهَبِ - اللہ کا ایک مرغ ہے پہلے آسمان پر جس کا سینہ سونے کا ہے۔

كَلْبَاكْ - سینہ۔

كَلْمٌ - رخی کرنا۔

تَكْلِيْمٌ اور كَلَامٌ - بات کرنا۔

كَلَامٌ - بات سخن۔

یہاں چہرے کے اطراف و جوانب مراد ہیں جو اکیل کی طرح چہرے کو گھیرے رہتے ہیں)۔

فَنظَرْتُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَاِنَّهَا لَفِي مِثْلِ الْاِكْحِيلِيْلِ - میں نے مدینہ کو دیکھا وہ ایک گول تاج کی طرح ہو گیا تھا (ابراس پر سے ہٹ کر چاروں طرف محیط تھا مدینہ ایک دائرے کی طرح ابر سے صاف ہو گیا تھا)۔

نَهَى عَنِ تَقْصِيصِ الْقُبُوْرِ وَ تَكْلِيْلِهَا - آنحضرتؐ نے قبر کے گچ کرنے سے اور اس پر تہے اور گنبد بنانے سے منع فرمایا (بعض نے کہا اس پر پردہ ڈالنے سے یا مسہری ڈالنے سے)۔

فَمَا زِلْتُ اَرَى حَدَّهْمُ كَلْبِيْلًا - میں برابر دیکھتا رہا کہ ان کی دھار کند ہو گئی تھی (عرب لوگ کہتے ہیں كَلَّ السَّيْفُ كَلْبِيْلًا - تلوار کند ہو گئی)۔

طَرَفُ كَلْبِيْلِ - تا تو ان بینائی۔
كَلَّمَا اِنَّكَ لَتَحْمِلُ الْكُلَّ - آپ کو اللہ تعالیٰ کبھی تباہ نہیں کرنے کا آپ تو دوسروں کا بوجھ اپنے سر پر اٹھا لیتے ہیں (دوسروں کے بال بچوں کی خبر گیری اور پرورش اپنے ذمہ لے لیتے ہیں)۔

مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلَوْرَتْهٖ وَمَنْ تَرَكَ كَلْمًا فَلَاكِي وَاَعْلَى - جو شخص مال اسباب اور جائیداد چھوڑ جائے تو وہ اس کے وارثوں کو ملے گی اور جو شخص (نادار ہو کر) بال بچوں یا قرض داری کو چھوڑ جائے تو وہ ہمارے ذمہ ہے (اس کے بال بچوں کی پرورش اس کے قرضہ کی ادائیگی ہم کریں گے)۔

تَحْمِلُ الْكُلَّ - آپ تو (لوگوں کے) بوجھ اٹھاتے ہیں (کُلُّ ہر ایک بوجھ کو شامل ہے ضعیفوں اور معذوروں اور یتیموں اور بیواؤں کی پرورش بیماروں کی دوا دارو اور زخیموں کا علاج معاویہ قرضوں کی ادائیگی سب حمل کل میں داخل ہیں)۔

فَاَنَا كَلٌّ - ہم تو ایک بوجھ ہیں۔

وَلَا يُوَكَّلُ كَلْمُكُمْ - تمہارا بوجھ عیال و اطفال تمہارے سپرد نہیں کئے جائیں گے (ایک روایت میں اُكْلِكُمْ ہے یعنی تمہارا کھانا کوئی اور نہیں کھائے گا)۔

ح ک ل م ن و ز س ش ص

معالجہ کریں گے۔ (کلمی جمع ہے کلمیم کی بمعنی زخمی مجمع الحجار میں ہے کہ زخمی مجاہدین کی خدمت عورتیں کر سکتی ہیں گو وہ ان کے محرم رشتہ دار نہ ہوں۔ یہ اسی حالت میں ہے کہ جب اعضاء کو مس نہ کریں اور فتنہ کا ڈرنہ ہو)۔

كُلُّ كَلِمَةٍ يُكَلِّمُهُ الْمُسْلِمُ تَكُونُ كَهَيْئَاتِهَا إِذْ طُعِنَتْ۔ مسلمان کو جو زخم (جہاد میں) باغیوں سے لڑنے میں یا ڈاکوؤں سے مقابلہ کرنے میں یا نیک بات کا حکم کرنے میں) لگایا جائے وہ قیامت کے دن اسی طرح (تردوا تہ) ہو کر آئے گا جیسا لگنے کے وقت تھا (ایک روایت میں یُكَلِّمُهُ ہے بہ صیغہ معروف یعنی جو زخم اس کو مجروح کرے)۔

لَا أَرَى هَذِهِ الْكَلِمَةَ إِلَّا مِنْ كَلِمَةِ ابْنِ عَمَرَ۔ میں تو یہ کلمہ ابن عمر کا کلام سمجھتا ہوں (نہ کہ آنحضرت کا)۔

كَلِمَةٌ حَقِّي أُرِيدُ بِهَا بَاطِلٌ۔ بات تو سچی ہے۔ لیکن اس کا جو مطلب لیا جاتا ہے وہ غلط ہے (یہ حضرت علیؑ نے خارجیوں کی نسبت فرمایا۔ وہ قرآن کی اس آیت کو اِن الْحُكْمِ اِلَّا لِلّٰهِ پڑھ کر حضرت علیؑ کی نسبت یہ الزام قائم کرتے تھے کہ انھوں نے عائشہ کو کیوں منظور کیا؟ حالانکہ اس آیت کا یہ مطلب نہیں ہے کہ بیچاریت کرنا منع ہے۔ کیونکہ دوسری آیت میں ہے فَاَبْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا بَلْكَ اس کا مطلب یہ ہے کہ اصلی اور سچی حکومت اللہ ہی کی ہے جو وہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے)۔

مِدَادٌ كَلِمَاتِهِ۔ اس کے کلموں کے درازی کے موافق یا پیانوؤں کے موافق یا اس کے کلمے لکھنے میں جتنی سیاہی درکار ہے اس کے موافق۔

فَقَالَ كَلِمَةً مَا يَسْرُنِي اَنْ لِي الدُّنْيَا بِمَا فِيهَا۔ پھر آنحضرت نے ایک کلمہ کہا اگر ساری دنیا مجھ کو ملے تو اتنی خوشی نہ ہو جتنی اس کلمہ سے ہوئی (وہ کلمہ یہ تھا کہ آنحضرت نے حضرت عمرؓ سے فرمایا ”بھیا! مجھ کو اپنی دعا میں شریک کر لیجئے“)

مَا تَكَلَّمْتُمْ مِنْ اَجْسَادٍ لَا اَرْوَا حَ فِيهَا۔ آپ ان جسموں سے کیا بات کرتے ہیں جن میں جان نہیں ہوتی یا آپ ان جسموں سے باتیں کرتے ہیں جن میں جان نہیں ہے وہ آپ کی بات کہاں سننے ہیں۔

مُكَلِّمَةٌ۔ جواب دینا۔

تَكَلَّمَ۔ بات کرنا۔

تَكَلَّمَ۔ ملاقات چھوڑ دینے کے بعد بات کرنا۔

كَلَامٌ۔ غلط زمین۔

كَلِمَةٌ يَا كَلِمَةً۔ وہ لفظ جو آدمی منہ سے نکالے

(اس کی جمع كَلِمَاتٌ اور كَلِمٌ اور كَلِمَاتٌ ہے بہ ترتیب زبور)۔

كَلِمَةُ اللّٰهِ۔ حضرت عیسیٰ کا لقب ہے۔

كَلِمَةُ الشَّهَادَةِ۔ اشہدان لا الہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ۔

كَلِمَةُ التَّقْوَى۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

كَلِمَةُ اللّٰهِ۔ حضرت موسیٰ کا لقب ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے بلا واسطہ ان سے کلام کیا تھا۔

اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ۔ میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلموں کی پناہ میں آتا ہوں (بعض نے کہا پورے کلموں سے قرآن مراد ہے)۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كَلِمَاتِهِ۔ اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کے کلموں کے شمار پر (کلموں سے اس کی صفات مراد ہیں جو بے حد اور بے حساب ہیں۔ تو عدد کا تذکرہ محض مبالغہ کے لئے ہے۔ بعض نے کہا اذکار یا جو رکعات شمار مراد ہے)۔

اسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللّٰهِ۔ تم نے عورتوں کی شرم گاہ کو حلال کیا اللہ کے کلام سے (یعنی فَاَمْسَاكُ بِمَعْرُوفٍ اَوْ تَسْرِيعٍ بِاِحْسَانٍ يَا فَاَنِكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ سے جس میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں سے نکاح کرنے کی اجازت دی)۔

ذَهَبَ الْاَوَّلُونَ لَمْ تَكَلِّمُهُمُ الدُّنْيَا مِنْ حَسَنَاتِهِمْ شَيْئًا۔ اگلے مسلمان تو چل بے دنیا نے ان کی نیکیوں کو صدمہ نہیں پہنچایا (وہ اپنے دین اور ایمان پر مضبوطی سے قائم رہے دنیا ان کو ڈگمگاتے سکی)۔

اِنَّا نَقُومُ عَلٰی الْمَرَضِ وَ نُدَاوِي الْكَلْمِي۔ ہم بیماروں کی خدمت کریں گے اور زخمیوں کی دوا دارد (علاج

میں جو سونے کے وقت آنحضرتؐ سے منقول ہیں)۔

كَلِمًا ابْنُ عُمَرَ - ان دونوں نے عبداللہ بن عمرؓ سے گفتگو کی (ان سے کہا اس سال تم حج کو نہ جاؤ تو بہتر ہے کیونکہ حجاج اور عبداللہ بن زبیرؓ کی جنگ ہے)۔

كَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا - اللہ کا بول بالا ہو (یعنی اس کی توحید پھیلانے کے لئے اور شرک مٹانے کے لئے لڑے تو یہ جہاد فی سبیل اللہ ہے نہ یہ کہ ملک اور مال کی طمع سے)۔

رِجَالٌ يُكَلِّمُونَ - (میری امت میں) ایسے لوگ ہوں گے جن سے فرشتے بات کریں گے (ان کی زبان پر اللہ تعالیٰ حق بات ڈال دے گا جو کہیں گے وہ پورا ہوگا)۔

خَالِطُ النَّاسِ وَ دِينُكَ لَا تَكَلِّمَنَّهُ - لوگوں سے ملتا جلتا رہ لیکن اپنے دین کو زنجی نہ کر (دین خالص پروردگار کی رضا مندی کے لئے ہے اس میں کسی کی مروت اور پاس داری نہ کرنا چاہئے۔ جو حق بات معلوم ہو اس کو بے خوف و خطر اختیار کرنا چاہئے، کوئی راضی ہو یا ناراض)۔

قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَلِمَةً أَحَاجُّ بِهَا لَكَ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - آنحضرتؐ نے ابوطالب سے فرمایا جب وہ مر رہے تھے۔ چچا! تم لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہہ لو بس یہ ایسا کلمہ ہے جس سے میں تمہارے بچاؤ کے لئے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے حجت کروں گا (آپؐ بار بار ابوطالب سے یہی فرماتے رہے۔ لیکن ابو جہل اور عبداللہ بن امیہ ان کو بہکاتے رہے کیا تم آخری وقت میں اپنے باپ دادا کے طریق کو چھوڑ دو گے۔ آخر ابوطالب نے اخیر بات یہی کہی کہ میں عبدالمطلب کے دین پر دنیا سے رخصت ہوتا ہوں آنحضرتؐ کو بڑا افسوس ہوا آپ نے ان پر نماز نہیں پڑھی اور حضرت علیؓ سے فرمایا کہ ایک گڑھا کھود کر ان کو جا کر دبا دو)۔

أَلَا تَكَلِّمُ هَذَا - کیا تم ان مقدموں میں حضرت عثمانؓ سے گفتگو نہیں کرتے (ان کو سمجھاتے نہیں کہ وہ ان امور کا تدارک کریں)۔

إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ - آدمی ایک ایسی بات منہ سے نکالتا ہے جس سے اللہ تعالیٰ راضی ہو جاتا ہے

قَامَ فِينَا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ - خطبہ سنانے کو کھڑے ہوئے پانچ باتیں بیان کیں (اللہ تعالیٰ انہیں سوتا سوتا اس کے لائق نہیں ہے ترازو جھکا تا ہے اور اٹھاتا رات کے اعمال اس کی طرف اٹھائے جاتے ہیں اس کا حجاب نور ہے)۔

وَذَكَرَ كَلِمَةً - اور ایک اور بات بیان کی یعنی بڑی بات۔

فَتَكَلَّمْتُ امْرَأَةً - ایک عورت (ام جمیل ابوسفیان کی بہن جو کانی تھی ابولہب کی بیوی) کہنے لگی (میں سمجھتی ہوں تمہارے شیطان نے تم کو چھوڑ دیا)۔

هُوَ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ - جب تک آدمی نے بات منہ سے نہیں نکالی تو وہ اپنی بات کا مالک ہے (اور جب نکال دی تو بات اس کی مالک بن گئی اب اس کے مواخذہ سے بچنا مشکل ہو جاتا ہے)۔

لَمْ يَتَكَلَّمْ فِي الْمَهْدِ إِلَّا ثَلَاثَةٌ عِيسَى وَصَاحِبُ جُرَيْجٍ وَغُلَامٌ كَانَ يُرْضَعُ فِي حُجْرِ امِّهِ - نہالچلپ میں (جس پر بچہ پیدا ہونے کے بعد رکھا جاتا ہے) کسی بچہ نے بات نہیں کی مگر تین بچوں نے ایک تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے۔ دوسرے جرتج عابد کے ساتھ والے نے۔ تیسرے اس بچہ نے جو اپنی ماں کی گود میں دودھ پی رہا تھا (اتنے میں ایک سوار سامنے سے نکلا، ماں نے یہ دعا کی یا اللہ! میرا بچہ ایسا ہو جائے۔ بچہ نے کہا، ”یا اللہ! مجھ کو اس سوار کی طرح مت کرنا۔“ مجمع البحار میں ہے کہ اور بچوں نے بھی باتیں کی ہیں۔ جیسے جادوگر کے ساتھ والے بچہ نے اور راہب کے بچہ نے جس نے اپنی ماں سے کہا تھا صبر کر آگ میں جل جا تو سچے دین پر ہے اور حضرت ابراہیمؑ نے اور ماٹھ فرعون کی بیٹی نے اور حضرت یوسفؑ کے گواہ نے اور یحییٰ اور مریم اور مبارک یمامہ نے اور شاید یہ سچے اس وقت نہالچل میں نہ ہوں گے بلکہ بڑے ہو گئے ہوں گے یا آنحضرتؐ کو اس وقت تک ان بچوں کی خبر نہ دی گئی ہوگی)۔

وَاجْعَلْهُنَّ أَحْوَمَا تَتَكَلَّمُ بِهِ - سوتے وقت ان کلموں کو آخری کلام کر (یعنی ان کے بعد پھر دوسری دنیا کی باتیں نہ کر) البتہ اگر ذکر الہی کرے تو قباحت نہیں اسی طرح دوسرے اذکار

قیامت کے دن بات نہیں کرے گا۔

كُلُّ كَلَامٍ ابْنِ اَدَمَ عَلَيْهِ لَا لَهُ اِلَّا كَذًا - آدمی کی ہر بات اس پر وبال ہوگی (اقل درجہ یہ کہ اس کا محاسبہ ہوگا یا دل کی تختی پیدا کرے گی گو مباح بھی ہو مگر جو ایسی بات ہو)۔

فَاِنَّ كَثْرَةَ الْكَلَامِ تُورِثُ قَسْوَةَ الْقَلْبِ - بہت باتیں کرنے سے آدمی کا دل سخت ہو جاتا ہے (گو وہ باتیں مباح اور جائز ہوں۔ بہتر یہ ہے کہ بے ضرورت دنیا کی بات نہ کرے۔ ذکر الہی اور تعلیم دین میں مصروف رہے)۔

بِكَلِمَتِكَ الَّتِي غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ - تیرے اس کلمہ کے وسیلہ سے جو ہر چیز پر غالب ہے۔

كَلًا - دو مرد۔

كَلْنَا - دو عورتیں۔

كَلًا - حرب ردع اور زجر ہے۔ یعنی ہرگز ایسا نہیں ہو سکتا اور بمعنی نعم اور ای اور معنی حقا اور الہی آتا ہے۔

تَقَعُ فَنِّنٌ كَانَتْهَا الظُّلُّ فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ كَلًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ - فتنے ابرو کی طرح نمودار ہوں گے۔ یہ سن کر ایک گنوار بولا۔ یا رسول اللہ! ایسا مت فرمائیے۔

كَلًا اِنَّكَ لَتَسْحِمِلُ الْكَلَّ - آپ ہرگز تباہ نہیں ہو سکتے، آپ تو دوسروں کا بار اپنے اوپر لے لیتے ہیں۔

بَابُ الْكَافِ مَعَ الْمِيمِ

كَمًا - کھنی کھلانا۔

كَمًا - ننگے پاؤں ہونا، پھٹ جانا، غافل ہونا، جاہل رہنا۔

اِكْمَاءٌ - کھنی بہت ہونا، بوڑھا کرنا، کھنی کھلانا۔

تَكْمُوٌّ - کھنی چننا۔

اَلْكَمَاءُ مِنَ الْمَنِّ وَمَا وَهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ - کھنی من کی

ایک قسم ہے (جو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو دیا تھا) اس کا پانی

آنکھوں کی شفا اور تندرستی ہے (نہا یہ میں ہے کہ کَمًا جمع ہے

کَمًا کی برخلاف قیاس قیاس تو یہ تھا کہ کَمًا جمع ہوتا اور کَمَاءٌ

مفرد۔ مجمع البحار میں ہے کہ کھنی کو جو من فرمایا اس کا یہ مطلب نہیں

ہے کہ کھنی وہ من ہے جو بنی اسرائیل پر اترتا تھا کیونکہ وہ تو آسمان

(مثلاً کلمہ توحید یا کسی مظلوم کی سفارش بادشاہ کے سامنے اور کبھی ایسی بات منہ سے نکالتا ہے جس سے اللہ تعالیٰ کا غضب اس پر اترتا ہے مثلاً بادشاہ کے سامنے ناحق کسی کی شکایت جس سے اس کو ضرر پہنچے یا شرک اور کفر کا کلمہ)۔

لَيَكَلِّمَنَّ بِالْكَلِمَةِ يَهْوَى بِهَا فِي النَّارِ - ایک بات ایسی منہ سے نکالتا ہے جس کی وجہ سے دوزخ میں گر پڑتا ہے۔

لَا يَتَكَلَّمُ حِينَئِذٍ اِلَّا الرُّسُلُ - اس وقت (یعنی پل صراط سے گزرتے وقت) سوائے پیغمبروں کے اور کوئی بات نہ کرے گا۔

لَمْ يَأْتِ قَوْمٌ عَلَيَّ الْقَبْرِ اِلَّا تَكَلَّمُوا - کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جس دن قبر بات نہ کرے (بہ زبان حال کہتی ہے کہ میں وحشت اور تنہائی اور تاریکی اور غربت کا گھر ہوں)۔

اَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا لَبِيدٌ - بہت سچی بات جو لیبید شاعر نے کہی یہ شعر ہے

اِلَّا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللّٰهُ بَاطِلٌ
وَ كُلُّ نَعِيمٍ لَا مَخَالَءَ زَائِلٌ

(یعنی اللہ کے سوا سب چیزیں لغو اور بے کار ہیں اور ہر ایک مزہ دنیا کا ضرور بالضرور فنا ہونے والا ہے)۔

كَلَامُ اللّٰهِ غَيْرُ مَخْلُوقٍ - اللہ کا کلام اس کی مخلوق نہیں ہے (بلکہ اس کی ایک صفت ہے جو اپنے اپنے موقع پر ظاہر ہوتی ہے یعنی جب وہ چاہتا ہے اس وقت کلام کرتا ہے)۔

قَالَ نَعَمْ نَبِيُّ مُكَلَّمٌ - بے شک وہ پیغمبر تھے اور ان پر وحی اترتی تھی۔

مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَلَا يَتَكَلَّمُ اِلَّا بِسُبْحَانَ اللّٰهِ - جو شخص بیت اللہ کے سات چکر لگائے اور سوائے سبحان اللہ (یا ذکر الہی) کے کوئی بات نہ کرے یعنی دنیا کی بات۔

اَنْ تَكَلِّمَ اَخَاكَ وَ اَنْتَ مُنْسَبَطٌ اِلَيْهِ - تو اپنے بھائی سے نہی خوشی کے ساتھ بات کرے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَنْ يُكَلِّمُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ - اللہ جانتا ہے جو اس کی راہ میں زخمی ہوتا ہے۔

تَلْفَةٌ لَا يَكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ - تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ

ذالتی اور اپنے داہنے پہلو کا رنگ بدل دیتی (یہ کُمدۃ سے نکلا ہے۔ یعنی رنگ بدل جانا عرب لوگ کہتے ہیں اَلْکَمَدُ الْعَسَالُ الثُّوبُ۔ دھوبی نے کپڑے کا رنگ بدل دیا اس کو صاف نہیں کیا)۔

رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ سَعِيدَ بْنِ الْعَاصِ فَكَمَدَهُ بِخَوْقَةٍ۔ میں نے آنحضرت کو دیکھا آپ نے سعید بن عاص کی عیادت کی (وہ بیمار تھے ان کے پوچھنے کو تشریف لے گئے) آپ نے ایک کپڑا گرم کر کے ان کو سینکا دیا (اس کپڑے کو جس سے سینکتے ہیں)۔

اَلْکَمَادُ مَكَانَ النُّجِيِّ۔ سینکنا (نومسٹیشن) داغ دینے کا بدل ہے (اس کا اثر بھی داغ دینے کی طرح ہوتا ہے)۔

كَانَ سَبَبُ وَقَاةِ أَبِي بَكْرٍ اَلْکَمَدُ مَا زَالَ يَزِيدُ حَتَّى مَاتَ۔ ابو بکر صدیق کی موت کا سبب یہ ہوا کہ آپ کو آنحضرت کی وفات کا دلی رنج ہوا اور یہ رنج بڑھتا گیا یہاں تک کہ آپ اسی رنج میں گھل گھل کر (مر گئے) (غم بادہ ہو گیا)۔

كَمَدٌ مُقِيمٌ۔ دائمی رنج۔

كَمْرٌ۔ ذکر (عضو مخصوص) ذکر کی بڑائی میں غالب ہونا ڈھانپ لینا۔

مُكَمَّرَةٌ۔ عضو مخصوص کی بڑائی میں ایک دوسرے کا مقابلہ کرنا (عرب لوگ کہتے ہیں كَامَرَةٌ فَكَمَرَةٌ ذَكَرٌ كِي بَرَأَى فِي اس سے مقابلہ کیا پھر اس میں غالب آیا۔ یعنی اس کا عضو مخصوص بڑا نکلا)۔

كَمْرَةٌ۔ ذکر کا سرا یعنی حَشَفَه جو مشہور ہے۔ بعض نے کہا سارے ذکر کو بھی کرہ کہتے ہیں (اس کی جمع كَمَرٌ اور كَمَارٌ ہے جیسے قَصَبٌ اور قَصَبٌ ہے)۔

مِثْلُ التَّيْكَةِ وَالْكَمْرَةِ۔ ازار کر بند اور کر بند کی طرح وَعَدَةُ الْكَمْرَةِ وَالنَّعْلُ اور کر بند اور جوتی کا بیان کیا (بعض نے کہا كَمْرَةٌ وہ تھیلی جو سلس البول والا جس کو پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہو رکھتا ہے)۔

كَمُوسٌ۔ ترش رو ہونا۔

كَيْمُوسٌ۔ خلط اور غذا کی وہ حالت جو معدے کا عمل

سے گرتا تھا ترنجبین کی طرح اور کھنی زمین سے اگتی ہے اس کو کُحم الارض بھی کہتے ہیں۔ بعض نے کہا مَنَ الْمَنِّ کا یہ مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے۔ کہتے ہیں کہ کھنی کا پانی سرمہ یا طوطیا میں ملا کر لگایا جائے تو آنکھوں کو بہت فائدہ دیتا ہے لیکن صرف کھنی کا پانی تو آنکھوں کو تکلیف دیتا ہے اور صحیح یہ ہے کہ وہ بھی آنکھوں کی شفاء ہے اور آنحضرت کا ارشاد صحیح ہے۔ میں نے خود ایک شخص کو دیکھا جس کی بصارت جاتی رہی تھی اس نے کھن کا پانی لگایا تو اس کی بصارت درست ہو گئی۔ ابو ہریرہ نے کہا میں نے تین یا پانچ کھنیاں لے کر ان کو نچوڑا ان کا پانی ایک شیشی میں رکھا ایک چھو کری نے اس کو آنکھ میں لگایا تو وہ اچھی ہو گئی)۔

کھمی۔ بہادر، ہتھیار بند (اس کی جمع کُحماء ہے)۔

کھمی، شہادۃ۔ گواہی چھپالی۔

کُحمٌ۔ چھپانا، کیت ہونا (جیسے کُحمنا اور کُحماتہ ہے)۔

اَلْکُمَاتُ اور اَلْکُمَاتُ۔ کے بھی یہی معنی ہیں یعنی گھوڑے کا کیت ہونا (کیت اس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کی سرخی سیاہی کے ساتھ ملی ہو اور دم اور ایال سیاہ ہو اگر سرخ ہو تو اشتر کہیں گے)۔

کُحمیتٌ۔ اس شراب کو بھی کہتے ہیں جس میں سیاہی اور سرخی ہو کُحمیتٌ ایک شاعر کا نام تھا جو امام جعفر صادق علیہ السلام کے پاس رہتا تھا۔

کامخ۔ ایک قسم کا خراب سالن (اس کو مَرْمُوحٌ بھی کہتے ہیں)۔

کُحمخ۔ کُحم کرنا (جیسے کُحمخ ہے)۔

کُمد۔ کوٹنا، پتھر پر مارنا جیسے دھوبی کیا کرتے ہیں۔

کُمد۔ دل کی بیماری اندر رنج پرانا ہو کر چلنا ہو جانا۔

تکمید۔ کپڑے کو گرم کر کے اس سے سینکنا۔

اَلْکَمَادُ۔ رنجیدہ کرنا۔

اَلْکَمَادُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ النُّجِيِّ۔ سینکنا مجھ کو داغ دینے سے زیادہ پسند ہے۔

كَانَتْ اِحْدَانًا تَاخُذُ الْمَاءَ بِيَدِهَا فَتَنْصُبُ عَلٰی رَاسِهَا بِاِحْدٰی يَدَيْهَا فَتُكْمِدُ شِقَّهَا الْاَيْمَنَ۔ ہم میں سے کوئی عورت اپنے ہاتھ سے پانی لے کر ایک ہاتھ سے سر پر پانی

لَعَائِنُ الْحَارِثِيَّةِ

اِنْكَمَشَ فِي هَذَا الْاَمْرِ - اس کام میں اس نے مستعدی دکھائی۔

كَمْعٌ - کاشنا مندرگ کر پانی پینا۔

مُكَامَعَةٌ - ایک کپڑے میں لیٹنا لپٹانا۔

اِنَّهٗ نَهَى عَنِ الْمُكَامَعَةِ - آنحضرتؐ نے ایک کپڑے میں دو آدمیوں کو لیٹنے سے منع فرمایا (یعنی جب دونوں ننگے ہوں اور دونوں کے درمیان کپڑا حائل نہ ہو)۔

كَمِيْعٌ - ہم خواب اور شوہر۔

اِكْتِمَاعٌ - منہ لگا کر پینا۔

كَمْعٌ - قباور، ہموار ملامت زمین، گھر اور مکان۔

كَمْمَكَةٌ - چھپانا۔

تَكْمِكُمْ - چھپ جانا لپٹ جانا، گول ٹوپی پہننا۔

كُمَّةٌ - گول ٹوپی۔

رَأَى جَارِيَةً مُتَكَمِّمَةً فَسَأَلَ عَنْهَا - حضرت عمرؓ نے ایک لائڈی کو دیکھا جو (آزاد عورتوں کی طرح) گھونگھٹ ڈالے یا اپنے آپ کو کپڑوں میں چھپائے ہوئے نکلی آپ نے پوچھا یہ کون ہے؟ (پھر اس کو درے سے مارا اور فرمایا۔ آزاد عورتوں کی مشابہت کرتی ہے)۔

كَمَّلٌ - پورا کامل۔

كَمَّالٌ اور كَمُوْلٌ - پورا ہونا۔

تَكْمِيْلٌ اور اِكْتِمَالٌ - پورا کرنا۔

تَكْمُلٌ اور تَكَامُلٌ اور اِكْتِمَالٌ - پورا ہونا۔

اِسْتِكْمَالٌ - پورا کرنا۔

كَمَّلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيْرًا وَلَمْ يَكْمُلْ يَالْمَ يَكْمَلُ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا كَذًا - مردوں میں تو بہت کامل لوگ گزرے ہیں۔ مگر عورتوں میں سوائے اتنی عورتوں کے کوئی کامل نہیں ہوئی (یہاں کمال سے نبوت مراد نہیں ہے کیونکہ وہ عورتیں بھی پیغمبر نہ تھیں)۔

تَكْمِلَانِ رَضَاعَةً - وہ عورتیں بہشت میں حضرت ابراہیمؑ (صاحبزادہ آنحضرتؐ) کی رضاعت کی مدت پوری کر رہی ہیں (ان کو دودھ پلار ہی ہیں)۔

ہونے پر ہوتی ہے (اس کے بعد جو حالت ہوتی ہے اس کو کَمِيْلُوْسٌ کہتے ہیں یعنی ایک سپید سیال چیز)۔

اِكْمَسٌ - جو دیکھ نہ سکتا ہو۔

لَيْسَ لَهُ كَيْفِيَّةٌ وَلَا كَيْمُوْسِيَّةٌ - پروردگار عالم کی یہ

کیفیت بیان نہیں ہو سکتی نہ اس کو کھانے اور غذا کی حاجت ہے۔

كَمَشٌ - فنا ہونا، کاشنا، مٹھی بھر کر لینا۔

كَمَشَةٌ - مٹھی بھر۔

تَكْمِيْشٌ - زور سے ہانکنا، جلد چلانا۔

تَكْمُشٌ اور اِكْتِمَاشٌ - جلدی کرنا، منقبض ہونا، جمع ہونا۔

كَمَاشَةٌ - بلند ہمت، قوی العزم ہونا۔

كَمِيْشٌ الْاِزَارِ - تہبند اور پراٹھائے ہوئے یعنی مستعد اور

چالاک۔

كَمُوْشٌ اور كَمِيْشَةٌ - وہ بکری جس کے تھن چھوٹے

ہوں۔

لَيْسَ فِيْهَا فَشُوْشٌ وَلَا كَمُوْشٌ - ان بکریوں میں کوئی

بکری دودھ بہتی ہوئی نہ تھی نہ چھوٹے تھن والی۔

نَادَرَ مِنْ رَجُلٍ وَ اِكْمَشَ فِيْ مَهْلٍ - ڈر کے وقت

جلدی کی آگے بڑھ گیا اور مہلت کے وقت مستعدی دکھائی (تیار

رہا)۔

فَاخْرُجْ اِلَيْهَا كَمِيْشٌ الْاِزَارِ - جلدی سے ازار اوپر

اٹھا کر یعنی مستعد اور تیار ہو کر ادھر جا۔ (یہ عبدالملک نے حجاج بن

یوسف کو لکھا۔ یعنی عراق عجم اور عراق عرب کی طرف جلد جا)۔

اِلَّا اِنْكَمَاشٌ مَعَ سَمَاعِ اِسْمِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ - آنحضرتؐ کا نام سنتے ہی منقبض ہو جانا سمٹ جانا (یعنی

ادب اور تعظیم سے آپ کی بزرگی اور عظمت کا خیال کر کے)۔

لَا نَوَارٍ مِنَ الْفُتُلَى اِلَّا كَمِيْشًا - جو لوگ مارے گئے

ان میں سے انہی کو چھپا۔ (دفن کر) جن کا ذکر چھوٹا ہو (جو

شرافت کی نشانی ہے)۔

وَ اِكْمَشَ فِيْ فِرَاعِكْ - فراغت کے وقت کوشش کرتا رہ

(غافل مت بیٹھ جب دشمن آن پہنچا اس وقت تیاری کام نہیں

آنے کی)۔

لَعَلَّاتُ الْحَرِيصِيَّةِ

ك ي و ن م ل ك ن ف غ ع ط ظ

کَمَّ - وہ مقدار جو قابل تقسیم ہو (اس کی دو قسمیں ہیں ایک منفصل جیسے عدد دوسرے متصل جیسے زمانہ)۔

كَانَتْ كِمَامُ اصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْحًا - (ایک روایت میں كَانَتْ اِكْمَةً ہے) یعنی آنحضرت کے اصحاب کی لوگ ٹوپیاں چھٹی ہوتیں۔ (سر پر لگی ہوئی نہ کہ اٹھی ہوئی)۔

فَلْيَسِبِ الرَّجَالُ إِلَى اِكْمَةِ خِيُولَهَا - مردوں کو اپنے گھوڑوں کے سر بندھنوں کی طرف دوڑنا چاہئے (جو گردنوں میں لٹکادئے جاتے ہیں۔ یہ كِمَامُ البَعِيرِ سے ماخوذ ہے یعنی اونٹ کا منہ بند)۔

حَتَّى يَبْسَ فِي اِكْمَاهِ - یہاں تک کہ اپنے غلافوں میں جو خوشے کے اوپر ہوتے ہیں سوکھ گیا۔

كَمَّ - قمیص کی آستین۔

كُمُونٌ - چھپ جانا پوشیدہ ہونا۔

اِكْمَانٌ - چھپانا، چھپ کر دشمن کی فکر میں رہنا۔

اِكْمَانٌ - چھپ جانا۔

كُمُونٌ - زیرہ۔

كُمْنَةٌ - تاریکی چشم یا خارش اور سرخی چشم یا پلکوں کا درم۔

كَمِينٌ - جو شخص چھپ کر کہیں گھس جائے، لوگوں کو اس کی خبر نہ ہو یا جو لوگ چھپ کر دشمن پر زد کرنے بیٹھے ہوں۔

مَكْمَمٌ - چھپنے کا مقام۔

وَلَهُمَا يَكْمَانُ الْاَبْصَارِ يَا يَكْمِهَانِ - وہ دونوں آنکھوں کو خراب کر دیتے ہیں، پلکوں پر درم کرتے ہیں یا خشکی اور سرخی آنکھوں میں کر دیتے ہیں یا کوپوں میں زخم ڈال دیتے ہیں۔

جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْوَيْكُو فَكَمْنَا فِي بَعْضِ حِوَارِ الْمَدِينَةِ - آنحضرت اور ابوبکر صدیق تشریف لائے تو وہ دونوں مدینہ کی کسی کالی پتھر جلی زمین میں چھپ گئے۔

فَكَمْنَا فِيهِ ثَلَاثًا - تین راتوں تک اس غار میں چھپ رہے۔

تَكْمَمٌ - بے ہوش ہونا، ڈھانپے جانا۔

كَمَّةٌ - گول ٹوپی۔

هَلْ لِعَبْدِي مِنْ تَطْلُوعٍ فَتَكْمَلُ بِهَا - میرے بندے کے پاس نفل نماز ہے یا نہیں، اگر ہے تو اس میں سے فرضوں کا نقصان پورا کر لیا جائے (اسی طرح فرض زکوٰۃ کا نقصان نفل صدقہ سے اور فرض روزے کا نقصان نفل روزوں سے پورا کیا جائے گا)۔

كَمَّلَ بُنُ زِيَادٍ - حضرت علیؑ کے مشہور رفیق اور محرم راز ہیں۔ حجاج نے ان کو ناقص قتل کیا۔

مَنْ أَحَبَّ لِلَّهِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ - جس نے اللہ سے محبت رکھی (اس کے حکم کی اطاعت کی اور جن باتوں سے اس نے منع کیا ہے ان سے باز رہا) اس نے ایمان پورا کر لیا۔

مَنْ أَحَبَّ لِلَّهِ وَابْتَعْضَ لِلَّهِ وَاعْطَى لِلَّهِ وَمَنَعَ لِلَّهِ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ - جس شخص نے اللہ کے لئے محبت رکھی (جیسے دین دار عالم یا سچے مومن سے محبت رکھنا) اور اللہ کے لئے دشمنی رکھی (جیسے فاسق، فاجر، بدعتی اور کافر سے دشمنی رکھنا) اور اللہ کی رضامندی کے لئے دیا (یعنی نیک کاموں میں روپیہ خرچ کیا جیسے قیہوں بیواؤں کی پرورش و طلب علموں کی خبر گیری، مجاہدین کی اعانت اور امداد وغیرہ) اور اللہ کی رضامندی کے لئے روکا (نہ دیا یعنی برے اور خلاف شرع کاموں سے اپنے روپے کو بچایا۔ مثلاً فسق و فجور اور شراب خواری وغیرہ میں اپنا روپیہ نہ دیا)

تو اس نے اپنا ایمان پورا کر لیا۔

كَمَالٌ اَوَّلٌ - ذات کا کمال۔

كَمَالٌ ثَانٍ - صفات کا کمال۔

جَامِعٌ لِجَمِيعِ صِفَاتِ الْكَمَالِ - حق تعالیٰ شانہ ہے اس کی ذات مقدس تمام کمالات کا مجموعہ ہے۔

كَمَّ - ڈھانپ لینا، جانور کا منہ باندھ دینا کہ کسی کو کاٹ یا کھانہ سکے۔

كَمَّ اور كُمُوْمٌ - خوش رکھنا، جمع ہونا۔

تَكْمِيمٌ - کام رکھنا یعنی خوشے کے خلاف (یہ جمع ہے كَمَّ کی)۔

تَكْمَمٌ - بے ہوش ہونا، ڈھانپے جانا۔

كَمَّةٌ - گول ٹوپی۔

لَعَالِيكَ يَا رَبِّ

فَجَنَّتُهُ فَانْكُمِي مِثِّي ثُمَّ ظَهَرَ - میں اس کے پاس آیا
وہ چھپ گیا پھر نمودار ہوا۔

يَكْمِيهَا - اس کو چھپاتا ہے۔

كَمًا - کاف تشبیہ اور ماسے مرکب ہے۔ یعنی جیسا کہ مَنْ
حَلَفَ بِمَلَّةٍ غَيْرِ مِلَّةِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمًا قَالَ - جو
شخص اسلام کے سوا اور کسی دین کی جھوٹی قسم کھائے تو وہ اسی دین
میں چلا جائے گا (مثلاً یوں کہے اگر میں ایسا کروں یا میں نے ایسا
کیا ہو تو میں یہودی ہوں یا نصرانی ہوں یا کافر ہوں یا اسلام سے
بری ہوں اور وہ پھر وہ کام کرے یا درحقیقت اس نے ایسا کیا ہو
مگر جھوٹ بولتا ہے تو وہ ویسا ہی ہو جائے گا (یعنی یہودی یا نصرانی
یا کافر یا مرتد - امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک اس میں قسم کا کفارہ لازم
ہوگا اور امام شافعیؒ اس کو لغو کہتے ہیں اور قسم قرار نہیں دیتے صرف
توبہ اور استغفار کافی ہے)۔

فَانْكُمُ تَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْقَمَرَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ -
تم آخرت میں اپنے پروردگار کو دیکھو گے جیسے چودھویں تاریخ
کے چاند کو دیکھتے ہو (جیسے چودھویں کے چاند کو دیکھنے میں کوئی
شک اور شبہ نہیں ہوتا نہ ہجوم اور اڑچن اسی طرح پروردگار کی
رؤیت بھی صاف صاف بلاشک و شبہ اور بدون زحمت اور تکلیف
کے ہر ایک مومن کو ہوگی تو یہ تشبیہ ہے رؤیت کی رؤیت کے ساتھ
نہ یہ کہ پروردگار کی تشبیہ چاند کے ساتھ)۔

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَيَّ اِبْرَاهِيمَ - (یا اللہ محمدؐ پر اپنی رحمت
اتار) جیسے تو نے ابراہیمؑ پر اپنی رحمت اتاری تھی (حالانکہ
آنحضرتؐ کا مرتبہ حضرت ابراہیمؑ سے بھی اعلیٰ ہے مگر یہاں تشبیہ
سے یہ مقصود ہے کہ حضرت ابراہیمؑ کی طرح آپؐ کی نسل میں
برکت ہو اور آپؐ کا ذکر خیر قیامت تک باقی رہے جیسے حضرت
ابراہیمؑ کا ذکر خیر باقی ہے بعضوں نے کہا اس وقت تک آپؐ کو یہ
معلوم نہ ہوا ہوگا - کہ میرا مرتبہ حضرت ابراہیمؑ سے بڑھ کر ہے)۔

بَابُ الْكَافِ مَعَ النَّوْنِ

كُنْبٌ - جوڑ رکھنا، روک رکھنا۔

كُنْبٌ - کام کرتے کرتے سخت ہو جانا۔

فَكَمُنْتُ لَهُ - (وحشی نے کہا) میں امیر حمزہؓ کو مارنے کے
لئے چھپ کر بیٹھا۔

كَمَةٌ - اندھا ہونا، آنکھوں میں اندھیرا آنا، رنگ بدل جانا، تیرہ
ہونا، عقل جاتی رہنا۔

تَكْمَةٌ - اندھا دھند چلے جانا یہ معلوم نہ ہو کہ کہاں جانا ہے
(اس کا اسم فاعل كَامِيَةٌ ہے اور تَكْمِيَةٌ یعنی ایک طرف اندھا
دھند جانے والا۔

كُمِيٌّ - اندھا دھند۔

اَكْمَةٌ - اندھا یا مادر زاد اندھا۔

فَانْتَهَمَا يَكْمِيهَا نَ الْاَبْصَارَ - یہ دونوں سانپ بیٹائی کھو
دیتے ہیں (اندھا کر دیتے ہیں)۔

مَلْعُونٌ مِّنْ كَمَّةٍ اَعْمَى - جس شخص نے ناپائیدار کو اندھا
کہہ کے پکارا (اس کا عیب کرنے کو) وہ ملعون ہے (یا جس شخص
نے اندھ کو بھگا دیا یا نہ لگایا جاہل کو سیدھا راستہ نہ بتلایا بلکہ
گمراہ کر دیا غلط بات بتا کر)۔

لَا كَمْتِيْنِي - مجھ کو اندھا کر دے۔

كَمِيٌّ - چھپانا (جیسے تَكْمِيَةٌ ورا كَمَاءٌ ہے)۔

تَكْمِيٌّ - چھپ جانا ڈھانپ لینا۔

كَمِيٌّ - بہادر پورا ہتھیار بند (اس کی جمع كَمَاءَةٌ ہے)۔

تَكْمِيٌّ الْجَيْشِ - لشکر کا بہادر اور پورا ہتھیار بند مارا گیا۔
اِنْكَمَاءٌ - چھپ جانا۔

اِنَّهٗ مَرَّ عَلٰى اَبْوَابِ دُوْرِ مُسْتَفَلِيَةٍ فَقَالَ اَكْمُوْهَا -
آنحضرتؐ ایسے گھروں کے دروازوں پر گزرے جو پست تھے تو
فرمایا ان پر پردہ ڈالو (چھپاؤ تاکہ لوگوں کی نظر گھر والوں پر نہ
پڑے) - ایک روایت میں اِكْمُوْهَا ہے یعنی ان کو اونچا کرو تاکہ
پانی کا سیلاب (بہیا) ان کے اندر نہ گھس جائے۔ یہ كَوْمَةٌ سے
ماخوذ ہے (یعنی ٹیلہ)۔

لِلَّذَاتِيْ نَلْتُ حَوْرَجَاتٍ نَّمَّ تَنَكْمِيٌّ - (قیامت کے
قریب جو جانور زمین سے نکلے گا یعنی (دابۃ الارض) وہ تین بار
نکلے گا پھر چھپ جائے گا (بہادر شخص کو كَمِيٌّ اس لئے کہتے ہیں
کہ وہ زرہ اور ہتھیاروں میں چھپ جاتا ہے)۔

لَعَابُ الْحَدِيثِ

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی

كِنَارَةٌ - کڑی یادف یا ڈھول یا طبلہ۔

بَعَثْنَاكَ تَمْحُوا لَمَعَاظِفَ وَالْكِتَابَاتِ - (توراة شریف میں اللہ تعالیٰ آنحضرت کی صفت یوں بیان فرماتا ہے) میں نے تجھ کو اس لئے بھیجا کہ تو باجوں اور طبلوں کو مٹا دے (بعض نے کہا صحیح کجواتات ہے یعنی ستاروں کو یا ستار بجانے والوں کو۔ ابوسعید نے کہا میں سمجھتا ہوں صحیح کجواتات ہے۔ یہ جمع ہے کجوار کی وہ جمع ہے کجور کی بمعنی طبلہ)۔

أَمْرًا بِكُسْرِ الْكُؤْبَةِ وَالْكِتَابَةِ وَالشَّيْبَاعِ - ہم کو حکم ہوا طبلہ اور ڈھول اور بانسری کے توڑ ڈالنے کا۔

أَمْرًا بِكُسْرِ الْكُؤْبَةِ وَالْكِتَابَاتِ - ہم کو چوسر یا شطرنج یا طبلہ یا برط اور ڈھولوں کے توڑ ڈالنے کا حکم دیا گیا۔

إِنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ الْحَقَّ لِيُبَدِّلَ بِهِ الْمَزَامِيرَ وَالْكِتَابَاتِ - اللہ تعالیٰ نے سچا کلام (یعنی قرآن) اتارا باجوں اور ڈھولوں کے بدلے اس کو رکھا (تا کہ مؤمنین گانے بجانے کو چھوڑ کر اس کی تلاوت کیا کریں)۔

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْكِتَابِ - آنحضرت نے کتابوں کا پہننا پہننے سے منع فرمایا۔

كَنْزٌ - جوڑ رکھنا، جمع کرنا زمین میں گاڑ دینا، ٹھوس کرنا۔

كِنَازٌ اور كِنَازٌ - جمع کرنا۔

اِكْتِنَازٌ - جمع ہونا، بھر جانا، ٹھوس ہونا۔

بِجَارِيَةِ كِنَازٌ - ٹھوس بدن کی یا پر گوشت لوٹنی۔

كُلَّمَا أَدْبَيْتَ زَكْوَتَهُ فَلَيْسَ بِكِنَزٍ - جس مال کی زکوٰۃ ادا ہوتی رہے وہ کنز نہیں ہے (یعنی وہ خزانہ نہیں ہے جس کے جوڑنے والے کو قیامت کے دن اس سے داغا جائے گا۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَالَّذِينَ يَكْتَنُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ آخِرَتِكَ - تو مطلب یہ ہے کہ گڑھے ہوئے یا جوڑے ہوئے روپیہ اشرفیوں کی اگر زکوٰۃ ہر سال دیتا رہے تو وہ شرعی کنز نہ ہوگا یعنی جو عذاب کا موجب ہے۔ گولفوی کنز تو ہوگا۔ تو آیت میں مراد وہی کنز ہے جس کی زکوٰۃ نہ دی جائے)۔

أَنَا كَنْزُكَ - (وہ سانپ کہے گا) میں تیرا خزانہ ہوں (جو

كُنُوبٌ - سخت ہو جانا محتاجی کے بعد مال دار ہو جانا۔

اِكْتَابٌ - گاڑھا ہو جانا، سخت ہو جانا، رک جانا۔

رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اِكْتَبَتْ يَدَاهُ فَقَالَ لَهُ اِكْتَبَتْ يَدَاكَ فَقَالَ اَعَالِجْ بِالْمَرِّ وَالْمِسْحَاةِ فَآخَذَ بِيَدِهِ وَقَالَ هَذِهِ لَا تَمْسُهَا النَّارُ اَبَدًا - آنحضرت نے سعد بن ابی وقاصؓ کو دیکھا ان کے ہاتھ سخت تھے تو فرمایا سعد تمہارے ہاتھ سخت ہو گئے ہیں۔ انھوں نے عرض کیا میں رسی اور پھاڑے اور سبل (کدال) سے کام کیا کرتا ہوں۔ پھر آپ نے ان کا ہاتھ تھما اور فرمایا اس کو کبھی دوزخ کی آگ نہ لگے گی۔

كُنْتُ - قوی ہونا طاقت ور ہونا۔

كُنْتُ - اچھا ہونا، سخت ہونا۔

اِكْتَابٌ - عاجزی کرنا۔

إِنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعَامَّةُ أَهْلِ الْكُنُوتِ - مسجد میں گئے وہاں کے اکثر لوگوں کو بوڑھا پایا۔

كُنْتِي يَا كُنْتِي - بوڑھا، بڑی عمر والا۔

سِقَاءٌ كُنَيْتٌ - پرانی مشک۔

كَنْدٌ - کانٹا، ناشکری کرنا۔

كَنْدٌ - شریح سخت گونا شکر (جیسے كَنْوْدٌ ہے)۔

كِنْدَةٌ - ایک مشہور قبیلہ ہے۔

كِنْدَةٌ - ایک مقام ہے خجند میں وہاں کی عورتیں حسین ہوتی ہیں۔

تَخَاصَمَ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا مِنْ كِنْدَةٍ - آنحضرت کے سامنے دو شخصوں میں سے ایک نے زمین میں جھگڑا کیا ان میں سے ایک شخص کندہ قبیلہ کا تھا۔

أَصْبَحْنَا فِي زَمَنِ كَنْوِدٍ - ہم برے زمانہ میں پیدا ہوئے۔

بَابُ كِنْدَةٍ - کوفہ کی مسجد کا ایک دروازہ تھا۔

كِنَازٌ - (یہ فارسی معرب لفظ ہے)۔

كِنَازٌ - کپڑے کا حاشیہ، سمندر کا کنارہ۔

كِنَارِيٌّ - ایک پرندہ ہے خوش آواز۔

لَعَالِي الْخَرِيصِ ا ب ت ث ج خ د ذ ر ز س ش ص

تگنَس - کناس میں داخل ہونا یا خیمہ کے اندر چل دینا یا ہودے میں -
کِنَاس - ہرن کا وہ مقام جس میں چھپ رہتا ہے، جھاری میں -

كِنَاسَة - گھورایا کوڑا -

كِنَيْسَة - یہود یا نصاریٰ کی عبادت گاہ -

اِنَّهٗ كَانَ يَقْرَأُ فِي الصَّلٰوةِ بِالْجَوَارِ الْكُنَّسِ - وہ نماز میں سورہ کُوْدَتْ پڑھتے تھے جس میں الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ہے یعنی غائب ہوجانے والے ستارے (یہ كُنَّسِ الظُّنْبِ سے ماخوذ ہے - یعنی ہرن اپنے پوشیدہ مقام میں چلا گیا - بعض نے کہا مراد وہ ستارے ہیں جو سارے ہیں یا ہر ایک قسم کے ستارے کیونکہ وہ رات کو نمایاں ہوتے ہیں اور دن کو چھپ جاتے ہیں - بعض نے کہا فرشتے مراد ہیں یا گورخا اور ہرن) -

ثُمَّ اطْرُقُوا وَرَزَاكُمْ فِي مَكَانِسِ الرَّيْبِ - پھر تمہمت کے مقاموں میں چھپ جاؤ (وہاں سے الگ رہتا کہ لوگ تم پر بد گمانی نہ کریں - یہ جمع ہے مَكْنَسِ کی یعنی چھپنے کا مقام) -

عِنْدَ كِبَاءِ بَنِي عَمْرِو اَمْي كِنَاسِيَهُمْ - بنی عمرو کے کباء یعنی گھورنے کے پاس (جہاں ان کا کوڑا کچرا ڈالا جاتا تھا) -

اَوَّلُ مَنْ لَبَسَ الْقَبَاءَ سُلَيْمَانُ لِاِنَّهٗ اِذَا اَدْخَلَ الرَّاسَ لِلْبِسِ الْقِيَابِ كَنَسَتِ الشَّيَاطِينُ اِسْتِهْزَاءً - سب لوگوں سے پہلے قبا حضرت سلیمان نے پہنی کیونکہ دوسرے کپڑوں میں جب وہ اپنا سر اندر ڈالتے تو شیطان ٹھٹھے کی راہ سے اپنی ناک ہلاتے (ایک روایت میں كَنَسَتْ ہے صاد سے یعنی ٹھٹھا کرتے یا ناک ہلاتے ٹھٹھے کی راہ سے) -

كَنَعَ - سوکھ جانا، اینٹھ جانا -

كَنُوعٌ - منقبض ہو جانا، پیوست ہو جانا، قریب ہونا، طبع کرنا، چپک جانا، نرمی کرنا، عاجزی کرنا، ڈوبنے کے قریب ہونا، بھاگنا، بزدلی کرنا، سکھادینا، قسم کھانا، چمکھانا، اترنے کے لئے -

اِكْنَاعٌ - عاجزی کرنا، نرمی کرنا، ذلت کے قریب ہونا، جمع ہونا، نزدیک کرنا -

تو نے دنیا میں جوڑ کر رکھا تھا) -

بَشِيرِ الْكُنَّازِينَ بِرَوْضِ مِنْ جَهَنَّمَ - جو لوگ روپیوں کے خزانے جوڑ کر رکھتے ہیں (ان کی زکوٰۃ نہیں دیتے نہ کارہائے خیر میں خرچ کرتے ہیں) ان کو دوزخ کے ایک گرم پتھر سے داغ دینے کی خوش خبری سنا (ابوذر غفاریؓ ہر مال کو جو ضرورت سے زیادہ آدمی رکھ چھوڑے اور نیک کاموں میں خرچ نہ کرے کفر کہتے تھے اور اس کا رکھنا قابل مواخذہ اور عذاب جانتے تھے اور صحیح یہ ہے کہ کفر وہی مال ہے جس کی زکوٰۃ نہ دی جائے) -

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ كُنْزٌ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ - لا حول ولا قوۃ الا باللہ بہشت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے (اس کا ثواب بہشت میں ایک خزانہ کی طرح جوڑ کر رکھا گیا ہے) -

اَكْنَزُ هُوَ - کیا یہ کنز ہے (جس پر وعید آئی ہے) -

اُعْطِيَتْ الْكُنُوزِ الْذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ - مجھ کو اللہ تعالیٰ نے دونوں خزانے عنایت فرمائے یعنی سونے اور چاندی کے (سونے کے خزانے سے ایران کا خزانہ مراد ہے - اس ملک میں سونے کا زیادہ چلن تھا اور چاندی کے خزانہ سے روم کا ملک مراد ہے - مطلب یہ ہے کہ ایران اور روم دونوں ملک اللہ تعالیٰ نے میری امت کو عنایت فرمائے - آپ کی یہ پیشین گوئی پوری ہوئی - مسلمانوں نے روم اور ایران دونوں کو فتح کیا) -

ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ يُخْرِجُ كَنْزَ الْكَعْبَةِ - دو چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا جشی کعبہ کے خزانے کو نکالے گا (اور کعبہ کو گرا دے گا یہ قیامت کے قریب ہوگا) -

فَحَمَلِ اَلِهَمَّ كِنَازًا جَلْعَدًا - خوب سخت اور ٹھوس ہو کر رنج اور فکر کا محل کر -

اِلَّا اُخْبِرَكَ بِخَيْرٍ مَا يَكْنِزُهُ الْمَرْءُ - کیا میں تجھ کو بہتر خزانہ نہ بتلاؤں جس کو آدمی جوڑ رکھے -

اَلصَّلٰوةُ كَنْزٌ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ - نماز بہشت کا ایک خزانہ ہے -

كُنَّسٌ - جھاڑو دینا، کناس میں داخل ہونا -

تَكْنِيسٌ - جھاڑو دینا -

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَحَائِمُ الْحَدِيثِ

تَكْنَعُ - شُكَّ جَانًا مُتَّبِعًا هَوَانًا -

اِكْتِنَاعٌ - جَمْعٌ هَوَانًا زَدِيكًا اَنَا مَهْرَبَانِي كَرْنَا -

كِنْعَانٌ - حَامِ بْنِ نُوحٍ كَا فَرَزْدَتَهُمَا -

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكِنْعُوْعِ - مِيْنَ اللّٰهِ كِي پَنَاهِ مَا كُنْتَا هُوِي

ذَلْتِ اور رسوائی کے نزدیک ہو جانے سے یا عاجزی کے ساتھ سوال کرنے سے -

اِنَّ امْرَاةً جَاءَتْ تَحْمِلُ صَبِيًّا بِهٖ جُنُوْنٌ فَحَبَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاحِلَةَ ثُمَّ اَكْتَنَعَ لَهَا - اِيك عورت ايك بچہ کو اٹھا کر آحضرت کے سامنے لائی وہ ديوانہ ہو گیا تھا - آپ نے اونہی کو جس پر سوار تھے ردک ليا پھر اس کے نزدیک گئے -

اِنَّ الْمَشْرُوكِيْنَ يَوْمَ اُحُدٍ لَمَّا قَرَبُوْا مِنَ الْمَدِيْنَةِ كَنَعُوْا عَنْهَا - جَنگ احد ميں جب مشرک لوگ مدينہ کے قريب پہنچ گئے تو شہر ميں جانے سے رک گئے (ان کو انديشہ ہوا کہ شہر ميں جا کر کہیں مصيبت ميں نہ پھنس جائیں تو بزدي سے شہر کے اندر نہ جا سکے) -

اَنْتَ قَافِلَةٌ مِّنَ الْجَبَاذِ فَلَمَّا بَلَغُوا الْمَدِيْنَةَ كَنَعُوا عَنْهَا - جَباز سے ايك قافلہ آيا جب مدينہ کے قريب پہنچا تو اس کے اندر جانے سے رک گیا -

اِنَّهٗ قَالَ عَنِ طَلْحَةَ لَمَّا عُرِضَ عَلَيْهِ لِلْخِلَافَةِ الْاُكْنَعُ اِنَّ فِيْهٖ نَخْوَةً وَكِبْرًا - حضرت عمرؓ سے طلحہ کا ذکر کیا گیا کہ وہ خلافت پر قائم ہوں - انہوں نے کہا واہ انگلیوں سے معذور ان ميں نخوت اور غرور ہے (حضرت طلحہ نے احد کے دن آنحضرتؐ پر کافروں کا حملہ اپنے ہاتھوں پر ليا تھا اس سے ان کی انگلياں شل ہو گئیں تھیں - آنحضرتؐ نے ان کی یہ جان نثاری دیکھ کر فرمایا ”طلحہ نے اپنے لئے بہشت واجب کر لی“ -)

لَمَّا اَنْتَهٰى اِلَى الْعُرَى لِيَقْطَعَهَا قَالَ لَهٗ سَادِنُهَا اِنَّهَا قَاتِلَتُكَ اِنَّهَا مُكْنِعَتُكَ - خالد بن وليدؓ جب عزی کو (ايك درخت تھا جس کی مشرک لوگ پوجا کیا کرتے تھے) کاٹنے کے لئے بڑھے تو وہاں کا بچاری ان سے کہنے لگا - عزی تجھ کو مار ڈالے گا اور تیرے ہاتھوں کو سن کر دے گا (اگر تو نے اس کو ہاتھ

لگایا لیکن خالد نے اس کا کہنا کچھ نہ سنا اور عزی کو کاٹ کر پھینک

دیا - اس کے تلے سے ايك بھتی (خيشہ) نکل کر بھاگی) -

كُلُّ اَمْرٍ ذِي بَالٍ لَمْ يَبْدَأْ فِيْهِ بِذِكْرِ اللّٰهِ فَهُوَ اَكْنَعٌ - جو کوئی بڑا اور شان دار کام اللہ کا نام لے کر نہ شروع کیا

جانے وہ ناقص ہے (دست دیا پر يدہ) -

صَاحِبُ يَسِيْنٍ كَانَتْ مُكْنَعًا الْاَصَابِعِ - ياسين کا ساتھی اس کی انگلياں شل تھیں یا کٹی ہوئی تھیں یا پھيلی کی طرف لوٹی ہوئی تھیں یعنی الٹی پھری ہوئی -

وَ عَصِيْبَتِكَ بِيَدِيْ وَلَوْ شِئْتَ وَ عِزَّتِكَ وَ جَلَالِكَ لَكُنْعَتِيْ - ميں نے اپنے ہاتھوں سے تیرا گناہ کیا (نا فرمانی کی) قسم تیری عزت اور بزرگی کی اگر تو چاہتا تو میرا ہاتھ سکھا دیتا (شل

کر دیتا، گناہ کی طرف اٹھ ہی نہ سکتا) -

مُكْنَعٌ - ہاتھ کٹا ہوا -

كِنْفٌ - دونوں ہاتھ جوڑ کر پيالے کی طرح کرنا جانوروں کا حصار بنانا عدول کرنا بچانا حفاظت کرنا مدد کرنا پاخانہ بنانا -

تَكْنِيْفٌ - گھیر لینا -

مُكَافَنَةٌ - مدد کرنا -

تَكْنُفٌ اور اِكْتِنَافٌ - گھیر لینا -

كِنَافَةٌ - ايك قسم کی مٹھائی ہے -

كِنْفٌ - چرواہے کے سامان رکھنے کا تھيلہ -

كِنْفٌ - جانب اور سایہ او بگھ -

كِنْفُ الْاِنْسَانِ - گود یعنی دونوں بازو اور سينہ آغوش -

اَنْتَ فِيْ كِنْفِ اللّٰهِ - تم اللہ کی حفاظت ميں رہو (جيسے

فِيْ حِفْظِ اللّٰهِ فِيْ اَمَانِ اللّٰهِ) -

كِنِيْفٌ - پاخانہ -

اِنَّهٗ تَوَضَّأَ فَاَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْاِنَاءِ فَكَنَفَهَا وَ ضَرَبَ

بِالْمَاءِ وَجْهَهُ - آنحضرتؐ نے وضو کیا تو اپنا ہاتھ برتن ميں ڈالا

پھر ہاتھ کو پيالے کی طرح کر کے پانی ليا اور اپنے منہ پر مارا -

اِنَّهٗ اَعْطَى عِيَاضًا كِنْفَ الرَّاعِي - حضرت عمرؓ نے

عياض کو چرواہے کا تھيلہ ديا (جس ميں وہ اپنا سامان رکھتا ہے) -

لَمْ يَقْتَسِمْ لَنَا كِنْفًا - (عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کی

۸۷

لَعْنَةُ الْكَافِرِيْنَ

کا عضو تاسل کپڑے کی طرح نرم اور ملائم تھا بعض نے کہا مطلب یہ ہے کہ میں نے حرام طریق سے کسی عورت سے صحبت نہیں کی۔

لَا تَكُنْ لِلْمُسْلِمِيْنَ كَانِفَةً - مسلمانوں کو چھپانے والا مت ہو۔

مَضُوًا عَلَيَّ سَأَكَلِيَهُمْ مُكَاْنِفِيْنَ - اپنے طریق پر چل دیئے ایک دوسرے کو چھپائے ہوئے۔

فَاكْتَنَفْتُهُ اَنَا وَصَاحِبِي - میں نے اور میرے ساتھی نے اس کو دونوں طرف سے گھیر لیا (ایک نے دہنی طرف سے دوسرے نے بائیں طرف سے)۔

وَالنَّاسُ كَنَفِيْهِ - لوگ ان کے دونوں جانب تھے۔

فَتَكَنَفَهُ النَّاسُ - لوگوں نے ان کو گھیر لیا۔

اِنَّهُ اَشْرَفُ مِنْ كَنِيْفٍ فَكَلَمَهُمْ - ابو بکر صدیقؓ (جب انھوں نے حضرت عمرؓ کو خلیفہ بنایا) ایک آڑ میں سے نمودار ہوئے اور لوگوں سے بات کی (نہا یہ میں ہے کہ کَنِيْفٌ ڈکو کہتے ہیں یعنی سترے کو نمازت کا ہو یا باڑکا)۔

تَبَيَّنَتْ بَيْنَ الزُّرْبِ وَالْكَنِيْفِ - باڑ اور آڑ میں رات بسر کرتی ہے۔

شَقَقْنَ اَكْنَفَ مَرُوْطِهِنَّ فَاخْتَمَرْنَ بِهِ - جب قرآن شریف میں سینہ ڈھانچنے کا حکم اترتا تو انصاری عورتوں نے اچھی پردہ پوش چادروں کو پھاڑ کر ان کی اوڑھنیاں بنا لیں (ایک روایت میں اَكْنَفَ مَرُوْجِهِنَّ ہے یعنی سنگین اور موٹی چادروں کو)۔

اَلَا اَكُوْنُ لَكَ صَاحِبًا اَكْنِفُ رَاعِيْكَ وَ اَقْتَبِسُ مِنْكَ - (ایک شخص نے ابو ذر غفاریؓ سے کہا) کیا میں آپ کا مصاحب نہ ہوں آپ کے چرواہے کی مدد کرتا رہوں اس کے ساتھ رہوں اور آپ سے فائدہ حاصل کروں (دین کا علم سیکھوں) - عرب لوگ کہتے ہیں: كَتَفْتُ الرَّجُلَ میں نے اس کو اپنی حفاظت میں لیا اس کے کام کیے كَتَفْتُهُ اس کو میں نے بچا لیا)۔

وَضَعَّ عَلَيَّ سَرِيْرَهُ فَتَكَنَفَهُ النَّاسُ - جب حضرت عمرؓ

بیوی نے کہا) عبد اللہ نے آج تک اپنا ہاتھ میرے اندر نہیں ڈالا (جیسے مردوں کا دستور ہوتا ہے عورتوں کے کپڑوں میں ہاتھ ڈال کر ان کا سینہ یا پستان ٹٹولنے میں چھتیاں ملنے ہیں) - مطلب یہ ہے کہ ان کا خیال میری طرف بالکل نہیں ہے وہ ہاتھ تک مجھ کو نہیں لگاتے - ایک روایت میں كَنَفًا ہے یعنی مجھ سے صحبت نہیں کی - کرمانی نے کہا لَمْ يَمُقِّشْ لَنَا كَنَفًا کا یہ مطلب ہے کہ ہمارے ساتھ نہیں سویاتا کہ ہمارا فرش روندنا یا ہمارے پاس رہ کر کھانا نہیں کھایا کہ حاجت رفع کرنے کو پاخانہ کی تلاش کرتا - غرض یہ ہے کہ وہ دن کو روزہ دار رہتا ہے اور رات بھر عبادت کرتا ہے عورت کی طرف بالکل متوجہ نہیں ہوتا)۔

كُنَيْفٌ قَلِيْلٌ عِلْمًا - (حضرت عمرؓ نے کہا) عبد اللہ بن مسعودؓ علم کا ایک بڑا تھیلہ بھرا ہوا ہے (تو یہ تصغیر تعظیم کے لئے ہے یعنی بڑا تھیلہ ہے جیسے حباب بن منذر نے کہا تھا انا جذبیلها المحمكك وعذيقها المرجب)۔

يُدْنِي الْمُؤْمِنُ مِنْ رَبِّهِ حَتَّى يَضَعَ عَلَيْهِ كَنَفَهُ - مومن پروردگار کے نزدیک کیا جائے گا یہاں تک کہ پروردگار اس کو ڈھانپ لے گا (اپنی گود میں لے لے گا یا اس پر رحم کرے گا) - اصل میں كَنَفٌ کے معنی جانب اور ناحیہ اور یہ تمثیل ہے اللہ تعالیٰ کے سایہ رحمت اور ظل عافقت کی)۔

نَسَرَ اللّٰهُ كَنَفَهُ عَلَيَّ الْمُسْلِمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَكَذَا وَتَعَطَّفَ بِيْدِهِ وَكَنَفَهُ - اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنا کنف مسلمان پر اس طرح پھیلا دے گا ابوداؤد نے اپنے ہاتھ اور آستین کو پھیلا کر بتلایا۔

كَنَفُ الْاِنْسَانِ - آدمی کا سایہ اور اس کی جائے پناہ۔
اَيْنَ مَنَزْلِكَ قَالَ بِالْكَنَافِ بِيْشَةِ - تمہارا مکان کہاں ہے انھوں نے کہا بیشہ کے اطراف میں۔

هَذَا مَا كَشَفْتُ مِنْ كَنَفِ اَنْثَى - میں نے اب تک کسی عورت کا بدن نہیں کھولا (یہ صفوان بن معطل نے کہا جن سے حضرت عائشہؓ گود نام کیا گیا تھا) - مطلب یہ ہے کہ میں اب تک کسی عورت کے پاس نہیں گیا اس کا کپڑا تک نہیں اٹھایا کہتے ہیں صفوان بالکل حضور تھے یعنی عورتوں کی خواہش نہیں رکھتے تھے ان

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَلَّ تَلْحَقَنِي

کِنٌّ - آڑھونپڑا گھر -

کَنَّة - بہو یا بھاج -

کِنِين - چھپا ہوا -

فَلَمَّا رَأَى سُرْعَتَهُمْ إِلَى الْبَيْتِ ضَحِكَ - جب آپ نے دیکھا کہ لوگ (بارش سے بچنے کے لئے) آڑھوں کی طرف بھاگ رہے ہیں تو آپ ہنس دیئے (کہ ابھی تو پانی کے لئے تڑپتے تھے جب پانی آیا تو مکانوں اور گھروں میں اس سے بھاگے جا رہے ہیں) -

إِنَّ كُنْتُمْ كَمَا كَانَتْ تُرَجِّلِينِي - (ابی بن کعب نے حضرت عمرؓ اور عباسؓ سے کہا) تمہاری بھاج یعنی میری بیوی میرے بالوں میں گنگھی کر رہی تھی (بھاج اس لئے کہا کہ عمرؓ اور عباسؓ دونوں ان کے دینی بھائی تھے ہر مسلمان کی بیوی دوسرے بھائی مسلمان کی بھاج ہے) -

فَجَاءَ يَتَعَاهَدُ كِنَّةً - وہ اپنی بہو کی خبر لینے کو آئے (کِنَّة کی جمع کِنَانٌ ہے) -

أَبْغَضُ كِنَانِي إِلَى الطَّلَعَةِ - میری تمام بہوؤں میں وہ مجھ کو سخت ناپسند ہے جو بہت نکلنے والی ہو -

أَكِنَّ النَّاسَ مِنَ الْمَطَرِ - لوگوں کو بارش سے بچا (ایک روایت میں كِنَّ النَّاسَ ہے معنی وہی ہیں - ایک روایت میں أَكِنَّ النَّاسَ یعنی میں لوگوں کو بارش سے بچاتا ہوں (مسجد کی چھت بنا کر) -

مَطَرٌ لَا يَكُنُّ مِنْهُ بَيْتٌ مَدْرٍ وَلَا وَبَرٍ - ایک مینا ایسا برے گا کہ اس سے نہ مٹی کی چھت بچ سکے گی (جیسے بستی والوں کی ہوتی ہے) نہ بالوں کی چھت (جیسے جنگل والوں کی ہوتی ہے) وہ کسبل وغیرہ تان لیتے ہیں - مطلب یہ ہے کہ یہ پانی ایسے زور کا ہوگا کہ کوئی چھت اس کو نہ روک سکے گی) -

فَانْتَزَعَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهِ - ایک تیرا پنے ترکش (تیر دان) میں سے نکالا -

كِنَّةٌ - اصل اور غایت اور ماہیت اور حقیقت -

اِكْنَاةٌ اور اِكْنِيَاةٌ - حقیقت کو دریافت کر لینا انتہا تک پہنچنا -

جنازے پر رکھے گئے (یعنی تخت پر جس پر مردے کو لے جاتے ہیں) تو لوگوں نے (چاروں طرف سے) ان کو گھیر لیا -

كَنَفِي كِنْدَاءٍ - کد اچھاڑ کے دونوں جانب -

وَالنَّاسُ كَنَفُهُ - لوگ ان کے گردا گرد تھے -

دَخَلَ الْكِنِيفَ - پاخانہ میں گئے -

قَبْلَ أَنْ تَتَّخِذَ الْكِنْفُ - پاخانہ بننے سے پہلے -

لَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ كَنُوفٌ - زکوٰۃ میں وہ بکری نہ لی جائے گی جو دوسری بکریوں سے علیحدہ رہتی ہو (ان کے ساتھ نہ چلتی ہو کیونکہ ایسی بکری کے لینے میں زکوٰۃ کے تحصیل دار کو تکلیف ہوگی اس کی حفاظت اور گرانی مشکل ہوگی - بعض نے کہا كَنُوفٌ سے وہ اونٹنی مراد ہے جس کو سردی لگ گئی ہو وہ اونٹوں کی آڑ کرتی پھر سے ان میں چھپ رہی ہو) -

مَا مِنْ عَبْدٍ مِنْ شَيْعَتِنَا يَقُومُ إِلَى الصَّلَاةِ إِلَّا اِكْتَنَفَهُ بَعْدَ مَنْ خَالَفَهُ مَلَائِكَةٌ يُصَلُّونَ خَلْفَهُ - جو بندہ ہمارے گروہ میں سے (یعنی شیعہ امامیہ میں سے) نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے مخالفین کے شمار میں فرشتے اس کو گھیر لیتے ہیں اس کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں -

أَفَاضِلِكُمْ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا أَمْ مَوَاطِنُونَ اِكْنَفًا - تم میں فضیلت والے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں کنارے کنارے چلتے ہیں -

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي كِنْفِكَ - یا اللہ! مجھ کو اپنی امان میں رکھ -

الْبِيرُ يَكُونُ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْكِنِيفِ خَمْسَةٌ وَأَقْلُ - پاخانہ اور کنوئیں میں جب پانچ ہاتھ کا فاصلہ ہو یا اس سے کم -

كُنُّ يَكُونُونَ - ڈھانچا چھپا لینا -

كَنَّ الرِّيحُ - ہوا ختم گئی -

تَكْنِينٌ اور اِكْنَانٌ - چھپانا (جیسے اکتان ہے) -

اِكْنَانٌ - چھپ جانا -

كَنَانُونَ - چولہا یا بھاری آدمی -

كَنَانُونَ الْأَوَّلُ اور كَنَانُونَ الثَّانِي - دوروی مہینوں کے نام ہیں مطابق ماہ دسمبر اور جنوری -

بلکہ اس طرح کہنا کہ اس سے دوسرا مطلب جو مشکلم کو مقصود ہے سمجھ لیا جائے یا ایک بات کہنا اس سے مراد اور رکھنا۔

کُنْیَہ اور کِنِیَہ نام رکھنا ابویا ابن یا ام یا بنت کے ساتھ مثلاً ابوزید، اُم عمر و ابوالشرف وغیرہ۔
تکْنِیَہ اور اکناء کے بھی یہی معنی ہیں۔ تکْنِیَہ اور اکناء موسوم ہونا۔ کُنِیَہ جمع ہے کُنِیَہ کی۔

إِنَّ لِلرُّؤْيَا كُنْیَہً وَكَلْمًا أَسْمَاءً فَكُنُوْهَا بِكُنْیَہَا وَاعْتَبِرُوْهَا بِأَسْمَائِہَا۔ خواب میں کُنِیَہیں (اشارے) بھی ہوتے ہیں اور نام بھی، تو کُنِیَہوں کی مثال سمجھ لو اور ناموں سے قیاس کر لو (مطلب یہ ہے کہ خواب میں اشارات اور کنایات ہوتے ہیں اسی لئے خواب کی صحیح تعبیر دینے کے لئے بڑی عقل اور فہم کی ضرورت ہے مثلاً کوئی خواب میں کھجور کے درخت دیکھے تو اس سے عرب لوگ مراد ہوں گے اور بادام کے درخت دیکھے تو عجمی لوگ مراد ہوں گے کیونکہ کھجور کا معدن عرب ہے اور بادام کا عجم ناموں سے قیاس کر لینا مثلاً سالم نام کے شخص کو دیکھے تو سلامتی سمجھ لے ظفر علی نام والے کو دیکھے تو فتح و فیروزگی سمجھ لے ہلا کو خان کو دیکھے تو ہلاکت سمجھ لے۔)

رَأَيْتُ عَلِیًّا یَوْمَ الْقَادِسیَّةِ وَقَدْ تَكْنِیَہُ وَتَجَحَّیَ۔ میں نے قادیسیہ کی جنگ میں ایک عجمی کافر کو دیکھا جو چھپ رہا تھا اور آڑ کر رہا تھا یا جو (فخر اور اظہار شجاعت کے لئے) اپنا نام بیان کر رہا تھا۔

لَا تَكْنُوا بِكُنْیَہِیْ۔ میری کنیت پر (ابوالقاسم) اپنی کنیت مت رکھو (یعنی اپنے بچوں کا نام قاسم نہ رکھو کیونکہ قاسم کا باپ ابوالقاسم ہوگا۔ اس مسئلہ میں علماء کا اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ یہ ممانعت پہلے ہوئی تھی پھر منسوخ ہوگئی۔ بعض کہتے ہیں اب تک ممانعت باقی ہے۔ بعض کہتے ہیں یہ ممانعت تنزیہی ہے نہ کہ تحریمی۔ بعض کہتے ہیں ابوالقاسم کنیت رکھنا اس وقت منع ہے جب نام محمد ہو اور حضرت عمرؓ نے محمد نام رکھنے سے منع کیا ہے ایسا نہ ہو کوئی اس کو برا کہے یا گالی دے تو اس مبارک نام کی توہین ہو۔ اور امام مالکؒ نے فرشتوں کا نام رکھنے کو مکروہ رکھا ہے (جیسے جبرائیل یا میکائیل وغیرہ) لیکن پیغمبروں کے نام پر نام رکھنا

کُنْیَہ۔ بمعنی وقت بھی آیا ہے۔

کُنْیَہَانٌ۔ ایک بوٹی ہے۔

کُنْہَبَلٌ۔ ایک بڑا جنگلی درخت ہے (جیسے بِشَامُ ہے)۔
مَنْ قَتَلَ مَعَاہِدًا فِیْ غَیْرِ کُنْہَبَہِ۔ جو شخص ذمی کافر کو (جس کو دارالاسلام میں امان دی گئی ہو) بلاوجہ یا غیر وقت میں قتل کر ڈالے (اگر قتل کا وقت ہو گیا ہو مثلاً معاہدہ کی مدت پوری ہوگئی ہو یا وہ کوئی ایسا فعل کرے جس سے اس کا قتل جائز ہو۔ مثلاً ہمارے پیغمبرؐ کو برا کہے تب اس کے قتل میں یہ سزا نہ ہوگی یعنی بہشت کی خوشبو تک نہ سونگھنا)۔

لَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةَ طَلَاقَہَا فِیْ غَیْرِ کُنْہَبَہِ۔ کسی عورت کو طلاق کی درخواست بغیر معقول وجہ کے نہ کرنی چاہئے (جب حد درجہ مجبور ہو جائے اور کوئی صورت ملاپ کی نہ رہے خاندان کی ایذا دہی بدرجہ غایت پہنچ جائے کہ اس پر صبر نہ ہو سکے اس وقت طلاق کی درخواست کرنے میں قباحت نہیں)۔

مَا کَلَّمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْعِبَادَ بِکُنْہِ عَقْلَہِ۔ آنحضرتؐ نے اللہ کے بندوں سے اپنی عقل کی انتہائی باتیں نہیں کیں (کیونکہ وہ ان کی سمجھ میں نہ آتیں بلکہ ہر ایک سے اس کی عقل کے موافق کلام کیا دوسرے عالموں کو بھی ایسا ہی حکم ہے کَلِّمُوا النَّاسَ عَلٰی قَدْرِ عَقُولِہِمُ مشہور ہے)۔

أَعْرِفُہُ کُنْیَہُ الْمَعْرِفَہِ۔ میں اس کی حقیقت خوب پہچانتا ہوں۔

لَا یَكْنِیْہُہُ الْوَصْفُ۔ اس کی حقیقت کا بیان نہیں ہو سکتا (جیسے سعدیؒ کہتے ہیں)۔

تو اس در بلاغت بہ سجاں رسید

نہ درکنہ بیچوں سجاں رسید

کُنْہَوْرٌ۔ بڑا گہرا گاڑھاہر۔

کُنْہَوْرَہُ۔ بڑی اونٹنی۔

وَمِیْضُہُ فِیْ کُنْہَوْرٍ رَبَابِہِ۔ اس کی چمک سخت دلدار سفید ابر میں معلوم ہوتی تھی۔

کِنِیَہٌ۔ پوشیدہ اشارہ میں مطلب نکالنا یعنی صاف صاف نہ کہنا

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی	لَعَلَّكَ الْخَلِيْفَةُ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	-------------------------

وَ اَكُوْبَةُ عَدَدَةُ نَجُومِ السَّمَاءِ - حوض کوثر میں جو کوزے رکھے ہیں ان کا شمار آسمان کے تاروں کا شمار ہے (لا تعداد ہیں)۔

اَنْهَاطُكُمْ عَنِ الْكُوْبَاتِ - میں تم کو طبلوں سے منع کرتا ہوں۔

كُوْبٌ - پائے تابہ۔

تَكْوِيْبٌ - خرگوش کے سر کی طرح پاخانہ نکالنا چار یا پانچ پتی ہو جانا۔

كُوْبَةٌ - ارزانی۔

قَالَ لَهُ رَجُلٌ اَخْبَرُنِي يَا امِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَنْ اَصْدِكُمْ مَعَاشِرَ قُرَيْشٍ فَقَالَ نَحْنُ قَوْمٌ مِّنْ كُوْبِي - ایک شخص نے حضرت علیؑ سے پوچھا یا امیر المؤمنین آپ ہم کو اپنی اصل بتلائیے یعنی قریش کے لوگوں کی فرمایا ہم لوگ اصل میں کوئی سے آئے تھے (کوئی ایک مقام ہے ملک عراق میں جہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے تھے۔ بعض نے کہا کوئی ایک محلہ کا نام ہے کہ میں جہاں بنی عبدالدار رہتے تھے۔

مَنْ كَانَ سَابِلًا عَنْ نَسَبِنَا فَاِنَّا قَوْمٌ مِّنْ كُوْبِي - جو شخص ہمارا نسب دریافت کرنا چاہے تو ہم لوگ کوئی کے ایک قوم ہیں (مطلب یہ ہے کہ نام و نسب یا خاندان پر فخر کرنا ایک بیہودہ بات ہے)۔

نَحْنُ مَعَاشِرُ قُرَيْشٍ حَتَّىٰ مِّنَ النَّبِطِ مِّنْ اَهْلِ كُوْبِي - (ابن عباسؓ نے کہا) ہم قریش کے لوگ اصل میں ایک شاخ ہیں بنی قریظہ کی جو کوئی میں رہتی تھی (وہاں سے آ کر مکہ میں آباد ہوئے۔ بنی قریظہ عراق والوں کو کہتے ہیں)۔

اِنَّ مِنْ اَسْمَاءِ مَكَّةَ كُوْبِي - کہہ کہ ایک نام کوئی بھی ہے۔

كُوْبٌ - بمعنی کثیر اور اسلام اور نبوت اور ایک گاؤں کا نام تھا طائف میں (وہاں حجاج بن یوسفؒ تعلیم دیا کرتا تھا) اور وہ شخص جو بہت دیا کرتا ہو اور سردار اور نہر اور بہشت کی ایک نہر جس سے دوسری نہریں پھوٹی ہوں۔

اَعْطَيْتُ الْكُوْبُوْرَ وَهُوَ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ وَعَدْنِيْهِ

درست رکھا ہے اور اس پر اتفاق ہے صرف حضرت عمرؓ اس کو تا درست کہتے ہیں۔ انھوں نے ایک شخص کو درہ سے مارا جس نے اپنی کنیت ابو عیسیٰ رکھی تھی اور فرمایا کہ عیسیٰ کے باپ نہ تھے (اللہ تعالیٰ نے ان کو بن باپ کے پیدا کیا تھا مگر یہ کراہت بھی تزیہی ہوگی کیونکہ امام ترمذی کی کنیت ابو عیسیٰ ہے اور وہ امام تھے اہل حدیث کے)۔

كُنَّا نَا بِيَقْلَةٍ - ہماری کنیت بقلہ رکھی۔

وَلَا تَكُنْ عَيْبِي - مجھ سے مت چھپا۔

كَانَ يُكْنِي - آنحضرتؐ شخص مخاطب کو اشارے کنایے میں بیان فرماتے تھے (جیسے جماع کو لیس سے اور مس سے۔ اب تک ثقہ اور معقول لوگوں کا یہی طریق ہے یہاں تک کہ پیشاب اور پاخانہ کو بھی کنایہ سے کہتے ہیں مثلاً ادائے حاجت یا اقصائے حاجت وغیرہ پیشاب کرنے کو۔ اَرَاَقَةَ الْمَاءِ سے تعبیر کرتے ہیں۔ ہمارے زمانہ میں عرب لوگ پاخانہ یا پیشاب کو جانے کے لئے مخاطب سے یوں کہتے ہیں اَعَزَّكَ اللهُ مگر یہ سب اس صورت میں ہے جب مخاطب مقصود سمجھ جائے ورنہ صاف صاف کہنا چاہئے تاکہ اس کو دھوکا نہ ہو)۔

كُنِي عَنْ نَفْسِي - اپنے آپ کو مراد لیا۔

بَابُ الْكَافِ مَعَ الْوَاوِ

كُوْبٌ - اس کوزے سے پانی پینا جس کا سر گول ہو اور اس میں کندہ نہ ہو۔

كُوْبٌ - گردن پتلی ہونا اور سر بڑا ہونا۔

تَكْوِيْبٌ - پتھر سے کوٹنا۔

كُوْبَةٌ - فوت شدہ چیز پر افسوس کرنا۔

كُوْبَةٌ - چوسر یا شطرنج یا چھوٹا طبلہ (ڈگڈگی) یا بربط۔

اِنَّ اللّٰهَ حَرَمَ الْخَمْرَ وَالْكُوْبَةَ - اللہ تعالیٰ نے شراب اور چوسر یا شطرنج یا طبلہ (ڈگڈگی) کو حرام کیا۔

مُرْنَا بِكُسْرِ الْكُوْبَةِ وَالْكِبَاوَةِ وَالشِّيَاخِ - ہم کو حکم ہوا طبلہ اور ڈھول (ڈگڈگی) اور بانسری کے توڑ ڈالیں (یہ حضرت علیؑ نے فرمایا)۔

لَعَلَّهَا لَحْدِيحًا

ح ج ح د ز ر س ش ص

كِدْتُ أَفْعَلُ - میں یہ کام کرنے کو تھا۔
مَا كَادَ يَفْعَلُ - وہ یہ کام جلدی کرنے والا نہ تھا۔
تَخْرُجُ الْمَرْأَةُ إِلَى أَبِيهَا يَكِيدُ بِنَفْسِهِ - اگر کسی عورت کا باپ دم توڑ رہا ہو (مرنے کے قریب ہو) تو وہ (بغیر خاوند کی اجازت کے) نکل سکتی ہے اپنے باپ کے دیکھنے کو جاسکتی ہے (کیونکہ یہ سخت ضرورت اور مجبوری کی حالت ہے ماں کا بھی یہی حکم ہوگا۔ لیکن اور عزیزوں کے لئے خاوند سے اجازت لینا ضروری ہے)۔

كُوْدُنٌ - عمدہ گھوڑا یا خیر یا ترکی گھوڑا یا ہاتھی۔
إِنَّ الْخَيْلَ أَعَارَتْ بِالشَّامِ فَأَدْرَكَتْ الْعِرَابَ مِنْ يَوْمِهَا وَارْدَتْ كَيْتَ الْكُوَادِنُ ضُحَى الْغَدِ - گھوڑوں نے شام کے ملک پر حملہ کیا تو عربی گھوڑے تو اسی دن (منزل مقصود پر) پہنچ گئے اور ترکی گھوڑے دوسرے دن دن چڑھے پہنچے۔
كُوْدُنَةٌ - دیر میں چلنا (اب عرف عام میں کو دن ان پڑھ اور کند ذہن شخص کو کہتے ہیں)۔

كُوْدَانٌ - موٹا بھاری بھر کم (جیسے گَاْدَانٌ ہے)۔
تَكُوِيْدٌ - دبر پر مارنا، رانوں کے آخری حصہ تک پہنچنا۔
إِنَّهُ أَذْهَنُ بِالْكَوَادِي - کیوڑے کا تیل لگایا۔
كُوْرٌ - گول پھرانا، کھودنا، جلدی چلنا، گھڑی اٹھانا۔
تَكُوِيْرٌ - گرد لپیٹنا، پچھاننا، گول گھڑی بنانا، ایک میں ایک گھسیڑنا، تہہ کرنا، لپیٹنا، تارک کرنا، روشنی ماند کر دینا۔
إِكَاْرَةٌ - ذلیل اور ناتواں سمجھنا۔
تَكُوْرٌ - گر جانا، ماند پڑ جانا، ٹپکنا۔
إِكْتِيَارٌ - عمامہ باندھنا، جلدی چلنا، گر پڑنا۔
إِسْتِكَاْرَةٌ - جلدی کرنا، گھڑی پیٹھ پر اٹھالینا۔
كَاْرَةٌ - گھڑ غلہ کا ہویا کپڑوں کا۔
كُوَاْرَةٌ - عمامہ (كُوْرٌ عمامہ کا بیچ)۔
كُوْرَةٌ - شہر، حاظہ، ضلع۔
مَكُوْرِيٌّ - بخیل، بونا، بڑا چوتھ گوبر کا۔ فردو مایہ۔
كَاْرٌ - پیشہ صنعت، حرفت، غلہ کی گاڑی۔
إِنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْخَوْرِ بَعْدَ الْكُوْرِ - (ایک

رہی)۔ (الْحَدِيثُ) کوڑا ایک نہر ہے بہشت میں جس کے دینے کا اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے اس میں بڑی خوبی ہے اس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا ہے اور دودھ سے بڑھ کر سفید ہے اور برف سے زیادہ ٹھنڈا ہے اور گھی سے زیادہ ملائم ہے اس کے دونوں کنارے زمرد کے ہیں اور اس کے برتن چاند کے ہیں جو کوئی اس میں پے گا پھر کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ (بعض نے کہا کوڑا ایک حوض ہے بہشت کا۔ بعض نے کہا کوڑا سے آنحضرت کی آل اور اتباع مراد ہیں یا آپ کی امت کے عالم یا قرآن، غرض کوڑا کے بہت سے معانی آئے ہیں اور سب میں راجح وہ معنی ہیں جو حدیث سے ثابت ہیں کہ کوڑا ایک حوض ہے بہشت کا جس میں سے مومنین پانی پئیں گے)۔

إِنَّ مِنْ أَصْحَابِي مَنْ يَدَاوُنُ عَنِ الْخَوْضِ - میرے اصحاب میں سے بعض لوگ حوض کوڑا پر سے ہانک دینے جائیں گے (فرشتے ان کو وہاں سے نکال دیں گے تب میں کہوں گا یہ تو میرے اصحاب ہیں (ان کو آنے دو)۔ اس پر یہ جواب ملے گا کہ تم کو یہ معلوم نہیں جو تمہارے بعد دنیا میں انہوں نے نئی نئی باتیں کیں (اسلام سے پھر گئے یا بدعتیں نکالیں)۔

الْكُوْرُ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ أَعْطَاهُ اللَّهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَوْضًا عَنِ ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ - (امام ابو عبد اللہ نے فرمایا) کوڑا بہشت میں ایک نہر ہے جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت کو آپ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کے بدلے عنایت فرمائی۔
كَيْبِيْرٌ عَزَّةٌ - ایک شیعہ شاعر تھا جس کی معشوقہ عرہ نامی ایک عورت تھی۔

كُوْدٌ - روکنا جان نکلنے کے قریب ہونا، نزدیک ہونا، قصد کرنا۔
تَكُوِيْدٌ - جمع کرنا، ایک ڈھیر کرنا۔
اِكُوْدَاْدٌ - لرزنا، کپکپانا۔
مَكَاْدَةٌ - قصد کرنا۔

تَكَاْدُ بُرُوْقُهُ تَبِيْنٌ - آپ کی پیغمبری (بات کرنے سے پیشتر) کھل جانے کو ہوتی (آپ کے چہرے پر وہ نور اور جلال الہی برستا تھا کہ دیکھنے والا آپ کا جمال دیکھتے ہی سمجھ لیتا کہ آپ سچے پیغمبر ہیں)۔

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی	لَعَلَّكَ الْخَائِبِيْنَ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	--------------------------

كَانَ يَسْجُدُ عَلَيَّ كَوْرٍ عَمَامِيَهٗ - عمامہ کے سچ پر سجدہ کرتے تھے (تو پیشانی زمین سے نہ لگتی بعض نے اس کو ناجائز رکھا ہے)۔

كُوْرٌ - کوزے سے پینا جمع کرنا۔

تَكُوْرٌ - جمع ہونا۔

اِكْتِيَاْرٌ - کوزے سے پانی لینا۔

كَمَازٌ - مٹی کا تیل (کردن آکل جوز مین سے نکلتا ہے)۔

كُوْرٌ - کوزہ جس میں کنڈا ہو (اس کی جمع كِيْرَانٌ اور

اَكُوَاْرٌ اور كِيْوَرَةٌ ہے)۔

مَكُوْرٌ الرَّاسِ - لمبے سرو والا۔

كُوْرِيٌّ - ایک بلند قلعہ ہے طبرستان میں پرندہ اس سے

اونچا نہیں اڑتا اب بھی اس کے نیچے رہتا ہے۔

كَانَ مَلِكٌ مِنْ مُلُوكِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ يَرَى الْعِلَامَ مِنْ

غُلْمَانِهِ يَأْتِي النُّجْبَ فَيَكْتَازُ مِنْهُ ثُمَّ يُجْرَجُ قَانِمًا فَيَقُولُ

يَا لَيْتَنِي مِثْلُكَ يَا لَهَا نِعْمَةٌ تَوَكَّلْ لَدَّةً وَتَخْرُجْ سُرْحًا -

اس بستی کا ایک بادشاہ تھا وہ اپنے خدمت گار چھوڑ کر اس سے

ایک چھوڑے کو دیکھتا مشور کے پاس آتا اور کوزے سے پانی

نکال کر کھڑے کھڑے غٹ غٹ پی جاتا۔ تب وہ بادشاہ کہتا

کاش میں بھی تیری طرح ہوتا پانی کی نعمت مزے سے پی جاتی

اور آسانی سے پیشاب کی راہ نکل جاتی (اس بادشاہ کو احتباس

بول (پیشاب رکنے) کا عارضہ تھا تو تندرست چھوڑ کر دیکھ کر

ان کا سا ہونے کی آرزو کرتا)۔

كِيْرَانُهُ كَتَجْوَمِ السَّمَاءِ - حوض کوثر کے کوزے آسمان

کے تاروں کی طرح ہوں گے (شمار میں یا چمک دمک میں)۔

مَا أَخَذَهُ الْعَاشِرُ وَوَضَعَهُ فِي كُوْرِهِ - زکوٰۃ کا تحصیل

دار جو لے کر اپنے کوزے میں رکھ لے۔

كُوْسٌ - تین پاؤں پر چلنا گرانا کم کرنا الٹ جانا۔

تَكُوْسٌ - سر کے بل الٹ دینا۔

تَكُوْسٌ - اوندھا ہونا۔

اِنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ الْحِجَابِ فَقَالَ مَا نَدِمْتُ

عَلَيَّ شَيْءٌ نَدِمْتُ عَلَيَّ اَنْ لَا اَكُوْنَ قَتْلْتُ ابْنَ عَمَرَ

روایت میں بَعْدُ الْكُوْنُ ہے اس کا ذکر آگے آئے گا) یعنی آنحضرت ترقی کے بعد منزل سے پناہ مانگتے تھے یا زیادتی کے بعد کمی سے یا تو نگری کے بعد محتاجی سے (کیونکہ اس میں سخت تکلیف ہوتی ہے)۔

فَيَبْدُرُ الطَّرْفَ نَبَاتُهُ وَاسْتِحْصَادُهُ وَ تَكْوِيْرُهُ

(بہشت میں کوئی کھیتی کی آرزو کرے گا) تو پلک مارنے سے پہلے

اگ آئے گی اور کٹنے اور کھلیان بنانے کے لائق ہو جائے گی

(تَكْوِيْرُهُ اس کا جمع کرنا اور زمین پر ڈالنا)۔

يُجَاءُ بِالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ نُورَيْنِ يُكُوْرَانِ فِي النَّارِ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ - قیامت کے دن چاند اور سورج دونوں نور ہو کر

لائے جائیں گے اور دوزخ میں گرائے جائیں گے (کیونکہ

مشرک لوگ ان کی پوجا کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ دوزخ میں ان کو

جھونک کر ذلیل کر دے گا ایک روایت میں فُوْرَيْنِ ہے یعنی

دونوں تیل کی صورت میں مسخ ہو کر لائے جائیں گے۔ بعض نے

يُكُوْرَانِ کے معنی یہ کئے ہیں کہ ان کی روشنی ماند کر دی جائے گی یا

لیپٹ دیئے جائیں گے)۔

يُكُوْرَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - آسمان اور زمین دونوں قیامت

کے دن لیپٹے جائیں گے (جیسے کاغذ کا بنڈل لیپٹا جاتا ہے یا

عمامہ)۔

بِاَكُوَارِ الْمَيْسِ تَوْتَمِي بِنَا الْعَيْسِ - ناز کے کجاوے

لئے ہوئے سفید اونٹ ہم کو بھگا رہے تھے (اَكُوَارِ جمع ہے كُوْرٌ

کی یعنی اونٹ کا کجاوہ مع سامان وغیرہ جیسے گھوڑے کی زین ہوتی

ہے اس کو سرچ کہتے ہیں)۔

لَا اُرْكَبُ الْكُوْرَ - میں کجاوے پر سوار نہیں ہوتا (یعنی

کاٹھی پر جواوٹ کی پشت پر رکھی جاتی ہے)۔

لَيْسَ فِيْمَا تَخْرُجُ اَكُوَارُ النَّحْلِ صَدَقَةٌ - مکھیوں

کے چھتے جو (شہد) نکالتے ہیں ان میں زکوٰۃ نہیں ہے (یعنی شہد

میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے)۔

لَعَلَّكَ مِنَ الْكُوْرَةِ - تم شاید ایک علاقہ کی رہنے والی ہو

(جیسے شام یا فلسطین یا عراق کا ملک)۔

اَخْرَجَ الشَّيْءَ مِنَ الْكُوْرَةِ - شہر سے کوئی چیز نکالی۔

تیروں کی بارش کرتے جاتے تھے۔ زختری نے اس حدیث کو یوں نقل کیا ہے: بَكَرَةُ أَمْوَعِهِ - یعنی مشرکوں نے کہا اپنے باپ اموع کا جوان بیٹا۔ لیکن صحیحین میں اس طرح ہے جو پہلے بیان ہوا۔

كُوفٌ - کاننا، گول کرنا۔

تَكْوِيفٌ - کاننا، کاف کا حرف لکھنا، کوفہ میں جانا جو ایک مشہور شہر ہے عراق میں۔

تَكْوُوفٌ - جمع ہونا، گول ہونا، اہل کوفہ کے مشابہ ہونا یا ان کی طرف نسبت دینا۔

لَمَّا آرَادَ أَنْ يَبْتِنِيَ الْكُوفَةَ قَالَ تَكْوُفُوا فِي هَذَا الْمَوْضِعِ - سعد بن ابی وقاص نے جب کوفہ کی بناء قائم کی تو کہا یہاں پر جمع ہو جاؤ (اسی روز اس شہر کا نام کوفہ پڑھا گیا۔ بعضوں نے کہا اس کا پرانا نام كُوفَانٌ تھا)۔

الْكُوفِيُّ لَا يُوْفِي - (یہ ایک مثل ہے) یعنی کوفہ والا اپنا عہد پورا نہیں کرتا (یہ مثل اس روز سے پڑ گئی جب سے کوفہ والوں نے امام حسین کے ساتھ بد عہدی کی اور اس سے پہلے اور بعد میں بھی کرتے رہے ان کی تون مزاجی مشہور ہے)۔

تَرَكْتُهُمْ فِي كُوفَانٍ - میں نے ان کو گول گول کام میں چھوڑ دیا۔

سِرْتُ مِنَ الْكُوفَةِ إِلَى الْبَصْرَةِ - میں کوفہ سے بصرے تک گیا۔

كُوكِبَةٌ - چمکنا

كُوكِبٌ - ستارہ سفید بڑا جو آنکھ میں پیدا ہو، سردار، سوار، گرمی کی شدت، تلوار، بیخ، پہاڑ، ہتھیار، بند گھبرو، جوان، جماعت۔
دَعَا دَعْوَةً كُوكِبِيَّةً - کوکبی بد دعا کی (کوکبیہ ایک ہستی کا نام تھا وہاں کا حاکم بڑا ظالم تھا۔ ہستی والوں نے اس کے لئے بد دعا کی وہ مر گیا جب سے یہ مثل قائم ہوئی)۔

إِنَّ عُنْمَانَ ذَفِنَ بِحُشْرِ كُوكِبَتٍ - حضرت عثمان کو کوکب کے باغ میں دفن کیا (کوکب اس باغ کے مالک کا نام تھا یہ مقام اس وقت بقیع سے خارج تھا لیکن بعد کو بقیع میں شریک کر لیا گیا۔ اس میں دفن ہونے کی یہ وجہ ہوئی کہ باغی لوگوں نے آپ

فَقَالَ لَهُ سَالِمٌ أَمَا وَاللَّهِ لَوْ فَعَلْتَ ذَلِكَ لَوَسَّكَ اللَّهُ فِي النَّارِ أَعْلَاكَ أَسْفَلَكَ - سالم بن عبد اللہ بن عمر حجاج بن یوسف (ظالم) کے پاس بیٹھے تھے۔ اتنے میں حجاج کیا کہنے لگا۔ میں کسی بات پر اتنا نام نہیں ہوا جتنا عبد اللہ بن عمر کو چھوڑ دینے اور ان کو قتل نہ کرنے پر۔ سالم نے یہ سن کر کہا خدا کی قسم اگر تو ایسا کرتا تو اللہ تعالیٰ تجھ کو دوزخ میں اوندھا لگاتا، تاسریچے پاؤں اوپر۔

كُنُوا أَصْحَابَ شَجَرٍ مُتَكَوِّسٍ - اصحاب الایکہ جنہذا جھاڑی میں رہتے تھے (جن کا ذکر قرآن شریف میں ہے حضرت شعیب ان کی طرف بھیجے گئے تھے)۔

كُوعٌ - کوع پر چلنا۔

كُوعٌ - کوع (کج) ہونا۔

كُوعٌ اور كُوعٌ - پہنچے کا وہ حصہ جو انگوٹھے کے قریب ہے (بعض نے کہا كُوعٌ پہنچے کا وہ حصہ جو چھٹلیا کے قریب ہے جس کو كُوسُوعٌ بھی کہتے ہیں)۔

تَكْوِيفٌ - ایسا ماننا کہ کوع کج ہو جائے۔

تَكْوُوعٌ - کوع ہونا۔

اَكُوعٌ - جس کا کوع بڑا ہو یا کج ہو۔

سَلَمَةُ بْنُ اَكُوعٍ - مشہور صحابی ہیں اُكُوعٌ ان کے دادا کا لقب تھا۔

بَعَثَ بِهِ أَبُوهُ إِلَى خَيْبَرَ وَقَاسَمَهُ الثَّمَرَةَ فَسَحَرُوهُ فَتَكْوَعَتْ أَصَابِعُهُ - عبد اللہ بن عمر کو ان کے والد نے خیبر کی طرف بھیجا تا کہ یہودیوں سے بیٹائی کر لیں۔ یہودیوں نے ان پر جاو کیا ان کی انگلیاں کج ہو گئیں (نہا یہ میں ہے كُوعٌ یہ ہے کہ کوع کی طرف سے ہاتھ کج ہو جائے)۔

غَسَلَهُمَا إِلَى الْكُوعَيْنِ - ہاتھ کو کلائیوں کے جوڑوں تک دھویا۔

لَيْكَلْتَهُ أُمَّهُ اَكُوعُهُ بَكَرَةً - ارے تیری ماں تجھ پر روئے (تو مرے) تو وہ اُكُوعٌ ہے جس نے صبح کو ہمارا پیچھا کیا تھا (اب تک ہمارا پیچھا نہیں چھوڑتا حالانکہ دن تمام ہونے کو آیا۔ یہ غزوہ ذی قرد میں غطفان کے لیروں نے کہا جو آنحضرت کے اونٹ لوٹ کر لے چلے تھے اور سلمہ نے ان کا پیچھا کیا تھا۔ اکیلے ان پر

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

صاف ہوں۔

نَحْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى كَوْمٍ فَوْقَ النَّاسِ - ہم قیامت کے دن ایک ٹیلہ پر ہوں گے لوگوں سے اونچے۔

يَجِيئُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى كَوْمٍ فَوْقَ النَّاسِ - قیامت کے دن ایک ٹیلہ پر آئے گا لوگوں سے اونچا۔

حَتَّى رَأَيْتُ كَوْمِينَ مِنْ طَعَامٍ وَثِيْبٍ - یہاں تک کہ میں نے کھانوں اور کپڑوں کے دو ڈھیر دیکھے (جو لوگوں نے صدقہ کے طور پر دیئے تھے)۔

إِنَّهُ إِنِّي بِالْمَالِ فَكَوْمٌ كَوْمَةٌ مِنْ ذَهَبٍ وَ كَوْمَةٌ مِنْ فِضَّةٍ وَقَالَ يَا حَمْرَاءُ احْمَرِي وَيَا بَيْضَاءُ ابْيَضِي عُرِي غَيْرِي - حضرت علیؑ کے پاس سونا چاندی (خراج کا مال) لایا گیا۔ آپ نے ایک ڈھیر سونے کا لگایا اور ایک چاندی کا پھر فرمایا ارے سرخ رنگ والے تو سرخ رہے ارے سفید رنگ والی تو سفید رہے میرے سوا کسی اور کو فریب دے (اپنا دیوانہ اور طالب بنا! تم دونوں کا طلب گار اور فریفتہ نہیں ہوں)۔

إِنَّهُ رَأَى فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ نَاقَةً كَوْمَاءَ - آنحضرتؐ نے زکوٰۃ کے اونٹوں میں ایک اونٹنی دیکھی بلند کوبان والی (جو بڑی عمدہ اور بیش قیمت ہوتی ہے)۔

فَبَاتِنِ مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ - دو بڑی کوبان والی اونٹنیاں اس کے پاس سے لائے۔

كَوْمٌ عُلُقَامٌ - ایک مقام کا نام ہے مصر کے نشیبی ملک میں۔

خَيْرٌ مِّنْ نَّاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ - دو بڑی کوبان والی اونٹنیوں سے بہتر ہے۔

يَكُونُ بَيْنَ يَدَيْهِ كَوْمَةٌ مِّنْ تُرَابٍ - اس کے سامنے مٹی کا ایک ڈھیر ہو (یعنی سترے کے عوض)۔

عَلَيْهِ جَزُورٌ كَوْمَاءَ - اس کو ایک اونٹ بڑے کوبان والا قربانی کرنا ہوگا۔

كَوْمٌ - ضمانت کرنا (جیسے کیمانہ ہے) حادثہ ہونا، واقع ہونا، موجود ہونا، پیدا ہونا (جیسے کیمانہ اور کینونہ ہے) کا تار ہونا، حاضر ہونا، اقامت کرنا، سزا وار ہونا، دوام اور استمرار اور

کو بیچ میں ذن ہونے نہ دیا۔ آخر آپ کے چند عزیزوں نے رات کے وقت آپ کی نعش لے جا کر پوشیدہ طور سے کوکب میں ذن کر دی۔ اب اس مقام پر ایک قبہ بنا ہوا ہے اور وہ بیچ میں شریک کر لیا گیا ہے)۔

كَوْمٌ - ایک گھوڑے کا بھی نام تھا جس پر سوار ہو کر ایک شخص بیت اللہ کا طواف کرنے لگا۔ جب حضرت عمر کو یہ حال لکھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کو منع کرو۔

أَبَيْتُهُ مِثْلُ الْكُوَاكِبِ - حوض کوثر کے برتن ستاروں کی طرح چمکتے دکتے یا ستاروں کے شمار میں ہیں۔

يَوْمٌ ذُو كُوَاكِبٍ - اندھیرا دن جو رات کی طرح ہو گیا تارے دکھائی دینے لگے۔

الْكُوَكِبُ كَمَا عَظِمَ جَبَلِي عَلَى الْأَرْضِ - ستارہ اتنا بڑا ہے جیسے سب سے بڑا پہاڑ زمین پر (مگر دوری کی وجہ سے اتنا چھوٹا معلوم ہوتا ہے۔ بعض ستارے زمین کے برابر بعض زمین سے بھی بہت بڑے ہیں)۔

كَوْمٌ - جماع کرنا، شرمگاہ۔

كَوْمٌ - بڑا کوبان ہونا۔

اَكْوَمٌ - بڑے کوبان والا اونٹ (اس کا مونٹ کوماء ہے)۔

كَوْمَةٌ - ایک قطعہ ڈھیر۔

اِكْتِيَامٌ - پاؤں کی انگلیوں کے کناروں پر بیٹھنا۔

مَكَامَةٌ - مدخل۔

أَعْظَمُ الصَّدَقَةِ رِبَاطُ قَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يُمْنَعُ كَوْمَةٌ - سب سے بڑا صدقہ یہ ہے کہ آدمی ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے باندھے (پالے) اور اس کو مادہ پر کدوانے سے کسی کو نہ روکے (جو چاہے اس کی نسل لے)۔

كَمَّ الْفَرَسُ انْتَاهُ - گھوڑا گھوڑی پر چڑھا۔

لَعْنَةُ الْكُفْرَانِ

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

صبروت -

تُكُونُ - پیدا کرنا، ایجاد کرنا -

تُكُونُ - ہست ہونا، پیدا ہونا، حرکت کرنا -

اُكْبِيَانُ - کفالت کرنا ذمہ دار ہونا -

اِسْتِغَاثَةٌ - عاجزی کرنا، خضوع خشوع -

اَجْوَدُ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ - آنحضرت سب وقتوں

سے زیادہ رمضان میں سخاوت کرتے تھے (بہ نسبت اور مہینوں کے رمضان میں بہت سخی ہوتے تھے) -

مَنْ رَانِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَانِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا

يَتَكُونُنِي - جس نے خواب میں مجھ کو دیکھا اس نے سچ جھجھ ہی

کو دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت نہیں بن سکتا (ایک روایت

میں ہے لَا يَتَكُونُ فِي صُورَتِي مَعْنَى وَهِيَ هِيَ - ایک روایت

میں لَا يَتَمَثَّلُ بِي هِيَ مَطْلَبُ وَهِيَ هِيَ - بعض علماء نے کہا کہ

جب آنحضرت کو اسی حلیہ میں دیکھے جو دنیا میں آپ کا حلیہ تھا تو

حقیقتہً اس نے آپ ہی کو دیکھا - بعض نے کہا جس صورت میں

آپ کو دیکھے تو آپ ہی کو دیکھا کیونکہ شیطان آپ کا نام لے کر

اپنے آپ کو ظاہر نہیں کر سکتا) -

اَعُوذُ بِكَ مِنَ النُّحُورِ بَعْدَ الْكُفُونِ - تیری پناہ ہونے

کے بعد نہ ہونے سے (یعنی مال و دولت ہونے کے بعد پھر مفلسی

اور ناداری سے - ایک روایت میں بعد الکور ہے اس کا ذکر اوپر

گزر چکا) -

رَأَى رَجُلًا يَزُولُ بِهِ السَّرَابُ فَقَالَ كُنْ اَبَا

حَيْثَمَةَ - ایک شخص کو دیکھا جس سے سراب ہٹ رہی تھی

(سراب وہ ریت ہے جو دور سے پانی کی طرح چمکتی معلوم ہوتی

ہے) یعنی دور سے آ رہا تھا ابھی اس کی پہچان نہیں ہوتی تھی کہ

کون ہے تو فرمایا ابو حیسمہ ہو جا (عرب لوگ دور سے آنے والے

شخص کو کہتے ہیں كُنْ فَلَانًا یعنی فلاں شخص ہو جا) -

اِنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى رَجُلًا بَدَأَ الْحَيَاةَ فَقَالَ

كُنْ اَبَا مُسْلِمٍ - حضرت عمرؓ مسجد میں گئے وہاں ایک شخص کو پھٹے

پرانے حال میں دیکھا تو کہنے لگا تو ابو مسلم خولانی ہو جا (یعنی کاش

یہ شخص ابو مسلم ہو) -

اِنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعَامَةٌ اَهْلِهِ الْكُنِّيُّونَ - حضرت

عمرؓ مسجد میں گئے دیکھا تو وہاں کے اکثر لوگ بوڑھے لوگ ہیں جو

كُنْتُ كَذَا اور كُنْتُ كَذَا کہا کرتے ہیں (اپنی عمر کے گزشتہ

قصے بیان کیا کرتے ہیں تو یہ نسبت ہے كُنْتُ کی طرف یعنی میں

ایسا تھا میں ویسا تھا - عرب لوگ کہتے ہیں: صِرْتُ اِلَى كَانَ

وَكُنْتُ - اب تم کان اور کت تک پہنچ گئے یعنی بوڑھے ہو گئے

تمہارے حالات تقویم پاریہ ہو گئے) -

لَمَّا كَانَ بَيْنَ اِبْرَاهِيمَ وَ اَهْلِهِ مَا كَانَ - جب حضرت

ابراہیمؑ اور ان کی بیوی سارہؑ میں کچھ جھگڑا ہوا (وہ اپنی سوکن

حضرت ہاجرہ سے رشک کرنے لگیں اور حضرت ابراہیمؑ سے لڑیں

کہ ان کو میرے گھر سے نکال باہر کر دو کہیں دور پہنچا آؤ) -

كُنْتُ فِي اَهْلِكَ مَا اَنْتَ مَرَاتَيْنِ - تو جیسا (دنیا میں)

اپنے گھر والوں میں تھا یہاں بھی ویسا ہی ہے یا تو اپنے گھر والوں

میں تو شریف گنا جاتا تھا اب تو کیا ہے دوبارہ تو دنیا میں جانیں

سکتا -

فَكَانَتْ تِلَابَتٌ - یہ اصل قصہ ہے اور کچھ نہیں ہوا -

وَلَمْ يَكُنْ لَهَا فِي نَفْسِهِ شَيْءٌ - اس کے دل میں اس

کی محبت ذرا بھی نہ تھی -

وَمَا يَكُونُ اِلَى الشَّمْسِ اُصْفَوْرًا وَمَا يَكُونُ مِنْهَا

اِلَى الظِّلِّ يَكُونُ اَبْيَضَ - جو سورج کی طرف ہو گا وہ تو زرد ہو گا

اور جو سایہ کی طرف ہو گا وہ سفید ہو گا -

كُنْتُ اَطِيبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحِلَّتِهِ -

میں آنحضرتؐ کے خوشبو لگاتی جب آپ حلال ہوتے اور احرام

باندھنے کا قصد کرتے -

فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعُ

رَكَعَاتٍ وَلِلْقَوْمِ رَكَعَتَانِ - آنحضرتؐ کی تو چار رکعتیں ہوتیں

اور مقتدیوں کی دو دو رکعتیں (یعنی صلوة الخوف میں - اس حدیث

سے یہ نکلتا ہے کہ نفل پڑھنے والے کے پیچھے فرض پڑھنے والے کی

اقتدا درست ہے اہل حدیث کا یہی مذہب ہے اور ملحدی نے اس

حدیث کو منسوخ قرار دیا ہے) -

كَانَ اِحْدَانًا - (چاہے كَانَتْ تھا لیکن بخذف تا بھی

ا ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَلَّ الْخَرِيْفَ

لَوْ رَأَيْتَ مَكَانَهُمَا - (اس کا بیان آگے آئے گا کتاب الہم میں)۔

كَانَ اللَّهُ وَلَمْ يَكُنْ قَبْلَهُ شَيْءٌ - ایک روایت میں ہے وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ شَيْءٌ (یعنی اللہ تعالیٰ موجود تھا اس سے پہلے کوئی چیز نہ تھی یا اس کے ساتھ (اس کی طرح قدیم) کوئی چیز نہ تھی) نہ مادہ نہ اور کوئی چیز تو اللہ تعالیٰ کے سوا سب چیزیں حادث اور مخلوق ہیں اور قدیم وہی ایک ذات خداوندی ہے)۔

إِنَّ اللَّهَ كَانَ إِذْ لَا كَانَ - اللہ تعالیٰ اس وقت بھی موجود تھا جب اس کے سوا اور کسی چیز کا وجود نہ تھا (تو اللہ کے سوا سب چیزیں حادث بالزمان ہیں اور قدیم صرف ذات اور صفات الہی ہیں)۔

فَدَ كَانَ يَكُونُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ الْكَلَامُ - کبھی آنحضرت بات کرتے۔

كُوْنَان - دنیا اور آخرت۔

كَانَ بَلَا كَيْنُونِيَّة - پروردگار موجود تھا جب زمانہ کا بھی وجود نہ تھا (کیونکہ زمانہ زمین یا سورج کی حرکت سے پیدا ہوتا ہے جب زمین اور آسمان ہی نہ تھے تو زمانہ بھی نہ تھا)۔

كَانَ بَلَا كَيْفِي - پروردگار بلا کیف تھا (اس کی کیفیت بیان نہیں کر سکتے نہ اس کی ذات کی نہ صفات کی)۔

رُوحُكَ مِنْ رُوحِي وَطَبِيعَتُكَ عَلَيَّ خِلَافِ كَيْنُونِيَّة - (اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام سے فرمایا) تیری روح تو میری روح سے نکلی ہے مگر تیری طبیعت میرے وجود کے خلاف ہے (تو کھاتا پیتا، گھتا، موتتا ہے میں ان باتوں سے پاک ہوں)۔

فَكَانَ قَدْ صَرْتُمْ إِلَيَّ مَا صَارُوا إِلَيْهِ - تمہارا بھی وہی انجام ہو جو ان کا انجام ہوا (یعنی وہ بھی مر گئے تم بھی مر گئے)۔

مَكَانَةٌ - مرتبہ، درجہ، موضع (اس کی جمع مکانات ہے)۔

كُوْ يَا كُوَّةَ يَا كُوَّةَ - سوراخ جو دیوار میں کیا جاتا ہے یا چھت میں (اس کی جمع کُوئی ہے اور کُوَاء اور كُوْءَا بھی ہے)۔

كُوْى - پانی کھول دینے کے مقاموں کو بھی کہتے ہیں جہاں سے کھیتوں اور نالیوں میں جاتا ہے۔

ایک لغت ہے)۔

كُنْتُ لَكَ كَأَبِي ذَرْع - عائشہ! میں تیرے لئے ایسا ہوں جیسے ابو ذرع تھا ام ذرع کے لئے۔

كَانَ لَا تَشَاءُ أَنْ تَرَاهُ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْتَهُ وَلَا نَائِمًا إِلَّا رَأَيْتَهُ - اگر تو چاہتا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو رات میں نماز پڑھتا ہوا دیکھے تو اسی حال میں دیکھ لیتا اگر یہ چاہتا کہ آپ کو سوتا ہوا دیکھے تو سوتا ہوا دیکھ لیتا۔ (مطلب یہ ہے کہ آپ ندرات بھر سوتے رہتے نہ رات بھر جاگتے رہتے۔ سوتے بھی اور شب بیداری بھی کرتے، یہی میانہ روی اور اعتدال ہے اور یہی افضل ہے)۔

فَإِنْ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ وَالْأَمَّا كَانَتَالَهُ - پھر اگر وہ رات کو اٹھتا اور تہجد پڑھتا تو خیر و نودہ دونوں اس کے لئے (تہجد کے بدلے کافی ہو جائیں گے)۔

إِنَّهَا كَانَتْ وَكَانَتْ - وہ تو ایسی عابدہ زاہدہ تھیں۔

نَتَدَا كَرُمًا يَكُونُ - ہم جو باتیں نئی پیدا ہوتی ہیں ان کا تذکرہ کر رہے تھے (آیا بیشتر سے ان کی تقدیر ہوئی تھی یا نہیں)۔

وَكَانَ كُوْنُهُ رَحْمَةً - آپ کا وجود باوجود رحمت الہی تھا (اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھیج کر ہزاروں لاکھوں بندوں پر رحم کیا ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالیا)۔

كَانَتْ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَصِيْرَةً بِنِي إِسْرَائِيلَ - میں ایک عورت پست قد تھی وہ دو لمبی عورتوں کے ساتھ چلا کرتی

اس نے لکڑی کے دو پاؤں بنا لئے تھے (اخیر تک)

كَانَتْ لِي الْجَسَدِ - بدن میں تھی۔

لَوْ كَانَتْ فِيكُمْ (کتاب الفاء میں اس کے معنی گزر

چکے)۔

قَدْ كَانَتْ لِفُلَانٍ (کتاب الفاء میں گزر چکا)۔

مَا كَانَ يَكُونُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرْحَةً وَلَا نَكْبَةً إِلَّا أَمَرَنِي أَنْ أَضَعَ عَلَيْهِ الْجِنَاءَ -

آنحضرت کو جب کوئی زخم لگتا یا چوٹ لگتی تو مجھ کو حکم دیتے، میں اس پر مہندی لگا دیتی (مہندی ہر ایک زخم اور جراحت کی دوا ہے تو

دوسرا یَكُونُ زَائِدٌ ہے)۔

عَلَمَاتُ الْحَدِيثِ

حَتَّى إِذَا بَلَغَتِ الْحَجُّوْا وَجَاوَزَتِ الْكُوْا- جب سچ آسمان میں آجاتا ہے یعنی سورج اور نصف النہار سے بڑھ جاتا ہے۔

لَا بَأْسَ بِالصَّلَاةِ فِي مَسْجِدٍ حَيْثُمَا كُوْا- اس مسجد میں نماز پڑھنا درست ہے جس کی دیواروں میں روزن ہوں۔

إِنَّ الْكُوْا- ایک خارجیوں کا سردار ہے۔

بَابُ الْكَافِ مَعَ الْهَاءِ

كَهْرٌ- گھر کرنا، جھڑ کرنا، ہنسا، ترش روئی سے پیش آنا ذلیل سمجھ کر بلند ہونا، سخت ہونا، دامادی کا رشتہ پیدا کرنا۔

فِي أَبِي هُوَ وَ أُمِّي مَا ضَرَبْتَنِي وَلَا شَتَمْتَنِي وَلَا كَهَرْتَنِي- میرے ماں باپ آپ پر صدقہ نہ آپ نے مجھ کو مارا نہ گالی دی نہ جھڑکا (یا نہ ترش روئی سے پیش آئے۔ یہ معاویہ بن حکم نے آنحضرتؐ کا حال بیان کیا جب انھوں نے عین نماز میں بات کی اور صحابہؓ نے رانوں پر ہاتھ مار کر ان کو چپ رہنے کا اشارہ کیا۔ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ نادانستہ اگر کوئی نماز میں بات کر لے اس کو یہ مسئلہ معلوم نہ ہو کہ نماز میں بات کرنا منع ہے یا بھولے سے ایسا کرے تو نماز باطل نہ ہوگی۔ اہل حدیث کا یہی قول ہے اسی طرح اگر کوئی یہ سمجھ کر کہ نماز پوری ہوگی ہے بات کر لے بعد کو معلوم ہو کہ نماز کی ایک دو رکعتیں ابھی باقی ہیں تو باقی نماز پڑھ لے اور جس قدر پڑھ چکا تھا وہ باطل نہ ہوگی۔ ذوالیدین کی حدیث اس کی دلیل ہے)۔

إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يُدْعُونَ عَنْهُ وَلَا يُكْهَرُونَ- آنحضرتؐ کے سامنے سے نہ لوگ دھکیلے جاتے نہ ان کو جھڑکا جاتا۔ (یہ لفظ غریب ہے اور مسلم کے ایک طریق میں ہے اکثر روایتوں میں لَا يُكْهَرُونَ ہے اگر اسے یعنی ان پر زبردستی نہ کی جاتی)۔

إِكْهَارٌ- ایک قرأت سورہ والضحیٰ میں وَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَكْهَرْ ہے معنی وہی ہیں جو فَلَا تَقْهَرْ کے ہیں یعنی یتیم کو مت جھڑک۔ كَهْلٌ- ادھیڑ (جس کی جوانی ختم ہوگئی ہو یعنی سن منگور گیا ہو یا

فِي كُوْةٍ- ایک روشن دان میں۔

فَأَجْعَلُوا كُوْىَ إِلَى السَّمَاءِ- ایسا کرو آپ کی قبر کی چھت میں سے کچھ سوراخ آسمان کی طرف کھول دو (تاکہ آسمان آپ کی وفات کے صدمہ کو یاد کر کے روئے تم پر پانی برسائے)۔

كَيْ جَوَالِمٍ فِي كُوْمِي (تھا) لو ہے یا اور کسی گرم چیز سے جلانا، داغ دینا، ڈنک مارنا، گھورنا۔

مُكَارَاةٌ- گالی گلوچ کرنا۔

تَكْوِيٌّ- تنگ جگہ میں گھسنا، دہاں سمٹ جانا گرمی لینا۔

اِكْوَاءٌ- داغ لینا۔

اِسْتِكْوَاءٌ- داغ کا وقت آجانا۔

كَيْتٌ- ایک بارداغنا۔

إِنَّهُ كَوَى سَعْدَ بْنَ مَعَاذٍ- آنحضرتؐ نے سعد بن معاذؓ کو داغ لگایا (تاکہ ان کا خون بند ہو جائے)۔

نَهَى عَنِ الْكَيْتِ- داغ دینے سے منع فرمایا (یعنی جب یہ اعتقاد ہو کہ داغ دینے سے ضرورت ہوگی یا اس حالت میں جب دوسری طرح سے علاج ممکن ہو یا بغیر ضرورت کے)۔

آخِرُ الدَّوَاءِ الْكَيْتُ- آخری علاج داغ دینا ہے (جب کوئی دوا فائدہ نہ دے)۔

إِنِّي أَعْتَسِلُ قَبْلَ أَمْرٍ أَيْبِي ثُمَّ اِتَّكُوِي بِيهَا- میں اپنی عورت کے غسل کرنے سے پہلے غسل کر لیتا ہوں پھر اس سے لپٹ کر اپنا بدن گرم کرتا ہوں۔

كَيْتٌ- (ایک شخص مر گیا اور ایک دینار چھوڑ گیا، آپ نے فرمایا)۔ یہ ایک داغ ہے اس کے لئے (کیونکہ وہ اصحاب صفہ اور فقراء میں سے تھے اور فقراء اور درویشوں کو دنیا کا مال و اسباب اکٹھا کرنا زبانیں البتہ دوسرے دنیا دار لوگ روپیہ پیسہ جوڑ کر رکھ سکتے ہیں بشرطیکہ اس کی زکوٰۃ دیتے رہیں۔ متعدد صحابہؓ نے روپیہ جمع کیا اور چھوڑا)۔

هُمْ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَكْتُوُونَ- وہ لوگ ہیں جو نہ منتر کرتے ہیں (جھاڑ پھونک) نہ داغ دیتے ہیں (بلکہ اپنے مالک پر بھروسہ کرتے ہیں اسی کو شافی مطلق سمجھتے ہیں)۔

كُفْمٌ - بودا كر دينا، ضعيف كر دينا -

كُفْمَةٌ اور كُفْمٌ - ضعيف هونا، كند هونا -

اِكْفَامٌ - تھك جانا، رقيق هونا -

رَجُلٌ كُفْمٌ - ست، ضعيف، بے خبر مرد -

تَكْفُمٌ - ٹھسا كرنا، مسخرگى كرنا (شايد يه مقلوب هے

تَهْكُمٌ - كا جو بمعنى عجز يه اور استهزاء هے) -

فَجَعَلَ يَتَكْفُمُ بِهَمْ - وه لگا ان سے ٹھسا كرने (نہا يه

میں هے كه تَكْفُمٌ ستر كرنا اور شرم میں گھس پڑنا) -

اِنَّ سَيْفَكَ كُفْمٌ - (ابو جهل نے جوزخى هو كر پڑا تھا

عبداللہ بن مسعود سے کہا جو اس كا سر كا ثنا چاہتے تھے - ميرى تلوار

لے لو) تمہارى تلوار تو كند هے (اس سے دير میں گلا كئے گا، مجھ كو

سخت تكليف هوگى) -

كُفْمَانَةٌ - غيب كى بات يا آئندہ هونے والى بات بتانا -

مُكَاھِنَةٌ - بخش كرنا -

تَكْفُنُ يَتَكْفِنُ - بمعنى كُفْمَانَةٌ -

كَاھِنٌ - فصيح اور جو كوئى مسيح اور شقى كلام كيا كرے اور جو

كنكرىاں پھينك كر لوگوں كے حال بتائے اور جو آئندہ هونے

والى باتیں بتائے اور علم غيب اور اسرار كا دعوى كرے (كليات

میں هے كه كَاھِنٌ جو گزشتہ باتیں بتائے اور عَرَّافٌ جو آئندہ

هونے والى باتیں بتائے - بعض نے کہا کہ انہوں نے عرب كے ملك

میں آنحضرت كى بعثت سے پہلے تمہى شيطان آسان پر جا كر

فرشتوں كى باتیں سن كر آتے تھے اور اپنے دوستوں كو ان میں سو

جھوٹ ملا كر بتائے - يه مضمون خود ايك حديث میں وارد هے) -

كُفِينٌ - شنيع اور قبيح، بدصورت (جيسے مہينہ ذليل اور

خور) -

نَهَى عَنْ حُلُوَانِ الْكَاھِنِ - آنحضرت نے نبوى كى

مشائى، يعنى جو اس كى کہانت كے بدلے طے منع فرمايا (وه حرام

مال هے جو حرام اور خبيث كام كے بدلے حاصل هوا - جيسے رنڈى

كى خرچى اور سود كا روپيہ) -

مَنْ آتَا كَاھِنًا - يعنى جو كوئى كاھن كے پاس جائے اس كى

بات سچ مانے وه اس شريعت سے بيزار هوگيا (الگ هوگيا) جو محمدؐ

پر اتري يه كاھن اور عرف اور نجم سب كو شامل هے) -

كَاھِنٌ كى جمع كُفْمَانَةٌ اور كُفْمَانٌ آئى هے -

مَا أَحْسَنَ الْكُفْمَانَةَ - (بكسر وه فتح كاف) کہانت كيا

اچھى هے -

سُئِلَ عَنِ الْكُفْمَانَةِ فَقَالَ لَيْسُوا بِشَىْءٍ - آپ سے

پوچھا گيا كه كاھن لوگ كيسے هیں؟ آپ نے فرمايا وه كوئى چیز نہیں

هیں (ان كى بات پر ہرگز اعتبار نہ كرنا چاہئے) -

مَنْ آتَى حَائِضًا أَوْ امْرَأَةً فِي ذُبْرِهَا أَوْ آتَى كَاھِنًا

فَقَدْ كَفَرَ - جو شخص حائضہ عورت سے جماع كرے يا عورت كے

دير میں دخول كرے يا كاھن كے پاس جائے (اس سے غيب كى

باتیں پوچھے) تو وه كافر هوگيا (يہاں كفر سے مراد فسق هے - يعنى

اس نے اللہ كى نعمتوں كى ناشكرى كى اليه اگر كاھن كى تصديق

كرے اس كو سچا سمجھے تب تو حقيقتًا كافر هو جائے گا اسلام سے نكل

جائے گا - (كذبانى جمع البحار) -

اِنَّمَا هَذَا مِنْ اِخْوَانِ الْكُفْمَانِ - يه تو كاھنوں كا بھائى

معلوم هوتا هے (جيسے كاھن جھوٹى اور بناوٹى باتوں كو عمدہ اور مسبح

عبارتوں سے بيان كرتے هیں تا كه لوگوں كے دل پر ان كا اثر هو

ويسا هى اس شخص كا بھى حال هے جس نے خلاف حكم شرع يه کہا تھا

كَيْفَ نَدَى مَنْ لَأَشْرَبَ وَلَا أَكَلُ وَلَا اسْتَهْتَلُ وَمِثْلُ

ذَلِكَ بَطْلٌ يعنى هم اس بچہ كى ديت كيسے دیں جس نے نہ كھيا نہ

پيا نہ آواز نكالى (رويا) ايسا بچہ تو بے كار هے (جمع البحار میں هے

كه آنحضرت نے ايسى مسبح عبارت پر اس لئے انكار كيا كه وه

ايك امر باطل اور مخالف شرع كى ترويج كے لئے گئى تھی لیکن

نفس مسبح اپنے مناسب اور موزد مل محل میں منع نہیں هے خود قرآن

شريف میں موجود هے) -

يَخْرُجُ مِنَ الْكَاھِنِينَ رَجُلٌ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ لَا يَقْرَأُ

أَحَدًا قِرَاءَتَهُ - كاھنوں میں سے (يعنى بنى قريظہ اور بنى نضير كى قوم

میں سے) ايك شخص نكلے گا جو قرآن كى ايسى قرأت كرے گا كه

ويسى كوئى نہ كر سكے گا (علماء نے کہا هے اس سے مراد محمد بن كعب

قرظى هیں جو قرآن كے بڑے قارى اور مفسر تھے اور بنى قريظہ اور

بنى نضير كو جو يهود كے قبيلے تھے كاھن اس لئے کہا كه اس میں كچھ

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَلَّ الْحَدِيثَ

اِكَاءٌ - مرعوب ہو کر خالی لوٹ آنا جس کام کے لئے گیا تھا وہ نہ کر سکتا۔

كَيْفَةٌ - ضعیف ناتوان۔

كَأْكَاءٌ اور تِكَاءٌ - ہجوم کرنا جمع ہونا۔

كَيْئٌ اور كَيْئَةٌ - بیت زدہ ہونا مرعوب ہونا۔

كَيْئٌ وَ كَيْئَةٌ - ایسا ایسا (بہمنی گنڈا گنڈا اور ذیبت وَ ذیبت - بعض نے کہا كَيْئٌ وَ كَيْئَةٌ باتوں اور اخبار کے لئے مستعمل ہوتا ہے اور ذیبتٌ وَ ذیبتٌ افعال کے لئے)

اَكْبِيَاتٌ - عقل مند لوگ (یہ جمع ہے كَيْسٌ کی جیسے اَكْبِيَاتٌ اور سین کوتا سے بدل دیا۔)

بِنَسٍّ مَا لَا يَحْدِكُكُمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَيْئٍ وَ كَيْئٌ - یہ برا ہے کہ تم میں سے کوئی یوں کہے میں فلاں فلاں آئیں بھول گیا۔

كَيْحٌ - چھینا۔

اِكَاخَةٌ - ہلاک کرنا۔

كَيْحٌ - غلیظ

كَيْحٌ - سختی اور غلاظت۔

فَوَجَدُوهُ فِي كَيْحٍ يُصَلِّي - انھوں نے حضرت یونس کو دیکھا وہ پہاڑ کے دامن میں نماز پڑھ رہے تھے۔

كَيْحٌ اور كَيْحٌ - پہاڑ کے شبی حصے کو بھی کہتے ہیں۔

كَيْدٌ - مکر کرنا، فریب کرنا (جیسے مَكِيدَةٌ ہے) لڑنا، علاج کرنا، جھٹکا سے آگ نکلنا، قے کرنا، خوب چنچنا، حانضہ ہونا، دم چھوڑنا۔

مَكَايِدَةٌ - مکر کرنا (جیسے تَكَايِدًا اور اِكْتِيَادٌ ہے۔)

اِنَّهُ دَخَلَ عَلَيَّ سَعْدٌ وَهُوَ يَكِيدُ بِنَفْسِهِ - آنحضرتؐ سَعْدٌ کے پاس گئے وہ اپنا دم چھوڑ رہے تھے (مرنے کے قریب تھے)۔

تَخْرُجُ الْمَرْأَةُ اِلَى اَيِّهَا يَكِيدُ بِنَفْسِهِ - عورت اپنے باپ کو دیکھنے کے لئے نکل سکتی ہے جب وہ دم چھوڑ رہا ہو (گو خاندان کی اجازت نہ ملے)۔

اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا غَزْوَةً كَأَوْ يَا كُوءٌ - ہیبت زدہ ہونا، مرعوب ہونا، نامرد ہونا۔

لوگ کہانت کا دعویٰ کرتے ہوں گے یا کابن سے صاحب علم اور فہم مراد ہے اور عرب لوگ تبحر عالم کو بھی کابن کہتے تھے اور بعض نجم اور طبیب کو بھی)۔

فَلَمَّا بَعثَ وَ حُرِّسَتِ السَّمَاءُ بَطَلَتِ الْكُهَّانَةُ - جب آنحضرتؐ پیغمبر بنا کر دنیا میں بھیجے گئے اور آسمان پر چوکیداری ہوگئی (فرشتوں کا پہرہ مقرر ہوا) تو کہانت موقوف ہوگئی۔

كُهْوَةٌ - بوڑھا ہونا، سانس لینا منہ کھول کر۔

اِنَّ مَلِكَ الْمَوْتِ قَالَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُرِيدُ قَبْضَ رُوحِهِ كَهٌ فِي وَجْهِهِ فَفَعَلَ فَقَبِضَ رُوحَهُ - موت کے فرشتے (حضرت عزرائیلؑ) نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا وہ ان کی جان نکالنا چاہتے تھے ذرا تم میرے سامنے منہ کھول کر سانس لو۔ انھوں نے ایسا ہی کیا حضرت عزرائیلؑ نے ان کی روح قبض کر لی (ایک روایت میں کہہ ہے یہ گاہ پُکَّاهُ سے امر کا سینہ ہے معنی وہی ہیں)۔

كُهَيٌّ - منہ پر جھانسیں ہونا، گندہ دہن ہونا، ٹھوس ہونا، شکاف نہ ہونا، نامرد ہونا، ناتوان ہونا۔

مُكَاهَةٌ - فخر کرنا۔

اِكْهَاءٌ - باز رہنا۔

اِكْتِهَاءٌ - مرعوب ہونا، ڈرنا۔

جَانَّتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ فِي نَفْسِي مَسْأَلَةٌ وَ اَنَا اَكْتِهَيْكَ اَنْ اُشَافِيْكَ بِهَا فَقَالَ اَكْتِهَيْهَا فِي بَطَافَةٍ - عبد اللہ بن عباسؓ کے پاس ایک عورت آئی کہنے لگی میرے دل میں ایک بات ہے جس کو میں پوچھنا چاہتی ہوں مگر تمہاری شان و شوکت دیکھ کر مجھ کو زبانی تم سے پوچھنے کی جرأت نہیں ہوتی۔

عبد اللہ نے کہا ایسا کر ایک پرچہ لکھ دے (یعنی لکھ کر پوچھ لے اگر زبان سے پوچھنے میں میرا عرب تجھ پر طاری ہوتا ہے اَكْهَيْ اور کھئی نامرد ہوا بزدل ہوا جیسے اَكْهَيْ)۔

بَابُ الْكَافِ مَعَ الْبَاءِ

كَأَوْ يَا كُوءٌ - ہیبت زدہ ہونا، مرعوب ہونا، نامرد ہونا۔

لَعَالِي الْحَدِيدِ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

کھار۔ پیشہ حرف (اصل میں یہ فارسی لفظ ہے اس کی جمع کھارات ہے)۔

کھور۔ لوہار کی بھٹی جو مٹی سے بنائی جاتی ہے۔
مَثَلُ الْعَجَلِيسِ السُّوءِ مَثَلُ الْكَبِيرِ۔ برے ہم نشین کی مثال لوہار کی بھٹی یا بھتے کی ہے (جو کوئی بھٹی کے پاس بیٹھے گا یا تو اس کے کپڑے جل جائیں گے یا کم سے کم بدبو اور دھوئیں سے پریشان ہوگا۔ بری صحبت زہر قاتل ہے اس کا اثر کچھ نہ کچھ ضرور ہوتا ہے)۔

الْمَدِينَةُ كَالْكَبِيرِ۔ مدینہ طیبہ لوہار کی بھٹی کی طرح ہے (جیسے بھٹی میں لوہے کو ڈالو تو لوہے کا میل پچل نکل جاتا ہے اسی طرح مدینہ بھی برے آدمیوں کو نکال باہر کرتا ہے مدینہ طیبہ میں وہی شخص جم کر رہ سکتا ہے جو نیک اور صالح ہو یہ تجربہ سے معلوم ہو گیا ہے۔ بعض نے کہا یہ خاص آنحضرت کے عہد مبارک میں تھا۔ جب مدینہ کے لوگ تنگدستی اور پریشانی میں مبتلا تھے تو ان کے ساتھ وہی صبر کرتا جو سچا مومن ہوتا جو کوئی دنیا کی طرح میں آتا تو وہ چند روزہ کر نکل بھاگتا)۔

الْمُنَافِقُ يَكْبِرُ فِي هَذِهِ مَرَّةٍ وَفِي هَذِهِ مَرَّةٍ۔ منافق اس گھوڑے کی طرح ہے جو دم اٹھائے ہوئے کبھی ادھر بھاگتا ہے کبھی ادھر بھاگتا ہے (ایک روایت میں یُكْبِرُ ہے اس کا ذکر اوپر گزر چکا)۔

الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ حَبَّتَ الْحَدِيدِ۔ حج اور عمرہ محتاجی کو اس طرح دور کرتے ہیں جیسے بھٹی لوہے کی میل پچل کو نکال دیتی ہے۔

كَيْسٌ يَكْيَاسَةٌ۔ جماع کرنا ظریف ہونا عقل مند ہونا چتر ہونا۔

كَمَاسٌ فَلَانًا۔ چترائی میں اس پر غالب ہوا۔
تَكْيِيسٌ۔ تھیل میں رکھنا یعنی کیسہ میں عقل مند بنانا۔
مُكْيَاسَةٌ۔ چترائی میں مقابلہ کرنا۔
اِكْيَاسٌ اور اِكْيَاسَةٌ عقل مند اولاد پیدا ہونا۔
تَكْيِيسٌ۔ ظریف ہونا عقل مند ہونا۔
اَلْكَيْسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ۔

كَمَا قَوَّجَعَ وَلَمْ يَلْقَ كَيْدًا۔ آنحضرت فلاں لڑائی میں تشریف لے گئے لیکن خالی لوٹ آئے (دوہا لڑائی نہیں ہوئی)۔
اِنَّ عَلَيْهِمْ عَارِيَةَ السَّلَاحِ اِنْ كَانَ بِالْيَمَنِ كَيْدًا ذَاتَ عَدُوٍّ۔ نجران کے نصاریٰ کو مسلمانوں کو عاریت کے طور پر ہتھیار دینا ہوں گے اگر یمن میں کوئی دغا بازی کی لڑائی آن پڑے (شرائط صلح میں ایک شرط یہ تھی بھی کہ اگر یمن میں مسلمانوں کو جنگ کرنا پڑے تو نجران کے نصاریٰ مستعار طور پر مسلمانوں کو ہتھیار دیں)۔

مَا قَوْلَكَ فِي عُقُولِكَ كَاذَهَا خَالَفَهَا۔ تم کیا سمجھتے ہو جن عقولوں کو عقولوں کے خالق یعنی پروردگار نے تباہ کرنا چاہا ہو۔
تِلْكَ عُقُولٌ كَاذَهَا بَا رُئُهَا۔ یہ وہ عقلیں ہیں جن کو ان کے خالق نے تباہ کرنا چاہا ہے (مثل مشہور ہے کہ جب خدا کسی قوم کو تباہ کرنا چاہتا ہے تو اس کی عقل اونٹنی کر دیتا ہے اور وہ اپنے فائدے اور نقصان کو نہیں سمجھ سکتی آخر برباد ہو جاتی ہے)۔

نَظَرٌ اِلَى جَوَابٍ وَقَدْ كَبِدَ فِي الطَّرِيقِ فَاَمَرَ اَنْ يُنْحَنِي۔ انھوں نے چند چھوڑیوں کو دیکھا جن کو راستہ میں جھینسا گیا تھا تو کہا ان کو الگ بٹا دو۔

اِذَا بَلَغَ الصَّانِمُ الْكَيْدَ اَفْطَرَ۔ اگر روزہ دار شخص تے کو (جو منہ میں آگئی ہو) پھر نکل جائے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔

يَكَاذِبَانِ بَهْ۔ دونوں اس کے ساتھ مکر کر رہے ہیں۔
مَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَكِيدُ۔ قریش کے لوگ مکر نہیں کرتے تھے۔

لَا يَكِيدُ اَهْلَ الْمَدِينَةِ۔ مدینہ والوں سے مکر اور فریب کرے (ان کو بتائے تو وہ نمک کی طرح گھل جائے گا)۔
اَعُوذُ بِكَ مِنْ كَيْدِ الشَّيْطَانِ۔ تیری پناہ شیطان کے مکر اور فریب سے۔

كَادَتِ الْمَرْءَةَ۔ عورت کو حیض آ گیا۔
كَبِيرٌ۔ بھٹی یا لوہار کا بھتہ یعنی چڑے کا دھونکنا جس سے آگ دھونکتا ہے۔
كَيْارٌ۔ دم اٹھا کر کمر میں لگانا۔

حَتَّى الْعَجْزُ وَالْكَيْسُ - سب کام تقدیر الٰہی سے ہوتے ہیں یہاں تک کہ نادانی اور دانائی یا بھداپن اور چالاکی (مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ہر ایک چیز کا ازل سے علم تھا اور اس نے جو تقدیر کیا ہے وہی ہوگا لیکن انسان کا یہ کام نہیں کہ تقدیر پر بھروسہ کر کے بیٹھ جائے اور تدبیر چھوڑ دے بلکہ ہر ایک طرح کی تدبیر کر کے سب سامان چوکس کر کے اللہ پر بھروسہ رکھے یہ نہ سمجھے کہ ہماری تدبیر سے ہمارا کام ہو جائے گا)۔

مَا زَالَ سِرُّنَا مَكْنُونًا حَتَّى حَصَرَ فِي وَوَلَدِ كَيْسَانَ - ہمارا راز ہمیشہ پوشیدہ رہا یہاں تک کہ دعا بازوں کے ہاتھ میں گیا انھوں نے ظاہر کر دیا۔

كَيْسَانَ - مختار کا لقب تھا۔

كَيْسَانِيَّةٌ - شیعوں کا وہ فرقہ جو محمد بن حنفیہ کی امامت کا قائل ہے یہ مختار سے نکلا ہے۔

كَيْعٌ يَكِيْعُوْعَةٌ - ڈرنا بزدلی کرنا۔

كِنَاعٌ اور كِنَاعٌ - ڈرنے والا نامرڈ بزدل اس کی جمع كِنَاعَةٌ (ہے)۔

مَا زَالَ قُرَيْشٌ كِنَاعَةٌ حَتَّى مَاتَ ابُو طَالِبٍ - جب تک ابوطالب زندہ رہے قریش کے لوگوں کو یہ جرأت نہیں ہوئی کہ آنحضرتؐ کو ستائیں (ابوطالب کا رعب ایسا تھا کہ قریش بزدل رہے آنحضرتؐ گواہی دینے کا دم خم نہ ہوا۔ جب ابوطالب مر گئے تو وہ شیر ہو گئے (ایک روایت میں كِنَاعَةٌ بتشدید معین)۔

الْمُؤْمِنُ يَكِيْعُ عَنِ الْخَنَاوِ الْجَهْلِ - مومن نفس اور جہالت کے کاموں سے ڈرتا ہے (اس کو برے کام پر دلیری اور جرأت نہیں ہوتی اس لئے کہ اس کو خدا کا ڈر ہوتا ہے اور کافر کو ایسے کاموں پر جرأت ہوتی ہے)۔

مَنْ مِّنْكُمْ تَطَيَّبُ نَفْسَهُ أَنْ يَأْخُذَ جَمْرَةً فِي كَيْفِهِ فَيَمْسِكُهَا حَتَّى تَطْفَأَ قَالَ فَكِنَاعُ النَّاسِ كُلِّهِمْ - (امام زین العابدینؑ نے فرمایا) تم میں سے کون ایسا ہے جو اس سے خوش ہو کہ اپنی ہتھیلی سے ایک چنگاری تھامے پھر اس کو بجھنے تک لئے رہے یہ نہ کہ سب لوگ ڈر گئے (کسی کی جرأت نہیں ہوتی کہ آگ کی چنگاری ہاتھ میں لئے رہتا)۔

عقل مند وہ ہے جو اپنے نفس کی سیاست کرے (اس کو بری باتوں سے روکتا رہے اس کی نگرانی رکھے) اور مرنے کے بعد جو اعمال کام آئیں گے ان کو بجلائے (موت کا سامان تیار کرتا رہے)۔

أَيُّ الْمُؤْمِنِينَ الْكَيْسُ - مسلمانوں میں کون عاقل ہے۔

فَإِذَا قَدِمْتُمْ فَالْكَيْسُ الْكَيْسُ - جب تم مدینہ پہنچو تو خوب خوب جماع کرو (اولاد نکالو یہ عقل مندی کی بات ہے)۔

فَإِذَا قَدِمْتُمْ فَالْكَيْسُ الْكَيْسُ - جابر جب تو مدینہ پہنچے تو خوب خوب جماع کیجیو یا خوب ہوشیار رہو (ایسا نہ ہو کہ حیض کی حالت میں جماع کرنے لگے)۔

اتْرَابِي أَنَّمَا كَيْسُكَ لِأَخْذِ جَمَلِكَ - جابر کیا تو یہ سمجھتا ہے کہ میں نے تجھ سے چالاکی کر کے تیرا اونٹ لے لیا چاہا۔ (عرب لوگ کہتے ہیں کایسینی فیکستے اس نے مجھ سے چترائی کرنا چاہی میں اس پر غالب آیا چترائی میں)۔

إِذَا كَانَتْ كَيْسَةً - جب وہ چترائی اور ہوشیار ہو (مرد کے ساتھ نہانے میں ادب اور احتیاط کو ملحوظ رکھے)۔

وَكَانَ كَيْسَ الْفِعْلِ - کام کاج میں ہوشیار تھے (ہر ایک سے مہربانی اور نرمی سے پیش آتے)۔

أَمَّا تَرَابِي كَيْسًا مَكِيْسًا - کیا تم مجھ کو عقل مند اور دانائی نہیں سمجھتے۔

مَكِيْسٌ - جو دانائی کے ساتھ مشہور ہو۔

هَذَا مِنْ كَيْسِ أَبِي هُرَيْرَةَ - یہ ابو ہریرہؓ کی ہتھیلی سے نکلا ہے (یعنی ان کے ذہن اور دماغ سے نہ بطریق روایت کے)۔

وَلَكِنْ عَلَيْكَ بِالْكَيْسِ - تجھ کو چالاکی اور ہوشیاری ضروری ہے (ہر کام میں احتیاط اور دوراندیشی اور انجام بینی لازم ہے اس پر بھی اگر کوئی مصیبت آن پڑے تو حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کہہ یہ نہیں کہ خود ہی بے وقوفی اور حماقت کرے سستی اور کسالت اپنا شیوہ بنائے۔ پھر اس پر آفت میں پھنسے تو حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کہے یہ آنحضرتؐ نے اس وقت فرمایا جب ایک شخص مقدمہ ہار گیا اور اپنی بیوقوفی سے ہارا ہوا روپیہ دیا لیکن اس کی رسید نہ لی کسی کو گواہ کیا۔ آخر مدعی نے چالاکی سے اس پر دعویٰ کر دیا اور ڈگری حاصل کر لی)۔

لَعَالِي الْخَيْرِيَّةِ

كَيْفٌ - كا ثنا-

تَكْيِيفٌ - خوب كا ثنا-

تَكْيِيفٌ - سرور میں ہونا، نشہ میں ہونا، کیفیت ہونا، کم

کرنا-

اِنْكِيَايفٌ - کٹ جانا-

تَكْيِيفٌ - اور سچی کیونکر، کیسا، جیسا-

تَكْيِيفٌ وَ قَدْ قَبِلَ - اب تو اس عورت کو کیسے رکھ سکتا ہے

جب یہ بات کہی گئی کہ وہ تیری رضائی بہن ہے (گو حسب قاعدہ

دو مردوں یا ایک مرد اور دو عورتوں کی شہادت سے رضاعت کا

ثبوت نہیں ہوا صرف ایک عورت کہتی ہے کہ میں نے تم دونوں کو

دودھ پلایا ہے مگر احتیاط یہ ہے کہ تو اس عورت سے جدا ہو جا۔ اس

حدیث سے امام احمد نے دلیل لی ہے کہ رضاعت صرف مرضعہ کی

شہادت سے ثابت ہو جاتی ہے)۔

تَكْيِيفٌ صَلَوةُ الرَّجُلِ - اس شخص کی نماز کیونکر ہو سکتی

ہے۔ قَالَ مَنِّي مَنِّي - کہا دو دو رکعت کر کے۔

تَكْيِيفٌ بِكُمْ اِذَا عَدَا اَحَدُكُمْ فِي حَلَّةٍ - اس دن تمہارا

کیا حال ہوگا جب تم میں کوئی صبح کو ایک جوڑا کپڑے کا بدلے گا

اور شام کو ایک دوسرا جوڑا (ایوننگ ڈریس الگ ہوگا مارننگ

ڈریس الگ یعنی تم مال دار ہو جاؤ گے۔ یہ حدیث آنحضرت نے

اس وقت فرمائی جب مصعب بن عمیر کو ایک پوند لگا ہوا کپڑا پہننے

دیکھا حالانکہ وہ مکہ میں مال دار لوگوں میں سے تھے پھر شہید

ہوئے تو کفن کے لئے بھی پورا کپڑا نہ ملا)۔

فَكَيْفٌ اَنْتُمْ - تم اس وقت کیسے حال میں ہو گے۔

فَكَيْفٌ نَصَلْبِي عَلَيْكَ - ہم آپ پر درود کیونکر بھیجیں۔

اَمَّا مَا ذَكَرْتُ مِنْ رَجَبٍ فَكَيْفٌ بِمَنْ يَصُومُ

الْاَيْدِ - تم رجب کے روزوں کا جو ذکر کرتے ہو تو اس کا کیا حال

ہوگا جو ہمیشہ روزہ رکھتا ہے۔

كَيْفٌ اَصْفُ رَبِّي بِالْكَيْفِ وَالْكَيْفُ مَخْلُوقٌ

وَاللّٰهُ لَا يُوصَفُ بِخَلْقِهِ - میں اپنے پروردگار کی صفات کی

کیفیت کیسے بیان کروں کیفیت تو اللہ کی پیدا کی ہوئی ایک چیز

ہے اور پروردگار اپنی مخلوق کی صفات سے موصوف نہیں ہوتا (نہ

لَعَالِي الْخَيْرِيَّةِ

اس کی ذات کی کیفیت بیان کر سکتے ہیں نہ صفات کی بس جتنا اللہ

اور رسول نے فرمایا اس کو دل و جان سے مان لیتے ہیں اس میں

چون و چرا نہیں کرتے)۔

كَيْفٌ اَصْفُهُ بِكَيْفٍ وَهُوَ الَّذِي كَيْفَ الْكَيْفِ -

میں پروردگار کی کیفیت کیسے بیان کروں اسی نے تو کیفیت کو پیدا

کیا۔

كَيْفٌ اَنْتُمْ وَ اِمَامُكُمْ مِنْكُمْ - اس دن تمہارا کیا حال

ہوگا جب تمہارے امام تم ہی لوگوں میں سے ہوں گے۔

كَيْفٌ يَامِكَّالٌ يَامِكَيْلٌ - ناہنگاز سے ہو یا پیمانہ سے۔

تَكْيِيفٌ - ناہنگاز۔

كَيْفٌ - نامرد آخری صف۔

مُكَايَلَةٌ - برابر برابر جواب دینا۔

تَكْيِيفٌ - آخری صف میں کھڑا ہونا۔

تَكَايَلٌ - برابر برابر گالی گلوچ کرنا، ایک دوسرے کو ماپ

دینا۔

اِنْكِيَايفٌ - ماپ کر لینا۔

كَيْالَةٌ - ماپنے اور تولنے کا پیشہ۔

تَكْيَالٌ - جو یہ پیشہ کرتا ہو۔

الْمِكْيَالُ مِكْيَالُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَالْمِيْزَانُ مِيْزَانُ

اَهْلِ مَكَّةَ - ماپ مدینہ والوں کی ماپ ہے اور تول مکہ والوں کی

تول ہے (تو شریعت میں جہاں ماپوں کا ذکر آیا ہے۔ مثلاً صدقہ

فطر وغیرہ میں تو مراد اہل مدینہ کی ماپ ہے۔ فقیر، مکوک، صاع اور

مدیہ سب مدینہ والوں کے معتبر ہوں گے۔ نہایت میں ہے کہ جو

چیزیں آنحضرت کے زمانہ میں ماپ کر بکتی تھیں۔ مثلاً کھجور، تواب

بھی ان کو ماپ کر برابر بیچنا چاہئے۔ ایسا نہ ہو کہ تول کر بیچنے میں

ایک طرف زیادتی ہو جائے جو رہا ہے لیکن تول تو صرف چاندی

سونے سے متعلق ہے اس میں مکہ والوں کی پیروی کا حکم ہوا مکہ

والوں کا ایک درہم چھ دینار کا تھا دس درہم سات مثقال کے

ہوتے اور دینار تو روم کے ملک سے عرب میں آیا کرتے یہاں

تک کہ عبدالملک بن مروان نے اپنے زمانہ حکومت میں درہم

اور دینار کی ضرب عرب میں جاری کی۔ طیبی نے کہا زکوٰۃ کا

ض ط ظ ع غ ف ق ر ل م ن و ه ی لَعَلَّكَ إِنِ اعْطَيْتَكَ

نے آنحضرتؐ سے تلوار مانگی آپ نے فرمایا) اگر میں تجھ کو دوں
شاید تو جنگ کی آخری صف میں کھڑا ہو (جو نامردی اور بزدلی کی
نشانی ہے۔ اس نے عرض کیا نہیں میں آخری صف میں نہیں رہوں
گا۔ آخر آپ نے اس کو تلوار دی، وہ لڑتا جاتا تھا اور یہ شعر پڑھتا
جاتا تھا۔

إِنِّي أَمْرٌ عَاهَدَنِي خَلِيلِي
أَنْ لَا أَقَوْمَ الدَّهْرِ فِي الْكَيْوَلِ

یعنی میں وہ شخص ہوں کہ میرے جانی دوست نے مجھ سے عہد لیا
ہے کہ میں ساری عمر آخری صف میں نہیں کھڑا ہوں گا۔

كَيْوَلٌ - زمین کے بلند حصے کو بھی کہتے ہیں۔

كَيْلٌ بِهِ - اس کے بدلے قتل کیا گیا۔

يُكَايِلُ بَيْنَهُمَا - ان دونوں میں وزن کرتا تھا کون افضل
ہے۔

أَحْشَفًا وَسُوءَ كَيْلَةٍ - ایک تو خراب کھجور دیتا ہے

دوسرے ماپ میں بھی بے ایمانی (یہ ایک مثل ہے)۔

نصاب دوسو درہم ہوگا اہل مکہ کے وزن کے حساب سے اور صدقہ
فطر ایک صاع ہوگا مدینہ والوں کی ماپ سے)۔

كَيْلُوا طَعَامَكُمْ بِيَارِكْ لَكُمْ - اپنے غلہ کو ماپ لیا کرو
(یعنی خرید و فروخت اور معاملات کے وقت) اللہ تعالیٰ تم کو
برکت دے گا (اب یہ اس حدیث کے خلاف نہ ہوگا کہ حضرت
عائشہؓ نے غلہ کو ماپا تو وہ تمام ہو گیا کیونکہ خرچ کرتے وقت یا اللہ
کی راہ میں دیتے وقت ماپنا اور گننا منع ہے جیسے آنحضرتؐ نے
بلالؓ سے فرمایا۔ خرچ کرتا جا اور اللہ کی طرف سے کمی کا ڈر نہ کر
(وہ دیتا چلا جائے گا اس کے خزانوں میں کمی نہیں ہے)۔

نَهَى عَنِ الْمُكَايَلَةِ - برابر کے جواب دینے سے منع
فرمایا (یعنی کوئی سخت بات کہے تو ویسا ہی سخت جواب دینے سے یا
کسی نے برائی کی تو اس کے ساتھ ویسی ہی برائی کرنے سے گویا
کرنے سے گناہ گار نہ ہوگا مگر افضل یہ ہے کہ صبر کرے اور خاموش
رہے۔ بعض نے کہا "مکایلہ" سے یہ مراد ہے کہ مسائل شرعی میں
قیاس اور عقلی ڈھکوسلے پر چلنا حدیث کی پیروی نہ کرنا)۔
لَعَلَّكَ إِنِ اعْطَيْتَكَ أَنْ تَقْوَمَ فِي الْكَيْوَلِ (ایک شخص



کتاب اللام ل

الَامَّةُ - پہچانا -
مَلَأَكَ - پیغام اور فرشتہ (ہمزہ کو حذف کر کے مَلَكٍ بھی
کہتے ہیں مَلَأَكَ اس کی جمع ہے) -
لَأَمٌ - ملامت کی نسبت کرنا، اصلاح کرنا، باندھنا، اکٹھا کرنا -

لَوْمٌ اور مَلَأَمَةٌ اور لَأَمَةٌ - بخیلی حرص اور لالچ، دعات اور
نست (یہ ضد ہے کرم کی) -

تَلَيَّمٌ اور مَلَأَمَةٌ - اصلاح کرنا، جمع کرنا -
مَلَأَمَةٌ - موافق ہونا -

النَّامُ - لیم بچے جنایا ان کی خصلتیں اختیار کرنا -
تَلَأَمٌ اور التَّيَامُ - جڑ جانا، ابھر آنا، جمع ہونا، مل جانا -
لَأَمَةٌ - زرہ -

اِسْتِلاَمٌ - چومنا، چھونا -
لَيْمٌ - شہد اور مثل اور مشابہ -
لَيْيَمٌ - بخیل، کمینہ لالچی (یہ ضد ہے کَرِيمٌ کی اس کی جمع
لَيَامٌ اور لَوُؤْمَاءٌ اور لَوُؤْمَانٌ ہے) -

لَمَّا انصرفت النبي صلّى الله عليه وسلّم من
الخنديق ووضع لأمته آتاه جبرئيل فأمره بالخروج الى
بني قريظة - آنحضرت جب جنگ خندق سے لوٹ کر آئے
(ابوسفیان اپنے لشکر سمیت مکہ کو واپس ہو گیا) تو آپ نے
(مدینہ میں آ کر) اپنی زرہ اتار کر رکھی یا ہتھیار کھول ڈالے اتنے
میں حضرت جبرائیل آئے اور آپ کو یہ حکم دیا کہ بنی قریظہ کی
طرف جاؤ (ان کو دعا بازی اور عہد شکنی کا مزہ چکھاؤ) -

كَانَ يُحَرِّضُ أَصْحَابَهُ وَيَقُولُ تَجَلَّبُوا السَّكِينَةَ

ل - حروف تہجی میں سے تیسواں حرف ہے اور حساب جمل میں
اس کا عدد تیس ہے۔ لام جارہ بایس معنوں میں آتا ہے جیسے
استحقاق اور اختصاص اور ملک اور تملیک اور تغلیل اور تاکید اور
استعلاء وغیرہ

باب اللام مع الهمزة

لآت - ایک بت تھا طائف میں جس کو ثقیف قبیلہ کے لوگ پوجا
کرتے تھے۔

مَنْ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّىٰ فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ -
جو شخص لات اور عزی کی قسم کھائے وہ لا الہ الا اللہ کہے (تجدید
ایمان کرے) گواگر عادتاً اس کی زبان سے یہ قسم نکلی تو کافر نہ ہوگا
جیسا کہ امام بخاری نے اس کی تصریح کی ہے۔ اگر لات اور عزی
کی تعظیم کی نیت ہو تب تو ہتھیہ کفر ہے۔ نہایہ میں ہے کہ ایسی قسم
کھانے میں یعنی غیر اللہ کی قسم کھانے میں کفارہ لازم نہ ہوگا بلکہ
توبہ اور استغفار کرنا چاہیے) -

لآت - فعل ماضی ہے بمعنی نَقَصَ پھر اس کا استعمال نئی میں
ہونے لگا جیسے و لآت حِينَ مَنَابِصٍ یعنی چھٹکارے کا وقت جاتا
رہا -

لَأَطٌ - اصرار اور الماحج کے ساتھ کوئی حکم دینا، مارنا، تقاضا کرنا،
نظر سے غائب ہونے تک گھورتے رہنا، جلدی سے گزر جانا، سختی
کرنا -

لَأَطٌ - رنج دینا، تک دینا، سختی کرنا -

لَأَكٌ - بھیجنا -

أَبُو لَوْلُوٍّ - مغیرہ بن شعبہ کا غلام تھا جس نے حضرت عمرؓ کو شہید کیا۔

كَانَ عَرَفَهُ الْوَلُوُّ - آنحضرتؐ کا پسینہ موتی تھا (موتی کی طرح صاف اور سفید چمکتا ہوا)۔

يَتَلَأَلُ وَجْهَهُ تَلَأَلُو الْقَمَرِ - آنحضرتؐ کا چہرہ مبارک چاند کی طرح چمک دار تھا۔

مِنْ لَوْلُوٍّ مُجَوِّفٍ - خول دار موتی سے۔

لَأَى - رک جانا/دیر کرنا۔

الْأَى - سخی اور مصیبت میں پڑ جانا۔

لَاوَاءٌ - سخی اور تکلیف۔

مَنْ كَانَ لَهُ بَنَاتٌ فَصَبَّرَ عَلَيَّ لَا وَإِنَّهُنَّ كُنَّ لَكُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ - جس شخص کی بیٹیاں ہوں وہ ان کی مصیبت اور تکلیف پر صبر کرے (ان کے کھلانے پلانے کا بوجھ اٹھائے ان کی اچھی طرح پرورش کرے تعلیم و تربیت کرے) تو (قیامت کے دن) وہ اس کے لئے دوزخ سے آڑ ہو جائیں گی۔

الْكِسْتُ تَحْزَنُ الْكِسْتُ تُصِيبُكَ الْلَاوَاءُ - کیا تجھ کو رنج نہیں ہوتا کیا تجھ پر مصیبت اور تکلیف نہیں آتی۔

مَنْ صَبَّرَ عَلَيَّ لَاوَاءِ الْمَدِينَةِ وَحَرَّهَا وَقَرَّهَا - جو شخص مدینہ طیبہ کی تکلیف اور وہاں کی گرمی اور سردی پر صبر کرے۔ الخ

فَبَلَّأِي مَا اسْتَغْفَرُ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - آنحضرتؐ نے بڑی مشقت اور کوشش اور دیر کے بعد ان کے لئے مغفرت کی دعا کی۔

فَبَلَّأِي مَا كَلَّمْتُهُ - حضرت عائشہ نے عبد اللہ بن زبیرؓ سے بڑی مشقت اور محنت اور دیر کے بعد بات کی (وہ عبد اللہ بن زبیر سے خفا ہو گئی تھیں انھوں نے قسم کھائی تھی کہ ان سے بات نہ کروں گی)۔

يَجِيئُ مِنَ قِبَلِ الْمَشْرِقِ قَوْمٌ وَصَفَهُمْ ثُمَّ قَالَ وَالرَّوَابِيَةُ يَوْمَئِذٍ يُسْفَى عَلَيْهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ لَأَى وَشَاءٍ - یورپ کی طرف سے کچھ لوگ آئیں گے ان کا حال بیان کیا پھر فرمایا کہ اس دن پانی لانے کا ایک اونٹ بیلوں اور بکریوں سے

وَأَكْمَلُوا الْوَلُومَ - حضرت علیؓ اپنے لوگوں کو جنگ کی رغبت دلاتے اور فرماتے اطمینان کو اپنی چادر بناؤ اور زرہیں پوری کرو (یا ہتھیار پورے کرو)۔

نَرَهْنَا الْوَلُومَ - (محمد بن مسلمہ نے کعب بن اشرف یہودی سے کہا ہم یہودی بچوں کو تو تمہارے پاس گروی نہیں کر سکتے لیکن) ہتھیار یا زرہ گروی کر دیں گے۔

يَسْتَلْتُمُ لِلْقِتَالِ - جنگ کے لئے زرہ پہنے۔

إِنَّهُ أَمَرَ الشَّجَرَتَيْنِ فَبَجَانَتَا فَلَمَّا كَانَتَا بِالْمَنْصُفِ لَمْ يَبْنَهُمَا - آنحضرتؐ نے دو درختوں کو حکم دیا وہ آپ کے پاس آنے لگے جب آدمی دور پہنچے تو آپ نے فرمایا دونوں مل جاؤں (جز جاؤ تا کہ پوری آڑ ہو جائے) ایک روایت میں الام ہے اور یہ غلطی ہے۔

جَمِيعُ الْأَمَةِ - پورا ہتھیار بند۔

ثُمَّ لَأَمَهُ - پھر اس کو جوڑ دیا ملا دیا۔

لِي قَائِدٌ لَا يَلَانِمِي - ایک شخص مجھ کو پکڑ کر لے چلتا ہے مگر وہ میرے پسند خاطر نہیں ہے۔

فَتَلْتُمُ عَلَيَّ - پھر قراس پر مل جاتی ہے اس کو بوجھ لیتی ہے (دونوں کنارے مل جاتے ہیں)۔

مَنْ لَا يَمَكُّكُمْ مِنْ مَمْلُوكِكُمْ فَاطْعِمُوهُ مِمَّا تَأْكُلُونَ - تمہارے لونڈی غلاموں میں سے جو تمہارے مزاج کے موافق ہوں (اچھی طرح خدمت کریں) ان کو اس کھانے میں سے کھلاؤ جو تم کھاتے ہو (لَا يَمَكُّكُمْ اصل میں لَأَى مَكَّمُ تھا ہنزہ کو یا سے بدل دیا ہے)۔

فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يَلَانِمُهُ - کوئی چیز ان کو موافق نہ ملی (سوائے اونٹ کے گوشت اور دودھ کے اسی لئے ان کو اپنے اوپر حرام کر لیا)۔

لَأَاةٌ - چمکتا روشن ہونا۔

تَلَأَلُو - چمکتا۔

لَوْلُوٍّ - موتی، جنگلی گائے۔

الْأَلَالُ - موتی فروش۔

لَأَى - عام خوشی۔

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ي لَعَالِي الْخَيْرِيْنَ

لَبَابٌ - تھوڑی گھاس۔

لُبَابٌ - خالص مغز (جیسے لُبُّ ہے)۔

لَيْبٌ - عقل مند اپنے کام میں نہ ٹھکنے والا۔

لَيْبِكَ اللَّهُمَّ لَيْبِكَ - یا اللہ میں تیری عبادت پر قائم ہوں اور تیرے بلانے پر حاضر ہوں یا میرا اخلاص تیرے لئے ہے یا تیری طرف متوجہ ہوں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں۔

تَلْبِيَةٌ - لبیک کہنا۔

قَالَ لِلْأَسْوَدِ يَا أَبَا عَمْرٍو وَقَالَ لَيْبِكَ قَالَ لَيْبِي

يَدَيْكَ - علقمہ نے اسود سے کہا اے ابو عمرو! انھوں نے کہا لبیک۔

علقمہ نے کہا۔ تیرے دونوں ہاتھ صحیح اور سلامت رہیں یا میں تیرے دست تصرف میں ہوں تو جس طرح چاہے مجھ کو پھرائے۔

إِلَّا لَيْبِي مَنْ عَلِمَ يَمِينِهِ - جتنی چیزیں اس کی دہنی

طرف ہوں گی سب لبیک کہیں گی (اس کے لبیک کے ساتھ)۔

إِنَّ اللَّهَ مَنَعَ مِنِّي بِنِي مُدْلِجٍ لِيَصْلِبَهُمُ الرَّحِمَ

وَطَهْرَهُمْ فِي الْبَابِ الْإِبِلِ - اللہ تعالیٰ نے بنی مدج کے لوگوں کو

مجھ سے محفوظ رکھا (میں نے ان کو مارا اور لوٹا نہیں) کیوں اس وجہ

سے کہ وہ لوگ ناپہ جوڑتے ہیں (ناپہ داروں سے اچھا سلوک

کرتے ہیں) دوسرے عمدہ عمدہ اونٹ نخر کرتے ہیں (لوگوں کی

ضیافت کرتے ہیں مسافروں کی مہمان داری کرتے ہیں تو انبائب

جمع ہے لُبُّ کی بمعنی خالص اور عمدہ۔ بعضوں نے کہا وہ لُبُّ کی جمع

ہے یعنی نخر کرنے کا مقام لیکن لُبُّاب جو ایک روایت میں ہے جو جمع

ہے لُبُّ کی بمعنی سینے کے اوپر جو گڑھا ہوتا ہے اونٹ کو اسی مقام پر

مار کر نخر کرتے ہیں)۔

أَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّيَّةُ - کیا جانور کی

زکوٰۃ (ذبح) حلق اور دگدگی کے سوا اور مقام میں نہیں ہوتی ہے

(یہی دونوں مقام ذبح اور نخر کے ہیں۔ لیکن جب ضرورت ہو تو

دوسرے مقام پر بھی مار لگا کر جانور کو حلال کر سکتے ہیں)۔

فَشَقَّ مَا بَيْنَ نَحْوِهِ إِلَى لَيْبَتِهِ - سینے سے لے کر دگدگی

تک چیر ڈالا۔

فَأَنْفَعَجُوْا مِنْ لَيْبَتِهِ - ان کی دگدگی سے خون بہہ نکلا (ایک

روایت میں مِنْ لَيْبَتِهِ ہے یعنی اسی رات خون بہہ نکلا)۔

(یعنی کھیتی باڑی سے) مجھ کو زیادہ پسند ہے (روایت یوں ہی ہے لاءِ بروزن ماءٍ مگر صحیح الاءُ ہے جو جمع ہے لَآئِ بروزن ففأ اس کی جمع اففأ ہے۔ لَآئِ کہتے ہیں بیل کو)

فَدَلَقْتُ رَاحِلَتَهُ فَدَلَفْتُ أَصْحَابَنَا فِي طَلِبِهَا فَبَلَأُنِي مَا لِحِقَّتْ - حضرت علیؑ کی سانڈنی چھوئے چھوئے قدم رکھتے ہوئے بھاگی۔ ہمارے لوگ اس کی تلاش میں نکلے لیکن محنت اور مشقت کے بعد بھی وہ نہیں ملی۔

اللَّهُمَّ أَصْرِفْ عَنِّي الْأَزْلَ وَاللَّآ وَاءَ - یا اللہ تکلیف اور مصیبت کو مجھ پر سے ڈال دے۔

لَآئِي - ایک شخص کا نام ہے (لُؤِي اس کی تصغیر ہے)۔

لُؤِي بْنُ غَالِبٍ - آنحضرتؐ کے اجداد میں سے ہیں۔

بَابُ اللَّامِ مَعَ الْبَاءِ

دو ہونا پیوسی پلانا درست کرنا پکانا۔

تَلْبِيَةٌ - تھن میں پیوسی ہونا لبیک کہنا۔

الْبَاءُ - پیوسی بہت ہونا پیوسی پلانا۔

الْبِيَاءُ - پیوسی پینا۔

وَالْبِيَاءُ بِرَيْفِهِم - آنحضرتؐ نے اپنا لب مبارک امام حسنؑ کے منہ میں ڈالا۔

لِبَاءٌ - وہ دودھ جو زچگی کے بعد نچوڑا جائے یعنی پیوسی۔

مَرَّ بَانْصَارِي يَغْرُسُ نَحْلًا فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي إِنَّ

بَلْعَكَ أَقَى الدَّجَالِ قَدْ حَرَجَ فَلَا يَمْنَعُنَكَ مِنْ أَنْ تَلْبَاهَا -

ایک صحابی ایک انصاری پر سے گزرے وہ کھجور کے درخت لگا رہا

تھا۔ انھوں نے کہا میرے بھتیجے اگر تجھ کو یہ خبر پہنچے کہ دجال نکل چکا

جب بھی تجھ کو یہ (وحشت ناک) خبر درخت گاڑنے اور ان کو پانی

دینے سے نہ روکے (یعنی تو اپنا کام استقلال کے ساتھ کئے جا

گھبرانے سے کیا فائدہ)۔

لُبُوَةٌ - شیرنی (مادہ شیر)۔

لُؤِيْبِيَا - مشہور دانہ ہے۔

لُبٌّ - اقامت کرنا لازم کرنا (جیسے الْبَابُ ہے)۔

تَلْبُبٌ - کرنا ہڈھنا کام کاج کے لئے تیار ہونا۔

کی عقل کھودتی ہیں (وہ عورت پر فریفتہ ہو کر بیوقوف اور احمق بن جاتا ہے۔ جب عقل مند آدمی کو یہ عورتیں بیوقوف بنا دیتی ہیں تو بیوقوف کی کیسی مٹی خراب کرتی ہوں گی)۔

لُبَابُ الْقُرْآنِ - قرآن کا مغز اور خلاصہ۔
أَبُو لُبَابَةَ - مشہور صحابی ہیں جو جنگ تبوک میں جانے سے رک گئے تھے پھر انھوں نے توبہ کی اور مسجد کے ستون سے اپنے آپ کو باندھ دیا۔ اس کو اسطوانہ ابولبابہ کہتے ہیں۔

الْبَّ بِالْمَمْكَانِ - وہاں اقامت کی۔
سَمِيَتْ التَّلْبِيَةُ اجَابَةً لِأَنَّ مُوسَى أَجَابَ رَبَّهُ وَقَالَ لَيْتَكَ - لبیک کو اجابت بھی کہتے ہیں اس لئے کہ حضرت موسیٰ نے پروردگار کا جواب لبیک کہہ کر دیا تھا (تو لبیک کہ یہ معنی ہوئے کہ حاضر ہوں تیری خدمت میں حاضر ہوں)۔

كِلَابٌ - ایک بیل ہے جو درخت سے لپٹ جاتی ہے۔
لَبَّتٌ - موڑ دینا، لپیٹ دینا، لکڑی سے سینہ اور پیٹ پر مارنا۔
لَا بُوتٌ - کھیت والوں کا ایک لوہا جو مہماز کے نیچے لگاتے ہیں اس سے راستہ صاف کرتے ہیں۔

لَبَّتٌ يَا لَبَّتٌ يَا لَبَّاتٌ يَا لُبَّاتٌ يَا لُبَّاتَةً يَا لَبَّتَةً - ٹھہرنا، اقامت کرنا۔

تَلَبَّتْ - توقف کرنا۔
اسْتَلْبَاتٌ - دیری چاہنا۔
فَرَسٌ لَبَّاتٌ - مٹھا گھوڑا۔
فَاسْتَلَبْتُ الْوُحْيَ - وحی آتے ہی توقف ہو گیا کئی دن تک دیر ہوئی۔

لَوْ لَبَّتُ فِي السِّجْنِ مَا لَبَّتُ يَوْمَئِذٍ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ - اگر میں اتنے دنوں تک قید رہتا جتنے دنوں حضرت یوسف قید رہے تو فوراً بلانے والے کے بلاوے پر چلا جاتا (حضرت یوسف کی طرح توقف نہ کرتا۔ بلانے والے کو خالی نہ لوٹاتا۔ یہ آنحضرتؐ نے حضرت یوسف کے صبر کی تعریف میں فرمایا)۔

لَبَّجٌ - بچھڑانا، دے مارنا یا کھڑے سے گر پڑنا، مارنا۔
لِبَّاجٌ - کزور، بیوقوف۔

أَنَا حَمِيٌّ مِنْ مَذْحِجٍ حُبَابٌ سَلَفُهَا وَلُبَابٌ شَرَفُهَا - ہم لوگ ایک شاخ میں مذحج قبیلہ کی ان کے اگلوں کے سر تاج اور ان کے شرفا کے خالص اور برگزیدہ۔

إِنَّهُ صَلَّى فِي نَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَلَبِّيًا بِهِ - آپ نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی جس کو سینہ پر باندھ لیا تھا (معلوم ہوا ایک کپڑے میں نماز پڑھنا مکروہ نہیں ہے)۔

إِنَّ رَجُلًا خَاصَمَ أَبَاهُ عِنْدَهُ فَأَمَرَ بِهِ قَلْبٌ لَهْ - ایک شخص نے آنحضرتؐ کے سامنے اپنے باپ سے جھگڑا کیا۔ آپ نے حکم دیا اس کے گلے میں کپڑا ڈال کر اس کو کھینچا گیا (گویا باپ سے جھگڑنے کی یہ سزا دی)۔

إِنَّهُ أَمَرَ بِأَخْوَاجِ الْمَنَافِقِينَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَفَقَامَ أَبُو أَيُّوبَ إِلَى رَافِعِ بْنِ وَدَيْعَةَ فَلَبَّيْهُ بِرِدَائِهِ ثُمَّ نَشَرَهُ نَشْرًا شَدِيدًا - آنحضرتؐ نے منافقوں کو مسجد سے نکال دینے کا حکم دیا یہ سن کر ابویوب انصاریؓ اٹھے اور انھوں نے رافع بن ودیعہ کو (جو منافق تھا) اس کی چادر میں لپیٹا پھر زور سے اس کو کھینچا۔

لَبَّيْتُهُ بِرِدَائِهِ - (حضرت عمرؓ کہتے ہیں) میں نے (حکیم بن حزام) کو ان کی چادر میں لپیٹا (اور کھینچ کر آنحضرتؐ کے پاس لایا۔ جب میں نے ان کو سورہ فرقان دوسری طرح پڑھتے سنا)۔

يَأْتِي بِالْمَوْتِ مُلَبِّيًا - موت کو سینہ پکڑ کر لائے۔
إِضْرِبُهُ كَمَا يَلْبُتُ - اس کو مارتا کہ اس کو عقل آئے (یہ لُبُّ سے نکلا ہے بمعنی عقل اور شعور۔ الْبَابُ اس کی جمع ہے اب ضَرْبٌ يَضْرِبُ اور فَتْحٌ يَفْتَحُ دونوں سے آیا ہے لَبَّ الرَّجُلُ آدَمِيٌّ عقل مند ہوا۔ بعض نے لَبَّ بھی نقل کیا ہے لیکن یہ لفت ضعیف ہے)۔

إِنَّهُ آتَى الطَّائِفَ فَإِذَا هُوَ بِرَى التِّيُوسَ تَلَبُّ عَلَى الْعَنَمِ - وہ طائف میں آئے کیا دیکھتے ہیں کہ بکرے بکریوں پر آواز دے رہے ہیں (یعنی وہ آواز جو جمعی کے وقت نکالتے ہیں)۔ ایک روایت میں تَلَبُّ ہے معنی وہی ہیں)۔

مَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلِي وَ دِينِي أَذْهَبَ لِلْبَّ الرَّجُلِ الْحَارِمِ مِنْ أَحَدًا كُنْتُ - میں نے عقل اور دین کم رکھنے والیوں میں تم سے بڑھ کر کسی کو نہیں دیکھا عقل مند چترے آدمی

إِنَّ عَائِشَةَ أَخْرَجَتْ كِسَاءً لِلنَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ مُلْبَدًا - حضرت عائشہ نے آنحضرت کا ایک کبیل نکالا
جس میں پیوند لگے ہوئے تھے (عرب لوگ کہتے ہیں لَبَدْتُ
الْقَمِيصِ الْبُدَّةُ يَلْبُدُنُهُ مِثْلَ قَمِيصٍ مِثْلَ قَمِيصٍ مِثْلَ قَمِيصٍ
چتھرے سے قمیص کا سامنے کا حصہ پیوند کرتے ہیں اس کو لَبَدَةُ
کہتے ہیں اور پشت پر جو پیوند لگاتے ہیں اس کو قَمِيصٌ لَبَدَةُ
بعض نے کہا مُلْبَدٌ سے یہ مراد ہے کہ اس کا درمیانی حصہ موٹا تھا
نمدے کی طرح کرمانی نے کہا كِسَاءٌ مُلْبَدٌ یعنی موٹا کبیل گویا تہہ
برتہہ جوڑا گیا ہے)۔

لَا تُحَيِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْبَدًا -
اس کا سر مت ڈھاپو (یعنی اس شخص کا جو احرام کی حالت میں مر
گیا تھا) کیونکہ وہ قیامت کے دن بالوں کو چپکاے ہوئے اٹھے گا
(ایک روایت میں یونہی ہے اور مشہور روایت میں مُلْبَدًا ہے یعنی
لبیک پکارتا ہوا اٹھے گا)۔

رَأَيْتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُلْبَدًا - میں نے
آنحضرت کو دیکھا آپ نے سر کے بال چپکا لئے تھے (گوند یا
شہدیا عظمی سے)۔

إِنِّي لَبَدْتُ رَأْسِي وَقَلَدْتُ هَدْيِي - میں نے تو اپنے
سر کے بال چپکا لئے اور قربانی کے جانور کے گلے میں ہار ڈالا (تو
میں احرام اس وقت تک نہیں کھول سکتا جب تک حج سے فارغ نہ
ہو جاؤں اور قربانی کا جانور نہ کاٹا جائے) ہر چند تلمیذ کو اس میں
کچھ دخل نہیں ہے مگر تلمیذ اس وقت کی جاتی ہے جب مدت تک
احرام قائم رکھنا منظور ہوتا ہے تو آپ نے اپنا ارادہ بیان فرمایا کہ
میری نیت شروع سے یہی تھی کہ حج سے فارغ ہو کر احرام
کھولوں)۔

فَلْيَلْبُدْ بِالْأَرْضِ - زمین سے چمٹ جائے (تا کہ اس کا
غصہ تھم جائے)۔

مَنْ لَبَدَ أَوْ عَقَصَ فَعَلَيْهِ الْحَلْقُ - جو شخص بالوں کو چپکا
لے یا گوندھ لے اس کو (احرام کھولتے وقت) سر منڈانا ضروری
ہے (بالوں کا کترنا کافی نہیں)۔

فَلْيَلْبُدِ الدِّمَامَ - اس نے نرم زمینوں کو سخت کر دیا

لَبَدَةُ يَلْبُدَةُ يَلْبُدَةُ - ایک شاخ دار لوہا جس سے
بھیڑے یا شکار کرتے ہیں۔

فَلْيَبِجْ بِه حَتَّى مَا يَعْقِلُ - اس کو زمین پر گردا دیا یہاں تک
کہ ہوش نہ رہا۔

لَبِجٌ يَأْتِلْبِجُ بِالْبَاحِ - بوڑھا ہوتا۔

لَبِجٌ - بہادر جری۔

تَبَاعَدَتْ شُعُوبٌ مِّنْ لَبِجٍ فَعَاشَ أَيَّامًا - حج سے کچھ
شاخیں ٹکلیں وہ کئی دن زندہ رہا۔

لَبِجٌ - (حائے حلی سے) ایک شخص کا نام ہے (لیکن نہایہ
میں لَبِجٌ ہے جیم موحدہ ہے)۔

لَبِجٌ - نارنا لے لینا، قتل کرنا، گالی دینا، پر گوشت ہونا۔

مَلَابِجَةٌ أَوْ رِبَابٌ - آپس میں مکہ بازی کرنا۔

لَبِجَةٌ - مٹک کا ناز۔

تَلْبِجٌ - لیبجہ لگانا، مار کے نشان نمودار ہونا۔

لَبِجَةٌ - ایک درخت ہے جس کا پھل کھجور کی طرح بیٹھا ہوتا
ہے مگر بد مزہ۔

مَنْ بَاتَ وَفِي جَوْفِهِ سَبْعٌ وَرَقَاتٍ مِنَ الْهِنْدَبَاءِ
أَمِنْ مِنْ لَبِجٍ لَيْلِيَةٍ - جو شخص اس طرح رات گزارے کہ اس کے
پیٹ میں کاسنی کے سات پتے ہوں تو وہ رات کی آفت سے محفوظ
رہے گا (کاسنی نہایت عمدہ بوٹی ہے بخار اور ورم کو دفع کرتی ہے)۔
ایک حدیث میں ہے کہ آنحضرت کی ترکاری کاسنی ہے اور
حضرت علی کی ترکاری ریحان ہے)۔

لَبَدٌ - نقش کر کے تر کرنا اور کبیل کے کنارے پر لگانا تا کہ وہ چمٹے
نہیں۔

لَبُودٌ - اقامت کرنا، چمٹ جانا، لازم کر لینا۔

لَبَدٌ - اقامت کرنا۔

تَلْبِيدٌ (بمعنی لَبَدٌ ہے اور) پیوند لگانا، بالوں کو گوند وغیرہ
سے چپکا لینا تا کہ پریشان نہ ہوں بند کر لینا، ٹھہرا دینا۔

الْبَبَادُ - چپک جانا، اقامت کرنا، زمین پوش لگانا، چپکا نا۔

تَلْبِيدٌ - چپک جانا۔

الْبَبَادُ - ایک پراک چڑھ جانا، بہت ہونا۔

لَعَلَّ الْخَيْرِيَّةَ

ح ح خ د ذ ر ز س ش ص

(اب پاؤں اس میں نہ گھستے)۔

لَيْسَ بِلَيْدٍ فَيَقُولُ - وہ جما ہوا نہیں ہے کہ اس پر جلدی سے چلے جائیں۔

السَّيْلُ - زمین سے اس طرح چپک جاؤ جیسے چرواہا اپنی لاشی سے چپک جاتا ہے (یعنی اپنے گھروں میں خاموش بیٹھے رہو گھر سے باہر نہ نکلو) ایسا نہ ہو کہ سیلاب (بہیا) تم کو بہا لے جائے (یعنی اس فتنہ میں تم بھی مبتلا ہو جاؤ)۔

الْبَدَا بِالْأَرْضِ حَتَّى تَفْهَمَا - تم زمین سے چپکے رہو (یعنی ٹھہر رہو) یہاں تک کہ سمجھ لو۔

الْخُشُوعُ فِي الْقَلْبِ وَالْبَادُ الْبَصْرِ فِي الصَّلَاةِ - دل میں خشوع اور سجدے کے مقام پر نظر جمانا نماز میں۔

مَا أَرَى الْيَوْمَ خَيْرًا مِنْ عَصَابَةِ مُلْبَدَةَ - آج کے دن میں ان لوگوں سے اچھا کسی کو نہیں سمجھتا جو زمین سے چپک گئے ہیں (گھروں میں چسپ کر بے نام و نشان ہو گئے ہیں)۔

الْبِدْءُ أَمْ أَدْعِي - (حضرت ابو بکر صدیقؓ دودھ پھونکنے اور دوہنے کے وقت کہتے) میں دودھ کا برتن تھن کے نزدیک رکھوں (تو مجھیں نہ اٹھے گا) یا مجھیں اٹھاؤں (دودھ کا برتن تھن سے دور رکھ کر)۔

إِنَّ اللَّهَ يُجْعَلُ مَكَانَ كُلِّ شَوْكَةٍ مِنْهَا مِثْلَ حُضْوَةِ التَّيْسِ الْمَلْبُودِ - اللہ تعالیٰ بہشت کے کھجور کے ٹکڑے کے بدلے ایک گولی رکھے گا جیسے پر گوشت بکرے کا خنصریہ۔

كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لَيْدًا - قریب تھا کہ اس پر جمع ہو جائیں ایک پر ایک چڑھ کر۔

وَبَيْنَ نَسْعِيهِ خِدْبًا مُلْبَدًا - اس کے دونوں تسموں کے درمیان ایک بڑی چیز ہے بالوں سے ڈھکی ہوئی۔

لَيْدٌ - ایک مشہور شاعر تھا عرب کا - کہتے ہیں ڈیزھ سو برس زندہ رہا اس کا یہ شعر ہے:

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ
وَكُلُّ نَعِيمٍ لَا مَحَالَةَ زَائِلٌ
آنحضرتؐ نے فرمایا سب سے زیادہ سچ جو لیبید نے کہا وہ یہ ہے۔

یعنی "اللہ کے سوا ہر چیز باطل اور معدوم ہے اور ہر لذت آخر فنا ہونے والی ہے"۔ اسی کا یہ شعر بھی ہے:

وَأَلْقَدُ سَأَمْتُ مِنَ الْحَيَاةِ وَطُولِهَا
وَ سَوَالِ هَذَا النَّاسِ كَيْفَ لَيْدٌ

یعنی میں زندگی سے اور اس کی درازی سے بیزار ہو گیا اور لوگوں کے بار بار پوچھنے سے کہ لیبید کیسا ہے۔

لَيْسٌ - ملا دینا، دوسرے کے مشابہ کر دینا، پہننا، چھپانا، ایک مدت تک فائدہ اٹھانا۔

مَلَايَسَةٌ - ملا دینا، اندرونی حال پہچانا۔

الْبِاسُ - ڈھانپنا، چھپانا، پہننا۔

تَلَيْسٌ - مل جانا، مشتبہ ہونا، چپک جانا۔

الْبِاسُ - مل جانا، ایک دوسرے کے مشابہ ہونا۔

لِبَاسٌ - کپڑا، بیوی، شوہر۔

لَيْسَةٌ - شبہ، اشکال۔

لَبِيسٌ - زرہ، لباس۔

لَيْسٌ - پرانا، نظیر، مثل۔

تَلَيْسٌ - دھوکا دینا، خلاف واقعہ بیان کرنا۔

لَمَّا نَزَلَ قَوْلُهُ تَعَالَى أَوْ يَلْبِسْكُمْ شَيْعًا - جب یہ آیت اتری تم کو گروہ گروہ کر دے اختلاف ڈال کر۔

يُزَيِّجُ كُلَّ لَيْسٍ - ہر شک اور شبہ کو دور کرے۔

إِيْتُونِي بِخَيْسٍ أَوْ لَيْسٍ - ایک پانچ ہاتھ کا کپڑا لاؤ یا ایک پرانا کپڑا۔

فَلَيْسَ عَلَيْهِ صَلَوتَةٌ - نماز میں شبہ ڈال دیا۔

مَنْ لَيْسَ عَلَى نَفْسِهِ لَيْسًا - جو شخص اپنے آپ کو شک اور شبہ میں ڈالے (لبس بہ تشدید بھی ہو سکتا ہے یعنی بہت شبہ میں ڈالے)۔

وَأِنَّمَا يَلْبِسُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ مِثْلَ هُلُولَاءِ - ہم کو قرآن میں ایسے ہی لوگ بھلا دیتے ہیں (اس حدیث سے یہ نکلا کہ سنن اور آداب کا ترک دوسرے ہم نشینوں پر بھی پڑتا ہے اور جب آنحضرتؐ پر اس کا اثر ہوا تو دوسروں پر بطریق اولیٰ ہوگا اور صالحین اور اولیاء اللہ کا اثر اس کے خلاف ہوتا ہے ان کی صحبت

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی	لَحْمًا لَحْدَانِيًّا
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	-----------------------

کھاتے تھے لیکن کھانا آپ کے ہاتھ میں نہیں چمٹتا تھا (اس طرح پاکیزگی اور احتیاط کے ساتھ صرف انگلیوں سے کھاتے تھے)۔

ذَهَبٌ وَلَمْ يَتَلَبَّسْ مِنْهَا بَشِيًّا - دنیا سے تشریف لے گئے اور ذرا بھی دنیا میں نہ چھنے (کچھ مال و اسباب نہیں جوڑا)۔

نَهَى عَنْ لِبْسَتَيْنِ - آپ نے دو طرح کپڑا پہننے سے منع فرمایا (ایک تو گوٹ مار کر ایک ہی کپڑے میں بیٹھنا اس طرح کہ شرمگاہ کھل جائے دوسرے ایک کپڑا سارے بدن پر ایسا لپیٹ لینا کہ ہاتھ باہر نکل نہ سکیں جس کو اشتمال سماء کہتے ہیں)۔

مَنْ لَبَسَ ثَوْبًا شَهْرَةً - جو شخص شہرت کا کپڑا پہنے (فوق) ابھڑک جس کی طرف لوگ دیکھیں اس پر تعجب کریں اور پہننے والے کی بہت شہرت کی ہو)۔

لَا يَسُ ثَوْبِي زُورًا - دو کپڑے فریب کے پہنے ہوئے۔

يَلْبَسُونَ ثِيَابَ الضَّانِ - بھیڑ کے بالوں کے کپڑے پہنیں گے (یعنی صوف کے۔ بڑے درویش اور خدا رسیدہ فقیر کامل نہیں گے اور دل میں بھیڑیے ہوں گے)۔

لِبَاسُ التَّقْوَى - تقویٰ کا لباس (وہ یہ ہے کہ کسی مخلوق سے سوال نہ کرے یا ایمان یا حیا)۔

الْعَالِمُ بِزَمَانِهِ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهِ اللَّوَابِسُ - جو شخص زمانہ کا حال جانتا ہو وہ دھوکا نہ کھائے گا)۔

لَبَّطٌ - زمین پر دے مارنا۔

لُبَّطٌ بِهِ - گر پڑا۔

لَبَّطٌ - اس کو زکام ہوا۔

لَبَّطٌ - لات مارنا۔

تَلَبَّطٌ - حیران ہونا، لیٹ جانا، زمین پر لوٹنا، متوجہ ہونا۔

الْتِبَاطُ - حیران پریشان ہونا، بے قرار ہونا۔

لَبَّطَةٌ - زکام۔

إِنَّهُ سِئِلٌ عَنِ الشَّهَادَةِ فَقَالَ أَوْلَيْكَ يَتَلَطُّونَ فِي

الْعُرْفِ - آنحضرت سے پوچھا گیا شہیدوں کا کیا حال ہے؟ فرمایا وہ تو بہشت کے بالا خانوں میں لوٹ پوٹ کر رہے ہیں (اس حدیث سے یہ نکلا کہ مومنوں کی ارواح مرنے کے بعد بہشت میں رہتی ہیں)۔

میں بھولا ہوا بھی یاد ہو جاتا ہے)۔

فَلَبَسَنِي - ابن صیاد نے مجھ کو شبہہ میں ڈال دیا (شاید وہی دجال ہو)۔

لُبَسٌ عَلَيْهِ - اس کو شبہہ ہو گیا۔

لَا تَلْتَبِسُ بِهِ الْأَلْسُنُ - قرآن سے دوسری زبانیں مشابہ نہیں ہو سکتیں (تو قرآن عربی زبان ہی میں پڑھنا جائے یا مطلب یہ ہے کہ قرآن کے مشابہ دوسری عبارتیں نہیں ہو سکتیں گو وہ عربی زبان ہی کی ہوں۔ یہ قرآن کا معجزہ ہے کہ وہ دوسروں کے کلام سے مل نہیں سکتا۔ یا یہ مطلب ہے کہ قرآن ساری زبان والوں پر آسان ہے ہر زبان والے آسانی سے اس کو پڑھ سکتے ہیں)۔

يَلْبِسُهَا عَلَيَّ - مجھ کو بھلا دیتا ہے (اس میں شک و شبہہ ڈال دیتا ہے)۔

قَدْ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لَيْسَ - بہت بچھاتے بچھاتے وہ بوریا کالا ہو گیا تھا۔

لَا تَلْبَسُوا عَلَيْنَا - ہم کو شک اور شبہہ میں نہ ڈالو۔

لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَ - قمیص پہننے نہ پا جامہ (معلوم ہوا کہ نماز میں سلے ہوئے کپڑے کی ضرورت نہیں ہے)۔

لِنَلْبِسُهَا صَاحِبَتَهَا - اس کی سہیلی بھجولی اس کو اپنی چادر اڑھادے (اگر اس کے پاس چادر نہ ہو)۔

فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ - اگر چادر نہ ملے تو پا جامہ ہی پہن لے (یعنی احرام والا شخص)۔

إِنَّمَا يَلْبَسُهُ مَنْ لَا خَلْقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ - اس کو تو وہ شخص پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

إِيَّاكُمْ وَلَبَّؤْسُ الْحَرِيرِ - دیکھو خالص ریشمی کپڑا پہننے سے بچے رہو۔

فَجَاءَ الْمَلِكُ فَشَقَّ عَنْ قَلْبِهِ قَالَ فَخِفْتُ أَنْ يَكُونَ قَيْدَ التَّبَسِ بِي - فرشتے نے جب میرا سینہ چیرا تو میں ڈر گیا۔ کہیں میری عقل میں تو فتور نہیں آ گیا۔

فَيَا كُلُّ وَمَا يَتَلَبَّسُ بِيَدِهِ طَعَامٌ - آپ ہاتھ سے کھانا

لَعَلَّ الْخَلْقَ

اور نفس کو روکنا بھی تو باعث فضیلت ہے)۔

لَبَّكْ - ملا دینا، اکٹھا کرنا۔

تَلْبُكٌ - ملتبس ہونا۔

الْبَيْكُ - مل جانا۔

أَمْرٌ لَبَّكٌ - ایک مخلوط مشتبہ کام۔

لَبَّكْتُ عَلَيَّ - تو نے مجھ پر گول مول کر دیا (خلط ملط)

ایک روایت میں لَبَّكْتُ عَلَيَّ ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا۔

تَلْبِيكٌ - ملا دینا مشکل میں ڈال دینا۔

الْبَيْكُ - فحش گوئی، غلط کہنا۔

مَا ذُقْتُ عِنْدَهُ عَجَگَةً وَلَا لَبَّگَةً - میں نے اس کے

پاس نہ کھرا کھایا نہ کوئی لقمہ یا شید کا کھرا۔

لَبْنٌ - دودھ پلانا، بہت کھانا، لکڑی یا پتھر سے خوب مارنا۔

لَبْنٌ - تکیہ پر سر رکھنے سے گردن میں درد ہو جانا، بہت

دودھ دینا۔

تَلْبِيْنٌ - اینٹیں عمارت کے لئے تیار کرنا۔

الْبَانُ - بہت دودھ والا ہونا، چھاتی میں دودھ اتر آنا

تلبینہ بنانا۔

تَلْبِيْنٌ - ٹھہرنا۔

الْبِيَانُ - دودھ پینا۔

الْاِسْتِبْاَانُ - دودھ مانگنا۔

لَبْنٌ - دودھ۔

لَبْنٌ - کچی اینٹ۔

اِنَّ لَبْنَ الْفَعْلِ يُحْرَمُ - مرد کا دودھ حرام کر دیتا ہے

(نکاح کو حرام کر دیتا ہے۔ مثلاً ایک شخص کی بیوی اس سے بچہ جنے

پھر وہ عورت کسی بچہ کو دودھ پلائے تو وہ بچہ لڑکا ہو یا لڑکی خاندان کا

محرم ہو جاتا ہے۔ خاندان اور اس کی اولاد خواہ اسی بیوی سے ہو یا

دوسری بیوی سے اور اس کے بھائی سب بچہ کے محرم ہوں گے

کیونکہ دودھ درحقیقت مرد ہی کا ہوتا ہے اسی کے سبب سے عورت

دودھ والی ہوئی اور ابنِ میتب اور نخی کا اس میں اختلاف ہے)۔

سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ لَّهُ اِمْرَاتَانِ اَرْضَعَتْ اِحْدَهُمَا

غُلَامًا وَالْاُخْرَى جَارِيَةً اَبْجَلُ لِلْغُلَامِ اَنْ يَتَزَوَّجَ

جَعَلْتُ تَنْظُرُ اِلَيْهِ يَتَلَوِي وَيَتَلَطُّ - حضرت ہاجرہ

حضرت اسماعیل کو دیکھ رہی تھیں وہ (پياس کی وجہ سے) بیچ کھا رہے تھے اور بے قرار ہو رہے تھے۔

اِنَّهٗ حَرَجَ وَ قَرَيْشٌ مَطْبُوْطٌ بِهِمْ - آنحضرت برآمد

ہوئے اور قریش کے کافر آپ کے سامنے گرے پڑے تھے۔

لَمَّا اَصَابَهُ عَامِرُ بْنُ رَبِيْعَةَ بِالْعَيْنِ فَلَبِطَ بِهِ - سہل

بن حنیف کو جب عامر بن ربیعہ نے نظر لگائی تو وہ گر پڑے۔

تَضْرِبُ النَّيْمِ وَ تَلْبِيْطُهُ - تو تھیم کو مارتا ہے اس کو زمین

پر گراتا ہے۔

لَيْسَ عِنْدِي مِنَ الْخَبْرِ مَا يَسْرُكُمُ فَالْتَبَطُوا جَنَبِيْ

نَاقِبِهِ يَقُوْلُوْنَ اِيْهِ يَا حَسْبُجْ - (حجاج سلمیٰ جب مکہ میں داخل

ہوئے تو مشرکوں سے کہنے لگے) میرے پاس کوئی ایسی خبر نہیں جو

تم کو خوش کرے یہ سن کر سب ان کی اونٹنی کے دونوں پہلو پر گر

پڑے وہ کہنے لگے حجاج کچھ تو سناؤ۔

لَبَقٌ - نرم کرنا۔

لَبَقٌ - حذاقت اور ہوشیاری، ظرافت۔

تَلْبِيْقٌ - نرم کرنا۔

فَصَنَعَ نُوَيْدَةً ثُمَّ لَبَقَهَا - شید بنایا پھر اس کو خوب گھونٹا

نرم کیا۔

سَوِي نُوَيْدَةً ثُمَّ لَبَقَهَا - اس کے بھی معنی وہی ہیں۔

وَدِدْتُ اَنْ عِنْدِي حَبِيْبَةٌ مِنْ بُوْرَةِ مُلْبَقَةٍ بِسْمِيْنٍ

وَلَكِيْن - مجھ کو خواہش ہوئی کہ گیبوں کی روٹی ہو گھی اور دودھ میں

نرم کی ہوئی (بعض نے اس حدیث کا انکار کیا ہے اس بناء پر کہ

آنحضرت کی یہ شان تھی کہ ایسی چیزوں کی آرزو کرتے۔ مگر یہ

انکار محض بے موقع ہے آنحضرت بھی آخر بشر تھے اور نفس رکھتے

تھے اور کوئی بشر خواہش نفسانی سے پاک نہیں ہو سکتا۔ خصوصاً

کھانے پینے کی خواہش سے مگر انبیاء اور اولیاء اس خواہش کو

دباتے ہیں اور شریعت اور عقل سلیم کے تابع رکھتے ہیں اور اگر

خواہش ہی نہ ہو تو پھر تقویٰ اور پرہیزگاری اور نفسِ غنی کا ثواب

کیوں ملے اور انسان کی فضیلت ملائکہ پر اسی وجہ سے ہے کہ اس

میں اللہ تعالیٰ نے نفسانی خواہشیں رکھی ہیں۔ ان خواہشوں کو دبانا

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی	لَحَائِلُ الْحَايَةِ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	----------------------

مقاموں میں رہیں گے جہاں دودھ اور چارے کی کثرت ہو۔
وَلَدَلَهُ وَكَذَّ فَعِنَلْ لَهُ اسْفِهَ لَبْنِ اللَّبَنِ - عبدالملک بن
 مردان کا ایک بچہ پیدا ہوا لوگوں نے اس سے کہا اس کو دودھ کا
 دودھ پلاؤ (اس طرح کہ انا کو دودھ پلاؤ اب اس کا دودھ جو
 بچہ پیئے گا وہ دودھ کا دودھ ہوگا)۔

**إِنَّهَا بَغَتْ فَقَالَ لَهَا مَا يُبْكِيكَ فَقَالَتْ دَرَّتْ لَبْنَةُ
 الْقَاسِمِ يَا لَبْنَةُ الْقَاسِمِ فَذَكَرَتْهُ فَقَالَ أَمَا تَرْضَيْنِ أَنْ
 تَكْفُلَهُ سَارَةَ فِي الْحَنَّةِ** - حضرت ام المؤمنین خدیجہؓ رونے
 لگیں۔ آنحضرتؐ نے پوچھا کیوں روتی ہو؟ انھوں نے کہا قاسم
 کا دودھ بہہ رہا ہے (یعنی آنحضرتؐ کے صاحبزادے کا جو ایام
 رضاعت میں گزر گئے تھے) قاسم کو انھوں نے یاد کیا۔ آنحضرتؐ
 نے فرمایا۔ کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ حضرت سارہؓ بہشت
 میں اس کی پرورش کریں۔

بُنْتُ لَبُون - وہ اونٹنی جو دو برس کی ہو کر تیسرے برس میں
 لگی ہو اس کی ماں اس وقت دوہیل ہوتی ہے۔
ابنُ لَبُون - وہ اونٹ جو دو برس کا ہو تیسرے میں لگا ہو۔
إِذَا سَقَطَ كَانَ دَرِينًا وَإِنْ أُكِلَ كَانَ لَبِينًا - اراک
 اور سلم کا پھل جب زمین پر گر جاتا ہے تو وہ میلا ہو جاتا ہے اگر اس
 کو جانور کھالیں تو خوب دودھ پیدا کرتا ہے۔

التَّلْبِينَةُ مَجْمَعَةٌ لِفَوَادِ الْمَرِيضِ - ہریرہ بیمار کے دل کو
 قوت دیتا ہے (نہا یہ میں ہے کہ تَلْبِينُهُ يَأْتِلْبِينُ ہریرہ ہے جو
 آٹے یا بھوسی سے بنایا جاتا ہے کبھی اس میں شہد بھی شریک کر
 دیتے ہیں اس کو مشابہت دی لبین یعنی دودھ سے اس لئے کہ وہ
 سفید ہوتا ہے دودھ کی طرح یہ لَبْنِ الْقَوْمِ سے نکلا ہے یعنی لوگوں
 کو دودھ پلایا)۔

مَلْبَنَةٌ - چچہ۔
عَلَيْكُمْ بِالْمَشْبَبَةِ النَّافِعَةِ التَّلْبِينِ يَا عَلِيَّكُمْ
بِالْبَيْضِ النَّافِعِ التَّلْبِينَةِ - تم لازم کر لو ایسی چیز کو جو تار ہوتی
 ہے لیکن مفید ہے وہ کیا ہے تلبینہ (یعنی ہریرہ - گووہ مزے دار نہیں
 ہوتا مگر فائدہ مند ہے)۔

فَإِذَا بَيْنَ يَدَيْهِ صُحَيْفَةٌ فِيهَا خَطِيفَةٌ وَمَلْبَنَةٌ - میں

بِالْحَارِيَةِ قَالَ لَا إِلْفَاحَ وَاحِدٌ - عبداللہ بن عباسؓ سے پوچھا
 گیا ایک شخص کی دو بیویاں تھیں ایک بیوی نے ایک لڑکے کو دودھ
 پلایا اور دوسری بیوی نے ایک لڑکی (چھو کر) کو کیا یہ لڑکا اس
 لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے؟ انھوں نے کہا نہیں اس لئے کہ دوہیل
 کرنے والا ایک ہی شخص ہے تو وہ لڑکا لڑکی بھائی بہن ہوئے۔

**اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا أَبُو الْقَعْبَسِ فَأَبَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ
 فَقَالَ أَنَا عَمُّكَ أَرْضَعْتِكَ امْرَأَةٌ أُخِيٌّ فَأَبَتْ عَلَيْهِ حَتَّى
 ذَكَرْتَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ
 عَمُّكَ فَلْيَلِجْ عَلَيْكَ** - ابوالقعبس نے حضرت عائشہؓ سے اندر
 آنے کی اجازت مانگی۔ انھوں نے اجازت نہ دی۔ ابوالقعبس
 نے کہا میں تو تمہارا چچا ہوں تم کو میری بھانجی نے دودھ پلایا ہے
 جب بھی حضرت عائشہؓ نے اجازت نہ دی اور آنحضرتؐ سے ذکر
 کیا۔ آپؐ نے فرمایا وہ تیرا چچا ہے تیرے پاس آ سکتا ہے (اس
 سے پردہ کی ضرورت نہیں)۔

إِنَّ رَجُلًا قَتَلَ آخَرَ فَقَالَ خُذْمِنْ أُخِيكَ اللَّبْنِ -
 ایک شخص نے دوسرے کو مار ڈالا تو مقتول کے وارث سے آپ
 نے فرمایا تو اپنے بھائی سے دوہیل اونٹنیاں لے (یعنی دیت
 میں)۔

**لَمَّا رَأَاهُمْ يَوْمَ بَدْرٍ يَقْتُلُونَ قَالَ أَمَا لَكُمْ حَاجَةٌ فِي
 اللَّبَنِ** - امیہ بن خلف نے جب بدر کے دن دیکھا کہ مسلمان لوگ
 کافروں کو قتل کر رہے ہیں تو کہنے لگا کیا تم کو دوہیل اونٹنیاں درکار
 نہیں (مطلب یہ ہے کہ مارتے کا بے کو ہو قید کر لو اور دودھ والی
 اونٹنیاں ندیہ میں لے کر چھوڑ دو)۔

**سَيَهْلِكُ مِنْ أُمَّتِي أَهْلُ الْكِتَابِ وَ أَهْلُ اللَّبَنِ
 فَسَيَلُ مَنْ أَهْلُ اللَّبَنِ فَقَالَ قَوْمٌ يَبْعُونَ الشَّهَوَاتِ
 وَيُضَيِّعُونَ الصَّلَوَاتِ** - میری امت میں دو قسم کے لوگ تباہ
 ہوں گے ایک تو کتاب والے (جو قرآن وحدیث کو لوگوں سے
 جھگڑا کرنے کے لئے پڑھیں) دوسرے دودھ والے صحابہؓ نے
 پوچھا دودھ والے کون لوگ ہیں؟ فرمایا وہ لوگ ہیں جو نفس کی
 خواہشوں پر چلیں گے اور نمازوں کو تلف کریں گے (بے وقت
 پڑھیں گے جمعہ اور جماعت کا خیال نہ رکھیں گے شہر سے دور ایسے

لَعَلَّ الْخَبِيْعَ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

سواری کے لائق ہے کہ اس پر چڑھیں اور نہ اس کے تھن ہے کہ اس میں سے دودھ دوہیں (مطلب یہ ہے کہ مفسد کو تھن سے بالکل فائدہ نہ پہنچے)۔

اَلتَّلْبِيْنُ الْحَسُوْ بِاللَّذِيْنَ - آنے کا ہریہ دودھ کے ساتھ۔

بَابُ اللّامِ مَعَ التّاءِ

لُتًا - دھکیلتا، مارنا، گوز لگانا، پاخانہ پھرنا، جتنا۔

اَلتِّيْ - واحد مؤنث کے لئے مستعمل ہوتی ہے (جیسے اَلَّذِيْ واحد مذکر کے لئے اس کی جمع اَلَّتِيْ اور اَلَّتِيْ ہے)۔

بَعْدَ اَللَّتِيْ وَ اَلتِّيْ - سخت تکلیفیں اٹھانے کے بعد (یہ محاورہ ہے اور اَلَّتِيْ تغیر ہے اَلَّتِيْ کی)۔

اَخْبِرْنِيْ عَنِ الْكُوَاتِيْ بِالْكُوَاتِيْ مَا حَدَّثَنُ - اگر عورتیں عورتوں سے مساحتہ (چچی) کریں تو ان کی کیا سزا ہے بتلائے؟

لُتْبٌ - لازم کر لینا، چمٹ جانا، برچھا مارنا، پہننا۔

تَلْتِيْبٌ - جھول ڈالنا۔

اَلتَّابُ - واجب کرنا۔

تَلَاتِبٌ - مل جانا، مارک مارا کرنا۔

اَلتَّتَابُ - پہننا۔

لَاتِبٌ - ملا ہوا (جیسے لَاتِبٌ اور نَابِتٌ اور وَاِحِبٌ ہے)۔

اِبْنُ اَلتَّلْبِيَةِ مَنْسُوْبٌ هُوَ لُتْبٌ كِيْ طَرَفِ جَوَاكِبِ قَبِيْلَةٍ

ہے۔

لُتٌ - کوشا، ملانا، پینا، گوندھنا۔

لُتٌ فَلَانٌ - بیہودہ بکا۔

فَمَا اَبْقَى مِنيْ اِلَّا لِنَاتًا - اس بیماری نے مجھ میں کچھ نہ چھوڑا سو اسو کھے چھلکے (کھال کے، گوشت سب گل گیا)۔

لُتٌ لَنَا السَّوِيْقُ - ستو ہمارے لئے گھولو۔

لِنَاتٌ - درخت کی سوکھی چھالیں (امام شافعی نے اس کو

باب تیمم میں ذکر کیا۔ فرمایا کہ ان سے تیمم درست نہیں کیونکہ وہ مٹی کی جنس سے نہیں ہیں)۔

حضرت علیؑ کے پاس گیا دیکھا تو ان کے سامنے ایک چھوٹا پیالہ رکھا ہے اس میں ہریہ ہے اور ایک چمچہ ہے (بعض نے کہا مَلْبَنَةٌ - وہ دودھ جو آگ پر رکھا جائے اور اس پر آٹا چھوڑا جائے)۔

وَ اَنَا مَوْضِعُ تَلِكِ اَللَّبِيَةِ - (آنحضرتؐ نے فرمایا میری اور اگلے پیغمبروں کی مثال یہ ہے کہ ایک گل بنایا جائے لیکن ایک اینٹ کی جگہ اس میں خالی چھوڑ دی جائے) تو میں وہ اینٹ ہوں (گویا قنبروت کی تکمیل آپ کی ذات بابرکات سے ہوئی)۔

وَ لَبِنَتُهَا دِيْبَاجٌ - اس کا سخاف دیباج کا ہے (جو مشہور ریشمی کپڑا ہے۔ نہایہ میں ہے کہ لَبِنَةٌ کپڑے کی وہ چٹ جو قیص اور جبہ کے گریبان پر لگاتے ہیں)۔

اَتَيْتَنَّاكَ وَ اَلْعَدْرَاءُ يَذْمُوْ لَبَانَهَا - ہم آپ کے پاس اس وقت آئے جب (قط اور گرانی کی وجہ سے محنت کرتے کرتے) کنواری چھوڑ کر کاسین خون آلود ہوتا تھا۔

تَرْمِيْ اَللَّبَانَ بِكَفْيِهَا وَ مَذْرَعُهَا - سینہ پر مارتی تھی اپنی دونوں ہتھیلیوں سے اور اس کا کرتا (پنسا) ہوا تھا گلڑے (گلڑے)۔

يَزُلُقُهُ مِنْهَا لَبَانٌ وَ اَقْوَابٌ زَهَالِيْلٌ - چچڑیوں (گوچڑیوں) کو اس پر سے اس کا سینہ پھسال دیتا ہے (چونکہ چکنا اور سخت ہے) اور چکئی کریں بھی (مطلب یہ ہے کہ وہ اونٹنی ایسی موٹی اور تیار اور چکنے جسم کی ہے کہ چھری جب اس کو کاٹنے کا ارادہ کرتی ہے تو پھسل جاتی ہے، جم نہیں سکتی)۔

اَفِيْ غَنَمِكَ لَبَنٌ - تمہاری بکریوں میں کوئی دودھ والی بکریاں بھی ہیں۔

لَهَا لَبِنَةٌ - اس میں سخاف لگا تھا۔

اِنْ تَمَّانَ الطَّعَامُ لَبِنًا - اگر کھانے کو دودھ ملتا (تو فرماتے وَ زِدْ نَامِنُهُ - بروض اَطْعَمْنَا خَيْرًا مِنْهُ کے)۔

مَضَعُ اَللَّبَانِ يَذْهَبُ بِالْبَلْعِمِ - کوبان (کندر) کو چبانے بلغم کو دور کرتا ہے)۔

كُنْ فِي الْفِتْنَةِ كَابِنٍ لَّبُونٍ لَا ظَهَرَ فَيْرُكُوبٌ وَلَا ضَرَعٌ فَيُحَلَبُ - فساد کے وقت ابن لبون کی طرح ہو جانے تو وہ

ا ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَالَةُ الْحَايَةِ

آنحضرتؐ کے صحابہؓ جو شام کے ملک میں تھے جب ان کو حضرت عثمانؓ کی شہادت کی خبر پہنچی تو رونے لگے یہاں تک کہ ان کی داڑھیاں تر ہو گئیں۔
لَعْنُمْ - توڑنا، خون آلود کرنا، گھونسا مارنا، منہ پر شام باندھنا، بوسہ دینا۔

لَعْنَامٌ - وہ کپڑا جو ناک اور منہ پر ڈالا جائے (یعنی ڈھانا)۔

إِنَّهُ كَرَّةٌ التَّلْتُمُ مِنَ الْعُبَارِ فِي الْعَزْوِ - کھولنے جہاد میں منہ اور ناک پر کپڑا ڈالنا، گرد سے بچنے کے لئے مکروہ رکھا ہے (کیونکہ جہاد میں جو گرد وغبار بدن پر پڑے اس کا بڑا اجر اور ثواب ہے)۔

وَهُمْ مَتَلِيمُونَ - وہ منہ پر کپڑا ڈالے ہوئے تھے۔
الْوَجْلُ يَفْرَأُ وَهُوَ مُلْتِمٌ - ایک شخص منہ اور ناک پر کپڑا باندھے ہو اور قرأت کرے۔

فَلَعْنَتْ قَاهُ - میں نے اس کا منہ چوم لیا۔

لَيْنٌ - شیریں اور خوش گوار۔
بُغْضُكُمْ عِنْدَنَا مَرٌّ مَذَاقُهُ
وَبُغْضُنَا عِنْدَكُمْ يَا قَوْمَنَا لَيْنٌ
یعنی ہم کو تو تم سے دشمنی رکھنا، اور ناگوار ہے اور تم کو اے لوگو ہماری قوم کے! ہم سے بغض رکھنا شیریں اور خوش گوار ہے (یہ خاص یمن والوں کی بولی ہے اور لغت میں لَیْنٌ کا پتہ نہیں ملتا)۔

لَيْفَةٌ - مسوڑھا یا وہ گوشت جو دانتوں کے درمیان ہوتا ہے (اس کی جمع لَعْنَاتٌ اور لَعْنٌ ہے)۔

لَيْسٌ - گوند لکنا، تر ہونا۔

لَيْسَى الْقَوْبِ - کپڑے کا میل۔

لَعْنُ اللَّهِ الْوَأَشْمَةُ قَالَ نَافِعُ الْوَشْمُ فِي اللَّيْثَةِ - اللہ نے گودنا گدانا والے پر لعنت کی نافع نے کہا یہ گودنا مسوڑھوں میں ہوتا ہے۔

السَّوَاكُ يَشُدُّ اللَّيْثَةَ - مسواک مسوڑھے کو مضبوط کرتی ہے۔

أَقْرَبْتُمْ الْأَلَاكَ - تم نے ستولت کرنے والے کو دیکھا وہ ایک شخص تھا جو ستوپانی میں لت کر کے لوگوں کو کھلایا کرتا۔ جب وہ مر گیا تو لوگوں نے ایک بت اس کے نام کا بنا لیا اور اس کی پوجا کرنے لگے (پھر ایک "تا" کو تخفیف کر دیا جیسے قرآن میں ہے)۔

مَلْتُوبٌ - لت کیا ہوا۔

بَابُ اللَّامِ مَعَ الشَّاءِ

لَتٌ - الحاح کرنا، اقامت کرنا، کئی دن تک قائم رہنا۔

الْلَتَاتُ - کے بھی وہی معنی ہیں۔

لَا تَلْتُونَا بَدَارٍ مُّعْجِزَةٍ - ایسے گھر (وطن یا ملک) میں مت رہو جہاں تم کو روزی اور کمائی کی تنگی ہو (بلکہ ایسے ملک میں رہو جہاں ذرائع معاش وسیع ہوں اور اپنی روٹی فراغت کے ساتھ پیدا کرو)۔

تَنْتَلَتْ - ترد۔

لَيْلَيْتُهُ - ہمیشہ رہنا کئی دن تک۔

لَعْفٌ - لٹ بٹنا، یعنی ایسا شخص جو سین کو ٹا یا راکو نین یا ایک حرف کے بدلے دوسرا حرف بولے۔

لَعْفٌ - ہوا بند ہونا، رطوبت زیادہ ہونا۔

تَلْيِيقٌ - بگاڑنا، خراب کرنا۔

الْلِقَاقُ - تر کرنا، بھگونا۔

الْلِبْتَاقُ - تر ہونا، نم ہونا۔

حُمَى لَيْفَةٌ - بگھی بخار۔

فَلَمَّا رَأَى لَعْفَ النَّيَابِ عَلَى النَّاسِ صَحَبَكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ - جب آنحضرتؐ نے دیکھا لوگوں کے کپڑوں پر پانی کی تری ہے تو آپؐ ہنس دیے (خوشی سے کہ یا تو قطر تھا پانی کا نام نہ تھا لوگ پانی کو ترس رہے تھے یا ایسا پانی برساکہ کپڑے تک بھگ گئے) یہاں تک کہ آپؐ کے پچھلے دانت بھی کھل گئے (پانی اور کچھ کو بھی لَعْفٌ کہتے ہیں)۔

إِنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُمْ مَقْتَلُ عُثْمَانَ بَكُوا حَتَّى تَلْتَقَ لِحَاهُمْ -

لَحَاتُ الْحَبِيبِ

بَابُ اللَّامِ مَعَ الْحِيمِ

لَجَأٌ يَلْجَأُ - پناہ لینا۔

الْجَاءُ - زبردستی کرنا، مجبور کرنا، پناہ سپرد کرنا۔

الْجَاءُ - پناہ لینا۔

لَجَأٌ - پناہ، قلعہ، مینڈک، ایک قسم کا کچھوا۔ (اس کا مونث

لَجَاءَةٌ ہے)۔

مَلْجَأٌ - جاء پناہ، قلعہ وغیرہ۔

مَنْ دَخَلَ فِي دِيْوَانِ الْمُسْلِمِينَ نَمَّ تَلَجَأًا مِنْهُمْ

فَقَدْ خَرَجَ مِنْ قَبْطِ الْإِسْلَامِ - جو شخص مسلمانوں کے دفتر میں

شریک ہو جائے (اپنا نام مسلمانوں میں لکھوادے) پھر مسلمانوں

سے علیحدہ ہو کر دوسروں کی پناہ لے تو وہ اسلام کے گنبد سے نکل

گیا (کافروں میں اس کا شمار ہوگا)۔

هَذِهِ تَلَجْنَةٌ فَأَشْهَدُ عَلَيْهِ غَيْبِي - (آنحضرتؐ نے

بشیر بن نعمان کے باپ سے فرمایا) یہ تو تجھے ہے یعنی ایک وارث کو

دوسرے وارثوں سے زیادہ دلانا یا ظاہر اور باطن کا اختلاف تو اس

پر اور کسی کو گواہ کر لے (میں ایسے مکروہ کام کا گواہ بننا نہیں چاہتا۔

یہ آپ نے اس وقت فرمایا جب نعمان کو بشیر نے اور بیٹوں سے

زیادہ دلایا تھا اور آنحضرتؐ کو اس پر گواہ کرنا چاہا تھا)۔

الْجَنَاتُ ظَهْرِي الْيَتِّك - میں نے اپنی پشت تجھ پر لگا دی

(تجھ پر میرا بھروسہ اور اعتماد ہے)۔

مَنْ وَجَدَ مِنْهَا مَلْجَأً - جو شخص وہاں کوئی جائے پناہ

پائے تو اس میں پناہ لے (گوشتہ نشینی کرے)۔

لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ - تجھ سے بھاگ کر

کوئی پناہ یا نجات کی جگہ نہیں ہے مگر تیری ہی طرف۔

الْجَنَاتُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ - میں نے اپنا کام پروردگار کو

سونپ دیا۔

لَجَأٌ إِلَيْهِ - اس کی پناہ لی۔

لَجَأَ عَنْهُ - اس کو چھوڑ کر دوسرے کی پناہ لی۔

لَجِبٌ - جوش مارنا، اضطراب کرنا، سچ مارنا۔

لُجُوبَةٌ - دودھ کم ہونا یا زیادہ ہونا۔

تَلَجِبٌ - بمعنی لَجِبٌ ہے اور کانٹا۔

بَحْرٌ ذُو لَجِبٍ - آواز کرتا ہوا سمندر۔

جَيْشٌ لَجِبٌ - عظیم الشان بڑا لشکر۔

كَثُرَ عِنْدَهُ اللَّعْبُ - آپ کے پاس بہت شور و غل ہوا

(یعنی لوگوں کا ہجوم اور ان کی آواز یہ شاید مقلوب ہے جگلبہ کا

اس کے بھی یہی معنی ہیں)۔

سَمِعَ لَجَبَةً حَصْمًا - فریق مقابل کی آواز سنی۔

فِي الثَّنِيَّةِ وَالنَّجْدَةِ وَاللَّجْبَةِ - ایک سال کی بکری

میں جو دوسرے سال میں لگی ہو اور ایک سال کی بکری میں اور اس

بکری میں جس کو بنے چار مہینے گزر گئے ہوں اس کا دودھ گھٹ گیا

ہو (نہا یہ میں ہے کہ لَجْبَةُ کی جمع لَجَبَاتٌ اور لَجَبَاتٌ آئی ہے)۔

اشْتَرَيْتُ مِنْ هَذَا شَاةً فَلَمْ أَحْدِلْهَا لَبْنَا قَالَ لَعَلَّهَا

لَجِبَتْ - (ایک شخص نے شرح قاضی سے کہا) میں نے اس سے

ایک بکری خریدی لیکن اس میں دودھ نہ پایا۔ انھوں نے کہا شاید

اس کے جننے کو چار مہینے گزر گئے ہوں گے۔

يَنْفَتِحُ لِلنَّاسِ مَعْدِنٌ قَيْدٌ وَلَهُمْ أَمْثَالُ اللَّجْبِ مِنَ

الدَّهَبِ - زمین میں ایک کان نمودار ہوگی اس میں سے سونا پیٹ

والی بکریوں کے برابر نکلے گا (بعض نے کہا شاید صحیح لُجْبُنٌ ہے۔ مگر

یہ درست نہیں کیونکہ لُجْبُنٌ جمع ہے لُجْبِينٌ کی جس کے معنی

چاندی۔ تو عبارت کا مطلب نہیں نکلتا یعنی سونا چاندیوں کی طرح

نمودار ہوگا بعض نے کہا صحیح أَمْثَالُ النَّجْبِ تھا۔ راوی نے غلطی

سے اس کو لُجْبٌ کر دیا۔ اس صورت میں یہ معنی ہوں گے کہ ذات

والے عمدہ اونٹوں کے برابر اس میں سے سونا نکلے گا۔ نہا یہ میں

ہے کہ پہلے معنی کرنا بہتر معلوم ہوتا ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ

حدیث میں لَجِبٌ ہو جو جمع لَجْبَةٍ کی معنی وہی پیٹ والی

بکریاں)۔

فَلَجِبَةٌ ثَلَاثُ لَجَبَاتٍ - حضرت موسیٰ نے اس پتھر کو تین

ماریں لگائیں (اپنے عصا سے، مگر لغت سے اس کی تائید نہیں

ہوتی کیونکہ لَجِبٌ کے معنی مارنے کے نہیں آئے بعض نے کہا صحیح

لَحْتَةٌ ہے لَحْتٌ سے بمعنی مارنا۔ عرب لوگ کہتے ہیں لَحْتَةٌ

بِالْعَصَا ابْنُ كَوْلَاخِي سے مارا۔ مگر امام احمد کی سند میں لَجِبَةٌ مروی

ب ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَحَائِبُ الْحَائِبِينَ

ہے نیم اور بائے موحدہ سے)۔

فَاخَذَ بِلِحْيَتِي الْبَابِ - آپ نے دروازہ کی دونوں چوکت تھا میں (اور پوچھا کیا ہے؟ ابو موسیٰ نے کہا ایک روایت یوں ہی ہے مگر صحیح بِلِحْيَتِي الْبَابِ ہے۔ اس کا ذکر آگے آتا ہے)۔

لَهَا كَلْبٌ وَالْحَبُّ وَكَهَبٌ - دوزخ کی آگ میں سختی ہے اور آواز اور لپٹ۔
لَجَجَ يَلْجَأُ يَلْجَأَةٌ - خصومت میں عناد کرنا، اصرار کرنا، لازم کر لینا، ہمیشہ کرنا، کسی کام کے چھوڑنے سے انکار کرنا، سوال میں پیچھے لگ جانا۔

تَلَجَّجٌ - موج میں گھسنا۔

مَلَاجَةٌ - جھگڑا قائم رکھنا، برابر جھگڑتے رہنا۔

الْبَجَاجُ - آواز کرنا، بڑبڑانا۔

تَلَجُّجٌ - دعویٰ کرنا۔

الْبِجَاجُ - مل جانا، گہرا ہونا، موج مارنا۔

اسْتَلْجَجَ - دعویٰ کرنا، اپنی بات پراڑے رہنا۔

إِذَا اسْتَلْجَجَ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّهُ أَيْمٌ لَدُنَّ اللَّهِ مِنَ الْكُفَّارَةِ - جب تم میں سے کوئی اپنی قسم پر حمار ہے حالانکہ وہ جانتا ہو کہ قسم توڑنا اور کفارہ دے دینا بہتر ہے تو اس پر کفارہ دینے سے بھی زیادہ گناہ ہوگا (کیونکہ کفارہ سے بھی زیادہ سخت ہے جو قسم توڑنے سے ہوتا ہے۔ ایک روایت میں إِذَا اسْتَلْجَجَ ہے ایک میں لَأَنْ يَلْجَأَ)۔

مَنْ رَكِبَ الْبَحْرَ إِذَا التَّجَّ فَقَدْ بَرَأَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ - جو شخص سمندر میں ان دونوں میں سوار ہو جب وہ جوش مارتا ہے تو اس سے ذمہ اٹھ گیا (یعنی اس کی حفاظت کا۔ کیونکہ اس نے جان بوجھ کر اپنے تئیں ہلاکت میں ڈالا)۔

قَالَ سَهِيلُ بْنُ عَمْرٍو وَقَدْ لَجَّتِ الْقَضِيَّةُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ - سہیل بن عمرو نے کہا میرا تمہارا جھگڑا لازم ہو گیا۔

قَدْ مَوْنِي فَوْضَعُوا أَلْجَ عَلَيَّ فَقَيَّ - انھوں نے مجھ کو آگے کیا اور تلوار میری گدی پر رکھ دی۔

سَمِعْتُ لَهُمْ لَجَّةً بِأَمِينٍ - میں نے نمازیوں کے آمین

کپنے کی چیخ سنی۔

أَلَجَ الْقَوْمُ - لوگ چیخ اٹھے۔

تَلَجَّلَجَ - تردد۔

تَلَجَّلَجَ فِي صَدْرِي - میرے دل میں گزرا یعنی خیال آیا گو جانیں۔

يَلْنَجُوجٌ - عود۔

مَجَامِرُهُمُ الْاَلْنَجُوجُ - ان کی انگلیٹھیوں میں عود جلتا ہوگا۔

لَجْفٌ - سخت مارنا، کھودنا۔

تَلْجِيفٌ - کناروں میں کھودنا۔

تَلْجُفٌ - دھسنا۔

إِنَّهُ ذَكَرَ الدَّجَالَ وَفَتَنَتْهُ ثُمَّ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ فَأَتَتْحَبَّ الْقَوْمَ حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمْ فَاخَذَ بِلِحْيَتِي الْبَابِ فَقَالَ مَهَيْمٌ - آنحضرت نے دجال کا ذکر کیا اور اس کے فتنوں کا۔ پھر آپ حاجت کے لئے باہر نکلے لوگ رونے لگے ان کی آوازیں بلند ہوئیں آنحضرت نے دروازے کے دونوں بازو تھامے اور پوچھا کیا حال ہے؟ (لوگ کیوں روتے ہیں۔ ایک روایت میں لِحْيَتِي الْبَابِ ہے بائے موحدہ سے یہ راوی کی غلطی ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا)۔

لَجْفٌ - کنارہ (اس کی جمع اَلْجَافُ ہے)۔

لَجِيفَتَانِ - دروازے کے دونوں بازو۔

بِيرٌ مُلْجِفَةٌ - دھسنا ہوا کنواں۔

حَفَرَ حَفِيرَةً فَلَجَّفَهَا - ایک گڑھا گھودا اس کے کنارے سب کھودے۔

لَجِيفٌ - آنحضرت کے گھوڑے کا نام تھا۔

لَجَلَجَةٌ يَاتَلْجُلُجٌ - دل میں گزرتا، کھٹکتے رہنا۔

أَلْفَهْمُ الْفَهْمُ فِيمَا تَلْجَلَجَ فِي صَدْرِكَ فِيمَا لَيْسَ فِي كِتَابٍ وَلَا سُنَّةٍ (حضرت عمرؓ نے ابو موسیٰ اشعریؓ کو لکھا) دیکھو خوب سمجھ لو خوب سمجھ لو ان باتوں کو جو تمہارے دل میں گزریں اور کتاب اللہ اور حدیث رسول اللہ میں ان کا ذکر نہ ہو (بڑی احتیاط کے ساتھ ان میں غور کرو ایسا نہ ہو غلطی میں پڑ

عَلَمَاتُ الْحَيَاةِ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

جاؤ۔

سے تیار اور آراستہ۔

الْكَلِمَةُ مِنَ الْحِكْمَةِ تَكُونُ فِي صَدْرِ الْمَنَافِقِ فَتَلْجُلُ حَتَّى تَخْرُجَ إِلَى صَاحِبِهَا - (حضرت علیؑ نے فرمایا) حکمت کی کوئی بات منافق کے دل میں ہوتی ہے پھر وہ اس کے دل میں کھلتی رہتی ہے یہاں تک کہ اپنے صاحب یعنی مومن تک پہنچ جاتی ہے (وہ اس کو یاد کر لیتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے اور دونوں جہان کی فلاح حاصل کرتا ہے حکمت تمام علوم کو شامل ہے دینی ہوں یا دنیوی اور مومن ہر علم کا خواہاں اور قدردان ہے۔)

لَجْمٌ - سینا۔

لَجِينٌ - چاندی۔

لَجِينٌ - کئے ہوئے پتے جانور کے چارے کے لئے۔

لَا يُفَرِّقُونَ بَيْنَ الْهَجَانِ وَالْهَجِينِ وَاللَّجِينِ وَاللَّجِينِ - جن کو شریف اور دو غلے اور جھاڑ (درخت) کے پتے اور چاندی میں تیز نہ ہو۔

الْجَامُ - منہ تک پہنچنا لگام چڑھانا۔

تَلْجِيمٌ - لگام باندھنا۔

الْتِجَامُ - لگام قبول کر لینا۔

لَجَامٌ - لگام۔

بَعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا فَاتَيْتُهُ اتِّفَاضًا لَمَنَّهُ فَقَالَ لَا أَقْضِيهَا إِلَّا لُجَيْنِيَّةً - (عرباض بن ساریہ کہتے ہیں) میں نے ایک جوان اونٹ آحضرت کے ہاتھ بیچا پھر میں اس کی قیمت کا تقاضا کرنے کو آیا۔ تو آپ نے فرمایا میں اس کی قیمت میں چاندی کے درہم دوں گا۔

مَنْ سَبَّلَ عَمَّا يَعْلَمُهُ فَكَتَمَهُ أَنْجَمَهُ اللَّهُ يَلْجَامُ مِنْ نَارِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ - جو شخص ایک بات کو جانتا ہو پھر اس کو چھپالے پوچھنے پر نہ بتلائے (یعنی دین کی بات) تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو آگ کی لگام پہنائے گا۔ (یہ گویا سزا ملے گی منہ بند کرنے کی کیونکہ لگام سے بھی منہ بند ہو جاتا ہے۔ نہایت میں ہے کہ یہاں وہ بات مراد ہے جس کا سکھانا اور بتلانا ضروری ہو اور سوائے اس کے دوسرا کوئی بتلانے والا وہاں نہ ہو۔ مثلاً ایک نو مسلم شخص نماز پڑھنا نہیں جانتا اور نماز کا وقت آپہنچا ہے وہ دوسرے شخص سے کہے مجھ کو نماز سکھلاؤ تاکہ نماز پڑھوں یا کوئی شخص یہ پوچھنے آئے کہ فلاں چیز حلال ہے یا حرام؟ تو ایسی حالت میں علم والے شخص کو بتلانا اور جواب دینا ضروری ہے ورنہ وہ اس سزا کا مستحق ہوگا۔)

إِذَا أَخْلَفَ كَانَ لُجَيْنًا - جب دوسرا پتہ نکالے تو لَجِين ہوگا۔ (اراک اور مسلم دونوں درختوں کے پتوں کو عرب لوگ جھاڑتے ہیں پھر ان کو سکھا کر کوٹتے ہیں یہاں تک کہ وہ قحطی کے گوند کی طرح ہو جاتے ہیں اور جس چیز میں لزوجت (چپک) ہو اس کو عرب لوگ لَجِين کہتے ہیں۔)

تَلْجِنٌ - چپک دار ہو گیا۔

بَابُ اللّامِ مَعَ الْحَاءِ

لَحَبٌ - کشادہ رستہ میں چلنا، مارنا، اثر کرنا، لبا کاشا، چھیلنا، بیان کرنا، جماع کرنا، پچھاڑ دینا، سیدھا جانا، جلدی جانا۔

لُحُوبٌ - کھل جانا واضح ہونا۔

لَحَبٌ - بڑھاپے سے گل جانا۔

تَلْحِيْبٌ - مارنا، اثر کرنا۔

الْتِجَابُ - کشادہ رستہ میں جانا۔

لَا حِبٌ - کشادہ واضح۔

يَبْلُغُ الْعَرَقُ مِنْهُمْ مَا يَلْبِغُهُمْ - پسینہ ان کے منہ تک پہنچ کر لگام کی طرح ہو جائے گا (بات نہ کر سکیں گے)۔

اسْتَشْفِرِي وَتَلْجِمِي - پھاہہ رکھ لے اور لنگوٹ کس لے (تاکہ استخاضہ کا خون باہر آ کر نہ پھیلے)۔

مُلْجَمًا مُسْرَجًا - لگام لگا ہوا زین کسا ہوا (سب طرح

لَعْنَةُ الْحَرَامِ

ا ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی

الْحَامِ - چٹ کر سوال کرنا برابر سے جانا، شوخی کرنا، بیٹھ جانا اڑ جانا، ست ہو جانا۔
لَا حَ - تنگ۔

فَبَرَكْتُ نَاقَتَهُ فَوَجَرَهَا الْمُسْلِمُونَ فَالْحَحْتُ - آنحضرتؐ کی اونٹنی بیٹھ گئی۔ مسلمانوں نے اس کو ڈانٹا لیکن وہ اڑ گئی (اپنی جگہ سے نہ ہلی)۔

وَالْوَادِي يَوْمَئِذٍ لَّا حَ - اس وقت مکہ کی وادی تنگ تھی (درخت اور پتھروں میں گھری ہوئی)۔

لَحْدٌ - بنگلی قبر بنانا، قبر کھودنا، گاڑنا، جھک جانا، بے دینی کرنا۔
مَلَا حِدَةً - ایک دوسرے پر کج ہونا۔

الْحَادُ - بنگلی قبر بنانا، کھودنا، دین سے پھر جانا، بے دین ہو جانا، حرم کی بے حرمتی کرنا، جھوٹ طوفان جوڑنا۔

الْبِحَادُ - مائل ہونا، جھک جانا۔

اِحْتِكَارُ الطَّعَامِ فِي الْحَرَمِ الْحَادِ فِيهِ - حرم کی سرحد میں غلہ کو روک رکھنا (کہ جب گراں ہوگا اس وقت بیچیں گے) ”الحاد“ ہے (جس کا ذکر قرآن میں ہے وَمَنْ يُؤْذِ فِيهِ بِالْحَادِ يُظَلِّمُ نَفْسَهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ - طہی نے کہا مکہ کی زمین ایسی وادی ہے جس میں کچھ پیدا نہیں ہوتا تو وہاں غلہ اور اشیائے ضروری کا روکنا باشندوں پر ظلم کرنا ہے وہاں تو جلد جلد مال لاکر بیچنا چاہئے تاکہ لوگوں کو آسانی اور فراغت ہو)۔

مُلْحِدٌ فِي الْحَرَمِ - حرم میں الحاد اور بے دینی کرنے والا (وہاں کے آدمیوں اور جانوروں کو ستانے والا)۔

لَا يُنْطَطُ فِي الزُّكُورَةِ وَلَا يُلْحَدُ فِي الْحَيَوَةِ - زکوٰۃ کو نہ روکنا چاہئے (بلکہ تحصیل دار کے مطالبہ پر فوراً ادا کر دینا چاہئے) اور زندگی بھر حق بات سے نہ پھرتا چاہئے (ایک روایت میں لَا تُنْطَطُ وَلَا تُلْحَدُ ہے ایک میں لَا تُنْطَطُ اور لَا تُلْحَدُ ہے)۔

الْحَدُّوْا لِيْ لِحْدًا اِيْلَ الْحَدُّوْا لِيْ لِحْدًا - میرے لئے بنگلی قبر بناؤ۔

فَارْسَلُوْا اِلَى اللّٰحِيْدِ وَالصّٰرِحِ - صحابہؓ نے دونوں طرح کی قبر بنانے والوں کو بلا بھیجا۔ یعنی بنگلی قبر بنانے والے کو

مُلْحَبٌ - گالی باز، بزبان۔

رَاَيْتُ النَّاسَ عَلٰى طَرَفِيْ رَحْبٍ لَّا حِبٍ - میں نے لوگوں کو دیکھا کشادہ صاف راستہ پر۔

لَا تَعْتَفِ سَبِيْلًا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَبِيْهَا - (حضرت ام سلمہؓ نے حضرت عثمانؓ سے کہا) اس راستہ کو مت چھوڑو جس کو آنحضرتؐ نے صاف کیا (یعنی جس طریق پر آنحضرتؐ چلا کرتے تھے اسی پر چلو آپ نے جو راستہ قائم کر دیا اور کھول دیا اسی پر چلتے رہو)۔

لَحْتُ - چھینا، مارنا۔

لِحَاةٌ - چمکا جواتا، راجائے۔

لَحْتُ - خالص، سچا۔

اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ لَا يَزَالُ فِيْكُمْ وَاَنْتُمْ وَاَلَا تَهْتُمُ مَالَكُمْ تُحَدِّثُوْا اَعْمَالًا فاِذَا قَعَلْتُمْ ذٰلِكَ بَعَثَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ شَرًّا خَلَقِهٖ فَلَحْتُوْكُمْ كَمَا يُلْحَتُ الْقَضِيْبُ - یہ حکومت اور خلافت تم لوگوں میں رہے گی جب تک تم دین میں نئے کام بدعتیں نہ نکالو جب بدعتیں نکالو گے تو اللہ تعالیٰ اپنی بری مخلوق (یہود و نصاریٰ اور مشرکین کو یا مسلمانوں میں سے ظالم اور فاجر بادشاہوں) کو تم پر مسلط کر دے گا وہ تمہاری کھال اس طرح اتاریں گے جیسے لکڑی کا پوست چھیلنے ہیں (عرب لوگ کہتے ہیں لَحْتُ الْعَصَا چھڑی کو چھیل ڈالا۔ اور لَحْتَهُ جب اس کا سب مال متاع لے لے کچھ نہ چھوڑے)۔

لَحَجٌ - مارنا، نظر لگانا، پناہ لینا۔

لَحَجٌ - پھنس جانا۔

تَلْحِيْجٌ - ملا دینا، خلط کرنا۔

الْحَا حَ - لا چا کرنا۔

لَحَجٌ بِالْحَجِّ - مکان کا گوشہ۔

لَحَجٌ - تنگ۔

مَلَا حَجٌ - مشکلات۔

فَرَقَعُ سَيْفَهُ فَلَحَجَّ - انھوں نے تلوار اٹھائی دیکھا تو وہ نیام میں پھنس گئی ہے (اس میں کس گئی ہے نکل نہیں سکتی)۔

لَحٌ - چپک جانا، چٹ جانا۔

لَعْنَةُ الْخَنَازِيرِ

ایک پیالہ (یا رکابی) میں کھائے پھر اس کو چاٹ کر صاف کر لے تو وہ پیالہ اس کے لئے بخشش کی دعا کرے گا (کیونکہ پیالہ اور رکابی کا چاٹ کر صاف کر لینا دلیل ہے تو اذخ اور اعساری کی - دوسری روایت میں یوں ہے مَنْ أَكَلَ قِصْعَةً ثُمَّ لِحِسَهَا يَقُولُ الْقِصْعَةُ أَعْتَقَكَ اللَّهُ جَوْخِضٌ أَيْكَلُ فِيهَا مِنْ لَحْمِ الْخَنَازِيرِ) تو پیالہ کھتا ہے اللہ تجھ کو (دوزخ سے) آزاد کرے۔

لِحِصْ - گھس جانا، کسی کا حال خوب دریافت کر کے تھوڑا تھوڑا بیان کرنا۔

تَلْحِيصٌ - سختی کرنا، تنگ کرنا۔

الْتِحَاصُ - لا چا کرنا، مجبور کرنا، روک رکھنا، گھس جانا، اکھیر لینا، نکل جانا۔

لِحَاصٌ - سختی، آفت، مجبوری۔

لِحِصٌ - تنگ۔

لِحِصَانٌ - دوڑنا۔

سُئِلَ عَنْ نَضْحِ الْوُضُوءِ فَقَالَ إِسْمَحُ يُسْمَحُ لَكَ كَانَ مِنْ مَضَى لَا يُفْتَشُونَ عَنْ هَذَا وَلَا يَلْحِصُونَ - عطا

سے پوچھا کیا وضو کرنے والے کا پانی جواز کر گئے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انھوں نے کہا آسانی کرو تم پر بھی آسانی ہوگی۔ اگلے لوگ

(صحابہ کرامؓ) ایسی باتوں کو نہیں کریدتے تھے اور نہ ان میں سختی کرتے تھے (یہ پچھلے لوگوں کی نکالی ہوئی باتیں ہیں کہ مستعمل پانی

نجس ہے)۔

لِحَطٌ - چھڑکنا۔

الْتِحَاطُ - غصہ ہونا۔

إِنَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ لِحَطُوا بَابَ دَارِهِمْ - حضرت علیؓ بعض لوگوں کے پاس سے گزرے جنھوں نے اپنے گھر کے دروازے

پر پانی چھڑکا تھا۔

لِحَطٌ - دیکھنا یا دیکھنے سے دیکھنا۔

تَلْحَطٌ - تنگ ہونا۔

جُلُّ نَظَرُهُ الْمَلَا حَظَةً - آنحضرتؐ اکثر تکھیوں سے دیکھا کرتے (یعنی اس گوشہ چشم سے جو کپٹی کی طرف ہے اور جو

گوشہ آنکھ کا ناک کی طرف ہے اس کو موقوف اور ماق کہتے ہیں۔

اور صندوقی قبر بنانے والے کو (لیکن اتفاق سے بغلی قبر بنانے والے پہلے آگے آنحضرتؐ کے لئے بغلی قبر ہی بنائی گئی)۔

اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِعَبْرَانَا - ہمارے لئے بغلی قبر ہے اور دوسروں (یعنی یہود اور نصاریٰ) کے لئے صندوقی قبر ہے (تو افضل یہی ہے کہ قبر بغلی ہو البتہ اگر زمین نرم ہو اور بغلی قبر نہ بن سکے تب صندوقی بھی بنانا درست ہے)۔

رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا يُلْحِدُ - مدینہ میں دو شخص قبر کھودنے والے تھے (ابوظہرہ تو بغلی کھودتے تھے اور ابو عبیدہ صندوقی - مجمع

الجمار میں ہے کہ صندوقی قبر بنانا منع نہیں ہے ورنہ صحابہ ابو عبیدہ کو صندوقی قبر بنانے سے منع کر دیتے)۔

إِلَّا لِحَادٌ - اللہ کے ساتھ شریک کرنا، نسبت دینا۔

حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ وَمَا عَلَى وَجْهِهِ لِحَادَةٌ مِنْ لَحْمٍ - یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے ایسے حال میں ملے گا کہ اس کے منہ

پر گوشت کا ایک ٹھکڑا بھی نہ ہوگا۔

لِحْسٌ - چائنا، کھا جانا، چھیلنا۔

مَلْحَسٌ أَوْ لِحْسَةٌ أَوْ لِحْسَةٌ - چائنا انگلیوں سے یا زبان سے۔

تَلْحِيصٌ - چٹانا۔

الْتِحَاصُ - چرانا۔

الْتِحَاصُ - لے لینا۔

سَنَةٌ لَأَحْسَةٍ - قحط کا سال۔

لَأَحْوُسٌ - منحوس۔

لَأَحْوُسٌ - حریص۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ حَسَّاسٌ لِحَاصٍ - شیطان بڑا ٹوہ لگانے والا (شدید الحس والادراك) بڑا چاٹنے والا ہے۔

عَلَيْكُمْ فَلَانًا فَإِنَّهُ أَهْسُ الْاَيْسُ الْاَلْدُ مِلْحَسٌ - تم فلاں شخص کو لازم کرو کہ بڑا پھرنے والا ہے ترار، بھگڑا، بوجہ نظر

آئے اس کو لے لینے والا ہے۔

الْتِحَسْتُ مِنْهُ حَقِيٌّ - میں نے اپنا حق اس سے وصول کر لیا۔

مَنْ أَكَلَ قِصْعَةً فَلِحْسَهَا اسْتَغْفَرْتُ لَكَ - جو شخص

لِحَاثِ الْمَلْحَفَةِ - نظیر اور مثل -

كَانَ يُلْحِظُ فِي الصَّلَاةِ يَمِينًا وَشِمَالًا وَلَا يَلْوِي عُنُقَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ - آنحضرت نماز میں گوشہ چشم سے دائیں اور بائیں دیکھتے (نماز میں آنکھ بند نہ کرتے) اور پیٹھ کی طرف اپنی گردن نہ پھراتے (معلوم ہوا کہ التفات یعنی گوشہ چشم سے ادھر ادھر دیکھنا نماز کو فاسد نہیں کرتا گو مستحب یہ ہے کہ سجدے کے مقام پر نظر جمائے رہے دوسری حدیث میں ہے کہ نماز میں التفات نہ کرو وہ ہلاک کرنے والا ہے - اب آنحضرت جو التفات فرماتے تھے تو شاید آپ کے لئے خاص ہو - بعض نے کہا آپ نے بیان جواز کے لئے ایسا کیا ہوگا یا کسی ضرورت سے) -

لِحَاثِ الْمَلْحَفَةِ - لحاف اڑھانا پہنانا چاہنا -

تَلْحِيفٌ - ازراہ کوزمین پر گھٹینا غرور اور تکبر کی راہ سے -

مُلَاخَفَةٌ - لازم کر لینا ڈھانپ لینا -

الْمَلْحَفِ - سوال میں لپٹنا چٹنا پہنانا -

تَلْحُفٌ - لحاف بنانا -

الْمَلْحَفِ - لحاف ڈھانپ لینا -

لِحَاثِ الْمَلْحَفَةِ - ہر چیز جس سے ڈھانپا جائے اور بیوی اور اوپر کا

کپڑا جو سب کپڑوں کے اوپر اوڑھاجائے -

مِلْحَفَةٌ - کبھی وہی معنی ہیں -

مَنْ سَأَلَ وَلَهُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا فَقَدْ سَأَلَ النَّاسَ

الْمَلْحَفَةَ - جس شخص کے پاس چالیس درہم ہوں (یعنی گیارہ

روپے) اور پھر وہ لوگوں سے سوال کرے تو اس نے الحاف کے

ساتھ سوال کیا (جو معنی ہے - قرآن میں ہے لَا يَسْتَلُونَ النَّاسَ

الْمَلْحَفَةَ) -

كَانَ يُلْحِفُ شَارِبَهُ - آنحضرت اپنی مونچھیں خوب

کتراتے تھے (اس طرح کہ قریب قریب مونڈنے کے ہو

جائے) -

كَانَ اسْمُ قَرَسِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْلَحِيفُ -

آنحضرت کے گھوڑے کا نام لِحِيفُ تھا (چونکہ اس کی دم بہت لمبی

تھی جو زمین کو ڈھانپ لیتی - عرب لوگ کہتے ہیں لِحَفْتُ

الرَّجُلِ بِاللِّحَافِ - میں نے اس پر لحاف ڈال دیا یعنی اس کو

چھپا دیا) -

مَنْعَطًا بِمِلْحَفَةٍ - ایک بڑی چادر لپیٹے ہوئے -

فَإِنْ كَانَ وَاسِعًا فَالْتَحَفَ بِهِ - اگر وہ کشادہ ہو تو اسے

لپیٹ لے -

كَانَ يُصَلِّي فِي لِحْفِ نِسَاءٍ - آنحضرت اپنی

عورتوں کی چادروں میں نماز پڑھ لیتے -

قَامَ فِي نَسَاجَةٍ مُلْحَفًا بِهَا - ایک بنی ہوئی چادر میں

کھڑے ہوئے اس کو لپیٹ کر -

رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ ثُمَّ التَّحَفَ

بِشَوْبِهِ - آنحضرت نے جب نماز شروع کی تو تکبیر کئی دونوں ہاتھ

اٹھائے پھر اپنا کپڑا اوڑھ لیا (ہاتھ اندر کر لئے) -

أَنْظُرْ إِلَى مِلْحَفَيْهَا - اس کی چادر دیکھو -

إِنَّ اللَّهَ يُبْغِضُ السَّائِلَ الْمُلْحَفَ - اللہ تعالیٰ اس

سائل کو ناپسند کرتا ہے جو لگ چٹ کر سوال کرے - (بغیر لئے کسی

طرح نہ جائے) -

لَيْسَ لِلْسَّائِلِ الْمُلْحَفِ إِلَّا الرَّكْعَةُ - جو شخص چٹ کر

سوال کرے اس کی سزا یہ ہے کہ خالی پھیر دیا جائے (اس کو کچھ نہ

دیں) -

الْمَلْحَفُ الصَّمَاءُ - سما لپیٹنا وہ یہ ہے کہ ایک کپڑے کو

سارے بدن پر اس طرح لپیٹ لیں کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں -

سَأَلْتُهُ عَنِ الْمَلْحَفِ مِنَ الثَّعَالِبِ - لومڑی کی کھال کا لحاف

بنانا کیسا ہے میں نے ان سے پوچھا -

تُصَلِّي الْمَرْأَةُ بِدِرْعٍ وَمِلْحَفَةٍ - عورت ایک کرتے

اور ایک چادر میں نماز پڑھ سکتی ہے -

لِحَقٌّ بِالْحَقِّ - پالینا مل جانا پہنچ جانا -

لِحَقٌّ - لازم ہونا واجب الادا ہونا -

لِحَقٌّ - پالینا -

مُلَاخَفَةٌ - لازم کر لینا الحارج کرنا -

الْحَقُّ - پالینا پیچھے کر دینا مل جانا -

تَلَاخَقُّ أَوَّلُ الْمَلْحَفِ - مل جانا -

اسْتَلْحَقُّ - اپنے خاندان میں ملالینا الحاق میں ہونا -

لَعْنَةُ الْحَارِثِيَّةِ

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

الْحَقَّ - وادی کے وہ حصے جہاں پانی خشک ہو جانے کے بعد زراعت کی جائے (یہ جمع ہے لِحَقِّ کی)۔

إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ - تیرا عذاب کافروں کو لگنے والا ہے (مشہور روایت بکسر حا ہے۔ ایک روایت میں بہ فتح حا ہے۔ آخری قول کو لغت والوں نے اچھا کہا ہے)۔

وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ - اللہ چاہے تو ہم تم سے مل جائیں گے (ہمارا خاتمہ ایمان پر ہوگا)۔

إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنْ كُلُّ مُسْتَلْحِقٍ اسْتَلْحِقَ بَعْدَ أَبِيهِ الَّذِي يُدْعَى لَهُ فَقَدْ لِحِقَ بِمَنْ اسْتَلْحَقَهُ - آنحضرت نے یہ فیصلہ کیا کہ جس شخص کا نسب اس کے باپ کے بعد ملایا جائے جس کے لئے دعویٰ کیا جاتا ہے تو وہ اس شخص سے مل جائے گا جس نے اس کو ملایا (خطابی نے کہا

یہ وہ احکام ہیں جو شروع زمانہ اسلام میں دیئے گئے تھے اس زمانہ میں لوگوں کی بدکار لوٹنیاں تھیں جو زنا کرتی پھرتی تھیں اور ان کے مالک بھی ان سے ملوث ہوتے پھر جب اولاد ہوتی تو اس کا دعویٰ مالک بھی کرتا اور زانی بھی۔ لیکن آنحضرت نے اس

کا نسب مالک سے ملادیا کیونکہ وہی صاحب فراش ہے اگر مالک مر گیا ہو اور اس نے بچہ کا نسب اپنے سے نہ ملایا ہو لیکن اس کے وارث ملائیں تب بھی وہ مالک کا بچہ ہو جائے گا۔ لیکن اس میں

اختلاف ہے کہ وہ میراث کا مستحق ہوگا یا نہیں)۔

تَتَّخِذِي عَلَيَّ يَسْرَاتٍ وَهِيَ لَاحِقَةٌ ذَوَابِلُ وَقَمَهِنَّ الْأَرْضُ تَحْلِيلٌ - ہاتھ اور پاؤں پر چلتی ہیں اور دہلی ہیں ان کی کھالیں خشک ہیں زمین پر بہت کم پڑتی ہیں (ان کو آرام لینا اور زمین پر پلینا بہت کم نصیب ہوتا ہے جیسے تم کھانے والا قسم پوری

کرنے کے لئے تھوڑا سا وہ کام کر لیتا ہے جس کی قسم کھائی)۔

لَوْ الْحَقِيقِيُّ بَعْدَ اسْوَدَ - اگر وہ میرا نسب ایک کالے غلام سے ملادیتا (شاید ان کو یہ معلوم نہ ہوگا کہ زانی سے نسب ثابت نہیں ہوتا)۔

كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَلْحَقُ وَلَا يَنْتَهَبُ نَهْبَةً - ابو ہریرہ مل جاتے اور لوٹ نہ کرتے۔

الْحَقِيقِيُّ بِأَهْلِكَ - اپنے کنبہ والوں میں چلی جا (یہ طلاق

کا کنایہ ہے)۔

الْحَقُّ أَهْلَ الصَّفَةِ - صفہ میں جو فقیر اور محتاج لوگ رہتے ہیں ان سے مل جا۔

يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ - جن لوگوں سے محبت رکھے اور ان کے برابر اچھے اعمال نہ کر سکے (تو اللہ تعالیٰ سے

امید ہے کہ قیامت کے دن ان کے ساتھ کر دے گا۔ یہ اس کی حسن نیت اور نیکیوں کے ساتھ محبت رکھنے کا ثمرہ ہے اِحْبُ الصَّالِحِينَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ لَعَلَّ اللَّهَ يَرْزُقُنِي صَاحِبًا

روایت میں لَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ ہے۔ مثنیٰ وہی ہیں)۔

لِحَقِّ - حلق میں دو اڈا لانا خوب جوڑ دینا ملادینا۔

مُلاَحِقَةٌ اور تَلَاْحِقُ - معنی لِحَقِّ ہے۔

تَلَاْحِقُ - ایک میں ایک گھس جانا۔

لِحَقِّ - جس کو در میں انزال ہو۔

إِذَا سُرَّ فَكَانَ وَجْهَهُ الْمِرَاةَ وَكَانَ الْجُدْرُ تَلَاْحِقُ وَجْهَهُ - آنحضرت جب خوش ہوتے تو آپ کا چہرہ چمک دمک کر آئینہ کی طرح ہو جاتا اور گویا دیواروں کا عکس آپ کے چہرہ مبارک میں دکھائی دیتا۔

تَلَاْحَكْتُ عَلَيَّ الشَّدَائِدُ - سختیاں پے در پے مجھ سے لگ گئیں۔

لِحِقَاءِ اور لِحِقَةٍ - ایک چمکتا کیزا ہے۔

لِحْلِحُ - تنگ مکان۔

خَبْرَةٌ لِحْلِحَةٍ - سوکھی روٹی۔

لِحْلِحَةٌ اور تَلْحَلِحُ - اپنی جگہ سے نہ ہلنا دور ہو جانا۔

مُلْحَلِحٌ - قوم کا سردار بڑا شخص۔

إِنَّ نَافَةَ اسْتَنَاحَتْ عِنْدَ بَيْتِ أَبِي أَيُّوبَ وَهِيَ وَاصِعٌ زَمَامَهَا ثُمَّ تَلْحَلِحَتْ وَارْزَمَتْ وَوَضَعَتْ جِرَانَهَا - ایک اونٹنی حضرت ابوایوب انصاری کے گھر کے پاس بیٹھ گئی انھوں نے اس کی باگ بھی زمین پر چھوڑ دی۔ پھر وہ اونٹنی اپنی جگہ سے نہ ہلی اس نے آواز کی اور اپنی گردن زمین پر رکھ دی۔

تَلْحَلِحُ - اپنی جگہ پر جم جانا (اس کی ضد تَلْحَلِحُ

کھلاتا ہو۔

لَحْمٌ - گوشت والا۔

لَحِيمٌ - موٹا پر گوشت۔ (جیسے شَحِيمٌ چربی دار)۔

إِنَّ لِلْحَمِّ ضَرَاوَةً كَضَرَاوَةِ الْخَمْرِ - گوشت کی لت

ایسی پڑ جاتی ہے جیسے شرابی کو شراب کی)۔

إِنَّهُ أَخَذَ الرَّايَةَ يَوْمَ مَوْتِهِ فَقَاتَلَ بِهَا حَتَّى أَلْحَمَهُ

الْقِتَالُ - حضرت جعفر بن ابی طالبؓ نے موت کی جنگ میں جھنڈا

سنجالا اور لڑتے رہے یہاں تک کہ شہید ہو گئے یا بے طرح جنگ

میں پھنس گئے کہ وہاں سے نکلنا نہ ہو سکا۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ أَلْحَمَهُ الْقِتَالُ - بعض ان میں سے جنگ

میں مارے گئے۔

لَا يُرِيدُ الدُّعَاءُ عِنْدَ النَّاسِ حِينَ يُلْحِمُ بَعْضُهُمْ

بَعْضًا - جب جنگ میں مسلمان کافروں سے بھڑ جائیں اس

وقت کوئی دعا رد نہیں ہوتی، جب ایک دوسرے کو قتل کر رہے

ہوں۔

إِنَّهُ لَحِمٌ رَجُلًا مِّنَ الْعُدُوِّ - اسامہ بن زیدؓ نے دشمنوں

میں سے ایک کو قتل کر ڈالا یا اس سے بھڑ کر چپک گئے یا ایسا زخم لگایا

جو گوشت تک پہنچا۔

الْيَوْمَ يَوْمَ الْمَلْحَمَةِ - آج تو جنگ کا دن ہے، خوب قتل

وقال کا۔

وَيَجْمَعُونَ لِلْمَلْحَمَةِ - نصاب سے جنگ کے لئے اکٹھے

ہوں گے۔

نَبِيُّ الْمَلْحَمَةِ - (آنحضرتؐ کا ایک نام یہ بھی ہے)

جنگی پیغمبر (آپ کو اللہ تعالیٰ نے اسلام کا دین پھیلانے کے

لئے لڑنے اور مارنے مرنے کی اجازت دی جیسے حضرت موسیٰ کو

اجازت تھی۔ اسی کے ساتھ آپ کا ایک نام نَبِيُّ الرُّحْمَةِ بھی

ہے۔ یعنی مہربان پیغمبر۔ کیونکہ قتل و قاتل آپ نے اس وقت کیا

جب کافروں نے سمجھانے سے نہ مانا اب ان سے شرک چھڑانے

کے لئے اور کوئی ذریعہ نہیں رہا نہ وہ جزیہ دینا قبول کرتے تھے نہ

مسلمانوں کو ستانے سے باز آتے تھے)۔

كَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَامٌ - ان کا ایک غلام تھا جو گوشت بیچا

(ہے)۔

لَحْمٌ - مضبوط کرنا، ہڈی پر سے گوشت اتارنا، ضرر پہنچانا، گوشت

کھلانا، جم جانا۔

لَحَامَةٌ - پر گوشت ہونا۔

مَلَا حَمَةً - ملا دینا، خوب بننا۔

الْحَامُ - کسی کو موقع دینا کہ دوسروں کو گالیاں دے۔

تَلَا حَمًا - جڑ جانا، جنگ کرنا (جیسے اِلْتَحَامٌ ہے) گوشت

بھڑ آنا۔

اسْتَلْحَمَ - کشادہ ہونا۔

لَحْمٌ - گوشت (اس کی جمع لِحَامٌ اور لِحُومٌ اور لِحْمَانٌ

اور لِحْمَانٌ اور اَلْحَمُّ ہے)۔

مَلْحَمَةٌ - بڑا حادثہ، جنگ عظیم (اس کی جمع مَلَا حِمٌ

ہے)۔

إِنَّ اللَّهَ لَيَبْعُضُ أَهْلَ الْبَيْتِ اللَّحْمِينَ - (ایک

روایت میں اَلْبَيْتِ اللَّحْمِ وَأَهْلُهُ ہے یعنی) اللہ تعالیٰ ان گھر

والوں کو ناپسند کرتا ہے جو ہمیشہ گوشت کھاتے ہوں (بغیر گوشت

کے ان کا گزرنہ ہو سکے۔ بعض نے کہا مراد وہ لوگ ہیں جو مسلمان

بھائیوں کا گوشت کھاتے ہیں ان کی غیبت کرتے ہیں)۔

رَجُلٌ لَحِمٌ - ہمیشہ گوشت کھانے والا مرو۔

بَيْتٌ لَحِمٌ - جس گھر میں ہر روز گوشت آئے۔

اتَّقُوا هَذِهِ الْمَجَازِرَ فَإِنَّ لَهَا ضَرَاوَةً - كَضَرَاوَةِ

الْخَمْرِ - ان کیلوں سے بچے رہو (وہاں اکثر جانے سے

جانوروں کو کٹتا ہوا دیکھنے سے) کیونکہ ان سے ایک ایسی عادت

پیدا ہوتی ہے جیسے شراب پینے سے (شراب پینے کی جب عادت

ہوتی ہے تو اس سے نفرت جو مقتضائے اسلام ہے جاتی رہتی ہے۔

دوسرے منہ سے نہیں چھٹی، اسی طرح اکثر کیلوں میں جانا وہاں

جانوروں کا ذبح و کھنا دل کو سخت کر دیتا ہے۔ بعض نے کہا کیلوں

سے بچے رہو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر روز گوشت کھانے سے

بچے رہو ورنہ گوشت کی عادت شراب کی طرح پڑ جائے گی بغیر

اس کے کھانا نہیں کھایا جائے گا)۔

مُلْحِمٌ - جس کے پاس گوشت بہت ہو یا بہت گوشت

الْوَلَاءُ لُحْمَةٌ لُحْمَةٌ كَلْحُمَةِ النَّسَبِ - ولاء (یعنی وہ حق جو

مالک کو غلام لوٹدی پر آزاد کر دینے کے بعد پیدا ہوتا ہے) اس طرح ایک رشتہ ہے جیسے نسب کا رشتہ ہوتا ہے۔ (لُحْمَةٌ اور لُحْمَةٌ دونوں طرح صحیح ہے بعض نے کہا نسب میں بضم لام ہے اور کپڑے میں بفتح لام)۔

صَارَ الصَّغَارُ لُحْمَةَ الْكِبَارِ - چھوٹے چھوٹے قطرے بڑے بڑے قطروں سے جڑ گئے پانی کی طرح (یعنی برسات میں)۔

فِي الْمَتَلَحِمَةِ ثَلَاثَةُ اَبْعُورَةٍ - جو زخم گوشت تک پہنچے اس کی دیت تین اونٹ ہیں۔

لِحْمٍ سَمِينٍ - اکڑ کر چلنے والا۔
لَحْنٌ يَالْحُونُ يَالْحَانَةَ يَالْحَانِيَةَ يَالْحَنَ - غلطي کرنا۔ (اعراب میں) ایسی بات کہنا جو مخاطب کے سوا دوسرے لوگ نہ سمجھیں، مائل ہونا، قصد کرنا، سمجھ جانا، ہوشیار ہو جانا۔

تَلْحِينٌ - گانے کی طرح قرأت کرنا۔
مَلَا حَنَةً - لوگوں کو سمجھانا، عقل سکھانا۔
الْحَانُ - سمجھانا۔

الْحَانُ - گانے کے سر اور تال (یہ جمع ہے لَحْنِ كِي)۔
انْكُمْ لَتَتَخْتَصِمُونَ اِلَيَّ وَعَسَى اَنْ يَكُونَ بَعْضُكُمْ

الْحَنُ بِحُجَّتِهِ مِنَ الْاٰخِرِ فَمَنْ قَضَيْتَ لَهُ بَشِيءًا مِنْ حَقِّ اَخِيهِ فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ - تم میرے پاس جھگڑتے ہوئے آتے ہو اور یہ ممکن ہے کہ تم میں سے ایک فریق اپنے دلائل بیان کرنے میں زیادہ چالاک اور مقرر رہو (مجھ کو اس کی تقریریں کر یہ معلوم ہوا کہ وہ حق پر ہے حالانکہ ناحق پر ہو) پھر میں اس کے بھائی مسلمان کے حق میں سے کچھ اس کو دلا دوں (تو وہ یہ نہ سمجھے کہ میرے دل دینے سے اس پر مواخذہ نہیں رہا وہ اس کا حق دار ہو گیا) میں تو اس کو دوزخ کا ایک ٹکڑا دلاتا ہوں۔

مِثْلُ اللّٰحْنِ فِي السَّرْوِيِّ مِثْلُ التَّقْنِينِ فِي الثَّقُوبِ - جیسے سردار اور شریف شخص کا غلط بولنا، اور جیسے عمدہ مضبوط سنگین کپڑے میں ایک جھرجھرا ٹکڑا۔

اِنَّهٗ بَعَثَ رَجُلَيْنِ اِلَى بَعْضِ الثُّغُورِ عَيْنًا - فَقَالَ

کرتا تھا۔

اِلَّا اَنْ يُّوتَى بِاللّٰحْمِ - (ہم آگ ہی نہیں سلگاتے تھے کھجور پانی پر گزر کرتے) مگر کہیں سے کچھ گوشت آجاتا (تو آگ سلگاتے)۔

الْحَمْتَةُ فُلَانًا - میں نے اس کو موقع دیا کہ فلاں شخص کو گالیاں دے۔

مُتَلَا حِمَةً - وہ زخم جو گوشت تک پہنچ جائے یا وہ زخم جس میں گوشت ابھرا آئے۔

صُمُّ يَوْمًا فِي الشَّهْرِ قَالَ اِنِّي اَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَصُمُّ يَوْمَيْنِ قَالَ اِنِّي اَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَصُمُّ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فِي الشَّهْرِ وَالْحَمَّ عِنْدَ الثَّالِثَةِ - آنحضرت نے ایک شخص سے فرمایا (تو ہر مہینے ایک روزہ نفل رکھا کر! اس نے عرض کیا مجھ کو اس سے زیادہ طاقت ہے۔ فرمایا اچھا ہر مہینے دو روزے رکھ۔ اس نے کہا مجھ کو اس سے زیادہ طاقت ہے۔ فرمایا اچھا ہر مہینے تین روزے رکھا کر۔ اس نے تیسری بار جب عرض کیا کہ مجھ کو اس سے زیادہ طاقت ہے تو آپ خاموش ہو گئے آگے نہیں بڑھے (معلوم ہوا کہ سنت یہی ہے کہ ہر مہینے میں تین روزے ۱۳-۱۴-۱۵ کو رکھے اور یہ بھی وارد ہے کہ صوم داؤدی رکھے یعنی ایک روز روزہ ایک روز افطار۔ لیکن ہمیشہ روزہ رکھنا افضل نہیں ہے)۔

فَاَسْتَلْحَمْنَا رَجُلًا مِنَ الْعَدُوِّ - دشمنوں میں سے ایک شخص ہمارے پیچھے لگا۔

لِمَ طَلَقْتَ امْرَاَتَكَ قَالَ اِنَّهَا كَانَتْ مُتَلَا حِمَةً قَالَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْهِنَّ لَمُسْتَرَادٌ - (حضرت عمرؓ نے ایک شخص سے پوچھا) تو نے اپنی عورت کو طلاق کیوں دے دی۔ وہ کہنے لگا اس کی شرمگاہ پر گوشت اور تنگ تھی یا شرمگاہ بند تھی۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا یہ تو لوگ چاہتے ہیں کہ عورتوں کی شرمگاہ تنگ ہو (تو متلاحمہ سے یہاں مراد وہی معنی ہیں یعنی عورت کی فرج تنگ ہو)۔

فَلَمَّا عَلِقْتُ اللّٰحْمَ سَبَقْنِي - (حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں جب میں دہلی تھی تو دوزخ میں آنحضرتؐ سے آگے نکل گئی) پھر جب مجھ پر گوشت چڑھ گیا موٹی ہو گئی تو آپ آگے نکل گئے۔

م ن و ہ کی لَعْنَةُ الْكَافِرِينَ

لَعْنَةُ مَنْ لَعَنَ أَبِي - ہم ابی بن کعب کی بعض قرأت اور روایت کو چھوڑ دیتے ہیں۔

الْعَرْمُ آيَا هِ تَوْ عَرَمِ بَيْنِ وَالْوَالُونَ كَالْمَادِرَةِ فِي مِ بِيَا (سِيَاب) كُوكِبَتِهِ هِي (جُوهِيَّتِي اُو رِدْر خْتُو لُ كُ وِ بَا لَ جَاتِي هِيَ) -

تَعَلَّمُوا اللَّحْنَ - حضرت عمرؓ نے کہا کہ کلام میں جو غلطیاں ہیں ان کو سیکھو (تا کہ تم ان غلطیوں سے بچے رہو)۔

كُنْتُ أَطُوفُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ يَعْلَمُنِي اللَّحْنَ - میں ابن عباسؓ کے ساتھ طواف کرتا تھا وہ مجھ کو غلطیاں بتایا کرتے۔

وَكَانَ الْقَاسِمُ رَجُلًا لِحْنَةً يَلْحَنُهُ - قاسم بڑی غلطیاں کلام میں کرنے والا تھا (بعض نے کہا وہ لوگوں کی بہت غلطیاں پکڑا کرتا تھا)۔

إِنَّهُ سَأَلَ عَنِ ابْنِ زَيْدٍ فَقِيلَ لَهُ طَرِيفٌ عَلَى أَنَّهُ يَلْحَنُ فَقَالَ أَوْ لَيْسَ ذَلِكَ أَطْرَفَ لَهُ - معاویہؓ نے عبد اللہ بن زیاد کا حال پوچھا۔ لوگوں نے کہا وہ تو ظریف (خوش طبع) آدمی ہے اس کے علاوہ لحن بھی کرتا ہے (یعنی کلام میں غلطیاں) معاویہؓ نے کہا کیا یہ لحن اس کی ظرافت کو اور نہیں بڑھاتا (معاویہؓ نے لحن بہ فتحہ کا بمعنی فطنت اور ذکاوت رکھا۔ بعض نے کہا لحن یہ سکون حاہی مراد رکھا اور عرب لوگ اس کو طبع جانتے ہیں بشرطیکہ قلیل ہو)۔

اقْرَأُوا الْقُرْآنَ بِلُحُونِ الْعَرَبِ وَأَصْوَاتِهَا وَإِيَّاكُمْ وَلُحُونِ أَهْلِ الْعُسْقِ وَلُحُونِ أَهْلِ الْكِتَابِينَ - قرآن کو عربی لہجوں اور عربی آوازوں سے پڑھو اور عاشق لوگوں کے لب و لہجہ سے اور یہود و نصاریٰ کے لہجوں سے بچے رہو (وہ تو گاتے ہیں اور تال اور سر ملاتے ہیں۔ اس طرح قرآن پڑھنا ممنوع ہے لیکن خوش آوازی سے پڑھنا مستحب ہے)۔

وَكَانَ لِحَانَةً - وہ کلام میں بڑی غلطیاں کرنے والا تھا۔ نَحْنُ نَعْرِفُ شِبَعَنَا فِي لِحْنِ الْقَوْلِ - ہم اپنے گروہ کے لوگوں کو ان کے لب و لہجوں سے پہچان لیتے ہیں۔ وَتَعْرِفْنَهُمْ فِي لِحْنِ الْقَوْلِ - تو طرز گفتگو سے ان کو

لَهُمَا إِذَا انْصَرَفْتُمَا فَالْحَنَالِي لِحْنًا - آنحضرتؐ نے دو شخصوں کو بطور جاسوس کے ایک سرحد پر روانہ کیا (کہ دشمن کی خبر لائیں) آپ نے ان سے فرمایا جب تم لوٹ کر آنا تو اس طرح حال بیان کرنا کہ صرف میں سمجھ جاؤں دوسرے سننے والے نہ سمجھیں (ایسا نہ ہو کہ خبر پھیل جائے اور دشمن کو ہماری تیاری کی خبر ہو جائے یا دوسرے مسلمانوں کو دشمن کی قوت معلوم ہو کر ان کی ہمت پست ہو جائے)۔

عَجِبْتُ لِمَنْ لَأَحْنَ النَّاسَ كَيْفَ لَا يَعْرِفُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ - مجھ کو تعجب اس شخص پر آتا ہے جو لوگوں کو سمجھائے اور ان سے بحث مباحثہ کرے اور جامع باتیں نہ کہے (بلکہ فضول بک بک کرے)۔

تَعَلَّمُوا السُّنَّةَ وَالْفَرَائِضَ وَاللَّحْنَ كَمَا تَعَلَّمُونَ الْقُرْآنَ - حدیث شریف سیکھو اور فرائض کا علم اور لغت کا جیسے قرآن سیکھتے ہو (کیونکہ قرآن کی صحیح تفسیر بغیر علم حدیث اور لغت کے ممکن نہیں)۔

تَعَلَّمُوا اللَّحْنَ فِي الْقُرْآنِ كَمَا تَتَعَلَّمُونَ - قرآن کی طرح قرآن میں جو لغات ہیں ان کے معنی اور وجوہ اعراب بھی سیکھو۔

لِحْنٌ - لغت۔ إِنَّ الْقُرْآنَ نَزَلَ بِلِحْنِ قُرَيْشٍ - قرآن شریف قریش کے محاورے اور لغت میں اترا ہے۔

تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَالسُّنَّةَ وَاللَّحْنَ - علم فرائض سیکھو اور علم حدیث اور علم لغت (کیونکہ بغیر عربی لغت کے جانے نہ قرآن سمجھ میں آئے گا نہ حدیث سمجھے گا یہ حضرت عمرؓ کا قول ہے)۔

أَبِي أَقْرَأْنَا وَإِنَّا لَنَرَعَبُ عَنْ كَثِيرٍ مِّنْ لَّحِينِهِ - (حضرت عمرؓ نے کہا) ابی بن کعب ہم سب میں بڑے قاری ہیں لیکن ان کی اکثر لغتیں ہم کو پسند نہیں ہیں (یعنی جو محاورہ ان کا قریش کے محاورے کے خلاف ہے وہ ہم کو پسند نہیں)۔ بعض نے کہا ابی بن کعب منسوخ التلاوة آیتوں کو بھی پڑھا کرتے اور جو جو انھوں نے آنحضرتؐ سے سنا تھا اس میں سے کچھ نہ چھوڑتے)۔

لَعْنَةُ النَّبِيِّ

لَعْنَةُ النَّبِيِّ

(منافقوں کو) پیمان لے گا۔

فَلَانٌ لِّحَانٌ - فلاں شخص کلام میں بہت غلطیاں کیا کرتا

ہے۔

لَحُوٌ - گالی دینا، پوسٹ اتارنا۔

الْبَيْحَاءُ - پوسٹ اتارنا۔

لَا لَحْوَ لَكُمْ لَحْوُ الْعَصَا - میں چھڑی کی طرح تمہارا

پوسٹ اتار کر رکھ دوں گا (یہ حجاج بن یوسف نے خطبہ میں کہا)۔

لَحْمِي - پوسٹ اتارنا، ملامت کرنا، گالی دینا، عیب کرنا، برا کرنا،

لعنت کرنا۔

مَلَا حَاةٌ - جھگڑا کرنا، ٹنٹنا کرنا (جیسے تَلَا حِيٌّ ہے)۔

الْبَيْحَاءُ - پوسٹ اتارنے کا وقت آجانا، ملامت کے لائق

ہونا۔

تَلَا حِيٌّ - عمامہ کو ٹھوڑی کے نیچے لے جانا۔

تَلَا حِيٌّ - ایک دوسرے پر لعنت ملامت کرنا۔

الْبَيْحَاءُ - داڑھی نکل آنا، داڑھی لٹک جانا۔

لِحَاءٌ - درخت کا پوسٹ۔

لَحْمِي - وہ ہڈی جس پر دانت ہیں یعنی جبر اور جہاں

داڑھی اگتی ہے (دونوں طرف دو ایسی ہڈیاں ہیں ان کو لَحْيَان

کہتے ہیں)۔

لِحْيَانِي - ڈھیل (بڑی داڑھی والا)۔

مَنْ طَالَتْ لِحْيَتُهُ قَصُرَتْ فِطْنَتُهُ - (یہ عرب کی ایک

مش ہے یعنی) لمبی داڑھی نقصان عقل (کم عقلی) کی نشانی ہے۔

نَهَيْتُ عَنْ مَلَا حَاةِ الرِّجَالِ - میں لوگوں کے ساتھ کج

جہشی اور جھگڑا کرنے سے منع کیا گیا۔

تَلَا حِيٌّ رَجُلَانِ قَرَفَعَتْ - دو آدمیوں نے گلچپ گالی

گلوچ کی تو شب قدر (میرے حافظ سے) اٹھالی گئی (میں بھول

گیا کون سی تاریخ شب قدر تھی)۔

فَلَحْيًا لِّصَاحِبِنَا لَحْيًا - ہمارے ساتھی پر پھنکار اور

لامت۔

فَإِذَا فَعَلْتُمْ ذَلِكَ سَلَطَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ شِرَارَ خَلْقِهِ

فَلْتَحَوُّكُمْ كَمَا يَلْتَحِي الْقَضِيبُ - جب تم ایسے کام کرنے

لگو گے تو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے برے لوگوں کو تم پر حاکم

بنائے گا وہ اس طرح تمہاری کھال چھیل ڈالیں گے جیسے ڈالی کا

پوسٹ چھیلا جاتا ہے (ایک روایت میں فَلْتَحَوُّكُمْ ہے اس کا

ذکر اوپر ہو چکا)۔

فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدَكُمْ إِلَّا لِحَاءً عَنِيبَةً أَوْ عُوْدَ شَجَرَةٍ

فَلْيُمَضِّغْهُ - اگر تم میں سے کسی کو انگور کے چھلکے یا درخت کی ڈالی

کے سوا اور کچھ (کھانے کو) نہ ملے تو اسی کو چبائے)۔

نَمَّ لِحَاقِصِيْبِيْهِ فَإِذَا هُوَ أَيْبُضٌ يَبْصِلُدُ - پھر اپنی چھڑی

کو چھیلا اس کا پوسٹ اتار تو اندر سے سفید چمکتی ہوئی نکلی۔

إِنَّ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ أَخَذَ لَحْمِيَّ جَزْوَرٍ - ایک

انصاری نے اونٹ کے گلے کی ہڈی لی۔

نَهَى عَنِ الْإِفْتِعَاطِ وَ أَمَرَ بِالْتَلْحِي - آنحضرت نے

ایسے عمامہ سے منع فرمایا جس کا کوئی حصہ ٹھوڑی کے نیچے نہ ہو اور

ٹھوڑی کے تلے عمامہ کا پچ لے جانے کا حکم دیا۔

إِحْتَجَمَ بِلَحْمِي جَمَلِي يَابِلْحِي جَمَلِي - لُحِي جَمَلِي

مچھنے لگے (وہ ایک موضع ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان یا ایک

گھاٹی ہے یا ایک پانی کا نام ہے)۔

بِإِضْطِرَابٍ لِحْيَتِهِ - آپ کی داڑھی ہلنے سے ہم معلوم

کر لیتے تھے کہ آپ قرأت کر رہے ہیں (یعنی ظہر اور عصر کی نماز

میں)۔

مَنْ تَصَمَّنَ لِي مَا بَيْنَ لِحْيَتِي - جو شخص مجھ کو اس کی

حفاظت کی ضمانت دے جو اس کے دونوں جبروں کے درمیان

ہے (یعنی زبان کو محفوظ رکھے)۔

حَقُّوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللَّحْمِي - مونچھوں کو تو بالکل

میٹ دو (خوب کترو) اور ڈاڑھیاں چھوڑ دو (یہ اسلام کی نشانی

ہے)۔

الْحَمِي - لمبی داڑھی والا۔

مَرَبِّهِ رَجُلٌ مَعَهُ لَحْمِي جَمَلِي - ایک شخص آپ کے

سامنے سے گزرا اونٹ کے جبرے کی ہڈی لئے ہوئے)۔

الْصَّدَقَةُ تَفُكُّ مِنْ بَيْنِ لِحْيَتِي سَبْعِمِائَةَ شَيْطَانٍ أَوْ

سَبْعِينَ شَيْطَانًا كُلُّ يَأْمُرُهُ أَنْ لَا يَفْعَلَ - صدقہ سات سو

شے

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی	لَحَائِمُ الْخَائِيَةِ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	------------------------

اِنَّهٗ قَعَدَ لِتَلْخِيصِ مَا التَّبَسَّ عَلٰى غَيْرِهٖ - حضرت علیؑ بیٹھے ان باتوں کی شرح کرنے کے لئے جو دوسروں پر مشتبہ ہو گئی تھیں۔

تَلْخِيصٌ - خلاصہ کرنا، اختصار کرنا۔
لُخْفٌ - داغ کو کشادہ کرنا۔

لُخْفَةٌ - پتلا سفید پتھر۔

فَجَعَلْتُ اَتَّبَعَهُ مِنَ الرِّقَاعِ وَالْعُسْبِ وَاللِّخَافِ - (زید بن ثابت کہتے ہیں) میں نے قرآن کی تلاش شروع کی جو (متفرق طور سے) کاغذ کے پرچوں اور گھجور کی ڈالیوں اور سفید پتھر کے ٹکڑوں یا ٹھیکروں پر لکھا ہوا تھا۔

فَاَخَذْتُ لِخَافَةً مِّنْ حَاجِرٍ فَذَبَحْتُهَا بِهَا - میں نے ایک سفید دھاردار پتھر لیا اس سے اس کو ذبح کر دیا۔

لِخَيْفٌ - آنحضرتؐ کے گھوڑے کا بھی نام تھا (امام بخاریؒ نے ایسا ہی روایت کیا ہے۔ اور مشہور ”لخیف“ ہے حائے حلی سے۔ بعض نے ”لجیف“، ”جیم“ سے روایت کیا ہے)۔

لُخْلَخَانِيَّةٌ - خلاف حمادہ، غیر فصیح کلام کرنا۔

لُخْلَخَةٌ - ایک قسم کی خوشبو جو بے ہوشی کے وقت سگھاتے ہیں۔

اَتَى النَّاسِ اَلْفَصْحُ فَقَالَ رَجُلٌ قَوْمٌ اِرْتَفَعُوا عَنْ لُخْلَخَانِيَّةِ الْعِرَاقِ - (معادیہ نے کہا) کون سے لوگ زیادہ فصیح ہیں ایک شخص بولا وہ لوگ جن میں عراق کی لُخْلَخَانِيَّةِ نہیں ہے یعنی کلام میں کلفت اور عجبت (بعض نے کہا منسوب ہے لُخْلَخَانِ کی طرف جو ایک قبیلہ یا موضع کا نام ہے)۔

لُخْمٌ - کائنا، طمانچہ مارنا، منہ پر گوشت ہونا (جیسے لُخَامَةٌ ہے)۔
مَلَاخِمَةٌ اور لُخَامٌ - طمانچہ بازی کرنا۔
اَللُّخْمُ حَلَالٌ - لحم (جو ایک قسم کی مچھلی ہے اس کو قوروش بھی کہتے ہیں) حلال ہے۔

لُخْمٌ - ایک قبیلہ کا بھی نام ہے۔ جاہلیت کے زمانہ میں یمن کے بادشاہ اسی قبیلے کے تھے۔

لُخْنٌ - بدبودار ہونا، سبز جانا، بری بات کہنا۔

لُخْنٌ - وہ سفیدی جو ختنے سے پہلے بچہ کے حشفہ پر ہوتی

شیطانوں کے جبروں سے یا ستر شیطانوں کے جبروں سے چھڑا کر نکالا جاتا ہے ہر ایک شیطان اس کو صدمہ دینے سے روکتا ہے۔

قَلِيلَةُ اللِّحَاءِ عَظِيمَةُ النَّوَى - پوست تھوڑا اور کھٹلی بڑی۔

سُبْحَانَ مَنْ يَعْلَمُ مَا فِي لِحَاءِ الْأَشْجَارِ وَلِحَجِّ الْبِحَارِ - پاک ہے وہ خداوند جو جانتا ہے ان چیزوں کو جو درختوں کے پوست میں ہیں اور سمندروں کی موجوں میں ہیں۔

ذُقْتُ الصَّبْرَ وَ اَكَلْتُ لِحَا الشَّجَرِ فَلَمْ اَجِدْ شَيْئًا هُوَ اَمْرٌ مِّنَ الْفَقْرِ - میں نے ایلو اچکھا اور درختوں کی چھال کھائی لیکن محتاجی سے زیادہ کوئی چیز تلخ نہیں پائی۔

لِحْيَانٌ - ایک قبیلہ ہے۔

بُحَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ رَّغُلٍ وَ ذُكُوَانٌ وَ لِحْيَانٌ - بحیلہ کا قبیلہ رغل اور ذکوان اور لِحْيَانِ قبیلوں سے بہتر ہے۔

اِنَّ زُرَّارَةَ لَا حَاجَةَ لَهَا - زراره بن اعین نے مجھ سے بھگڑا کیا (یہ شیعوں کا ایک راوی ہے)۔

بَابُ اللّامِ مَعَ الْخَاءِ

لُخٌّ - گول مول بات کرنا، آنسو بہت نکلنا، طمانچہ مارنا، طلا کرنا، پیچھے جانا، مائل ہونا، چانا۔

اَللِّخَاخُ - مل جانا، لپٹ جانا۔

وَالْوَادِي يَوْمَئِذٍ لَّاخٌ - ان دنوں وہ میدان جھاڑی دار نہ آباد تھا (ایک روایت میں لَّاخٌ یہ تخفیفِ خا ہے یعنی کج تھا یہ اَللُّخِي سے ماخوذ ہے جس کا مندرجہ بالا ہو، بعضوں نے حائے مہملہ سے روایت کیا ہے۔ وہ راوی کی غلطی ہے۔ محیط میں ہے کہ تینوں طرح یہ حدیث مروی ہے یعنی لَّاخٌ اور لَّاخٌ اور لَّاخٌ)۔

لُخْصٌ - اونٹ کی آنکھ نخر کے بعد دیکھنا کہ اس میں چربی ہے یا نہیں۔

لُخْصٌ - سوچ جانا، اوپر کی پلک پر گوشت ہونا۔

تَلْخِيصٌ - بیان کرنا، شرح کرنا، خلاصہ لے لینا (یعنی بے کار مطالب اور بے کار مضامین کو چھوڑ دینا)۔

لَحَىٰ لَحْيَيْهِ

خَيْرٌ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ اللَّذَوُدُ - بہتر دواؤں میں وہ دوا ہے جو منہ میں ایک طرف ڈالی جاتی ہے۔

إِنَّهُ لَذُو لِحْيٍ مَرَضِهِ فَلَمَّا آفَاقَ قَالَ لَا يَنْفَعِي فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ إِلَّا لَذُو - لوگوں نے بیماری میں آنحضرتؐ کے منہ میں دوا ڈالی جب آپ کو ہوش آیا تو (آپ غصے ہوئے کہ بلا اجازت منہ میں دوا کیوں ڈالی اور سزا یہ تجویز فرمائی) کہ گھر میں جتنے لوگ ہیں ان سب کے منہ میں دوا ڈالی جائے کوئی باقی نہ بچے (یہاں تک کہ ام المومنین میمونہؓ روزہ دار تھیں مگر ان کا بھی روزہ توڑا گیا اور منہ میں دوا ڈالی گئی)۔

فَتَلَدَّتْ تَلَدَّتْ الْمُضْطَرَّ - بے قرار شخص کی طرح دائیں بائیں دیکھنے لگے (یہ لَدَيْدِي الْعُنُقِي سے ماخوذ ہے یعنی گردن کے دونوں صفحے)۔

فَيَقْتُلُهُ الْمَسِيحُ بِبَابِ لَذُو - پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کو باب لد پر قتل کریں گے (باب لد ایک جگہ ہے شام یا فلسطین میں)۔

فَأَمَرَ فَلَذُو بِالْصَّبْرِ - حکم کیا تو ایلوے کا لد دوا دیا گیا۔
لَذُوْسٌ - چائنا ہاتھ سے مارنا یا پتھر سے۔
تَلْدِيْسٌ - فعل لگانا۔

لَذُوْغٌ - ڈمک مارنا (جیسے لَسْعٌ ہے۔ بعض نے کہا سانپ کے کانٹے کو لَسْعٌ کہتے ہیں اور بچھو کے کانٹے کو لَذُوْغٌ اور ہر ایک لفظ دوسرے میں مستعمل ہوتا ہے)۔

أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدَيْغًا - یا اللہ تیری پناہ بچھو یا سانپ کے کانٹے کی موت سے (یہ آپ نے امت کی تعلیم کے لئے فرمایا ورنہ اللہ تعالیٰ ایسی موت سے آپ کو بچانے والا تھا)۔

لَا يُلَذُّغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ حُجْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ - مومن کو ایک سوراخ سے دو بار ڈمک نہیں لگتا (اس کو جب ایک بار کوئی دھوکا دیتا ہے تو دوبارہ اس کے فریب میں نہیں آتا ہوشیار رہتا ہے یا جب کسی امر سے اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو دوبارہ اس کا مرتکب نہیں ہوتا۔ بعض نے کہا مطلب یہ ہے کہ مومن کو دوبارہ دھوکا نہ کھانا چاہئے اور دشمن کے فریب میں نہ آنا چاہئے بلکہ اس کے

ہے۔

يَابِنُ اللَّحْيَاءِ - اے اس عورت کے بیٹے جس کا ختنہ نہیں ہوا یا جس کی شرمگاہ بد بودار ہے (عرب لوگ کہتے ہیں لَحَيْنَ السِّنَاءِ مَشْكٌ بَدُودَارٌ هُوَ)۔
لَحَىٰ - اپنا مال دے دینا دوانا یا حلق میں ڈالنا۔
لَحَىٰ - بیہودہ بہت باتیں کرنا۔

بَابُ اللَّامِ مَعَ الدَّالِ

لَذُوْحٌ - ہاتھ سے مارنا طمانچہ لگانا۔
لَذُوْ - دشمنی کرنا، جھگڑا کرنا۔
لَذُوْدٌ - بڑا جھگڑالو (جیسے اَلَّذُوْ ہے) اور وہ دوا جو منہ کے اندر ایک جانب میں ڈالی جائے۔
تَلْدِيْدٌ - حیران کرنا، بھگانا۔
مَلَادَةٌ - دھکیلنا۔
الذَّادُ - یعنی لَذُوْ ہے۔
تَلْدُوْدٌ - دائیں بائیں التفات کرنا، ٹھہر جانا۔
الذَّادُ - لد و د لگنا۔
لَدِيْدَانٌ - گردن یا وادی کے جانب۔

إِنَّ أَبْغَضَ الرَّجَالِ إِلَى اللَّهِ الْأَلَذُّ الْخَصِمُ - اللہ تعالیٰ کو سب لوگوں میں وہ شخص زیادہ ناپسند ہے جو سخت جھگڑالو ہو (ہر شخص سے ذرا ذرا سی بات پر تنکرار اور لڑائی کرتا پھرے)۔

رَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا لَقِيتُ بَعْدَكَ مِنَ الْأَوْدِ وَاللَّذْدِ - (حضرت علیؓ نے کہا) میں نے آنحضرتؐ کو خواب میں دیکھا۔ تو عرض کیا یا رسول اللہؐ آپ کے بعد میں نے کیسی کجی اور خصومت اٹھائی (آپ کی امت نے میرے ساتھ کیا سلوک کیا۔ صراط مستقیم کو چھوڑ کر کجروی اور بدروشی اختیار کی مجھ سے جنگ پر مستعد ہوئے میری ایذا اور قتل کے درپے ہیں)۔

فَأَنَا مِنْهُمْ بَيْنَ أَلْسِنِ لَذَادٍ وَ قُلُوبِ شِدَادٍ - (حضرت عثمانؓ نے کہا) میں تو ان لوگوں سے جھگڑالو بائیں اور سخت دل دیکھ رہا ہوں۔

م ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَلَّ سَأَلْتَهُنَّ

گڑوں گا (ایک روایت میں بَلِ الدَّمِّ الدَّمِّ یعنی تمہارا خون ہمارے خون کے ساتھ ہے جو کوئی تمہارا خون کرنا چاہے تو گویا ہمارا خون کرنا چاہا۔ دَمِي دَمُكَ وَهَدَمِي هَدَمُكَ میرا خون تمہارا خون ہے اور میری قبر تمہاری قبر ہے)۔

قَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي حِجْرِي ثُمَّ وَضَعَتْ رَأْسَهُ عَلَيَّ وَسَادَةً وَقَمَّتْ إِلَيْدِمَ مَعَ النِّسَاءِ وَ أَضْرِبُ وَجْهِي - (حضرت عائشہ فرماتی ہیں) آنحضرت کی روح میری گود میں قبض ہوئی پھر میں نے آپ کا سر ایک تکیہ پر رکھ دیا اور دوسری بیویوں کے ساتھ لگی ماتم کرنے میں پینے۔

فَفَرَّجْتُ أَسْعَى إِلَيْهَا يَعْنِي أُمَّةً فَأَدْرَكْتُهَا قَبْلَ أَنْ تَنْتَهِيَ إِلَى الْقَتْلَى فَلَدَمْتُ فِي صَدْرِي وَ كَانَتْ أَمْرًا جَلْدَةً - (حضرت زبیر کہتے ہیں) میں جنگ احد کے بعد اپنی ماں کے پیچھے دوڑا اور اس سے پہلے کہ وہ شہیدوں تک پہنچیں میں نے ان کو پایا لیکن انھوں نے میرے سینے پر ایک تھپڑ لگایا وہ زبردست اور بہادر عورت تھیں (یعنی حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب آپ ایسی شجیع اور بہادر عورت تھیں کہ جنگ خندق میں ایک یہودی زنا نہ میں گھسا چاہتا تھا۔ حسان بن ثابت کو اس سے لڑنے کا حوصلہ نہیں ہوا آخر حضرت صفیہ نے نخر لے کر اس کا مقابلہ کیا اور اس کو جہنم رسید کیا)۔

وَاللَّهِ لَا أَكُونُ مِثْلَ الضَّبْعِ تَسْمَعُ اللَّذْمَ فَتَخْرُجُ حَتَّى تَضْطَاقَ - (حضرت علیؑ نے فرمایا) خدا کی قسم میں بجو کی طرح نہیں بنوں گا وہ اپنے سوراخ پر پتھر مارنے کی آواز سن کر باہر نکل آتا ہے (سمجھتا ہے کوئی جانور آیا اس کا شکار کروں گا۔ پھر باہر نکل کر خود شکار ہو جاتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ میں بجو کی طرح دھوکا نہیں کھاؤں گا دشمن کے فریب میں نہیں آؤں گا)۔

جَاءَتْ أُمَّ مِلْدَمٍ تَسْتَأْذِنُ - بخار یا مجھ سے اذن چاہتا تھا (عرب لوگ تپ کو ام ملدم کہتے ہیں)۔

الذِّمَّتُ عَلَيْهِ الْحُمَى - اس کو برابر بخار چڑھتا رہا (اترنا نہیں) بعض نے ام ملدم ذال مجھ سے روایت کیا ہے)۔

لَذْنٌ - نرم ملائم۔

فریب اور دعا کا اس سے بدلہ لینا چاہئے)۔

أَمَا بِنِي لَمْ أَكُنْ فِي صَلَوةٍ وَلَكِنِّي لِدُعْتُ - میں نماز نہیں پڑھ رہا تھا لیکن مجھ کو بچھونے کا تھا۔

لَدَعْنَةُ الْعُقُوبِ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ لَعَنَّ اللَّهُ الْعُقُوبَ لَا تَدْعُ مُصَلِّيًا وَلَا غَيْرَهُ - بچھونے آنحضرت کو نماز پڑھتے میں کا تھا آپ نے (نماز کے بعد) فرمایا خدا بچھو پر لعنت کرے نہ وہ نمازی کو چھوڑتا ہے نہ بے نمازی کو۔

لَذَمٌ - ظمنا چیرنا (بعض کہتے ہیں اگر تھیلی پھیلا کر طمانچہ رخسار پر لگائے تو لظم ہے اور اگر تھیلی بند کر کے لگائے تو لذم ہے اگر دونوں ہاتھوں سے لگائے تو وہ لذم ہے) پیوند لگانا درست کرنا۔

تَلْدِيمٌ - پیوند لگانا۔

الدِّمَامُ - ہمیشہ رہنا۔

تَلْدَمٌ - پرانا ہونا۔ پیوند کے قابل ہو جانا۔

الدِّمَامُ - بے ترار ہونا۔

لذَمٌ - پیوند لگانے والا۔

إِنَّ أَبَا الْهَيْثَمِ بْنِ التَّيْهَانِ قَالَ لَهٗ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ حِيَالًا وَنَحْنُ قَاطِعُوهَا فَنَحْشِي إِنْ اللَّهُ أَعَزَّكَ وَأَظْفَرَكَ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى قَوْمِكَ فَتَسْمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَلِ الدَّمِّ الدَّمِّ وَالْهَدَمِ الْهَدَمِ - ابو الہیثم بن تیہان نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم میں اور دوسرے قبیلوں میں عہد اور پیمان کے رشتے ہیں اور دوستی اور محبت کے معاہدے ہم جب آپ کے ساتھ مل کر ان سے لڑیں گے تو ان عہدوں کو توڑنا اور دوستی کے رشتہ کو کاٹنا ہوگا۔ پھر ہم کو یہ ڈر ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو غالب کیا اور فتح مند۔ تو آپ (ہم کو چھوڑ کر) اپنی قوم قریش کے پاس لوٹ جائیں گے (اور ہم بے یار و مددگار رہ جائیں گے۔ سارے قبیلے ہمارے دشمن) یہ سن کر آنحضرت نے تبسم فرمایا اور کہنے لگے نہیں تمہاری عورتوں کی عزت اور آبرو اور دونا پھینا ہماری عورتوں کی عزت اور آبرو اور ماتم کے ساتھ ہے اور تمہاری اور ہماری قبریں ایک ہی جگہ ہوں گی (یعنی مرنے تک تمہارا ساتھ چھوڑنے والا نہیں زندگی بھر بھی تم ہی میں رہوں گا اور مرنے کے بعد بھی تمہارے ہی قبرستان میں

لَعَابُ الْحَدِيثِ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

كَانَ يَرْقُصُ عَبْدَ اللَّهِ وَيَقُولُ: اَبْيَضُ مِنْ اَبِي عَتِيْقٍ: مُبَارَكٍ مِنْ وَاَلِدِ الصِّدِّيقِ: اَلَّذِي كَمَا اَلَّذِي يَقِي- حضرت زبير محمد اللہ بن زبير کو نچاتے تھے اور یہ کہتے تھے سفید رنگ ہے ابوعتیق کی آل میں سے برکت والا ہے۔ ابو بکر صدیق کی اولاد میں سے مجھ کو یہ ایسا بامزہ معلوم ہوتا ہے جیسا اپنا تھوک لعاب (عتیق حضرت ابو بکر صدیق کا لقب تھا۔ ابوعتیق ان کے والد ابو قحافہ)۔

لَصَبَّ عَلَيكُمْ الْعَذَابُ صَبًّا ثُمَّ لَذَّ لَذًّا- تم پر عذاب خوب لٹھکایا جاتا۔ پھر ایک عذاب کے بعد ہی دوسرا عذاب آتا۔

لَذَّةَ النَّظَرِ اِلَى وَجْهِكَ- تیرے روئے مبارک کی طرف دیکھنے کی لذت (جو آخرت میں مومنین کو حاصل ہوگی)۔

قَدْ مَضَى لَذْوَاهَا- اس کا بامزہ حصہ گزر چکا۔ (اصل میں لَذْوَاهَا ایک ذال کو یا سے بدلا پھر یا کو واؤ سے یعنی زمانہ کا عمدہ حصہ گزر چکا۔ وَبَقِيَ بَلْوَاهَا اس کا خراب حصہ رہ گیا۔ عمدہ حصہ سے آنحضرت کی حیات کا زمانہ مراد ہے۔ یہ حضرت عائشہ کا قول ہے)۔

لَذْعٌ- تکلیف دینا، جلادینا سخت کلامی سے رنج دینا، داغ دینا، جلد سمجھ جانا (اسی سے ہے لَوْذَعِي بمعنی زود فہم، ذہین، دانش مند)۔

لَذْعٌ- دائیں بائیں متوجہ ہونا، جلدی چلنا، خوبی کے ساتھ۔

اَلْبِدَاعُ- جل جانا درد سے۔

لَوَاذِعُ- سخت کلامیاں۔

مَدَاعُ لَذَاعٌ- وعدہ خلاف۔

خَيْرٌ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ كَذَا وَكَذَا اَوْ لَذَعَةٌ بِنَارٍ- تمہارے اچھے علاج فلاں فلاں ہیں یا آگ سے ایک چرکہ دینا (یہ گئی سے کم ہے جو بہ معنی داغ دینے اور خوب جلا ڈالنے کے ہے)۔

بَسَطُ اَجْنِحَتَيْهِمْ وَتَلَذُّعُهُمْ- (مجاہد نے اس آیت کی تفسیر میں اَوْلَمَ يَرَوْنَ اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفَاتٍ

لَذَانَةٌ اور لَذُونَةٌ- نرم ہونا۔

تَلْدِينٌ- نرم کرنا (جیسے تَلْيِينٌ ہے) اور تر کرنا۔

تَلْدُنٌ- ٹھہرنا۔

لَدُنٌ- ظرف زمان اور مکان (بہ معنی عِنْدَ ہے مگر لَدُنٌ میں حضور شرط ہے)۔

لَذِي بھی بہ معنی لَدُنٌ ہے۔

اِنْ رَجَلًا رَكِبَ نَاصِحًا لَهٗ ثُمَّ بَعَثَهُ فَلَذَّنْ عَلَيْهِ- ایک شخص پانی لانے والے یا موٹہ چلانے والے اونٹ پر سوار ہوا اس کو اٹھایا تو وہ جم کر رہ گیا (اپنی جگہ سے نہ ہلا)۔

فَارَسَلِ اِلَيَّ نَاقَةً مَحْرَمَةً فَتَلَذَّنَتْ عَلَيَّ فَلَعَنْتُهَا- انھوں نے ایک اونٹنی کمر کسی ہوئی مجھ کو بھیجی وہ اڑ گئی تب میں نے اس پر لعنت کی۔

عَلَيْهِمَا جُنْتَانِ مِنْ حَدِيدٍ مِنْ لَدُنْ لَذِيهِمَا اِلَى تَرَا فِيهِمَا- ان دونوں پر دو جے ہیں لوہے کے جو چھائی سے کر ہنسی تک ہیں۔

لِذَّةٌ- ہم عصر، ہجولی (اصل میں وَلِدَةٌ تھا تو اس باب میں صرف مناسبت لفظی کی وجہ سے بیان کیا)۔

اَنَا لِدَنَتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- میں آنحضرت کا ہم عمر ہوں (اس کی جمع لِدَاتٌ ہے)۔

وَفِيهِمُ الطَّيْبُ الطَّاهِرُ لِذَاتِهِ- اس کے ہم عمر طیب اور طاہران میں ہیں۔

بَابُ اللّٰمِ مَعَ الدّٰلِ

لَذِي- مزے دار، خوش ذائقہ۔

لَذَاذٌ اور لَذَاذَةٌ- خوش گوار خوش ذائقہ ہونا۔

تَلَذَّذٌ- مزہ اٹھانا، مزے دار پانا (جیسے اِسْتَلَذَّذَ ہے)۔

اِذَا رَكِبَ أَحَدُكُمْ الدّٰبَّةَ فَلْيَحْمِلْهَا عَلَيَّ مَلَاذِهَا- جو شخص تم میں سے کسی جانور پر سوار ہو تو اس کو ایسے مقاموں پر سے لے جائے جہاں وہ مزے اٹھا سکے (یعنی دانہ چارہ پانی وغیرہ وہاں خوب ملتا ہو جانور کھاپی کر خوش رہے خوب مزے اڑائے)۔

لُرُوقٌ بِمَعْنَى لُصُوقٍ يَعْنِي لُ جَانَا -

تَلْرِيقٌ - كَسَى كَامًا كَوْبَعًا مَضْبُوطًا وَادَا اسْتَوَارَى كَرَنَا -

مَلَازَمَةٌ أَوْ رِلَاقٌ لُ جَانَا (جِيسَ الْبِرَاقِ هُوَ) -

لُرُوقٌ - مَلَا هُوَا -

فَيَلْتَزِقُ لَحْمُهُ بِوَبْرِهِ - اس کا گوشت اس کے بالوں

سے ملا دے (بالکل دہلی ہو جائے اپنے بچے کے غم میں یہ جاہلیت

والوں کی عادت تھی - بچہ پیدا ہوتے ہی اس کو ذبح کرتے -

آنحضرتؐ نے اس سے منع فرمایا کیونکہ ایسے چھوٹے بچے میں نہ تو

گوشت سیر ہونے کے لائق نکلتا ہے نہ اس کی ماں کو تسلی ہوتی -

ہے بلکہ بچے کے رنج و غم میں اس کا دودھ سوکھ جاتا ہے ایسا کرنا گویا

اپنا برتن خود الٹ دینا ہے) -

خَطَبْتُ إِلَى لِرْزِقٍ جِدْعٌ - آنحضرتؐ نے ایک ستون

سے لگ کر خطبہ سنایا -

فَلَرَقْتُ قَدَمَاهُ - آپ کے پاؤں زمین سے چٹ گئے -

فَيَلْتَزِقُهُ - اس کو چمٹانے لگے سے لگا لے -

مَلَزَقٌ - بُوَدَا نَا پَانِيدَار -

لَزْمٌ يَالْزَوْمُ يَالْزَامُ يَالْزَامَةُ يَالْزَمَانُ - ہمیشہ رہنا قائم رہنا

واجب ہونا لیئے رہنا پیدا ہونا حاصل ہونا -

لَزْمٌ - جَدَا كَرَنَا -

مَلَازِمَةٌ أَوْ رِلَاقٌ بِمَعْنَى لُرُوقٍ هُوَ -

الْزَامُ - ثَابِت كَرَنَا ہمیشہ کرنا واجب کرنا لاچار کرنا -

الْبِرَاقُ - قَبُول كَرَلِيمَا - گلے سے لگانا -

مُلْتَزِمٌ - كَعْبَةٌ كَا وَه مَقَامٌ جَوْجَرِ اسود اور پشت کعبہ کے

درمیان ہے اس کو ملتزم اس لئے کہتے ہیں کہ لوگ اس سے چمٹتے

ہیں - معانقہ کرتے ہیں -

لِزَامٌ - قِيَامَتُ كِي نَشَانِيُوں مِيں مَذْكُورِ هُوَ - بعض نے کہا

مراد اس سے جنگ بدر کا دن ہے قرآن میں بھی - فَكَانَ لِرْزَامًا

سے جنگ بدر مراد ہے یا قحط -

مُلَازِمٌ جَمْعُ مَلَزَمَةٍ كِي بِمَعْنَى مَلَزَمَةٍ -

بِمَصِّ الْمَلَازِمِ - پچھنے لگانے والے کا شیشہ -

خَرَجَ إِلَى دُبْرِ الْكُعْبَةِ إِلَى الْمُلتَزِمِ فَالْمُلتَزِمِ الْبَيْتِ -

وَيَقْبِضُنَ كَمَا هِيَ مَرَادُ هُوَ كِي پَرْنَدِے اِسْپَے بَکْجَ پَھِيلا تَے هِيں -

پھر پٹھوں کو ہلاتے ہوئے اڑتے ہیں -

نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ لَوَاذِعِهِ - اس کی سخت گویوں سے اللہ کی

پناہ -

بَابُ اللّامِ مَعَ الزَّاءِ

لَزْبٌ - كَاث كَهَانَا چِک كَهَانَا قُحْطُ پَرْنَا -

لَزْبٌ - چِک كَهَانَا سَخْت هُو جَانَا -

لُرُوبٌ - اِيك مِيں اِيك كَهَس كَهَانَا -

صَرْبَةٌ لَزَابٌ - وَاجِب اَو رَضْرُورِي -

لَزْبٌ - قَلِيل اُنْدَك -

فِي عَامِ اَزْبَةِ اَوْ لَزْبَةِ - قُحْط اَو رَنَگِي كِ سَال مِيں -

هَذَا الْاَمْرُ صَرْبَةٌ لَزَابٌ - يِهُ تَوْ هُو نَا رَضْرُورِي هُو -

وَلَا طَهَهَا بِالْبَلَّةِ حَتَّى لَزْبَتْ - اس مِيں پَانِي كِي تَرِي دِي

يِهَان تَك كِي چِكْنِي كِي (لِيَس دَار هُو كِي) -

لَرَجٌ يَالرُّوْجُ - لِيَس دَار هُو نَا -

لَرَجٌ - لِيَس دَار -

لُرُوجَةٌ - چِک كَهَانَا لَعَاب دَار هُو نَا -

فَاذَا لُرُوجَةُ الْمَاءِ - پَانِي كِي تَرِي اَو رَطُوبَت -

لُرُوجَةٌ يَالرُّوْجُ - بَانَد هُو دِي نَا مَلَا دِي نَا جَوْرُ دِي نَا جَمْع هُو نَا مَارَنَا -

مُلَزَزٌ - سَخْت جَوْرُ بِنْد وَا لَادِي -

تَلْرِيزٌ - مَلَزَز بَانَا -

مَلَازِمَةٌ أَوْ رِلَاقٌ - مَل جَانَا خُصُومَت كِنِي كَهَانَا -

الزَّازُ - مَلَانَا بَانَد هُنَا جَوْرُ نَا -

كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَسٌ

يُقَالُ لَهُ الْبِرَاقُ - آنحضرتؐ کا اِيك گھوڑا تھَا اس كُو لَزَا كِي كِي تِي تِي

(كيونكہ اس كِ جَوْرُ بِنْد سَبْ هُو سَ اَو رَاعِضَاءُ گُھِي هُو ئِي تِي تِي -

بعض نے کہا اس لئے کہ وہ بہت جلد منزل مقصود تک پہنچ جاتا

وہاں سے لگ جاتا گویا چپک جاتا) -

لَرَّةٌ إِلَى صَدْرِهِ - اِسْپَے سِيْنِي سِيْنِي سِيْنِي سِيْنِي -

لُرُقٌ - بِيَاَس سِيْنِي چِک كَهَانَا -

لَعْنَةُ الْخَنَازِيرِ

مَلَأَسَةً- زبان آوری میں غالب آنا۔

إِلْسَانٌ- پہنچا دینا۔

لِسَانٌ- زبان (اس کی جمع أَلْسُنٌ اور لُسُنٌ اور لِسَانَاتٌ اور أَلْسِنَةٌ ہے)۔

أَلْسُنٌ- فصیح اور بلیغ۔

لِصَاحِبِ الْحَقِّ الْيَدِ وَاللِّسَانِ- جس کا کوئی حق ہے اس کا ہاتھ اور زبان دونوں چلانا درست ہے (ہاتھ سے اپنے مدیوں کو پکڑ سکتا ہے زبان سے تقاضا کر سکتا ہے)۔

إِنْ دَخَلَتْ عَلَيْهَا لَسَنَتُكَ- اگر تو اس کے پاس جائے تو زبان درازی کرے (یعنی وہ بڑی بکی اور کلہ والی اور بیہودہ باتیں کرنے والی ہے)۔

إِنَّ نَعْلَهُ كَمَا كَانَتْ مُلَسَّنَةً- آنحضرت کی نعل مبارک زبان کی شکل تھی (اوپر سے باریک اور نوک دار)۔

اللسان فيها أشد من وقع السيف- ایک قتنہ ایسا ہوگا جس میں زبان سے بات نکلنا تلوار مارنے سے سخت ہوگا (ایسا ظلم کا زمانہ آئے گا کہ حق بات کہنا تلوار کا زخم لگانے سے بھی زیادہ سخت ہوگا۔ حق بات کہنے والے کو مار ڈالیں گے سخت سزا دیں گے)۔

جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِأَمْوَالِكُمْ وَ أَلْسِنَتِكُمْ- مشرکوں سے مالی جہاد اور زبانی جہاد دونوں کرو (زبانی جہاد یہ ہے کہ ان کے بتوں اور ٹھاکروں کی مذمت کرو ان کے دین اور طریقہ سے نفرت دلاؤ ان کو قتل اور جزیہ سے ڈراؤ البتہ ایسے جاہلوں کے سامنے جو اللہ تعالیٰ کی حرمت نہ کرتے ہوں ان کے معبودوں کی برائی کرنا اس وقت منع ہے جب یہ ڈر ہو کہ وہ اپنی جہالت سے اللہ جل جلالہ کی شان میں بے ادبی کریں گے)۔

الخطباء ألسن- فصیح و بلیغ خطبہ (لکچر) دینے والے (یہ لیسن کی جمع ہے)۔

لِسْنٌ- لغت اور زبان۔

لِسَانُ الْقَوْمِ- قوم کا وہ شخص جو ان کی طرف سے گفتگو کرتا ہو۔

اللسان الكذوب- جھوٹی زبان۔

آنحضرت کعبہ کی پشت کی طرف گئے اور خانہ کعبہ کو گلے سے لگایا (اس سے چٹ گئے)۔

أَيَلْتَمِزُ الرَّجُلُ آخَاهُ- کیا اپنے بھائی کو گلے سے لگائے فرمایا ہاں (یعنی جب سفر سے لوٹ کر آئے مگر عیدین کے معانقہ کی کوئی اصل شریعت میں نہیں ملی)۔

بَابُ اللَّامِ مَعَ السَّيْنِ

لَسْبٌ- ڈنک مارنا، ڈسنا، کاٹ کھانا، مارنا۔

لَسَبٌ- مل جانا، چائنا۔

السَّابُّ- کانٹے کے لئے چھوڑنا۔

مَاتَرَكَ لَسُوبًا- کچھ نہیں چھوڑا۔

أَنْشَأَتْ بِهِ لَسْبًا- وہاں کا ثنا شروع کریں گے (یعنی دوزخ کے سانپ)۔

لَسَعٌ- سانپ یا بھوکا کا ثنا، چل دینا۔

السَّاعُ- کانٹے کے لئے چھوڑنا۔

لُسَعَةٌ- جو شخص بد زبانی سے لوگوں کو کاٹے۔

مَلَسَعَهُ- متیم جو اپنی جگہ سے نہ جائے۔

لَا يَلْسَعُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرِ مَوْتِنٍ- مومن کو ایک ہی سوراخ سے دو بار ڈنک نہیں لگتا (یا من کو لازم نہیں کہ ایک ہی سوراخ سے دو بار ڈنک کھائے بلکہ پہلی بار کے بعد ہمیشہ ہوشیار اور بیدار رہنا چاہئے)۔ ایک روایت میں لَا يَلْدَغُ ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا)۔

لَسْمٌ- چکھنا۔

لَسْمٌ- گویائی سے عاجز ہو کر خاموش رہنا۔

لُسُومٌ- لازم ہونا، طلب کرنا۔

السَّامُ- چکھنا۔

إِسْتَلَسَامٌ- طلب کرنا۔

لُسْنٌ- زبان سے برا کہنا، زبان آوری میں غالب آنا، زبان چوستا، ڈنک مارنا۔

لَسْنٌ- بہت فصیح اور بلیغ ہونا۔

لَسِينٌ- زبان کی طرح کسی چیز کو بتانا۔

الْتِصَاقُ - مل جانا۔

لِصُوقٌ - وہ چھتر اچھوڑا لگا کر زخم پر رکھا جاتا ہے۔

فَكَيْفَ أَنْتَ عِنْدَ الْقَوَى قَالَ الصِّقُّ بِالنَّابِ الْفَائِيَةِ
وَالصَّرَعِ الصَّغِيرِ - تو مہمانوں کی ضیافت کیسے کرتا ہے۔ وہ
کہنے لگا میں تو بوزھے فرتوت اونٹ اور چھوٹے بچے کو کاٹتا ہوں
(معمول یہ ہے کہ اونٹ کی نحر سے پہلے کوچھیں تلوار سے کاٹ
دیتے ہیں تاکہ حرکت نہ کر سکے پھر اس کو نحر کرتے ہیں)۔

كُنْتُ إِمْرًا مُلْصَقًا فِي قُرَيْشٍ - میں قریش کے لوگوں
میں باہر سے آ کر مل گیا تھا (نسب میں قرشی نہ تھا)۔
مُلْصَقٌ - وہی شخص جو کسی قبیلہ میں جا کر شریک ہو جائے
لیکن ان کے خاندان کا نہ ہو۔

يَلْصِقُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ - اپنا منہ پانی سے ملا دیتے۔
لِصُوقٌ - زنا کی تہمت لگانا (جیسے لُصِيْ)۔

مَنْ لَّصَا مُسْلِمًا - جو شخص کسی مسلمان پر زنا کی تہمت
لگائے۔

لَا صِيءٌ - زنا کی تہمت لگانے والا۔

حَصِيءٌ بِصِيءٍ لَصِيءٌ - یہ اتنا ہے جس کی تہمت لگے۔

بَابُ اللَّامِ مَعَ الطَّاءِ

لَطَأٌ يَلْطُوءُ - مل جانا مارنا۔

لَا طِنَةٌ - ایک زخم ہے سر کا جس کو سحاق بھی کہتے ہیں
مِلْطَى (بالقصر)۔

مِلْطَاةٌ أَوْ مِلْطَاءٌ - وہ باریک چھلی جو سر کی ہڈی اور گوشت
کے بیچ میں ہے۔

لَطِيءٌ لِسَانِي فَقُلْتُ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ - میری زبان سوکھ گئی
یا چٹ گئی مل نہ کی تو اللہ کی یاد کم کر کی (عرب لوگ کہتے ہیں لَطِيءٌ
بِالْأَرْضِ يَلْطَأُ بِهَا یعنی زمین سے چٹ گیا)۔

إِذَا ذُكِرَ عَبْدٌ مَنَافٍ فَالْطُّةُ - جب عبد مناف کا ذکر
آئے تو زمین سے لگ جاؤ (ان کے سامنے اپنی کوئی حقیقت نہ
سمجھو)۔

كَانَتْهُ جِلْسٌ لَطِيءٌ - گویا وہ ایک کبل ہے جو زمین سے

مَنْ أَسْلَمَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يُفِضْ الْإِيمَانَ إِلَى قَلْبِهِ - جو
شخص صرف زبان سے مسلمان ہوا ہے لیکن اس کے دل تک
ایمان نہیں پہنچا۔

وَهَلْ يَكُوبُ النَّاسَ فِي النَّارِ عَلَيَّ وَجُوهِهِمْ إِلَّا
حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ - آدمیوں کو دوزخ میں اوندھا کون چیز
ڈالے گی یہی زبان کی بات (کفر و شرک اور غیبت، چغل خوری
اور جھوٹ وغیرہ)۔

فَأَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِهِ - آنحضرت نے اپنی زبان تھامی
(اور سفیان بن عبد اللہ کو بتایا کہ سب سے زیادہ مجھ کو اس کا ڈر ہے
کہیں تجھ کو تباہ نہ کرے)۔

فَإِنَّ الْأَعْضَاءَ كُلَّهَا تَكْفُرُ اللِّسَانَ - ہر صبح کو آدمی
کے تمام اعضاء اس کی زبان سے عاجزی کرتے ہیں (کہتے ہیں
اللہ سے ڈرتو ہم کو تباہ مت کر)۔

أَمْلِكُ عَلَيْكَ لِسَانَكَ - اپنی زبان قابو میں رکھ۔

بَابُ اللَّامِ مَعَ الصَّادِ

لُصٌّ - چھپا کر کوئی کام کرنا، بند کرنا، چرانا۔

لُصَّصٌ أَوْ لُصَّاصٌ أَوْ لُصُوصِيَّةٌ - چور ہونا۔

لُصٌّ - بحركات مثلث در لام - چور۔

أَرْضٌ مَلْصُوءَةٌ - وہ زمین جس میں چور بہت ہوں۔

لُصْفٌ - چمکانا۔

لُصْفٌ - سوکھ جانا، چپک جانا۔

لَمَّا وَقَدَّ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ وَ قُرَيْشٌ إِلَى سَيْفِ بْنِ ذِي
يَزْنَ فَأَذِنَ لَهُمْ فَإِذَا هُوَ مَتَّصِيخٌ بِالْعَبِيرِ يَلْصُقُ وَيَبِيضُ
الْمِسْكِ مِنْ مَفْرَقِهِ - جب عبد المطلب اور قریش کے لوگ
سیف بن ذی یزن (بادشاہ یمن) کے پاس مہمان گئے تو سیف
نے ان کو اندر آنے کی اجازت دی دیکھا تو اس نے غیر بدن پر
تھپیر لیا ہے اور مشک اس کی مانگ میں سے چمک دے رہی ہے۔

لُصِقٌ يَلْصُقُ - چپک جانا۔

مِلْصَقَةٌ - مل جانا۔

الْصَّاقُ - ملا دینا۔

چکا ہوا ہے۔

نہ کرنا۔

فَكَشَفَتْ عَنْ ثَلَاثَةِ قُبُورٍ لَا مُشْرِفَةَ وَلَا لَاطِنَةَ
مَبْطُوحَةٍ بِبَطْحَاءِ الْعُرْصَةِ الْحُمْرَاءِ - حضرت عائشہ نے
(اپنے حجرے میں) تین قبریں کھول کر دکھائیں نہ تو وہ بہت
اونچی تھیں اور نہ بالکل زمین سے لگی ہوئی تھیں ان پر سرخ میدان
کی کنکریاں بچھی ہوئی تھیں۔

الْبَطْطَاءُ - آلودہ ہونا چھپ جانا چھپانا۔
الْبَطْ - جس کے دانت گر گئے ہوں۔
لَا تَلْطِطُ فِي الزُّكُوءِ - زکوٰۃ کو مت روک (بلکہ تحصیل
دار کے طلب کرتے ہی دے۔ ایک روایت میں لَا يَلْطِطُ فِي
الزُّكُوءِ ہے یعنی زکوٰۃ دینے میں نال منول نہ کی جائے)
أَنْشَأَتْ تَلْطُطًا - تو لگا اس کا حق روکنے (ایک روایت
میں تَطْلُطًا ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا باب ط میں)۔

فَالْتَأَلَتْ بِهِ يَا لَطِنَةُ - اس سے مل گئی چپ گئی۔

أَخْلَفَتِ الْوَعْدَ وَكَلَّتْ بِالذَّنْبِ - وعدہ خلافی کی اور
اپنی شرمگاہ دم سے ڈھانپ لی (جس وقت نراس پر چڑھنے لگا۔
بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے چھپ گئی جیسے اونٹنی اپنی فرج دم سے
چھپاتی ہے زکوٰۃ دخول نہیں کرنے دیتی)۔

تَسْجُدُ الْمَرْأَةُ لِاطِنَةَ بِالْأَرْضِ - عورت زمین سے
لگ کر سجدہ کرے (مردوں کی طرح پیٹ اور سرین وغیرہ علیحدہ
نہ رکھے)۔

لَطَّ دُونِي الْحِجَابِ - میرے سامنے پردہ لٹکا لیا۔
تَلَطَّ حَوْضَهَا - اپنے حوض کو لپیتی ہوگی (اس کے سوراخ
بند کرنے کو)۔

لَطَّحَ - ہتھیلی سے مارنا یا آہستہ سے پیٹھ پر مارنا۔

الْمِلْطَاءُ طَرِيقُ بَقِيَّةِ الْمُؤْمِنِينَ هُرَابًا مِنَ الدَّجَالِ -
باقی مسلمان دجال سے بھاگتے ہوئے ساحل سمندر کا راستہ لیں
گے۔

لَطَّحَ بِفُلَانٍ - اس کو زمین پر دے مارا۔

مِلْطَاطٌ - اس زخم کو بھی کہتے ہیں جس کا نام مِلْطَاءٌ ہے
اس کا ذکر اوپر ہو چکا اور پہاڑ کے بلند کنارے کو اور مکان کے صحن
کو 'میسم سب میں زائد ہے۔

فَجَعَلَ يَلْطُحُ أَفْخَاذَنَا بِيَدِهِ - ہماری رانوں پر آہستہ
مارنے لگے (محبت سمجھانے کے لئے)۔

لَطَّعَ - خوب ملانا۔
لَطَّحَ - تھوڑا اور قلیل۔
لَطَّحَةٌ - اجتن (جیسے لَطَّحَ)۔

تَرَ كَتَبْتِي حَتَّى تَلْطَّحَتْ - مجھ کو چھوڑ دیا یہاں تک کہ
جماع کر کرنا پاک اور گندی ہو گئی۔

لَطَّعَ - لَطَّعَ - گندانا پاک آدمی۔
إِنَّا لَسْنَا فِي تَلْطِخِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فِي شَيْءٍ - ہم عبد اللہ
بن زبیر کے خراب کاموں سے کچھ تعلق نہیں رکھتے یا ان کو برا کہنے
سے۔

لَطَّخَ نُوْبَهُ بِالْمَدَادِ - اپنے کپڑے میں سیاہی تھیر لی۔

تَلْطِيفٌ - لطیف کرنا۔
مَلَاظِفَةٌ - نیک سلوک کرنا، مہربانی کرنا۔
الطَّافُ - اچھا کرنا۔
تَلَطَّفُ اور تَلَاظِفٌ - نرمی اور مہربانی کرنا۔
اِسْتِلْطَافٌ - لطیف اور مہربان پانا، ملا دینا۔
لَطِيفٌ - اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے۔ یعنی اپنے

مِمَّا أَصَابَهُمْ مِنْ لَطَّخِ أَصْحَابِ الْيَمِينِ - دہنی
جانب والوں کے حصے میں سے کچھ تھوڑا جوان کو پہنچا۔

لَطَّ - لازم کر لینا، ڈھانپنا چھپانا، بند کرنا، ملا دینا، انکار کرنا،
دوڑتے وقت دم رانوں کے درمیان دبالیٹا لٹکانا۔

لَطَّحَ - ڈھانپنا، انکار کرنا، زمین سے ملا دینا، قرضہ ادا

لَعَابُ الْحَدِيثِ

بَابُ اللَّامِ مَعَ الظَّاءِ

لَظَّ - ہانک دینا، مداومت کرنا، الحاح کرنا۔
مَلَاظَةً - الحاح کرنا۔

الظَّاطُّ - ہمیشہ رہنا، اقامت کرنا، لازم کر لینا، جدانہ ہونا۔
الظُّوُّ بِيَاذًا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ - دعائیں یا ذلجلال و
الاکرام کہنا لازم کر لیا، اکثر یہ کلمہ کہا کرو۔ (عرب لوگ کہتے ہیں
الظُّ بِالنَّبِيِّ الظَّاطُّ جب کسی چیز پر کوئی مداومت کرے)۔
فَلَمَّا رَأَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّ بِهِ
النَّشْدَةَ - جب آنحضرت نے اس کو دیکھا تو اصرار اور زور کے
ساتھ سوال کرنے لگے اور اس پر جرم لازم کر دیا۔

لَظَى - مشتعل ہونا، سلگ جانا۔

تَلْظِيَةٌ - سلگانا۔

تَلْظَى - سلگانا (جیسے التَّظَاءُ ہے) غصہ ہونا۔

لَظَى - آگ اور روزخ کا ایک طبقہ ہے یا آگ کا شعلہ۔
أَمَّا هَذَا الْحَيُّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ كَعْبٍ
فَحَسَنُكَ أَمْرًا سَ تَلْظَى أَلْمِينَةَ فِي رِمَاحِهِمْ - یہ قبیلہ بنی
حارث بن کعب کا تولا ہے کا ایک کانٹا ہے جنگ آزمودہ ان کے
برچھوں میں موت سلگ رہی ہے۔

بَابُ اللَّامِ مَعَ الْعَيْنِ

لَعَبٌ - منہ سے لعاب بہنا۔

لَعِبٌ اور لَعِبٌ اور لَعِبٌ اور لَعِبٌ کھیلنا بے فائدہ کام
کرنا، کھلونا بنانا، اہانت کرنا۔

تَلْعَيْبٌ اور لَعَابٌ اور تَلْعَبٌ اور تَلْعَابٌ بمعنی لَعِبٌ
ہے۔

مَلَاعِبَةٌ - کھیلنا۔

اسْتَلْعَابٌ - کھجور کاٹ لینے کے بعد پھر اور کچھ کچی کھجور
اُگ آنا۔

لُعْبَةٌ - کھلونا، مسخرہ، احمق۔

لُعْبَةٌ - بڑا کھلاڑی۔

مَالِكٌ وَ لِلْعَدَاوَى وَيَلْعَابَهَا يَلْعَابَهَا - کنواری عورتوں
اور ان کے کھیل کود (یا لعاب دہن) سے تجھ کو کیا سروکار۔

هَلَّا جَارِيَةٌ تَلْعَابُهَا وَ تَلْعَابُكَ - تو نے ایک کنواری
چھو کر کیوں نہ کی تو اس سے کھیلتا وہ تجھ سے کھیلتی یا تو اس کا
لعاب چوستا وہ تیرا لعاب چوستی۔

لَا يَأْخُذَنَّ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ أَخِيهِ لَا عَيْبًا جَادًا - کوئی تم
میں سے اپنے بھائی مسلمان کی چیز نہیں کی طور پر نہ لے پھر حج
اس کو رکھ لے (پہلے نیت چوری کی نہ ہو صرف دل لگی منظور ہو پھر
نیت بدل جائے اس کو رکھ چھوڑے بعض نے کہا پہلے تو ہنسی اور
دل لگی کے طور پر لے پھر واقعی طور سے نہ دے کر اس کو غصے اور
تکلیف میں مبتلا کرے)۔

رَعِمَ ابْنُ النَّابِغَةِ ابْنِي تَلْعَابَةٌ - نابغہ کا بیٹا (جو ایک
فاحشہ عورت بھی مراد عمرو بن عاص ہیں) یہ سمجھا کہ میں صرف کھیل
کود والا آدمی ہوں (مجھ کو خلافت اور حکومت چلانا نہیں آتا)۔

إِنَّ عَلِيًّا كَانَ تَلْعَابَةً - حضرت علیؑ کے مزاج میں مزاح
بہت تھا (جو دلیل ہے خوش طبعی اور صحت مزاج کی)۔ مراد وہی
مزاج ہے جو لطافت کے ساتھ ہو، اس میں جھوٹ اور نفیبت نہ ہو
بلکہ یاروں کی تفریح اور تسکین کے لیے لیا جائے)۔

صَادَفْنَا الْبُحْرَيْنِ اغْتَلَمَ فَلَعِبَ بِنَا الْمَوْجِ شَهْرًا -
ہم سمندر میں اس کے جوش کے وقت سوار ہوئے تو ایک مہینہ تک
موج ہم سے کھیلی کی (ہماری کشتی کو ادھر ادھر لئے پھری، منزل
مقصود تک نہ پہنچی)۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْعَبُ بِمَقَاعِدِ بَنِي آدَمَ - شیطان
آدمیوں کے پاخانوں سے کھیلتا ہے (کیونکہ وہ نجس مقام ہوتے
ہیں وہاں ذکر الہی نہیں ہوتا اور شیطان ایسے مقاموں کو پسند کرنا
ہے تو آدمیوں کو وہاں ستاتا ہے۔ کبھی ان کا ستر کھول دیتا ہے کبھی
کپڑے وغیرہ پیشاب اڑا کر نجس کر دیتا ہے)۔

أَنْظُرْ أَلِي لَعِيهِمْ يَلْعَبُهُمْ - میں جشیوں کا کھیل دیکھ رہی
تھی (وہ ہتھیاروں کی کسرت دکھا رہے تھے)۔ (یہ حضرت عائشہ
نے فرمایا)۔

فِيمَنْ يَلْعَبُ بِالصَّبِيِّ إِنْ دَخَلَ - اگر کوئی کسی لڑکے

لَعْنَسٌ - کاٹنا، سیاہ ہونا۔

لَعْوَسٌ - کھاؤ، حریس۔

إِنَّهُ رَأَى فِتْيَةً لَعْسًا فَسَأَلَ عَنْهُمْ - حضرت زبیرؓ نے چند جوانوں کو دیکھا جن کے ہونٹوں پر سیاہی تھی پوچھا یہ کون لوگ ہیں (ازہری نے کہا ہونٹوں کی سیاہی مراد نہیں ہے بلکہ رنگ کی سیاہی۔ عرب لوگ کہتے ہیں جَارِيَةٌ لَعْسَاءٌ یعنی وہ چھوکری جس کے رنگ میں کچھ سیاہی ہو سرنی کے ساتھ البتہ لَعْسَاءُ الشَّفَةِ اس چھوکری کو کہیں گے جس کے ہونٹ سیاہ ہوں)۔

لَعَطٌ - گردن پر داغ وینا، جلدی کرنا، چر نے لگنا۔

إِنَّهُ عَادَ الْبَرَاءَ بْنَ مَعْرُورٍ وَ أَخَذَتْهُ الذُّبْحَةُ فَأَمَرَ مَنْ لَعَطَهُ بِالنَّارِ - آنحضرتؐ براء بن معرور کی عیادت کو تشریف لے گئے ان کو خناق ہو گیا تھا (گلے میں درم اور زخم) آپ نے ایک شخص کو حکم دیا کہ ان کی گردن پر آگ سے داغیں۔

شَاةٌ لَعَطَاءٌ - وہ بکری جس کی گردن کی ایک جانب سیاہ ہو۔ اور لِعَاطٍ يَعْلَطُ گردن کا داغ۔

لَعَاةٌ - پاک دامن نمکین عورت۔

الْعَاعُ - کاسنی اگانا۔

تَلَعِي - کاسنی لینا۔

لُعَاعٌ - کاسنی شراب کا ایک گھونٹ ارزانی دنیا۔

إِنَّمَا الدُّنْيَا لَعَاعَةٌ - دنیا بھری کاسنی کی طرح ہے (چند روز تک تروتازہ پھر خشک)۔

حَوْرَجْنَا نَتَلَعِي - ہم نکلے کاسنی چنتے ہوئے۔

مَا بَقِيَ لِي إِلَّا لَعَاعَةٌ - برتن میں کچھ بھی نہیں رہا کچھ تھوڑا سا باقی ہے۔

أَوْ جَدْتُمْ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ مِنْ لَعَاعَةٍ مِنَ الدُّنْيَا تَأَلَّفَتْ بِهَا قَوْمًا يَسْلِمُونَ وَ وَكَلْتُمْ إِلَى إِسْلَامِكُمْ -

انصار کے لوگو! کیا تم اس بات پر ناراض ہو گئے کہ میں نے دنیا کا کچھ مال و متاع ان لوگوں کو دیا جن کا دل ملانا منظور تھا تا کہ وہ مسلمان ہو جائیں۔ اور تم کو تو تمہارے اسلام کے سپرد کر دیا (یہ آنحضرتؐ نے اس وقت فرمایا جب جنگ حنین کے اموال غنیمت میں سے قریش کے چند لوگوں کو جن کے دل ابھی ایمان پر

سے لواطت کرے اور دخول کر دے تو اس کو اس کی ماں سے نکاح کرنا ناجائز ہوگا (یہ قول شاذ ہے دوسرے تمام مجتہدوں کا اس پر اتفاق ہے کہ لواطت سے حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی)۔

عَلَيْكُمْ بِالْفِضَّةِ فَالْعَبُوبِهَا - (سونا پہننا مردوں کو حرام ہے) لیکن چاندی سے تم کھیلو (چاندی مردوں کو پہننا سامان یا ہتھیاروں میں لگانا درست ہے اس میں مقدار کی کوئی قید نہیں۔ اہل حدیث کا یہی قول ہے۔ البتہ چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا ناجائز ہے)۔

طَلَّقْتُ ثَلَاثًا فَقَالَ ابْتَلَعَبِ بِكِتَابِ اللَّهِ - تینوں طلاق ایک بارگی دے دیں (انت طالق ثلثا کہہ دیا یا انت طالق تین بار کہا) تو انھوں نے کہا اللہ کی کتاب سے کھیل کیا جاتا ہے (اللہ کی کتاب تو یہ کہتی ہے کہ تین طلاق علیحدہ علیحدہ طہر میں بہ تفریق دی جائیں اور ایک ہی بار تینوں طلاق دے دینا بدعت اور گمراہی ہے)۔

وَلَعُبَهَا مَعَهَا - حضرت عائشہؓ کی گڑیاں ان کے ساتھ آئی تھیں (معلوم ہوا کہ لڑکیوں کو گڑیوں سے کھیلنا درست ہے کیونکہ وہ صرف کپڑے سے سی جاتی ہیں ان میں پوری تصویر نہیں ہوتی)۔

الْكُفَّةُ بِالْعَيْنِ - روئی کے کھلونے۔

تَلَعَبٌ بِالْبَنَاتِ - گڑیوں سے کھیلنا۔

يَلْعَبَانِ بَرْمَانَتَيْنِ - دو اناروں سے کھیل رہے تھے۔

كُلُّ شَيْءٍ يَجْرُو فَلَعَابَةٌ حَلَالٌ - جو جانور جگالی کرتا ہے اس کا لعاب پاک ہے۔

نِسَاءٌ كُنَّ بِمَنْزِلَةِ اللَّعْبِ - تمہاری عورتیں گویا کھلونے ہیں۔

لَعْنَةٌ - دیر کرنا تو قف کرنا۔

فَأَنَّهُ لَمْ يَتَلَعَّبْ - حضرت ابو بکر صدیقؓ نے اسلام لانے میں دیر نہیں کی۔ آنحضرتؐ کی دعوت کے ساتھ ہی مسلمان ہو گئے۔

فَلَيْسَ فِيهِ لَعْنَةٌ - ان کے مناقب بیان کرنے میں کچھ دیر نہیں ہے۔

لُعُقَةُ الشَّيْطَانِ

حضرت علیؑ نے شہد کی مشکوں کا منہ تیبوں کے لئے کھول دیا وہ اس کو چاٹنے لگے۔

وَهَلْ هِيَ إِلَّا كَلْعُقَةِ الْأَكْمَلِ وَمُدَقَّةِ الشَّارِبِ
وَحَفَقَةِ الْوُسْطَانِ ثُمَّ تَلْزُمُكُمْ الْمَعْرَاتُ - خلافت اور حکومت کیا ہے گویا ایک چاٹ ہے کھانے کی یا ایک گھونٹ ہے پانی اور ددھ کا یا ایک نیند ہے اونگھنے والے کی۔ پھر اس کے بعد آفتوں کا سامنا ہے (آخرت میں جواب دہی اور مواخذہ)۔

لُعُقَةُ عَلِيٍّ لِسَانِهِ - اپنی زبان سے ایک چاٹ۔
إِنَّ لَهُ امْرَأَةً كَلْعُقَةِ الْكَلْبِ أَنْفُهُ - مروان کی سرداری کی ناک کتے کی چاٹ کی طرح ہے (یعنی اس کی حکومت کی مدت تھوڑی ہوگی۔ ایسا ہی ہوا صرف چھ مہینے تک اس کی خلافت رہی)۔

لُعُوقٌ - وہ دوا جو چاٹ کر کھائی جاتی ہے جیسے لعوق سپستان وغیرہ یا جو چیز چاٹ کر کھائی جائے جیسے شہد وغیرہ)۔
لَعْلٌ - شاید۔ یہ حرف مشبہ یہ فعل میں سے ہے اور کئی معنی کے لئے آتا ہے جیسے توقع، امید، تعلیل، شک، استفہام وغیرہ۔ لیکن قرآن میں جہاں لَعْلٌ آیا ہے وہ تعلیل کے لئے ہے یعنی تاکہ کیونکہ اللہ تعالیٰ کو شک نہیں ہو سکتا۔ بعض نے کہا صرف لَعْلُكُمْ تَخْلُدُونَ میں تشبیہ کے لئے آیا ہے اس کی اصل عَلٌّ تَحِيٌّ اور لام زائد ہے۔

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللَّهُ قَدْ أَطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ
فَقَالَ لَهُمْ اِعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ - تجھ کو معلوم نہیں اللہ تعالیٰ نے بدر والوں کو جھانکا (تو لَعْلٌ یہاں گمان اور شک کے لئے نہیں ہے بلکہ عَسَىٰ کے معنی میں ہے اور عَسَىٰ اللہ کی طرف سے تحقیق اور ایقاع ہے) اور ان سے فرمایا اب تم کیسے بھی اعمال کرو میں تو تم کو بخش چکا (مطلب یہ ہے کہ تمہارے لئے بہشت واجب ہوگئی اگر تم سے کچھ گناہ بھی سرزد ہوں تو وہ معاف ہیں)۔

لَعْلِيٌّ لَا أَرَاكُمْ بَعْدَ عَامِي هَذَا - شاید میں تم کو اس سال کے بعد نہ دیکھوں گا (یہ آپ نے حجۃ الوداع میں فرمایا۔ ایسا ہی ہوا دوسرے سال آپ کی وفات ہوگئی)۔

منبوذ نہ تھے آپ نے بہت کچھ دیا بعض نوجوان انصاریوں کو یہ ناگوار گزارا وہ کہنے لگے کہ آنحضرت قریش کے لوگوں کو لوٹ کے بہت سے مال دے رہے ہیں حالانکہ ابھی تک ہماری تلواروں سے ان کا خون نپک رہا ہے یعنی ہم زیادہ حق دار تھے کیونکہ ہم نے ہی قریش کو مغلوب کیا۔

لُعُقٌ يَالْعُقَةَ يَالْعُقَةَ - چائٹانگلی سے یا زبان سے۔

لُعُقٌ اصْبَعَةٌ - یعنی مر گیا۔
لُعُقٌ لَوْنَةٌ - اس کا رنگ بدل گیا۔
لُعُقَةٌ - جوانگلی سے چاٹنے کے لیے اٹھایا جائے چچھے سے۔
مِلْعَقُهُ - چچھ اور پھاؤڑا۔

إِنَّ لِلشَّيْطَانِ لُعُوقًا وَدِسْمًا - شیطان چاٹتا ہے اور کان بند کر دیتا ہے (اس میں گھس جاتا ہے تو حق بات کا اثر نہیں ہونے دیتا)۔

كَانَ يَأْكُلُ بِنَثَلِثِ أَصَابِعٍ فَإِذَا فَرَعَهَا لَعِقَهَا - آنحضرت تین انگلیوں سے کھانا کھاتے جب کھا چکے تو انگلیاں چاٹ لیتے (کھانے کے بعد انگلیاں چاٹ لینا اور پیالہ یا رکابی صاف کر دینا سنت ہے آنحضرت نے اس کا حکم دیا ہے)۔

لَعُقْتُهُ - میں نے اس کو چاٹ لیا (چونکہ تھوڑا سا تھا)۔
فَلَا يَمْسَحُ يَدَهُ حَتَّى يَلْعُقَهَا أَوْ يَلْعُقَهَا - اپنا ہاتھ کھانا کھا کھینے کے بعد نہ پونچھے جب تک اس کو چاٹ نہ لے یا کسی اور کو نہ چٹا دے (جیسے بیوی بچہ وغیرہ کو بشرطیکہ وہ کراہت نہ کرے اس حدیث سے یہ بھی نکالا کہ کھانے کے بعد تالیہ سے ہاتھ پونچھنا درست ہے ایک روایت میں ہے کہ صحابہ کے تو لیے ان کے تلوے تھے یعنی کھانے کے بعد ہاتھ تلووں پر پھیر لیتے)۔

لَعُقُهُ سَنَةً فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّهِ بَرَكَتٌ - کھانے کے بعد ہاتھ چاٹ لینا سنت ہے کیونکہ اس کو معلوم نہیں اللہ تعالیٰ کی برکت کھانے کے کون سے جزء میں ہے۔

الْوَيْلُ لِمَنْ بَاعَ مَعَادَةَ بَلْعُقَةٍ - جو شخص اپنی آخرت کو ایک چاٹ کے بدلے (یعنی دنیاوی حقیر فائدے کے لئے) بیچ ڈالے اس کی خرابی ہے۔

فَأَمَّا مَنَ الْبَيْتَامِي مِنْ رُءُوسِ الْأَزْقَاقِ يَلْعُقُونَهَا -

لَعْنَةُ الْخَوَارِجِ

يُرِيدَانِ أَنْ يُكَلِّمَنَا - یہ دو شخص نجران کے نصاریٰ میں سے یعنی عاقب اور سید آنحضرتؐ سے مبالغہ کرنا چاہتے ہیں (مبالغہ کو ملاحظہ فرمایا کیونکہ اس میں ہر ایک فریق دوسرے فریق کو ناحق پر سمجھ کر اللہ کی لعنت کا مستحق قرار دیتا ہے)۔

لَا تَلْعَنُوهُ فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ أَنَّهُ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ - (ایک شخص نے شراب پی اس کو حد لگائی گئی لوگ اس پر لعنت کرنے لگے تو آنحضرتؐ نے فرمایا) اس پر لعنت مت کرو خدا کی قسم یہاں تک میں جانتا ہوں وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہے۔

لَا عَنَ عَمْرٍو عِنْدَ مَنْبِرِهِ - حضرت عمرؓ نے بیوی اور خاندان سے آنحضرتؐ کے منبر کے پاس لعان کرایا۔

سِتَّةٌ لَعْنَتُهُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَكُلُّ نَبِيٍّ مُجَابٍ - چھ شخصوں پر میں نے لعنت کی ہے اللہ تعالیٰ نے بھی ان پر لعنت کی ہے۔ کیونکہ ہر پیغمبر کی دعا مقبول ہے۔

لَا تَلْعَنُوا بِلَعْنَةِ اللَّهِ وَلَا بَعْضِهِ وَلَا بِجَهَنَّمَ - اللہ کی لعنت کسی مسلمان پر مت کرو نہ یہ کہو کہ اللہ کا غضب تجھ پر اترے گا نہ یہ کہو کہ وہ جہنم میں جائے گا۔

مَنْ لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَهُ بِأَهْلٍ رَجَعَتْ إِلَيْهِ - جو شخص ایسی چیز یا ایسے شخص پر لعنت کرے جو لعنت کا سزاوار نہ ہو تو وہ لعنت اسی پر لوٹ کر آئے گی۔

مَنْ شَاءَ لَا عَنَتُهُ - مجھ سے جو شخص چاہے مبالغہ کرے۔

لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ - اللہ یہودیوں پر لعنت کرے۔

مَلْعُونٌ مَنْ قَعَدَ وَسَطَ الْحَلْقَةِ - جو شخص حلقہ کے بیچوں

بیچ بیٹھے وہ ملعون ہے (کیونکہ وہ علامت ہے غرور اور استکبار کی)۔

اگر نصف دائرہ ہو اور خود ایک طرف بیٹھے تو اس میں قباحت

(نہیں)۔

لَعَنَ اللَّهُ السَّائِقَ وَالرَّايِبَ وَالْقَائِدَ - اللہ لعنت

کرے ہٹانے والے اور سوار اور آگے سے کھینچنے والے پر (یعنی

برائی کے مرتکب اور اس کے معاونین پر)۔

الشَّجَرَةُ الْمَلْعُونَةُ فِي الْقُرْآنِ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي

سُفْيَانَ - قرآن میں جو شجرہ ملعونہ کا لفظ ہے اس سے معاویہ بن

ابی سفیان مراد ہیں (یہ امامیہ کی روایت ہے۔ واللہ اعلم بصحتها)۔

مَلْعُونٌ كُلُّ جَسَدٍ لَا يُزَكِّي وَيُكْفِرُ كُلُّ أَرْبَعِينَ

يَوْمًا مَرَّةً - وہ بدن ملعون ہے جس کی زکوٰۃ نہیں ہوتی۔ کم سے کم

چالیس دن میں ایک بار (صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ زکوٰۃ سے

کیا مراد ہے۔ فرمایا مومن کو کھڑو بیچ (خرائش، کھر بیچ) ہی لگتی ہے

کہیں گر پڑتا ہے کہیں پھسل جاتا ہے کبھی بیمار ہو جاتا ہے کبھی

پھانس لگ جاتی ہے کاٹنا چھ جاتا ہے۔ غرض مومن پر کوئی چلہ ایسا

نہیں گزرتا کہ کچھ کچھ تکلیف اس پر نہ آئے (مالی ہو یا بدنی یا

روحی) برخلاف کافر کے وہ سالہا سال تک آرام اور چین سے

رہتا ہے۔ پھر یکا یک پڑ لیا جاتا ہے اور عذاب الہی میں گرفتار

ہوتا ہے)۔

لِعَانَ - یعنی زن و شوہر کا باہم لعنت کرنا (امام رضا علیہ

السلام سے پوچھا گیا لعان کیونکر کرائیں آپ نے فرمایا امام اور

حاکم پشت بہ قبلہ بیٹھے اور مرد کو اپنی دہنی طرف بٹھائے عورت اور

اس کے بچہ کو (اگر ہو) بائیں طرف پھر مرد کھڑا ہو اور چار بار اللہ

کی قسم کھا کر کہے میں نے جو عورت کو تہمت لگائی ہے میں اس میں

سچا ہوں پھر امام اس کو سمجھائے اور کہے اللہ سے ڈر اللہ کی لعنت

بہت سخت ہے اس کے بعد مرد یہ کہے اللہ کی لعنت اس پر ہو اگر وہ

جھوٹا ہو۔ پھر عورت کھڑی ہو اور چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ مرد

اس تہمت میں جھوٹا ہے۔ اس کے بعد امام اس کو سمجھائے اور کہے

اللہ سے ڈر اللہ کا غضب بہت سخت ہے پھر عورت کہے اس پر اللہ کا

غضب اترے اگر مرد اس تہمت میں سچا ہو۔ اب اگر مرد پانچویں

بار کی گواہی سے انکار کرے تو اس کو حد قذف لگائیں۔ اگر عورت

انکار کرے تو اس کو سنگسار کریں)۔

بَابُ اللَّامِ مَعَ الْغَيْنِ

لَعَبٌ يَالْعُوبُ يَالْعُوبُ - تھک جانا بگاڑنا خلاف بات کہنا چیز

پر دکرنا۔

تَلْعَيْبٌ - بہت تھکا دینا۔

الْعَابُ - تھکانا تکلیف دینا۔

تَلْعَبٌ - تھکانا۔

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی	لَعْنَةُ الْحَارِثِيِّ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	------------------------

ہیں جس کے دومنہ ہوتے ہیں ایک منہ سے اندر جاتا ہے دوسرے منہ سے نکل بھاگتا ہے پہلے کو نافتاء کہتے ہیں دوسرے کو قاصعاء۔ پھر اس کلام کو کہنے لگے جو پہیلی کے طور پر کہا جائے ہر شخص اس کا مطلب نہ سمجھ سکے۔

لَعْنُطٌ اور لَعْطُطٌ۔ بک بک کرنا، گلخوب اور غپ شپ کرنا۔

لَعْفِطٌ۔ آواز کرنا۔

تَلْعِطُطٌ اور اَلْعَاطُطُ یعنی لَعْفُطٌ ہے۔

لَعْفُطٌ۔ آواز جو سمجھ میں نہ آئے یا وہ کلام جو مخلوط اور مشتبہ ہو اس کا مطلب صاف نہ ہو۔

وَأَلَهُمْ لَعْفُطٌ فِي أَسْوَاقِهِمْ۔ وہ بازاروں میں شور مچا رہے تھے (نہا یہ میں ہے لَعْفُطٌ وہ آواز اور ضجہ جو سمجھ میں نہ آئے اس کی جمع اَلْعَاطُطُ ہے)۔

وَكَثُرَ اللَّعْطُطُ۔ گلخوب بہت ہو گئی (کوئی کہنے لگا دوات کاغذ لے کر آؤ تاکہ آنحضرتؐ جو لکھوانا چاہتے ہیں وہ لکھوادیں۔ کوئی کہنے لگا آنحضرتؐ پر بخار کی شدت ہے کہیں برا نہ آئے تو نہیں اچھی طرح آپ سے پوچھ لو۔ کوئی کہنے لگا تمہارے پاس اللہ کی کتاب موجود ہے وہ ہم کو کانی ہے۔ اب آنحضرتؐ کو ایسی سخت بیماری میں دوسری کتاب لکھوانے کی تکلیف کیوں دی جائے۔ غرض جتنے منہ اتنی باتیں۔ جب خوب شور ہوئے لگا اور لوگ ایک دوسرے سے جھگڑنے لگے تو آنحضرتؐ نے فرمایا۔ چلو یہاں سے اٹھ جاؤ پیغمبر کے پاس جھگڑنا نہیں چاہئے۔ عبد اللہ بن عباسؓ کہا کرتے تھے۔ ہائے کیا مصیبت ہے کہ آنحضرتؐ کو کتاب نہ لکھوانے دی۔ اس حدیث کو حدیث القرطاس کہتے ہیں)۔

مِنْ اِخْتِلَافِهِمْ وَاعْطِطِهِمْ۔ ان کے اختلاف اور بک بک شور و غل کی وجہ سے۔

لَعْفُطٌ نِسْوَةٌ۔ عورتوں نے شور و غل مچایا۔

مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا فَكَثُرَ لَعْفُطُهُ۔ جو شخص کسی مجلس میں

بیٹھے اور خوب غپ شپ کرے (بے فائدہ باتیں بنائے)۔

مَا زَادَ قَوْمٌ عَلَى سَبْعَةِ اِلَّا كَثُرَ لَعْفُطُهُمْ۔ جہاں

سات آدمیوں سے زیادہ جمع ہوئے تو خوب بک بک اور لغو

باتیں ہوں گی۔

أَهْدَى إِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِلَاحٌ فِيهِ سَهْمٌ لَعْفٌ۔ یکسوم نے (جو اشرم کا بھائی تھا) آنحضرتؐ کو کچھ ہتھیار تھمہ کے طور پر بھیجے ان میں ایک تیر تھا جو برابر تراشان نہیں گیا تھا یا اس کا پر برابر نہیں بڑا تھا۔

سَهْمٌ لَعْفٌ اور لَعْطَابٌ اور لَعْفِيبٌ۔ خراب تیر جو اچھی طرح تراشانہ گیا ہو۔

فَسَعَى الْقَوْمُ فَلَعِبُوا وَ أَدْرَكْتَهَا۔ لوگ ایک خرگوش کے پیچھے دوڑ دوڑ کر بالکل تھک گئے لیکن میں نے اس کو پکڑ لیا۔

لَعْفٌ۔ لغیث کھانا (لغیث ایک کھانا ہے جو جو سے بنایا جاتا ہے)۔

وَأَنْتُمْ تَلْعَثُونَهَا۔ تم اس کو کھاتے ہو (ایک روایت میں تَرَعَثُونَهَا ہے یعنی اس کا دودھ پیتے ہو)۔

لَعْدٌ۔ راستہ پر لانا روکنا۔

مَلَأَعْدَةً اور اَلْعَادُ۔ خواہش سے روکنا۔

فَحَشَى بِهِ صَدْرُهُ وَ لَعَادِيدُهُ۔ سینہ اور تالوؤں کے پاس جو گوشت ہوتا ہے (جس کو کوا کہتے ہیں) اس کو اس سے بھر دیا (لَعَادِيدُ جمع ہے لَعْدُوذٌ)۔

لَعْدٌ بھی بمعنی لَعْدُوذٌ ہے (اس کی جمع اَلْعَادُ ہے یعنی کوا) لَعْرٌ۔ ایک طرف جھک جانا۔

الْعَارُ۔ ایسا کلام کہنا جس کے معنی پوشیدہ ہوں یعنی چھپنا پہیلی۔

لَعْرٌ اور لَعْرٌ اور لَعْرٌ اور لَعْرٌ۔ چھپنا، پہیلی، معما (ان کی جمع اَلْعَارُ ہے)۔

إِنَّهُ مَرَّ بِعَلْقَمَةَ بْنِ الْعَفْوَاءِ يُبَايِعُ أَعْرَابِيًّا يُلْعِزُّ لَهُ فِي الْيَمِينِ وَ يَرَى الْأَعْرَابِيَّ أَنَّهُ قَدْ حَلَفَ لَهُ وَ يَرَى عَلْقَمَةَ أَنَّهُ لَمْ يَحْلِفْ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ مَا هَذِهِ الْيَمِينُ اللَّعِيزَةُ۔ حضرت عمرؓ علقمہ بن عفواءؓ پر سے گزرے جو ایک گنوار سے خرید و فروخت کر رہا تھا اور معما کے طور پر قسم بھی کھاتا تھا اور گنوار یہ سمجھتا تھا کہ علقمہ نے قسم کھالی علقمہ یہ سمجھتا تھا کہ میں نے قسم نہیں کھائی۔ تب حضرت عمرؓ نے کہا ارے یہ گول مول چھپنا کی سی قسم کیسی؟ (اصل میں لَعِيزَةُ جنگلی چوہے کے سوراخ کو کہتے

لَعْنَةُ الْحَارِثِيِّ

الْعَاءُ - باطل کرنا، میٹ دینا، منسوخ کرنا، گرا ڈالنا، چھوڑ دینا، نامراد کرنا -

اسْتَلْعَاءٌ - سنا -

لَعْفُو الْيَمِينِ - وہ قسم جو تکیہ کلام کے طور پر کھائی جائے (جیسے اکثر لوگ باتوں میں واللہ باللہ تانہ کہا کرتے ہیں۔ مگر قسم کھانے کی نیت نہیں ہوتی۔ بعض نے کہا جو چوک سے یا بھول کر کھائی جائے بعض نے کہا گناہ کی قسم یا غصہ کی حالت میں یا دل لگی اور مزاح یا تازع اور جدال میں بعض نے کہا لغویہ ہے کہ آدمی کا گناہ اتر جانا قسم کا کفارہ دینے کے بعد) -

لَعْفَا يَلْعَوُا - وہی اور بے فائدہ بیہودہ بات کہی اور کہتا ہے -

مَنْ قَالَ لِمَا حَبِيهِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ صَهً فَقَدْ لَعْفَا - جب امام خطبہ جمعہ پڑھ رہا ہو اور کوئی شخص اپنے ساتھی سے کہے چپ رہے تو اس نے لغوبات کی (چاہے تھا اشارہ سے منع کرنا جب اس نے زبان سے چپ کہا تو خود اس نے لغوبات کی) -

مَنْ مَسَّ الْحَصَا فَقَدْ لَعْفَا - جس نے نکلیاں ہاتھ سے برابر کیں (تا کہ سجدہ آرام سے ہو) اس نے لغوبات کی (جیسے لغو باتیں کرنے سے خطبہ سننے میں خلل آتا ہے ویسے ہی نکلیاں برابر کرنے میں جو مشغولی ہوتی ہے اس سے بھی خطبہ سننے میں خلل ہوتا ہے) -

فَقَدْ لَعْفَوْتَ يَا لَعِيْتَ - تو نے خطبہ میں جب دوسرے سے کہا خاموش رہ تو تو نے لغوبات کی (جب خطبہ میں امر بالمعروف لغو ہوا تو دوسری باتیں کرنا کب جائز ہوگا۔ ائمہ ثلاثہ کا یہی قول ہے کہ جب امام خطبہ پڑھتا ہو تو حاضرین کا خاموش رہنا واجب ہے اگر چہ وہ دوری کی وجہ سے امام کی آواز نہ سنتے ہوں) -

وَالْحَمُولَةُ الْمَأْتِرَةُ لَهُمْ لَا غِيَةَ - جو اونٹ غلہ وغیرہ لایا کرتے ہیں ان کی زکوٰۃ ساقط ہے (یعنی لد و اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں ہے اسی طرح جن جانوروں سے کام لیا جاتا ہے جیسے پانی سینچنے کے اونٹ یا موٹھہ یا ناگر کے تیل ان میں بھی زکوٰۃ نہیں ہے) -

إِنَّهُ لَعْفَى طَلَّاقَ الْمُكْرَهَةِ - ابن عباسؓ نے اس شخص کی

لَعْمٌ - منہ سے کف پھینکنا، ایک بات جس کا یقین نہ ہو کہنا -
تَلْعَمٌ - منہ کے اندر جہاں تک زبان پہنچتی ہے کوئی چیز لگانا -

لَعْمٌ - سرنگ جس میں بارود ڈال کر قلعہ وغیرہ اڑاتے ہیں -

مَلَاغِمٌ - منہ کے اندر کے وہ مقامات جہاں تک زبان پہنچتی ہے -

وَ أَنَا تَحْتَ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَيِّنُنِي لِعَامُهَا - میں آنحضرتؐ کی اونٹنی کے تلے کھڑا تھا اس کے منہ کا لعاب مجھ پر گر رہا تھا -

وَ نَاقَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْضَعُ بِحِجْرَتِهَا وَيَسِيلُ لِعَامُهَا بَيْنَ كَيْفَى - آنحضرتؐ کی اونٹنی خوب تیزی سے چگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے دونوں کندھوں کے درمیان بہ رہا تھا -

يَسْتَعْمِلُ مَلَاغِمَهُ - اپنے ملاغم کا استعمال کرے (ملاغم کے معنی ابھی گزر چکے) -

لَعْنٌ - جوانی کی اسنگ اور خوشی -

الْفَيْئَانُ - لپٹ جانا -

لَعْنٌ - کان کے اندر کا پٹھا اور کوا یا منہ کے اندر سے حلق تک جو گوشت پھرایا گیا ہے -

لَعْنٌ - وہ لفت جس کا تو انکار کرے -

لَعُونٌ - گردن کے کنارے کا گوشت (اس کی جمع لَعَائِنٌ ہے۔ جمع البحار میں ہے کہ لَعْنٌ وہ گوشت جبرڑوں کا جو لٹک آئے) -

إِنَّ رَجُلًا قَالَ لِفُلَانٍ إِنَّكَ لَتَنْتَبِي بِلُعْنِي صَالٍ مُضِلٍّ - ایک شخص نے فلاں شخص سے کہا، تم تو بیکے ہوئے اور بہکانے والے کے لعن سے فتویٰ دیتے ہو -

لَعْنٌ - ایک لفت ہے لَعْلٌ میں -

لَعْفُوٌ - بات کرنا، باطل ہونا، نامیاب ہونا -

لَعْفَاً أَوْ لَاغِيَةً أَوْ مَلْعَاةً - غلطی کرنا باطل کلام کہنا، شیفہ ہونا، بہت پینا لیکن سیراب نہ ہونا -

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لعنت الخبیث

بدلے کچھ کم پر راضی ہو گیا (یہ لَفَاتُ الْعُظْم سے نکلا ہے یعنی بڑی میں سے میں نے کچھ گوشت چھڑا لیا)۔

لَفْتُ - لپیٹ دینا، دائیں بائیں پھیر دینا، رائے پلٹ دینا، پوسٹ نکالنا، مارنا۔

تَلَفَيْتُ - لپیٹنا۔

تَلَفْتُ اور الْبَفَاتُ - منہ پھرانا، ڈانپنے بائیں دیکھنا۔

لَا تَلَفْتُ لَفْتَةً - اس کی طرف مت دیکھ۔

لَفَاتٌ - احمق، بدخلق۔

لِفْتُ - میل، خواہش، شہجیم گائے۔

لَفْتَةٌ - وہ چرواہا جو جانوروں کو ہمیشہ بے تحاشا مارا کرے۔

لَفُوتٌ - وہ عورت جس کی اولاد اگلے خاندان سے ہو۔

فَإِذَا التَّفَّتِ التَّفَّتَ جَمِيعًا - آنحضرتؐ جب کسی

طرف التفات کرتے تو پوری طرح اس طرف دیکھتے (یہ نہیں کہ

دردیدہ نظر سے۔ بعض نے کہا اس کا مطلب یہ ہے کہ دائیں

بائیں صرف گردن نہیں پھراتے جیسے جلد باز بلکہ لوگوں کی عادت

ہے بلکہ پوری طرح منہ اس طرف پھیرتے اور متوجہ ہوتے۔

ایک روایت میں التَّفَّتَ مَعًا ہے مطلب وہی ہے)۔

فَكَانَتْ مِنِّي لَفْتَةً - میں نے ایک بار اس طرف التفات

کیا۔

لَا تَنْزَرُ وَجَنَ لَفُوتًا - نفوت عورت سے نکاح مت کر (وہ

ہمیشہ اپنے اگلے خاندان کی اولاد کی طرف توجہ رکھے گی اور دوسرے

خاندان کی پوری طرح خدمت نہ کر سکے گی)۔

فَحَانَتْ مِنْهُ لَفْتَةً - انھوں نے جو التفات کیا۔

وَادِي هَرُوشِي أَوْ لَفْتٍ - ہرشا کی وادی یا لفت (اس کا

ذکر کتاب الحجیم میں گزر چکا۔ لفت بہ فتح لام اور سکون فایا بہ فتح فا

بھی منقول ہے۔ ایک گھائی ہے کد اور مدینہ کے درمیان)۔

إِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ نَمَّ التَّفَّتَ فِيهِ أَمَانَةٌ - جب کوئی

آدمی تجھ سے کوئی بات کہے (جو راز کی ہو) پھر وہ چلا جائے (یا

بات کہنے کے بعد دائیں بائیں طرف دیکھے کوئی سنتا تو نہیں اس کا

مقصد یہ ہو کہ یہ بات اوروں سے مخفی رہے) تو وہ امانت ہوگی

(اس کا افشاخیاقت ہوگی)۔

طلاق لغو قراردی جس سے زبردستی طلاق لی جائے (ذرا دھمکا کر) مار دھاڑ کر کے۔ اہل حدیث کا یہی قول ہے)۔

إِيَّاكُمْ وَمَلْفَأَةً أَوَّلَ اللَّيْلِ - شروع رات میں لغو باتیں

کرنے سے یعنی جاگنے سے بچے رہو (دو رات کے پچھلے حصہ

میں آنکھ نہ کھلے گی، نیند کا غلبہ رہے گا، تہجد کی نماز نہ پڑھ سکے گا)۔

كَلِمَةً لِأَعْيَةِ - لغو کلمہ۔

فَإِنْ فَتَشْتَهُ لَمْ تَجِدْهُ إِلَّا لُغِيَةً أَوْ شَرَكًا شَيْطَانٍ -

(اللہ تعالیٰ نے ہر فحش کلام کہنے والے بیہودہ کہنے والے بے حیا پر

جو کسی بات کی پرواہ نہ کرے بہشت حرام کر دی ہے) اگر تو اس کا

حال ٹٹولے تو اس کو حرام کا نطفہ یا شیطان کا جال پائے گا (ایک

روایت میں لَعْنَةٌ ہے یعنی لوگوں پر لعنت کرنے والا۔ ایک میں

لَعْنَةٌ ہے یعنی جس پر لوگ لعنت کریں)۔

إِنَّ لِلَّهِ مَدِيْنَتَيْنِ أَحَدُهُمَا بِالْمَشْرِقِ وَالْآخَرَى

بِالْمَغْرِبِ عَلَيْهِمَا سُوْرٌ مِنْ حَدِيْدٍ وَعَلَى كُلِّ وَاحِدَةٍ

مِنْهُمَا أَلْفُ أَلْفٍ مِصْرَاعٍ وَفِيهَا سَبْعُونَ أَلْفَ أَلْفٍ لُغِيَةٍ

تَتَكَلَّمُ كُلُّ لُغَةٍ بِخِلَافٍ لُغَةٍ صَاحِبِهَا وَأَنَا أَعْرِفُ جَمِيعَ

اللُّغَاتِ - اللہ نے دو شہر ایسے بنائے ہیں۔ ایک مشرق میں ایک

مغرب میں جن کی فصیل (شہر پناہ) لوہے کی ہے اور ہر ایک کے

دس لاکھ دروازے ہیں اور ہر ایک میں ستر لاکھ زبانیں بولی جاتی

ہیں ہر ایک زبان دوسری زبان سے جدا ہے اور میں یہ سب

زبانیں جانتا ہوں (یہ حدیث امامیہ نے روایت کی ہے)۔

بَابُ اللَّامِ مَعَ الْفَاءِ

لَفًّا يَا لَفَاءً - پوسٹ نکالنا پھیلنا، کھول دینا، پھیر دینا، غیبت کرنا،

مارنا، دینا۔

لَفًّا - باقی رہنا۔

الْفَاءُ بمعنی اِبْقَاءٌ - باقی رکھنا۔

الْبَفَاءُ - پوسٹ نکالنا۔

لَفَاءٌ - مٹی، تھوڑی چیز، حق سے کم۔

لَفِيْمَةٌ - گوشت کا وہ بچہ جس میں بڑی نہ ہو۔

رَضِيْتُ مِنَ الْوَفَاءِ بِاللَّفَاءِ - میں پورے حق کے

روایت میں لَا يَلْتَفِتُ ہے وہ صحیح نہیں ہے۔
لَفَجٌ - ذلت۔

الْفَاجُ - مفلس ہونا محتاج کرنا۔

مُسْتَلْفَجٌ اور مُلْفَجٌ - مفلس ڈر کے مارے بے حواس
لاغری کی وجہ سے زمین سے لگا ہوا۔

وَاطْعَمُوا مُلْفَجِيكُمْ - اے محتاجوں کو کھانا کھاؤ۔

قِيلَ لَكَ أَيُّدُكَ الرَّجُلِ الْمَرْأَةُ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَانَ
مُلْفَجًا يَا مُلْفَجًا - کیا مرد عورت کا مہر دینے میں ٹال مٹول
کرے؟ انہوں نے کہا ہاں جب مفلس اور قرض دار ہو (پھر کیا
کرے گا مجبوری ہے۔ لیکن اگر مال دار ہو تب مہر مٹول یا جس کا
وعدہ ہو ایک مدت پر فوراً ادا کر دینا ضروری ہے)۔

لَفَجٌ - مارنا یا ہلکی مارنا۔ جلا دینا۔

لَفَجٌ - ہوا کی گرمی۔

لَفَجٌ - ہوا کی ٹھنڈک۔

لَفَاحٌ - ایک بھاجی ہے۔

تَاَعَرْتُ مَخَافَةَ أَنْ يُصِيبَنِي مِنْ لَفَجِهَا - میں پیچھے
ہٹ گیا اس ڈر سے کہ کہیں اس کی لپٹ مجھ تک نہ پہنچے (میرے
کپڑے وغیرہ جلا دے)۔

لَفَحْتَهُ بِالسَّوِطِ - میں نے کوڑے سے اس کو ہلکی مار
لگائی۔

لَفَجٌ - لکڑی سے مارنا طنپا کرنا۔

لَفَطٌ - پھینکنا ڈالنا بات کرنا مر جانا۔

تَلَفَطٌ - بات کرنا۔

لَا فِطَةَ الْبَحْرِ - جو چیز سمندر کی موج کنارے پر پھینک
دے۔

لَا فِطَهُ - خود سمندر کو بھی کہتے ہیں۔

لَفَاظَةٌ - جو منہ سے یا دسترخوان سے پھینکا جائے۔

وَيَبْقَى فِي كُلِّ أَرْضٍ شِرَارُ أَهْلِهَا تَلْفِطُهُمْ
أَرْضُهُمْ - ہر ملک میں وہاں کے بدکار لوگ (فاسق فاجر) رہ
جائیں گے (ایچھے نیک لوگ گزر جائیں گے) ان کی زمینیں ان کو
پھینک دیں گی (یعنی زمین ان سے نفرت کرے گی یا اپنے ملک

إِنَّكَ لَقُوفٌ لَقُوفٌ - تو تو ہاتھ پکڑنے والی واہر واہر
دیکھنے والی ہے (نہا یہ میں لَقُوفٌ کے بدلے کَتُونٌ ہے یعنی چمٹنے
والی)۔

وَأَنْهَزُ اللَّفُوفُ وَ أَصَمُّ الْعَتُودُ - میں لفوت کو مارتا
ہوں اور بکری کے بچکوں (جب وہ بھاگ نکلے اس کی ماں سے) ملا
دیتا ہوں (یہ حضرت عمرؓ نے فرمایا اصل لَقُوفٌ وہ اونٹنی جو دودھ
دوتے وقت دوہنے والے کو دیکھے اس کو کاٹ کھائے آخر دوہنے
والا اس کو ہاتھ سے مارتا ہے تب وہ ڈر کے مارے دودھ چھوڑ دیتی
ہے تاکہ مارے محفوظ رہے مطلب یہ ہے کہ جو کوئی نافرمانی اور
بغاوت کرے اس کو میں سخت سزا دینے والا ہوں)۔

إِنَّ اللَّهَ يَبْغِضُ الْمُبْلِغِ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِي يَلْفِتُ
الْكَلَامَ كَمَا تَلْفِتُ الْبَقْرَةُ الْخَلَا بِلِسَانِهَا - اللہ تعالیٰ
آدمیوں میں سے اس آدمی کو ناپسند کرتا ہے جو بلیغ ہو (چبا چبا کر
بڑی فصاحت کے ساتھ بات کرے) اور کلام کو ایسا توڑے
مروڑے جیسے گائے ہری دوب (گھاس) کو اپنی زبان سے
مروڑتی ہے (مطلب یہ ہے کہ کلام بے تکلف کرنا اچھا ہے اور خواہ
مخواہج اور قافیے لگانا اپنی زبان آوری ظاہر کرنا اللہ تعالیٰ کو پسند
نہیں ہے)۔

إِنَّ مِنْ أَقْرَأِ النَّاسِ لِلْقُرْآنِ مَنْ لَفَّأَ لَا يَدْعُ مِنْهُ وَأَوَّأَ
وَلَا أَلْفَا يَلْفِتُهُ بِلِسَانِهِ كَمَا تَلْفِتُ الْبَقْرَةُ بِلِسَانِهَا -
قرآن کے بڑے قاریوں میں سے ایک وہ منافق بھی ہوگا جو کسی
واو یا الف کو بغیر زبان مروڑے نہ چھوڑے جس طرح گائے ہری
گھاس کو زبان سے مروڑتی ہے (مطلب یہ ہے کہ قرآن کو سادہ
بے تکلف پڑھنا چاہئے اور زور لگانا منہ بنانا زبان مروڑنا جیسے
بعض قاریوں کی عادت ہے خوب نہیں ہے)۔

لِفْتٌ يَلْفِتُ - ایک گھائی ہے (اس کا ذکر اوپر ہو چکا)۔

إِنَّ أُمَّهُ إِتَّخَذَتْ لَهُمْ لَفِيَةً مِنَ الْهَبِيدِ - ان کی ماں
نے ان کے لئے حنظل کا حریرہ بنایا۔

حِينَ الْاَضَى مِنْ عَرَفَةَ يَلْتَفِتُ إِلَيْهِمْ - آنحضرتؐ
عرفات سے (مزدلفہ کو) لوٹے تو لوگوں کی طرف دیکھتے جاتے
تھے ان کو حکم دیتے آہستہ اور اطمینان کے ساتھ چلنے کا (دوسری

م ن و ه ی ل ک ف غ ط ظ ع غ ف ق ک ل

سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرتؐ ہمیشہ صبح کی نماز اول وقت تاریکی میں پڑھتے تھے اور اگر روشنی میں پڑھنا افضل ہوتا تو آپ اسی کو اختیار کرتے)۔

لِفَاع - وہ کپڑا جس سے سارا بدن ڈھانپ لیا جائے۔
تَلَفَّعَ بِالْقُوبِ - کپڑے کو اوڑھ لیا۔
قَدْ دَخَلْنَا فِي لِفَاعِنَا - ہم اپنے لحاف میں گھس گئے۔
كَانَتْ تَرَجَّيْلِي وَكَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا إِلَّا لِفَاعٌ - وہ میرے سر میں نکلتی کیا کرتی صرف ایک کپڑے لپیٹے ہوئے۔
لَفَعْتِكَ النَّارُ - آگ نے تجھ کو گھیر لیا (ہر طرف سے اس کی لپیٹ آئی گئی)۔

تَلَفَّعَ بِالْمَشِيبِ - بڑھاپے نے اس کو گھیر لیا (ہر طرف سے اس کا اثر ظاہر ہو گیا)۔
لَفَّ - ملا لیا، جمع کرنا، روکنا۔
تَلْفِيفٌ - بھینسا، یعنی لَفَّ ہے۔
الْفَافُ - چھاپ لیا۔
تَلَفُّفٌ - پینٹنا۔
الْتِفَافُ - لپیٹ لیا، بہت ہونا، جھنڈ ہونا۔
لِفَافَةٌ - جو پاؤں وغیرہ پر پینٹا جائے۔
إِنْ أَكَلْتُ لَفَّ - اگر کھانا کھاؤ تو سب قسم کے کھانے ملا کر کھائے یا سارا کھانا سمیٹ لے۔

وَإِنْ رَفَعْتُ التَّفَّ - اگر سوتا ہے تو ایک کپڑا اوڑھ کر الگ پڑا رہتا ہے۔

سَافَرْتُ مَعَ مَوْلَايَ عُمَانَ وَ عَمَرَ فِي حَجِّ أَزَى عُمَرَةَ وَ كَانَ عَمْرٌ وَ عُمَانٌ وَ ابْنُ عَمَرَ لِفَا وَ كُنْتُ أَنَا وَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فِي شَبَابَةٍ مَعَنَا لِفَا فَكُنَّا نَتَرَامِي بِالْحُضْنِ فَلَمَّا يَزِيدُنَا عَمْرٌ عَلَيَّ أَنْ يَقُولَ كَذَلِكَ لَا تَدْعُرُوا عَلَيْنَا - میں نے اپنے مولیٰ حضرت عثمانؓ اور حضرت عمرؓ کے ساتھ حج یا عمرے کا سفر کیا تو عمر اور عثمانؓ اور عبد اللہ بن عمرؓ ایک جگہ میں تھے اور میں اور ابن زبیر چند نوجوانوں کے ساتھ تھے۔ ہم اندرائن کا پھل پھینک پھینک کر کھیلتے تھے حضرت عمرؓ اس سے زیادہ اور کچھ نہیں کہتے تھے کھیلو مگر ہمارے اونٹوں کو مت بھڑکاؤ (مت بد کاؤ)۔

سے نکل کھڑے ہوں گے یا مرنے کے بعد قبر سے نکل کر باہر پھینک دے گی)۔

اَكَلْتُ التَّمْرَةَ وَ لَفَعْتُ التَّوَاةَ - میں نے کھجور کھالی اور گھنٹی پھینک دی۔
وَمَنْ أَكَلَ فَمَا تَحَلَّلَ فَلْيَلْفِظْ - جو شخص کھانا کھانے کے بعد خلال کرے تو خلال کی وجہ سے جو دانوں سے باہر نکلے اس کو پھینک دے (البتہ زبان پھر اگر جو دانوں سے نکالے اس کو کھا جائے)۔

إِنَّهُ سَبَّلَ عَمَّا لَفِظَ الْبُحْرُ فَنَهَى عَنْهُ - عبد اللہ بن عمرؓ سے پوچھا گیا جو انور سمندر کنارے پر پھینک دے اس کا کیا حکم ہے انھوں نے اس کے کھانے سے منع کیا۔ (یہ عبد اللہ بن عمرؓ کا اجتہاد تھا ان کو جاہلی حدیث شاید نہ پہنچی ہوگی جب وہ ایک بڑی مچھلی کو ایک مدت تک دوسرے صحابہ کے ساتھ کھاتے رہے تھے جس کو سمندر نے کھارے پر ڈال دیا تھا اور آنحضرتؐ کو اس کی خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا وہ کھانا اللہ نے تمہارے لئے بھیجا تھا)۔

فَقَاءَتْ أَكْلَهَا وَ لَفِظَتْ حَبِيبَهَا - جو کھایا تھا وہ تے کر دیا اور جو چھپایا تھا اس کو کھول دیا۔
لَفِظْتُهُ الْأَرْضُ - زمین نے اس کو پھینک دیا (یعنی اس کی نعش قبر سے نکال کر باہر ڈال دی)۔

أَذْكُرُوا اللَّهَ عَلَى الطَّعَامِ وَلَا تَلْفُظُوا - کھانا کھاتے وقت اللہ کی یاد کرو اور فضول باتیں مت کرو یا دل میں اللہ کی یاد کرو اور زبان سے مت بکا رو (الْفَاطُ جمع ہے لَفِظُ کی)۔
لَفَعٌ - شامل ہونا، ڈھانپ لیا۔

تَلْفِيعٌ - کے بھی وہی معنی ہیں۔ اور بہت کھانا ملا لیا۔
تَلَفَّعٌ - اوڑھ لیا، چھپا لیا، مشتعل ہونا۔
الْتِفَاعُ - اوڑھ لیا، سبز ہو جانا، بدل جانا۔

ثُمَّ يَرْجِعُنَّ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمَرُوطِهِنَّ لَا يَعْرِفْنَ مِنَ الْفَلَسِ - (مومنوں کی عورتیں آنحضرتؐ کے پیچھے صبح کی نماز معمولاً پڑھتی ہیں یعنی جماعت میں حاضر ہوتی ہیں نماز پڑھ کر) اپنی چادریں اوڑھے ہوئے گھر کو واپس جاتی ہیں اور اندھیرے کی وجہ سے ان کی پہچان نہ ہوتی (کہ یہ کون عورت ہے۔ اس حدیث

لَعْنَةُ الْحَارِثِيِّ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

إِنِّي لَأَسْمَعُ بَيْنَ فَحْذِيهَا مِثْلَ فَشِيهِ الْعَرَائِشِ -
 میں اس کی رانوں میں سے جو پر گوشت اور ملی ہوئی تھیں ایسی
 آواز سنتا تھا جیسے سانپوں کی سرسراہٹ۔
 لَقْفٌ - دونوں رانوں کا بوجہ پر گوشت ہونے کے نزدیک
 نزدیک ہونا۔

لَقَاءٌ - ایسی عورت کو جو موٹی ہو اور رانیں مٹاپے کی وجہ
 سے مل گئی ہوں یعنی ان میں فاصلہ کم ہو۔
 فِي يَدِهِ سَيْبٌ قَدْ التَفَّتْ عَلَيْهِ - اس کے ہاتھ میں کوئی
 چیز تھی جس کو لپیٹ لیا تھا (کپڑے سے ڈھانپ لیا تھا)۔
 فَمِيصٌ وَ إِزَارٌ وَ لِقَافَةٌ - کفن میں تین کپڑے سنت
 ہیں۔ ایک قمیص دوسرے ازارتیرے لقافہ۔ (یعنی وہ بڑا کپڑا جو
 اوپر سے لپیٹا جاتا ہے اور کفن بچھانے میں سب کے نیچے رہتا ہے
 بانی نما اور اوپر کی چادر یہ سب بدعت ہیں)۔
 فَالْتَفُّوا حَوْلَهَا - اس کے گرد جمع ہو گئے۔
 وَ شَهِدَ عَلَيْهِ لَقِيفٌ مِنَ النَّاسِ - اور اس پر بہت سے
 جمع شدہ لوگوں نے (مختلف قبیلوں سے) شہادت دی۔
 لِقِيفَةٌ - اس کا دوست۔

لَقْفٌ - ملا کر سی دینا، ایک امر کی طلب کرنا لیکن کامیاب نہ ہونا،
 شکار کے لئے چھوڑا جانا لیکن شکار نہ کرنا، پہنچ جانا، پکڑ لینا۔
 تَلْفِيقٌ - بنا لینا، تراش لینا، جھوٹی بات کو آراستہ کرنا، خلط
 ملط کرنا، ہر ایک مذہب کی کچھ کچھ باتیں لے لینا۔
 تَلْفُقٌ - مل جانا۔
 تَلْفُقٌ - جڑ جانا۔
 لِقَاقٌ - وہ دو کپڑے جو ایک دوسرے سے ملا دیئے
 جائیں۔

لَقْفٌ - ایک تہہ، ایک پاٹ۔
 ذَاتُ لِقْفَيْنِ - دو پاٹ کی۔
 صَفَاقٌ لِقَاقٌ - بڑا سفر کرنے والا تا مراد رہنے والا ہے۔
 دِينَكَ صَفَاقٌ - وہ مرغ جو باغک دینے کے وقت اپنے
 کچھ بلاتا ہے پھر اچھڑا مارتا ہے۔
 بَعْنَى نَوْبًا مُلْفَقًا - میرے ہاتھ ایک پیوند لگے ہوئے

کپڑے کو جھج۔
 أَحَادِيثٌ مُلْفَقَةٌ - جھوٹی بناوٹی حدیثیں۔
 لَقْفٌ - کم دینا، نقصان دینا۔
 الْفَاءُ - پانا۔

لَا الْفَيْنَ أَحَدَكُمْ مُتَكِنًا عَلَى أَرِيكَتَيْهِ - میں تم سے
 کسی کو اپنی مسند پر تکیہ لگائے نہ دیکھوں (وہ یہ کہتا ہو کہ اللہ کی
 کتاب میں تو میں یہ حکم نہیں پاتا دیکھو مجھ کو اللہ کی کتاب دی گئی اور
 ایسی ہی ایک اور چیز۔ (یعنی حدیث شریف۔ مطلب یہ ہے کہ
 قرآن شریف کی طرح حدیث شریف بھی واجب العمل ہے اور
 اس پر تمام اہل اسلام کا اتفاق ہے اور جو شخص حدیث شریف کو نہ
 مانے اس کو واجب العمل نہ جانے وہ اسلام سے خارج ہے)۔
 لَا الْفَيْنَ أَحَدَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَى عَاتِقِهِ شَاةٌ
 تَعْرُ - میں تم میں سے کسی کو قیامت کے دن ایسے حال میں نہ
 دیکھوں کہ اس کے کندھے پر ایک بکری میمیں کر رہی ہو میا رہی
 ہو (جو اس نے زکوٰۃ کے مال میں سے چرائی ہو یا اس کی زکوٰۃ نہ
 دی ہو)۔ ایک روایت میں لَا الْفَيْنَ ہے قاف مجمہ سے یعنی میں نہ
 ملوں)۔

لَقَاءٌ - مٹی اور ہر ایک قلیل چیز جو واجب الادا سے کم ہو
 (عرب لوگ کہتے ہیں رَضِيْتُ مِنْهُ مِنَ الْوُقَاةِ بِاللَقَاءِ میں
 اپنے پورے حق کے بدلے تھوڑا سا اس سے لینے پر راضی ہو گیا۔
 مَا الْقَاهُ السَّحْرُ عِنْدِي إِلَّا نَائِمًا حضرت عائشہ فرماتی ہیں
 آنحضرت کو جب کوئی صبح میرے پاس گزری تو سوتے ہی میں
 گزری (مطلب یہ ہے کہ تہجد کے بعد آپ پھر آرام فرماتے سحر
 تک سوتے رہتے پھر صبح کی نماز کے لئے اٹھتے۔ بعض نے کہا
 سونے سے مراد یہاں ٹلینا ہے۔ بعض نے کہا جاڑے کی لمبی
 راتوں میں آپ ایسا کرتے۔ بعض نے کہا رمضان کے علاوہ
 دوسرے مہینوں میں)۔

فَمَا تَلَفَاهُ خَيْرٌهَا - اس کے سوا اور کوئی تدارک نہیں
 کیا۔
 لَا الْفَيْنَكَ تَأْتِي الْقَوْمَ - میں تجھ کو ایسے حال میں نہ
 پاؤں کہ تو لوگوں کے پاس آئے۔

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ي لَعَالُ الْخَرِيحِ

دینا ہے (جو ابھی قریب میں جتی ہو اس کا دودھ بہت ہوتا ہے)۔

نَاقَةُ لَقُوحٍ - بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔

نُوقُ لَوَاقِحٍ - دوہیل اونٹنیاں۔

لَمَّا أَخَذَتْ لِقَاحَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ - جب آنحضرتؐ کی دوہیل اونٹنیاں لے کر بھاگے (یعنی

ڈاکوان کو بھکا کر لے چلے)۔

الْكَفَّاحُ وَاحِدٌ - (ابن عباسؓ سے کسی نے پوچھا ایک

شخص کی دو بیویاں تھیں ایک بیوی نے ایک لڑکے کو دودھ پلایا اور

دوسری نے ایک لڑکی کو تو کیا یہ لڑکا اس لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے؟

انہوں نے کہا نہیں کیونکہ) ان کی رضاعی ماؤں کو دوہیل کرنے

والا ایک ہی شخص ہے یا سنی ایک ہی شخص کی ہے (جس سے دونوں

مائیں دوہیل ہوئی تھیں)۔

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ مُلْقِحٍ وَمُخْبِلٍ - تیری پناہ شر

سے ہر ملقح اور مخبل کے (ملقح وہ شخص جس کے نطفہ سے اولاد ہو اور

مخبل وہ جس کے نطفہ سے اولاد نہ ہو)۔

مَلَاقِيحٌ - حاملہ مادہ جانور۔

أَدْرُوا لَفْحَةَ الْمُسْلِمِينَ - مسلمانوں کا وظیفہ فوراً دے

دو۔ (یعنی جو بیت المال میں سے ان کی تنخواہ مقرر ہے)۔

نَهَى عَنِ الْمَلَاقِيحِ وَالْمَضَامِينِ - جو ماؤں کے پیٹ

میں بچے ہیں یا باپوں کی پشت میں ان کے بیچنے سے منع فرمایا

(اس لئے کہ اس میں دھوکا ہے معلوم نہیں بچہ زندہ پیدا ہوتا ہے یا

نہیں، معلوم نہیں اس نر کی اولاد ہوتی ہے یا نہیں)۔

مَرَّ بِقَوْمٍ يُلْقِحُونَ النَّخْلَ - آنحضرتؐ ان لوگوں پر

سے گزرے جو کھجور کے درختوں میں بیوند لگا رہے تھے (زدرخت

کا گاہ بہ مادہ درختوں میں ڈال رہے تھے)۔

أَمَّا أَنَا فَاتَّقَوْهُ تَفَوْقَ اللَّفْوحِ - میں تو اس کو ٹھہر ٹھہر کر

اس طرح پڑھتا ہوں جیسے تازہ جتی ہوئی اونٹنی کا دودھ گھڑی گھڑی

کا وقفہ دے کر نیچڑتے ہیں (پھر جب تین مہینے گزر جاتے ہیں تو

صبح اور شام دو وقت دوہتے ہیں)۔

وَجَدَ أَهْلَهَا يُلْقِحُونَ فَقَالَ لَعَلَّكُمْ لَوْلَمْ تَفْعَلُوا

كَانَ خَيْرًا لَّكُمْ - آنحضرتؐ نے وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ نر

فَالْقَفَى ذَلِكُ أُمَّ اسْمَاعِيلَ - حضرت اسماعیلؑ کی والدہ

ماجدہ (حضرت ہاجرہ) نے دیکھا کہ جرہم کے لوگ حضرت

اسماعیلؑ کو چاہتے ہیں ان سے محبت رکھتے ہیں۔

فَمَا تَلَفَاهُ أَنْ رَحِمَهُ - اس کا تدارک رحم کے سوا اور

کچھ نہیں کیا۔

لَا الْفِيَنَ مِنْكُمْ رَجُلًا مَاتَ لَهُ مَيْتٌ لَيْلًا فَانْتَظَرَ بِهِ

الصُّبْحَ - میں تم میں سے کسی کو ایسا کرتے ہوئے نہ پاؤں کہ اس

کا کوئی علاقہ دار رات کو مر جائے اور وہ صبح کا انتظار کرتا رہے

(کہ صبح ہو تو تجھیں تکفین کروں بلکہ رات ہی کو کفن دفن کر دینا

چاہئے)۔

بَابُ اللّامِ مَعَ الْقَافِ

لَقَبٌ - وہ نام جس میں کچھ طعن و تشنیع ہو (بعض نے کہا ہر ایک نام

جس سے مدح یا ذم سمجھی جائے۔ بعض نے کہا ہر نام کو لقب کہہ

سکتے ہیں۔ بعض نے کہا لقب تین طرح کے ہیں۔ ایک لقب

تشریف دوسرے لقب تعریف تیسرے لقب تحریف اور تیسرے کی

شرع میں ممانعت ہے لیکن جب وہ نام کی طرح ہو جائے اور اس

سے عیب کرنا مقصود نہ ہو جیسے أَعْمَشُ اور أَخْفَشُ اور أَعْرَجُ

وغیرہ تو وہ منع نہیں ہے)۔

تَلْقَيْتُ - لقب دینا۔

تَلَقَّبْتُ - لقب پانا۔

لَقَيْتُ - ملا دینا، خلط ملط کرنا، جلدی سے اچک لینا۔

تَلَقَّيْتُ - ملا دینا۔

لَقِحْتُ - بیوند لگانا (نر کا مادے میں)۔

لَفْحٌ - حاملہ ہونا۔ جنگ اور عداوت جو صلح کے بعد ہو۔

لَقَّحٌ اور لَقَّاحٌ - حمل قبول کرنا۔

تَلْقِيحٌ اور الْقَاحُ - معنی لَقْحٌ ہے اور حاملہ کر دینا۔

اسْتَلْقَاحٌ - بیوند لگانے کا وقت آجانا۔

حَرْبٌ لَاقِحٌ - سخت جنگ۔

لِقَاحٌ - نر کی سنی۔

نِعْمَ الْمِنْحَةُ اللَّفْحَةُ - بڑی عمدہ بخشش دوہیل جانور کا

نہیں ہے مگر جب ایک سال تک اس کو تلاتا رہے پھر ایک سال کے بعد اگر اس کا مالک پیدا نہ ہو تو اس کو اپنے کام میں لاسکتا ہے لیکن جب مالک پیدا ہو تو اس کا تادان دینا ہوگا۔ اب مکہ کے لفظ اور دوسرے ملکوں کے لفظوں میں یہی فرق ہے کہ مکہ کا لفظ ایک سال تلانے کے بعد بھی اپنے کام میں نہیں لاسکتا بلکہ ہمیشہ اس کو تلاتا رہے یہاں تک کہ اس کا مالک پیدا ہو۔ بعض نے کہا کہ مکہ کے لفظ کا بھی وہ حکم ہے جو اور مقاموں کے لفظ کا ہے اور حدیث کا مطلب یہ ہے کہ ایک سال تک اس کا تلاتا ضروری ہے صرف موسم حج میں تلاتا کافی نہیں ہے۔

نَهَى عَنْ لَقْطَةِ الْحَاجِّ - حاجیوں کی پڑی ہوئی چیز اٹھانے سے منع فرمایا (یعنی اس نیت سے کہ اپنے کام میں لائے گا لیکن بد نیت حفاظت اٹھانا درست ہے)۔

إِنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِي تَمِيمٍ انْقَطَعَ سَبَكَةً فَطَلَبَ أَنْ يَجْعَلَهَا لَهُ - ایک شخص نے جو بنی تميم میں سے تھا چند برابر برابر کنویں کھدے ہوئے جن کا پانی نزدیک تھا پائے (اور حضرت عمرؓ سے یہ خواہش کی کہ وہ کنویں اس کو دے دیئے جائیں)۔

إِنَّ الْمَرْأَةَ تَحْوُزُ ثَلَاثَةَ مَوَارِيثَ عَيْقَهَا وَ لَقِيَهَا وَ وَ لَدَهَا الَّذِي لَاعَنَتْ عَنْهُ - عورت تین ترکوں کی وارث ہوگی ایک تو اس غلام یا لونڈی کے ترکہ کی جس کو اس نے آزاد کیا ہو دوسرے اس بچہ کی جس کو اس نے لا وارث راستہ میں پڑا پایا اور اس کو پال لیا، تیسرے اس بچہ کی جس کی طرف سے اس کو لعان کرنا پڑا (اس کے شوہر نے کہا یہ میرا بچہ نہیں ہے اور لعان کر کے اپنے شوہر سے جدا ہوگئی پھر اس کو مل گیا۔ نہا یہ میں ہے کہ جو بچہ لا وارث راستہ میں پڑا ہوا ملے اس کے باپ اور ماں کا پتہ نہ ہو تو وہ آزاد ہوگا اور اس کا ترکہ اٹھانے والے کو نہ ملے گا۔ لیکن بعض علماء نے اس حدیث پر عمل کیا ہے گو وہ ضعیف ہے)۔

وَمَنْ هَلَّ وَ رَدَّتْهُ الْبِقَاطُ - جس پانی پر میں بغیر قصد کے پہنچ گیا۔

إِنِّي لَعَلِّي الْعَرَبِيُّ الْوَاضِحُ الْبِقَاطُ - میں تو کھلے راستے پر ہوں اور سمجھ بوجھ کراس پر چل رہا ہوں۔

يَأْبَنُ اللَّقِيْطَةِ - یہ گالی ہے۔

کھجور کا پیوند مادہ سے لگاتے ہیں تو فرمایا اگر تم یہ کام نہ کرو تو بہتر ہوگا (یہ آپ نے اپنی رائے سے فرمایا نہ کہ وحی الہی سے کیونکہ یہ دنیاوی امور میں سے ہے جن سے دین کو کوئی بحث نہیں اور علماء نے کہا ہے کہ ایسے امور میں ممکن ہے کہ آپ کی رائے صحیح نہ ہو۔ چنانچہ جب انہوں نے پیوند لگانا چھوڑ دیا تو اس سال کھجور کی پیداوار کم ہوئی۔ آخر آپ نے فرمایا بھائی تمہاری دنیا کی باتیں تم ہی خوب جانتے ہو۔ مطلب یہ ہے کہ دنیاوی امور میں جن میں اللہ اور اس کے رسول نے کوئی حکم نہیں دیا ہے ان میں ہم کو اختیار ہے کہ اپنی رغبت اور خواہش کے موافق عمل کریں۔ لیکن جن دنیاوی امور میں کوئی حکم شریعت میں وارد ہے تو اس حکم پر چلنا ضروری ہے)۔

فَمَا لَيْعَ وَ سَلِيمَ كَانَ هَدْيًا - پھر جو کوئی جانور حاملہ ہو جائے اور اس کا بچہ سالم پیدا ہو وہ بھی ہدی ہوگا۔

لَقْسٌ - عیب کرنا، جی متلانا، خبیث ہونا۔

لَا يَقُولْنَ أَحَدُكُمْ خَبِثْتُ نَفْسِيْ وَلَكِنْ لَيَقُلْ لَقِسْتُ نَفْسِيْ - کوئی تم میں سے یوں نہ کہے میرا نفس خبیث ہو گیا بلکہ یوں کہے میرا نفس بد مزہ ہو گیا (عرب لوگوں میں محاورہ تھا جب ان کا جی متلانا یا کھانا ہضم نہ ہوتا تو کہتے میرا نفس خبیث ہو گیا، آنحضرتؐ نے خبیث کے لفظ کو کمرہ جانا کیونکہ خباث شیطان کی صفت ہے)۔

وَعَقَةُ لَقْسٍ - (حضرت عمرؓ سے زیر مذاکر کیا گیا تو کہا) وہ بد خلق حریص ہیں (ان کو دنیوی مال و جاہ کی بڑی خواہش ہے)۔

لَقَطٌ - چن لینا، زمین پر سے اٹھالینا، سینا، رنو کرنا، انتخاب کرنا، چونچ سے اٹھانا۔

مَلَأَ قَطْعَةً أَوْ لِقَاطًا - برابر ہونا۔

تَلَقَطُ أَوْ الْبِقَاطُ - ادھر ادھر سے جمع کرنا، چننا۔

وَلَا تَحِلُّ لِقَطُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ - مکہ کی پڑی ہوئی چیز کا اٹھانا کسی کو درست نہیں ہے مگر جو اس کو تلاتے (لوگوں سے دریافت کرے پوچھے تاکہ اس کا مالک پیدا ہو۔ نہا یہ میں ہے کہ کسی ملک کی پڑی ہوئی چیز کا لینا اور اس کا استعمال کرنا درست

ش ط ظ ع غ ف ق ك ر م ن و ه ی لِحَاثَاتُ الْحَوَائِیَةِ

الْقَاطُ - اوباش، عوام، بازاری لوگ -

لَقَعَ - پھینک دینا، نظرگانا، کاٹنا -

لَقَعَانٌ - جلدی سے گزر جانا -

لَا لَقَعْنِي بِالْكَلامِ فَلَقَعْتُهُ - مجھ کو کلام سے چھیڑا تو میں

اس پر غالب آیا -

الْتَّقِعُ لَوْنَهُ - اس کا رنگ بدل گیا -

لِقَاعٌ - مونا کبیل -

مِلْقَاعٌ - فحش باتیں کہنے والی -

لِقَاعٌ - کبھی -

لِقَاعٌ - احمق -

إِنَّ فُلَانًا لَقَعَ فَرَسَكَ فَهُوَ يَدُورُ كَأَنَّهُ فِي فَلَكَ -

فلاں شخص نے تمہارے گھوڑے کو نظر لگائی وہ ایسا گھومتا ہے گویا

کشتی میں سوار ہے -

فَلَقَعْنِي الْأُحْوَالُ بَعِينَهُ - اس تجھے (بھیگے) نے مجھ کو

نظر لگا دی (مراد ہشام بن عبدالملک ہے جو احوال تھا) -

فَلَقَعَهُ بَعْرَةٌ - ایک بیگنی پھینک کر اس کو ماری -

لَقَفٌ بِالْقَفَانِ - جلدی سے لے لینا، گر پڑنا، کشادہ ہونا -

تَلْقَيْفٌ - نکل جانا، نکلانا -

تَلْقَفٌ - جلدی سے لے لینا، یاد کر لینا، نکل جانا -

الْبِقَافُ - جلدی سے لے لینا -

تَقَفٌ لِقَفٌ - ہلکا پھلکا ہوشیار (جیسے لِقَيْفٌ ہے) -

تَلَقَّفْتُ التَّابِيَةَ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ - میں نے لیک خود آنحضرت ﷺ کے منہ سے سن کر

حاصل کی ہے (ایک روایت میں تَلَقَّفْتُ ہے ایک میں تَلَقَّيْتُ

مطلب وہی ہے) -

الْمَتَلَقِّفُونَ مِنْ صُحُفٍ - کتابوں سے علم لینے والے -

إِنَّكَ لَقَوْفٌ صَيُودٌ - تو تو ہاتھ پکڑ لینے والی شکار کرنے

والی ہے (یہ ایک عورت کی صفت بیان کی یعنی جہاں مرد نے تجھ کو

چھو اتونے اس کا ہاتھ پکڑ لیا) -

تَلَقَّفَهَا تَلَقَّفًا - جلدی سے اس کو پکڑ لیا -

لَقِيَ - ہاتھ سے یا ہتھیلی سے مارنا، زمین کا شگاف -

لَقَعَةٌ - تنگ منہ کے کھڑے -

مَالِي أَرَاكَ لَقًا بَقًا كَيْفَ بَكَ إِذَا أَخْرَجُوكَ مِنَ

الْمَدِينَةِ - میں تم کو دیکھتا ہوں تم بہت باتیں کرتے ہو (صاف

صاف کہہ بیٹھے ہو کسی کی رو رعایت نہیں کرتے) اس دن تمہارا کیا

حال ہوگا جب لوگ تم کو مدینہ سے نکال دیں گے (یہ آنحضرت

نے حضرت ابوذر غفاریؓ سے فرمایا ابوذرؓ کی عادت تھی جو منہ میں

آتا سخت ست کہہ ڈالتے نہ حاکم کی رعایت کرتے نہ امیر کی) -

لَا تَدْعُ حَقًّا وَلَا لَقًّا إِلَّا زَرَعْتَهُ - کوئی سوراخ یا شگاف

زمین کا خالی مت چھوڑ وہاں کھیتی کر (یہ عبدالملک نے حجاج کو

لکھا) -

إِنَّهُ زَرَعَ كُلَّ حَقٍّ وَلَقٍ - انھوں نے ہر سوراخ اور ہر

بلند زمین پر کھیتی کی -

رَجُلٌ لَقَاقٌ بَقَاقٌ - بڑی باتیں کرنے والا -

لَقْلَقَةٌ - آواز کرنا، جبرے ہلانا اور زبان باہر نکالنا، ہلانا -

تَلَقَّلْتُ بِمَعْنَى تَقَلَّلْتُ - یعنی ہلنا -

لَقَلْنِي أَوَّلَ لِقَاقٍ - مشہور پرندہ ہے جو سانپ کو کھا لیتا ہے -

مَنْ وَقَى شَرَّ لَقْلِقِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ - جو شخص اپنی زبان

کے شر سے بچایا گیا وہ بہشت میں جائے گا -

مَنْ وَقَى شَرَّ لَقْلِقِهِ وَ قَبَّهْ وَ ذَبَذَبَهُ فَقَدْ وَقَى

الشَّرَّ كُلَّهُ - جو شخص اپنی زبان اور پیٹ اور شرم گاہ کے شر سے

بچایا گیا وہ سارے شر سے بچایا گیا (تمام خرابیوں کی جڑ یہ تین

چیزیں ہیں زبان، شکم اور فرج، جب ان تینوں کو محفوظ رکھا اور بے

اعتدالی سے بچایا تو سب خرابیوں سے بچ گیا، زبان کا شر، غیبت،

جھوٹ، چغل خوری، گالی گلوچ، فحش باتیں ہیں اور پیٹ کا شر حد

اعتدال سے زیادہ کھا جانا، حرام حلال کی قید نہ رکھنا، شرم گاہ کا شر

زنا اور لواطت حرام کاری وغیرہ) -

مَالِمٌ يَكُنُّ نَفْعًا وَلَا لَقْلَقَةً - جب تک مٹی اڑانا اور چننا

چلانا نہ ہو (یہ باتیں منع ہیں لیکن میت پر آہستہ رونا منع نہیں

ہے) -

فِيهِ لَقْلَقَةٌ - وہ جلد باز ہے -

لَقِمٌ - منہ بند کر لینا، جلدی سے کھا لینا -

لَقْنُ يَالْقَانَةَ يَالْقَانِيَةَ - سمجھ لینا، سیکھ لینا، زبان سے سن کر یا کتاب میں دیکھ کر۔

تَلَقْنُ - زبان سے سن کر سیکھ لینا اور سمجھ لینا۔

لِقَانَةٌ - عقل اور دانش مندی۔

تَلْقِينُ - سکھانا، سمجھانا، زبان سے سنانا تاکہ دوسرا شخص لکھتا جائے۔

الْقَانُ - جلدی سے یاد کر لینا۔

وَيَبَيْتٌ عِنْدَهُمَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ شَابٌ تَقِفُ لَقْنُ - اور رات کو ان دونوں صاحبوں (یعنی آنحضرت اور ابوبکر صدیق) کے پاس عبد اللہ بن ابی بکر رہتے وہ ایک نوجوان عقل مند بات کو جلد سمجھ جانے والے آدمی تھے۔

أَنْظَرُوا لِي غَلَامًا قَطِنًا - ایک عقل مند سمجھ دار لڑکا میرے لئے تلاش کرو۔

إِنَّ هَهُنَا عِلْمًا وَأَشَارَ إِلَى صَدْرِهِ لَوْ أَصَبْتُ لَهَ حَمَلَةً بَلَمَ أَصِيبُ لَقْنَا غَيْرَ مَأْمُونٍ - حضرت علی نے اپنے سینہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اس میں ایک علم ہے کاش میں اس کا اٹھانے والا پاتا۔ البتہ سمجھ دار آدمی مجھ کو ملتا ہے لیکن وہ بھروسے کا آدمی نہیں (جو راز کو چھپائے اور نالائقوں پر فاش نہ کرے)۔

لَقِنْتُ الْحَدِيثَ - میں بات کو سمجھ گیا۔

لَقِنُوا مَوْتَكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - جو لوگ مرنے لگیں ان کو کلمہ توحید لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ یاد دلاؤ۔ (ان کے سامنے تم پڑھو تاکہ وہ بھی پڑھنے لگیں۔ کیونکہ جس کا آخری کلام لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہو گا وہ بہشت میں جائے گا علماء نے کہا ہے کہ بار بار بہت کثرت کے ساتھ میت کے سامنے پڑھنا بھی ضروری نہیں ہے ایسا نہ ہو اس کا دل تنگ ہو جائے اور دل کی کراہت کی وجہ سے وہ گناہ گار ہو بلکہ دو چار بار پڑھیں اور جب میت اس کو ایک بار بھی کہہ لے تو خاموش ہو جائیں یہاں تک کہ دوسری کوئی بات کرے۔ اس حدیث سے یہ بھی نکلتا ہے کہ مرنے والے شخص کے پاس بیٹھنا مستحب ہے تاکہ اس کا دل نہ گھبرائے اور وہ لوگ بیٹھیں جو اس کے گھرانے میں افضل اور اعلیٰ اور نیک ہوں اور حیض والی عورت

تَلْقِيمُ اور الْقَامُ - لقمہ دینا۔

الْقَمَةُ الْحَجَرُ - اس کو خاموش کر دیا۔

لَقَمَ النُّجْبُ - روٹی کے لقمے بنائے۔

تَلَقَّمُ اور التَّقَامُ - ہلنا، ٹھکانا۔

لَقَمٌ - بڑا راستہ یا بیچ راستہ۔

لَقْمَانٌ - مشہور حکیم ہیں ان سے کسی نے کہا۔ تم تو بکریاں چراتے پھرتے تھے اس درجہ کو کیسے پہنچ گئے؟ انھوں نے کہا سچی بات کہنے سے اور امانت داری اور خاموشی سے۔

لُقْمَةٌ - جو ایک بار کھانے میں سے منہ میں ڈالا جائے۔ (اس کی جمع لُقْمٌ اور لُقْمَاتٌ ہے)۔

إِنَّ رَجُلًا أَلَقَمَ عَيْنَهُ حَصَاةَ النَّبَابِ - ایک شخص نے دروازے کی دراز کو اپنی آنکھ کا لقمہ بنایا (یعنی اس میں سے جھانکا)۔

فَهُوَ كَأَلْرَقِيمِ إِنْ يَتْرُكُ يَلْقَمُ - وہ تو نقش سانپ کی طرح ہے اگر اس کو چھوڑ دیں تو آدمی کو کھالے گا (عرب لوگ کہتے ہیں: لَقِمْتُ الطَّعَامَ أَلْقَمُهُ - میں نے کھانا کھا لیا یا کھا رہا ہوں یا کھاؤں گا)۔

فَالْتَقَمْتُ حَاتِمَ النَّبْوَةِ - میں نے مہربوت کا بوسہ لیا۔ ثُمَّ أَلَقَمَ إِبْهَامِيهِ مَا أَقْبَلَ مِنْ أُذُنِيهِ - پھر اپنے دونوں انگوٹھوں کو کانوں کے سامنے کے حصہ کا لقمہ بنایا (یعنی انگوٹھوں سے ان کا مسح کیا)۔

يَلْقَمُ كَفَّهُ الْيُسْرَى - اپنی بائیں ہتھیلی میں گھننے کا لقمہ کر دیا (یعنی ہتھیلی سے گھننا پکڑ لیا)۔

يَكْفِي لِابْنِ آدَمَ لُقْمَاتٌ يَمْنَنُ ظَهْرَهُ - آدمی کو کھانے کے چند لقمے کافی ہیں جو اس کی پشت سیدھی رکھیں (یعنی اٹھنے بیٹھنے کی طاقت رہے)۔

رَأَيْتُ ذَابَةَ أَبِي الْحَسَنِ تَلْقِمُهُ الْأُرْرُءَ - ابوالحسن کے جانور کو میں نے دیکھا اس کو چاول کھلا رہے تھے۔

تَلْقِمُ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِكَ عَيْنَ الرُّجْبَةِ - رکوع میں اپنی انگلیوں کے کنارے کا لقمہ گھننے کو کر دے (یعنی انگلیاں گھننے کے گرد رہیں گویا گھنٹان کا لقمہ ہو جائے)۔

اور جب اس سے الگ رہے اور اس کے سر کے پاس سورہ یٰسین

پڑھنے میں قباحت نہیں ہے۔ بعض نے کہا اس حدیث سے وہ تلقین مراد ہے جو دفن کے بعد کی جاتی ہے اور شافیہ نے اس کو مستحب رکھا ہے لیکن جو حدیث اس باب میں وارد ہے وہ ضعیف ہے اور لا الہ الا اللہ کی تلقین سے یہ مراد ہے کہ پورا کلمہ اس کے سامنے پڑھیں یعنی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ کیونکہ ایمان بدون تصدیق توحید اور رسالت کے پورا نہیں ہوتا اور جس نے یہ گمان کیا ہے کہ صرف لا الہ الا اللہ کی تلقین کافی ہے کیونکہ محمد رسول اللہ کا ذکر حدیث میں نہیں وہ دوسری حدیثوں سے غافل ہے۔

لَقِنُوْا مَوْتَاكُمْ يٰسَ - مرنے والے لوگوں کو (یعنی جو حالت احتضار میں ہوں، مر رہے ہوں) ان کو سورہ یٰس یا دو لاؤ (ان کے سامنے پڑھو اور زندوں کو تو یاد دلانا اور بہتر ہے)۔

فَاِنَّ الْكَافِرَ يَلْقٰنُ حٰجَتَهُ - کافر کو شیطان اس کی حجت سکھا دیتا ہے (ایسی بات سکھاتا ہے کہ مرتے وقت شرک اور کفر پر خاتمہ ہو)۔

اِنَّكُمْ تَلْقَوْنَ مَوْتَاكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَنَحْنُ نَلْقٰنُ مَوْتَنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ - تم تو اپنے مردوں کو صرف لا الہ الا اللہ کی تلقین کرتے ہو اور ہم لا الہ الا اللہ کے بعد محمد رسول اللہ کی بھی۔

اَللّٰهُمَّ لَقِنِيْ حٰجَتِيْ يَوْمَ الْقَاٰءِ - یا اللہ جس دن میں تجھ سے ملوں میری حجت مجھ کو سکھلا دے (میں اپنی نجات کی دلیل تجھ سے عرض کر سکوں تو ہی اس کا سکھانے والا اور بتانے والا ہے)۔

لِقَاۃِ الْيٰقِيۃِ الْيٰقِيۃِ بِالْقِيٰمَةِ الْيٰقِيۃِ بِالْقِيٰمَةِ الْيٰقِيۃِ الْيٰقِيۃِ - سامنے آنا ملاقات کرنا۔

تَلْقَاۃِ - کے بھی یہی معنی ہیں۔

تَلْقِيۃِ - ڈال دینا، پھینک دینا، اتارنا، منہ و منہ ایک بات کا لینا، پوچھنا۔

مُلَاقَاۃِ - مقابلہ کرنا، پانا۔

اَلْقَاۃِ - ڈال دینا، پہنچا دینا، رکھنا، پڑھ کر سنانا، یعنی سکھانا

متوجہ کرنا۔

تَلَقٰی - ملاقات کرنا، حاملہ ہو جانا۔

تَلَقٰی اور اَلْقَاۃِ - ایک دوسرے سے ملنا۔

اِسْتَلْقَاۃِ - چت لینا۔

لَقٰی - پڑی ہوئی چیز۔

مَنْ اَحَبَّ لِقَاۃِ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاۃِ هٗ وَ مَنِ كَرِهَ لِقَاۃِ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاۃِ هٗ وَالْمَوْتُ دُوْنَ لِقَاۃِ اللّٰهِ - جو شخص اللہ سے ملنا پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملنا ناپسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملنا ناپسند کرتا ہے اور مرنا اللہ سے ملنے کا ذریعہ ہے (نہا یہ میں ہے کہ اللہ سے ملنا اس سے مراد آخرت کا سفر ہے اور اللہ کے پاس جو نعمتیں ہیں ان کا اشتیاق اور موت مراد نہیں ہے کیونکہ موت تو ہر ایک کو ناپسند معلوم ہوتی ہے پھر جو کوئی شخص دنیا کو ترک کرے اور اس کو برا جانے وہ اللہ سے ملنا پسند کرے گا اور جو شخص دنیا کو آخرت پر مقدم رکھتا ہے اور دنیا کی طرف اس کا جی لگا ہوا ہے وہ خواہ مخواہ اللہ سے ملنا ناپسند کرے گا۔ کیونکہ اس کا ذریعہ موت ہی ہے اور یہ جو فرمایا کہ مرنا اللہ سے ملنے کا ذریعہ ہے اس سے معلوم ہوا کہ مرنا اور ہے اور اللہ سے ملنا اور ہے لیکن چونکہ مرنا اللہ سے ملنے کا واسطہ ہے اس لئے مومن کو چاہئے کہ اسپر صبر کرے اور موت کی تکالیف اٹھائے تاکہ ملاقات الہی سے فائز ہو اور اپنی مراد کو پہنچے۔

کرمائی نے کہا یہ حالت نزاع کا بیان ہے اس وقت جب مومن اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا جو اس نے مومنوں کے لئے تیار رکھی ہیں خیال کرتا ہے تو اس کو اللہ سے ملنا پسند ہوتا ہے اور کافر اللہ تعالیٰ کے مواخذہ سے ڈر کر مرنا ناپسند کرتا ہے۔ اب یہ اعتراض نہ ہوگا کہ موت تو ہر شخص کو ناپسند ہے کیونکہ وہ حالت صحت میں ناپسند ہے نہ کہ اس وقت جب آدمی مرنے کے قریب ہو جاتا ہے اور اس کو اپنی موت کا یقین ہو جاتا ہے۔ مجمع البحار میں ہے کہ مرتے وقت جب مومن کو خوشخبری دی جاتی ہے کہ اس کے لئے بہشت کی نعمتیں تیار اور اللہ تعالیٰ اس کو عزت اور کرامت دینے والا ہے تو وہ موت سے نڈر ہو جاتا ہے بلکہ چاہتا ہے کہ جلدی اس کی روح قبض ہو جائے دنیا کی بھٹیوں سے نجات پائے۔

لَعَلَّ الْخَيْرِيَّةَ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

لوگ کہنے لگے وہ ہمارا حلیف ہے اور قوت بازو ہے اور ہماری ہتھیاریاں اس کی ہتھیلی سے ملتی ہیں۔ یعنی اس سے دوستی کا معاہدہ ہے۔

إِذَا التَّقَى الْيَحْتَانَانِ وَجَبَ الْغُسْلُ - جب دونوں ختنے مل جائیں مرد اور عورت کے (یعنی حشفہ فرج میں چلا جائے یا ایک دوسرے سے محاذی اور مقابل ہو جائیں اگرچہ چھوئے نہیں) تو غسل واجب ہو گیا (گواہ نازل نہ ہو)۔

إِذَا التَّقَى الْمَاءُ انْ فَدَقْتَمَ الطُّهُورُ - وضو میں جب دونوں عضو کو دھویا (یعنی منہ اور ہاتھوں کو) تو وضو درست ہو گیا (گو ہاتھ پہلے دھولے پھر منہ دھوئے۔ یہ اس شخص کے مذہب پر ہے جو وضو میں ترتیب کو فرض نہیں جانتا یا دونوں اعضا سے ہاتھ اور پاؤں مراد ہیں اور مطلب یہ ہے کہ خواہ داہنے ہاتھ یا پاؤں کو پہلے دھوئے یا بائیں ہاتھ اور پاؤں کو کیونکہ یہ سب کے مذہب میں جائز ہے اور کسی نے یہ شرط نہیں لگائی کہ پہلے داہنا ہاتھ یا داہنا پاؤں دھوئے اگرچہ داہنے سے شروع کرنا مستحب ہے)۔

إِنَّ الرَّجُلَ لَيَسْكَكُمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَهْوِي بِهَا فِي النَّارِ - آدمی ایک بات منہ سے نکالتا ہے اس کا کچھ خیال نہیں کرتا (اس کو کوئی بڑا گناہ نہیں سمجھتا) لیکن اس کی وجہ سے وہ دوزخ میں گرے گا۔

إِنَّهُ نَعِيَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَمَا أَلْقَى لِذَلِكَ بَالًا - ان کو ایک شخص کے مرنے کی خبر دی گئی انھوں نے اس کا کچھ خیال نہیں کیا (کچھ پرواہ نہ کی) کان لگا کر نہ سنانا ان کے دل پر کچھ اثر ہوا)۔

مَالِيُ أَرَاكَ لَقًا بَقًا - کیا حال ہے اے ابوذر! میں تجھ کو دیکھتا ہوں تو زمین پر پڑا ہوا ہے (ایک روایت میں یوں ہے ہے لَقًا بَقًا تخفیف کے ساتھ بَقًا کے کچھ معنی نہیں ہیں وہ تابع ہے لَقًا کا جیسے روٹی و روٹی، کھانا دانا وغیرہ)۔

وَآخَذَتْ نِيَابَهَا فَجَعَلَتْ لَقِي - اپنے کپڑے اتار کر ڈال دیتے (اور ننگے طواف کرتے وہ کہتے کہ جن کپڑوں میں ہم نے گناہ گئے ہیں ان کو پہن کر کیونکر طواف کریں پھر جب طواف کر چکے تو) ان کپڑوں کو یونہی زمین پر پڑے ہوئے چھوڑ دیتے (پھر نہ پہنتے)۔

مترجم: کہتا ہے جب آنحضرت نے یہ حدیث فرمائی۔ اس وقت حضرت عائشہ نے عرض کیا یا رسول اللہ موت کو تو ہم میں سے ہر ایک شخص ناپسند کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا میرے کلام کا یہ مطلب نہیں ہے بلکہ مراد یہ ہے کہ مومن جب مرنے کے قریب ہوتا ہے اور آخرت کی وہ باتیں اس کو دکھائی دینے لگتی ہیں جن سے اللہ کی رحمت اور بشارت معلوم ہوتی ہے تو اس کو اللہ سے ملنے کا شوق ہو جاتا ہے اور کافر کا حال اس کے برخلاف ہوتا ہے)۔

وَلَقَائِكَ حَقِّي - اور تجھ سے ملنا برحق ہے (یعنی آخرت کی زندگی اور حشر و نشر وغیرہ)۔

فَلَا تَكُنْ فِي مَوَدَّةٍ مِنْ لِقَائِهِ - آنحضرت کی ملاقات جو حضرت موسیٰ سے ہوئی اس میں شک مت کر یا دجال سے ملنے میں شک مت کر یا اللہ سے ملنے میں شک مت کر۔

لَا تُرْكُ الدَّعَاءَ عِنْدَ اللَّقَاءِ - جنگ میں جب کافروں کا مقابلہ ہو اس وقت کی دعا رد نہیں ہوتی (بلکہ ضرور قبول ہوتی ہے)۔

إِنَّهُ نَهَى عَنْ تَلْقَى الرَّجُلَانِ - باہر سے جو غلہ وغیرہ کے قافلے آئیں ان سے بستی کے باہر جا کر ملنے سے منع فرمایا (کیونکہ بستی سے باہر جا کر ملنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ مال والوں کو دھوکا دیں ان سے کہیں کہ آج کل اس مال کا بازار اترا ہوا ہے تو ستانان سے خرید لیں اگر ایسا کوئی کرے اور مال والوں کو اس کی دھوکہ بازی متحقق ہو جائے تو ان کو اختیار ہوگا خواہ اپنا مال اس قیمت پر دے دیں یا بیع کو فتح کر ڈالیں)۔

نَهَى أَنْ يَتَلَقَى الْيَبُوعُ - جو لوگ مال بیچنے کو لائیں (یعنی دوسرے ملکوں سے) ان سے بستی کے باہر جا کر ملنے سے منع فرمایا۔

بَابُ مَنْتَهَى التَّلَقَى - باب اس بیان میں کہ کہاں جا کر مال والوں سے ملنا جائز ہے (اس کی حد کیا ہے وہ یہ ہے کہ بستی کے بڑے بازار میں وہ آجائیں اور بستی سے باہر جا کر ان سے ملنا حرام ہے)۔

دَخَلَ أَبُو قَارِظٍ مَكَّةَ فَقَالَتْ قُرَيْشٌ حَلِيفْنَا وَ عَصَدْنَا وَ مُلْتَقَى أَكْفَنَا - ابو قارظ مکہ میں آیا تو قریش کے

لَعْنَةُ الْخَوَارِجِ

لَكُذِّ لَحْزٍ - بَخِيلٌ بِدَلْقٍ -
 الْكُذِّ - لَيْمٌ اِبْنِي تَوْمٍ سَ مَلَا هُوَا -
 اِذَا كَانَ حَوْلَ الْجُرْحِ قَبِيحٌ وَ لَكُذِّ فَاتَبِعَهُ بِصُوفِيَةٍ
 فِيهَا مَاءٌ فَاغْسَلَهُ - جب زخم کے گردا گرد پیپ اور خون جم
 جائے تو ایک چیتھرے میں پانی لگا کر اس سے دھو ڈال -
 لَكُذِّ - گھونسا مارنا -
 لِكُذِّ - بَخِيلٌ -
 لَكُزْنِي اِبْنِي - حضرت عائشہؓ کہتی ہیں میرے والد نے
 میرے سینے پر ایک مکہ لگایا -
 يَلْكُزُ الشَّيْطَانَ - شیطان گھونسا لگاتا ہے -
 لَكْعٌ - ذُكِّ مارنا، کھانا پینا -
 لَكْعٌ اور لَكَاعَةٌ - کمینہ پن، بخیلی مل جانا، لگ جانا -
 لَكَاعٌ - کمینہ عورت -
 لُكْعٌ - کمینہ بد ذات مرد -
 يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُونُ اسْعَدُ النَّاسِ فِي
 الدُّنْيَا لَكْعُ بْنُ لَكْعٍ - ایک زمانہ لوگوں پر ایسا آئے گا کہ دنیا
 میں نصیب والا وہ ہوگا جو لکع ہو لکع کا بیٹا (اصل میں لکع کہتے تھے
 غلام کو پھر احمق اور سفلی کو کہنے لگے یا اس کو جس کا نسب صحیح نہ ہوئے
 اس کے اخلاق اچھے ہوں، یعنی باجی بد تو ما - اور کبھی لکع چھوٹے
 بچے کو بھی پیار کے طور پر کہتے ہیں) -
 اِنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَاءَ يَطْلُبُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ قَالَ
 اَتَمُّ لَكْعٌ - آنحضرتؐ محسن علیہ السلام کو ڈھونڈتے ہوئے آئے تو
 فرمایا وہاں لکع ہے (یعنی منٹا ہے) -
 قَالَ لِرَجُلٍ يَالْكُعُ - ایک شخص سے کہا ارے لکع (یعنی کم
 علم، کم عقل) -
 لَا يَجِيئُنَا الْكُكْعُ وَالْمَحْيُوسُ - ہم اہل بیت رسالت
 علیہم السلام سے وہ شخص محبت نہیں رکھے گا جو کم ذات سفلی غلام
 زادہ ہو (مَحْيُوسٌ وہ جس کے ماں باپ دونوں غلام لونڈی
 ہوں - دوسری روایت میں ہے جو ولد کھنص یا ولد الزنا ہوگا وہی
 آنحضرتؐ کے اہل بیت سے محبت نہیں رکھے گا) -
 اِنَّهُ قَالَ لَا مَمَّةَ رَاهَا يَا لَكُعَاءُ اتَّشَبَهْتُمْ بِالْحَوَارِيِّ -

بلکہ ایمان دار شخص کی جب موت آتی ہے تو اس کو اللہ کی رضا
 مندی اور کرامت کی خبر دی جاتی ہے پھر جو چیز اس کے سامنے
 ہے یعنی موت وہ اس کو سب چیزوں سے زیادہ پسند ہوتی ہے اور
 اللہ سے ملنا پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہے اور کافر
 کی جب موت آئے لگتی ہے تو اس کو اللہ کے عذاب کی خبر دی جاتی
 ہے وہ جو اس کو درپیش ہے اس کو سب سے زیادہ ناپسند کرتا ہے اور
 اللہ سے ملنا مکروہ جانتا ہے - اللہ بھی اس سے ملنا مکروہ جانتا ہے -
 اَلْقِي السَّجْدَتَيْنِ - ان دو سجدوں کو چھوڑ دے (ان کا شمار
 مت کر) -

اَلرُّكْنُ السَّمَاوِيُّ نَهْرٌ مِّنَ الْجَنَّةِ تَلْقَى فِيهِ اَعْمَالُ
 الْعِبَادِ - رکن یرمائی بہشت کی ایک نہر ہے اس میں بندوں کے
 اعمال ڈال دیئے جاتے ہیں -

صَلَّى مُسْتَلْقِيًا - چت لیٹ کر نماز پڑھی -
 لِقَوِّهِ - مادہ عقاب کو بھی کہتے ہیں کیونکہ اس کا منہ کشادہ
 ہوتا ہے -

شَوْقًا اِلَى لِقَاءِ كَ - تجھ سے ملنے کا اشتیاق -

بَابُ اللّٰمِ مَعَ الْكٰفِ

لَكَ - تیرے لئے اور لَا يَكُنْ کو بعض لوگ تخفیف کر کے لَكَ کہتے
 ہیں -

فَلَكَ اللّٰهُ - اللہ شاہد ہے یا ضامن ہے کہ میں تم کو نقصان
 نہیں پہنچاؤں گا -

لَكَاٌ - مارنا، گرادینا، پورا حق دے دینا، اقامت کرنا -

تَلَكُّوْا - بیمار بننا، دیر کرنا، توقف کرنا -

فَتَلَكَّاتٌ عِنْدَ الْخَامِسَةِ - لعان میں پانچویں بار گواہی
 دینے میں (کہ اللہ کا غضب اس پر اترے اگر مرد سچا ہو) عورت
 نے ذرا دیر کی (پہلے ذرا خدا کا ڈر ہوا پھر شیطان نے بہکا یا تو
 پانچویں گواہی بھی دے ڈالی) -

فَتَلَكَّاتٌ فِي الشَّهَادَةِ - ایک شخص کو لائے اس نے گواہی
 دینے میں توقف کیا (جھوٹا) -

لَكُذِّ - ہاتھ سے مارنا یا ڈھکیلنا، لگ جانا، چپک جانا، گلے ملنا -

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ي لغات الحديث

لِئِنْ مِّنْ غَانِطٍ - جنابت ہو تو موزے اتار کر پاؤں دھونا چاہئے) لیکن پاخانہ پیشاب کے بعد (موزے اتارنا ضروری نہیں)۔

لِئِنْ مَاتَ قَبْلَ أَنْ تَطْهَرَ - آپ کے ظہور سے پہلے ہی ورقہ مر گئے۔

بَابُ اللّٰمِ مَعَ اللّٰمِ

لِلّٰهِ - عرب لوگ کہتے ہیں لِلّٰهِ اَبُوكَ - یہ تعریف کے محل میں کہا جاتا ہے۔ جیسے لِلّٰهِ ذَرَّتْ تیری بزرگی کا کیا کہنا۔

فَقَادَى يَالَا لَمُهَاجِرِينَ - اس نے پکارا مہاجرین میری فریاد سی کرو (یہ انصاری مجھ پر ظلم کر رہا ہے)۔

بَابُ اللّٰمِ مَعَ المِيمِ

لَمًا - دیکھنا ہاتھ مارنا۔
الْمَاءِ - پوشیدہ لے جانا، انکار کرنا، مشتمل ہونا، خالی میدان چھوڑ دینا۔

تَلَمَّؤًا - مشتمل ہونا۔
النَّمِي لَوْنُ الرَّجُلِ - اس مرد کا رنگ بدل گیا۔

فَلَمَّا نَهَتْهَا نَوْرًا يُضِيءُ لَهُ مَا حَوْلَهُ كَخَاصَّةِ الْبَدْرِ - میں نے اس کو ایک نور دیکھا جو اپنے گردا گرد اس طرح روشنی دے رہا تھا جیسے چودھویں رات کا چاند (نہا یہ میں ہے کہ لمؤ اور

لَمَّحٌ جلدی سے دیکھ لینا)۔
لَمَّحٌ - دزدیدہ نگاہ سے دیکھنا، چمکنا (جیسے لَمَّحَانُ اور تَلَمَّاحٌ ہے)۔

تَلَمَّيْحٌ - اشارہ کرنا۔
الْمَاحُ - دزدیدہ نظر سے دیکھنا، چمکانا، دکھانا پھر چھپا لینا (جیسے خوبصورت عورتیں کیا کرتی ہیں)

دیدار می نمائی و پرہیز می کنی
بازار خویش و آتش ماتیز می کنی

حضرت عمرؓ نے ایک لونڈی کو دیکھ کر فرمایا اری بد ذات تو آزاد عورتوں کی طرح بنتی ہے (منہ پر نقاب ڈال کر بڑے ٹھسے سے چلتی ہے۔ بد ذات کینی عورت کو لَمَّعَاءُ اور لَمَّعَاعٌ کہتے ہیں)۔

أَفْعُدِي لَمَّعَاعٍ - (عبداللہ بن عمرؓ نے ایک لونڈی سے جو مدینہ سے باہر جانا چاہتی تھی کہا) اری بد ذات بیٹھی رہ۔

إِنَّ دَخَلَ رَجُلٌ بَيْنَهُ فَرَامَى لَمَّعَاعًا قَدْ تَفَحَّخَذَ امْرَأَتَهُ - ایک شخص اپنے گھر میں گھسے اور دیکھے کہ ایک بد ذات مرد اس کی عورت کی رانیں اپنی رانوں پر لے ہوئے ہے (اس سے صحبت کر رہا ہے)۔

قِيلَ لَهُ إِنَّ إِيَّاسَ بْنَ مُعَاوِيَةَ رَدَّتْ شَهَادَتِي فَقَالَ يَا مَلَكُوعَانَ لِمَ رَدَدْتِ شَهَادَتَهُ - ایک شخص امام حسن بصریؒ کے پاس آیا اور ان سے کہنے لگا ایاس بن معاویہ نے میری گواہی منظور نہیں کی۔ تب انھوں نے ایاس سے کہا ارے کم علم کس تو

نے اس کی گواہی کیوں نامنظور کی (مَلَكُوعَانَ میں میم اور نون دونوں زائد ہیں)۔

وَمَا تَصْنَعُ بِالْإِسْتِ بِاللَّمْعِ - تو گانڈ کو کیا کرے گا بد ذات (کتنا بھی نہائے صاف کرے گانڈ میں نجاست بھری رہے گی)۔

لَمَّكُمْ - گھوسنا مارنا، دکھیلنا۔
مَلَا كَمَّةً - گھونہ بازی۔

لَكِنَّ يَالِكُنَّةً يَالِكُونَةَ يَالِكُونَةَ - بھکانا، زبان رک جانا عجمی ہونے کی وجہ سے عربی درستی (صحت) کے ساتھ نہ بول سکتا۔

الْكُنُّ - بھکانا۔
لِئِنْ دَعَا وَ دَعَا - مگر آنحضرتؐ نے دعا کی دعا کی (اور کوئی کام نہیں کیا)۔

لِئِنْ أُخُوَّةَ الْإِسْلَامِ وَ مَوَدَّةً - (میرا جانی دوست تو اللہ کے سوا کوئی نہیں ہو سکتا) البتہ اسلام کی برادری اور محبت ہے (یعنی ابو بکر صدیقؓ کے ساتھ)۔

لِكَيْنِي أَسْمَعُ اللّٰهَ - مگر میں اللہ تعالیٰ سے سنتا ہوں۔

دیدار بھی کروایا جا رہا ہے اور اس کے ساتھ دیدار کرانے سے پرہیز کا پہلو بھی برتا جا رہا ہے۔ حتیٰ کہ اس طرح سامنے آنے سے ہمارے جذبات کو بجز کایا جا رہا ہے۔ (م)

لَعَلَّ الْخَلْقَ

م س ز ر ذ ح ج ت ا ب

لَمْعَةً - ایک نظر -

إِنَّهُ كَانَ يَلْمَحُ فِي الصَّلَاةِ وَلَا يَلْتَفِتُ - آنحضرتؐ
آنکھوں سے نماز میں دیکھتے لیکن منہ نہ پھراتے - (معلوم ہوا کہ
نماز میں آنکھیں کھلی رکھنا مسنون ہے) -

لَمَحَ الْبُرْقُ - بجلی چمکی -

لَمَزٌ - عیب کرنا، آنکھ مارنا، مارنا، دفع کرنا -

تَلَمَّزٌ - چھونا، جلدی کرنا -

لَمَزَةٌ - بزایع جو یا منہ در منہ برائی کرے (جیسے هَمَزَةٌ
جو پینڈے پیچھے برائی کرے) - بعض نے کہا دونوں کے ایک معنی ہیں -
یعنی غیبت کرنے والا عیب جو بعض نے بالعکس کہا - بعض نے کہا
هَمَزَةٌ لوگوں کا عیب کرنے والا اور لَمَزَةٌ ان کے نسب پر طعنہ
مارنے والا یا هَمَزَةٌ آنکھ مار کر عیب کرنے والا لَمَزَةٌ زبان سے
عیب کرنے والا یا بالعکس) -

أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزِ الشَّيْطَانِ وَ لَمَزِهِ - تیری پناہ
شیطان کی طعنہ زنی اور عیب جوئی سے (یعنی اس کے کمروں اور
فریبوں سے) - مجمع البحار میں ہے کہ فاسق کی عیب جوئی درست
ہے تاکہ وہ برے کاموں سے باز رہے جیسے حدیث میں ہے کہ
آدی میں جو عیب ہو اس کو بیان کرنا تاکہ وہ اس سے پرہیز
کرے) -

لَمَسٌ - ہاتھ سے چھونا یا ہاتھ پھرانا، جماع کرنا، ٹٹولنا، طلب کرنا -
مَلَأَسَةً اور لَمَّاسٌ - چھونا، جماع کرنا -

إِلْتِمَاسٌ - مدد کرنا -

تَلَمَّسٌ - بار بار طلب کرنا -

إِلْتِمَاسٌ - طلب کرنا -

نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَلَأَسَةِ - آنحضرتؐ نے بیع ملامہ
سے منع فرمایا (وہ یہ ہے کہ مشتری بائع سے کہے جب میں تیرا کپڑا
چھولوں تو بیع لازم ہوگی یا شے مبیعہ کو صرف چھولنے سے بیع قطعی
ہو جائے اس کو کھول کر نہ دیکھے) -

نَهَى عَنِ الْإِلْتِمَاسِ - آنحضرتؐ نے لباس سے منع فرمایا
(یعنی ایک تہہ کیا ہوا کپڑا خریدنا یا تارکی میں خریدنا اور دیکھنے
کے بعد واپسی کا اختیار نہ ہونا) -

أَقْتُلُوا إِذَا الطُّفَيْتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَلْمِسَانِ
الْبَصْرَ - (ایک روایت میں يَلْمِسَانِ ہے یعنی) دو دھاری
والے اور بیدم سانپ کو مار ڈالو وہ بیٹائی کو ایک لیتے ہیں (جس
کی طرف دیکھتے ہیں اس کی آنکھیں اندھی ہو جاتی ہیں - یا
آنکھوں ہی پر حملہ کرتے ہیں - نہا یہ میں ہے کہ سانپوں میں ایک
سانپ کا نام ناظر ہے اس کی نظر جہاں آدی پر پڑی وہ آدی مر
جاتا ہے اور ایک اور قسم ہے اس کی آواز اگر آدی سے تو مر جاتا
ہے اور ابو سعید خدری نے ایک جوان انصاری کا قصہ بیان کیا ہے
جس نے سانپ کو برچھے سے مارا وہ سانپ مر گیا اور جوان بھی
اس کے ساتھ ہی مر گیا) -

إِنَّ أَمْرًا لَيْسَ لَكَ تَرْكُوبٌ لَأَمْسٍ فَقَالَ فَارِقُهَا قَالَ لَا
أَسْتَطِيعُ فِرَاقَهَا قَالَ فَاسْتَمْتَعْ بِهَا - ایک شخص نے
آنحضرتؐ سے عرض کیا یا رسول اللہ میری بیوی تو کسی ہاتھ لگانے
والے کا ہاتھ نہیں روکتی (یعنی جو کوئی اس سے حرام کاری کرنا چاہتا
ہے وہ راضی ہو جاتی ہے) آپ نے فرمایا اس کو چھوڑ دے
(طلاق دے دے) اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اس کو چھوڑ
بھی نہیں سکتا (مجھ سے اس کی جدائی پر صبر نہیں ہو سکتا) آپ نے
فرمایا تو پھر اس سے مزہ اٹھا تا رہے (آنحضرتؐ نے یہ خیال کیا کہ
اگر میں اس کو طلاق دینے پر جبر کروں تو ایسا نہ ہو یہ اس پر فریفتہ
ہے پھر اس سے حرام کاری کرتا رہے - بعض نے کہا لَا تَرْكُوبٌ
لَأَمْسٍ کے یہ معنی ہیں کہ جو کوئی اس سے کچھ مانگتا ہے وہ دے
ڈالتی ہے اس کے مال کی حفاظت نہیں کرتی (بڑی لٹاؤ ہے) یہ
ذرا مناسب معلوم ہوتا ہے امام احمد نے کہا آنحضرتؐ اس کو یہ
کیسے حکم دے سکتے تھے کہ اس کی بیوی حرام کاری کرتی رہے اور وہ
دیوث بن کر اس کو اپنے نکاح میں رہنے دے - حضرت علی اور
عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا جب تم کو آنحضرتؐ کی کوئی حدیث پہنچے تو
اس کے معنی ایسے کر دو جو ہدایت اور تقویٰ پر مشتمل ہوں -

مترجم: کہتا ہے آنحضرتؐ کا ارشاد سراسر درست تھا کیونکہ
مرد نے اپنی آنکھ سے اس کو زنا کراتے نہیں دیکھا ورنہ لعان
واجب ہوتا - بلکہ اس کا گمان اپنی بیوی کی نسبت ایسا تھا تو پہلے
آنحضرتؐ نے ہل کو ترکیب بتائی کہ اس کو طلاق دے دے الگ

لَحْمٌ مِّنَ الْخَيْزِ

ل

م

ن

و

ه

ی

ل

ک

ق

ف

غ

ع

ظ

ط

ض

نگاہ پھیری اور فرمایا ایسا ہی رہ (تیرا منہ ایسی وضع پر کج اور ٹیڑھا رہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا منہ ایسا ہی کر دیا۔ لقاہ ہو کر منہ ٹیڑھا ہو گیا)۔

لَمَطٌ - زبان سے جو کھانا دانتوں یا منہ میں رہ جائے یا ہونٹوں میں جم جائے اس کو صاف کرنا دینا۔

تَلْمِیْظٌ - دینا۔

الْمَاطُ - ہونٹوں پر پانی ڈالنا غصہ سے بھر دینا۔

تَلَمَّظٌ - (بمعنی لَمَطٌ ہے اور) زمین باہر نکالنا جیسے سانپ کرتا ہے کھانا پینا۔

الْمَاطُ - منہ میں جلدی سے ڈال لینا زبان باہر نکالنا لے جانا لپٹ جانا ملا لینا۔

لَمَاطٌ - کوئی چیز جو چکھی جائے۔

لَمَاطَةٌ - بقیہ کھانا جو منہ میں رہ جائے۔

الْمَاطُ - گھوڑے کا بچے کا ہونٹ سفید ہونا (جیسے لَمَطٌ ہے)۔

الْإِيْمَانُ يَبْدَأُ فِي الْقُلُوبِ لَمَظَةً - ایمان دلوں میں سفیدی نورانیت شروع کرتا ہے۔

فَرَسٌ لَمَظٌ - جس گھوڑے کا ہونٹ کچھ سفید ہو۔

فَجَعَلَ الْعَيْبِيُّ يَتَلَمَّظُ - (آنحضرتؐ نے بچہ کے منہ میں کھجور چبا کر ڈالی) وہ نگاہ زبان پھرانے اس کو چوسنے۔

لَمَاطَةٌ - کھانے کا اثر جو منہ میں رہ جائے۔

الْإِيْمَانُ يَبْدُو لَمَظَةً فِي الْقَلْبِ - ایمان دلوں میں ایک سفید نقطہ کی طرح ظاہر ہوتا ہے (پھر اعمال صالحہ سے یہ نور بڑھتا جاتا ہے یہاں تک کہ سارا قلب روشن اور نورانی ہو جاتا ہے)۔

لَمَعٌ - چمکنا لے جانا اشارہ کرنا پنکھ ملانا ظاہر ہونا۔

الْمَاعُ - دم اٹھانا اچک لے جانا اشارہ کرنا۔

تَلَمَّعٌ - اچک لینا (جیسے اِلْتِمَاعُ ہے) اور چمکنا بدل جانا۔

لَوَاعِعٌ - چمکتے ہوئے نور۔

إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَرِيقُ بَصْرَةَ رَأْيِ

ہو جائے۔ جب اس نے جدائی سے بھی مجبوری بیان کی تو آپ نے فرمایا رہنے دے کیونکہ رہنے دینے میں مرد پر کوئی گناہ عائد نہیں ہوتا تھا۔ اگر چھوڑ دیتا پھر اس سے حرام کاری کرتا تو سخت گناہ گار ہوتا۔ طبی نے کہا فاجرہ عورت کو نکاح میں رہنے دینا حرام نہیں ہے خاص کر اس صورت میں جب آدمی اس پر عاشق اور شیفہ اور فریفتہ ہو اور طلاق دینے سے گناہ میں پڑ جانے کا اس کو ڈر ہو۔)

فَالْتَمَسْتُ عَقْدِي - میں نے اپنا ہار ڈھونڈھا۔

مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا - جو شخص ایسے راستہ پر چلے جس پر چلنے سے علم حاصل کرنے کی غرض ہو (یعنی علم حاصل کرنے کے لئے سفر کرے یا جائے)۔

يَلْتَمِسُ مَرْضَاتِ اللَّهِ - اللہ کی رضا مندی کا خواستگار ہو (دنیاوی کوئی غرض نہ ہو)۔

فَالْتَمَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِي تَحْتِ قَدَمِهِ وَهُوَ فِي السُّجُودِ - (حضرت عائشہؓ کہتی ہیں ایک رات گھر میں اندھیرا تھا۔ میں نے آنحضرتؐ کو حجرے میں نہ پایا تو میں نے خیال کیا شاید اور کسی بیوی کے پاس تشریف لے گئے ہیں اندھیرے میں (ہاتھ سے ٹولنا شروع کیا تو میرا ہاتھ آپ کے کلوے پر پڑا آپ سجدے میں تھے۔

صَحِيحَةُ الْمُتَلَمِّسِ - کا بیان کتاب الصاد میں گزر چکا۔

أَوْلَا مَسْتَمِ الْبِنَاءِ - (یہ امام جعفر صادقؑ کا قول ہے کہ اس آیت میں) لَس سے مراد جماع ہے۔

الْتِمِيسُ بِيَدِكَ فَمَا وَجَدْتُ مِنْ شَيْءٍ فَأَذَقْتُهُ - اپنے ہاتھ سے بار بار پیدا کر پھر جو کچھ پائے وہ دے ڈال۔

لَمَصٌ - فالودہ کھانا یا فالودہ کے مشابہ کوئی چیز جس میں شیرینی نہیں ہوتی۔ بچے اس کو شیرے کے ساتھ ملا کر کھاتے ہیں پیدشاب کرنا انگلی کی نوک سے پکڑ کر تھیر لینا، کاٹنا۔

إِنَّ الْحَكَمَ بِنِ أَبِي الْعَاصِ كَانَ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْمِصُهُ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَقَالَ كُنْ كَذَا لَكَ - حکم بن ابی العاص (جو مروان کا باپ تھا) آنحضرتؐ کے پیچھے تھا اور آپ کی نقل کرتا تھا (منہ چڑھاتا تھا) آپ نے اس کی طرف

جھوٹے شخص کو بھی کہتے ہیں۔

مَلْمَعٌ - وہ گھوڑا جس کے جسم میں دوسرے رنگ کے دھبے ہوں۔ اب عرف میں ”لمع“ اس برتن کو کہتے ہیں جو تانبے یا لوہے یا پیتل کا ہو اور اس پر چاندی یا سونے کا غلاف چڑھا ہو۔

لَمٌ - جمع کرنا، ملانا، اترنا۔

الْمَامُ - صغیرہ گناہ کرنا، اترنا، نزدیک ہونا، جوانی کے قریب ہونا، پچھپانا۔

الْتِمَامُ - زیارت کرنا، اترنا۔

لَمَمٌ - خفیف دیوانگی، ایک قسم کا جنون، صغیرہ گناہ۔

لِمَامٌ - ایک دن آڑا، ایک دن بیچ۔

لَمًا - اپنا حصہ اور دوسرے کا بھی حصہ۔

إِنَّ امْرَأَةً شَكَّتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَمًا بَابِنَيْهَا - ایک عورت نے آنحضرت ﷺ سے یہ شکوہ کیا کہ اس کی بیٹی دیوانی ہے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ سَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَأَمَّةٍ - میں اللہ کے پورے کلموں کی پناہ میں آتا ہوں ہر ایک زہریلے جانور سے اور ہر ایک بدنظر سے جو دیوانہ بنا دے (سَامَةٌ کے معنی خاص لوگوں کے بھی آئے ہیں جب عامتہ کے ساتھ مستعمل ہو)۔

فَلَوْلَا إِنَّهُ شِئٌ قَضَاهُ اللَّهُ لَأَلَمَ أَنْ يَذْهَبَ بَصْرُهُ لِمَا يَرَى فِيهَا - اگر اللہ کا حکم نہ ہوتا تو بہشت کی چیزیں دیکھ کر آدمی کی بینائی جاتے رہنے کے قریب ہو جاتی (وہاں کی چمک دمک دیکھ کر)۔

مَا يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يَلِمٌ - جو بد مضمی کر کر مار ڈالتی ہے یا مرنے کے قریب کر دیتی ہے۔

إِنْ كُنْتَ الْمُمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ - (آنحضرت نے حضرت عائشہؓ سے فرمایا) اگر تجھ سے کوئی گناہ ہو گیا ہے تو اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ (بعض نے کہا لَمَمٌ گناہ سے قریب ہو جانا مگر گناہ میں مبتلا نہ ہونا)۔

إِنَّ اللَّمَمَ مَا بَيْنَ الْحَدِيثَيْنِ حَدِّ الدُّنْيَا وَحَدِّ الْأُخْرَةِ - (ابوالعالیہ نے کہا) لَمَمٌ وہ گناہ ہے جس کی سزا نہ

السَّمَاءِ يَلْتَمَعُ بَصْرُهُ - جب کوئی تم میں سے نماز پڑھ رہا ہو تو نماز میں آسمان کی طرف آنکھ نہ اٹھائے (کیونکہ یہ بے ادبی ہے) ایسا نہ ہو اس کی بینائی اچک لی جائے (اس بے ادبی کی سزا میں اندھا ہو جائے)۔

رَأَى رَجُلًا شَاخِصًا بَصْرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ مَا يَذْرِي هَذَا لَعَلَّ بَصْرَهُ سَيَلْتَمَعُ قَبْلَ أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْهِ - عبد اللہ بن مسعود نے (نماز میں) ایک شخص کو دیکھا جو اپنی نگاہ آسمان کی طرف لگائے تھا تو کہنے لگے کہیں ایسا نہ ہو اس کی نگاہ لوٹنے سے پہلے اچک لی جائے (اندھی ہو جائے)۔

إِنْ أَرْمَطَمِعِي فِحْدًا تَلْمَعٌ - اگر میں طمع کرنے لگوں تو میں چیلوں کی طرح ہوں گا جو جلدی سے (گوشت وغیرہ) اچک لے جاتی ہیں۔

رَاهَا تَلْمَعٌ مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ - حضرت زینب کو دیکھا وہ پردہ کی آڑ میں ہاتھ سے اشارہ کر رہی تھیں (تَلْمَعٌ بہ ضمہ تا و کسرہ میم بھی ہو سکتا ہے الْمَاعِ سے)۔

إِنَّهُ ذَكَرَ الشَّامَ فَقَالَ هِيَ اللَّمَاعَةُ بِالرُّسْبَانِ - حضرت عمرؓ نے شام کے ملک کا ذکر کیا تو کہا وہ تو سواروں کو بلاتا ہے (مسافروں کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے)۔

إِنَّهُ اغْتَسَلَ فَرَأَى لَمْعَةً بَيْنَ كَيْبِهِ فَذَكَرَهَا بِشَعْرِهِ - آنحضرت نے غسل کیا پھر دیکھا کہ کندھے پر ایک ذرا سا کھرا جسم کا سوکھا رہ گیا ہے۔ وہاں پانی نہیں پہنچا تو آپ نے اپنے بالوں سے (جو تر تھے) اس کو رگڑ دیا (وہاں پانی پہنچا دیا۔ اس حدیث سے یہ نکلا کہ مستعمل پانی پاک اور پاک کرنے والا ہے اور غسل میں ولا (پے در پے اعضاء کا دھونا) فرض نہیں ہے۔

فَرَأَى بِهِ لَمْعَةً مِنْ دَمٍ - اس پر ایک داغ حیض کے خون کا دیکھا۔

اغْتَسَلَ أَبِي فَبَقِيَتْ لَمْعَةٌ - میرے والد نے غسل کیا لیکن ایک ذرا سا کھرا خشک رہ گیا (اصل میں لَمْعٌ اس کو کہتے تھے کہ گھاس کا ایک حصہ جو سوکھ کر ہری گھاس میں چمکتا ہے۔ پھر جسم کے اس مقام کو کہنے لگے جو وضو یا غسل میں سوکھا رہ جائے)۔

الْمِعِيُّ - ذکی ذہین روشن دماغ (جیسے میٹھی ہے) اور

ا	ب	ت	ث	ج	د	هـ	و	ز	ح	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	هـ	ی
---	---	---	---	---	---	----	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	---

اِنَّهَا كَانَتْ تَحْتِ اَوْسِ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ رَجُلًا
بِهِ لَمَمٌ فَاِذَا اشْتَدَّ لَمَمُهُ طَاهَرَ مِنْ اَمْرَاتِهِ - وہ اوس بن
صامت کے نکاح میں تھی جن کو عورتوں سے بڑی رغبت تھی جب
شہوت کا زور ہوتا تو وہ اپنی بیوی سے ظہار کرتے (یہاں لَمَمٌ
سے مراد عورتوں کی خواہش اور حرص ہے نہ کہ جنون کیونکہ جنون کی
حالت میں اگر کوئی ظہار کرے تو وہ لغو ہے اس میں کفارہ واجب
نہ ہوگا۔ کذا قيل - میں کہتا ہوں لَمَمٌ سے یہاں مراد وہ غصہ ہے
جو بے عقلی اور ناقبت اندیشی تک پہنچانے مطلب یہ ہے کہ بعض
وقت ان کو جوش آجاتا اور انجام پر غور نہ کرتے ایسی حالت میں وہ
ظہار کر بیٹھے پھر نادم ہوئے اس عورت کا نام خولہ تھا اس کا ذکر
قرآن میں ہے قد سمع الله قول التي تجادلك في
زوجها آخرتك) -

اِذَا اشْتَدَّ لَمَمُهُ - جب جنون کا زور ہوتا -

مَا رَأَيْتُ ذَالِمَةً اَحْسَنَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - میں نے سر پر بال رکھنے والا کوئی آنحضرت ﷺ
سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا -

لَمَمَةٌ - سر کے وہ بال جو موٹھوں تک آئیں (اگر ان سے
نیچے ہوں تو حُجْمَةٌ کہیں گے) -

فَاِذَا رَجُلٌ لَّهُ لَمَمَةٌ - ایک شخص کو دیکھا جس کے بال
کانوں سے نیچے موٹھوں تک پہنچے تھے (مراد آنحضرت ہیں) -
لَمَمًا - بمعنی نفی ہیں (جیسے لَمٌ مگر پانچ باتوں میں لَمٌ اور لَمَمًا میں
فرق ہے جس کا بیان لغت کی کتابوں میں ہے بعضوں نے کہا
لَمَمًا کبھی اِلَّا کے معنی میں آتا ہے جیسے: اَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
حَبِيبِكَ لَمَمًا اَدْخَلْتَنِي الْجَنَّةَ - میں تیرے حبیب حضرت محمد
کے وسیلے سے یہ مانگتا ہوں کہ مجھ کو بہشت میں لے جا) -

عَزَمْتُ عَلَيْكَ لَمَمًا فَعَلْتُمْ - میں تجھ کو قسم دیتا ہوں اور
یہی کہتا ہوں کہ یہ کام کر -

اِنْ كَلَّمْتُ نَفْسِي لَمَمًا عَلَيْهَا حَافِظٌ - کوئی جان نہیں مگر اس
پر ایک چوکیدار مقرر ہے (لما کے معنی ہر گاہ اور جب بھی آتے ہیں
جیسے فَلَمَّا خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهِ جب میں اس کے پاس سے
نکلا) -

آخرت میں مقرر ہے نہ دنیا میں بلکہ دونوں کے بیچ میں ہے (جیسے
اجنبی عورت کو بد نظر سے دیکھنا اس کو چھوٹا اس کا بوسہ لینا - ابن
عباس نے کہا نظر اور ہم کلامی لَمٌ ہے جس کو قرآن میں مستثنیٰ کیا
ہے) -

مَا رَأَيْتُ شَيْئًا اَشْبَهَ بِاللَّمَمِ - میں لَمٌ کی طرح کسی کو
نہیں جانتا (یعنی جس کا ذکر قرآن میں ہے - اِلَّا اللَّمَمُ تو اس کا
اشتہاء کبار سے اشتہائے منقطع ہے مراد وہ صغیرہ گناہ ہیں جن پر
شرع میں کوئی خاص سزا مقرر نہیں ہے - جیسے بد نظری بوسہ
ماسا - بعض نے کہا دل میں خطرہ آتا) -
لَا لَمَمٌ بِعُمَرَ - عمر مجھ کو پہچان لیں گے -

اِنْ تَغْفِرِ اللّٰهُمَّ تَغْفِرْ جَمًا وَاَنْتَ عَبْدُكَ لَا اَلَمَّا -
خداوند! اگر تو بخشے والا ہے تو بڑے بڑے گناہوں کو بخش اور
چھوٹے چھوٹے گناہ تو کوئی بندہ ایسا نہیں ہے جس نے گناہ نہ
کئے ہوں (معلوم ہوا کہ انبیاء بھی صغائر اور زلات سے پاک نہیں
ہیں - بعض نے کہا نبوت سے پہلے معصوم نہیں ہیں لیکن نبوت کے
بعد معصوم ہیں) -

يُرِيدُ اَنْ يُلَمَّ بِهَا - اس سے صحبت کرنا چاہتا ہے -
مَا بَاتَيْنَا فُلَانًا اِلَّا لَمَمًا - فلاں شخص ہمارے پاس ٹھہر ٹھہر
کرا آتا ہے (یعنی ایک دن یا دو دن بیچ کر کے) -

لَا بِنِ اِذَمَ لَمَتَانِ لَمَةٌ مِّنَ الْمَلِكِ وَ لَمَةٌ مِّنَ
الشَّيْطَانِ - آدمی کے دل میں دو طرح کے خطرے اور خیال
آتے ہیں ایک تو فرشتے کی طرف سے (یعنی نیک خیال)
دوسرے شیطان کی طرف سے -

اِنَّ لِلشَّيْطَانِ لَمَةً - شیطان دل میں خیال ڈالتا ہے
(اس کو دل سے قرب حاصل ہوتا ہے) -

اللّٰهُمَّ الْمُمْ شِعْنًا - یا اللہ! ہمارے پراگندہ کاموں کو
اکٹھا کر دے (دل جمعی اور یکسوئی عطا فرما) -

وَتَلَمَّ بِهَا شَعْبِيٌّ - تو اس کی وجہ سے میری پراگندگی اور
پریشانی دور کر کے دل جمعی اور یکجائی عطا فرما -

نَاكُلُ لَمَمًا وَ نُوْبِعُ دُمًا - ڈھیر بھر کھا جاتا ہے اور خوب
لوگوں کی برائی کرتا ہے -

لَعْنَةُ الْحَرَامِ

نے بوڑھے خاندان کو مار ڈالا۔ تب حضرت عمرؓ نے فرمایا۔ لوگو! دیکھو مرد کو چاہئے کہ اپنے جوڑ کی عورت سے اور عورت کو چاہئے کہ اپنے جوڑ کے مرد سے نکاح کرے (مثلاً پچاس برس کا بوڑھا چالیس برس کی عورت سے اور چالیس برس کی عورت پچاس برس کے مرد سے نکاح کرے دس پانچ سال کی کمی بیشی کا مضائقہ نہیں لیکن ایک بارہ برس کی چھوڑی اگر ساٹھ برس کے مرد سے بیاہی جائے گی تو اس کا نتیجہ یہی ہوگا کہ مرد کی جان جائے گی یا آفت میں مبتلا رہے گا)۔

أَلَا وَإِنَّ مَعَاوِيَةَ قَادِمَةٌ مِنَ الْغَوَاةِ - حضرت علیؓ نے فرمایا خبردار وہ معاویہ چند گمراہ لوگوں کو کھینچ کر لایا ہے (ان کو یہ بہکایا ہے کہ معاذ اللہ حضرت علیؓ نے خلافت لینے کے لئے حضرت عثمانؓ کو شہید کرایا ان کے خون کا بدلہ لینا ضروری ہے)۔

لَا تَسْأَفِرُوا حَتَّى تَطْبِئُوا لِمَمَّةٍ - اس وقت تک سفر مت کرو جب تک رفیقوں کو اکٹھا نہ کر لو (کہتے ہیں اذل رفیق بعدہ طریق)۔

لَمِيٌّ - ہونٹ سیاہ ہونا۔

الْمَاءُ - پوشیدہ لے جانا۔

تَلْمُؤٌ - مشتمل ہونا۔

الْتِمَاءُ - بدل جانا۔

لَمِيَاءٌ - کالے ہونٹ والی عورت۔

ظِلُّ الْمَمِيٍّ - سایہ ڈھڈھاتا سبز (جو مائل بہ سیاہی ہو جائے)۔

أَنْشُدَكَ اللَّهُ لَمَّا فَعَلْتَ كَذَا - میں تجھ کو قسم دیتا ہوں مگر تو یہ کام کر۔

لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ - میں لَمَّا عَلَيْهَا بھی ایک قرأت ہے لَعَلَّيْهَا حَافِظٌ بھی ہے یعنی ہرجان پر ایک نگہبان ہے۔

أَسْأَلُكَ بِحَقِّي لَمَّا حَدَّثْتَنِي بِالْمَا حَدَّثْتَنِي - میں تجھ سے اپنے حق کا حوالہ دے کر یہ چاہتا ہوں کہ مجھ سے بات کر۔

لَمَّا أَدَخَلْتُمَانِي عَلَى عَائِشَةَ - تم مجھ کو ضرور حضرت عائشہؓ کے پاس لے چلو (لَمَّا بمعنی اِلَّا ہے)۔

أَصَابَتْهُ مِنَ الْجَحَنِ لَمَّةٌ - اس کو آسیب کا غلغل ہو گیا ہے۔
أُعِيدُهُ مِنْ حَادِثَاتِ اللَّمَّةِ - میں اس کو زمانہ کے حوادث سے پناہ دیتا ہوں۔

يَا مُوسَى اتَّخَذْنِي حِصْنًا لِلْمَلَمَاتِ - اے موسیٰ مجھ کو حوادث سے بچنے کا قلعہ بنا لے۔

لَمَمَةٌ - گول کرنا جمع کرنا۔

تَلَمَّمٌ - گول ہو جانا اکٹھا ہو جانا۔

لَمَمٌ - بوالشکر۔

مَلْمَلَةٌ - ہاتھی کی سوڑ۔

يَلْمَمٌ - مشہور پہاڑ ہے مکہ سے دو منزل پر وہ میقات ہے یمن والوں کا اور اہل ہند کا جو سمندر کے راستہ سے جدہ آتے ہیں (الْمَلْمَمُ اور يَوْمٌ بھی اسی کا نام ہے)۔

أَتَانَا مَصْدِقٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ فَمَلْمَمَةٌ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا - آنحضرت ﷺ کی طرف سے زکوٰۃ کا تحصیل دار ہمارے پاس آیا ایک شخص زکوٰۃ میں ایک اونٹنی لے کر آیا جو مٹاپے سے گول ہو گئی تھی (نہایت عمدہ اور تیار اونٹنی تھی) تحصیل دار نے اس کے لینے سے انکار کیا (چونکہ آنحضرتؐ نے زکوٰۃ میں سب سے عمدہ اور بہتر مال بھی لینا منع فرمایا ہے جیسے خراب اور ناکارہ بلکہ متوسط

درجہ کا مال لینا چاہئے)۔
لَمُوٌّ - کسی چیز کو پورا پورا پکڑ لینا لے لینا۔
لَمَّةٌ - جماعت تین سے دس تک، جمہولی۔

إِنَّهَا خَرَجَتْ فِي لَمَّةٍ مِنْ بَسَائِهَا تَتَوَلَّى ذَيْلَهَا إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَعَاتَبَتْهُ - حضرت فاطمہؓ زہراؓ اپنی عورتوں کا ایک گروہ لے کر ابو بکر صدیقؓ کے پاس گئیں ان پر غصہ ہوئیں (اپنی میراث یعنی آنحضرتؐ کا ترکہ مانگنے لگی تھیں لیکن حضرت ابو بکر صدیقؓ مجبور تھے انھوں نے آنحضرتؐ سے سنا تھا کہ پیغمبروں کے مال و اسباب کا کوئی وارث نہیں ہوتا جو وہ چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے)۔

إِنَّ شَابَةَ زُوِّجَتْ شَيْخًا فَقَتَلَتْهُ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ لِيُنْجِحَ الرَّجُلُ لَمَمَةً مِنَ النِّسَاءِ وَلِيُنْجِحَ الْمَرْأَةُ لَمَمَتَهَا مِنَ الرِّجَالِ - ایک جوان عورت بوڑھے مرد سے بیاہی گئی اس

بَابُ اللّامِ مَعَ اللّوَاوِ

لو- حرف شرط ہے بہ معنی اگر یا کاش کہ۔

إِيَّاكُمْ وَاللّوَا فَإِنَّ اللّوَا مِنَ الشَّيْطَانِ۔ اگر مگر سے بچتے رہو (یوں نہ کہو اگر ہم ایسا کرتے تو ایسا ہوتا۔ یعنی اللہ کی تقدیر کو بھول جاؤ اور اسباب کو موثر سمجھنے لگو) کیونکہ اگر مگر شیطان کی طرف سے ہے (وہ دل میں دوسوہ ڈالتا ہے اسباب کی طرف متوجہ کرتا ہے اور خدا کو بھلا دیتا ہے۔ یوں کہو بقدر اللہ و ما شاء فعل یعنی اللہ کی تقدیر ایسی ہی تھی جو اس نے چاہا وہ کیا)۔

لَوْ بَأْتَيْتَنِي عَشْرَةَ مِثْلِ الْيَهُودِ۔ اگر دس یہودی بھی مجھ سے بیعت کر لیتے (تو سارے یہودی ایمان لے آتے)۔

لَوْ قَالَهَا غَيْرُكَ يَا أَبَا عُبَيْدَةَ۔ اگر ابو عبیدہ تمہارے سوا اور کوئی شخص ایسی بات کہتا (تو میں اس کو تنبیہ کرتا سزا دیتا)۔

لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ۔ اگر مجھ کو پہلے سے یہ خیال آ جاتا جو بعد کو آیا (یعنی میقات سے عمرے کا

احرام باندھ لینا پھر عمرہ کر کے احرام کھول ڈالنا بعد اس کے آخوں تاریخ حج کا احرام باندھنا تو میں اپنے ساتھ قربانی کا

جانور لاتا اور میں بھی عمرہ کر کے احرام کھول ڈالتا۔ اب جو پہلی حدیث میں مذکور ہوا کہ اگر مگر سے بچتے رہو اس سے مراد یہ ہے

کہ دنیا کے حزوں اور حظوظ اور تکالیف میں اگر مگر نہ کہو یا یہ اعتقاد کر کے کہ تقدیر کوئی چیز نہیں ہر چیز کا ظہور اسباب ہی سے ہوتا

ہے۔ بعض نے لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي الخ کا ترجمہ یوں کیا ہے۔ اگر مجھ کو پہلے سے یہ معلوم ہوتا کہ میرے اصحاب حج کا احرام

فسخ کرنے میں تردد کریں گے تو میں بھی اپنے ساتھ ہدی نہ لاتا اور حج کے مہینوں میں عمرہ کرتا جس کو جاہلیت والے منع جانتے

تھے)۔ لَوْ تَفْتَحَ عَمَلَ الشَّيْطَانِ۔ لو (اگر مگر) شیطان کی کاروائی کھول دیتا ہے (انسان کے دل میں یہ بنا جاتا ہے کہ ہر کام

کا نتیجہ ہماری ہی تدبیر سے نکلتا ہے۔ اللہ کی تقدیر سے بالکل غافل ہو جاتا ہے۔

لَوْ اسْتَطِيعَ أَنْ ارْكُذَ۔ اگر میں اس کو پھیر سکتا۔

لَوْ اسْتَنْتَنِي۔ اگر حضرت سلیمان انشاء اللہ کہتے (تو ہر ایک بیوی ایک اچھا بچہ جنتی)۔

لَوْ عَلِمْتُ أَنَّ لِي حَيَوَةً مَا حَدَّثْتُكَ۔ اگر میں سمجھتا کہ ابھی زندہ رہوں گا تو یہ حدیث تجھ سے بیان نہ کرتا (لیکن اب

موت کا یقین ہو گیا ہے اگر بیان نہ کروں تو ڈر ہے کہ یہ حدیث آنحضرت کی ہمیشہ کے لئے پوشیدہ رہ جائے گی)۔

لَوْ اتَّخَذْنَا مَقَامَ آبِوَاهِمِمْ مُصَلَّى۔ کاش ہم مقام ابراہیم کو نماز کا مقام مقرر کر لیتے (وہاں امام کھڑا ہو کر نماز پڑھایا

کرتا)۔ لَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ۔ ایسا مت کہا کر اگر میں ایسا کرتا تو ایسا ہوتا (یعنی اسباب کو موثر جان کر اور تقدیر سے غافل ہو کر یہ

نہی تنزیہی ہے بعض نے کہا تحریمی۔ مطلب یہ ہے کہ گزشتہ غلطی پر یا نقصان پر بچھٹانا نہیں جائے لَا تَأْسُوا عَلٰی مَا فَاَتَاكُمْ۔

لَوْ لَا أَن اشقّ علی امتی۔ اگر مجھ کو یہ خیال نہ ہوتا کہ میری امت پر شاق ہوگا (ان کو تکلیف ہوگی)۔

لَوْ كَانَتْ فِيكُمْ۔ اگر سورج تمہارے گھر میں ہوتا (وہاں دھوپ ہوتی)۔

لَوْ بَ يَأْلُوَابِ يَأْلُوَابَانَ۔ پیاسا ہونا یا پانی کے گرد پھرنا لیکن پانی تک نہ پہنچنا۔

تَلْوَيْبٌ۔ ملاب (جو ایک قسم کی خوشبو ہے) ملا دینا۔

الآبَةُ۔ پیاسا ہونا۔ لَوْبِيَا۔ مشہور غلہ ہے۔

إِنَّهُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ لَابِتَيْ الْمَدِينَةِ۔ آنحضرت نے مدینہ کے دونوں کالی تھمری زمینوں کے درمیانی قطعہ کو حرم مقرر

کیا (مدینہ کی دونوں طرف دو کالے پتھروں کی زمین ہے ان کے بیچ میں مدینہ واقع ہے آنحضرت نے اس کو بھی حرم مقرر کیا۔ یعنی

حرم مکہ کی طرح وہاں شکار کرنا وہاں کے درخت اکھیرنا منع ہے)۔ بَعِيدٌ مَا بَيْنَ اللَّابَتَيْنِ۔ حضرت ابو بکر صدیق کا سینہ

چوڑا تھا۔ اِيَّتِي أَحْرَمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا۔ (حضرت ابراہیم نے مکہ کو حرم مقرر کیا تھا اور) میں مدینہ کے دونوں کالی تھمری زمینوں کا

درمیانی حصہ حرم مقرر کرتا ہوں۔

لَوْتُ - بن پوچھے ہوئے ایک بات کہنا، چھپانا، روکنا۔

لَاثٌ - ایک مشہور بت جو طائف میں تھا۔ اہل عرب اس کو سورج کا دیوتا مانتے تھے یہ یونان سے لایا گیا تھا (اس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے)۔

لَوْتُ - جمع ہونا باندھ لینا، چھپانا، دیر کرنا، تھیرنا، ملانا۔

تَلَوْتُ - ملانا، میلا کرنا، تھیرنا، روکنا۔

مَلَاثٌ - سردار، جس کی لوگ پناہ لیں۔

الْأَثَّةُ - امانت رکھنا، سپرد کرنا۔

تَلَوْتُ - تھیرنا، لگ جانا، لپٹ جانا۔

الْيَتَاثُ - مل جانا، ملتبس ہونا، دیر کرنا، موٹا ہونا، زور دار ہونا۔

فَلَمَّا انْصَرَفَ مِنَ الصَّلَاةِ لَاثٌ بِهِ النَّاسُ - جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگ ان کے گرد گرد جمع ہو گئے۔

كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الثَّلَاثُ رَاحِلَةً أَحَدِنَا طَعَنَ بِالسُّرُورَةِ فِي صَبْعِهَا - ہم آنحضرت کے ساتھ تھے (سفر میں) ہم میں سے جب کسی کی اونٹنی ٹھس ہو جاتی (چلنے میں دیر کرتی) سو اس کے پٹھے پر برچھی سے کو نچا لگاتے (یہ لَوْتُ سے نکلا ہے یعنی ڈھیلا ہو جانا ست ہو جانا)۔

إِنَّ رَجُلًا كَانَ بِهِ لُؤْتَةٌ فَكَانَ يُعْبِنُ فِي الْبَيْعِ - ایک شخص کی عقل میں نور تھا بات بھی کرتا تھا تو انک انک کر لوگ اس کو خرید و فروخت میں دھوکا دیتے تھے (اس کو ٹھگ لیتے تھے)۔

إِنَّ رَجُلًا وَقَفَ عَلَيْهِ فَلَاثٌ لُؤْتًا مِنْ كَلَامٍ فِي دَهْشٍ - ایک شخص حضرت ابو بکر صدیق کے پاس آ کر ٹھہرا اور اس نے کچھ گول مول بات کی جیسے کوئی دہشت زدہ ہوتا ہے (بعض نے کہا یہ لَوْتُ سے نکلا ہے یعنی لپٹنے اور اکٹھا کرنے کے اسی سے ہے لُؤْتُ الْعِمَامَةِ لُؤْتًا مِمَّنْ لَمْ يَلِمْ لِيَا)۔

فَحَلَلْتُ مِنْ عِمَامَتِي لُؤْتًا أَوْ لُؤْتَيْنِ - میں نے اپنے عمامہ کے ایک بچ یا دو بچ کو کھولا۔

الْأَسْقِيَةَ الَّتِي تُلَاثُ عَلَى أَفْوَاهِهَا - وہ مشکلیں جن

کے منہ باندھ دیئے جاتے۔

إِنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَمَدَتْ إِلَى قَرْنٍ مِنْ قُرُونِهَا فَلَاتْنَهُ بِاللُّدْنِ - بنی اسرائیل کی ایک عورت نے اپنے بالوں کی لٹوں میں سے ایک لٹ لی اس میں تیل لگایا اور تیل پھرایا

وَبَلَّ لِللُّؤْتَيْنِ الَّذِينَ يَلُؤُونُونَ مِثْلَ الْبَقْرِ إِذْ رَفَعُ يَأْ غَلَامٌ صَعُ يَأْ غَلَامٌ - خرابی ہے ان لوگوں کی جو گائے کی طرح کھاتے ہیں (بہت کھاتے ہیں) کہتے جاتے ہیں ارے چھو کرے یہ رکابی اٹھا دوسری رکابی رکھ (یعنی طرح طرح کے کھانے ان کے دسترخوان یا میز پر لائے جائیں گے ایک کھانا آیا پھر وہ کھا کر اٹھا یا گیا دوسرا لائے)۔

الْقَسَامَةُ تَنْبُتُ مَعَ اللُّؤْتِ - جہاں شبہ ہو وہاں قسامت واجب ہو جاتی ہے (گو قصاص نہیں لے سکتے۔ مطلب یہ ہے کہ جرم قتل کا کال ثبوت نہ ہو لیکن شبہ ہو جائے۔ جیسے ایک شخص نے مجھ کو مارا ہے یا دو گواہ اس امر کی گواہی دیں کہ مقتول میں اور فلاں شخص میں عدوات اور دشمنی تھی یا قاتل نے مقتول کو ڈرایا تھا دھمکیا تھا کہ میں تجھ کو مار ڈالوں گا یا اسی قسم کا اور کوئی امر ہو)۔

فِيهِ لُؤْتَةٌ - اس میں حماقت اور نادانی تھی۔

فَلَوْتُ نُوْبَةً - اس کے کپڑے کو آلودہ کر دیا (اس میں پاخانہ یا پیشاب کر کے)۔

إِنَّ النَّفْسَ قَدْ تَنَتَّتْ عَلَى صَاحِبِهَا - کبھی آدمی کا دل پریشان ہو جاتا ہے۔

لُؤُحٌ - منہ پھرانا۔

تَلَوْتُحٌ - کج کرنا۔

لُؤُحٌ - ظاہر ہونا، نمودار ہونا، چمکنا، اشارہ کرنا، دیکھنا، پیاسا ہونا (جیسے لُؤُحٌ اور لُؤُوحٌ ہے)۔

تَلَوْتُحٌ - دور سے اشارہ کرنا، چمکانا، اٹھانا، حرکت دینا، بدل دینا، سفید کرنا، گرم کرنا، پختگی شروع ہونا۔

الْأَحَاةُ - ظاہر ہونا، چمکنا، چمکانا، لے جانا، ہلاک کرنا، ڈرنا۔

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه و ی لَعَالِ الْخَرِيبَةِ

الْبَيْتِاحُ - پیاسا ہونا۔

اِسْتِیْلَاحٌ - غور کرنا۔

لَا يَنْجُوهُ - حساب کی فرد یعنی بل یا کھلا ہوا کوئی مضمون۔

لَوَائِحُ - انوار اور اسرار۔

لَوْحٌ - تختی (اس کی جمع اللّوآح ہے)۔

لَوْحٌ - ہوا۔

لَا حَةَ يَلُوحُهُ - اس کا رنگ بدل دیا پیاس یا سفر نے۔

يَلُوحُهُ فِي اللّوْحِ بَوَعَاءُ الدِّمَنِ - اس کا رنگ ہوا میں

جزیوں کے باریک غبار نے بدل دیا۔

كَانَ اسْمٌ قَرِيبَهُ مَلَاوِحٌ - آنحضرتؐ کے گھوڑے کا

نام ملاوح تھا یعنی دہلا جو موٹا نہ ہوتا اور جلد چلنے والا پیاسا چوڑے

تختوں والا (ملوآح کے بھی یہی معنی ہیں)۔

قَرَأْتُ مَا بَيْنَ اللّوْحَيْنِ - میں نے تو دونوں تختوں کے

بیچ میں جو تھا وہ پڑھ لیا (یعنی سارا قرآن پڑھ لیا جو دو تختیوں کے

درمیان رکھا جاتا ہے۔ اللّوْحَيْنِ جلد کے دونوں ٹکڑوں کو بھی کہتے

ہیں یعنی دُفْتَيْنِ قرآن کے اڈل اور آخر کی جلد)۔

وَ اَعْقَابُهُمْ تَلُوحٌ - ان کی اڑیاں چمک رہی تھیں

(سوکھی رہ گئی تھیں)۔

الآحِ بَيَّوْبِهِ - اپنے کپڑے کو چمکایا۔

لِيَاخُ - صبح کو کہتے ہیں کیونکہ وہ چمکتی ہے اور سانپھر (جنگلی

بیل)۔

الآحِ - چمکایا ڈرا۔

اَتَّحِلْفُ عِنْدَ مَنْبَرِهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالآحِ

مِنَ الْمَيْمِينِ - کیا تو آنحضرتؐ کے منبر کے پاس قسم کھاتا ہے یہ سن

کر وہ قسم کھانے سے ڈرا۔

لَوْحٌ مَّحْفُوظٌ - محفوظ تختی (جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے

عرش کے قریب محفوظ یعنی اس پر فرشتوں کے سوا اور کوئی مطلع نہیں

ہو سکتا۔ کہتے ہیں لوح محفوظ ایک سفید موتی کی ہے اس کا طول

اتنا ہے جتنا آسمان سے زمین اور عرض جیسے مشرق سے مغرب۔

بعض نے کہا لوح اور قلم دونوں فرشتے ہیں)۔

كَانَتْ اللّوآحُ مَوْسَىٰ مِنْ زَمْرٍودٍ اَخْضَرَ فَلَمَّا

غَضِبَ مَوْسَىٰ اللّهُ اللّوآحِ فَمِنْهَا مَا تَكْسَرُ وَمِنْهَا مَا

بَقِيَ وَمِنْهَا مَا رُفِعَ - حضرت موسیٰؑ پر تورات کی جو تختیاں

اتری تھیں وہ سبز زرد کی تھیں۔ جب حضرت موسیٰؑ غصہ ہوئے تو

ان تختیوں کو زمین پر ڈال دیا ان میں سے کچھ ٹوٹ گئیں کچھ باقی

رہیں کچھ اٹھالی گئیں۔

تِلْكَ الصَّخْرَةُ الَّتِي حَيْثُ غَضِبَ مَوْسَىٰ فَالْقَى

اللّوآحِ - یہ پتھر اس مقام پر ہے جہاں حضرت موسیٰؑ غصہ ہوئے

تھے اور انھوں نے تختیاں ڈال دی تھیں (پتھر جتنی تورات خراب

ہو گئی تھی اس کو یہ پتھر نکل گیا)۔

لَوْذٌ بِالْوَادِ الْيَأْدِ - آڑ لینا، چھپ جانا، پناہ لینا، گھیر لینا، متصل

ہونا۔

مَلَاوِدَةٌ - پناہ لینا، مخالفت کرنا، ایک دوسرے کی پناہ لینا۔

الآدَةُ - پناہ لینا، گھیر لینا، متصل ہونا۔

لَوْدَعِيٌّ - ذہن۔

لَوْذَانٌ - ایک کنارہ۔

مَلَاوِدٌ - قلعہ جائے پناہ۔

اللّهُمَّ بِكَ اَعُوذُ بِكَ الْوَدُ - یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا

ہوں۔

لَا ذِبَّهُ يَلُودُ - اس کی طرف التجا کی اور مل گیا اس سے

فریاد کی۔

يَلُودُ بِهِ الْهَلَاكُ - ہلاک ہونے والے لوگ اس کی پناہ

لیتے ہیں۔

وَ اَنَا اَرْمِيكُمْ بِطَرَفِي وَ اَنْتُمْ تَتَسَلَّلُونَ لَوْآدًا - میں

تو تم پر نگاہ دوڑاتا ہوں اور تم چھپ کر کھسک جاتے ہو ایک کی آڑ

میں ایک چھپ جاتے ہو۔

يَلْدُنْ بِهِ اَرْبَعُونَ اِمْرَاةً - ایک ایک مرد سے چالیس

چالیس عورتیں پناہ لیں گی (اس کی حفاظت میں رہیں گی یہ آخری

زمانہ کا ذکر ہے جب لڑائیوں کی کثرت ہوگی اور مرد بہت مارے

جائیں گے)۔

وَتَلُوذُ بِسَبَابَتِكَ - تو اپنے کلمہ کی انگلی ہلا کر تضرع کرے

(یعنی نماز میں تشہد کے وقت)۔

لَحَائِكُ الْحَدِيثِ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

لَا ذَرَجُلٌ بِالْجَبَلِ - اس آدمی نے پہاڑ کی پناہ لی اس کی آڑ کر لی۔

لَوْصٌ - جھانکنا الگ ہو جانا۔

تَلْوِيصٌ - فالودہ اور شہد کھانا۔

مَلَاوَصَةٌ - جھانکنا دروازے کی دراڑ سے۔

الْأَصَّةُ - بار بار پیش کرنا درخواست کرنا۔

تَلْوُصٌ - بیچ کھانا پلٹ جانا۔

لَوْصَةٌ - پیچھے کا درد۔

مَلْوُصٌ - فالودہ۔

وَإِنَّكَ تَلَاصُ عَلَيَّ خَلْعِي - آنحضرت نے حضرت

عثمانؓ سے فرمایا اللہ تعالیٰ تجھ کو ایک قمیص پہنائے گا (یعنی خلافت کی قمیص) لیکن لوگ بار بار تجھ سے اس کو اتارنے کے طالب ہوں گے۔ (کہیں گے تم خلافت سے دست بردار ہو جاؤ استعفاء دے دو عرب لوگ کہتے ہیں الْاَصَّةُ اور الْاِيصَّةُ یعنی بار بار میں نے اس سے درخواست کی اس پر یہ بات پھرائی)۔

هِيَ الْكَلِمَةُ الَّتِي الْاَصُّ عَلَيْهَا عَمَةٌ عِنْدَ الْمَوْتِ -

وہ وہی کلمہ ہے جو آنحضرت نے اپنے چچا (ابوطالب) پر ان کے مرتے وقت پیش کیا تھا بار بار ان پر دہرایا تھا (یعنی لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)۔

فَادَارُوهُ وَالْاَصُوهُ فَاَبِي وَخَلَفَ أَنْ لَا يَلْحَقَهُمْ -

پھر اس کو بار بار پھرایا اس سے کہا لیکن اس نے انکار کیا اور قسم کھالی کہ ان سے نہیں ملے گا۔

مَنْ سَبَقَ الْعَاطِسَ بِالْحَمْدِ آمِنَ مِنَ الشَّوْصِ وَ

اللَّوْصِ - جو شخص جھپکنے والے سے آگے الحمد للہ کہے اس کو دانت اور کان کے درد سے امن رہے گا (بعضوں نے کہا کہ لَوْصٌ سینہ کا درد)۔

لَوْطٌ - مٹی کا گلاوہ کرنا، لیسنا پوتنا، ہلانا، مارنا، ہانک دینا، مل جانا

لگ جانا، نسبت دینا، پوشیدہ کرنا، الحاح کرنا۔

لَوَاطَةٌ - لوٹنے سے بازی کرنا، اغلام کرنا (مَلَاوَطَةٌ اور

تَلَوُطٌ کے بھی یہی معنی ہیں)۔

الْيَبَاطُ اور اِسْتِبَاطَةٌ - کسی کو بیٹا بنانا حالانکہ وہ بیٹا نہیں

ہے۔ گلاوہ کرنا، مل جانا، ملا لینا۔

لَوْطِيٌّ اور لَوَاطٌ - لوٹنے۔

لَوَيْطَةٌ - ملا ہوا کھانا۔

هُوَ الْوُطُّ بَقْلِيٌّ - وہ تو میرے دل سے لگا ہوا ہے۔

لَوْطٌ - مشہور پیغمبر جو سدوم کی طرف بھیجے گئے ان کو حضرت

ابراہیمؑ بہت چاہتے تھے اس لئے ان کا نام لوط ہوا۔

الْوَلْدُ الْوُطُّ - (حضرت ابو بکرؓ نے کہا عمرؓ سب لوگوں میں

مجھ کو زیادہ عزیز ہیں۔ پھر کہنے لگے نہیں) اولاد دل سے بہت لگی

ہوئی ہے (اولاد کی محبت ان سے بھی زیادہ ہے)۔

مَا أَرْعَمَ أَنَّ عَلِيًّا أَفْضَلُ مِنْ أَبِي بَكْرٍ وَ عُمَرَ

وَلَكِنْ أَجْدَلُهُ مِنَ اللَّوْطِ مَا لَا أَجْدُ لِأَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - (ابو بکرؓ ہی کہتے ہیں) میں یہ نہیں

کہتا کہ حضرت علیؓ ابو بکرؓ اور عمرؓ سے افضل ہیں لیکن میں اس کو کیا

کروں کہ حضرت علیؓ سے میرے دل کو ایک ایسا تعلق ہے کہ دوسرا

آنحضرتؐ کے بعد اور کسی سے نہیں (قلبی محبت اللہ تعالیٰ کے

اختیار میں ہے بندے پر اس کی وجہ سے کوئی عتاب نہیں ہو سکتا)۔

إِنْ كُنْتَ تَلَوُطُ حَوْضَهَا - اگر تم اس کے حوض کو پینچتے

ہو (اس پر گلاوہ کرتے ہو صاف پاک کرتے ہو)۔

وَلْتَقْوَمَنَّ وَهُوَ يَلْوُطُ حَوْضَهُ - قیامت قائم ہو جائے

گی اور کوئی شخص اپنے حوض کو لیپ پوت رہا ہوگا (یعنی قیامت

اچانک قائم ہو جائے گی۔ لوگ اپنے اپنے دھندوں میں مصروف

ہوں گے ایک روایت میں يَلْبِطُ حَوْضَهُ معنی وہی ہیں)۔

كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِفْسًا يَشْرَبُونَ فِي التِّيهِ

مَا لَا طَوًّا - بنی اسرائیل لوگ جب جنگل میں حیران پھرتے تھے تو

پانی وہی پیتے تھے جس کو کنوؤں سے نکال کر حوضوں میں اکٹھا

کرتے تھے (یعنی بہتا ہوا پانی ان کو میسر نہ تھا)۔

وَلَا طَهًا بِالْبَلِيَّةِ حَتَّى تَزِيَّتْ - اس کو تری دی یہاں تک

کہ چپ چپ کرنے لگی (چپکنے لگی)۔

فِي الْمُسْتَلْطِ أَنَّهُ لَا يَرِيثُ - جو شخص کسی خاندان میں ملا

دیا جائے (کسی کا بیٹا یا بھائی بنا دیا جائے وہ وارث نہ ہوگا شریعت

اسلامی میں حتمی کا کوئی حق نہیں ہے)۔

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی	لِحَاثِ الْخَوَافِ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	--------------------

ترب پامتا۔

عِنْدِي لَا جَلِكَ لَوْعَةٌ - میں تو تجھ سے سخت محبت رکھتا ہوں (میرادل تیرے لئے جلتا ہے)۔

لَوْعَةٌ - کے معنی قحط کے بھی آئے ہیں۔

النَّاعُ فُوَادَةٌ - اس کا دل جل گیا۔

لَوْقٌ - نرم کرنا، مارنا، درست کرنا، ٹھہرنا۔

اِنْلَوَاقٌ - ٹیڑھا ہونا۔

تَلْوِيقٌ - کھی ڈال کر نرم کرنا۔

لَوَاقٌ - کوئی چیز کھانے کی۔

لَوْقٌ - حماقت۔

لَوْقَةٌ - ایک ساعت۔

لَوْقَةٌ - کھی یا کھی تر کھجور کے ساتھ۔

لَا أَكُلُ إِلَّا مَا لَوْقَ لِي - میں نہیں کھاتا مگر وہ کھانا جو نرم

کیا جائے کھی وغیرہ ڈال کر۔

لَوْكٌ - چبانا، منہ میں پھرانا، کاشا۔

لَوَاكٌ - کوئی چیز چبانے کی۔

يَلْوُكُ أَعْرَاضَ النَّاسِ - لوگوں کی غیبت کرتا ہے (ان

کی عزتیں چبایا کرتا ہے)۔

اَلِكُنْيِ اِلَى فُلَانٍ - میری طرف سے اس کو پیغام پہنچا

دے۔

فَاذَا هِيَ فِي فِيهِ يَلْوُكُهَا - دیکھا تو وہ اس کے منہ میں

ہے اس کو چبا رہا ہے۔

فَلَمْ يُوْتْ اِلَّا بِالسَّوِيْقِ فَلُكِنَاهُ - کوئی کھانا نہیں لایا گیا

صرف ستو آئے ہم نے اسی کو منہ میں پھرایا۔

وَمَا لَآكِ بِلِسَانِهِ فَلْيَتَلَعَهُ - جو زبان کو پھرا کر (ہلا کر)

نکالا جائے اس کو نگل جائے لیکن جو خال کر کے دانتوں سے نکلے

اس کو پھینک دے۔

وَيَلُّ لَمَنْ لَا كَهَاتَيْنِ لِحْيِهِ وَلَمْ يَتَدَبَّرْهَا - (جب

یہ آیت اتری ان فی خلقی السموات والأرض واختلاف

الليل والنهار لآيات لآولى الأبواب الذين آخربك - تو

آخضرت نے فرمایا) خرابی ہے اس شخص کی جو اس آیت کو اپنے

فَالنَّاطُ بِهِ وَدَعِيَ ابْنَهُ - وہ اس سے مل گیا اور اس کا بیٹا

پکارا گیا۔

مَنْ أَحَبَّ الدُّنْيَا اِنطاط مِنْهَا بِنكالاتٍ شُغْلٍ لَّا

يَنْقُضِي وَ اَمَلٍ لَّا يَنْدُرُكَ وَ حِرْصٍ لَّا يَنْقَطِعُ - جو شخص دنیا

سے الفت رکھے گا وہ اس کی تین باتوں میں پھنس جائے گا ایک تو

مشغولی ایسے شغل میں جو کبھی ختم نہ ہو دوسرے آرزو جو پوری نہ ہو

تیسرے حرص جو کم ہو (اگر ایک میدان بھروسنا مل جائے گا تو

دوسرے میدان کی فکر کرے گا اگر ایک اقلیم کا بادشاہ ہو جائے گا تو

دوسری اقلیم لینے کی فکر کرے گا۔ گفت چشم تک دنیا دار یا قناعت

پر کند یا خاک (گور)۔

اِنَّهٗ لَاطُ لِفُلَانٍ بِارْبَعَةِ اَلِافٍ فَبَعَثَهُ اِلَى بَدْرٍ.....

مَكَانٌ نَفْسِهِ - حضرت عباسؓ نے ایک شخص کے ذمہ چار ہزار

درہم کر دیے (جو فدیہ میں ان کو دینا تھے) اور اپنے بدلے اس کو

بدر میں بھیج دیا۔

بِمَا اسْتَلْطَمَ دَمَ هَذَا الرَّجُلِ - تم اس شخص کے خون

کے کیونکر حق دار ہوئے اس کو اپنے لوگوں میں کیسے ملا لیا۔

هَذَا لَا يَلْتَاطُ بِصَفْرِي - یہ تو میرے دل سے نہیں لگتا

(میرے جی کو نہیں لگتا)۔

اَللَّوَاطُ مَا دُونَ الدُّبْرِ وَالدُّبْرُ هُوَ الْكُفْرُ - لواطت

خواہ دبر میں ہو یا اس کے سوا اور کہیں وہ کفر ہے (یعنی کافروں کا

کام ہے)۔

لِيَاطُ - زنا یا سود۔

لَوْعٌ - بیمار کرنا، رنگ بدل دینا، نامرد اور حریص ہونا، بدخلق۔

لَاعَ يَلَاعُ لَوْعَةٌ - بے قرار ہوا یا بیمار ہوا۔

تَلْوِيعٌ - بیمار کرنا، عذاب دینا۔

الْاِعَاةُ - رنگ بدلنا، کالا ہونا۔

الْيَتِيَاعُ - غم یا شجق کی حرارت اور جلن۔

لَوْعَةٌ - عشق کی جلن۔

اِنِّي لَآ جِدُّ لَهٗ مِنْ الْاِعَاةِ مَا اَجِدُ لَوْلَدِي - میں تو اس

کی محبت کی سوزش ایسی رکھتا ہوں جیسے اپنے بچے کی لاعاۃ یلوعۃ یا

لاعاۃ یلعاۃ دونوں طرح آیا ہے یعنی اس کے عشق کی سوزش

لَعْنَةُ الْكَاذِبِيْنَ

ح خ د ذ ر ز س ش ص

ہے یعنی جو شخص مجھ کو کھینچ کر لے جاتا ہے وہ میرے حسب دلخواہ نہیں ہے (یعنی میں اس کو پسند نہیں کرتا یہ عبد اللہ بن ام مکتوم کا قول ہے جو بنا تھے)۔

لَوْ مَا أَبْقَيْتَ - تو نے کچھ باقی کیوں نہیں رکھا (لَوْ مَا بمعنی ہلا ہے جیسے لَوْ مَا تَاتَيْنَا بِالْمَلَانِكَةِ میں)۔

وَهُوَ مَلِيْمٌ - (الآم سے نکلا ہے یعنی) وہ کام کیا جس پر ملامت کی گئی (لیکن لَوْمٌ بہ ضمہ لام بمعنی جُل ہے جو ضد ہے کرم کی)۔

النَّفْسُ اللّٰوَمَةُ - وہ نفس جو اپنے صاحب کو گناہ پر ملامت کرتا ہے۔

اتى الله معلولاً يوم القيامة يده الى عنقه اولها ملامة - ولایت اور حکومت کی ابتدائی حالت ملامت ہے (اس کے دوست اور عزیز ملامت کرتے ہیں کہ تو نے حکومت کیوں قبول کی) اور قیامت میں یہ حالت ہوگی کہ اس کا ہاتھ اس کی گردن سے بندھا ہوگا۔ جب وہ اللہ تعالیٰ کے پاس آئے گا۔
فَلَا يَلْوَمَنَّ اِلَّا نَفْسَهُ - وہ خود اپنے آپ کو ملامت کرے۔

وَالْهَلَكَةُ لِلْمُتَلَوِّمِ - جو شخص انتظار میں رہے وہ اپنے آپ کو ہلاک کرے گا۔

لَوْنٌ - رنگ، قسم، طرح، شکل۔
تَلَوَّنَ - رنگ دینا، چنگلی نمودار ہونا۔

الْوَتَانُ اور تَلَوَّنَ - رنگ دار ہونا، مختلف رنگ بدلنا۔
مُتَلَوِّنٌ - جس کے اخلاق ایک حال پر نہ رہیں عادات و اطوار بدلتا رہے، مرتجان، مرتج۔

اجعل اللون على حذبه - لون جو ایک قسم کی خراب کھجور اس کو علیحدہ رکھ (بعض نے کہا ہر قسم کی کھجور کو سوائے برنی اور عجوہ کے لون کہتے ہیں۔ اہل مدینہ اس کو "الوان" کہتے ہیں اس کا مفرد لینیہ ہے)۔

انہ كتبت في صدقة التمر ان تؤخذ في البرني من البرني وفي اللون من اللون - عمر بن عبد العزیز نے کھجور کا صدقہ یوں لکھوایا کہ برنی کھجور میں سے برنی لی جائے اور لون

دونوں جڑوں میں پھرائے (منہ سے پڑھے) لیکن اس میں غورو فکر نہ کرے (اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کو نہ سمجھے)۔

لَوْلَا - تجنی اور نقصان..... لَوْلَا - اگر وہ نہ ہوتا۔
لَوْمٌ یا مَلَامٌ یا مَلَامَةٌ - ملامت کرنا۔

مَلِيْمٌ اور مَلْمُومٌ - ملامت کیا گیا۔
تَلَوَّنَ - خوب ملامت کرنا۔

تَلَوَّمَ - انتظار کرنا۔
مَلَاوَمَةٌ اور لَوَامٌ - ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔

الْيَتِيَامُ - ملامت قبول کرنا۔
اسْتِيْلَامٌ - ایسی بات لے کر آنا جس پر ملامت کی جائے۔

لَوْمَةٌ - جس پر بہت ملامت کی جائے۔
لَا مِيَّةٌ - وہ قصیدہ جس کے آخر میں حرف لام ہو۔ لَامِيٌّ دو

قصیدے مشہور ہیں ایک لامیہ، عجم دوسرے لامیہ عرب۔
وَكَانَتِ الْعَرَبُ تَلَوِّمٌ بِاسْلَامِهِمُ الْفَتْحُ - عرب کے

تمام قبیلے یہ انتظار کر رہے تھے کہ مکہ فتح ہو جائے تو ہم مسلمان ہو جائیں (اسی لئے مکہ فتح ہوتے ہی جوق در جوق عرب دین اسلام میں داخل ہونے لگے)۔

اِذَا اجْتَبَ فِي السَّفَرِ تَلَوِّمَ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اٰخِرِ الْوَقْتِ - جب کسی کو سفر میں جنابت ہو (نہانے کی حاجت ہو) تو

آخر وقت تک انتظار کرے (اگر آخر وقت تک بھی پانی نہ ملے تو تیمم کر کے نماز پڑھ لے)۔

بَنَسَ لَعْمَرُوَ اللّٰهَ عَمَلُ الشَّيْخِ الْمُتَوَتِّمِ وَ الشَّابِّ الْمُتَلَوِّمِ - قسم اللہ کے بقا کی یہ کام برا ہے اس بوڑھے شخص سے جو خضاب کرتا ہو (اپنے آپ کو جوان بناتا ہو) اور اس

جوان سے جو ملامت کے کام کرتا ہو۔
فَتَلَاوَمُوا بَيْنَهُمْ - آپس میں ایک دوسرے کو ملامت

کی۔

فَتَلَاوَمْنَا - ہم نے آپس میں ایک دوسرے کو ملامت کی۔
وَلِيٌّ قَائِدٌ لَا يَلَاوِيْمِيٌّ - (ایک روایت میں اسی طرح

ہے واو سے۔ لیکن اس سے معنی یہاں نہیں بنتے کیونکہ يَلَاوِيْمِيٌّ لوم سے ہوگا اور صحیح لَا يَلَاوِيْمِيٌّ ہے ہمزہ سے یہ ملامت سے نکلا

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَحَائِطُ الْحَارِثِيَّةِ

میں سے لون لی جائے۔

سَبْعَةُ عَجْوَةٍ وَسِتَّةُ لَوْنٍ - سات عجوہ کھجوریں اور چھ لون۔

ذُو الْوَانِ مَرَّةً يَنْطِقُونَ وَ مَرَّةً يَخْتَمُونَ - قیامت کے دن کئی رنگ ہوں گے (چونکہ بہت لہان ہوگا) تو ایک وقت کافر لوگ بات کریں گے (اور کہیں گے وَاللّٰهِ رَبَّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ) اور ایک وقت ان کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی (جس کا بیان اس آیت میں ہے وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَدِرُونَ - تو دونوں آیتوں میں اختلاف اور تناقض نہیں ہے)۔

جَمَعَ بَيْنَ اللَّوْنَيْنِ - دو قسم کے کھانے ایک ساتھ کھائے۔

فَتَلَوْنَ وَجْهَهُ - آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا (غصہ آ گیا)۔

إِلَّا مَا اخْتَلَفَتْ الْوَانَةُ - مگر جس کی قسمیں مختلف ہوں۔
وَلَتَلْبَسُ بَعْدَ ذَلِكَ مَا أَحَبَّتْ مِنَ الْوَانِ الْيَتَابِ - اس کے بعد جس طرح چاہے وہ پہننے۔

لَوْنُ الْبُسْرِ تَلْوِينًا - کچی کھجور کا رنگ بدل گیا۔ (اس میں پختگی آ چلی)۔

تَوِي - (اصل میں لَوِي تھا)۔

لَوِيٌّ أَوْ لَوِيَّانٌ - ٹالنا، دیر کرنا، مکر جانا، کج ہونا، کنڈلی مارنا۔
مَلَاوَةٌ أَوْ لَوَاءٌ - لپٹ جانا۔

الْوَاءُ - چھیدہ ریت میں جانا، سوکھ جانا، سینا، اشارہ کرنا
بہت آرزو کرنا، انکار کرنا، ہلاک کرنا، جھنڈا اٹھانا۔

تَلَوِيٌّ - مڑ جانا، مضطرب ہونا۔

تَلَاوِيٌّ - جمع ہونا۔

لِوَاءٌ - جھنڈا، پھیرا (یہ روایت (پرچم) سے چھوٹا ہوتا ہے)۔

لِوَاءُ الْحَمْدِ بِيَدِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ - قیامت کے دن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا (نہایہ میں ہے کہ لِوَاءٌ أَوْ رَايَةٌ دونوں ایک ہیں)۔ حمد کا جھنڈا یعنی اللہ تعالیٰ کی تعریف و ثنا کا جھنڈا اس کو ہاتھ میں لیتے ہی اللہ تعالیٰ آپ کا دل ایسا کھول دے گا کہ

اللہ کی تعریف آپ ایسی کریں گے جو کوئی دوسرا نہ کر سکے گا اسی لئے آپ کا نام أَحْمَدُ ہے اور آپ کی امت ”حمدیوں“ کہلاتی ہے جیسے دوسری حدیث میں ہے کہ سب سے پہلے بہشت میں وہ لوگ جائیں گے جو اللہ کی حمد و ثنا بہت کرتے ہیں)۔

مَعَهُ لَوَاءٌ - اس کے ساتھ ایک جھنڈا تھا (تا کہ لوگ پہچان لیں کہ آنحضرتؐ نے اس کو بھیجا ہے اور قتل کا حکم اس لئے دیا کہ وہ باپ کی بیوی سے نکاح کرنا اور اجانتا ہوگا)۔

لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - ہر دغا باز پر قیامت کے دن ایک جھنڈا لگایا جائے گا (تا کہ اس کی دغا بازی اہل محشر کو معلوم ہو جائے اور سب لوگوں کی نظر میں ذلیل و خوار ہو)۔

فَانْطَلَقَ النَّاسُ لَا يَلْوِي أَحَدٌ عَلَيَّ أَحَدٍ - لوگ چلے کوئی شخص ان میں سے دوسرے کو مڑ کر نہیں دیکھتا (عرب لوگ کہتے ہیں الْوَلِيُّ بَرَأْسِهِ يَالْوَاهُ یعنی اپنا سر ایک طرف موڑا ادھر التفات کیا)۔

إِنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ لَوِي ذَنْبَهُ بَرَأْسِهِ يَالْوَاهُ - عبداللہ بن زبیرؓ نے اپنی دم موڑ لی (یہ کنایہ ہے پختگی سے یا پیچھے رہ جانے سے کیونکہ اس کے بعد یہ ہے کہ ابوالعاص کا بیٹا آگے بڑھ گیا۔ یعنی عبدالملک بن مروان نے تو عزت اور سلطنت حاصل کر لی اور عبداللہ بن زبیر پھسڑی رہ گئے روز بروز ان کی حکومت ضعیف ہوتی جاتی ہے)۔

وَلَيْهِمُ الْمَسْتَهْمُ - اپنی زبانیں مروڑنے کی وجہ سے۔
وَجَعَلَتْ خَيْلُنَا تَلْوِي خَلْفَ ظَهْرِنَا - ہمارے گھوڑوں نے ہماری پیٹھ پیچھے مڑنا شروع کر دیا۔ (ایک روایت میں تَلْوُذٌ ہے اس کے بھی معنی اسی کے قریب قریب ہیں)۔

إِنَّ جَبْرِئِلَ رَفَعَ أَرْضَ قَوْمِ لُوطٍ ثُمَّ الْوَلِيُّ بِهَا حَتَّى سَمِعَ أَهْلَ السَّمَاءِ ضَعَاءً كِلَابِهِمْ - حضرت جبرئیلؑ نے حضرت لوطؑ کی سر زمین کو اٹھالیا پھر آسمان تک اس کو اڑا کر لے گئے یہاں تک کہ آسمان والوں نے ان کے کتوں کے چلانے کی آواز سنی (یہ الْوَلْتُ بِه الْعِنَاءُ سے نکلا ہے یعنی اس کو اڑا کر لے گیا اور قنادہ سے بھی ایسی ہی روایت آئی ہے اس میں یوں ہے

ثُمَّ الْوَلِيُّ بِهَا فَبِي جَوِّ السَّمَاءِ پھر آسمان اور زمین کے درمیان

لَعَلَّ الْحَدِيثَ | ا | ب | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

گی (یعنی لوگ اس کے سامنے عاجزی اور خضوع کریں گے۔
مرا دام مہدی علیہ السلام ہیں)۔

بَابُ اللّامِ مَعَ الهَاءِ

لَهَبٌ يَالَهَبُ يَالَهَبُ يَالَهَبُ يَالَهَبُ - شعلہ جس میں دھواں نہ ہو۔

لَهَبٌ - آگ کے دھوئیں کو بھی کہتے ہیں۔

لَهَبٌ اور لَهَبَانٌ - پیاسا ہونا۔

لَهَبَانٌ - پیاسا۔

تَلَهَبٌ اور اَلْهَابُ - سلگانا۔

تَلَهَبٌ اور اَلْهَابُ - شعلہ مارنا، غصہ ہونا، جلنا۔

اَلْهَبُ الْقَرَسُ - گھوڑا اتادوڑا کہ غبار اڑا دیا۔

اِنِّى لَأَتْرُكُ الْكَلَامَ فَمَا ارْهِفْ بِهِ وَلَا اَلْهَبُ فِيْهِ -

(صعصعہ نے معاویہ سے کہا) میں تو بات بن سوچے سمجھے دھڑ سے

نہیں کہتا نہ اس میں جلدی کرتا ہوں۔

اَبُو لَهَبٍ - مشہور کافر تھا قریش کا آنحضرت کا چچا تھا

لیکن آپ کا سخت دشمن تھا کہتے ہیں اس کا نام بھی یہی تھا۔

بعضوں نے کہا اس کا نام عبدالعزیٰ تھا چونکہ وہ بہت گورا چٹا سرخ

سفید تھا۔ اس لئے کنیت اس کی ابولہب ہوئی۔ بعضوں نے کہا

اس کے رخسار آگ کے شعلے کی طرح چمکتے تھے اس کی بیوی ام

جمیل جو ابوسفیان کی بہن تھی وہ بھی آنحضرت کی سخت دشمن تھی۔

آپ کے راستہ میں کانٹے بچھاتی آپ کے دروازے پر کچرا کوڑا

گندگی لاکر ڈال جاتی۔

رَمَى اَبُو لَهَبٍ فِي الْمَنَامِ - ابولہب کو کسی نے خواب

میں دیکھا (پوچھا کیا حال ہے؟ اس نے کہا سخت عذاب میں

گرفتار ہوں لیکن پیر کے دن اتنا سا پانی مل جاتا ہے اس کی وجہ یہ

ہے کہ جب حضرت محمد ﷺ کی ولادت کی خبر تو یہ میری لوفٹی

نے مجھ کو دی تھی تو میں نے اس خوشی میں اس کو زار کر دیا تھا)۔

رُحِصَ لِصَاحِبِ الْعِطَاشِ وَ اللَّهَبِ اَنْ يُفْطِرَ

وَيُطْعِمَا - جس شخص کو فطی اور جلن کی بیماری ہو اس کو اجازت ہے

کہ روزہ نہ رکھے روزے کے بدلے کھانا کھلا دے۔

اس کو اڑا کر لے گئے)۔

لَيْتَهُ لَا يَلَيْتِي - اودھنی کا ایک ہی پیچ سر پر ڈالتی (دوسرا پیچ

نہ کرتی تاکہ مردوں کے عمامہ سے مشابہ نہ ہو جائے)۔

لَمِى الْوَاوَجِدِ يَحِلُّ عَقُوْبَتُهُ وَ عِرْضُهُ - جو شخص مال دار

ہو کر قرض ادا کرنے میں مال منول (حیلہ و حوالہ) کرے تو اس کو

سزا دینا اور بے عزت کرنا درست ہو جائے گا۔

يَكُوْنُ لَمِى الْقَاضِي وَ اِعْرَاضُهُ لِاَحَدِ الرَّجُلَيْنِ -

قاضی دو شخصوں میں سے ایک پر سختی اور بے توجہی کرے۔

اِيَّاكَ وَاللَّوْءُ فَاِنَّ اللّوْءَ مِنَ الشَّيْطَانِ - اگر مگر سے بچے

رہو یہ شیطان کی طرف سے ہے (اس کی تفسیر اوپر گزر چکی ہے)۔

مَجَامِرُ هُمْ الْاَلْوَةُ - بہشت والوں کی انگلیٹیوں میں عود

کا دھواں ہوگا (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ بہشت میں بھی

آگ ہوگی اور شاید بغیر آگ کے وہاں عود کا دھواں نکلے)۔

اِنَّهٗ كَانَ يَسْتَجْمِرُ بِالْاَلْوَةِ غَيْرَ مَطْرَاةٍ - عبداللہ بن

عمرؓ خالص عود کا بھپارہ (دھوئی) لیتے اس میں کوئی اور چیز نہ

ملائے۔

مَنْ عَانَ فِي وَصِيَّةِ الْفَيْءِ فِي اللّوْءِ - جو شخص وصیت

میں خیانت کرے (کسی وارث کی حق تلفی کرے یا وصی ہو کر

وصیت کو غلط بیان کرے) وہ دوزخ میں ڈالا جائے گا (کوئی

دوزخ کی ایک وادی کا نام ہے)۔

لَوْى - قریش کا ایک دادا تھا۔

تَلَوَّى - کروٹیں لیتی تھی ادھر ادھر پلٹا کھاتی تھی۔

يَلْتَوِي طَوْلَ لَيْلِيَهٗ - ساری رات تڑپتا رہا ادھر ادھر

کروٹیں لیتا رہا (نیند نہ آئی)۔

تَلَوَّى - بے قراری بھوک سے یا مار سے یا فکر سے۔

فَالْتَوَى بَهَا - اس نے مال منول کی۔

لَا يَلْوِي عُنُقَهُ - اپنی گردن کسی طرف نہ پھراتے۔

لَا تَكَادُ تَلْوِي رَجُلِيْكَ اِذَا هَمَمْتَ طَرِبْتَ - تو اپنے

پاؤں نہ موڑتا جب قصد کرتا تو اڑ جاتا۔

اِنَّ هٰذَا اَلْمُرَّ يَصِيْرُ اِلَى مَنْ يَلْوِي لَهٗ الْحَنَكُ - یہ

خلافت آخر میں اس کو ملے گی جس کے لئے ٹھڈی پھرائی جائے

ا ش ط ظ ع غ ف ق ك ر م ن و ه ی لِحَاثُ الْحَائِضِ

لَهْبَرَةٌ - پست قد بد صورت عورت یا لمبی دلی عورت -
 لَا تَنْزَوُجَنَّ لَهْبَرَةٌ - لمبی دلی عورت سے نکاح مت کر
 (لمبی عورت اکثر بد زبان، شوخ ہے لذت ہوتی ہے) -
لَاهُوتٌ - وہ علم ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی ذات، صفات، شرائع،
 اعمال اور تعالیم سے بحث کی جاتی ہے۔ فرجُ زبان میں اس کو
 شیوہ لوجیا اور انگریزی میں تھیالوجی عربی میں الہیات کہتے ہیں۔
 بعض نے کہا لاہوت خالق اور ناسوت مخلوق یا لاہوت روح اور
 ناسوت بدن اور جبروت حکومت اور سلطنت خداوندی -
مِنْ اللَّاهُوتِيَّةِ إِلَى النَّاسُوتِيَّةِ - عالم علوی سے عالم سفلی
 تک -

لَهَجٌ بِاللَّسِيءِ - وہ تو اس پر دیوانہ ہو رہا ہے بے انتہا شوخ
 ہے -
لَهَجٌ بِالصُّومِ وَالصَّلَاةِ - نماز اور روزے پر شیفٹہ ہے -
لَهْدٌ - بوجھل کرنا، بارڈالنا، کھانا، چاٹ لینا، زور سے سینہ میں مار
 کر ڈھکیلنا یا کندھوں کی جڑ میں چھبونا -
تَلَهَيْتُ - بمعنی لَهْدٌ ہے -
الْهَادُ - ظلم کرنا، ستم کرنا -
لَهَادٌ - بچکی -
لَهَيْدَةٌ - حریرہ -

لَوْلَقَيْتُ قَاتِلَ أَبِي فِي الْحَرَمِ مَا لَهَدْتُهُ - اگر میرے
 باپ کا قاتل مجھ کو حرم میں ملے تو میں اس کو دکھا تک نہیں دوں گا
 (یہ عبداللہ بن عمر کا قول ہے حرم کا ادب ایسا ہے ایک روایت میں
مَا هَدْتُهُ ہے یعنی اس کو ہلاؤں گا بھی نہیں حرکت تک نہیں دوں
 گا) -

لَهْدَةُ الْحَمَلِ - بوجھنے نے اس کو بھاری کر دیا -
لَهْدَةُ لَهْدًا - ایک ٹھونس دیا (ٹھسکا) دے کر اس کو ہٹایا
 (اس کی ذلت اور خواری کی وجہ سے) -
مَلْهُوْدٌ - دھکا دیا گیا -
لَهْزٌ - مل جانا، گھس جانا، سینہ میں مارنا، لات مارنا، گردن پر
 گھونسا لگانا -

تَلَهَيْزٌ - بمعنی لَهْزٌ ہے -
مَلْهُوْزٌ - جس پر بڑھاپے کی سفیدی آگئی ہو -
لَهْزَةٌ - بمعنی لَهْزِمَةٌ یعنی کان کے تلے کی بڑی جو اٹھی
 ہوتی ہے -

لَهْزِمٌ - ایک قبیلہ ہے -
إِذَا نَدَبَ الْمَيْتَ وَتَمَلَّ بِهٖ مَلَكًا يَلْهِيْزَانِهٖ - جب

لَهْبَرَةٌ - پست قد بد صورت عورت یا لمبی دلی عورت -
 لَا تَنْزَوُجَنَّ لَهْبَرَةٌ - لمبی دلی عورت سے نکاح مت کر
 (لمبی عورت اکثر بد زبان، شوخ ہے لذت ہوتی ہے) -
لَاهُوتٌ - وہ علم ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی ذات، صفات، شرائع،
 اعمال اور تعالیم سے بحث کی جاتی ہے۔ فرجُ زبان میں اس کو
 شیوہ لوجیا اور انگریزی میں تھیالوجی عربی میں الہیات کہتے ہیں۔
 بعض نے کہا لاہوت خالق اور ناسوت مخلوق یا لاہوت روح اور
 ناسوت بدن اور جبروت حکومت اور سلطنت خداوندی -
مِنْ اللَّاهُوتِيَّةِ إِلَى النَّاسُوتِيَّةِ - عالم علوی سے عالم سفلی
 تک -

لَهْتُ - ہانپنا (زبان) باہر نکال کر زور زور سے سانس لینا پیاس
 سے ہو یا تھکن سے یا گرمی سے) -
لَهْتُ اور **لَهْتَانٌ** اور **لَهْتَانٌ** - پیاسا ہونا -
الْيَهْتَانُ - ہانپنا -
لَهْتَانٌ - شدت کی پیاس اور موت کی سختی -
لَهْتَانِيٌّ - وہ شخص جس کے منہ پر سرخ سرخ خال ہوں -
لَهْتَةٌ - لعب اور پیاس -

إِنَّ امْرَأَةً بَغِيًّا رَأَتْ كَلْبًا لَهْتَانًا فَسَقَمَتْ فُفْفِرَ لَهَا -
 ایک بدکار عورت نے ایک کتے کو دیکھا جو (پیاس سے) ہانپ رہا
 تھا۔ اس نے اس کو پانی پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا -
رَجُلٌ لَهْتَانٌ اور **امْرَأَةٌ لَهْتِيٌّ** - پیاسا مرد یا عورت -
فِي الْمَرْأَةِ اللَّهْتِيُّ اِنْهَا تَفْطِرُ فِي رَمَضَانَ - اگر کسی
 عورت کو لہتی کی بیماری (تونس) ہو تو وہ رمضان میں افطار کرے
 (روزے کے بدلے نذیر دے دے) -

فِي سَكْرَةٍ مَلْهِيَّةٍ - ایسی سختی جو زبان باہر نکال دے -
لَهَجٌ - مفتون ہونا، شیفٹہ ہونا -
تَلَهَيْجٌ - ناشتہ کھانا -
الْهَجُ بِهٖ - اس پر دیوانہ ہو گیا ہے (ہمیشہ اس کو کیا کرتا
 ہے) -

لَهْجَةٌ اور **لَهْجَةٌ** - زبان یا زبان کا کنارہ یا بولی جس کی
 عادت ہو -

پر کہا جاتا ہے۔

مَا آتَاهُ مَلْهُوْفٌ إِلَّا فَرَجَ اللَّهُ عَنْهُ - حضرت علیؑ کی قبر پر جو کوئی مظلوم فریادی جاتا ہے اللہ اس کی مشکل دور کر دیتا ہے (یہ شیعوں کی روایت ہے)۔

لَهْفٌ يَالْهَقُّ - بہت سفید ہونا۔

تَلَهَّقُ کے بھی یہی معنی ہیں۔

لَهَائِي - سخت سفید (جیسے لَهَائِي ہے)۔

أَبْيَضُ يَبْقُ لَهَقٌ - سفید خوب سفید۔

مُلَهَّقٌ - خوب سفید۔

كَانَ خُلُقُهُ سَجِيَّةً وَأَمَّ يَكُنْ تَلَهُّوقًا - آنحضرتؐ کا

خلق اصلی اور فطری تھا نہ کہ بناوٹ اور تصنع (اللہ تعالیٰ نے آپ کو

حسن فطرت سے موصوف باخلاق حسنہ رکھا تھا۔ تَلَهُّوقُ الرَّجُلُ

جب آدمی کی مروت اور اخلاقی حالت مصنوعی اور بناوٹی ہو ذاتی

حالت اس کی ایسی نہ ہو، مختصری نے کہا میرے نزدیک یہ لَهَقٌ

سے نکلا ہے بہ معنی سفیدی۔ مطلب یہ ہے کہ آنحضرتؐ کا خلق

سفید بے داغ اور بے عیب تھا)۔

تَرَمَى الْغُيُوبَ بَعِيْنِي مُفْرِدٍ لَهَقٍ - دور کی چیزوں کو

سفید سانہر کی طرح دکھائی دیتی ہے۔

لَهْمٌ يَالْهَمَّ - ایک بارگی نکل جانا۔

إِلْهَامٌ - نگلا دینا، دل میں ذالنا، وحی بھیجنا، سکھانا، توفیق

دینا۔

تَلَهَّمُ اور اِلْهَامٌ - ایک بارگی نکل جانا سب دودھ چوس

لینا۔

التَّهْمُ لَوْنُهُ - اس کا رنگ بدل گیا۔

اِسْتَلْهَمَ - الہام چاہنا۔

لَا هَمَّ بِمَعْنَى اَللَّهْمَّ - یعنی اے میرے خدا۔

لَهَامٌ - بڑا لشکر۔

لَهْمٌ - کھاؤ۔

لَهْمَةٌ - ایک پھانک۔

لَهْمٌ - بڑا سمندر آگے بڑھنے والا جہاز۔

لَهْمٌ - کھاؤ۔

میت پر لوگ پکار پکار کر روتے ہیں اس کے اوصاف بیان کر کے (جیسے جاہلیت کے زمانہ کا دستور تھا) تو دفرشتے اس پر مقرر کئے جاتے ہیں اس کو ٹھونسنے لگاتے ہیں، دھکے مارتے ہیں (اس کو ذلیل کرنے کے لئے کہتے جاتے ہیں ہاں تو دنیا میں ایسا تھا)۔

لَهَزْتُ رَجُلًا فِي صَدْرِهِ - میں نے ایک شخص کے سینہ میں گھونسا مار کر اس کو دھکیلا۔

يَلْهَزُهُ هَذَا وَ هَذَا - اس کو یعنی جس نے شراب پی تھی کوئی دھکیلتا کوئی گھونسا لگا تا۔

لَهَزَهُ الْفَتِيْمَةُ - بڑھا پاس میں مل گیا (پہلے آدمی ملہوز ہوتا ہے۔ پھر اشمط پھر اشیب۔ کذا قال الجوهري)

سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ لَهَزَ رَجُلًا فَقَطَعَ بَعْضَ لِسَانِهِ - ایک شخص نے دوسرے کو دھکیلا اس کی کچھ زبان کٹ گئی یہ پوچھا

گیا (یعنی سوال ہوا کہ اس میں کیا حکم ہوگا)۔

لَهْزِمَةٌ - وہ اٹھی ہوئی بڑی جوکان کے نیچے کپٹی پر ہوتی ہے۔

هُمَا لَهْزِمَتَانِ - وہ دو لہز مہ ہیں۔

أَمِنْ هَامِهَامَا أَوْلَاهَا زِمَهَا - کیا تو اس قبیلے کے اعلیٰ لوگوں میں سے ہے یا متوسط لوگوں میں سے۔

ثُمَّ يَأْخُذُ بِلَهْزِمَتَيْهِ - پھر اس کے دونوں لہز مہ سے پکڑتا ہے یا اس کی دونوں باپچیں (منہ کے دونوں کنارے جن کو عربی میں "شدقین" کہتے ہیں)۔

لَهْفٌ - مظلوم ہونا۔

لَهْفٌ - رنج کرنا، غم کرنا، افسوس اور حسرت کرنا۔

تَلَهَيْفٌ وَ اَلْهَفَاءُ - کہنا، یا افساہ یا اامیاء۔

اِلْهَافٌ - حرص کرنا۔

تَلَهَّفٌ - تاسف اور حسرت۔

اِلْتِهَافٌ - مشتعل زدہ اور مظلوم کی بددعا سے بچے رہو۔

كَانَ يُحِبُّ اِعَاثَةَ اَللَّهْفَانِ - آنحضرتؐ مظلوم یا دکھیا کی فریادری اور امداد پسند کرتے تھے۔

تُعِينُ ذَا اَلْحَاجَةِ اَلْمَلْهُوْفُ - آپ تو حاجت مند بے قرار کی مدد کرتے ہیں۔

يَا لَهْفَ نَفْسِي - ایک کلمہ ہے افسوس کا جو فوت شدہ امر

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَالِ الْحَرِيَةِ

شادی بیاہ عید خوشی کے مراسم میں گانا بجانا درست رکھا ہے۔
سَتَفْتَحُ عَلَيْكُمْ الْوُجُوهَ فَلَا يَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَلْهَوْ
بِأَنفُسِهِمْ- قریب ہے کہ تم نصاریٰ کا ملک روم فتح کر لو گے ایسا نہ
ہو کہ فتح کے بعد تم تیر اندازی کا کھیل چھوڑ دو (بلکہ ہمیشہ تیر
اندازی کی مشق کرتے رہو کیونکہ رومی لوگ تیر مارنے میں استاد
ہیں اگر تم تیر اندازی چھوڑ دو گے تو پھر وہ تم پر غلبہ کریں گے۔
بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے تیر اندازی کا کھیل مت چھوڑو تا کہ
رومیوں پر تم کو فتح حاصل ہو کیونکہ وہ تیر ہی سے لڑتے ہیں۔)
إِذَا اسْتَأْثَرَ اللَّهُ بِشَيْءٍ فَأَلَّهْ عَنهُ- اللہ تعالیٰ جو چیز کسی
اپنے بندے کو عنایت فرمائے تو تو اس کو خیال مت کر (اس سے
حسد اور رشک اور پروردگار پر اعتراض اور شکوہ شکایت مت
کر)۔

فِي الْبُكْلِ بَعْدَ الْوُضُوءِ إِلَهَ عَنهُ- اگر وضو کے بعد
آدمی پانچامہ پر کچھ تری دیکھے تو اس کا خیال نہ کرے (کیونکہ اس
کا خیال کرنے سے وسوسہ پیدا ہوتا ہے اور کبھی وسوسہ کا ایسا زور ہو
جاتا ہے کہ نماز پڑھنا ہی دشوار ہو جاتا ہے بعض وسواسی نماز ہی
چھوڑ دیتے ہیں۔ کہتے ہیں ہم کیونکر نماز پڑھیں ہم کو تو قطرہ آتا
ہے۔ کبھی بار بار وضو کرتے ہیں اور بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔
’گر بہ کشتن روزِ اوّل‘ اس لئے پہلے ہی سے وسوسہ کی جڑ کاٹنے
کی یہ تدبیر بیان کی کہ اس کا خیال ہی نہ کرے اور نماز اسی وضو
سے پڑھ لے۔ بہتر یہ ہے کہ ایسا آدمی استنجاء کے بعد تھوڑا پانی اپنی
ازار پر ڈال لے تاکہ اگر تری دیکھے تو سمجھ لے کہ پانی کی تری
ہے۔ جیسے دوسری حدیث میں ہے)۔

فَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ
كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ- آنحضرت کسی چیز میں جو آپ کے سامنے ہی
مشغول ہو گئے۔

إِنَّهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ صَوْتَ الرَّعْدِ لَهَا عَنْ حَدِيثِهِ-
وہ جب گرج کی آواز سنتے تو اپنی بات چیت چھوڑ دیتے (اللہ کی
یاد میں مصروف ہوتے)۔

إِنَّهُ بَعَثَ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ مَالًا فِيْ صُرْفَةٍ وَقَالَ
لِلْغُلَامِ اذْهَبْ بِهَا إِلَيْهِ ثُمَّ تَلَّ سَاعَةً فِي الْبَيْتِ ثُمَّ انْظُرْ

وَاسْأَلْكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تُلْهِمُنِي بِهَا رُشْدِي-
یا اللہ! میں تیری ایسی مہربانی چاہتا ہوں جس سے تو میرے دل
میں وہ بات ڈالے جس سے مجھ کو ہدایت ہو۔ (سچے طریق پر
چلوں۔ نہا یہ میں سے کہ الہام کہتے ہیں اللہ کی طرف سے دل میں
وہ بات آنا جس سے کسی کام کو کرنے یا چھوڑ دینے کی ترغیب ہو۔
اور یہ وحی کی ایک قسم ہے اور اللہ تعالیٰ جس بندے کو چاہتا ہے اس
سے سرفراز فرماتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ وحی کی یہ قسم پیغمبروں سے
خاص نہیں ہے بلکہ اولیاء اللہ کو بھی حاصل ہوتی ہے مگر کوئی ولی
الہام ہونے کی وجہ سے اپنے آپ کو نبی اور رسول نہیں کہہ سکتا)۔
اللَّهُمَّ اَلْهِمْنِي رُشْدِي- یا اللہ میری بہبودی کی بات
میرے دل میں ڈال دے۔

وَ أَنْتُمْ لَهَا مِمَّ الْعَرَبِ- تم تو سارے عربوں کے سردار
ہو یا زیادہ سخی ہو آگے بڑھنے والے۔
لُهْنَةً- وہ ہدیہ جو مشافر سفر سے لوٹتے وقت اپنے ساتھ لاتا ہے
(سوغات) ناشتہ۔

تَلْهِينُ اور الْهَانُ- سفر سے لوٹتے وقت تحفہ لانا، سوغات
لانا لہنہ کھلانا ناشتہ کرانا۔

لُهْنٌ- ان عورتوں کے لئے۔
لَهْوٌ- کھیلنا بازی کرنا، دیوانہ ہونا، عاشق ہونا، مانوس ہونا۔
لُهِئٌ اور لُهِيَانٌ- غافل ہونا، چھوڑ دینا، اعراض کرنا۔
تَلْهِئَةٌ- مشغول کرنا۔
مَلَاهَاةٌ- قریب ہونا۔

الْهَاءُ- بھلا دینا، گانا سننے میں مشغول ہو جانا، چکی میں
ایک مٹھی ڈالنا۔

لُهِئَةٌ- عطیہ (لُهِئٌ اس کی جمع ہے)۔
تَلْهِئٌ- غافل ہونا۔

تَلَاهِيٌ- مشغول ہونا، کھیلنا (جیسے الْهَاءُ ہے)۔
لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ اللَّهْوِ إِلَّا فِي تَلَاهِيٍّ- کوئی کھیل جائز
نہیں مگر تین کھیل جائز ہیں۔

فَهَلَا لَهْوٌ- یہ کیسی شادی کچھ کھیل کیوں نہیں (یعنی گانا
بجانا جو شادی بیاہ کی نشانی اور خوشی کی علامت ہے بعض علماء نے

لَعَائِلُ الْحَوَائِدِ

ح خ ذ ر ز س ش ص

میں تمہارے ساتھ کوئی کھیل تماشا نہ تھا۔ (شادی میں کھیل کود کرنا جائز ہے۔ مجمع البحار میں ہے کہ اس میں لہو کی اجازت نہیں ہے کیونکہ شاید یہ استخیار ہو یعنی دریافت کرنا مگر یہ تاویل غلط ہے۔ دوسری روایتوں سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرتؐ نے شادی میں کچھ لہو کی اجازت بلکہ ترغیب دی۔)

الْهَيْتِيُّ اِنْفَاً۔ اس کلمی کے نقش و نگار نے مجھ کو ابھی غافل کر دیا (اسی حدیث سے بعض نے نقشی اور تیل بوٹے کے سجاوے پر نماز پڑھنا مکروہ رکھا ہے تو سادہ بوریا نماز کے لئے نہایت عمدہ ہے۔)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبَلُ الدُّعَاءَ مِنْ قَلْبٍ لَآءٍ۔ اللہ تعالیٰ غافل دل کی دعا قبول نہیں کرتا (یعنی جو شخص زبان سے دعا کر رہا ہو لیکن دل اور طرف لگا ہو۔)

لَهُوَ الْحَدِيثُ۔ بیکار کھیل کود کی باتیں (یہ تمام جھوٹے قصوں اور بے اصل کہانیوں اور موضوع حدیثوں کو شامل ہے اور جتنی ٹھٹھے اور مسخرہ پن کی نقلیں اور عبادت سے غافل کرنے والی باتیں ہیں۔)

هُمُ لَهَاءُ مَاءٍ۔ وہ قریب سو آدمیوں کے ہیں۔ زہا کے بھی یہی معنی ہیں۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَخْرَجَ عَنِّي الْاَذَى يَالَهَا نِعْمَةً۔ شکر اس خداوند کا جس نے میرے پیٹ سے پلیدی نکال دی یہ کیسی کچھ نعمت ہے (یعنی بڑی نعمت ہے)۔

يُحَوِّكُ الرَّجُلُ لِسَانَهُ فِي لَهَوَاتِهِ۔ آدمی اپنی زبان اپنے مسوڑھوں میں ہلاتا ہے۔

باب لا

لَا وَقُرَّةَ عَيْنِي۔ بس یہی بات ہے قسم میری آنکھوں کی ٹھنڈک کی۔ یعنی آنحضرتؐ کی (یہ ام رومان نے جو ابو بکر صدیقؓ کی بیوی تھیں کہا۔ انھوں نے آنحضرتؐ کی قسم کھائی۔)

لَا اُرِيدُ اَنْ اُخْبِرَكُمْ عَنْ نَبِيِّكُمْ۔ نہیں میں یہ چاہتا ہوں کہ تمہارے پیغمبر نے جو حدیثیں فرمائی ہیں ان کو بیان کر دوں یا میں آنحضرتؐ کی حدیثیں بیان کرنا نہیں چاہتا (بلکہ اپنی طرف

مَاذَا يَصْنَعُ بَهَا۔ حضرت عمرؓ نے ابو عبیدہ بن جراح کے پاس ایک تھیلی روپیوں کی بھیجی اور غلام سے کہا تو یہ تھیلی لے جا۔ پھر ایک گھڑی تک کسی بہانہ سے گھر میں ٹھہرا رہا دیکھو وہ ان روپیوں کو کیا کرتے ہیں۔)

وَقَالَ كُلُّ صَدِيقِي كُنْتُ اَمْلُهُ لَا الْهَيْتِكَ اِنِّي عِنْدَكَ مُشْفُوْلٌ۔ ہر دوست جس سے مجھ کو امداد و اعانت کی توقع تھی یہ کہنے لگا میں تیری فکر و در نہیں کر سکتا (مجھ کو خود اپنی فکر ہے، نفسی نفسی کا معاملہ ہے)۔

سَأَلْتُ رَبِّي اَنْ لَا يُعَذِّبَ اللّٰهِيْنَ مِنْ ذُرِّيَةِ الْبَشَرِ فَاَعْطَانِيْهِمْ۔ میں نے اپنے پروردگار سے یہ درخواست کی کہ آدمی کی اولاد میں جو بھولے نادان لوگ ہیں ان کو عذاب نہ کرے اللہ تعالیٰ نے یہ منظور فرمایا وہ لوگ میرے حوالے کر دیئے (بعض نے کہا لاہین سے وہ لوگ مراد ہیں جنہوں نے عمداً گناہ نہیں کئے بلکہ بھول چوک یا غلط فہمی سے۔ بعض نے کہا نابالغ بچے مراد ہیں جو معصوم مرتے ہیں)۔

فَمَا زِلْتُ اَعْرِفُهَا فِي لَهَوَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ میں اس زہر کا اثر جو یہودیہ عورت نے بکری کے گوشت میں ملا کر آنحضرتؐ کو دیا تھا آپ کے مسوڑھوں میں برابر دیکھتی رہی (معاذ اللہ کیسا سخت زہر تھا۔ کہتے ہیں آپ کی وفات بھی اسی زہر کے اثر سے ہوئی اور شہادت کا مرتبہ بھی آپ کو حاصل ہوا)۔

مُسْتَجْمِعًا صَاحِبًا حَتَّى اَرَى لَهَوَاتِهِ۔ پورا ہنستے ہوئے آپ کے مسوڑھے دیکھوں۔

مِنْهُمْ الْفَاتِحُ فَاهُ لِلْهُوَّةِ مِنَ الدُّنْيَا۔ ان میں سے ایک وہ شخص ہے جو دنیا کے عطیہ کے لئے اپنا منہ کھول دے۔

لَهُوَةٌ۔ بڑا اور افضل عطیہ۔

حَتَّى اسْقَطُوا لَهَا تَهَا۔ یہاں تک کہ اس کا مسوڑھا گرا دیا اس کو خاموش کر دیا (بعض نے کہا یہ روایت غلط ہے اور صحیح حَتَّى اسْقَطُوا لَهَا تَهَا ہے یعنی اس کے سامنے صاف کھول کر بیان کر دیا)۔

يَا عَائِشَةُ مَا كَانَ مَعَكُمْ لَهْوٌ۔ اے عائشہ! اس شادی

ا	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

(آئے)۔

مِنْ صِدْقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أَكُونَ كَذْبَةً)۔ (کہتے ہیں اس میں لازماً ہے گو کہ بخاری کے اکثر نسخوں میں لا موجود ہے)۔

فَلَا إِذْنُ)۔ (اگر تم کو برتوں کی ایسی ہی ضرورت ہے) تو میں منع نہیں کرتا (یعنی ممانعت اس حالت میں ہے جب ان کی احتیاج نہ ہو اور یہ بھی احتمال ہے کہ ایسی حالت میں ممانعت کے فتح کی وحی اتر آئی ہو)۔

لَا أَبَا لَكَ)۔ شاباش۔ یہ اس حالت میں کہا جاتا ہے جب یہ منظور ہوتا ہے کہ مخاطب ایک کام میں خوب کوشش کرے مطلب یہ ہے کہ تو اپنی ذات سے محنت کر تیرا باپ موجود نہیں ہے جو تیری مدد کرے۔

لَا أُمَّ لَكَ وَلَا أَبَ لَكَ)۔ تیری ماں نہ رہے اور تیرا باپ نہ رہے (یہ کلمے اکثر مدح میں کہے جاتے ہیں اور کبھی ذم کے موقع پر بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اسی طرح تعجب میں اور بد نظر دفع کرنے کے لئے)۔

لَا وَاسْتَعْفِرُ اللَّهُ)۔ یہ بات ایسی نہیں اور میں خدا سے بخش چاہتا ہوں (اگر میرا کہنا غلط ہو)۔

لَا هُوَ حَرَامٌ (مردار کی چربی نہ بیچو) وہ حرام ہے (لیکن اس سے نفع اٹھانا جائز ہے امام شافعی اور ان کے اصحاب کا یہی قول ہے)۔

لَا يَكْسِبُ عَبْدٌ مَالًا حَرَامًا فَيَتَصَدَّقَ بِهِ فَيُقْبَلَ)۔ کوئی بندہ کا وہ صدقہ قبول نہ ہوگا جو حرام مال کا اس میں سے صدقہ دے۔

أَبْسَطُ يَدِكَ فَلَا يَأْبَعَكَ)۔ اپنا ہاتھ پھیلاؤ تاکہ میں تم سے بیعت کروں۔

فَلَا عَلَيْهِ أَنْ يَمُوتَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا)۔ (جو شخص قدرت اور سامان اور اوراستہ کے پراسن ہونے کے باوجود حج نہ کرے) اس کا مسلمان رہ کر مرنا اور یہودی اور نصرانی ہو کر مرنے میں کوئی فرق نہیں (وہ ہر طرح ناشکر اگنا جائے گا)۔

سے کہتا ہوں)۔

لَا وَهُوَ يُدْفَعُهُ الْأَجْبَانُ)۔ جب پیشاب اور پاخانہ کا زور ہو تو اس حالت میں نماز پڑھنا جائز نہ ہوگا۔ (اگر کوئی ایسی حالت میں نماز پڑھے تو نماز درست نہ ہوگی دوبارہ پڑھنی چاہیے اس لئے کہ نماز کا بزار کن خضوع اور خشوع ہے اور وہ ایسے حال میں نہیں ہو سکتا)۔

لَا إِنَّا ظَنَنَّا)۔ ہم کو یہی گمان مانع ہوا کہ بعض لوگ سو رہے ہیں۔

لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَعْمَلُوا)۔ اگر تم عزل نہ کرو۔ (انزال کے وقت ذکر باہر نکال لینا تا کہ عورت کو حاصل نہ رہے) تو تمہارا کچھ نقصان نہ ہو (بعض نے کہا دوسرا لازماً ہے۔ یعنی عزل کرنے میں کوئی گناہ نہیں)۔

لَا هَا لِلَّهِ إِذَا لَا تَعْمَدُ إِلَى أَسَدٍ)۔ قسم خدا کی ہم تو ایک شیر کو اس کے حق سے محروم نہیں کریں گے (جس نے قتل کیا ہے اسی کو سب سامان دیں گے۔ ایک روایت میں لَا يَعْمَدُ ہے یعنی آنحضرت ایسا نہیں کرنے کے کہ ایک بہادر شیر کو محروم کر کے اس کا سامان تجھ کو دلا دیں)۔

اللَّهُمَّ لَوْ لَا أَنْتَ)۔ (صحیح لَاهُمْ ہے يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ) اے اللہ! اگر تو ہماری مدد نہ کرتا۔

فَلَا أَعْرِفُ أَحَدًا مِمَّنْ لَقِيَ اللَّهَ)۔ میں تم میں سے کسی ایک کو اس طرح نہ پہچانوں کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ملے (ایک روایت میں فَلَا أَعْرِفُ ہے)۔

لَا وَلَا تَوْتِي أُكَلِّهَا كُلَّ حِينٍ)۔ اس کا میوہ کبھی موقوف نہیں ہوتا اور ہر وقت اپنے پھل دیئے جاتا ہے تو لا وَلَا متعلق ہے محذوف سے اور تَوْتِي أُكَلِّهَا لگ کلام ہے)۔

لَا يَتَّخِذَاتُ وَرَقَهَا لَا وَلَا)۔ اس کے پتے نہیں جھڑتے نہ اس میں ایسا ہوتا ہے نہ ویسا (یعنی نہ میوہ موقوف ہوتا ہے نہ اس کا فائدہ مٹ جاتا ہے)۔

أَيُّهَا الْمَرْءُ لَا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا)۔ مرد آدمی اس سے بہتر کچھ نہیں ہے (ایک روایت میں لَا أَحْسَنَ ہے یعنی اس سے بہتر کوئی بات نہیں کہ تو اپنے گھر میں بیٹھا رہے ہمارے پاس نہ

باب اللام مع الياء

لَيْتٌ - روکنا، پھیر دینا (جیسے اَلَا تَنْتَهُ)۔

اِبْلَاتٌ - کم کرنا۔

لَيْتٌ - گردن کی ایک جانب۔

لَيْتٌ - حرف تہنی ہے بمعنی کاش کہ (جیسے لَيْتَ الشَّبَابِ يَعُوذُ كَاشِ جِوَانِي يَهْرُدُ بَارَهَ آتِي اَوْرُو جَدْتُ كَ مَعْنِي مِيں مَہِي آتَا ہے)۔

يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَلَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ إِلَّا أَصْفَى لَيْتًا۔
جب صور پھونکا جائے گا تو جو کوئی اس کو سنے گا وہ اپنی گردن کا ایک رخ اس طرف جھکائے گا۔

إِلَّا أَصْفَى لَيْتًا وَ رَفَعَ لَيْتًا۔ گردن کی ایک جانب تو جھکائے گا اور دوسری جانب اٹھا دے گا۔ (بیہوش ہو جائے گا خوف اور دہشت سے ایسی حالت میں آدمی کا پیر بے قابو ہو کر گر جاتا ہے تو گردن کا ایک رخ جھک جاتا ہے ایک اونچا ہو جاتا ہے)۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يَفَاتُ وَلَا يَلَاتُ وَلَا تَشْتَبَهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ۔ سب تعریف اس خداوند کو ہے جس سے کوئی چیز فوت نہیں ہو سکتی (نظروں سے اور جھل یا گم نہیں ہو سکتی) اور نہ کوئی اس سے روکی جاتی ہے اور نہ آوازیں اس پر مشتبہ ہوتی ہیں (بلکہ ہر ایک آواز کو اور آواز کرنے والے کو وہ پہچانتا ہے)۔

لَيْتَهُ سَكَّتْ - کاش آپ خاموش ہو جائیں (تاکہ آپ کو زیادہ تکلیف نہ ہو)۔

لَيْتَ حَظِيٍّ مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ - کاش ان چار رکعتوں کے بدلے دو مقبول رکعتیں مجھ کو نصیب ہوتیں (یعنی حضرت عثمان نے نماز میں قصر نہیں کیا اگر وہ قصر کرتے جیسے آنحضرت اور ابوبکرؓ اور عمرؓ کرتے رہے تو سنت کے موافق دو رکعتیں ان چار رکعتوں سے افضل ہوتیں جو خلاف سنت تھیں)۔

لَيْتٌ يَأَلَانِي - شیر۔

تَلَيْتٌ اَوْرَتَيْتٌ - شیر کی طرح خواہش رکھنا۔

مَلَانِيَّةٌ - شیر کی طرح معاملہ کرنا یا فخر کرنا۔

أَلَيْتٌ - شجاع۔

لَيْتَةٌ - شیرنی۔

مَلِيَّتٌ - مضبوط زور آوار۔

إِنَّهُ كَانَ يُوَاصِلُ نَلْنَا نَمَّ يَصْبِحُ وَهُوَ أَلَيْتٌ

أَصْحَابِهِ - عبد اللہ بن زبیرؓ تین تین روز سے طے وصال کے رکھے، پھر صبح کو اٹھتے تو سب ساتھیوں میں زیادہ مضبوط اور زور آور ہوتے۔

لِيَاخُ - حضرت امیر حمزہؓ کی ایک تلوار کا نام تھا (اصل میں یہ لِيَوَاحُ تھا اور کو یا سے بدل دیا)۔

لَيْسٌ - شجاعت اور بہادری۔

لَيْسٌ - کلمہ نفی ہے اور بمعنی استثنا بھی آتا ہے۔

كُلُّ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ لَيْسَ السِّنُّ وَالطَّفَرُ - جو چیز خون کو بہا دے (تیز اور دھار دار ہو پتھر ہو یا لکڑی یا شیشہ یا لوہا یا ٹین یا کالج اس سے ذبح درست ہے) مگر دانت اور ناخن نہ ہو (ان دونوں سے ذبح کرنا درست نہیں)۔ دوسری روایت میں ہے کہ ناخن ہڈی ہے اور ہڈی جنوں کی خوراک ہے تو اس کو خون سے نجس کرنا اچھا نہیں اور دانت حشیشوں کی چھری ہے ان سے مشابہت ممنوع ہے۔ کرمانی نے کہا ناخن میں آدمی اور جانور سب کے ناخن آگے خواہ جسم سے جڑے ہوں یا الگ ہوں اسی طرح دانت بھی عام ہے انسان کا ہو یا دوسرے حیوانات کا بہر حال ان دونوں چیزوں کے سوا ہر ایک دھار دار خون بہا دینے والے ہتھیار سے ذبح کرنا درست ہے)۔

فَقَطَعَتْ بِسَمَائِهَا لَيْسَ إِلَّا ذَلِكَ - اس کا بایاں ہاتھ کا نا گیا۔ بس اور کچھ نہیں ہو سکتا (اب داہنا ہاتھ نہ کاٹا جائے گا)۔

لَيْسَ بِذَلِكَ - (ظلم سے مراد اس آیت میں لَمْ يَلْبَسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ میں) مطلقاً ہر گناہ نہیں ہے (بلکہ شرک مراد ہے اگر کوئی کہے کہ شرک ایمان کے ساتھ کیونکر جمع ہوگا تو اس کا جواب یہ ہے کہ ایمان اصطلاحی شرعی کے ساتھ شرک جمع نہیں ہو سکتا۔ لیکن ایمان لغوی کے ساتھ جمع ہوتا ہے جیسے وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ وَيَقُولُونَ هُوَ لَاءِ شَفَعَاؤُنَا عِنْدَ

اَضْ ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَحَاثَةُ الْخَنَازِیْرِ

آئیں گے اور آپ کرمہت باندھ کر بارگاہ الہی میں جائیں گے۔

لَيْسُوا عَلَيَّ مَاءٍ - لوگوں کے پاس پانی نہیں ہے (نکوئی کنواں یا چشمہ یہاں ہے نہ ان کے سامان میں پانی موجود ہے)۔

مَا مَنَ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَخْطَأَ أَوْهَمَ بِخَطِيئَةٍ لَيْسَ يَحْيَىٰ بَنُ زَكْرِيَّا - جتنے پیغمبر گزرے ہیں ان میں ہر ایک سے کچھ نہ کچھ قصور ہوا ہے یا قصور نہیں ہوا تو اس کا قصد کیا ہے (جیسے حضرت یوسف نے قصد کیا تھا کہ زلیخا سے مباشرت کریں) مگر حضرت یحییٰ علیہ السلام (ان سے کوئی قصور سرزد نہیں ہوا)۔

مَا وَصَفَ لِي أَحَدٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَرَأَيْتَهُ فِي الْإِسْلَامِ إِلَّا رَأَيْتَهُ ذُوْنَ الصَّفَةِ لَيْسَكَ - (آنحضرت نے زید خیل سے فرمایا) جاہلیت کے زمانہ میں جن جن لوگوں کے عمدہ اوصاف مجھ سے بیان کئے گئے اسلام کے زمانے میں جب میں نے ان کو دیکھا تو جیسی تعریف لوگ کرتے تھے انہیں اس تعریف سے کم پایا لیکن تیرے سوا (تو ویسا ہی نکلا جیسی تیری تو صیف لوگ کرتے تھے)۔

فَإِنَّهُ أَهْيَسُ الْأَيْسُ - وہ تو روٹی پیدا کر کے اپنی جگہ بیٹھ رہنے والا ہے۔

لَيْطٌ - محبوب ہونا، مل جانا، چپک جانا، لعنت کرنا۔

تَلَيْطٌ - ملانا۔

لِيَاطٌ - چونا، گچ، سود۔

لَيْطٌ - رنگ، کھال، چھلکا۔

لَيْطَةٌ - چھال، پوست، کمان، نیزہ۔

وَإِنْ مَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دِينِي إِلَىٰ أَجَلِي فَلَبَغَ أَجَلَهُ فَإِنَّهُ لِيَاطٌ مُّبْرَأٌ مِنَ اللَّهِ وَإِنْ مَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دِينِي فِي رَهْنٍ وَرَاءَ عِكَاطٍ فَإِنَّهُ يُقْضَىٰ إِلَىٰ رَأْسِهِ وَيَلَاطُ بِعِكَاطٍ وَلَا يُؤَخَّرُ - جو ان کا قرض میعاد ہو اس کی میعاد پوری ہو جائے تو وہ سود ہے اللہ تعالیٰ سے بے تعلق اور جدا ہے اور جو قرض گروی رکھ کر عکاظ بازار کے وقت تک لیا جائے وہ بازار کے ختم ہوتے ہی ادا کر دیا جائے، عکاظ کے متصل ہی دے دیا جائے دیر

اللہ - اکثر مشرک اللہ تعالیٰ کے وجود کا یقین رکھتے ہیں اور اس کو عالم کا پیدا کرنے والا سمجھتے ہیں پر اس کے ساتھ شرک میں گرفتار ہیں۔ بتوں اور تھا کروں اور اولیاء اللہ کی نذر و نیاز کرتے ہیں ان کے نام کی منت مانتے ہیں ان کو اپنا سفارشی اور ہر طرح بچانے والا سمجھتے ہیں، دکھ بیماری اور مصیبت میں ان کو پکارتے ہیں ان کی پوجا پاٹ کرتے ہیں)۔

لَيْسَ بِذَلِكَ - یہ راوی تو یہی نہیں ہے۔
فَيُطَلِّقُ لَيْسَ بِشَيْءٍ - (اگر کسی شخص پر جبر کیا جائے اور وہ طلاق دے دے) تو ایسی طلاق کچھ نہیں (یعنی وہ طلاق نہیں پڑے گی)۔

لَيْسَتْ بِمَالٍ - کمان اس مال میں سے نہیں ہے (جو میں نے بیچنے کے لئے جمع کیا ہے۔ بلکہ وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کا آلہ ہے)۔

لَيْسَ الْمُسْكِينُ الَّذِي يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ - وہ شخص مسکین نہیں جو لوگوں کے سامنے گھومتا رہتا ہے (ان سے سوال کرتا ہے تو اس کو صدقہ دینا گودرست ہے مگر اس میں اتنا ثواب نہیں ہے جو مسکینوں کو دینے میں ہے یہ مسکین وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے بھروسہ پر خاموش بیٹھے رہتے ہیں۔ کسی سے سوال نہیں کرتے)۔

لَيْسَ فِيهَا قِمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ - آنحضرت تین کپڑوں میں کفنائے گئے ان میں نہ قمیص تھی نہ عمامہ۔ (یہ دونوں چیزیں بدعت ہیں۔ اب یہ روایت کہ آنحضرت کو ایک جوڑے میں کفن دیا گیا یعنی دو کپڑوں میں اور ایک اس قمیص میں جو آپ پہنے ہوئے تھے ضعیف ہے)۔

لَيْسَ جَزَاؤُهُ إِلَّا الْجَنَّةُ - حج مبرور کا بدلہ صرف بہشت ہی ہے۔

لَيْسَ ذَلِكَ إِلَيْكَ - ان لوگوں کو دوزخ سے نکالنا تمہارا کام نہیں۔

لَسْتُ لَهَا بِأَهْلٍ - میں اس (شفاعت عظمیٰ) کے لائق نہیں ہوں (ہر ایک پیغمبر قیامت کے دن یہی جواب دے گا یہاں تک کہ اگلے پچھلے سب جمع ہو کر آنحضرت محمد ﷺ کے پاس

لَعْنَةُ الْحَارِثِيِّ

نہ کی جائے۔

ست کہا اور فرمایا تو نے بارک اللہ کیوں نہیں کہا۔

لَيْفٌ - کھانا۔

تَلْيِيفٌ - پوست بہت ہونا۔

لَيْفٌ - کھجور کا پوست یا اور درختوں کا بھی جیسے ناریل وغیرہ ہے۔

حِطَامُهُ لَيْفٌ خُلْبَةٌ - ان کے اونٹ کی نیل کھجور کے پوست کی رسی تھی (یا لَيْفٌ خُلْبَةٌ اضافت کے ساتھ معنی وہی ہیں)۔

كَانَ حِطَامُ نَاقَتِهِ لَيْفًا - ان کے اونٹ کی نیل کھجور کے پوست کی رسی تھی۔

لَيْقٌ بِالْيَقَّةِ - صوف ڈالنا درست کرنا مل جانا۔

لَيْقٌ أَوْ لَيْقًا - قابل ہونا لائق ہونا مناسب ہونا۔

الْأَقَّةُ - بمعنی لَيْقٌ ہے اور ملا لینا۔

الْيَبَاقُ - لازم کر لینا صفائی کرنا بے پردہ ہونا۔

لِبَاقٌ - آگ کا شعلہ۔

لَيْقَةٌ - صوف جو دوات میں ڈالا جاتا ہے اور چپکتی مٹی جو دیوار پر مارتے ہیں۔

لَقْتُ الدَّوَاةَ - میں نے دوات میں صوف ڈالا۔

لَا يَلْبِقُ بَكَ - یہ کام تیرے لائق نہیں۔

لَيْلٌ - رات۔ یعنی غروب آفتاب سے لے کر صبح صادق کے طلوع تک جو وقت ہوتا ہے۔

إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ مِنْ هَهُنَا - جب ادھر سے یعنی مشرق کی طرف سے رات کی اندھیری آجائے۔

مَلَايَلَةٌ - رات بھر کے لئے مزدوری پر لینا۔

لَيْلٌ - ایک پرندہ بھی ہے جس کو جبارئ کہتے ہیں۔

لَيْلِي - کئی عورتوں کا نام تھا۔

لَيْلَةٌ لَيْلَاءٌ - لمبی رات۔

فَانْطَلَقًا بَعِيَّةً يَوْمَهُمَا وَلَيْلِيَهُمَا - جتنا دن رہا تھا اور جتنی رات رہی تھی ان میں چلتے رہے۔

يَتَحَنَّنُ اللَّيْلِيُّ ذَوَاتِ الْعَدَدِ - کئی گنتی کی راتیں وہاں عبادت کرتے۔

إِنَّهُ كَانَ يَلْبِطُ أَوْلَادَ الْجَاهِلِيَّةِ بِأَبَانِهِمْ وَفِي رِوَايَةٍ بَيْنَ ادِّعَائِهِمْ فِي الْإِسْلَامِ - حضرت عمرؓ جاہلیت کے زمانہ کی اولاد کا نسب ان کے باپوں سے ملا دیتے۔ ایک روایت میں یوں ہے کہ جو کوئی اسلام کے زمانے میں ان کا دعویٰ کرتا (کہتا یہ میرا بیٹا ہے تو اسی سے اس کا نسب ملا دیتے۔ یہ الاط يلبط سے نکلا ہے بمعنی ملا یا اور ملا دیتا ہے)۔

فِي التَّبَعَةِ شَاةٌ لَا مَقْوَرَةَ الْإِنْبِاطِ - چالیس بکریوں میں ایک بکری زکوٰۃ کی دینی ہوگی مگر ایسی بکری نہ ہو جس کی کھال نلک رہی ہو (دبلی ہونے کی وجہ سے۔ اصل میں لبط کہتے ہیں اس پوست کو جو درخت سے لگا ہوتا ہے پھر کھال کو کہنے لگے)۔

إِنَّ رَجُلًا قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ يَا شَيْءٌ أَذْكِي إِذَا لَمْ أَجِدْ حَدِيدَةً قَالَ بِلَيْطَةِ فَالْيَةِ - ایک شخص نے عبداللہ بن عباسؓ سے پوچھا اگر مجھ کو لوہا نہ ملے (چھری چاقو، تلوار وغیرہ) تو میں کس چیز سے ذبح کروں انھوں نے کہا کانٹے والی چھال سے (جس میں دھار ہوتی ہے جیسے نکل بانس کی کچھی وغیرہ)۔

فَنَزَّحْتِي بِاللَيْطِ - ہم چھال سے یا پوست سے ذبح کر لیں۔

دَخَلْتُ عَلَيَّ أَنَسِ فَأَتَيْتُ بَعْضَافِرٍ فَذُبِحَتْ بِلَيْطَةٍ - میں حضرت انس بن مالکؓ کے پاس گیا ان کے پاس چند چڑیاں لائی گئیں پھر بانس کی ایک کچھی سے ذبح کی گئیں (جو تیز اور دھار دار ہوتی ہے)۔

مَا يَسْرُنِي أَيُّ طَلَبْتُ الْمَالَ خَلْفَ هَذِهِ اللَّانِطَةِ وَ أَنْ لِي الدُّنْيَا - مجھ کو یہ پسند نہیں کہ میں اس ستون کی آڑ میں دنیا کا مال طلب کروں یا ساری دنیا مجھ کو مل جائے۔

يَلْبِطُ حَوْضَةً - اپنے حوض کا گلاہہ کر رہا ہوگا (اس کو لپ پوت کر صاف کر رہا ہوگا کہ دفعۃً قیامت آجائے گی)۔

مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مَخْبَاةٍ فَلَيْطٌ سَهْلٌ - عامر نے سہل کا بدن دیکھ کر کہا میں نے تو ایسا بدن نہ کسی بے پردہ نہ پردہ دار کا دیکھا (یعنی نہ مرد کا نہ عورت کا) یہ کہتے ہی سہل گر پڑے (ان کو نظر لگ گئی۔ آنحضرتؐ نے عامر کو بلا کر ان کو سخت

ش ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَلَّ الْخَيْرِيَّةَ

يَتَلَوْنَ كِتَابَ اللَّهِ كَيْتًا - اللہ کی کتاب کو نرمی کے ساتھ پڑھتے ہیں (یہ نہیں کہ زبان مروڑ کر، توڑ کر، منہ بنا کر، سختی کے ساتھ)۔

لَيْتَةً - اپنی ذات سے خود بخود۔

كَانَ يَقُومُ لَهُ الرَّجُلُ مِنْ لَيْتَةِ نَفْسِهِ فَلَا يَقْعُدُ فِي مَكَانِهِ - عبد اللہ بن عمرؓ کے لئے کوئی شخص مسجد میں خود اپنی طرف سے اٹھ کھڑا ہوتا (ان کے لئے اپنی جگہ خالی کر دیتا لیکن عبد اللہ وہاں نہ بیٹھتے)۔ ایک اور روایت میں مِنْ لَيْتَتِهِ ہے یعنی ان کے عزیز و قریب رشتہ داروں میں سے)۔

لِيَاءً - لوبیا (بعض نے کہا ایک دانہ سفید جو چنے کے مشابہ ہوتا ہے)۔ ایک قسم کی مچھلی جس کی کھال سے ڈھال بناتے ہیں)۔

أَكَلَ لِيَاءً ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ - آنحضرتؐ نے لوبیا کھایا پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

إِنَّ فَلَانًا أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَوْدَانَ لِيَاءً مُقَشَّى - فلاں شخص نے ودان میں آنحضرتؐ کو چھلا ہوا لوبیا تھمہ میں پیش کیا۔

دَخَلَ عَلَيْهِ وَهُوَ يَأْكُلُ لِيَاءً مُقَشَّى - ان کے پاس گئے وہ چھلا ہوا لوبیا کھا رہے تھے۔

أَقْبَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ لَيْتَةٍ - میں آنحضرتؐ کے ساتھ لہ سے آیا (جو ایک مقام کا نام ہے ملک حجاز میں)۔

فَإِنَّ فِي السَّنَةِ لَيْلَةً - ہر سال میں ایک رات ہے (یا ایک دن جیسے دوسری روایت میں ہے)۔

إِذَا كَانَ لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقومُوا لَيْلَهَا - شعبان کی پندرھویں رات میں عبادت کرو کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ - شب قدر (اس میں کئی اقوال ہیں اور احادیث سے اکیسویں، تیسویں، پچیسویں، ستائیسویں و اٹیسویں اور انیسویں سب ہی نکلتی ہیں)۔ بہر حال رمضان کے اخیر دہے کی طاق راتوں میں کوئی رات شب قدر ہوتی ہے۔ واللہ اعلم)۔

لَيْنٌ يَالِيَانٌ يَالِينَةٌ - نرمی تلپین اور الاِنَّ نَزَمَ كَرْنَا - مَلَانِيَّةٌ اور لِيَانٌ - مہربانی کرنا، نرمی کرنا۔

تَلِينٌ - نرم ہونا۔

لَيْنٌ - نرم۔

كَانَ إِذَا عَرَسَ بِاللَّيْلِ تَوَسَّدَ لَيْتَةً - آنحضرتؐ جب سفر میں رات کو اترتے تو چمڑے کے نرم تکیہ پر نیکادیتے۔

خِيَارُكُمْ الْآيِنُكُمْ مَنَابِكُ فِي الصَّلَاةِ - تم میں بہتر وہ لوگ ہیں جو نماز میں کندھے نرم رکھتے ہیں (یعنی اطمینان سکون وقار اور تمکین کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں)۔ بعض نے کہا صف کے اندر شریک ہونے سے یا پھاندنے سے کسی کو نہیں روکتے، یا جو کوئی صف برابر کرنے کے لئے یائل جانے کے لئے اس کے موٹے پر ہاتھ رکھے تو اس کا کہنا مان لیتے ہیں، سختی اور ترمداور سرکشی نہیں کرتے)۔



لَعَلَّ الْحَدِيثَ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

(شیشہ کی کیا حقیقت ہے الماس تمام پتھروں کو جیسے عقیق، فیروزہ

زمررد وغیرہ ہیں کھود ڈالتا ہے۔)

رَجُلٌ مَّاسٍ - یعنی ہلکا پھلکا۔

مَنُوسٌ - چغل خور، مفسد۔

مِمَّاسٌ - جلد باز، چغل خور۔

مَأْصَرٌ - گھاٹ، بندرگاہ، مرفاء جہاں کشتیاں روکی جاتی ہیں تلاشی

یا زکوٰۃ یا محصول لینے کے لئے۔

حُبْسَتْ لَهُ سَفِينَةٌ بِالْمَأْصَرِ - (بہ فتح و کسرہ صاد) ان

کی ایک کشتی بندرگاہ پر روکی گئی (جہاں محصول لیا جاتا ہے۔ یہ

أَصْرٌ يَأْصُرُ سے نکلا ہے بمعنی روکا یا روکنا ہے۔)

أَصْرٌ - بوجھ۔

مَنْ كَسَبَ مَالًا مِنْ حَرَامٍ فَأَعْتَقَ مِنْهُ كَانَ ذَلِكَ

إِصْرًا عَلَيْهِ - جو شخص حرام ذریعہ سے (مثلاً سود، رشوت یا حرام

کاری سے) روپیہ کمائے پھر اس میں سے بردہ خرید کر آزاد کر

دے، تو وہ اس پر عذاب ہوگا (بعوضِ ثواب اور اجر کے اور گناہ

اس کی گردن پر ہوگا)۔

إِذَا أَسَاءَ السُّلْطَانُ فَعَلَيْهِ الْإِصْرُ وَعَلَيْكُمْ

الصَّبْرُ - جب (مسلمان) بادشاہ برا برتاؤ کرے (رعایا پر ظلم و

تعدی کرے) تو اس پر بوجھ ہوگا (قیامت میں سزا پائے گا) اور تم

کو صبر کرنا چاہیے (بشرطیکہ وہ بادشاہ نماز پڑھتا رہے اور کفر صریح

اختیار نہ کرے)۔

مَأْقٌ - رونے کے بعد جو چنگلی لگ جاتی ہے اور سانس سینہ سے نکلتی

ہے اس کا لاحق ہونا۔

مَيْقٌ - جلد رو دینے والا۔

أَنْتَ تَيْقٌ وَ أَنَا مَيْقٌ فَكَيْفَ تَنْتَفِقُ يَا آتَا نَيْقٌ وَ أَنْتَ

مَيْقٌ - تو تو غصہ والا آدمی ہے اور میں جلد رو دینے والا تو ہم میں تم

میں اتفاق کیوں کر ہوگا۔ یا میں غصیلا ہوں اور تو جلد رو دینے والا

ہے (یہ ایک مثل ہے جو اس وقت کہی جاتی ہے جب دو شخصوں

کے اخلاق و عادات مختلف ہوں)۔

إِمَاقٌ - رو دینا، دل میں کڑھنا، غصہ ہونا (جیسے إِمْتِاقٌ

ہے)۔

مَأْدًا حَسَنًا - اچھی شادابی کے ساتھ۔

مَأَزٌ - بھردینا، فساد، انا، بھکانا، پھوٹ جانا۔

مُمَازَةٌ أَوْ مِمَّازٌ - فخر کرنا، برابری کرنا، فساد، انا۔

تَمَازٌ - افتخار۔

إِمْتِازٌ - حسد اور کینہ۔

مَمَّازٌ - مفسد۔

مَمَّزَةٌ - فساد، چغل خوری، عداوت۔

أَمْرٌ مَمَّيٌّ - سخت کام۔

مَأْدُبَةٌ - دعوت کا کھانا جس کے لئے لوگ بلائے جائیں۔

جَعَلَ مَأْدُبَةً - دعوت کا کھانا تیار کیا۔

مَأْرِبٌ - ایک مشہور شہر ہے یمن میں بلقیس و ہیں تھی اور سد عظیم

بھی وہیں تھا جس کے سیل العرم سے تباہ ہونے کا ذکر قرآن میں

آیا ہے۔

مَنْزَبٌ - پر تالہ۔

فِيهِ مِيزَابَانِ مِنَ الْجَنَّةِ - بہشت کے دو پر تالے اس

میں پانی ڈالتے ہیں۔

مَنْزَرٌ - ازار، تہبند۔

سَدَّ مَنْزَرَهُ - اپنا تہبند زور سے باندھتے مستعد ہوتے۔

مَأَزِمٌ - گھاٹی، تنگ راستہ جو پہاڑوں کے درمیان ہوتا

ہے۔

إِنِّي حَرَمْتُ الْمَدِينَةَ مَا بَيْنَ مَأْزِمَيْهَا - میں نے

مدینہ کو حرم مقرر کیا دونوں گھاٹیوں کے درمیان۔

إِذَا كُنْتَ بَيْنَ الْمَأْزِمَيْنِ دُونَ مَنِيٍّ فَإِنَّ هُنَاكَ

سَرْحَةً سَرَّتْ حَتَّى سَبَعُونَ نَبِيًّا - جب تو منی کے قریب

دونوں گھاٹیوں کے درمیان پہنچے وہاں ایک درخت ہے اس کے

نیچے ستر چغیروں کی آنول کائی گئی ہے (یعنی اس کے نیچے ستر چغیر

پیدا ہوئے ہیں)۔

مَأْسٌ - کشادہ ہو جانا، ملنا، غصہ ہونا، فساد، انا۔

مَأْسٌ - چغل خور، مفسد۔

جَاءَ الْهُدْهُدُ بِالْمَأْسِ فَأَلْقَاهُ عَلَى الزُّجَاجِ

فَفَلَقَهَا - ہد ہد الماس (ہیرا) لے کر آیا اس کو شیشہ پر ڈالا وہ چر گیا

م ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لغات الحديث

إِنِّي وَاللَّهِ مَا تَابَعْتَنِي إِلَّا مَاءٌ وَلَا حَمَلْتَنِي إِلَّا بَعَايَا
فِي غَيْرَاتِ الْمَاءِ - (عمرو بن العاص کہتے ہیں) قسم خدا کی
مجھ کو لونڈیوں نے بغل میں نہیں لیا (نہیں کھلایا) اور نہ بدکار
عورتوں نے مجھ کو بقیہ ایام حیض میں پیٹ میں اٹھایا (مطلب یہ
ہے کہ میں ولد الزنا اور ولد الخیض نہیں ہوں جیسے لوگ مجھ کو کہتے
ہیں)۔

مُؤَامٌ - معتدل اور مناسب اور موزوں۔

مَأْمَأَةٌ - بکری کی میں میں۔

لَا يَزَالُ أَمْرُ النَّاسِ مُؤَامًا مَا لَمْ يَنْظُرُوا فِي الْقَدْرِ
وَالْوَلْدَانِ - ہمیشہ لوگوں کا کام درستی سے اعتدال کے ساتھ چلتا
رہے گا جب تک تقدیر میں اور بچوں میں فکر نہ کریں گے (یعنی
تقدیر کے مسئلہ میں خوش نہ کریں گے اور بچوں کو حکومت اور
خلافت نہ دیں گے)۔

لَا تَزَالُ الْفِتْنَةُ مُؤَامًا بِهَا مَا لَمْ تَبْدَأْ مِنَ الشَّامِ -
ہمیشہ فتنہ اور فساد ہلکا رہے گا جب تک شام کے ملک سے شروع نہ
ہو (جب شام کی طرف سے فتنہ کا ظہور ہوگا تو پھر قیامت تک منٹے
والا نہیں)۔

مَأْنٌ - ناف پر مارنا، بچنا، پرہیز کرنا، کسی کا کھانا پانی اپنے اوپر
لینا، پرواہ کرنا، خبردار ہونا، تیار ہونا، سامان کرنا، جاننا۔

إِمَانٌ مَأْنَكُ وَإِشَانٌ شَأْنُكَ - جو تیرا جی چاہے جو تو اچھا
سمجھے وہ کر۔

تَمَنُّةٌ - تیار کرنا، فکر کرنا، غور کرنا۔

مُمَاءَةٌ - فکر کرنا۔

تَمَأُونٌ - آنا۔

مَأْنَةٌ - ناف۔

مِنْنَةٌ - نشانی، علامت۔

مَنُونَةٌ - بوجھ، شدت، قوت (روزی)۔

إِنَّ طُولَ الصَّلَاةِ وَاقْصَرَا لُخْطَبَةِ مَنِينَةٍ مِّنْ فِئِهِ
الرَّجُلِ - نماز کو لمبا کرنا (بڑی بڑی سورتیں پڑھنا، قیام، قعود، قومہ
رکوع اور سجود اچھی طرح اطمینان سے ادا کرنا) اور خطبہ مختصر پڑھنا،
آدمی کے ذی علم سمجھدار ہونے کی نشانی ہے (جو امام نماز لمبی پڑھتا

إِنَّهُ كَانَ يَنْحَسِلُ مِنْ قَبْلِ مَوْفِهِ مَرَّةً وَ مِنْ قَبْلِ مَاقِهِ
مَرَّةً - آنحضرت آنکھ میں سرسہ اس طرح لگاتے ایک سلائی کو
آنکھ کے آخری حصہ سے آگے کے حصے پر لاتے (آنکھ کا کونا جو
ناک کی طرف ہے اس کو ماق کہتے ہیں اور جو کان کی طرف ہے وہ
موق ہے) اور ایک بار آگے کے حصے سے پچھلے حصے کی طرف
لے جاتے۔

مُوقٌ - آنکھ کا آخری گوشہ۔

مَاقٌ - آگے کا گوشہ (جو ناک کی طرف ہے)۔

إِنَّهُ كَانَ يَمَسُّحُ الْمَاقِيَيْنِ - آنحضرت وضو میں
آنکھوں کے کونوں پر ہاتھ بھیرتے۔

مَا لَمْ تَضْمُرُوا الْإِمَاقَ - جب تک تم دل میں فریب اور
دغا بازی اور عہد شکنی نہ رکھو (اماق اصل میں اماق تھا، یہ اماق
الرجل سے نکلا ہے۔ یعنی اس کو حمیت اور خود سری آگئی یا حدت
اور جرات۔ زخمی نے کہا ممکن ہے کہ یہ مصدر ہو۔ اماق کا جو
موق سے نکلا ہے یہ معنی حماقت اور بیوقوفی۔ مطلب یہ ہے کہ
جب تک نادانی اور حماقت سے دل میں کفر نہ چھپاؤ اور دین حق
کی مدد نہ کرنے کا ارادہ نہ کرو)۔

لَا تَصْحَبِ الْمَانِقَ فَإِنَّهُ يُزِينُ لَكَ فِعْلَهُ وَ يُوَدُّ أَنْ
تَكُونَ مِثْلَهُ - اتمت اور بے وقوف کی صحبت میں مت بیٹھو وہ تو
اپنے کاموں کی طرف تجھ کو رغبت دلائے گا۔ تیری نظر میں اچھا
کر دکھائے گا اور یہ چاہے گا کہ تو بھی اس کی طرح بے وقوف اور
نادان بن جائے۔

كُفْرُ النِّعَمِ مُوقٌ وَ مَجَالَسَةُ الْأَحْمَقِ شُومٌ - احسان
کا انکار اور ناشکری حماقت اور بیوقوفی ہے اور اتمت کی صحبت منحوس
ہے۔

مُوقَانٌ - ایک مقام کا نام ہے۔

مَأْلٌ - موٹا، فربہ، تومند۔

مَوُولَةٌ أَوْ مَأَلَةٌ - موٹا ہونا، بے تیاری رہنا، بے خبر ہونا۔

مَنْبِلٌ - موٹا مرد۔

مَنْبَلَةٌ - موٹی عورت۔

مَأَلَةٌ - کیاری، چکی۔

لَعَالِ الْخَيْرِ فِي

کر اس سے کلی کی اور ناک میں بھی پانی ڈالا۔ (آدھے سے کلی کی آدھاناک میں ڈالا)۔

مَاءٌ هُ نَارٌ وَ نَارُهُ مَاءٌ - دجال کا پانی دوزخ کی آگ ہوگا (جو کوئی دجال کا معتقد ہو کر اس کا پانی پئے گا وہ دوزخ میں جائے گا اور اس کی آگ بہشت کا پانی ہے) (جس کو دجال غصہ ہو کر جلا دے گا وہ بہشت کا پانی پئے گا وہاں چین کرے گا)۔

مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أبيضٌ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَفِيْقٌ أَصْفَرٌ - مرد کی منی سفید اور غلیظ (گاڑھی) ہوتی ہے اور عورت کی منی تپتی اور زرد ہوتی ہے)۔

تَمْوِيَةٌ - لمع چڑھانا۔
حَتَّى تَكُونُوا كَالْمَعْرِزِ الْمَوَاهِ قُلْتُ مَا الْمَوَاهِ مِنْ الْمَعْرِزِ قَالَ الْيَتِي اسْتَوَتْ لَا يُفْضَلُ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ - یہاں تک کہ تم مواہ بکریوں کی طرح ہو جاؤ گے میں نے پوچھا مواہ بکریاں کیا؟ انھوں نے کہا جو ایک دوسرے کے برابر ہوں کوئی دوسرے سے بڑی نہ ہو۔

مَا هِيَةٌ - ہر چیز کی حقیقت اور کنہ و ماہیت۔
مِائَةٌ - سو (جیسے اوپر گزر چکا)۔

مَائِيٌّ - مبالغہ کرنا، غور اور خوض کرنا، درخت کی کلیاں اور پتے پھوٹنا، فساد کرنا، سواکھا پورا کرنا۔

إِمَاءٌ - سو پورے ہو جانا۔
نَمِيٌّ - کشادہ ہونا، لمبا ہونا، بگڑنا۔

مَاءَةٌ - چغل خور عورت۔ (ماتٌ اور مئُونٌ جمع ہے مِائَةٌ کی)۔

مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ مِائَةَ مَرَّةٍ - جو شخص سو بار لا الہ الا اللہ وحدہ اخیر تک کہے۔

مَا مِنْ نَفْسٍ مَنفُوسَةٍ يَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ - جتنے نفوس اس وقت پیدا ہو گئے ہیں سو برس میں ان میں سے کوئی نہ رہے گا (ان کی قیامت گویا قائم ہو گئی کہتے ہیں حضرت خضر بھی گزر گئے ہیں کیونکہ اس حدیث میں یہ ہے کہ زمین والوں میں سے سو برس کے بعد کوئی نہیں رہے گا)۔

إِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ عَلَى رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَنْ يُجَادِدُ

ہے اور خطبہ مختصر سناتا ہے وہ فقیر ہے یعنی شریعت کا عالم اور دین کی سمجھ رکھتا ہے لیکن جو نماز مختصر پڑھتا ہے اور خطبہ لمبا سناتا ہے وہ بیوقوف اور جاہل ہے سنت کے خلاف کرتا ہے)۔

مَاءٌ - پانی۔

مُؤَيَّةٌ - اب عام لوگوں کا محاورہ ہے بمعنی پانی۔
أَنْتُمْ هَاجَرُوا يَا بَنِي مَاءِ السَّمَاءِ - عرب لوگو! تمہاری ماں ہاجرہ تھیں (جو حضرت ابراہیمؑ کی بی بی تھیں ان کے پیٹ سے حضرت اسماعیلؑ پیدا ہوئے)۔ اکثر عرب ان ہی کی اولاد میں ہیں ان کو بنی ماء السماء اس لئے کہا کہ وہ بارش کے انتظار میں رہتے جہاں بارش ہوتی وہاں جا کر رہ جاتے۔ بعضوں نے کہا بنی ماء السماء سے انصار مراد ہیں کیونکہ وہ عام بن حارث کی اولاد ہیں جو نعمان بن منذر کا دادا تھا۔ اس کا لقب ماء السماء تھا کیونکہ لوگ اس کے ویلے سے پانی مانگتے تھے۔ بعض نے کہا "ماء السماء" سے زمر مراد ہے)۔

مَاءُ الْحَيَاةِ - وہ بہشت کا پانی ہے جو کوئی اس کو پئے گا وہ کبھی نہیں مرے گا۔

الْمَاءُ بِاللَّيْلِ لِلْجَنِّ - رات کو پانی پر جنات آتے ہیں (تو اس میں پیشاب پاخانہ منع ہے گو وہ جاری ہو اور بہت ہو)۔
الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ - غسل جب ہی واجب ہوگا جب منی نکلے (صرف دخول سے واجب نہ ہوگا)۔ اکثر علماء کے نزدیک یہ حدیث منسوخ ہے دوسری حدیثوں سے)۔

تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُورٌ - (نیزد کیا ہے) پاکیزہ کھجور ہے اور پانی ہے پاک کرنے والا (یہ حدیث ضعیف ہے امام ابوحنیفہ نے اسی سے استدلال کیا ہے اور نیزد تمر سے وضو جائز رکھا ہے)۔

الطَّهْوَرُ مِائَةٌ - سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے۔
الْمَاءُ الْبَارِدُ مِنَ النَّعِيمِ الْمُقِيمِ - ٹھنڈا پانی اللہ تعالیٰ کی وہ نعمت ہے جس سے سوال ہوگا (قیامت کے دن کہ تم نے اس کا شکر یہ ادا کیا وَتَسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ - نعیم میں ٹھنڈا پانی بھی داخل ہے)۔

تَمَضَّمَصٌ وَاسْتَشَقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ - ایک ہی چلو لے

لَعْنَةُ الْفَرَسِيِّ

ح ج خ د ذ ر ز س ش ص

اور متعہ حج کرتے رہے۔

لَيْسْتُمْ مَعَهَا۔ (میں نے وہ جوڑا تجھ کو پہننے کے لئے نہیں دیا تھا بلکہ بیچ کر) اس سے فائدہ اٹھانے کے لئے۔

إِنَّمَا كَانَتِ الْمُتْعَةُ أَوَّلَ الْإِسْلَامِ حَتَّى نَزَلَتْ إِلَّا عَلَى أَرْوَاجِهِمْ۔ متعہ اوائل اسلام میں تھا یعنی درست تھا۔

جب یہ آیت اتری الا علی اَرْوَاجِهِمْ تو وہ حرام ہو گیا (کیونکہ متعہ کی عورت زہد نہیں کہلاتی نہ وہ میراث کی مستحق ہوتی ہے بلکہ بھاڑے کی رنڈی ہے مگر یہاں یہ اعتراض ہوتا ہے کہ یہ آیت کی ہے اور متعہ اس کے بعد کی بار درست ہوا)۔

تَمَتَّعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ آنحضرت نے تمتع کیا (بعض نے کہا تمتع سے یہاں لغوی معنی مراد ہیں یعنی قرآن یا یہ مقصود ہے کہ پہلے آپ نے حج مفرد کا احرام باندھا پھر عمرہ بھی اس میں شریک کر لیا۔ اس تاویل سے روایت کا اختلاف رفع ہو جاتا ہے۔)

كَانُوا لَا يَرُونَ الْعُمْرَةَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ فَاجَّازَهَا الْإِسْلَامُ۔ عرب لوگ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا درست نہیں سمجھتے تھے۔ لیکن اسلام نے اس کو درست کر دیا۔

مُتَعَتَانِ كَانَتَا عَلَيَّ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَحْرَمُهُمَا۔ دو متعہ یعنی حج کا متعہ اور نکاح متعہ آنحضرت کے زمانہ میں ہوا کرتے تھے۔ کیونکہ خود آنحضرت نے ان کو درست کر دیا تھا) لیکن میں ان کو حرام کرتا ہوں (یہ حضرت عمر کا قول ہے حرام کرنے سے یہ مراد نہیں ہے کہ حضرت عمر اپنی طرف سے ان کو حرام کرتے ہیں۔ کیونکہ حرام و حلال کرنا شارع کا منصب ہے نہ کہ حضرت عمر کا۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ میں ان کی حرمت بیان کئے دیتا ہوں تاکہ لوگوں کو اشتباہ نہ رہے)۔

لَوْلَمْ يَنْهَ عَمْرُ عَنِ الْمُتْعَةِ مَا زَنَا إِلَّا شَقِيًّا۔ حضرت علی نے فرمایا اگر حضرت عمر متعہ سے منع نہ کرتے تو زنا وہی کرتا جو بد بخت ہوتا (کیونکہ متعہ آسان ہے اور اس سے کام نکل جاتا ہے پھر حرام کاری کی ضرورت نہ رہتی)۔

إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَانَ طَلَّقَ امْرَأَةً فَمَتَّعَ بَوَلِيدَةً۔ عبدالرحمان نے ایک عورت کو طلاق دی۔ پھر ایک لونڈی اس کو

مجھ سے چاہے تو بھی میں تجھ کو نہ دوں گا اور ملک سب اللہ کا ہے وہ جس بندہ کو چاہے عنایت فرماتا ہے)۔

مَتْرُسٌ۔ فارسی لفظ ہے اس کے معنی ڈرنیس۔

إِذَا قَالَ مَتْرُسٌ۔ جب اس نے مترس کہا۔ (مت ڈر کہا)۔

مَتْعٌ۔ جھوٹ بولنا (جیسے مُتْعَةٌ) اور لے جانا۔

مَتَاعَةٌ۔ نظریف ہونا۔

مُتَوِّعٌ۔ بلند ہونا چاشت کے اخیر وقت تک پہنچ جانا انتہا کو پہنچنا سخت ہونا بہت سرخ ہونا سخی اور نظریف ہونا لمبا ہونا۔

تَمَتَّعٌ۔ عورت سے متعہ کرنا اس کو کچھ دینا باقی رکھانا فائدہ مند کرنا عمر طویل دینا۔

إِمْتَاعٌ۔ عمر طویل دینا فائدہ مند کرنا بے پرواہ ہونا۔

تَمَتَّعٌ۔ فائدہ اٹھانا حج کا متعہ کرنا یا عورت سے کچھ مدت مقرر کر کے اس سے مزہ اٹھانا۔

اسْتِمْتَاعٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

مَتَاعٌ۔ پونجی اور ہر ایک چیز جس سے فائدہ لیا جائے

کھانا کپڑا گھر کا سامان وغیرہ۔

إِنَّهُ نَهَى عَنِ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ۔ آنحضرت نے نکاح متعہ سے منع فرمایا (یعنی ایک مدت معین کر کے عورت سے نکاح کرنا۔

نہایہ میں ہے کہ اوائل اسلام میں یہ جائز تھا پھر حرام ہو گیا لیکن شیعہ کے نزدیک اب بھی جائز ہے)۔

لَا يَصْلُحُ الْمُتَعَتَانِ إِلَّا لَنَا۔ دونوں مجھے صرف ہمارے ہی لئے ایک وقت خاص میں درست ہوتے تھے (یہاں متعہ حج سے یہ مراد ہے کہ حج کا احرام فتح کر کے اس کو عمرہ کر دینا اور عمرہ کر کے احرام کھول ڈالنا۔ جیسے آنحضرت نے ایک وقت میں صحابہ کو حکم دیا تھا۔ اب رہا نکاح متعہ تو وہ جنگ خیبر سے پہلے حلال تھا پھر جنگ خیبر کے بعد حرام ہوا۔ پھر فتح مکہ یعنی یوم اوطاس میں حلال ہوا پھر تین دن بعد ہمیشہ کے لئے حرام ہو گیا۔ اس میں

صرف روافض کا اختلاف ہے۔ کذاتی مجمع البحار)۔

كَانَ عُمَرَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ۔ حضرت عثمان متعہ حج سے منع کرتے مگر دوسرے صحابہ نے ان کی ممانعت پر خیال نہیں کیا۔

ا م ن و ه ی ل ک ل غ ف ق ک ل ط ظ ع غ ف ق ک ل ل ع ا س ا ل ح ا ر ی ی ع

کردیا۔ (مجمع البحرین میں ہے کہ متع نکاح یہ ہے کہ ایک مرد کی عورت سے کہے میں تجھ سے اتنی مدت کے لئے اتنے مال کے بدلے متع کرتا ہوں)۔

اسْتَمْتَعْنَا عَلَىٰ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَهْدِ أَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ حَتَّىٰ قَالَ فِيهَا رَجُلٌ بِرَأْسِهِ مَا شَاءَ - (جابر بن عبد اللہ انصاری کہتے ہیں) ہم آنحضرت کے زمانہ میں اور حضرت ابو بکر صدیق کے زمانے میں اور حضرت عمر کی شروع خلافت میں برابر متع کرتے رہے یہاں تک کہ ایک شخص نے اپنی رائے سے جو چاہا وہ کہا۔ (مراد حضرت عمرؓ ہیں۔ انھوں نے متع سے منع کر دیا)۔

كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُفْتِي بِتَحْلِيلِ الْمُتَعَةِ - ابن عباسؓ متع کی حلت کا فتویٰ دیتے تھے (ایک روایت میں ہے کہ پھر انھوں نے اپنے فتوے سے رجوع کیا۔ جمہور اہل سنت اور ائمہ اربعہ متع کی حرمت کے قائل ہیں)۔

مَتَكَ - کا ثنا (جیسے بَتَكَ ہے)۔

مُمَاتِكَةَ - مہارت میں مقابلہ کرنا یعنی خرید و فروخت میں۔

تَمَتَكَ - گھونٹ گھونٹ پینا۔

مَتَّكَاءُ - وہ عورت جس کا ختنہ نہ ہوا ہو یا اس کا نینہ بڑا ہو۔ جس کو بظنر اء بھی کہتے ہیں۔

اِنَّهٗ كَانَ فِى سَفَرٍ فَرَفَعَ عَقِيْرَتَهٗ بِالْعِنَاءِ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَفَرَأَ الْقُرْآنَ فَتَفَرَّقُوا فَقَالَ يَا بَنِي الْمُتَّكَاءِ اِذَا اَخَذْتُ فِى مَزَامِيْرِ الشَّطْرَانِ اجْتَمَعْتُمْ وَاِذَا اَخَذْتُ فِى كِتَابِ اللّٰهِ تَفَرَّقْتُمْ - عمرو بن عاصؓ ایک سفر میں تھے انھوں نے آواز نکال کر گانا شروع کیا تو لوگ ان کے گرد جمع ہو گئے (گانا سننے کے سب مشتاق تھے) پھر انھوں نے قرآن پڑھنا شروع کیا تو لوگ متفرق ہو گئے (اٹھ کر چل دیئے) تب عمرو نے کہا۔ ارے بے نختے والی عورت کے بچو جب میں شیطان کے مزامیر لیتا ہوں (گانا بجانا) تو تم جمع ہو جاتے ہو اور جب اللہ کی کتاب پڑھنا شروع کرتا ہوں تو چل دیئے ہو منتشر و متفرق ہو جاتے ہو۔ نہایہ میں ہے مَتَّكَاءُ وہ عورت جس کا ختنہ نہ ہوا ہو

انعام میں دی (یہ متع طلاق ہے جس کا ذکر قرآن میں ہے: فَمَتَّعُوهُنَّ - یعنی ان کو کچھ انعام دو۔ مجمع البحار میں ہے کہ طلاق دینے والے کو مستحب ہے کہ اپنی عورت کو طلاق کے وقت کوئی چیز تحفہ اور انعام بھیجے)۔

لَوْلَا مَتَّعْتَابِهٖ - آپ نے ہم کو اس سے فائدہ لینے کیوں نہیں دیا (یعنی عامر بن اوعؓ سے یہ حضرت عمرؓ نے فرمایا جب آنحضرت نے عامر کے لئے مغفرت کی دعا کی۔ آپ جب کسی کے لئے مغفرت کی دعا کرتے تو وہ شہید ہوتا)۔

الدُّنْيَا مَتَاعٌ - دنیا ایک حقیر پونجی ہے (آخرت کے سامنے اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے)۔

اِنَّهٗ حَرَمَ الْمَدِيْنَةَ وَرَخَّصَ فِى مَتَاعِ النَّاصِحِ - آنحضرت نے مدینہ کو حرام ٹھہرایا اور اونٹ کا سامان (درخت کاٹ کر) لینے کی اجازت دی۔

اِنَّهٗ كَانَ يُفْتِي النَّاسَ حَتَّىٰ اِذَا مَتَعَ الضُّحٰى وَمَسَمَ - عبد اللہ بن عباسؓ لوگوں کو فتویٰ دیا کرتے جب دن چڑھ جاتا اور تھک جاتے۔

بَيْنَا اَنَا جَالِسٌ فِى اَهْلِي حِينَ مَتَعَ النَّهَارُ اِذَا رَسُولُ عُمَرَ فَاَنْطَلَقْتُ اِلَيْهٖ - میں اپنے گھر والوں میں بیٹھا ہوا تھا دن چڑھے اتنے میں حضرت عمرؓ کی طرف سے ایک بلانے والا آیا میں ان کے پاس گیا۔

يُسَخَّرُ مَعَهُ جَبَلٌ مَتَاعٌ خِلَافَةُ تُرَيْدٌ - دجال کے پاس ٹرید کا ایک بلند پہاڑ ہوگا (اس میں سے اپنے معتقدوں کو کھلائے گا۔ مطلب یہ ہے کہ گوشت روٹی کی اس کے پاس کثرت ہوگی)۔

اِنَّ اللّٰهَ رَآفٌ بِكُمْ فَجَعَلَ الْمُتَعَةَ عَوَضًا لِّكُمْ مِنَ الْاَشْرَبِيَّةِ - اللہ تعالیٰ نے شرابوں کو تم پر حرام کیا ان کے بدلے متع نکاح تمہارے لئے درست کر دیا۔

اِنَّ اللّٰهَ حَرَمَ عَلٰى شَيْعِنَا الْمُسْكُوْرَ وَكُلَّ شَرَابٍ وَعَوَضَهُمْ عَنْ ذٰلِكَ الْمُتَعَةَ - اللہ تعالیٰ نے ہمارے گروہ پر نشلانے والی چیزیں حرام کیں۔ اسی طرح ہر شراب جو نشلائے اور اس کے بدلے یہ آسانی کی کہ متع نکاح ہمارے لئے درست

لَعْنَةُ الْحَرِيِّ

لَا تَفْضَلُونِي عَلَيَّ يُونُسَ بْنِ مَتَّى - مجھ کو حضرت یونسؑ پیغمبر پر بھی فضیلت مت دو (یعنی اس طرح کہ حضرت یونسؑ کی تحقیر تو توہین نکلے۔ یا یہ حدیث اس وقت کی ہے جب آپ کو یہ نہیں بتلایا گیا تھا کہ آپ تمام پیغمبروں کے سردار ہیں)۔

بَابُ الْمِيمِ مَعَ الشَّاءِ

مَتَّى - چکنائے پینہ آنا پونچھنا، چربی کھلانا، پیپ دور کرنا، پھیلانا۔

إِنَّ رَجُلًا آتَاهُ سَأَلُهُ قَالَ هَلَكْتُ قَالَ أَهَلَكْتَ وَ أَنْتَ تَمُتُ مَتَّى الْحَمِيَّةِ - ایک شخص حضرت عمرؓ کے پاس آیا آپ سے سوال کرتا تھا۔ کہنے لگا میں ہلاک ہو گیا۔ انھوں نے کہا واہ تو ہلاک ہو گیا تو تو اس طرح (چکنائی) ٹپکا رہا ہے جیسے بن بالوں کی مشک سے گھی رستا ہے (یعنی اچھا موٹا تازہ چکنائے چڑا ہے گھی کی مشک کی طرح تیرے جسم سے چربی نکل رہی ہے)۔

كَانَ لَهُ مِنْدِيلٌ يَمُتُ بِهِ الْمَاءَ إِذَا تَوَضَّأَ - حضرت انسؓ کے پاس ایک تولیہ تھا وضو کے بعد اس سے پانی پونچھتے (بعض نے ایسا کرنا مکروہ سمجھا ہے مگر انسؓ بہت بوڑھے ہو گئے تھے اور بوڑھے آدمی) اگر اعضاء نہ پونچھیں تو سردی ہو جانے کا ڈر رہتا ہے ایسی حالت میں بلا کراہت جائز ہے اور ایک حدیث میں آنحضرتؐ سے بھی پونچھنا منقول ہے۔ گو اس کی اسناد میں ضعف ہے)۔

مِثْقَالٌ - مشہور وزن ہے۔

مِثْقَالٌ ذَرَّةٌ مِّنْ خَيْبٍ - ذرہ کے برابر بھی کوئی نیکی ہو (یعنی توحید کے سوا)۔

مِثْلٌ يَامُثْلَةٌ - سزا دینا، ناک کان کا ثنا۔

مُثَوَّلٌ - سیدھا کھڑا ہونا، غائب ہونا، ظاہر ہونا، زمین کو روندنا، اس سے لگ جانا، اپنی جگہ سے سرک جانا، تشبیہ کسی کے مثل ہونا۔

مِثَالَةٌ - فاضل ہونا۔

تَمَثِيلٌ - مثال بیان کرنا، افادہ کرنا، بات کرنا، نقش

باندھنا، تصویر اتارنا، ناک کان کا ثنا۔

تَمَثَالٌ - مشابہت دینا۔

(ہند کی کل عورتیں ایسی ہی ہیں) یا جس کا منہ بڑا ہو یا جو اپنا پیشاب نہ روک سکے۔ یہ مُتَك سے نکلا ہے یہ معنی منہ کی رگ۔ بعض نے کہا جس کا قبل پھٹ کر در سے مل گیا ہو۔ مجمع البحار میں ہے کہ مُتَك بہ ضمہ میم، حبشی زبان میں ترنج کو کہتے ہیں۔ ابن عیینہ نے کہا جو چیز چھری سے کاٹی جائے)۔

مَتْنٌ - جماع کرنا، قسم کھانا، سخت مار مارنا، زمین میں چلنا، کھینچنا، پیچہ پر مار لگانا۔

مُتَوْنٌ - اقامت کرنا۔

مَتَانَةٌ - مضبوطی اور سختی۔

تَمْتِينٌ - جانا، کھڑا کرنا۔

مُمَاتَةٌ - ٹالا ٹولا کرنا، ٹال منول کرنا (جیسے مَمَاطَةٌ ہے)۔

مَتْنٌ - اصل کتاب۔ اس پر جو بڑھایا جائے اس کو شرح کہتے ہیں۔

مَتْنُ الْحَدِيثِ - حدیث کے اصل الفاظ۔

مَتِينٌ - اللہ تعالیٰ کا ایک نام متین بھی ہے یعنی بڑے زور اور قوت والا۔ اس کو کسی کام کے کرنے میں نہ مشقت ہوتی ہے نہ تسکین۔

مَتْنٌ بِالنَّاسِ يَوْمَ كَذَا - اس دن تمام دن لوگوں کے ساتھ چلتا رہا۔

مَتْنٌ فِي الْأَرْضِ - زمین میں چلا۔

مَتْنُ الظُّهْرِ - پشت کے دونوں جانب دایاں اور بائیں۔

مَتْنٌ - بلند اور سخت زمین کو بھی کہتے ہیں (اس کی جمع مَتَانٌ ہے)۔

عَلَيَّ مُتَوْنَهَا - اس کی پیٹھوں پر۔

فَقَامَ مُمْتَنًا - پھر وہ دیر تک کھڑا رہا (ایک روایت میں مُمْتَنًا ہے یعنی احسان اور کرم کے ساتھ، ایک روایت میں مُمْتَلًا ہے یعنی سیدھا کھڑا ہوا، ایک میں مِثَالًا ہے مُثَوَّلٌ سے یعنی سیدھا کھڑا ہونا)۔

مَتَوٌّ - کھینچنا، دراز کرنا۔

إِمْتَاءٌ - بری چال چلنا، روزی بہت ہونا۔

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لعائس الخاریج

مَمَائِلٌ - مشابہت -

امثالٌ - مثل کرنا، قصاصاً قتل کرنا، بدلہ لینا -

تمثلٌ - ایک بیت (شعر) کو مکرر سنانا -

امثولةٌ - سبق - کیونکہ وہ بار بار پڑھا جاتا ہے، مشق -

تمائلٌ - مشابہ ہونا، تدرستی کے قریب ہونا -

امثالٌ - اطاعت کرنا -

انہ نہی عن المثلۃ - آنحضرتؐ نے مثلہ سے منع فرمایا -

یعنی جانور کے ناک، کان، ذکر یا کوئی عضو کا ثنا -

وقد مثل بہ - آنحضرتؐ نے حضرت حمزہؓ کی نعش کو دیکھا،

ان پر مثلہ کیا گیا تھا (کافروں نے جلن کے مارے آپ کے ناک، کان، اعضاء کاٹ لئے تھے۔ ہندہ نے آپ کا کلیجہ نکال کر کچا چبایا تھا) -

ستجدون فی القوم مثلۃ - (ابوسفیان نے جنگ احد

کے ختم ہونے پر مسلمانوں سے کہا) تم اپنے مقتولوں کو ایسے حال میں پاؤ گے کہ ان سے مثلہ کیا گیا ہے (گو میں نے اس کا حکم نہیں دیا لیکن میں نے ان کو برا بھی سمجھا کیونکہ اس کے دل میں مسلمانوں کی عداوت بھری ہوئی تھی اس کا بیٹا - خسر - سالا جنگ بدر میں سب مارے گئے تھے) -

نہی ان یمثل بالذواب - آنحضرتؐ نے جانوروں کا

مثلہ کرنے سے منع فرمایا (اس طرح کہ ان کو باندھ کر یا کھڑا کر کے تیروں گولیوں سے ماریں یا ان کے ناک، کان، اعضاء زندگی کی حالت میں کاٹے جائیں - دوسری روایت میں ہے کہ جو جانور اس طرح مثلہ کیا جائے اس کا گوشت کھانے سے بھی منع فرمایا) -

قال لہ ابنہ معاویۃ لکلمت مؤلمی لنا فدعاہ ابی نثم

قال امثل منہ - سوید بن مقرن کے بیٹے معاویہ نے ان سے کہا - میں نے اپنے ایک آزاد کردہ غلام کو طمانچہ مارا میرے باپ نے اس کو بلا بھیجا اور کہا اس سے یعنی مجھ سے بدلہ لے لے تو بھی اس کو ایک طمانچہ مار - (ایک روایت میں یوں ہے امثل فجعاً یعنی اس سے بدلہ لے پھر اس نے معاف کر دیا) -

امثل السلطان فلاناً - بادشاہ نے اس سے قصاص لیا -

مَحَنَتْ لَہ فِسیہَا وَامْتَلَوُہ عُرْضًا - ابوبکر صدیق

کے لئے کمانیں کھینچی گئیں اور ان کو نشانہ ملامت بنایا -

مَنْ مَثَلَ بِالشَّعْرِ فَلَیْسَ لَہ عِنْدَ اللہِ خَلَاقٌ یَوْمَ

الْقِیَمَۃِ - جو شخص خط بنائے (رخساروں کے بال مونڈے یا اکھیڑے یا سیاہ خضاب کرے) اس کا اللہ کے پاس قیامت کے دن کوئی حصہ نہیں -

مَنْ سَرَّہَا اَنْ یُمَثَلَ لَہ النَّاسُ قِیَامًا فَلَیْتَبَوُّا مَفْعَدَہ

مِنَ النَّارِ - جس کو یہ جھلا لگے کہ لوگ اس کے سامنے سیدھے کھڑے رہیں اور وہ خود بیٹھا رہے (جیسے دنیا دار امیروں اور بادشاہوں کی عادت ہے) وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنا لے (اس لئے کہ یہ کبر اور غرور کی نشانی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کو سب بری چیزوں سے زیادہ ناپسند ہے)

فَقَامَ النَّبِیُّ صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُمِیلاً - پھر

آنحضرتؐ سیدھے کھڑے ہو گئے - (ایک روایت میں فَمَثَلَ قَانِمًا یَقْمَثُلُ قَانِمًا ہے معنی وہی ہیں) -

اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا مُمِیلاً مِنَ الْمُمِیْلِینَ - سب سے

زیادہ عذاب ایک مصور کو ہوگا - مصوروں میں سے (جو جاندار کی صورت بناتا ہے) -

رَأَیْتُ الْجَنَّةَ وَ النَّارَ مُمَثِّلَیْنِ فِی قِبْلَۃِ الْحِجَارِ -

میں نے بہشت اور دوزخ دونوں کی تصویر دیکھی قبلہ کی دیوار پر (نماز میں آپ کو یہ تصویر دکھائی گئی چونکہ یہ تصویر تھی اس لئے قبلہ کی دیوار میں اس کا دکھائی دینا بعید از قیاس نہیں ہے - بعض نے کہا حقیقتہً بہشت اور دوزخ آپ کو دکھائی گئیں اور پروردگار کی قدرت سے یہ بھی کچھ عجیب نہیں ہے) -

لَا تَمِثَلُوا بِنَامِیَةِ اللہِ - اللہ کی مخلوق کی صورت مت بناؤ یا

اس کا مثلہ مت کرو -

انہ دَخَلَ عَلَی سَعْدِ وَفِی الْبَیْتِ مِثَالٌ رَثٌّ -

آنحضرتؐ سعدؓ کے پاس گئے ان کے گھر میں ایک پرانا فرش بچھا ہوا تھا -

فَاشْتَرَى لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِثَالِینَ - ہر ایک کے

لئے ان دونوں میں سے ایک ایک بچھو خریدا (بعض نے کہا

کی زکوٰۃ میرے ذمہ ہے اور اتنی ہی اور (چونکہ حضرت عباسؓ نے دو برس تک زکوٰۃ نہیں دی تھی اور آنحضرتؐ نے ان سے قرض کے طور پر دو برس کی زکوٰۃ پیشگی لے لی تھی اس لئے ان کی زکوٰۃ اپنے ذمہ کر لی)۔

فَعَلَيْهِ غَرَامَةٌ مِثْلِيهِ - چور مال کا تاوان دو چند دے (یہ برسبیل تغلیظ فرمایا نہ کہ وجوب، کیونکہ غاصب، ظالم اور تلف کرنے والے پر اتنا ہی تاوان واجب ہوتا ہے جتنی مالیت کی وہ چیز ہو۔ بعض نے کہا شروع اسلام میں تعزیر بالمال جائز تھی پھر منسوخ ہو گئی۔

مترجم: کہتا ہے تعزیر بالمال متعدد احادیث سے ثابت ہے اور اس کے نسخ پر کوئی کافی دلیل نہیں ہے ایک حدیث میں ہے کہ گئے ہوئے اونٹ کی قیمت دے اور اتنی ہی اور۔ حضرت عمرؓ تعزیر بالمال دیا کرتے تھے۔ اور حضرت امام احمد بن حنبلؒ کا یہی قول ہے۔ اور شیخ ابن قیمؒ نے سیاستہ الشرعیہ میں اس کی خوب تفصیل کی ہے اور تعزیر بالمال کا جواز بہت دلیلوں سے ثابت کیا ہے ہمارے زمانہ میں تمام مہذب اقوام میں تعزیر بالمال جاری ہے اور جملہ سزاؤں کے مالی جرمانہ ایک عمدہ سزا قرار دی گئی ہے۔

أَشَدُّ النَّاسِ بَلَاءً الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْأَمَمُلُ فَلَا مَمْلُ - سب سے زیادہ سخت امتحان پیغمبروں کا ہوتا ہے پھر جو ان کے بعد افضل ہیں پھر جو ان کے بعد افضل ہیں (اسی طرح جتنا تقرب الہی زیادہ اور مرتبہ عالی ہوتا ہے اتنا ہی امتحان سخت ہوتا ہے۔

نزدیکیاں را بیش بود حیرانی

لیکن عام لوگ چین اور راحت میں رہتے ہیں چونکہ ان کو امتحان کی تکلیف اٹھانے کی طاقت نہیں ہوتی۔ لَا يَكْفُلُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَسَعَهَا)۔

يَمَثَلُ لِي رَجُلًا - ایک مرد کی صورت میرے لئے بن کر آتے ہیں۔

فَذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ - پانچوں نمازوں کی یہی مثال ہے (جیسے کوئی شخص پانچ وقت غسل کرتا رہے کیا اس کے بدن پر کچھ میل رہے گا)۔

كَذَٰلِكَ إِنَّهَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِ - مومن کی ایسی ہی مثال ہے۔

مثال سے یہاں نمط مراد ہے یعنی رنگین کمل کافر ش جو بالوں سے بنتا ہے)۔

إِنَّ رَجُلًا مِّنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ كَانَ مُسْتَلْقِيًا عَلَى مِثْلِهِ - بہشت والوں میں سے ایک شخص اپنے بچھونوں پر چیت لیٹا تھا۔

إِذَا حَضَتْ نَزَلْتُ عَنْ الْمَثَالِ عَلَى الْحَصِيرِ فَلَمْ يَقْرُبْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - جب مجھ کو حیض آتا تو میں فرش سے اتر کر بورے پر آ جاتی۔ پھر آنحضرتؐ میرے نزدیک نہ آتے (یعنی حالت حیض میں صحبت نہ کرتے۔ رہا حائضہ کو ساتھ سلا نا یا بچھونے پر سلا نا، یہ ممنوع نہیں ہے۔ بعض نے کہا یہ حدیث منسوخ ہے)۔

أَلَا وَإِنِّي أُوَيْتُ الْكِتَابَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ - سن لو خبردار رہو مجھ کو اللہ تعالیٰ نے کتاب دی یعنی قرآن اور اس کے برابر ایک اور چیز (یعنی حدیث جو قرآن کی طرح واجب العمل ہے صرف فرق یہ ہے کہ قرآن ظاہری وحی ہے اس کی تلاوت کی جانی ہے اور حدیث باطنی وحی جس کی تلاوت نہیں کی جاتی۔ مگر دونوں پروردگار کی طرف سے ہیں۔ بعض نے کہا مِثْلَهُ مَعَهُ سے یہ مراد ہے کہ قرآن کی تفسیر اور تشریح۔ یعنی آنحضرتؐ کو اجازت دی گئی کہ قرآن میں جو عموم ہے اس کو خصوص کریں جہاں اجمال ہے اس کی تفصیل کریں، گھٹائیں بڑھائیں، بہر حال ہر صورت میں حدیث قرآن کی طرح واجب العمل ہے)۔

إِنْ قَتَلْتَهُ كُنْتَ مِثْلَهُ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ كَلِمَتَهُ - آنحضرتؐ نے مقدار بن اسودؓ سے فرمایا۔ اگر تو اس کافر کو مار ڈالتا جس نے کلمہ توحید پڑھا لا إله إلا الله کہا تو تیرا حال وہ ہو جاتا جو اس کا حال تھا یہ کلمہ پڑھنے سے پہلے (یعنی تو دوزخی ہو جاتا یا تیرا قتل جائز ہو جاتا جیسے اس کا قتل اسلام لانے سے پہلے جائز تھا)۔

إِنْ قَتَلْتَهُ كُنْتَ مِثْلَهُ - اگر تو اس کو قتل کرتا تو اس کے مانند ہو جاتا (یعنی ظالم چونکہ قاتل نے یہ کہا کہ میں نے قتل کے ارادے سے اس کو نہیں مارا تو یہ قتل خطا ہوا جس میں قصاص نہیں ہو سکتا)۔

أَمَّا الْعَبَّاسُ فَانْهَاهَا عَلَيْهِ وَمِثْلَهَا مَعَهَا - حضرت عباسؓ

لَعَلَّ الْحَرِيصَ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

ہی جماعت میں نماز پڑھ لینا بہتر ہے اور یہ سخت مکروہ ہے کہ ایک جماعت ہو رہی ہو اس میں شریک نہ ہو کہ دوسری جماعت کے انتظار میں بیٹھا رہے۔

لَوْ كَانَ أَبُو طَالِبٍ حَيًّا لَرَأَى سُيُوفَنَا قَدْ بَسَّاتُ
بِالْمِيَاثِلِ - (آنحضرتؐ نے جنگ بدر کے بعد فرمایا) اگر ابوطالب آج زندہ ہوتے تو دیکھ لیتے کہ ہماری تلواروں کو بڑے بڑے لوگوں کے مارنے کی عادت ہو گئی ہے (ہماری تلواروں کو ان سے اُس ہو گیا)۔

وَأَمْثَلُ مَا تَدَاوَيْتُمْ - عمدہ دوا جس سے تم علاج کرتے ہو۔

لَا تَمْتَلُوا - مثلہ مت کرو۔

لَكَ بِمِثْلِهِ - تم کو ایسا ہی ملے گا (باز آند ہے)۔

سَبَعٌ أَرْضِينَ فِي كُلِّ أَرْضٍ نَبِيٌّ كُنَيْبِكُمْ وَ أَدَمٌ
كَأَدَمِكُمْ وَ نُوحٌ كَنُوحِكُمْ وَ إِبْرَاهِيمُ كِابْرَاهِيمِكُمْ وَ
عِيسَى كَعِيسَى - (ابن عباسؓ نے وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ کی
تفسیر میں کہا کہ) زمینیں بھی سات ہیں ہر زمین میں ایک پیغمبر
ہیں تمہارے پیغمبر کی طرح اور ایک آدم ہیں تمہارے آدم کی طرح
اور ایک نوح ہیں تمہارے نوح کی طرح اور ایک ابراہیم ہیں
تمہارے ابراہیم کی طرح، ایک عیسیٰ ہیں اس زمین کے عیسیٰ کی
طرح (یہی کہی کہ اس کی اسناد صحیح ہے مگر سوائے ابوالفضل کے اور
کسی کو میں نہیں جانتا جس نے اس کو ابن عباس سے روایت کیا ہو
اتھی۔ تو یہ اثر شاذ ہوا اور ایسی شاذ روایتوں پر پورا اعتماد نہیں
ہو سکتا۔ ابن کثیرؒ نے کہا ایسی شاذ روایت جس کی سند پیغمبر تک نہ
ہو اس کے کہنے والے پر رد کی جائے گی اور یہ بھی احتمال ہے کہ
شاید ابن عباسؓ نے یہ مضمون بنی اسرائیل سے لیا ہو)۔

وَأَمْثَلُوهُ عَرَضًا - ان کو نشانہ بنایا (ایک روایت میں
اَسْتَلُّوهُ ہے یعنی ان کو چھوڑ دیا)۔

وَاللَّهُ أَكْبَرُ مِثْلُ ذَلِكَ - اتنے ہی بار اللہ اکبر بھی کہے۔
أَمْثَلُ أَصْحَابِكَ - آپ کے اصحاب میں بہتر اور افضل۔
وَعَنْ يَمِينِهِ مِثْلُ ذَلِكَ - اور دہنی طرف بھی اتنے ہی
تھے۔

مِثْلَ الْجَزُورِ نَمَّ نَزَلَهُمْ حَتَّى صَغَرَ - پہلے اونٹ کی
مثال دی پھر اتارتے اتارتے چھوٹا کر دیا (ایک انڈے کی مثال
دی)۔

مِثْلَ لَهُ شُجَاعًا - اس کا مال ایک سانپ کی شکل بن کر
آئے گا۔

فَتَمَثَّلَ بِشَعْرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ - عبداللہ بن رواحہ
کے شعر کو آپ نے بار بار پڑھا۔

بِعَيٍّْ يَتَمَثَّلُ بِحُسْنِهَا - ایک بدکار عورت جس کے حسن و
جمال کی لوگ مثال بیان کرتے ہیں۔

مِثْلُ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ كَكُنْزٍ لَا يَنْفِقُ - اس علم کی مثال جس
سے فائدہ نہ پہنچے ایسے ہے جیسے وہ خزانہ جس میں سے خرچ نہ کیا
جائے (برائے نہادان چہ سنگ و چزر)۔

مِثْلُ الْقَلْبِ كَرَبِيشِ بَارِضٍ فَلَاةٍ - دل کی مثال ایسی
ہے جیسے ایک پر ایک کھلے میدان بے آب و گیاہ میں پڑا ہو (وہ
برابر ہواؤں سے التا پلتتا رہے گا ایسے ہی انسان کے دل کا بھی
حال ہے۔ پروردگار اس کو التا پلتتا رہتا ہے ایک ارادہ کرتا ہے پھر
اس کو فسخ کر ڈالتا ہے)۔

إِذَا أُذْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ مِثْلَتْ لَهُ الشَّمْسُ عِنْدَ
غُرُوبِهَا - جب مردہ قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو اس کو ایسا ساں بتلایا
جاتا ہے گویا سورج ڈوبنے کے قریب ہے۔ (وہ کہتا ہے مجھ کو
چھوڑو میں عصر کی نماز تو پڑھ لوں نماز قضا ہونے کو ہے)۔

مِثْلُ الْجَنَّةِ - بہشت کی صف۔
وَهُوَ أَمْثَلُ لَهُ غَدَاءٌ - وہ اس کے لئے اچھی غذا ہوگا (جو
اس کو طاقت دے گی اور خوب ہضم ہوگی) مزاج کے موافق
ہوگی)۔

لَوْ جَمَعْتُ النَّاسَ عَلَى قَارِيٍّ وَاحِدٍ لَكَانَ أَمْثَلًا -
اگر میں لوگوں کو ایک ہی قاری کا مقتدی کر دوں تو بہت اچھا ہوگا
(یہ حضرت عمرؓ نے تراویح کے باب میں فرمایا۔ جب مختلف
جماعتیں مختلف قاریوں کی امامت میں ہو رہی تھیں۔ جب تراویح
میں جو نفل ہیں مختلف جماعتیں حضرت عمرؓ کو پسند نہ ہوئیں تو فرض
نماز میں کئی جماعتیں کیونکر پسند ہوں گی۔ سب مسلمانوں کو ایک

اض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَالُ الْحَارِثِيَّةِ

تو بالافتق درست ہے اور جاندار کی بعض نے جائز رکھی ہے بعض نے مکروہ بعض نے حرام اور احتراز کرنا اس سے بہتر ہے۔
تَمَثَّلَ بِقَوْلِ الشَّاعِرِ - شاعر کا قول شہادت میں لایا۔

مَثْنٌ - مثنیہ پر مارنا۔

مَثْنٌ - پیشاب مثنیہ میں نہ رک سکتا۔

مَثَانَةٌ - وہ تھیلی جس میں جاندار کا پیشاب رہتا ہے (اس کی جمع مَثَانَاتٌ ہے)۔

إِنَّهُ صَلَّى فِي تَبْنٍ وَقَالَ إِنِّي مَمْنُونٌ - حضرت عمارؓ نے جانتگیا (چڑھی) میں نماز پڑھی اور کہنے لگے مجھ کو مثنیہ کی بیماری ہے۔

أَمْنٌ - وہ شخص جس کا پیشاب نہ رک سکتا۔

السَّبْعُ الْمَثَانِي - سات وہ آیتیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں (یعنی سورہ فاتحہ)۔

بَابُ الْمِيمِ مَعَ الْجِيمِ

مَجٌّ - ڈالنا، پھینکنا، مکروہ سمجھنا۔

تَمَجَّجٌ - عیب کرنا، پک جانا، میٹھا ہو جانا۔

إِمَجَّجٌ - چل دینا، پالی بہنا۔

إِنْمَجَّجٌ - ٹپکانا، چھینٹا اڑنا۔

تَمَجَّجٌ - عیب کرنے کی خواہش کرنا، لرزنا، ہلنا۔

مُجَّجٌ - تھوک جو منہ سے نکال کر پھینکے اور شہد۔

أَخَذَ حُسُوَةً مِّنْ مَّاءٍ فَمَجَّجَهَا فِي بَيْرٍ فَفَاصَتْ بِالْمَاءِ الرَّوَاءِ - آنحضرتؐ نے ایک گھونٹ پانی لیا اور اس کو ایک کنویں میں ڈال دیا، اس کا پانی خوب رواں ہو گیا جو سیراب کرنے والا تھا (آپ کی کھلی کی برکت سے کنویں کے سوتے کھل گئے پانی جھر جھر آنے لگا عرب لوگ کہتے ہیں مَجَّجٌ لَعَابُهُ پنا تھوک پھینکا۔ بعض نے کہا مَجَّجٌ اس وقت ہوگا جب اس کو دور پھینک دے)۔

لَا يَمُجُّهُ وَلَكِنْ يَسْرُبُهُ فَإِنَّ أَوَّلَهُ خَيْرٌ - (حضرت عمرؓ نے کہا) روزہ افطار کرتے وقت کھلی نہ کرے منہ میں پانی لے کر اس کو پھینک نہ دے بلکہ پی جائے (تا کہ روزہ دار کے منہ کی

لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السُّوءِ الْعَانِدِ فِي هَيْبَةٍ - ہم اس مثل کے مصداق نہ ہوں گے کہ بہہ کر کے پھیر لینے والا (کتے کی طرح ہے جو تے کرتا ہے پھر اس کو چانتا ہے)۔

الْعَبْدُ إِذَا كَانَ أَوَّلَ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ الْآخِرَةِ مِثْلَ لَهُ وَوَلَدُهُ وَعَمَلُهُ - جب بندے کا پہلا دن آخرت کا ہوتا ہے تو اس کے مال، اولاد اور عمل کی تصویریں اس کے سامنے آتی ہیں (تیبوں کی مثالی صورتیں نظر آتی ہیں)۔

إِذَا بَعَثَ الْمُؤْمِنُ مِنْ قَبْرِهُ حَرَجَ مَعَهُ مِثَالُ يُقَدِّمُهُ آتَمَةً - (اخیر تک) جب مومن آخرت میں اپنی قبر سے اٹھایا جائے گا تو ایک صورت اس کے آگے آگے چلے گی (وہ کہے گا تو کون ہے؟ وہ جواب دے گی میں وہ خوشی ہوں جو تو نے دنیا میں ایک مومن کو دی تھی اس کی حاجت برداری کی تھی)۔

مِثْلًا مَا عَلَى الْحَشْفَةِ - حشفہ پر جتنا ہوتا ہے لہلہ کا دو چند۔

وَفِيكُمْ مِثْلُهُ - ذوالقرنین کی طرح تم میں بھی ایک شخص موجود ہیں (یہ حضرت علیؓ نے اپنی طرف اشارہ کیا آپ کے سر مبارک پر دو ضربیں پڑی تھیں ایک جنگ خندق میں عمرو بن عبدود کی طرف سے دوسری وفات کے قریب ابن مجم مردود کے ہاتھ سے)۔

يَا كَمِيلُ مَاتَ خَزَانُ الْأَمْوَالِ وَالْعُلَمَاءُ بِأَقْوَنَ مَا بَقِيَ الدَّهْرُ أَعْيَانُهُمْ مَفْقُودَةٌ وَأَمْثَالُهُمْ فِي الْقُلُوبِ مَوْجُودَةٌ - (حضرت علیؓ نے کمیل سے فرمایا) اے کمیل دنیا کا روپیہ جمع کرنے والے (مال و دولت کے شیفہ اور فریفتہ) مر گئے (کوئی ان کا نام تک نہیں لیتا اور عام لوگ قیامت تک باقی زندہ اور قائم) ہیں۔ ان کے جسم گوگم گئے ہیں (ختم ہو گئے ہیں) مگر ان کی نصیحتیں اور مثالیں اور حکمت کی باتیں اب تک دلوں میں موجود ہیں۔

مَنْ مَثَّلَ مِثْلًا حَرَجَ مِنَ الْإِسْلَامِ - جو شخص (جاندار کی) صورت بنائے وہ اسلام سے نکل گیا (جسم جاندار کی مورث بنانا تو بالافتق حرام ہے اس کو توڑ ڈالنا شیوہ اسلام ہے۔ لیکن نقشی تصویر میں یا فوٹو گراف کی تصویر میں اختلاف ہے۔ غیر جاندار کی

عَلَمَاتُ الْحَدِيثِ

لَا يَصْلُحُ السَّلْفُ فِي الْعِنَبِ وَالزَيْتُونِ وَاشْبَاهِهِ ذَلِكَ حَتَّى يُمْتَجِعَ - انگور اور زیتون وغیرہ اور میوے ان کی طرح ہیں (جیسے گھوڑا آم آلوچہ خوبانی ان کی بیج اس وقت تک درست نہیں ہے جب تک پک نہ جائیں) کیونکہ اس سے پہلے جب کچے ہوں بیجی میں دھوکا ہے شاید کوئی آفت آئے اور میوہ بالکل تباہ ہو جائے تو مشتری کا روپیہ بائع مفت مار لے گا)۔
يُعْقِلُ الْكُورْمُ ثُمَّ يَكْتَبُ ثُمَّ يَمْتَجِعُ - دجال سرسبز زمین میں آئے گا۔ انگور کا دانہ نمودار ہوگا پھر بڑھے گا پھر پک جائے گا (یعنی بہت جلد میوے نکلیں گے اور پکس گے)۔

أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَلْوٍ فَمَضْمَضَ مِنْهُ فَمَجَّ فِيهِ مَسْكًا أَوْ أَطْيَبَ مِنَ الْمَسْكِ - آنحضرتؐ کے پاس ایک ڈول لایا گیا آپ نے اس میں سے ایک کھلی پھر اس میں تھوک دی گویا وہ مسک ٹھسی یا مشک سے بھی زیادہ خوشبودار تھی۔

مَجْدٌ يَمْجُودٌ - بہت سرسبز اور چارے والی زمین میں آتا سیری کے قریب پہنچ جانا سیر کھلانا یا آدھا پیٹ بزرگی بزرگاری، عزت اور شرافت (بعض نے کہا مجد اور شرافت دوھیال سے حاصل ہوتی ہے جیسے حسب اور کرم۔ خود اپنی ذات کی صفات سے گو دوھیال شریف نہ ہوں)۔

تَمَجِيدٌ - بزرگ کرنا، تعریف کرنا۔

مُمَاجِدَةٌ أَوْ مَجَادٌ - بزرگی میں مقابلہ کرنا۔

تَمَجُّدٌ - بزرگ ہونا۔

تَمَاجِدٌ - تعریف بیان کرنا، فخر کرنا۔

اِسْتِمَاجَادٌ - بہت آگ لینا۔

فِي كُلِّ شَجَرٍ نَارٌ وَاسْتَمَجَدَ الْمَرْخُ وَالْعَفَّارُ - ہر درخت میں آگ ہے لیکن مرخ اور عفار نے (دونوں درخت ہیں ان میں جلد آگ لگ جاتی ہے) خوب آگ لی ہے (یہ ایک مثل ہے جو اس وقت کہی جاتی ہے جب کسی شخص کو دوسروں پر کرم اور سخاوت میں فضیلت دینا منظور ہوتا ہے)۔

مَاجِدٌ - خلیق، بزرگ، شرافت والا مَاجِدٌ اور مَجِيدٌ دونوں اللہ کے نام ہیں یعنی بڑی خوبیوں والا بزرگی والا بہت

جو بہتر ہے وہ سب سے پہلے پیٹ میں جائے)۔

عَقَلْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجَّةً مَجَّهَا فِي بَيْرٍ لَنَا - (محمود بن ربعی نے کہا) مجھ کو خیال ہے (اب تک یاد ہے) آنحضرتؐ نے ایک کھلی لے کر ہمارے ایک کنویں میں ڈال دی (دوسری روایت میں یوں ہے مَجَّهَا فِي بَيْرٍ وَجَهِيَّ یعنی میرے منہ پر کھلی ڈال دی) تاکہ محمود کو برکت حاصل ہو یا صرف دل لگی کے طور پر بچوں کا دل ملانے کے لئے)۔

كَانَ يَأْكُلُ الْفُقَاءَ بِالْمَجَّاحِ - آنحضرتؐ کھڑکی کو شہد سے لگا کر کھاتے (جو بالکل طبی مصلحت پر مبنی ہے دوسری روایت میں یوں ہے کہ گھوڑے کے ساتھ کھاتے۔ شہد کو مجاج اس لئے کہتے ہیں کہ وہ شہد کی کھپوں کا تھوک ہے)۔

إِنَّهُ رَأَى فِي النُّكْبَةِ صُورَةَ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ مَرُّوا الْمَجَّاحَ يَمْجِمُجُونَ عَلَيْهِ - آنحضرتؐ نے کعبہ میں حضرت ابراہیمؑ کی مورت دیکھی تو فرمایا اس کو راستے میں ڈال دو اور بوڑھے لوگوں کو جن کی رال بہتی رہتی ہے یہ کہو کہ اس پر تھونکتے رہیں (تاکہ وہ مورت مٹ مٹا کر خراب اور تباہ ہو جائے۔ نہا یہ میں ہے کہ مَجَّجَةٌ کتابت کو بدل دینا بگاڑ دینا۔ عرب لوگ کہتے ہیں مَجَّجٌ فِي خَبْرِهِ جب گول گول خبر بیان کرے جس سے تشفی نہ ہو اور مَجَّجٌ بِيٍّ مجھ کو ایک حال سے دوسرے حال کی طرف پھیر دیا۔ بعض نے کہا مَجَّجَةٌ ایسی بات کہنا جو سمجھ میں نہ آئے اور حروف بے نقطہ اور اعراب کا لکھنا۔ ایک روایت میں یوں ہے مَرُّوا الْمَجَّاحَ یعنی کاتب سے کہو کہ اس تصویر پر سیاہی پھیر دے اس کو مٹا ڈالے)۔

الْأَذُنُ مَبَّاجَةٌ وَاللِّفْسُ حَمَضَةٌ - کان جو سننے اس کو یاد نہیں رکھتا بلکہ بھلا دیتا ہے اور لفس علم کی خواہش رکھتا ہے (علمی باتیں سننے کا اس کو بہت شوق ہے مگر کرے کیا کان سب باتوں کو محفوظ نہیں رکھتا بہت سی سنی ہوئی باتیں نکال کر پھینک دیتا ہے یعنی بھلا دیتا ہے)۔

لَاتَبِعِ الْعِنَبَ حَتَّى يَظْهَرَ مَجَّجُهُ - انگور اس وقت تک مت بیج جب تک پختہ نہ ہو جائیں ان میں مٹھاس نہ آجائے۔

ا	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی	لَعَلَّيْكَ لَدَيْكَ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	----------------------

(گیا)

يَذُرُّ طَعَامَهُ وَ شَرَابَهُ مَجْرَوًى - (ہر نیکی کا بدلہ دس گنا ملے گا لیکن روزہ خاص میرے لئے ہے میں ہی اس کا بدلہ دوں گا) روزہ دار اپنا کھانا پانی میرے واسطے چھوڑ دیتا ہے (یعنی میری رضا مندی کے لئے اصل میں مِنْ جَرَّأَى تھا نون حذف ہو گیا اور اراء میں تخفیف ہو گئی)۔

نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَمْعُورِ - آنحضرتؐ نے بکر کی بیع سے منع فرمایا (یعنی کوئی چیز حمل کے بدلے بیچنے سے۔ کذا فی مجمع البحرین)۔

مَعْمُورٌ - ایک فرقہ ہے جو سورج اور چاند کی پرستش کرتے ہیں۔ بعض نے کہا آگ کی اصل میں بجوس ایک شخص تھا جس نے یہ دین وضع کیا یہ معرب ہے بیخ گوش کا اس کے معنی چھوٹے کان والا۔ بعض نے کہا بجوس ایک فرقہ ہے مٹو یہ میں سے جو دود خدا کے قائل ہیں کہتے ہیں یزداں خیر کا فائل ہے اور اہرمن شر کا۔ وہ کہتے ہیں کہ اہرمن پہلے خدا کا یعنی یزداں کا مطیع تھا۔ اب اس سے باغی اور سرکش ہو کر علیحدہ ہو گیا ہے اور تمام بدی کا خالق وہی ہے بعض کہتے ہیں دنیا میں دو چیزیں ہیں نور اور ظلمت۔ نور تو یزداں ہے اور ظلمت اہرمن ہے اور آگ اور سورج کی عظمت اس لئے کرتے ہیں کہ وہ نور ہیں اور یزداں کے مشابہ ہیں۔

تَمَجُّسٌ - بجوسی بنانا۔

تَمَجُّسٌ - بجوسی ہو جانا۔

الْقَدْرِيَّةُ مَجْرُوسٌ هَذِهِ الْأَمَّةُ - (قدریہ یعنی معتزلہ جو کہتے ہیں بندہ اپنے افعال کا آپ خالق ہے) اس امت کے بجوسی ہیں (جیسے بجوسی خیر کا خالق یزداں کو اور شر کا خالق اہرمن کو جانتے ہیں۔ ویسے ہی قدریہ بھی خیر کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کرتے ہیں اور شر کو انسان اور شیطان کی طرف اہل سنت کا یہ قول ہے کہ خالق دونوں کا ایک ہی ہے مگر بندے کو اللہ تعالیٰ ظاہر میں ایک قدرت دیتا ہے جس کو کسب کہتے ہیں اور اسی وجہ سے فعل اس کی طرف منسوب ہوتا ہے)۔

سَنَوُا بِهِمْ سُنَّةَ أَهْلِ الْكِتَابِ غَيْرِ اِكْلَى ذَبَانِهِمْ وَلَا نَاكِحِي نِسَاءِ هُمْ - بجوسیوں کے ساتھ وہی برتاؤ کر دو جو

احسان کرنے والا۔

نَاوِلْنِي الْمَجِيدَ - مجھ کو قرآن (مصحف) اٹھا دے (قرآن کو مجید کہتے ہیں یعنی بڑے شرف اور عظمت والا)۔
مَجْدِنِي عَبْدِي - میرے بندے نے میری تعظیم کی
میری بزرگی اور بڑائی بیان کی۔

أَمَّا نَحْنُ بَنُو هَاشِمٍ فَأَنْبِئُكَ بِأَمْرٍ - (حضرت علیؑ نے فرمایا) ہم لوگ ہاشم کی اولاد ہیں۔ بہادر شجاع بزرگی اور شرافت والے۔

مَجْدَتِ الْإِبِلِ - اونٹ کشادہ چراگاہ میں آئے (جہاں چارے کی کثرت ہے)۔

مَجْدَحٌ - ایک ستارہ ہے یا چاند کی ایک منزل جس کو دوران کہتے ہیں یا تین ستارے۔ عرب لوگ پانی کی بارش ان کے اثر سے سمجھتے تھے۔

مَطْرُنَا بَنُو الْمَجْدَحِ - ہم پر مجروح کی وجہ سے پانی برسے (یہ لفظ پہلے گزر چکا ہے اور اس باب سے متعلق بھی نہیں ہے لیکن صاحب مجمع کے اتباع سے دوبارہ بیان ہوا)۔
مَعْرٌ - پیاسا ہونا۔

مَعْرٌ - پیٹ بھر جانا اور سیر نہ ہونا۔

مَمَّاجِرَةٌ - سود لینا (جیسے اَمَّاجِرٌ ہے) بچہ کا پیٹ میں بڑا ہو جانا۔

شَاةٌ مَعْرَةٌ - دہلی بکری پیٹ بڑھی۔

إِنَّهُ نَهَى عَنِ الْمَعْرِ - آنحضرتؐ نے پیٹ میں جو بچہ ہے اس کے بیچنے سے منع فرمایا (چونکہ اس میں دھوکا ہے۔ معلوم نہیں زندہ پیدا ہوتا ہے یا مردہ۔ نہایت میں ہے کہ "حمل" کو مَعْرًا اس وقت کہتے ہیں جب بڑھ جائے اور حاملہ بو جھل ہو جائے)۔
كُلُّ مَعْرٍ حَرَامٌ - ہر حمل کی بیع حرام ہے۔

فِيَلْتَفِتْ إِلَى آيَةِ وَقَدْ مَسَّخَهُ اللَّهُ ضَبْعَانًا مَعْرًا - حضرت ابراہیمؑ (قیامت کے دن) پھر جو اپنے باپ کو دیکھیں گے تو کیا دیکھیں گے کہ ایک بجو ہے بڑے پیٹ والا (اللہ تعالیٰ اس کو بجو کی شکل میں مسخ کر کے دوزخ میں ڈلوادے گا تاکہ حضرت ابراہیمؑ کی جنگ حرمت نہ ہو کہ ان کا باپ دوزخ میں ڈالا

کرتے اس کے ہاتھ کی کھال موٹی ہوگئی اور اس پر آبلے آگئے۔
 إِنَّهَا شَكَّتْ إِلَى عَلِيٍّ مَجْلٍ يَدِيهَا مِنَ الطَّهْنِ -
 حضرت فاطمہ زہرا نے حضرت علی سے یہ شکوہ کیا کہ آٹا پیٹے پیٹے
 میرے دونوں ہاتھوں کی کھال سخت ہوگئی ہے اس پر آبلے پڑ گئے
 ہیں۔

فَيَقْلُ أَثْرُهَا مِثْلَ أَثْرِ الْمَجْلِ - اس کا نشان آبلے کے
 نشان کی طرح رہ جاتا ہے۔
 حَتَّى مَجَلَّتْ فِيهِ الْأَيْدَى - یہاں تک کہ ہاتھوں پر
 اس میں آبلے آگئے۔

كُنَّا نَتَمَاقَلُ فِي مَاجِلٍ أَوْ صَهْرِيحٍ - ہم ایک کٹنے یا
 گڑھے (تالاب) میں (جس میں پانی جمع ہوتا) غوطے لگاتے۔
 مَعِيَ مَجَلَّةٌ لِقَمَانٍ - میرے پاس لقمان کی کتاب ہے
 (جس میں لقمان کی نصیحتیں اور حکمت کی باتیں مذکور ہیں)۔

طَحَنَتْ بِالرَّاحِ حَتَّى مَجَلَّتْ يَدَاهَا - حضرت
 فاطمہ نے اتنی چکی پیسی کہ دونوں ہاتھوں کی کھال سخت ہوگئی آبلے
 پڑ گئے۔

مَجْنٌ يَامُجُونٌ يَامَجَانَةٌ - بیہودہ دل لگی باتیں کرنا، فحش گوئی
 کرنا۔

مُجُونٌ - سخت ہونا، بیہودہ اور فحش باتیں (جیسے خَلَاعَاتُ
 ہے)۔

تَمَاجِنٌ - مزاح کرنا، بیہودہ فحش بکنا۔
 مَاجِنٌ - بے حیا بے شرم شخص جس کو اپنے فعل یا قول کی کچھ
 پرواہ نہ ہو۔

مَجَانٌ - مفت، بلا قیمت، بلا بدل۔
 مَجْنٌ اور مَجَانٌ - ڈھال، سپر (یہ الفاظ متعدد احادیث
 میں وارد ہیں)۔

قَطَعَ فِي نَمْنِ مَجْنٍ - آنحضرت نے چور کا ہاتھ ایک سپر
 (ڈھال) کی مالیت چرانے میں کاٹا (یعنی پانچ درہم میں)۔
 وَعَلِيٌّ يَسْكُبُ الْمَاءَ بِالْمَجْنِ - (آنحضرت کے زخم
 کو حضرت فاطمہ دھور ہی تھی) اور حضرت علی سپر میں پانی ڈال
 رہے تھے۔

اہل کتاب سے کرتے ہو۔ مگر ان کے کاٹے ہوئے جانور مت
 کھاؤ زنانہ کی عورتوں سے نکاح کرو۔
 مَجْعٌ يَامَجَاعَةٌ - بیہودہ بکنا، فحش کہنا۔
 مَجْعٌ اور مَجْعَةٌ - سوکھی کھجور دودھ کے ساتھ کھانا یا کھجور
 کھا کر اوپر سے دودھ پی لینا۔

مُجَاعَةٌ - فحش گفتگو ایک دوسرے سے کرنا۔
 تَمَجْعٌ - دودھ کا ایک گھونٹ پی کر اوپر سے کھجور کھالینا۔
 تَمَاجِعٌ - فحش گفتگو کرنا۔

دَخَلَ عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ فَمَا زَحَهُ
 بِكَلِمَةٍ فَقَالَ يَا أَيُّ وَكَلَامِ الْمَجْعَةِ - وہ سلیمان بن
 عبد الملک کے پاس گیا اور ایک ٹھنڈے کی بات کی اس نے کہا جاہل
 اور احمقوں کی باتوں سے مجھ کو الگ رکھو (مجعہ جمع ہے مَجْعٌ
 کی۔ بہ معنی جاہل یا احمق)۔ ایک روایت میں ہے يَا أَيُّ وَكَلَامِ
 الْمَجَاعَةِ - یعنی بیہودہ اور فحش باتوں سے مجھ کو معاف رکھ۔

دَخَلْتُ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَتَمَجَّعُ - میں ایک شخص کے
 پاس گیا وہ کھجور دودھ کے ساتھ کھا رہا تھا۔

فِي نِسَاءِ بَنِي فُلَانٍ مَجَاعَةٌ - فلاں شخص کی عورتیں فحش
 گوئی کرتی ہیں۔

مَجَاعَةٌ - شدت کی بھوک کو بھی کہتے ہیں۔

مَجِيعٌ - ایک قسم کا کھانا جو دودھ اور کھجور سے بنایا جاتا
 ہے۔

مَجْلٌ يَامُجُولٌ يَامَجْلٌ - کام کرتے کرتے کھال سخت ہو جاتا
 یا آبلے پڑ جاتا۔

اِمَجَالٌ - کھال سخت کر دینا یا آبلے ڈال دینا (محیط میں
 ہے کہ مَجْلٌ پوست اور گوشت کے درمیان کثرت کار اور محنت
 سے پانی آ جاتا)۔

مَجْلَةٌ - آبلہ۔

إِنَّ جَبْرِئِلَ نَقَرَأَسَ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْتَهْزِئِينَ
 فَمَحَلَّ رَأْسَهُ قَيْحًا وَ دَمًا - حضرت جبریل نے ٹھٹھا مارنے
 والوں میں سے ایک کے سر پر مار لگائی اس کا سر پیپ اور خون
 سے بھر گیا (عرب لوگ کہتے ہیں مَجَلَّتْ يَدَاهُ مَجْلًا کام کرتے

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَالِي الْحَدِيثِ

ہو گئے اور سنت کے راستے چھوڑ دیئے گئے (آنحضرت کی سنت کو کوئی نہیں پوچھتا۔ رسم و رواج اور خواہش نفس کے لوگ پابند ہو گئے)۔

مَخَّ يَمْحَحُ يَمْحُوحُ يَمْحُوحَةٌ - پرانا ہونا، گل جانا (جیسے اَمْحَاحُ ہے)۔

مَمْحَاحُ - بھوک۔

مَمْحٌ - پرانا کپڑا۔

مَمْحٌ - خالص اٹلے کی زردی۔

مَمْحَاحٌ - جھوٹا جو بات کر کے تجھ کو خوش کرے لیکن کام نہ کرے۔

مَمْحَةٌ - اٹلے کی زردی۔

اَمْحٌ - موٹا۔

فَلَنْ تَأْتِيكَ حُجَّةٌ إِلَّا دَخَصْتَ وَلَا كِتَابٌ زُخْرَفٍ إِلَّا ذَهَبٌ نُورَةٌ وَمَخَّ لَوْنُهُ - اب تیرے پاس کوئی دلیل نہ آئے گی مگر بھونڈی (مٹی ہوئی، ٹوٹی ہوئی) اور نہ کوئی آراستہ کتاب مگر اس کی چمک جاتی رہے گی اس کا رنگ پھیکا پڑ جائے گا۔ عرب لوگ کہتے ہیں مَخَّ الْكِتَابِ وَ اَمْحَاحُ كِتَابٍ پُرَانِي (ہو گئی)۔

فُؤَبٌ مَمْحٌ - پرانا بوسیدہ کپڑا۔

وَنُؤُوبِيٌّ مَمْحٌ - میرا کپڑا پرانا ہے۔

مَمْحَجْرٌ - آنکھ کا حلقہ۔

مِلَاتٌ مَمْحَجِرِيٌّ - میرے آنکھ کے حلقے پھر گئے۔

مَمْحَزٌ يَمْحَازُ - جماع کرنا آلات مارنا۔

فَلَمْ نَزَلْ مُفْطِرِينَ حَتَّى بَلَّغْنَا مَا حُورِّنَا - ہم بے روزہ رہے یہاں تک اپنے ماحوز پر پہنچے۔ (ماحوز اہل شام کے محاورے میں اس مقام کو کہتے ہیں جو ان میں اور دشمن کے درمیان ہوتا ہے اس میں ان کے نام اور تحریرات وغیرہ رہتی ہیں)۔

مَمْحَسِرٌ - ایک میدان کا نام ہے عرفات اور منی کے درمیان (وہاں سے حاجی گزرتے ہیں)۔ کہتے ہیں یہاں ابرہہ کا ہاتھی تھک کر بیٹھ گیا تھا اور اس کو اور اس کے ساتھ والوں کو حسرت

وَهَلْ أَرَدَنْ يَوْمًا مِيَاهَ مَجْنَنَةٍ - کیا کوئی دن ایسا ہوگا جب میں مَجْنَنَةٍ کے پانیوں پر پہنچوں گا (جذہ ایک موضع کا نام ہے مکہ کے بائیں جانب میں مکہ سے کئی میل پر وہاں بازار اور میلہ لگتا تھا)۔

إِنَّ مِنَ الْمَجَانَةِ أَنْ يَعْمَلَ بِاللَّيْلِ وَيَكْشِفَهُ - یہ بھی ایک بے شرمی میں داخل ہے کہ رات کو ایک (برا) کام کرے اور دن کو لوگوں سے اس کو بیان کرے (اپنا گناہ آپ کھولے)۔

مَا شَبَّهْتُ وَقَعَ السُّيُوفِ عَلَى الْهَامِ إِلَّا بَوَاقِعِ الْبِيكَازِ عَلَى الْمَوَاجِنِ - (حضرت علیؑ فرماتے ہیں) سروں پر تلواریں پڑنے کی میں تشبیہ نہیں دیتا مگر دھویوں کی مار سے جو لکڑیاں لے کر دوسری بڑی لکڑی (پاٹ) پر مارتے ہیں (لکڑی سے کپڑوں کو کوٹتے ہیں)۔ عرب لوگ کہتے ہیں وَحَنَ الْقَصَّارُ الثَّوْبَ - یعنی دھو بی نے کپڑے کو کوٹا)۔

خَيْرٌ نَسَائِكُمْ الْمَجُونُ لِزُوجِهَا الْبِحَصَانِ مَعَ غَيْرِهِ قُلْنَا وَمَا الْمَجُونُ قَالَ الَّتِي لَا تَمْتَنِعُ - بہتر عورت وہ ہے جو اپنے خاوند کے ساتھ مجون ہو اور دوسروں سے اپنے آپ کو بچانے والی ہو (عقیفہ اور پاک دامن ہو) ہم نے عرض کیا۔ مجون کے کہتے ہیں؟ فرمایا جو اپنے خاوند کو صحبت کرنے سے نہ روکے (بلکہ جب خاوند کو خواہش ہو تو اس کی خواہش خوشی کے ساتھ پوری کرے)۔ البتہ حیض یا اور کوئی شرعی و طبعی مانع ہو تو وہ اور بات ہے)۔

فَلَمَّا رَأَيْتَ الزَّمَانَ عَلَى ابْنِ عِمِّكَ قَدْ كَلَبَ قَلْبْتَ لِابْنِ عِمِّكَ ظَهَرَ الْمَجْنَنُ - (حضرت علیؑ نے عبد اللہ بن عباسؓ پر عتاب کیا فرمایا) جب تم نے دیکھا کہ تمہارے چچا زاد بھائی پر سخت وقت آیا تو تم نے سپر کوالٹ دیا (دشمن سے میل جول کی پالیسی کرنے لگے)۔

باب الميم مع الحاء

مَمْحَجَةٌ - راستہ (اس کی جمع مَمْحَاجٌ ہے)۔

ظَهَرَ مَعَالِمُ الْجُودِ وَ تَرَكْتُ مَمْحَاجَ السُّنَنِ - (حضرت علیؑ نے فرمایا) ظلم اور ستم کے نشان اور جھنڈے بلند

مَحْضٌ - خالص اپوٹ دودھ ہو یا اور کوئی چیز -

مَحْضٌ - خالص (دودھ) پینا -

مُمَاخَصَةٌ - خلوص، سچی دوستی کرنا -

اِمْحَاضٌ - خالص (دودھ) پلانا -

اُمْحُوضَةٌ - خلوص کی نصیحت -

مَمْحُوضُ النَّسَبِ - جس کی ذات پاک صاف اور بے

عیب ہو -

ذَلِكَ مَحْضُ الْإِيمَانِ - (دوسرے سے کیوں ڈرتے ہو)

دوسرے آنا تو خالص ایمان کی دلیل ہے (کیونکہ دوسرے کو ہر شخص برا

جانتا ہے اس کو شیطانی خیال سمجھتا ہے یہ کمال ایمان کی دلیل ہے -

کیونکہ شیطان دوسرے انداز میں کہے گا جہاں ایمان ہوگا) -

لَمَّا طِعْنَ شَرِبَ لَبْنَا فَعَرَجَ مَحْضًا - جب حضرت

عمرؓ کو خنجر مارا گیا (آپ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے وہ بھی

اندھیرے میں بولبولو جیسی نے کئی وار خنجر کے آپ پر کئے) تو

آپ کو دودھ پلایا گیا وہ جوں کا توں (بلا آمیزش نکل آیا - کجنت

قاتل نے آر پار سوراخ کر دیئے تھے - اس وقت طیب نے

لوگوں سے کہا دیکھو تم کو ان سے جو کہنا سننا ہے وہ کہہ سن لو یہ بچنے

والے نہیں) -

بَارِكْ لَهُمْ فِي مَحْضِهَا وَ مَحْضِهَا - یا اللہ! ان لوگوں

کو اس کے اپوٹ دودھ میں اور اس دودھ میں جس میں سے مکھن

نکال لیا گیا ہو یعنی مٹھے اور چھانچ میں برکت دے -

فَاعْمَدِ إِلَى شَاةٍ مُّمْتَلِئَةٍ شَحْمًا وَ مَحْضًا - اس نے

ایک بکری نکالنے کا قصد کیا جو چربی اور دودھ سے بھری ہوئی تھی

خوب موٹی تازی دوھیل تھی -

كَانَ مَاءُهُ الْمَحْضُ - اس کا پانی اپوٹ دودھ تھا -

لَا يُسْئَلُ فِي الْقَبْرِ إِلَّا مَنْ مَحْضَ الْإِيمَانِ مَحْضًا

أَوْ مَحْضَ الْكُفْرِ مَحْضًا - قبر میں اسی سے سوال ہوگا جو

خالص مومن ہوگا یا خالص کافر ہوگا -

مَحْطَةٌ - اترنے کا مقام (اب حال کے محاورہ میں ریلوے

اسٹیشن کو کہتے ہیں) -

تَمَحِيطٌ - انگلیاں پھیر کر برابر کرنا -

ہوئی تھی) -

مَحْشٌ - زور سے جماع کرنا، پوست گوشت سے جدا کرنا، جلا

ڈالنا، کھینچ لے جانا -

اِمْتِحَاشٌ - جل جانا، غصہ ہونا -

مَاجِشٌ - بہت کھانے والا پھوٹا -

مَحَاشٌ - مال و متاع، سامان -

مِحَاشٌ - مختلف قبیلوں کے لوگ جو آگ کے پاس جمع ہو

کر مخالف کریں -

مُحَاشٌ - جلا ہوا -

مُمْحِشٌ - جلانے والا -

يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنَ النَّارِ قَدْ اَمْتَحَشُوا - کچھ لوگ دوزخ

سے جل کر نکلیں گے (مَحْشٌ - کھال جل کر ہڈی کھل جانا ایک

روایت میں اَمْتَحَشُوا ہے بہ صیغہ مجہول) -

اَتَوْضًا مِنْ طَعَامٍ اَجْدُهُ حَلَالًا لِأَنَّهُ مَحْشَتُهُ النَّارُ -

(ابن عباسؓ نے کہا) کیا میں وہ کھانا کھا کر وضو کروں جو حلال

ہے صرف اس لئے کہ آگ نے اس کو جلایا (پکایا - یہ رذ ہے ان

لوگوں کا جو آگ کے کپکپے ہوئے کھانے سے وضو ٹوٹ جانے کے

قابل ہیں) -

مَحَاشٌ نِسَاءٌ اُمَّتِي حَوَامٌ - میری امت کی عورتوں

کے دربر حرام ہیں (ان میں دخول کرنا ناجائز ہے) -

تَحْشَحْشَنَا - ہم نے حرکت کی -

مَحْضٌ - بڑھ جانا، لات مارنا، میل صاف کرنا، خوب بٹنا، مارنا،

چمکنا، بھاگنا -

تَمَحِضٌ - آزمانا، جانچنا، گھٹانا، پاک صاف کرنا -

يُمَحِّضُ النَّاسُ فِيهَا كَمَا يُمَحِّضُ ذَهَبٌ

الْمُعَدِنُ - ایک ایسا قند ہوگا اس میں لوگوں کی آزمائش ایسی ہوگی

جیسے کان کے سونے کی آزمائش ہوتی ہے -

مَحْصَ اللَّهُ الْعَبْدَ مِنَ الذَّنْبِ - اللہ بندے کو گناہ سے

پاک کرے گا -

رَبَّنَا مَحْضُ عَنَّا ذُنُوبَنَا - پروردگار! ہم کو گناہوں سے

پاک صاف کر دے (گناہ کے پھندے سے چھڑا دے) -

م م ن و ه ی ل ک ق ف غ ع ظ ط

راتوں میں نکاح کرنا مکروہ ہے (جس کی قمر در عقرب بھی کہتے ہیں۔ یہ امامیہ کی روایت ہے)۔

مَحْكُ - جھگڑا کرنا، خصومت کرنا۔

اِمْحَاكُ - لجاج غصہ ور ہونا۔

تَمَحْكُ اور تَمَاكُ - آپس میں جھگڑنا، لڑنا۔

اَجَلُ مَحْكَاكُ - بدخلق، جھگڑا لومرد۔

لَا تَمَيِّقُ بِهٖ الْاُمُوْرُ وَلَا تُمَيِّكُهُ النُّخُومُ - نہ مشاغل اس کو تنگ کرتے ہیں اور نہ جھگڑے اس کو غصہ میں لاتے ہیں (یعنی نہ تو کاموں سے اس کی طبیعت تنگ ہوتی ہے اور نہ جھگڑوں سے گھبراتا ہے)۔

مَحْلُ يَامُحُوْلُ يَامَحَالَةَ - قحط پڑنا، خشک سالی ہونا۔

مَحْلُ يَامَحَالُ - فریب کرنا۔

تَمَحِيْلُ - زور دینا، قوی کرنا۔

مُمَاخَلَةُ اور مَحَالُ - مکرو فریب کرنا، دشمنی کرنا۔

اِمْحَالُ - خشک سالی قحط ہونا۔

تَمَحْلُ - حیلہ اور مکرو سے طلب کرنا، حیلہ و حوالہ کرنا۔

تَمَاحُلُ - ایک دوسرے سے مکرو فریب کرنا۔

مَاحِلُ - رنگ بدلا ہوا۔

مَحَالُ - مکار، دغا باز، شیطان۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ يَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمُ اَنَا الَّذِي كَذَبْتُ ثَلَاثَ كِذْبَاتٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهُ مَا فِيْهَا كِذْبَةٌ اِلَّا وَهُوَ يُمَاحِلُ بِهَا عَنِ الْاِسْلَامِ - حضرت ابراہیم قیامت کے دن کہیں گے جب لوگ ان سے شفاعت کی درخواست کریں گے میں اس لائق نہیں ہوں میں نے (دنیا میں) تین جھوٹ بولے تھے۔ آنحضرت نے فرمایا۔ خدا کی قسم یہ تین جھوٹ ایسے تھے جن میں ہر ایک جھوٹ کی وجہ سے وہ اسلام کو زور دینا چاہتے تھے (اور شرک کو توڑنا ذلیل و خوار کرتا)۔

رَجُلٌ مَّحِلٌ - بیکار آدمی۔

الْقُرْآنُ شَافِعٌ مُّشْفَعٌ وَمَا حِلٌّ مُّصَدِّقٌ - قرآن کسی کا توسفاش کرنے والا ہے ایسی سفارش جو قبول ہوگی اور کسی کی چغلی

اِمْتِحَاطٌ - آگے بڑھ جانا، سونت لینا، نکال لینا۔

عَامٌ مَّا حِطٌ - جس سال بارش کم ہو۔

مَحَقٌ - مینٹا، باطل کرنا، محو کرنا، ہلاک کرنا، جلا ڈالنا، گھٹا دینا، برکت سلب کر لینا، جڑ سے کھود ڈالنا کہ اس کا نام و نشان باقی نہ رہے۔

تَمَحِيْقٌ - باطل کرنا، محو کرنا۔

اِمْحَاقٌ - مال میں تباہی آنا۔

تَمَحَقٌ اور اِمْتِحَاقٌ اور اِمْحَاقٌ - باطل ہو جانا، محو ہونا۔

يَوْمٌ مَّا حِقٌ - سخت گرمی کا دن۔

مُحَاقٌ - مہینہ کی اخیر تین راتیں۔

الْحِلْفُ مَنْفَقَةٌ لِلْسَّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلْبُرْكَاتِ - خرید و فروخت میں قسم کھانا گوا سبب کی نکاسی کرتا ہے (مال جلد بک جاتا ہے اور چند روز تک زیادہ بکری ہوتی ہے مگر (آخر میں) برکت کو مٹا دیتا ہے (ایسے شخص کے روپیہ میسے میں برکت نہیں ہوتی)۔

مَا مَحَقَ الْاِسْلَامُ شَيْئًا مَا مَحَقَ الشُّعْ - اسلام کسی چیز کو اتنا نہیں مینٹا جتنا بخیلی اور لالچ کو۔ (بخیلی اور لالچ اسلام کی

ضد ہیں)۔

عَلَقَةٌ مَّحَاقًا - زور کا نطفہ۔

وَأَيُّ مَحَقٍ أَمَحَقَ مِنْ دِرْهَمٍ رَبًّا يَمَحَقُ الدِّينَ فَإِنَّ تَابَ مِنْهُ ذَهَبٌ مَّالُهُ وَافْتَقَرَ - (امام جعفر صادق سے پوچھا گیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ماحق اللہ الربوا حالانکہ سود خوار کا مال تو روز بروز بڑھتا جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا) ایک روپیہ سود کا دین کو میٹ دیتا ہے تو اس مینٹے سے زیادہ اور کیا مینٹا ہوگا اگر اس نے آئندہ سود سے توبہ کی تو اس کا مال تلف ہو جاتا ہے اور محتاج بن جاتا ہے۔

طَهَّرَ قَلْبِي مِنْ كُلِّ آفَةٍ تَمَحَقُ دِيْنِي - میرا دل ہر ایک گناہ سے پاک کر دے جو دین کو میٹ دیتا ہے۔

مَحَقَةُ اللّٰهِ - اللہ اس کو برکت نہ دے۔

يُكْرَهُ التَّزْوِيْجُ فِيْ مَحَاقِ الشُّهُرِ - مہینہ کی اخیر تین

لَعَلَّ الْخَيْرِ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

طاقت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی اکثر لامحالہ کا لفظ یقین حقیقت اور ضرور بالضرور چاروں تا چار کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے)۔
 اذْرَ كَةً لَا مَحَالَةَ۔ وہ اس کو ضرور پالے گی (تقدیر کا لکھا پورا ہوگا)۔

اِنْ حَوَّلْنَاَهَا عَنْكَ بِمَحْوَلٍ۔ اگر ہم اس کو ہٹانے کے ہتھیار سے تجھ پر ہٹادیں (ایک روایت میں مَحْوَلٌ بِفَتْحٍ مِمٌّ ہے یعنی کسی ہٹانے کی جگہ میں اس کو ہٹادیں)۔

مَنْ مَحَلَّ بِهِ الْقُرْآنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صِدْقٌ۔ قرآن جس کی چغلی قیامت کے دن کھائے گا اس کی بات سچ مانی جائے گی (قرآن کا کہنا تسلیم کیا جائے گا)۔

فَعِنْدَ ذَلِكَ يَرْتَابُ الْمُبْطِلُونَ وَيَضْمَحِلُّ الْمَحْلُونَ۔ اس وقت جھوٹے شک کریں گے اور حشر کو محال کہنے والے دب جائیں گے۔

يَأْتِي زَمَانٌ لَا يَقْرَبُ فِيهِ إِلَّا الْمَاحِلُ۔ ایک زمانہ ایسا آئے گا جب بادشاہوں کا مقرب وہی شخص ہوگا جو چغلی کھائے گا (چغلی خور لوگوں کی شکایت کرنے والے یہی بادشاہوں کے مصاحب ہوں گے)۔

رَخَّصَ فِي قَطْعِ الْإِذْحَجِ وَعَوْدِي الْمَحَالَةَ۔ حرم کے درخت کاٹنے سے منع فرمایا مگر اذخر گھاس کاٹنے کی اجازت دی اور چرخ کے لئے دو کڑیاں لینے کی۔

مَحْنٌ۔ مارنا، آزمانا۔
 مِحْنَةٌ۔ (اسم مصدر ہے) پہننا پرانا ہوئے تک دینا، جماع کرنا، مٹی اور کچڑ نکالنا، نرم کرنا، پوست اتارنا، کھینچنا۔

تَمَحَّجِنُ كَيْفَ هِيَ مَعْنَى هِيَ۔
 اِمْتِحَانٌ۔ آزمانا، غور و فکر کرنا، کھول دینا، کشادہ کرنا۔

فَذَلِكَ الشَّهِيدُ الْمُتَمَحَّنُ۔ یہی تو جانچا ہوا اور امتحان کیا ہوا شہید ہے۔ (عرب لوگ کہتے ہیں مَحْنَتُ الْفِضَّةِ میں نے چاند کو صاف کیا (اس کو آگ پر رکھ کر میل کچیل سے پاک کیا)۔

الْمِحْنَةُ بَدْعَةٌ۔ لوگوں کا امتحان لینا بدعت ہے (یہاں امتحان سے یہ مراد ہے جو ظالم بادشاہ اور حاکم کیا کرتے ہیں کہ

کھانے والا ہے جس کی بات سچ مانی جائے گی (یعنی جو قرآن کو سمجھ کر پڑھے گا۔ اس پر عمل کرے گا۔ اس کی تو قرآن سفارش کرے گا اور جو کوئی بے طوری سے پڑھے گا اس پر عمل نہ کرے گا اس کا حال اللہ تعالیٰ سے بیان کر دے گا اور اللہ تعالیٰ قرآن کا کہنا سچ تسلیم کرے گا)۔

لَا تَجْعَلُهُ مَاحِلًا مُصَدِّقًا۔ یا اللہ قرآن کو ہماری چغلی کھانے والا مت کر جس کی چغلی سچ مانی جائے گی۔
 لَا يَنْقُضُ عَهْدَهُمْ عَنْ شَيْءٍ مَاحِلٍ۔ ان کا عہد و پیمانہ کسی مکار کی چغلی کھانے سے نہیں ٹوٹے گا (ایک روایت میں

عَنْ سُنَّةٍ مَاحِلٍ ہے)۔
 لَا يَغْلِبَنَّ صَلْبُهُمْ وَ مَحَالُهُمْ عَدُوًّا مَحَالِكَ۔ (عبدال مطلب نے کہا) یا اللہ! ان کی صلیب اور ان کی قوت کل تیری قوت پر غالب نہ ہوگی (تو ان سے سمجھ لے گا اپنا گھر بچالے گا)۔

وَ أَطْعَمَ فِي الْمَحَلِّ عَمْرُو الْعَلَا۔ عمرو علانے قحط رسالی میں لوگوں کو کھانا کھلایا۔

إِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ أُمُورًا مُتَمَاحِلَةً (حضرت علیؑ نے فرمایا) ابھی تو آگے بہت سے فسادات آنے والے ہیں جو مدت تک قائم رہیں گے (یا جن کا بیان کرنا شرح طویل چاہتا ہے)۔

أَمَّا مَرْزُتٌ بَوَادِي أَهْلِكَ مَحَلًّا۔ کیا تو اپنے گھر والوں کے میدان میں نہیں گزرا جہاں خشک سالی تھی۔

حَرَمَتْ شَجَرَ الْمَدِينَةِ إِلَّا مَسَدَ مَحَالَةَ۔ میں نے مدینے کے درختوں کو حرام کیا کوئی ان کو نہ اکھیرے نہ کاٹے مگر چرخی کی رسی بنانے کے لئے (جو ایک درخت کی چھال سے بنائی جاتی ہے)۔

مَحَالَةَ۔ کنویں کا چرخ جس کو بگڑا بھی کہتے ہیں۔ گہرے کنوؤں پر پانی آسانی سے کھینچنے کے لئے لگایا جاتا ہے۔

أَيَقْنْتُ أَنِّي لَا مَحَالَةَ حَيْثُ صَارَ الْقَوْمُ صَانِرًا۔ مجھ کو یقین ہے کہ میں بھی وہیں جاؤں گا جہاں اور میرے قوم والے گئے ہیں (کوئی حیلہ بچاؤ کا نہیں چل سکتے گا۔ یعنی موت ضرور آئے گی۔ بعض نے کہا لامحالہ حول و قوت سے نکلا ہے۔ یعنی کوئی

بَابُ الْمِيمِ مَعَ الْخَاءِ

مُعْ - مغز گودا -

تَمْخِيحٌ اور تَمْخُحٌ اور اِمْتِخَاخٌ - مغز نکالنا -

اِمْتِخَاخٌ - مغز دار ہونا، موٹی ہونا، تر ہونا -

مُخَاخَةٌ - جو ہڈی میں سے چوسنے والے کے منہ میں

آئے -

مُخِيحٌ - مغز دار ہڈی -

اَمْرٌ مُمِخٌ - ایک لمبا کام -

شَاةٌ مُمَخَّةٌ - موٹی بکری -

الدَّعَاءُ مُعُ الْعِبَادَةِ - دعا عبادت کا مغز ہے - (کیونکہ

دعا بجا آوری ہے حکم الہی کی - اس نے فرمایا اذْعُوْنِي اَسْتَجِبْ

لَكُمْ - دوسرے یہ کہ بندہ جب یہ سمجھ لے گا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہر ایک

حاجت کا بر لانے والا اور ہر ایک مراد پوری کرنے والا ہے اور

وہی صحت مند اور بیمار کرنے والا ہے وہی روزی رزق دینے والا

ہے وہی آخرت میں نجات دینے والا ہے - وہ خدائے قادر کریم کو

چھوڑ کر دوسروں کو نہیں پکارے گا - بعض نے اس حدیث میں مُعُ

الْعِبَادَةِ حائے طہی سے نقل کیا ہے یعنی انڈے کی زردی - مگر نہایہ

میں مُعُ الْعِبَادَةِ ہے خائے مجھ سے اور وہی مشہور ہے -

فَخَاءٌ يَسُوْقُ اَعْنَزًا عِجَافًا مَخَاخُهُنَّ قَلِيْلٌ - ذہلی

بکریاں ہانکتا ہوا آیا جن (کی ہڈی) میں مغز تھوڑا تھا -

سَجَدَ لَكَ مُخِيحِي وَعَظْمِي وَعَصَبِي - تجھ کو میرے مغز

اور ہڈی اور پٹھے نے سجدہ کیا (سب تیرے سامنے زمین پر پڑے

ہیں) -

مُخِيحٌ - وہ جو لوگوں کے ساتھ کھائے پیے ان سے خلط ملط

رہے -

كَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخِيحًا - آنحضرت ﷺ

ملنسار تھے -

مَخْرُومٌ مَخْرُومٌ - پانی کو چیرتے ہوئے آواز کے ساتھ چلنا، چیرنا،

اچھا ہونا، عمدہ مال لے لینا -

تَمْخُرٌ - ناک ہوا کے مقابل لگانا، دیکھنا -

ایک شخص کو ناحق پکڑ کر اس سے سوالات کرتے ہیں تم نے ایسا کیا تم نے ویسا کیا، تمہارا اعتقاد فلاں پیر یا مولوی یا فقیر کی نسبت کیا ہے اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ کسی طرح بھی اس کو حیران کر کے متہم کریں اور سزا کا حکم لگا دیں -

اَقْرَبُ بِالْمِحْنَةِ - اس نے امتحان پورا کیا (اس کی بیعت کامل ہوگئی ہاتھ ملانے کی ضرورت نہیں) -

اِذَا هَاجَرُوْا يُمْتَحَنُوْنَ - عورتیں جب ہجرت کر کے آئیں تو ان کا امتحان لیا جائے -

خَاتِمَةُ الْمِحْنِ - اخیر محنت یعنی بلا (مِصْحُوْنَ جمع ہے محنت کی جیسے سِدْرٌ اور سِدْرٌ) -

مُحَيَّبٌ - ایک کنویں یا زمین کا نام ہے مدینہ میں -

مَعُوٌّ - مٹ جانا، نشان باقی نہ رہنا، میٹنا، نشان باقی نہ رکھنا، بخش دینا -

تَمْحِيحَةٌ - خوب میٹنا -

اِمْتِخَاءٌ - نشان مٹ جانا (جیسے اِمْتِخَاءٌ ہے) -

مَاجِحِيٌّ - یہ آنحضرت کا نام بھی ہے یعنی کفر اور شرک کو میٹنے

والے یا دلیل اور حجت سے دوسرے جھوٹے دینوں کو باطل

کرنے والے یا اپنی امت کے گناہوں کو معاف کرانے والے -

مَحُوُّ الْخَطَايَا - گناہوں کی بخشش -

اُمْحَةٌ - آنحضرت نے حضرت علیؑ سے فرمایا، جب کہ وہ

معادہ حدیبیہ لکھ رہے تھے - اور کافروں نے اعتراض کیا) اچھا

رسول اللہ کا لفظ میٹ دو (انہوں نے کہا میری مجال نہیں - تب

آنحضرت نے ان کے ہاتھ سے کاغذ لے کر بدست خاص رسول

کا لفظ میٹ کر "عبد" کا لفظ لکھ دیا - حالانکہ آپ لکھے پڑھے نہ

تھے) -

اَتَّبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا - اگر کوئی برائی تجھ سے

سرزد ہو جائے تو اس کے بعد ہی ایک نیکی لگا دے وہ اس کو میٹ

دے گی (مثلاً کسی عورت کی طرف نظر بد ڈالی تو اس کے بعد ایک

بیوہ یا یتیم کے ساتھ سلوک کیا - زبان سے جھوٹ نکل گیا تو اس

کے بعد کچھ تلاوت قرآن کی خیرات کر دی) -

اِنْمِخَاءٌ - مٹ جانا (اسی کو اِمْتِخَاءٌ بھی کہتے ہیں) -

پلٹ دینا انجام دیکھنا۔

مَخِيضٌ اور مَمْحُوضٌ - سپرینا چھانج، وہ دودھ جس کا مسکہ (کھن) نکال لیا گیا ہو۔

مَخَاضٌ اور مِخَاضٌ - زوجگی قریب ہونا، درد زہ شروع ہوتا۔

تَمَخِيضٌ بمعنی مَخَضٌ ہے۔

اِمْتِخَاضٌ - دودھ کا دہی ہو جانے کے قریب ہونا، اونٹوں کا حاملہ ہونا، قریب بزرگی۔

تَمَخُّضٌ - چھانج ہو جانا۔

اِمْتِخَاضٌ - دودھ کا اس برتن میں ہلنا جس میں مسکہ (کھن) بنایا جاتا ہے، نکالنا، حرکت دینا۔

اِسْتِمْتِخَاضٌ - دودھ کا دیر میں جمانا۔

مَخَاضٌ - پیٹ والی اونٹنیاں یا جو جننے کے قریب ہوں ان کے حمل پر دس مہینے گزر گئے ہوں (اس کا مفرد خَلِيفَةٌ ہے جیسے اِبِلٌ کا مونث نَاقَةٌ ہے)۔

فِي خَمْسٍ وَ عَشْرِينَ مِنَ الْاِبِلِ بِنْتُ مَخَاضٍ - پچیس اونٹوں میں ایک بنت مخاض زکوٰۃ کی دینا ہوگی۔ (یعنی وہ اونٹنی جو دوسرے سال میں لگی ہو کیونکہ اس کی ماں اس عمر میں حاملہ ہو جاتی ہے گو حاملہ نہ ہو)۔

اِبْنُ مَخَاضٍ - وہ اونٹ کا بچہ جو دوسرے سال میں لگا ہو۔

دَعِ الْمَخَاضِ وَالرَّبِي - پیٹ والی بکری اور جو جننے کے قریب ہو یا گھر میں پلی ہو اس کو چھوڑ دے (زکوٰۃ نہ لے)۔

بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةٌ بِنْتُ مَخَاضٍ - جس کے پاس اتنے اونٹ ہو جائیں جن میں ایک بنت مخاض زکوٰۃ کی دینا ہوتی ہے (یعنی پچیس اونٹ)۔

اِنَّ امْرَاةً زَارَتْ اَهْلَهَا فَمَخَضَتْ عِنْدَهُمْ - ایک عورت اپنے کنبے والوں سے ملنے آئی تھی اس کو وہیں درد شروع ہو گیا (یعنی زوجگی کی درد)۔

فَاعْمِدْ اِلَى شَاةٍ مُّمْتَلِئَةٍ مَخَاضًا وَ شَحْمًا - پھر ایک بکری کا قصد کرے جو بچہ سے اور چربی سے بھر پور ہو (حاملہ بھی ہو موٹی بھی ہو)۔

اِذَا بَالَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَمَخَّرِ الرِّيحَ - جب کوئی تم میں پیشاب کرنا چاہے تو پہلے دیکھ لے ہو اس طرف کی ہے (اگر ہوا کے مقابل بیٹھے گا تو پیشاب کی چھینٹیں اڑ کر منہ پر آئیں گی)۔

وَ اسْتَمَخَّرُوا الرِّيحَ - تم پیشاب کے وقت اپنی پیٹھ ہوا کی طرف کرو (تو ہوا اس کے داہنے بائیں طرف سے نکلتی ہے گویا اس نے ہوا کو چیرا)۔

خَوَّرَجْتَ اَتَمَخَّرِ الرِّيحَ - میں ہوا خوری کے لئے نکلا۔

لَتَمَخَّرَنَّ الرُّؤْمُ الشَّامَ اَرْبَعِينَ صَبَا حًا - نصرانی لوگ شام کے ملک کو چالیس دن تک چیرتے پھریں گے (یعنی اس کی ہرجا بکری سیر کریں گے)۔

اَلشَّرَابُ عَلَيْهِ حَرَامٌ حَتَّى تَسْوِي بِالْاَرْضِ هَدْمًا وَ حَرَقًا - یہ شراب خانے کیسے پانی پینا مجھ پر حرام ہے جب تک یہ سب گرا کر اور جلا کر زمین کے برابر نہ کر دیئے جائیں۔ (نہا یہ میں ہے کہ مَوَاحِشُ جمع ہے مَاحُورٌ کی مَاحُورٌ وہ مقام جہاں شہدے لپے بد معاش، فاسق، فاجر اکٹھے ہوتے ہیں کوئی جو اکیلے

ہے کوئی نشہ پیتا ہے جیسے مدک خانے، چنڈو خانے، سیندہ خانے) یا کلاوں کے گھر یہ معرب ہے مِخْوَرٌ کا یعنی شراب پینے والا بعض نے کہا عربی لفظ ہے)۔

مِخْوَرَةٌ - جھوٹ بولنا، طمع سازی کرنا۔

مِخْوَرِاقٌ - گڑیا، وہ کھلونا جو بچے چیتھڑے بٹ کر بناتے ہیں۔

بِمَا تَكَانَ يُمَخْوَرِقُ بِهِ - جس کو وہ جھوٹ بنا کر لایا کرتا تھا۔

اَلسِّيفُ مِخْوَرِقٌ لِاِعِيبٍ - تلوار کھیلنے والے کا کھلونا ہے (جاہل کا کام شمشیر کشی ہے۔ جہاں حجت اور دلیل میں بسر نہ آیا تو غصے ہو کر تلوار کھینچی)۔

مِخْشٌ - لمنسار، زود شناس۔

كَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِخْشًا - آنحضرتؐ

لمنسا رہتے۔ (لوگوں کے ساتھ کھاتے پیتے ہنستے بولتے جو دلیل ہے صحت مزاج اور نور عقل کی)۔

مَخَضٌ - دودھ میں سے مسکہ (کھن) نکال لینا، زور سے ہلانا،

م ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَلَّهَا تَخْتَلِفُ

تعریف کریں اور اس بات سے فخر کیا جو اس کو حاصل نہیں ہے
(کشادہ ہونا)۔

اِمْتِدَاحٌ بمعنی مَدْحٌ ہے اور کشادہ ہونا۔

لَا أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الْمَدْحَةِ - اللہ تعالیٰ کو کوئی بات اس سے زیادہ پسند نہیں ہے کہ اس کی تعریف کی جائے (اللہ کے سوا دوسروں کے لئے یہ صفت مذموم ہے کہ اپنی تعریف پسند کریں مگر اس خداوند مالک زمین و آسمان کو زیبا ہے کہ اپنی تعریف پسند کرے کیونکہ وہ جامع ہے تمام کمالات اور محاسن کا اور ہر ایک عیب اور برائی سے پاک ہے)۔

أَحْتَوَا فِي وُجُوهِ الْمَدَائِحِينَ التُّرَابَ - خوشامد اور تعریف کرنے والوں کے منہ پر مٹی ڈالو (جن لوگوں نے اپنی عادت یہ بنالی ہے اس میں وہ تعریف داخل نہیں ہے جو دوسروں کی ترغیب کے لئے نیک کام پر کی جائے اور واجبی اور درست الفاظ سے کی جائے اس میں مبالغہ اور افراط نہ ہو)۔

لَا يَبْلُغُ مَدْحَتَكَ قَوْلُ قَائِلٍ - پروردگار تیری واقعی اور پوری تعریف کسی کہنے والے کے کہنے سے ادا نہیں ہو سکتی (بلکہ جتنی تعریف کی جائے وہ کم ہے اس کی تعریف میں گو کیسی ہی ہم بلند پرواز کریں اس کی شان اس سے بھی اعلیٰ ہے)۔

خاموشی از ثنائے توحید ثنائے تست!

مَدْحِجٌ - ایک وادی کا نام ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان (ہجرت کی حدیث میں اس کا ذکر ہے)۔

مَدْحٌ - مدد کرنا پوری مدد بڑا ہونا۔

تَمَدُّحٌ - تکبر۔

مَدٌّ - بہنا، بلند ہونا، لمبا ہونا، دوات سے روشنائی لینا کتابت کے لئے، پانی زیادہ ہونا، پھیلا دینا، دراز کرنا، تکنا، مہلت دینا، جذب کرنا، مدد آنا، فریادری کرنا، زمین میں کھاد ملانا۔

مُمَادَّةٌ - ٹال منول کرنا۔

اِمْدَادٌ - مدد دینا، مہلت دینا، میعاد لگا دینا، عطا کرنا، مدد کرنا، فریادری کرنا، پیپ پڑ جانا (یعنی مِدَّة)۔

بَارِكْ لَهُمْ فِي مَحْضِهَا وَ مَحْضِهَا - یا اللہ ان کے خالص دودھ میں اور اس دودھ میں جس کا مکھن نکال لیا گیا ہو (چھان میں) برکت دے۔

إِنَّهُ مَرٌّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ تَمُحَضُّ مَحْضًا - ایک جنازہ آپ کے سامنے سے گزرا لوگ اس کو جلد جلد حرکت دے رہے تھے۔

مَحْطٌ يَأْمُحُوطٌ - گھس جانا، پار ہو جانا، سونت لینا، جلدی کرنا، کھینچنا۔

مُحَاطٌ - ریٹ جو ناک سے نکال کر پھینکا جائے۔

اِمْحَاطٌ - پار کرنا۔

تَمَحُّطٌ - ناک سکتا، سونت لینا (جیسے اِمْتِحَاطٌ ہے)

اوچک لے جانا۔

اِمْتِحِطٌ فَإِنَّكَ مَزْكُومٌ - ناک سنک ڈال تجھ کو زکام

ہے۔

فَرَأَى مُحَاطًا أَوْ نُحَاعَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ - آنحضرت نے ناک کا ریٹ یا حلق کا بلغم مسجد کے قبلہ کی دیوار میں دیکھا۔

مَخْنٌ - رونا، جماع کرنا، پانی نکالنا، پھیلنا۔

مِخْنٌ - لمبا مرد۔

مِخْنَةٌ - لمبی عورت۔

يَتَحَدَّثُونَ مَخَانَةً وَ مَلَادَةً - خیانت اور بھاگ نکلنے کے ساتھ باتیں کرتے ہیں (ابوموسیٰ نے مَخَانَةَ نقل کیا ہے جو "مجون" سے ہے بمعنی نقش گوئی)۔

بَابُ الْمِيمِ مَعَ الدَّالِّ

مَدْحٌ - تعریف کرنا، سراہنا (اس کی ضد مَدْمٌ ہے)۔

اِمْتِدَاحٌ - کشادہ ہونا۔

تَمْدِيحٌ اور تَمَدُّحٌ کے بھی یہی معنی ہیں یعنی مَدْحٌ (اور عرب لوگ کہتے ہیں تَمَدُّحُ الرَّجُلِ اس نے چاہا کہ لوگ اس کی

تیری حمد و ثنا کی آخری حد اگر کوئی ہو سکتی ہے تو وہ یہی ہو سکتی ہے کہ تیری حمد و ثنا کرتے کرتے انسان تھک جائے۔ (حقیقت یہ ہے کہ پھر بھی اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی آخری حد نہیں آتی)۔ (م)

لَعَلَّاتُ الدِّيَارِ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

تہائی رطل عراقی کا، شافعی اور اہل حجاز کا یہی قول ہے اور امام ابوحنیفہ کے نزدیک مد دو رطل کا ہے تو صاع کے آٹھ رطل ہوئے۔

يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ - آنحضرتؐ ایک مد پانی سے وضو کر لیتے اور ایک صاع پانی سے غسل کر لیتے (حالانکہ آپ کے سر پر بہت بال تھے)۔

مُدَّنَا اَعْظَمُ مِنْ مُدِّكُمْ - ہمارا مد تمہارے مد سے بڑا ہے۔

مُنْبَلُّهُ وَالْمُمْدُّبُهُ - تیر چلانے والا اور جو کوئی اس کی مد کرتا ہے (تیر نکال نکال کر دیتا جاتا یا نشان پر سے پھر اٹھا کر لانا دیتا ہے)۔

اَمَدُّ دُنُوهُ بَعْدًا - میں نے اس کو اتنا دیا۔

قَائِلُ كَلِمَةِ الزُّورِ وَالذِّي يَمْدُبُ بَحِيلَهَا فِي الْاِنَامِ سَوَاءٌ - جھوٹی بات کہنے والا اور اس کی نقل کرنے والا (لوگوں کو سنانے والا) دونوں گناہ میں برابر ہیں (جس نے جھوٹی بات ایجاد کی اس کو مانع سے تشبیہ دی۔ یعنی اس شخص سے جو کنوئیں کی تہہ میں ڈول بھر دے اور جس نے اس کی نقل کی، روایت کی اس کو مانع سے تشبیہ دی جو رسی کھینچ کر ڈول باہر نکالتا ہے اسی واسطے کہتے ہیں جھوٹ کاراوی بھی ایک جھوٹا ہے جھوٹوں میں سے اور موضوع حدیث کی روایت بھی جائز نہیں رکھی۔ مگر جب یہ بیان کر دے کہ یہ حدیث موضوع ہے)۔

اِذَا اتَى اَمْدَادُ اَهْلِ الْيَمَنِ سَأَلَهُمْ اَفِيكُمْ اُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ - جب یمن والوں کی کمکی فوجیں آئیں (جہاد کے لئے) تو حضرت عمران سے دریافت کرتے تم لوگوں میں اولیس بن عامر بھی کوئی شخص ہے (امداد جمع ہے مدد کی یعنی کمکی فوج)۔

خَرَجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ فِي عَزْوَةِ مَوْتَةَ وَرَافَقَنِي مَدَدِي مِنَ الْيَمَنِ - میں زید بن حارثہ کے ساتھ غزوہ موتہ میں گیا اور یمن سے امدادی فوج کا ایک سپاہی میرا رفیق تھا۔

نَحْنُ مِنْهُ فِي مَدَّةٍ لَا نَدْرِي - ابوسفیان نے ہرقل بادشاہ روم سے کہا) آج کل تو ایک مدت تک ہم میں اور اس شخص

اِمْدَادٌ - کھینچ جانا، اکڑنا، ناز کرنا، دیکھنا۔

اِسْتِمْدَادٌ - مد چاہنا، دوات سے روشنائی لینا۔

سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَتِهِ - سبحان اللہ اتنی بار جتنی بار اس کے کلمات لکھنے کے لئے سیاہی لینا پڑے۔ (اس کے کلمات بے انتہا ہیں اگر سارے زمین کے درخت قلم بن جائیں اور ساتوں سمندر سیاہی، جب بھی اس کے کلمات ختم نہ ہوں۔ مطلب یہ ہے کہ بے انتہا اور بے شمار اس پروردگار کی پاکی بیان کرتا ہوں۔ بعض نے کہا مداد سے عدد امراء ہے یعنی اس کے کلمات کے مدد کے موافق)۔

يَنْبَعُ فِيهِ مِيزَابَانِ مِدَادُهُمَا اَنْهَارُ النِّجْنَةِ - حوض کوثر میں دو پرنا لے ہیں بہشت کی نہریں اس میں پانی کی مدد پہنچا ہی ہیں (حوض ہمیشہ بھر پور رہتا ہے)۔

هُمُ اَصْلُ الْعَرَبِ وَ مَادَّةُ الْاِسْلَامِ - قریش کے لوگ عربوں کی جڑ ہیں اور اسلام کے مددگار (انہی کی مدد سے اسلام کا لشکر قوی ہوتا ہے۔ نہایہ میں ہے کہ جس چیز سے تو کسی قوم کی مدد کرے خواہ جنگ میں ہو یا اور کسی امر میں تو وہ مادہ کہلائے گی۔ ہمارے زمانہ میں مادہ معنی فقرہ آتا ہے اور قانون کی کتابوں میں اس کا اکثر استعمال اسی معنی میں ہوتا ہے اور اصلاح اطباء میں خلط روی کو کہتے ہیں اور اصطلاح فلاسفہ میں ہیولی اولی یعنی میٹر (matter) کو)۔

اِنَّ الْمُوَدَّنَ يُغْفَرُ لَهُ مَدُّ صَوْتِهِ - اذان دینے والے کے اتنے گنا بخشنے جاتے ہیں جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے (یعنی اتنی مسافت میں جتنے گناہ سمائیں وہ سب بخش دیئے جاتے ہیں۔ ایک روایت میں مدی صوته ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔ نہایہ میں ہے کہ یہ تمثیل ہے جیسے دوسری حدیث میں ہے لَوْ لَقَيْتَنِي بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَايَا لَقَيْتَكَ بِهَا مَغْفِرَةً)۔

مَا اَدْرَكَ مَدًّا اَحَدُهُمْ وَلَا نَصِيفَةً - کوئی تم میں سے ان کے ایک مد یا آدھے مد کو نہیں پاسکتا۔ (یعنی صحابہؓ نے جو ایک مد یا دو صاع اللہ کی راہ میں خرچ کیا ہے۔ تم اگر لاکھوں من غلہ خرچ کرو تو ان کے مد یا آدھے مد کے برابر نہ ہوگا۔

مُدٌّ - چوتھائی صاع کا پیمانہ ہوتا ہے۔ یعنی ایک رطل اور

ا ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی

موافق ہوگا۔ مگر رحیم کے لفظ کو اگر اس پر وقف کیا جائے تو دو الف کے برابر کرنا ہوگا۔

كَانَ يَمُدُّ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - آنحضرت
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ کو مد کے ساتھ پڑھتے تھے۔ (یعنی اللہ کے الف کو اور رحمان کے میم کو دراز کرتے تھے اسی طرح رحیم کی یا کو)۔

فِيْفَسْحُ لَهُ مَدَّ بَصْرِهِ - جہاں تک اس کی نگاہ پہنچتی ہے اتنی قبر کشادہ کر دی جائے گی۔

يَمُدُّ بَعْضَهَا بَعْضًا - ایک کٹواں دوسرے کٹویں کی مدد کرتا تھا (اس کا پانی آ کر اس میں جمع ہوتا تھا)۔

فَلَمْ تُمَدَّ - اس میں پیپ نہیں پڑی۔

تَمُدُّهَا الْأَسْمَاءُ - اسمائے الہی اس کی مدد کریں گے۔

عَلَى مِدَادٍ وَاحِدٍ - ایک ہی مثال پر۔

يَمُدُّهُمْ - ان کو مہلت دے گا۔

كُلُّ سَجَلٍ مَدَّ الْبَصَرَ - ہر مٹھا (بندل) کا غدووں کا اتنا لمبا ہوگا جہاں تک نگاہ جاتی ہے۔

فِيمَا كَانَتْ تُمَدُّ - پھر کہاں سے اس کو نڈے میں مدد آ رہی تھی (کھانا بڑھاتا جاتا تھا)۔

وَلَا مَدَّةَ بِقَلَمٍ - نہ ایک بار قلم کو سیاہی میں ڈبونے سے۔

حُرُوفُ الْمَدِّ - حروف علت واد الف اور یا۔

مَدَّرٌ - مٹی سے لیپنا۔

مَدَّرٌ - پیٹ بڑا ہونا۔

تَمْدِيرٌ - ہگنا، مٹی سے لیپنا۔

إِمْتِدَارٌ - مٹی لیپنا۔

مَادِرٌ - ایک بخیل شخص تھا وہ کیا کرتا حوض سے اپنے اونٹوں کو پانی پلا کر جو پانی بچتا اس میں ہگ دیتا اور گوہ سے سارا حوض لپ دیتا تاکہ دوسرے اونٹ نفرت کر کے وہ پانی نہ پیں۔ چنانچہ عرب میں یہ مثل ہے اَبْخَلُّ مِنْ مَادِرٍ يَأْشَامُ مِنْ مَادِرٍ - یعنی مادر سے زیادہ بخیل۔

مَدَّرٌ - مٹی کا ڈھیلہ۔

أَهْلُ الْمَدْرِ - بستیاں اور شہر والے (أَهْلُ الْوَبْرِ جھگل

میں جو بیغمبری کا دعویٰ کرتا ہے صلح ٹھہر گئی ہے۔ معلوم نہیں (وہ اس مدت میں کیا کرتا ہے اپنے معاہدہ پر قائم رہتا ہے یا جنگ شروع کرتا ہے نقض عہد کرتا ہے)۔

بِمُدَّتِهِمْ - ان کی مدتوں سے (مدت زمانہ کا ایک حصہ)۔

بَلَّغْنِي أَنْتَ تَزَوَّجَتْ امْرَأَةً مُدْبِدَةً - مجھ کو خبر پہنچی ہے کہ تو نے ایک لمبی عورت سے نکاح کیا ہے۔

الْمُدَّةُ الَّتِي مَادَّ فِيهَا أَبَا سَفْيَانَ - یہ وہ مدت ہے جو آنحضرت نے ابوسفیان سے لگائی تھی۔ (یعنی صلح حدیبیہ کی مدت)۔

مَادَّ الْفَرِيْمَانَ - دونوں ایک میعاد پر راضی ہو گئے۔

إِنْ شَاءَ وَمَا دَوْنَهُمْ - اگر وہ چاہیں تو ایک مدت ہم مقرر کر دیں۔

كَانَ يَمُدُّهَا وَيَأْخُذُهَا - اس کو کھینچتا تھا اور لے لیتا تھا۔
وَ أَمَدَّهَا خَوَاصِرَ - اور رکھیں خوب کشادہ (چارے پانی سے بھری ہوئی)۔

فَأَمَدَّ فِي الْأَوْلِيَيْنِ - پہلی دورکت میں لمبی قرأت کی۔
نَظَرْتُ إِلَى مِدَّةِ بَصْرِي - جہاں تک میری آنکھ کام کرتی تھی میں نے دیکھا۔

إِنَّ اللَّهَ مَدَّهُ لِلرُّؤْيَةِ - اللہ تعالیٰ نے رمضان کو لمبا کر دیا چاند دیکھنے کے لئے۔

قَدْ أَمَدَّكُمْ بِصَلْوَةٍ هِيَ خَيْرٌ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ - اللہ نے تم کو ایک نماز بڑھادی (پانچ نمازوں کے سوا) وہ تمہارے لئے بہتر ہے سرخ چار پاؤں سے)۔

كَانَتْ مَدًّا - آنحضرت کی قرأت مد کے ساتھ تھی (یعنی حروف علت کو دراز کرتے تھے۔ قاریوں نے کہا اگر حروف علت کے بعد ہمزہ ہو تو مد دو الف سے لے کر پانچ الف تک ہو سکتا ہے۔ اگر ان کے بعد تشدید ہو جیسے ذَابَّةٌ تو چار الف کے برابر مد کرنا چاہئے اور اگر حرب ساکن ہو تو دو الف کے موافق جیسے

صَادٌ میں اور اگر ان کے سوا اور حرف ہوں تب مد نہیں ہے مگر صرف منہ سے نکالنا۔ تو بسم اللہ کا مد صرف منہ سے نکالنے کے

لَعَلَّ الْخَيْرِ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

والے)۔

أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي أَهْلُ الْوَبْرِ وَالْمَدْرِ -
اگر شہر اور جنگل والے سب مجھ کو مل جائیں تو اس سے زیادہ مجھ کو
یہ پسند ہے۔

أَمَا إِنَّ الْعُمْرَةَ مِنْ مَدْرِكُمْ - دیکھو عمرے کے لئے
اپنے شہر سے سفر کرو (یعنی خاص عمرے کی نیت سے چلو جج کے سفر
میں اس کو شامل نہ کر دئیے حکم استحبابا ہے نہ کہ وجوباً)۔

لَا بَيْتَ مَدْرٍ وَلَا وَبْرٍ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللَّهُ كَلِمَةَ
الْإِسْلَامِ بَعْدَ عَزِيمٍ وَذَلِ ذَلِيلٌ - نہ کوئی مٹی کا گھریاتی رہے گا
نہ بالوں کا۔ مگر اللہ تعالیٰ اسلام کلمہ اس میں داخل کر دے گا خواہ
عزت کے ساتھ خواہ ذلت کے ساتھ (یعنی عرب کے سب
گھروں میں اسلام کی دعوت پہنچ جائے گی)۔

فَلْيَمْدُرِ الْحَوْضَ - حوض کو مٹی سے لپ دے۔ (پاک
صاف کر دے)۔

فَانْطَلِقْ هُوَ وَجَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَنَزَعَا فِي الْحَوْضِ
سَجَلًا أَوْ سَجَلَيْنِ ثُمَّ مَدْرَاهُ - پھر وہ اور جبار بن صخر دونوں
گئے اور حوض میں ایک ڈول یا دو ڈول پانی کے ڈال کر اس کو لپ
پوت دیا صاف کر دیا (گلا وہ کر کے)۔

إِنَّمَا هُوَ مَدْرٌ - وہ تو مٹی سے رنگا ہوا ہے (احرام کی
حالت میں اس کا پہننا جائز ہے)۔

يَلْتَفِتُ إِلَى أَبِيهِ فَإِذَا هُوَ ضِبْعَانِ أَمْدَرٌ - پھر حضرت
ابراہیم اپنے باپ کی طرف توجہ کریں گے تو کیا دیکھیں گے کہ
ایک بچو ہے کو کھیں پھولا ہوا بڑے پیٹ والا یا اس کے دونوں پہلو
پر مٹی لگی ہوئی یا بہت گنے والا جس کا پانا خانہ نہ رکتا ہو (فرشتے ان
کے باپ کو ایک گندے بچو کی شکل میں دوزخ میں پھینک دیں
گے)۔

إِذْ أَقْبَلَ شَيْخٌ هُوَ مَدْرَةٌ قَوْمِهِ - اتنے میں ایک بوڑھا
آیا جو اپنی قوم کا سردار تھا (ان کی طرف سے بات کرنے والا اس
کی رائے پر اس کی قوم والے چلتے تھے)۔

مَدْنٌ يَأْمَدُنُّ يَأْمَدَانِ مَجْعٌ هِيَ مَدِينَةٌ كِي جُو بَعْنَى شَهْرٍ هِيَ يَأْمَدُ -
مَدُونٌ - اقامت کرنا۔

تَمْدِينٌ - شہر بنانا۔

تَمَدَّنٌ - شہر والوں کے اخلاق و عادات اور رسوم اختیار
کرنا اور توحش اور جنگلی پن چھوڑ کر تہذیب حاصل کرنا تہذیب و
ثقافت شہری زندگی اختیار کرنا۔

مَدِينَةُ السَّلَامِ - بغداد۔

مَدِينَةُ الرَّسُولِ - وہ شہر تبرک جہاں آنحضرت مدفون
ہیں۔ اس کو شہرُ الْبِرِّ كَلِمَةٌ بھی کہتے ہیں۔

مَدَانٌ يَأْفِيْقَاءُ مَدَانَ - ایک وادی ہے قضاہ کے شہروں
میں (اس کا ذکر زید بن حارثہ کے غزوہ میں ہے جو انھوں نے بنی
جذام پر کیا تھا)۔

كَانَ رَاعِيًا لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ - وہ مکہ والوں میں سے کسی
کا گڈ ریا تھا (یہاں مدینہ سے مکہ کا شہر مراد ہے) ایک روایت
میں فَقَالَ لِرَجُلٍ مِّنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ شَهْرٍ وَالْوَالُونَ مِنْ سَائِلِ
شَخْصٍ سے کہا (یہاں بھی مدینہ سے مکہ مراد ہے)۔

مَدَائِنٌ - ایک مشہور شہر تھا کسریٰ کا بغداد کے قریب وہیں
اس کا بڑا ایوان بھی تھا۔

مَدِينِيٌّ - مدینہ والا۔

مَدَائِنِيٌّ - مدائن والا۔

إِبْنُ مَدِينِيَّيْهَا - اس کا اصل بانی اور موجد جیسے ابْنُ
بُجْدَيْيْهَا ہے۔

مَدِينٌ - وہ شہر جہاں حضرت شعیب تھے اور حضرت موسیٰ
وہاں بھاگ کر گئے تھے۔

وَمَدِينُونَ مُقْتَضُونَ - تم قرض دار اور مکلف ہو (اللہ
کے احکام کی بجا آوری تم سے مطلوب ہے)۔

مَدَى - انتہا اور غایت اور حد۔

مُمَادَاةٌ أَوْ اِمْدَاءٌ - مہلت دینا۔

اِمْدَاءٌ - معمر ہونا، مسن ہونا۔

تَمَادِيٌّ - لمبا ہونا، اصرار کرنا، انتہا کو پہنچنا (عرف قانون
میں تَمَادِيٌّ کہتے ہیں میعاد سماعت گزر جانے کو)۔

مُدَى - ایک پیانہ ہے شام والوں کا اور مصر والوں کا اس
میں انیس صاع آتے ہیں۔

لَعْنَةُ الْحَزِينِ

ضروت)۔

أَوَّلُهُ نُطْفَةٌ قَدِيرَةٌ وَ آخِرُهُ حَيْفَةٌ مَذْرُوءَةٌ - (انسان کس برتے پر غرور کرتا ہے) ابتدا میں تو ایک پلید نطفہ تھا اور اخیر میں ایک مردار بدبودار ہوگا۔

وَهُوَ مَا بَيْنَ ذَلِكَ يَحْمِلُ عَذْرَةَ - اور ان دونوں حالتوں کے درمیان (جب تک دنیا میں زندہ رہا) گوہ اور غلیظ اٹھائے ہوئے ہے (اس کے پیٹ میں نجاست بھری ہوئی ہے)۔

مَذْقٌ - ملا نا خلط کرتا۔

إِمْدَاقٌ - مل جانا۔

مَذْقٌ اور مَذْقَةٌ - پانی ملا ہو اور دودھ کا ایک گھونٹ۔

مُمَازِقٌ - غیر مخلص۔

وَبَارِكْ لَهُمْ فِي مَذْقِهَا وَ مَحْضِهَا - ان کے اس دودھ میں برکت دے جس میں پانی ملا ہو اور خالص دودھ میں۔

مَنْ فَطَرَ صَائِمًا عَلَيَّ مَذْقَةَ لَبَنٍ - جو شخص کسی روزہ دار کا روزہ ایک گھونٹ دودھ پر کھلوائے جس میں پانی ملا ہو۔

مَذْقَةٌ كَطَّرَةَ الْخَنِيفِ - ایک گھونٹ پانی ملے ہوئے دودھ کا جیسے خراب کتان کا گچھا۔

فَمَا هِيَ إِلَّا كَمَذْقَةِ الشَّارِبِ - وہ کچھ نہیں مگر پینے والے کے ایک گھونٹ کی طرح (یعنی دنیا کی بقا ایسی ہے)۔

إِمْدَقْرَارٌ - دودھ کا پانی میں نہ ملنا دودھ کا الگ رہنا پانی الگ رہنا۔

مَمْدَقِرٌّ - وہ وہی جو ٹکڑے ٹکڑے دکھائی دے جب اس کو ہلا میں تول جائے۔

فَقَتَلْتُهُ الْخَوَارِجُ عَلَيَّ شَاطِئِي نَهْرٍ فَسَالَ دَمُهُ فِي الْمَاءِ فَمَا أَمْدَقَرٌّ - عبد اللہ بن خبابؓ کو خارجیوں نے ایک ندی کے کنارے قتل کیا۔ ان کا خون بہہ کر پانی میں گیا لیکن پانی میں ملا نہیں (راوی کہتا ہے میں نے ادھر نگاہ کی تو وہ لال تسے کی طرح اوپر تیر رہا تھا)۔

فَأَخَذُوهُ وَقَرَّبُوهُ إِلَى شَاطِئِي النَّهْرِ فَذَبَحُوهُ فَمَا مَذَقَرًا دَمُهُ - خارجیوں نے عبد اللہ بن خبابؓ کو پکڑا اور ان کو

تَمَذَّحٌ - چوستا، کوھیں پھولنا سیرابی سے۔

أَمَذَحٌ - بدبودار رانوں میں زخم والا۔

لَوْ شِئْتُ لَا خَذْتُ سِنِّي فَمَشَيْتُ بِهَا ثُمَّ لَمْ أَمَذَحْ حَتَّى أَطَأَ الْمَكَانَ الَّذِي تَخْرُجُ مِنْهُ الدَّابَّةُ - (عبد اللہ بن عمرو بن عاص نے کہا) اگر میں چاہوں تو اپنی جوتی پہنوں اور جوتی پہن کر چلوں پھر میری ران دوسری ران سے رگڑا نہ کھائے یہاں تک کہ میں اس جگہ پر چلوں جہاں سے دابہ الارض نکلے گا (عبد اللہ بن عمرو مولے آدمی تھے۔ مونا آدمی جب دور تک چلے تو اس کی رانیں رگڑا کھاتی ہیں۔ مطلب عبد اللہ کا یہ ہے کہ دابہ الارض کے نکلنے کا مقام یہاں سے بہت قریب ہے)۔

مِذَاذٌ - ایک مقام کا نام ہے سلع اور خندق کے درمیان۔ یعنی وہ خندق جو آنحضرتؐ نے کھدوائی تھی۔

مَذْحَجٌ - ایک قبیلہ ہے یہ یعنی الاصل ہیں ان کا جد اعلیٰ مالک ابن دود سلیل قحطان ہے۔ ظہور اسلام کے قریب زمانہ میں (۶۲۲ء میں) ان کے اور عامر بن صعصعہ کے درمیان جنگ ہوئی تھی۔ عہد اسلام میں ان کا اثر و نفوذ بصرہ میں تھا۔

مَذْرٌ - بگڑ جانا، خراب ہو جانا، گندا ہو جانا۔

تَمَذِيرٌ - جدا جدا کرنا۔

إِمْدَارٌ - بگاڑنا۔

تَمَذَّرٌ - متفرق ہونا۔

شَذَرٌ مَذْرٌ - ادھر ادھر متفرق ہو گئے۔

مَذْرٌ - فاسد، خبیث اور گندا (مَذْرُوءٌ اس کا مونث ہے جیسے قَدِيرٌ اور قَدِيرَةٌ ہے)۔

شَرُّ النِّسَاءِ الْمَذْرُوءَةُ الْوَذْرَةُ - بدتر عورت وہ ہے جو گندی یا فسادے ہی جا ہو (جماع کے وقت شرم و حیاء نہ کرے)۔

مَذْرِبُ الْبَيْضَةِ - انڈا گندا ہو گیا۔

مَا تَشَاءُ أَنْ تَرَى أَحَدَهُمْ يَنْفُضُ مَذْرُوبِهِ - تم کیا چاہتے ہو یہ چاہتے ہو کہ ان میں سے کسی کو اپنے سرین ہلائے ہوئے دیکھو (یہاں مَذْرُوبِينَ سے مونث ہے مراد ہیں۔ عرب لوگ کہتے ہیں جَاءَ فُلَانٌ يَنْفُضُ مَذْرُوبِهِ فُلَانٌ فُحْصُ اپنے مونث ہے ہلاتا ہوا یا یعنی باغی اور سرکش ہو کر ڈراتا ہوا یا بیکار ہے

م ن و ه ی ل ک ق ف غ ع ظ ط

کرتے جو نہروں اور نالیوں پر ہوتی۔
 الْمَذِيءُ مَا يَخْرُجُ قَبْلَ الْمَنِيِّ - مذی وہ رطوبت ہے جو
 منی سے پہلے نکلتی ہے (اس کے نکلنے سے شہوت تیز ہوتی ہے اور
 منی نکلنے سے شہوت جاتی رہتی ہے)۔
 لَيْسَ فِي الْمَذِيءِ وَضْوءٌ - مذی نکلنے سے وضو لازم نہیں
 آتا (یہ حدیث امامیہ نے روایت کی ہے)۔
 مَذْيِبٌ - ایک مقام کا نام ہے مدینہ میں۔

بَابُ الْمِيمِ مَعَ الرَّاءِ

مَرَّةٌ - چکنا، جماع کرنا۔
 مَرَاءَةٌ - ہضم ہو جانا۔
 مَرَّةٌ - عورت کی طرح ہونا شکل یا کلام میں۔
 مَرُوَّةٌ - مروت اور انسانیت۔
 مَرَاءَةٌ - خوش ہوا ہونا۔
 تَمَرَّةٌ - ہنسیا میری کہا یعنی رچتا پچتا۔
 اِمْرَاءٌ - ہضم ہونا مفید ہونا پسند آنا۔
 تَمَرَةٌ - بامروت بننا دوسروں کو عیب دار کر کے۔
 اِسْتَمْرَأَ - بامرہ اور قابل ہضم پانا۔
 مَرَّةٌ - آدمی یا مرد۔
 اِمْرَأَةٌ - عورت (مَرَأَةٌ اور مَرَّةٌ کے بھی یہی معنی ہیں)۔
 اَسْقِنَا غَيْثًا مَرِيئًا مَرِيئًا - یا اللہ ہم کو ایسا پانی پلا (ایسا
 پانی برسا) جو ہضم کرنے والا، خوب لگانے والا، ارزانی کرنے والا
 ہو (عرب لوگ کہتے ہیں مَرَائِي الطَّعَامُ یا مَرَائِي جب معدے
 پر کھانا بھاری نہ ہو اور اچھی طرح تحلیل ہو جائے)۔
 هَنَائِي وَمَرَائِي - میرا نکاح کر دیا۔
 فَإِنَّهُ أَهْنَأُ وَمَرَأٌ - ایسا کرنے سے پانی خوشگوار ہوگا اور
 خوب ہضم ہوگا۔
 يَأْتِينَا فِي مِثْلِ مَرِيءٍ نَعَامٍ - شتر مرغ کی ٹلی کی طرح
 ہمارے پاس آتا ہے (شتر مرغ کی وہ ٹلی جس میں سے کھانا اترتا
 ہے باریک اور تنگ ہوتی ہے کیونکہ اس کی گردن پتی ہوتی ہے۔ تو
 یہ تشبیل ہے تنگدستی اور قلت طعام کی)۔

ایک کنارے لے گئے وہاں ان کو ذبح کر ڈالا ان کا خون پانی پر
 جم کر رہ گیا (پانی میں ملا نہیں)۔
 حَتَّى امْدَقَرَ النَّفَاقُ يَوْطَأْتِهِ - یہاں تک کہ نفاق کو
 انھوں نے روند ڈالا (نفاق کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا)۔
 مَذَلٌ يَمْدَالٌ - دل تنگ ہو کر فاش کر دینا۔
 مَذَلٌ - دل تنگ ہونا، سن ہونا۔
 اِمْدَالٌ - سن ہونا، تنگ کرنا۔
 اِمْدَالٌ - سن ہونا، سست ہونا، تنگ جانا۔
 اِمْدَالٌ مِنَ النَّفَاقِ - ذال نفاق کی نشانی ہے (نہایہ
 میں ہے کہ ذال یہ ہے کہ آدمی اپنے بچھونے سے تنگ ہو جائے
 جس پر وہ اپنی بیوی کے ساتھ لینا کرتا تھا اور اس کو چھوڑ دے تاکہ
 دوسرا کوئی شخص اس کو بچھائے)۔
 مَذِيٌّ - مذی نکلنا۔
 مَذَاءٌ - جس کی مذی بہت نکلتی ہو۔
 تَمَذِيَةٌ - چرنے کے لئے چھوڑ دینا، مذی نکلنا (جیسے
 اِمْدَاءٌ ہے)۔
 مَمْدَاةٌ اور مِذَاءٌ - مردوں اور عورتوں کو اکٹھا کر کے چھوڑ
 دینا تاکہ ایک دوسرے سے دل لگی کریں۔
 مَا ذِيَانَةٌ - پانی کی نہر۔
 مَا ذِيٌّ - شہد یا سپید شہد۔
 كُنْتُ رَجُلًا مَذَاءً - (حضرت علیؑ کہتے ہیں) میں بہت
 مذی نکلنے والا آدمی تھا (مِذِيٌّ وہ تری جو عورت کو ہاتھ لگانے پر ذکر
 پر آ جاتی ہے اس سے غسل واجب نہیں ہوتا لیکن وہ نجس ہے اس
 سے وضو ٹوٹ جاتا ہے)۔
 الْغَيْرَةُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْمِذَاءُ مِنَ النَّفَاقِ - عزت اور
 شرم و حیاء ایمان کی نشانی ہے اور مِذَاءُ نفاق کی نشانی ہے (نہایہ میں
 ہے کہ مِذَاءُ یہ ہے کہ آدمی اپنی بیوی کے پاس غیر مردوں کو بھیج
 دے تاکہ اس سے دل لگی کریں یعنی دیوتی)۔ ایک روایت میں
 وَالْمِذَالُ ہے اس کے معنی اوپر گزر چکے)۔
 كُنَّا نَكْرِي الْأَرْضَ بِمَا عَلَيَّ الْمَاذِيَانَاتِ
 وَالسَّوَأِي - ہم زمینوں کو اس پیداوار کے بدلے کرایہ پر دیا

مَرِيءٌ - حلق کی وہ نلی جس میں سے کھانا اترتا ہے یعنی معدے کا سرا یہی نلی نیچے جا کر ایک بڑی تھیلی ہوگئی ہے جس کو کوئہ اور معدہ کہتے ہیں۔ پھر پتی ہو کر آنت بن گئی ہے جس میں سے پاخانہ نکلتا ہے)۔

مَرُوٌّ - ایک مشہور شہر ہے خراسان میں (اس کی نسب مَرُوْزِي ہے)۔

الْمَرْوَةُ وَاللَّهِ اَنْ يُّصْعَ الرَّجُلُ خِوَانَهُ بِفَنَاءِ دَارِهِ - قسم خدا کی مروت یہ ہے کہ آدمی اپنا خوان مکان کے صحن میں رکھے (تا کہ دوسرے لوگ بھی اس کے ساتھ کھانے میں شریک ہوں)۔

الْمَرْوَةُ مَرُوْتَانٌ - الحدیث - مروت دو قسم کی ہے (ایک بہستی اور شہر میں وہ کیا ہے؟ قرآن کی تلاوت اور مسجدوں میں برابر حاضر رہنا اور بھائی مسلمانوں کی حاجت پوری کرنے کے لئے ان کے ساتھ جانا اور نوکر اور خادم کو اچھے حال میں رکھنا تا کہ دوست خوش ہو اور دشمن جل جائے۔ دوسری مروت سفر کی وہ کیا ہے؟ توشہ بہت رکھنا اور عمدہ توشہ رکھنا اور جو لوگ ساتھ ہوں ان کو کھلانا اور جب ان سے جدا ہو تو ان کا راز محفوظ رکھنا (افشاء نہ کرنا) اور مزاح بہت کرنا مگر نہ ایسا مزاح جس سے پروردگار ناراض ہو)۔

تَمْرِئِهِ الْجَنُوبُ ذَرَّرَ اَهَابِئِيَّةً وَ دَفَعَ شَابِيَةَ - اس کا پانی جنوبی ہوا نکالتی ہے۔ اس کے قطرے گویا موتی ہیں اور ان کی بارشیں زور کی ہیں۔

مَارِيَةَ - آنحضرت کی لونڈی تھیں جن کے بطن سے حضرت ابراہیم آپ کے صاحبزادے پیدا ہوئے تھے۔

يَا مَارِيَّ اَتَقِنِي - (یہ سریانی زبان ہے) یعنی اے رب اصلاح کر۔

مَرُوَانُ بْنُ الْحَكَمِ - حضرت عثمان کا سالادہ جنگ جمل میں قید کیا گیا۔ لیکن امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کی سفارش سے رہا ہو گیا۔

مَرْتٌ - پانی میں بھگوننا، انگلی چباننا چوننا مارنا نرم کرنا۔

مَرْتٌ - جھگڑے کے وقت صبر کرنے والا بردبار۔

تَمْرِئٌ - بمعنی مَرْتٌ ہے۔

اَحْسِنُوا مَلَاءَ كُمْ اَيْهَا الْمَرْوُونَ - لوگو! اپنے اخلاق اور عادات درست کرو (یہ جمع ہے مَرُوْءِي)۔

اَيْنَ يُرِيْدُ الْمَرْوُونَ - یہ لوگ کہاں جانا چاہتے ہیں؟)۔

لَقَدْ تَزَوَّجَتْ اِمْرَاةٌ - (حضرت علیؑ نے جب حضرت فاطمہؑ سے نکاح کیا تو ایک یہودی سے کچھ کپڑے خریدنا چاہے (اس نے کہا) تم نے تو ایک بڑی عورت سے نکاح کیا (یعنی کاملہ اور فاضلہ عالی خاندان عورت سے جیسے کہتے ہیں: هُوَ رَجُلٌ وَه تُو پورا اور کامل مرد ہے)۔

يَقْتُلُونَ كَلْبَ الْمَرْيَةِ - چھوٹی عورت کا کتا مار ڈالتے ہیں (یہ تصغیر ہے مَرَاةِي)۔

رَجِمَ رَجُلًا مِّنَ الْيَهُودِ وَاِمْرَاةً - آنحضرت نے ایک یہودی مرد اور اس کی بیوی کو (جس سے اس نے زنا کیا تھا) سنگسار کیا۔

اِمْرَاَتَانِ تَدْعُوَانِ اِسَافًا وَ نَانِلَةَ - دو عورتیں دیکھیں جو اساف اور نائلہ کو پکار رہی تھیں (دونوں بتوں کے نام ہیں) کہتے ہیں ایک مرد اور ایک عورت نے اگلے زمانہ میں حرم میں زنا کیا تھا۔ وہ دونوں پتھر ہو گئے)۔

الْمُؤْمِنُ مِرَاةُ الْمُؤْمِنِ - ایک مومن دوسرے مومن کا آئینہ (جیسے آئینہ میں انسان کو اپنا حسن اور قبح معلوم ہوتا ہے اسی طرح ایک مومن کو دوسرے مومن سے اپنے عیب و صواب معلوم ہوتے ہیں)۔

لَا يَتَمَرَأَى اَحَدُكُمْ فِي الدُّنْيَا - کوئی تم میں سے دنیا میں نظر نہ کرے (یہ باب يَتَمَرَعُلُ سے ہے روایت سے اور میم زائد ہے۔ ایک روایت میں يَتَمَرَأُ بِاللُّدُنْيَا مِّنَ الشَّيْءِ الْمَرِيءِ ہے یعنی کوئی تم میں سے دنیا کی کسی مرغوب چیز کو شوق سے اختیار نہ کرے (بلکہ جیسے مریض دو کھاتا ہے یعنی ضرورت سے استعمال کرے)۔

مَرَجُ الْيَمِينِ

أَرْضٌ مَمْرُؤَةٌ - جس زمین پر بارش کم ہوئی ہو۔
 إِنَّهُ آتَى السَّقَايَةَ فَقَالَ أَسْقُونِي فَقَالَ الْعَبَّاسُ إِنَّهُمْ
 قَدْ مَرَّوهُ وَ أَفْسَدُوهُ - آنحضرت سقاہ کے پاس آئے اور
 لوگوں سے فرمایا مجھ کو زم کا پانی پلاؤ۔ حضرت عباسؓ نے کہا
 (جن کے متعلق زمزم کا پانی پلانا تھا) لوگوں نے اس کو میلا غلیظ کر
 دیا ہے (اس میں ہاتھ ڈال ڈال کر) اور خراب کر دیا ہے۔

وَقَالَ لِأَبْنِهِ لَا تَخَاصِمِ الْخَوَارِجَ بِالْقُرْآنِ خَاصِمَهُمْ
 بِالسُّنَّةِ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَخَاصَمْتَهُمْ بِهَا فَكَأَنَّهُمْ صَبِيَانٌ
 يَمْرُقُونَ سُخْبَهُمْ - زبیرؓ نے اپنے صاحبزادے عبداللہ بن زبیرؓ
 سے کہا۔ جب تم خارجیوں سے بحث کرو تو قرآن سے مباحثت
 کرو (قرآن کی آیتیں مجمل اور ذمہ نین ہیں) بلکہ حدیث
 شریف سے دلیل لاؤ۔ عبداللہ بن زبیرؓ نے کہا۔ پھر میں نے
 خارجیوں سے بحث کی حدیثیں لا کر۔ تب تو وہ گویا بچوں کی طرح
 ہو گئے جو اپنے گلے کے ہار چوستے رہتے ہیں (یعنی لاجواب اور
 عاجز ہو گئے۔ حضرت عمرؓ نے بھی ایسا ہی فرمایا ہے کہ مخالفین پر
 حدیث سے استدلال کرو حدیثوں کے تیران پر چلاؤ۔)

مَرْثَا - حضرت مریم کی والدہ کا نام تھا (Martha) اس
 کے لغوی معنی ہیں ربیۃ البیت (گھر کی مالکہ)۔
 مَرَجٌ - جانور کو چراگاہ میں چرنے کے لئے چھوڑ دینا، مشوش کرنا
 ضائع کرنا، ملا دینا، مضبوط نہ کرنا، چھوڑ دینا۔
 مَرَجٌ - بگاڑ، خرابا، فساد، اضطراب، التباس۔
 اِمْرَاجٌ - چرنے کے لئے چھوڑ دینا، ملا دینا، عہد پورا نہ
 کرنا۔

مَرَجٌ - چراگاہ (مَرُوجٌ اس کی جمع ہے)۔
 مَرَجَانٌ - مونگا یا چھوٹے چھوٹے موتی۔
 مَرِيجٌ - ملا ہوا خلط ملط۔
 كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا مَرَجَ الدِّينُ - اس وقت تمہارا کیا حال
 ہوگا جب دین خراب ہو جائے گا؟ (بگڑ جائے گا۔ لوگ طرح
 طرح کی بدعات اور نئی باتیں دل سے تراش کر اس میں شریک کر
 لیں گے۔ آنحضرتؐ کی سنت کو چھوڑ دیں گے)۔
 قَدْ مَرَجَتْ عَهْدُهُمْ وَ أَمَانَتُهُمْ - لوگوں کے عہد اور

امانتیں خراب ہو جائیں گی (نہ عہد پورا کریں گے نہ امانت ادا
 کریں گے) دغا بازی اور خیانت اپنا شیوہ کر لیں گے)۔
 خَلَقْتَ الْمَلَائِكَةَ مِنْ نُورٍ وَ أَحَدٌ وَ خَلَقَ الْجَانُ مِنْ
 مَرَجٍ مِنْ نَارٍ - فرشتے ایک ہی نور سے پیدا کئے گئے اور جن
 آگ کے شعلے سے جس میں سیاہی ملی ہوتی ہے۔

طَوْلٌ لَهَا فِي مَرَجٍ - اس کی رسی چراگاہ میں لمبی کر دی
 (وہ جہاں جس طرح چاہے پھرتا پھرے)۔

حَتَّى تَعُوذَ أَرْضُ الْعَرَبِ مَرُوجًا وَ أَنْهَارًا - یہاں
 تک کہ عرب کی سرزمین میں چراگاہیں اور نہریں دوبارہ ہو
 جائیں گی (پہلے عراق عرب اور شام وغیرہ نہایت آباد اور سرسبز
 ملک تھے۔ لیکن ترکوں کی بے اعتنائی اور بدانتظامی کی وجہ سے
 خشک اور ویران اور غیر آباد ہو گئے۔ آخری زمانہ میں قیامت کے
 قریب یہ ملک ایسے لوگوں کے ہاتھ آئیں گے جو اسرئوان کو آباد
 کریں گے آپاشی کے لئے نہریں نکالیں گے۔ قدیم نہروں کی
 مرمت کریں گے۔ کیا عجب ہے کہ حجاز کے ملک تک یہ نہریں لے
 آئیں اور حجاز کا ملک بھی سرسبز ہو جائے بعض نے کہا مطلب یہ
 ہے کہ قیامت کے قریب عرب میں کشت و خون بہت ہوگا تو چرا
 گاہیں خالی پڑی رہیں گی اسی طرح نہروں سے کوئی پانی لینے والا
 نہ ہوگا۔ ان میں پانی کی کثرت ہو جائے گی)۔

مَرَجٌ أَمْرُ النَّاسِ - لوگوں کا کام خراب ہو گیا۔
 حَتَّى تَنْزِلُوا بِمَرَجٍ - یہاں تک کہ ایک بلند سرزمین پر
 اترو گے۔

إِضْطَرَبَ الدِّينَ وَ مَرَجَ أَهْلَهُ - دین میں اضطراب
 پیدا ہو گیا اور دین والے خراب ہو گئے۔

الْهَرَجُ وَ الْمَرَجُ - کشت و خون اور فساد خرابی (مَرَجٌ کی
 راکوساکن کر دیا ہر ج کے وزن پر کرنے کو)۔

إِنَّمَا الصَّدَقَةُ عَلَى السَّائِمَةِ الْمُرْسَلَةِ فِي مَرَجِهَا
 عَامَهَا - زکوٰۃ ان جانوروں میں واجب ہوگی جو سال بھر جنگل
 میں چرنے کے لئے چھوڑ دیئے جاتے ہیں۔

مَرَجٌ الْأَمِيرُ رَعِيَّتَهُ - بادشاہ نے اپنی رعایا کو مطلق
 العنان چھوڑ دیا (ایک دوسرے کو مارنے کی مطلق کرتے رہیں)۔

قتل کیا کہتا تھا

فَدَّ عَلِمَتْ خَيْرَاتِي مَرْحَبٌ

شَاكِي السَّلَاحِ بَطْلٌ مُجْرَبٌ

(یعنی سارا خیر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں پورا ہتھیار بند بہادر جنگ آزمودہ)۔

مَرْحَضٌ - کھڈی پاخانہ کا قدمچہ (مَرَّاحِيضُ جمع ہے)۔

مَرْخٌ - مزاج کرنا، تیل لگانا۔

تَمْرِخٌ - تیل لگانا۔

مَرْوُخٌ - جو بدن پر ملا جائے تیل ہو یا ہنہ یا صابون۔

مَاءٌ مَارِخٌ - جاری پانی۔

مَرْخٌ اور عَفَارٌ - دو درخت ہیں جو جلدی سلگ جاتے ہیں۔ عرب لوگ ان سے آگ سلگاتے ہیں۔

مِرْمِخٌ - ایک مشہور ستارہ ہے۔

إِنَّ عَمَرَ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَكَانَ مُنْبَسَطًا فَقَطَّبَ وَتَشَرَّنَ لَهُ فَلَمَّا خَرَجَ عَادَ إِلَى إِنْبَسَاطِهِ فَقَالَ إِنَّ عَمَرَ لَيْسَ مِمَّنْ يُمْرَخُ مَعَهُ - ایسا

ہوا ایک دن حضرت عمرؓ حضرت کے پاس آئے۔ آپ ان کے آنے سے پہلے کھلے ہوئے اور ٹھنکے مزاج تھے (ہنسی اور مزاج کی باتیں کرتے تھے) جب وہ آئے تو آپ ذرا ترش رو بن گئے اور ان سے ملنے کے لئے تیار ہو گئے۔ جب وہ چلے گئے تو آپ دوبارہ کھل گئے اور مزاج کی باتیں کرنے لگے (حضرت عائشہؓ نے پوچھا یہ کیا بات ہے؟) آپ نے فرمایا۔ عمران لوگوں میں سے نہیں ہیں جن سے مزاج کیا جائے (ان کے مزاج میں بڑی ثقاہت اور خود داری اور سنجیدگی ہے تو ان سے اسی طرح ملنا چاہئے صرف کام کی باتیں کرنا بڑی وضعداری کے ساتھ۔ بعضوں نے کہا یہ مَرَّحَتْ الرَّجُلُ سے ماخوذ ہے۔ یعنی میں نے اس پر تیل ملا پھر رگڑا۔ اور أَمْرُحْتُ الْعَجِينَ سے یعنی آٹے میں اور پانی ڈال کر اس کو نرم کیا۔ لَيْسَ مِمَّنْ يُمْرَخُ مَعَهُ کا مطلب یہ ہے کہ عمرؓ ان لوگوں میں نہیں ہیں جن کو چکنا چیرا کر کے نرم کر لیں وہ تو بڑے سخت اور کرخت اور تند مزاج کے آدمی ہیں)۔

مَرِجُ النِّخَامِ فَبِي أَصْبَعِي - انگٹھی میری انگلی میں ڈھیلی ہو گئی۔

إِنَّ لِإِبْلِيسَ عَوْنًا يُقَالُ لَهُ تَمْرِخٌ إِذَا جَاءَ اللَّيْلُ مَلَمَّا بَيْنَ النُّحَافَيْنِ - ابلیس کے کچھ مددگار ہیں جن کو تمرخ کہتے ہیں۔ رات ہوتے ہی مشرق سے مغرب تک پھیل جاتے ہیں۔

إِبْنُ مَرْجَانَةَ - عبید اللہ بن زیاد کو کہتے ہیں جو زیاد بن ابیہ کا بیٹا تھا۔

مَرْجَلٌ - پانی گرم کرنے کا برتن لوہے کا ہو یا کانسی کا یا پتھر کا یا مٹی کا۔

وَلِصَدْرِهِ أَرِيذٌ كَأَرِيذِ الْمَرْجَلِ - آنحضرت کے سینے سے ایسی آواز نکلتی جیسے کیتلی کے جوش مارتے وقت نکلتی ہے۔

وَعَلَيْهَا نِيَابٌ مَرَّاجِلٌ - وہ ایسے کپڑے پہنتی تھی جس پر مردوں کی مورتیں بنی ہوئی تھیں (ایک روایت میں مَرَّاجِلٌ ہے

حائے طلحی سے یعنی اونٹ اور پالانوں کی مورتیں بنی ہوئی تھیں جو اونٹ کی پیٹھ پر رکھی جاتی ہیں)۔

قَوْبٌ مَرَّاجِلٌ - جس کپڑے پر مرد کی مورت بنی ہو۔

فَبَعَثَ مَعَهَا بَبْرُودَ مَرَّاجِلٍ - ان کے ساتھ ایک بیٹی چادر بھیجی۔

مَرْخٌ - اترانا، پھولنا۔

مِرْمَاحٌ - خوشی (جیسے مَرَّحَانٌ ہے)۔

تَمْرِخٌ - صاف کرنا، تیل لگانا جنگ میں شریک ہو جانا۔

إِمْرَاحٌ - خوش کرنا۔

صِفَةُ الْمُؤْمِنِ أَنْ لَا يَطِيئُ بِهِ مَرْخٌ - مومن کی صفت یہ ہے کہ خوشی میں پھول نہ جائے (اترانا شروع نہ کرے حد سے نہ بڑھ جائے)۔

مَرْحَبَةٌ - مرحبا کہنا۔ یعنی تم اچھے اور کشادہ مقام میں آئے۔

مَرْحَبًا بِقَوْمٍ قَضُوا الْجِهَادَ الْأَصْفَرَ - مرحبا ان لوگوں کے لئے جو چھوٹے جہاد سے فارغ ہو گئے۔

مَرْحَبٌ - خیر کا وہ یہودی پہلوان جس کو حضرت علیؓ نے

لَعْنَةُ الْخَمْرِيِّ

اور زبانوں پر تلخی رہے گی یہ خیال کر کے شاید اس کا قرض واجبی (ہو)۔

وَأَلْقَى بِكَفِّهِ الْفَتَىٰ اسْتِغَانَةً مِّنَ الْجُوعِ ضَعْفًا
مَا يُمَرُّ وَمَا يُحْلِي۔ جو ان آدمی نے اپنے ہاتھ ڈال دیئے اپنے
آپ کو سپرد کر دیا بھوک کی ناتوانی سے نہ تو بری بات کہہ سکتا ہے
(تلخ) اور نہ اچھی (شیریں)۔

خَرَجَ قَوْمٌ مَّعَهُمُ الْمُرُّ فَأَلَوْا نَجْبِيَهُ الْكُسْرَ
وَالْجُرْحَ۔ کچھ لوگ ایلو لے کر نکلے کہنے لگے ہم اس سے ٹوٹی
ہڈی جوڑتے ہیں اور زخم کی دوا کرتے ہیں (نہا یہ میں ہے کہ مر
ایک تلخ دوا ہے ایلو کے کی طرح)۔

مَاذَا فِي الْأَمْرَيْنِ مِنَ الشِّقَاءِ الصَّيْرِ وَالْفُغَاءِ۔ دو تلخ
چیزوں میں کتنی بیماریوں کی شفاء ہے ایک ایلو دوسرے رائی
(اگر چہ رائی میں ایلو کے کی طرح تلخی نہیں ہوتی مگر اس کی تیزی کو
بھی تلخی قرار دے دیا)۔

هُمَا الْمُرِّيَانِ الْإِمْسَاكُ فِي الْحَيَوَةِ وَالتَّبْدِيرُ فِي
الْمَمَاتِ۔ دو بڑی تلخ خصلتیں ہیں (نہایت خراب) ایک تو
زندگی میں مال جوڑ کر رکھنا (بجلی کرنا) دوسرے مرتے وقت
اسراف کرنا (ایسی باتوں میں مال خرچ کرنے کی وصیت کرنا جو
اس کو فائدہ نہیں دیتیں)۔ یعنی خلاف شرع خواہشات نفسانی
(میں)۔

لَقِيَ الْأَمْرَيْنِ۔ مصیبتوں میں پڑ گیا۔
إِذَا نَزَلَ سَمِعَتْ الْمَلَائِكَةَ صَوْتِ مِرَارِ السَّلْسِلَةِ
عَلَى الصَّفَا۔ جب اللہ تعالیٰ کا کلام اترتا ہے (دوسری روایت
یوں ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کلام کرتا ہے) تو فرشتے ایسی آواز
سننے ہیں جیسے ساٹ صاف پتھر پر لوہے کی زنجیر چلائیں۔

كَامْرَارِ الْحَدِيدِ عَلَى الطَّسْتِ الْحَدِيدِ۔ جیسے
لوہے کو نئے طشت پر چلائیں۔

مَا قَعَلَتِ الْمَرْأَةُ الْيَتَىٰ كَمَا نَتِ تَمَارَةً وَ تَشَارَةً۔ وہ
عورت کہاں گئی جو ان سے یتیمی تھی ان کا چھپا لیتی تھی۔
إِنَّ رَجُلًا أَصَابَهُ فِي سِيرِهِ الْمِرَارُ۔ ایک شخص کے
چلتے چلتے ہاتھ پاؤں رہ گئے گویا رسی ہو گئے۔

مُمَارَةً أَوْ مِرَارًا۔ کھنچ جانا، ساتھ گزرتا، چکر دینا۔

إِمْرَارًا۔ چلانا، کڑوا ہونا، کڑوا کرنا۔

تَمَارًا۔ ایک دوسرے پر گزرتا ایک دوسرے سے بغض
رکھنا۔

إِسْتِمْرَارًا۔ ہمیشہ رہنا، تجاوز کرنا۔

بِسُحْرِ مُسْتَمِرٍّ۔ ہمیشہ رہنے والا جادو ہے یا چل دینے
والا باطل اور لغو جادو جو چلا آتا ہے۔

نَحْسٌ مُسْتَمِرٌّ۔ ہمیشہ محسوس یعنی چار شنبہ کا وہ دن جس
دن قوم عادی پر عذاب اترتا تھا۔

يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ يَوْمَ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ۔ يَوْمَ نَحْسٍ
مُسْتَمِرٍّ (قرآن میں چار شنبہ کا دن مراد ہے)۔

لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِعَيْنِي وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ۔
خیرات لینا مال دار کو درست نہیں ہے اور نہ اس کو جو صحیح سالم ہٹا کٹنا
زور دار ناٹھا ہو (یعنی تندرست محنت مزدوری کر سکتا ہو اس کو بھی
خیرات لینا درست نہیں ہے بلکہ محنت مزدوری کر کے روٹی کھانا
چاہئے)۔

مِرَّةٌ۔ قوت، طاقت اور سختی۔

إِنَّهُ كَرَاهٌ مِنَ الشَّيْءِ سَبْعًا الدَّمُ وَالْمِرَارُ وَكَذًا
وَكَذًا۔ بکری کی سات چیزیں مکروہ ہیں ان میں سے ایک خون
ہے (وہ تو بالاتفاق یہ نص قرآنی حرام ہے) دوسرے پتا (جس
میں بزرگروا پانی بھرا ہوتا ہے کہتے ہیں پتہ ہر ایک جانور میں ہوتا
ہے اونٹ کے سوا)۔

إِنَّهُ جَرَحَ إِبْهَامَهُ فَأَلْقَمَهَا مِرَارَةً وَكَانَ يَتَوَضَّأُ
عَلَيْهَا۔ عبد اللہ بن عمرؓ کا انگوٹھا زخمی ہو گیا انھوں نے اس پر ایک پتا
چڑھا دیا اسی پر وضو کر لیتے۔

أَدْعَى رَجُلٌ دُبْنًا عَلَى مَيْتٍ وَ آرَادَ بِنُوهَ أَنْ
يَحْلِفُوا عَلَيْهِ عَلَيْهِمْ فَقَالَ شَرِيحٌ لَتَرَكِبَنَّ مِنْهُ مِرَارَةً
الدَّقْنِ۔ ایک شخص نے میت پر کچھ قرض کا دعویٰ کیا۔ میت کے
بیٹوں نے اپنے علم پر قسم کھانے کا ارادہ کیا (یعنی ہمارے علم میں
کوئی قرض اس کا میت پر نہ تھا) تب شرح قاضی نے کہا۔ تم قسم
کھا کر اپنی ٹھڈی کی ٹخی پر سوار ہو گے (یعنی ہمیشہ تمہارے منوںہوں

ا ح ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لِحَاثِ الْحَدِيثِ

آنحضرت کی وفات ہوگئی (شاید یہ خبر ذومعمر نے چپکے سے کسی مدینہ سے آنے والے سے سن لی ہو یا وہ کاہن ہوگا)۔

أَمَرَ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ - راستہ سے تکلیف دہ چیز (کانٹا) کچرہ پتھر نجاست وغیرہ) ہٹادی۔

خَرَجُوا بِمَكَاتِلِهِمْ وَ مَرُّوهُمْ - یہودی لوگ اپنے نوکرے زنجیلیں بیلچے بل لے کر نکلے تھے (بعض نے کہا مَرُّو وہ رسیاں جن کو پکڑ کر گھور کے درختوں پر چڑھتے ہیں)۔

لَوْ مَرَرْتُ بِقَبْرِى أَكُنْتُ تَسْجُدًا - آنحضرت نے ایک شخص سے فرمایا (جو آپ کو سجدہ کرنا چاہتا تھا) اگر تو میری قبر پر سے گزرے تو کیا مجھ کو سجدہ کرے گا؟ (اس وقت ہرگز سجدہ نہیں کرے گا۔ مجھ کو مردہ سمجھ کر تو اس وقت بھی سجدہ نہ کرے کیونکہ سجدہ اسی خداوند کے لئے سزاوار ہے جو ہمیشہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا)۔

أَمَرَ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ - جس چیز سے تو چاہے خون بہا دے (بعض نے کہا یہ غلط ہے اور صحیح أَمَرَ الدَّمَ ہے)۔ ایک روایت میں أَمُرُ ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔ ایک روایت میں أَمِيرُ الدَّمَ ہے)۔

غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ - ایک بار دو بار نہیں کئی بار۔ تَوَيْدِينَ أَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْنَا أَخْرَجَهُ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ - (جب بی بی ام سلمہ نے اپنے شوہر ابوسلمہ پر رونے کا ارادہ کیا تو آنحضرت نے فرمایا) کیا تو اس گھر میں پھر شیطان کو بلانا چاہتی ہے جس میں سے ابوسلمہ نے دو بار اس کو نکالا (ایک بار تو جب اسلام لائے دوسری بار جب اسلام پر مرے)۔

مَرَرْتُ فِي الْمَسْجِدِ - میں مسجد میں لوگوں پر سے گزرا (اتنا لفظ محذوف ہے "لوگوں پر سے")۔

مَرَارَةُ الدُّنْيَا حَلَاوَةُ الْأُخْرَةِ وَ حَلَاوَةُ الدُّنْيَا مَرَارَةُ الْأُخْرَةِ - دنیا کی تکی آخرت کی شیرینی ہے اور دنیا کی شیرینی آخرت کی تکی ہے۔

الْحَلُّ بِكَيْسِرِ الْهَيْمَةَ - سرکہ صفرا کو توڑ دیتا ہے۔ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا إِلَّا صَاحِبٌ مِرَّةٍ سَوْدَاءٌ صَافِيَةٌ - ہر ایک پیغمبر جو بھیجا گیا تو سیاہ سودا صاف مزاج والا۔

إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ الْمَوْتَ قَاطِعًا لِمَرَائِبِ أَقْرَابِنَا - اللہ تعالیٰ نے موت کو حیات کی تخت رسیوں کا کاٹنے والا بنایا۔

ثُمَّ اسْتَمَرَّتْ مَرِيئَتِي - پھر مجھ کو اس کی عادت ہوگئی میری رسی مضبوط ہوگئی اور مجھ کو پوری قدرت اس پر حاصل ہوگئی۔

سُحِلَّتْ مَرِيئَةُ - اس کی مضبوط رسی کمزور ہوگئی۔ مَرِيئَةٌ - ایک سالن ہے جس سے روٹی کھائی جاتی ہے

(اس کا ذکر ابوالدرداء کی حدیث میں ہے انھوں نے کہا ذَبِخَ الخَمْرَ التَّيْنَانَ شَرَابَ كَوْمِجْلِيوں نے بے اثر کر دیا)۔

ثِيْبَةُ الْمُرَارِ - ایک گھائی ہے حدیبیہ کے پاس (بعض نے یہ کسریم روایت کیا ہے)۔

بَطْنُ مَرٍّ اور مَرُّ الظَّهْرَانِ - دونوں مقاموں کے نام ہیں مکہ کے قریب۔

مَا أَحْبَبْتُ أَنْ أَنْفَعُ فِي الصَّلَاةِ وَ أَنْ لِي مَمَرٌ الشَّرْفِ - مجھ کو نماز میں پھونکنا پسند نہیں ہے گوشرف کا راستہ سب مجھ کو مل جائے (شرف ایک مقام کا نام ہے)۔

يُعَارِضُ الْقُرْآنَ كُلَّ سَنَةٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ - حضرت جبریل مجھ سے قرآن کا دور ہر سال ایک بار یا دو بار کرتے (یہ روایت صحیح نہیں ہے۔ صحیح یہ ہے کہ ہر سال ایک بار دور کرتے)۔

فَرَضَ الْوُضُوءَ مَرَّةً مَرَّةً - وضو فرض ایک ایک بار دھونا ہے (اور تین تین بار مستحب ہے)۔

تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً - آنحضرت نے وضو میں ایک ایک بار اعضاء کو دھویا۔

اجْلِسْ أَبَا تَرَابٍ مَرَّتَيْنِ - آنحضرت نے دو بار یہ فرمایا ابوتراب بیٹھ جا۔

فَعَجَّ مَرَّتَيْنِ - آدھ دو بار جھٹ میں غالب آئے۔ أَخْرَجَهُ اللَّهُ مَرَّتَيْنِ - اللہ نے اس کو دو بار نکالا۔ (ایک تو کفر سے نکال کر اسلام میں لایا دوسرے دنیا سے مسلمان رہ کر نکالا)۔

بَعْدَ مَا اسْتَمَرَ الْجَيْشُ - جب لشکر سب روانہ ہو گیا اس کے بعد۔

وَلَقَدْ مَرَّ عَلَيَّ مِنْذُ ثَلَاثٍ - تین دن ہوئے کہ

(معاذ جب یمن سے آئے تو آنحضرتؐ کو انھوں نے سجدہ کیا۔ کہنے لگے) میں حیرہ میں گیا (جو کوئٹہ کے پاس ایک بستی ہے) وہاں میں نے لوگوں کو دیکھا اپنے ایک بہادر سردار کو سجدہ کرتے ہیں (اس لئے میں نے بھی آپ کو سجدہ کیا۔ آپ نے فرمایا ایسا مت کر)۔

مَعَهُ مَرُوزَةٌ مِنْ حَدِيدٍ - اس کے ساتھ ایک لوہے کا سبل (گرز پیلہ) ہوتا ہے (بعض نے مَرُوزَةٌ پڑھا ہے اور یہ صحیح نہیں ہے) البتہ جب میم کو مزہ سے بدل دیتے ہیں تو اَرُوزَةٌ - بَيْضٌ مَرُوزَةٌ غُلْبٌ جَحَاحَةٌ - سفید رنگ بہادر موٹی گردن والے سردار کریم النفس۔

مَرُوزٌ - ایک ستارہ ہے جو برج جواز کے پیچھے نکلتا ہے۔ مَرُوسٌ - ایک طرف پڑ جانا، چوسنا، پونچھنا، بھلوننا پھر ہاتھ سے ملنا، خراب ہونا۔

مَمَارَسَةٌ اور مَرَاوسٌ - کسی کام کو اکثر کرنا، اس کی عادت ہو جانا، مزاولت کرنا، شروع کرنا۔

تَمَرُوسٌ - رگڑا کھانا، رگڑنا، کھیلنا۔

تَمَارُوسٌ - ایک دوسرے کو مار پیٹ کرنا۔

مَارَسْتَانٌ - شفاخانہ۔

مَرُوسٌ - بڑا کھلاڑی، تجربہ کار۔

مَرَسَةٌ - ری۔

إِنَّ مِنْ أَقْتِرَابِ السَّاعَةِ أَنْ يَتَمَرَّسَ الرَّجُلُ بِدِينِهِ كَمَا يَتَمَرَّسُ الْبَيْعِيُّ بِالسَّجَرَةِ - قیامت قریب ہونے کی ایک نشانی یہ ہے کہ آدمی اپنے دین سے ایسا کھیلے گا جیسے اونٹ درخت سے کھیلتا ہے (کہیں اس کو کھاتا ہے کہیں اس سے اپنا بدن رگڑتا ہے۔ یعنی دین کو کھلونا بنا لے گا اس میں ہوائے نفس کے مطابق تاویلات اور تعصبات کرے گا۔ بعض نے کہا مطلب یہ ہے کہ فتوں میں گھسے گا اور ان میں ایسی سختی کرے گا جو اس کے دین کو نقصان پہنچائے گی، نفع کچھ نہ ہوگا، جیسے خارشنی شخص اگر اپنا بدن درخت سے رگڑے اور خون خوں کر دے جب بھی خارشنت کو فائدہ نہ ہوگا۔ بعض نے کہا مطلب یہ ہے کہ دین کو کھیل سمجھ کر صبح کو مسلمان ہوگا تو شام کو کافر ہو جائے گا۔ دنیا سازی میں دین کی

مَرَاو - ایک کڑوا درخت ہے جو اونٹ کے لئے عمدہ چارہ ہے۔

كَانَ أَبَا ذَرٍّ لَيْسَ لَاحِلٌ مَرُوزَةً - گویا ابو ذرؓ مر الظہر ان میں بکریاں چرا رہے ہیں (یہ آنحضرتؐ نے پہلے ہی سے خبر دے دی تھی۔ حضرت عثمانؓ کی خلافت میں ایسا ہی ہوا ابو ذر مدینہ سے نکل کر جنگل میں جا کر رہے)۔

لَيْسَ لِأَهْلِ مَرُوزَةٍ مَرُوزَةٌ - مر الظہر ان کے رہنے والوں کو تمشیح کرنا درست نہیں (کیونکہ وہ مکہ سے قریب رہتے ہیں۔ تمشیح تو آفاقوں کے لئے ہے)۔

مَرُوزٌ - مشہور پتھر ہے سخت جو چمکانا اور سفید صاف ہوتا ہے۔

مَرُوزٌ - ہلکی چنگلی لینا (جس سے تکلیف نہ ہو۔ اگر زور سے چنگلی لی جائے تو اس کو قَرُوصٌ کہتے ہیں) عیب کرنا، دشمنی کرنا، ہاتھ سے مارنا، کاٹنا۔

مَمَارِزَةٌ - ممارست۔

إِمْتِرَازٌ - لینا، جدا کرنا۔

مَرُوزَانٌ - وہ گوشت کے ٹوٹھڑے اٹھے ہوئے جو کانوں کی

لوپر ہوتے ہیں۔

مَرُوزَةٌ - چیل۔

مَرُوزَةٌ - قطعہ۔

تَمَرُوزٌ - بوٹا، پست قد۔

إِنَّ عُمَرَ أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ مَرُوزَةً - حضرت عمرؓ نے ایک شخص پر جنازے کی نماز پڑھنا چاہی تو حدیفہ نے ان کی چنگلی لی (اس پر نماز پڑھنے سے منع کیا کیونکہ وہ منافق تھا اور آنحضرتؐ نے حدیفہ بن یمان کو سب منافق بتلا دیئے تھے وہ آنحضرتؐ کے رازدار تھے)۔

مَرُوزٌ - جو کی شراب۔

أَمْرُؤَلِي مِنْ عَجِينِكَ مَرُوزَةٌ - اپنے آنے میں سے ایک ٹکڑا مجھ کو کاٹ دے۔

مَرُوزَانٌ - پہلوان بہادر سردار بادشاہ کا مقرب۔

آتَيْتُ الْحَيْرَةَ فَرَأَيْتُهُمْ يَسْجُدُونَ لِمَرُوزَانٍ لَهُمْ -

مَرَضٌ مُّزْمَنٌ

اُمْرَاضٌ - بیمار کرنا رائے کا قریب بہ صواب ہونا، بیمار ہونا مال میں آفت آنا، بیمار پانا، جھکانا، بند کرنا۔

تَمَرُّضٌ - ضعیف ہونا۔

تَمَارُضٌ - بیمار بننا۔

لَا يُورِدُ مَعْرَضٌ عَلٰی مُصِیحٍ - اچھے صحیح و سالم اونٹ والے کے اونٹوں پر وہ شخص اپنے اونٹ پانی پلانے کے لئے نہ لائے جس کے اونٹ بیمار ہوں (اگرچہ شریعت میں بیماری کی چھوت کوئی چیز نہیں مگر اس لئے منع فرمایا ایسا نہ ہو جس کے اونٹ صحیح و سالم ہیں وہ بیمار پڑ جائیں اور اس کو یہ خیال ہو کہ چھوت لگ گئی)۔

أَصَابَهَا مَرَأضٌ - میوے پر آفت آگئی۔

هُمْ شِفَاءُ أَمْرَائِنَا - وہ تو ہماری بیماریوں کی دوا ہیں (وہ ہمارا بدلہ ظالموں سے لیتے ہیں گویا ہمارے دلوں کو تندرست کرتے ہیں)۔

إِسْتَأْذَنَ أَنْ يُمَرِّضَ فِي بَيْتِي - آنحضرتؐ نے اپنی بیویوں سے اجازت مانگی کہ بیمار داری میرے گھر میں کی جائے (یعنی جب تک آپ بیمار ہیں تو دوا دارو علاج میرے گھر میں رہ کر کرتے رہیں)۔

فَإِذْ نَأَى لَّهُ - ان بیویوں نے آپ کو اجازت دے دی (اس وقت آپ بیوی میمونہ یا زینب یا ریحانہ کے گھر میں تھے)۔

أَمْسَحُوا عَلَيَّ رِجْلِي فَإِنَّهَا مَرِيضَةٌ - میرے پاؤں پر مسح کر دو وہ بیمار ہے۔

مَنْ مَاتَ مَرِيضًا مَاتَ شَهِيدًا - جو شخص بیمار رہ کر مرے اس کو شہید کا ثواب ملے گا (یہ بیماری کو شامل ہے لیکن دوسری حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ پیٹ کی بیماری سے خاص ہے)۔

مَنْ عَادَ مَرِيضًا - جو شخص کسی بیمار کی عیادت کرے (اس کو پوچھنے کو جائے اس کو تسلی دے)۔

تَفَعُّدُ الْحَائِضِ عِنْدَ الْمَرِيضِ تَمَرُّضٌ - حائضہ عورت بیمار کے پاس اس کی بیمار داری کرنے کے لئے بیٹھ سکتی ہے۔

خرابی کی کچھ پرواہ نہ کرے گا جیسے اونٹ درخت کی پرواہ نہیں کرتا۔ وہ خراب ہو تو ہواں کے پتے کھا لیتا ہے اس کی جڑ ہلا دیتا ہے جس کی وجہ سے بعض درخت سوکھ جاتا ہے)۔

أَمَّا بَنُو فَلَانَ فَحَسَبَكَ أَمْرَأُسٌ - فلاں شخص کے بیٹے تو لوہے کے کانٹے بڑے تجربہ کار ماہر ہیں (یہ مرس کی جمع ہے)۔
فَطَلَعَ عَلَيَّ رَجُلٌ حَذِرٌ مَرُوسٌ - (وحشی حضرت امیر حمزہؓ کی نسبت کہتا ہے) پھر میرے سامنے ایک شخص نمودار ہوئے جن سے خوف آتا تھا جنگ آزمودہ لڑائی میں ماہر۔

كُنْتُ أَمْرُوسَهُ بِالْمَاءِ - میں اس کو پانی ڈال کر لیتی تھی۔
رَزَعَمَ ابْنُ النَّابِغَةِ ابْنِي كُنْتُ أَعَاهِسُ وَ أَمَارِسُ - نابغہ کا بیٹا (یعنی عمرو بن عاص) یہ گمان کرتا ہے کہ میں عورتوں کا دلدادہ ان سے کھیلنے والا ہوں (بجلا میں خلافت کا سا اہم کام کیونکر کر سکتا ہوں)۔ یہ حضرت علیؓ نے فرمایا)۔

مَرُوسٌ - آفت، مصیبت۔

مَرُوسٌ - چھینا، انگلیوں سے کھینا، ایذا دہ کلام کرنا۔

إِمْتِرَاشٌ - چھین لینا، اچک لے جانا، کمانا۔

مَرَأْسَةٌ - چھوٹا حق، بقیہ قرضہ۔

أَمْرُوسٌ - شریر۔

فَعَدَلْتُ بِهِ نَافِقَةً إِلَى شَجَرَاتٍ فَمَرَّشَنَ ظَهْرَهُ - آپ کی اونٹنی آپ کو درختوں میں لے کر چل دی اور درختوں نے آپ کی پیٹھ چھیل دی۔

إِذَا حَكَ أَحَدُكُمْ فُرْجَهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَمْرُوشْهُ مِنْ وِرَاءِ التُّوبِ - اگر کوئی تم میں سے نماز میں اپنی شرم گاہ کھجائے تو کپڑے پر سے کھجائے (اپنا ہاتھ شرم گاہ سے نہ چھوئے)۔

مَرُوسٌ - انگلیوں سے چٹکی لینا۔

مَرُوسٌ - آگے نکل جانا۔

تَمَرُّوسٌ - اڑ جانا۔

مَرُوسٌ - تیز روانگی۔

مَرُوسٌ يَأْمُرُوسٌ - بیمار ہو جانا۔

تَمَرِيضٌ - سست کرنا، بیمار داری کرنا۔

مَرَاغ - چربی۔

أَمْرَعُ الْقَوْمِ - ان (قوم) کے پاس گھاس اور چارہ

خوب ہے۔

أَمْرَعْتُ فَأَنْزَلُ - اب تو تمہارا مطلب حاصل ہو گیا اترو۔

اللَّهُمَّ اسْقِنَا عَيْشًا مَرِيعًا مَرِيعًا - یا اللہ! ہم پر ایسا پانی

برسا جو ازرائی کر دے خوب چارہ اگائے اور چار طرف محیط ہو

(سب جگہ چو طرف برسے تاکہ لوگ جہاں چاہیں وہاں ٹھہر

جائیں) (اپنے جانوروں کو وہاں رکھ سکیں)۔

إِنَّهُ سَيْلٌ عَنِ السَّلْوَى فَقَالَ هُوَ الْمُرَاعَةُ - ابن

عباس سے پوچھا گیا قرآن میں جو "سَلْوَى" آیا ہے اس سے

کیا مراد ہے؟ انھوں نے کہا مرَاعَةُ جو ایک پرندہ ہے یعنی بیڑیا

لوا۔

هَيْنِيئًا مَرِيعًا - خوشگوار، خوب چارہ اگانے والا۔

مُمْرَعُ النَّبَاتِ - خوب چارہ اگانے والا گھاس سستی

کرنے والا۔

أَرْضٌ أَمْرُوعَةٌ - جہاں چارہ گھاس کی افراط ہو۔

مَا تَدَاوَى النَّاسُ بِشَيْءٍ خَيْرٍ مِنْ مُرْعَةٍ عَسَلٍ

قُلْتُ مَا مُرْعَةُ الْعَسَلِ قَالَ لَعَقَةُ عَسَلٍ - کوئی دوا اس سے

بہتر نہیں کہ شہد کا ایک مرعہ کھالیں۔ میں نے کہا مرعہ کیا ہے؟

انھوں نے کہا شہد کی ایک چاٹ۔

مَرُوعٌ - ہر اچارہ کھانا اقامت کرنا۔

مَرُوعٌ - آلودہ ہونا۔

تَمْرِيغٌ اور تَمْرَاغٌ - لوٹانا۔

إِمْرَاغٌ - لعاب بہنا، کلام میں بہت غلطی کرنا۔

تَمْرُغٌ - لوٹنا، بیچ کھانا، درد وغیرہ سے لعاب بہانا، تردد

کرنا، ٹھہرنا۔

مَرَاغٌ - جہاں جانور لوٹتے پوٹتے ہیں۔

مَرَاغٌ دَوَابُّهَا الْمَسْكُ - بہشت میں جہاں جانور وہاں

کے لوٹتے پوٹتے ہیں مشک ہے (مٹی کے بدلے مشک میں لوٹتے

ہیں، کیونکہ بہشت کی مٹی بھی مشک ہے سفید صاف)۔

أَجْنِبْنَا فِي سَفَرٍ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مَاءٌ فَتَمْرَعْنَا فِي

شَمْسٍ مَرِيضَةٌ - بیمار سورج۔ جب اس کی روشنی صاف

نہ ہو۔

مَرُطٌ - اکھیڑنا، جلدی چلنا، جمع کرنا، پاخانہ پھینکنا، پچھ پھینکنا۔

مَرُطٌ - بالوں کا بدن اور اوپر اور آنکھ پر کم ہونا۔

تَمْرِيطٌ - اکھیڑنا، آستین چھوٹی رکھنا۔

مُمَارَطَةٌ - اکھیڑنا۔

إِمْرَاطٌ - اکھیڑنے کا وقت آنا، کچی کھجوریں گر پڑنا، آگے

ہو جانا، جلد چلنا۔

تَمْرُطٌ - گرنا۔

إِمْتِرَاطٌ - اچک لے جانا، جمع کرنا۔

مُرَاطَةٌ - بالوں کا گچھا جو کنگھی کرنے یا اکھیڑنے سے گرنا

ہے۔

مِرُوطٌ - کملی بالوں کی ہو یا ریشم کی یعنی چادر جو عورتیں سر پر

ڈالتی ہیں۔

كَانَ يُصَلِّي فِي مَرُوطٍ نِسَائِيَةٍ - آنحضرتؐ اپنی

بیویوں کی چادروں پر نماز پڑھ لیتے۔

وَعَلَيْهِ مِرُوطٌ مَرَجَلٌ - آپ ایک چادر اوڑھے ہوئے

تھے جس پر ہانڈیوں کی تصویریں بنی تھیں (ایک روایت میں

مَرَجَلٌ ہے یعنی اونٹ کے پالان کی تصویریں)۔

فَأَمْرَطُ قَدْذُ السَّهْمُ - تیر کے پر گر گئے تھے۔

سَهْمٌ أَمْرَطٌ يَأْمَلُطُ - پر گرا ہوا تیر۔

أَمَّا خَشِيئَتٌ أَنْ تَنْشَقَّ مَرِيطًا وَكَ - (حضرت عمرؓ نے

ابو محمد زہرہ سے کہا جب انھوں نے بہت زور سے اذان دی) تم کو

یہ ڈرنے لگا ہوا کہ تمہاری وہ کھال پھٹ جائے جو ناف اور پیڑوں کے

درمیان ہے۔

كَانَ يُصَلِّي فِي مَرُوطٍ - آنحضرتؐ چادروں میں نماز

پڑھتے تھے۔

مَرُوعٌ - بہت لگانا، کنگھی کرنا، گھاس اور چارہ بہت ہونا۔

(جیسے اِمْرَاغٌ ہے)۔

تَمْرُوعٌ - جلدی کرنا یا چارہ طلب کرنا۔

إِنْمِرَاغٌ - جانا۔

ا ح ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ي لِحَاثُ الْخَبِيثَاتِ

گروہ ہو جائیں گے۔ پھر ان میں ایک تیسرا گروہ نکلے گا، ان کو وہ گروہ قتل کرے گا جو حق سے زیادہ قریب ہے (دو گروہ یعنی حضرت علیؑ اور معاویہؓ کا گروہ پھر تیسرا گروہ خارجیوں کا نمودار ہوا ان کو حضرت علیؑ کے گروہ نے مارا)۔

يَمْرُقُ مَرَاقَةً - ایک باہر نکل جانے والا گروہ باہر نکل جائے گا (اسلام سے باہر ہو جائے گا۔ خطابی نے کہا اس پر اجماع ہے مسلمانوں کا کہ خارجی کو گمراہ تھے مگر مسلمان تھے۔ ان کی عورتوں سے نکاح کرنا ان کا ذبیحہ کھانا درست تھا۔ اسی طرح ان کی گواہی مقبول ہے)۔

إِنَّ بِنْتًا لِي عَرُوسًا تَمْرُقُ شَعْرُهَا - (ایک عورت نے آنحضرتؐ سے عرض کیا یا رسول اللہؐ) میری ایک بیٹی نئی دلہن ہے لیکن اس کے بال گر گئے ہیں۔

مَرَضَتْ فَأَمْرُقُ شَعْرُهَا - بیماری ہوئی تو اس کے بال گر گئے۔ مَرَقٌ شَعْرُهُ يَأْتَمْرُقُ بِأَمْرُقٍ (سب کے ایک معنی ہیں یعنی) اس کے بال جھڑ گئے۔

إِنَّ مِنَ الْبَيْضِ مَا يَكُونُ مَرَاقًا - بعض انڈے گندے ہوتے ہیں۔

مَرَقَتِ الْبَيْضَةُ - انڈا خراب ہو گیا (گندا ہو کر پانی ہو گیا)۔

مَمْرُقٌ - گانے والا۔ مَرُقٌ - لوٹدیوں کا گانا اور کینے پاجی لوگ۔

إِنَّهُ أَطْلَى حَتَّى بَلَغَ الْمَرَاقَ - انھوں نے موزہ لگایا یہاں تک کہ پیٹ کے نیچے کے حصے تک جو زرم ہوتا ہے پہنچ گئے۔

مَرُقٌ يَأْمُرُقُ - ایک کنویں کا بھی نام ہے مدینہ میں۔ مَرُقٌ الْمَارِقُونَ - کچھ لوگ دین سے باہر نکل گئے (اور انھوں نے خلیفہ رسول اللہؐ سے لڑنا درست سمجھا۔ وہ عبداللہ بن وہب اور مروان بن زبیر وغیرہ تھے جس کو ذوالاندہ یہ ایک حدیث میں کہا گیا ہے۔ ان لوگوں کو حضرت علیؑ نے نہروان میں قتل کیا جو ایک بستی ہے بغداد سے چار فرسخ پر)۔

إِنَّهُ بَدَأَ بِيَمِينِهِ يَغْسِلُهَا ثُمَّ غَسَلَ مَرَاقَهُ بِسِمَالِهِ - آنحضرتؐ نے غسل میں پہلے داہنا ہاتھ دھویا۔ پھر پیٹ کا نیچے کا

الْتَرَابِ - (حضرت عمارؓ کہتے ہیں) ہم ایک سفر میں جنبی (ناپاک) تھے اور ہمارے پاس پانی نہ تھا کہ اس سے غسل کریں۔ آخر ہم مٹی میں لوٹے (حضرت عمارؓ یہ سمجھے کہ غسل کے بدلے جو تیمم ہے اس میں سارے بدن پر مٹی لگانا ضروری ہے)

تَمْرَعُ الدَّابَّةُ - جانور لوٹا پوٹا۔ فَيَتَمْرَعُ عَلَيْهِ وَيَلْسَ بِهِ الدِّينُ إِلَّا الْبَلَاءُ - قیامت کے قریب یہ حال ہوگا کہ ایک شخص قبر پر جا کر اس پر لیٹے گا (موت کی آرزو کرے گا) یہ کچھ دین کی مصیبت نہ ہوگی بلکہ دنیا کی آفت اور بلا (جس سے تنگ ہو کر موت کی آرزو کرے گا)۔

بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے اس کی عادت مٹی پر لوٹنے کی نہ ہوگی)۔

مَرْعَابٌ - ایک مقام کا نام ہے۔ وَأَقْطَعَهُ الْمَرْعَابُ - اس کو مرعاب مقطعہ کے طور پر

دیا۔ مَرُقٌ - شور باہت کرنا، بال نوچنا، جلدی سے برچھا مارنا۔ مَرُوقٌ - گھس کر پار نکل جانا، ایک طرف سے دوسری

طرف تجاوز کرنا۔ مَرُقٌ - بگڑ جانا۔ تَمْرُقٌ - گانا۔

إِمْرُقٌ - شور باہت کرنا۔ إِمْتِرَاقٌ - جلدی سے نکل جانا۔ مَرَاقَةٌ - شور با۔

يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مَرُوقٌ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ - دین سے اس طرح پار ہو کر نکل جائیں گے جیسے تیر خنجر کے جانور میں گھس کر دوسری طرف سے نکل جاتا ہے۔

أَمْرَتْ بِقَتْلِ الْمَارِقِينَ - (حضرت علیؑ نے کہا) مجھ کو ان لوگوں کے قتل کرنے کا حکم ہوا جو دین سے باہر ہو جائیں (مراد خارجی لوگ ہیں جو خلیفہ برحق کی اطاعت سے نکل گئے تھے اور تمام مسلمانوں کو کافر سمجھتے تھے)۔

تَكُونُ أُمَّتِي فِرْقَتَيْنِ فَيَخْرُجُ مِنْ بَيْنَهُمَا مَرَاقَةٌ يَلِي قَتْلَهُمْ أَوْلَاهُمْ بِالْحَقِّ - میرے بعد میری امت کے دو

لَعَلَّ الْحَدِيثَ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | م

مَرَّةً - آنکھ میں سرمہ نہ ہونا، ڈیلے سفید پڑ جانا (سرمہ نہ لگانے کی وجہ سے) -

إِنَّهُ لَعَنَ الْمَرْهَاءَ - آنحضرتؐ نے اس عورت پر لعنت کی (جو آنکھوں میں سرمہ نہ لگائے) -

مَرَّةً - آنکھ کی بیماری جو سرمہ نہ لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔
خُمْصُ الْبُطُونِ مِنَ الصِّيَامِ مَرَّةً الْعِيُونِ مِنَ الْبُكَاءِ - روزہ دار ہونے سے خالی پیٹ والے سفید آنکھوں والے روتے روتے -

أَوْلِيَاءُ اللَّهِ مَرَّةً الْعِيُونِ مِنَ الْبُكَاءِ - اللہ کے ولی روتے روتے آنکھیں سفید کر لیتے ہیں (ان پر خوف الہی غالب ہوتا ہے اپنے گناہ یاد کر کے) -

مَرَّةً - سفید پتھر چمکتا ہوا دھاردار چھری کی طرح اور ایک شہر کا نام ہے خراسان میں (ان کی نسبت مَرَّوْزِی ہے) -
مَرَّةً - مشہور پہاڑ ہے مکہ میں (اس کی نسبت مَرَّوْزِی ہے) -

قَالَ لَهُ عَبْدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ إِذَا أَصَابَ أَحَدُنَا صَيْدًا وَلَيْسَ مَعَهُ سَبْحِيْنٌ أَنْذَبِحْ بِالْمَرَّةِ وَ شِقَّةَ الْعَصَا - عدی بن حاتمؓ نے آنحضرتؐ سے عرض کیا اگر ہم میں کوئی شخص شکار کا جانور پالے لیکن اس کے پاس چھری نہ ہو تو کیا ہم سفید دھاردار پتھر سے اور لکڑی کی کچی سے (جو تیز ہو) ذبح کر لیں۔
مَرَّةً - مردانگی انسانیت تہذیب (اس کی ضد تَوْشُّش اور بَدَاوَةٌ ہے) -

إِذَا رَجُلٌ مِنْ خَلْفِيْ قَدْ وَصَعَ مَرَّوْتَهُ عَلَيَّ مِنْكِبِيْ فَإِذَا هُوَ عَلَيَّ - یکا یک پیچھے سے ایک شخص نے اپنا سرمہ مونڈھے پر رکھا، دیکھا تو وہ حضرت علیؑ ہیں۔

فَإِنَّ ذَلِكَ صَارَ مَرَّةً - یہ تو ایک پتھر ہو گیا۔
مَرَّوْزِی - تھنوں پر ہاتھ پھیرنا تاکہ دودھ خوب نکلے، چھوڑ دینا، نکالنا، انکار کرنا، مارنا، لنگڑے پن سے زمین پر گھسٹنے چلنا۔
مُمَارَاةٌ اور مَرَاةٌ - جھگڑا کرنا، بحث کرنا اپنی بات کو اچھی قرار دینا اور مخاطب پر طعن اور تشبیح کرنا (بعض نے کہا مَرَاةٌ میں اعتراض ضرور ہوتا ہے مخاطب پر اور جِدَالٌ عام ہے) -

حصہ بائیں ہاتھ سے دھویا۔
مَرَّوْرَةٌ - (یہ مفرد ہے مَرَّوْرًا) یہ ایک سخت سفید پتھر ہوتا ہے۔

كَانَ هُنَاكَ مَرَّوْرَةٌ - وہاں مرمر کا ایک پتھر نکلا۔
مَرَّوْرَةٌ - غصہ ہونا تلخ ہونا۔

مَرَّوْرَةٌ - خوش رنگ نازک بدن چھو کر ہی گل اندام۔
مَرَّوْمَةٌ - گوشت کی ہڈی (میم زائد ہے) - اس کا بیان کتاب ”ز“ میں گزر چکا)۔

مَرَّوْنٌ - مارنا، بھاگنا، پاؤں میں تیل لگانا۔
مَرَّوْنَةٌ اور مَرَّوْنَةٌ اور مَرَّوْنٌ - نرم ہونا سختی کے ساتھ سخت ہونا۔

مَرَّوْنٌ اور مَرَّوْنَةٌ - عادت کرنا، مداومت کرنا۔
مَرَّوْنٌ - نرم اور سخت۔

فِي الْمَرَّانِ الْكِدْبَةِ - اگر کوئی ناک کا نرم حصہ جو بانسہ کے نیچے ہے کاٹ ڈالے تو پوری دیت دینا ہوگی۔
مَرَّوْنٌ - عادت کرنا، مشق کرنا۔

مَرَّوْنٌ - حال، حلق، عادت۔
قَطَعَ مَرَّانٍ أَنْفِهِ - اس کی ناک کا نرم حصہ (نرمہ بینی) کاٹ ڈالا۔

أَلْوَلِيٌّ يَمْرُنُ الصَّبِيَّ عَلَى الصَّلَاةِ إِذَا بَلَغَ سَبْعَ سِنِيْنَ - بچہ کادلی جب بچہ کی عمر سات برس کو پہنچے تو اس کو نماز کی عادت کرائے۔

مَرَّانٌ - ایک بستی کا نام ہے۔
مَرَّوْدٌ - سلائی۔

كَمَا يَدْخُلُ الْمَرَّوْدُ فِي الْمَكْحَلَةِ - جیسے سلائی سرمہ دانی میں گھس جاتی ہے۔

إِنَّ لَيْسَى أُمِيَّةً مَرَّوْدًا يَجْرُونَ إِلَيْهِ - بنی امیہ کو مہلت کا ایک میدان ملا ہے اس طرف جا رہے ہیں (یہ حضرت علیؑ نے فرمایا)۔

إِنَّهُمْ يَدْخُلُونَ رَوَادًا وَيَخْرُجُونَ إِدْلَةً - (حضرت علیؑ نے فرمایا) یہ لوگ طالب علم بن کر آتے ہیں اور راہ بتانے والے (فاضل اور عالم) بن کر نکلتے ہیں۔

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل ا ن و ه ي لَعَالِي الْخَنِيذِ

اُمْرَاءُ - دودھ بہنا۔

تَمَارِي - آراستہ ہونا۔

تَمَارِي - جھگڑا تکرار کرنا، شک کرنا۔

اُمْتِرَاءُ - نکالنا، شک کرنا۔

لَا تَمَارُوا فِي الْقُرْآنِ فَإِنَّ مِرَاءً فِيهِ كُفْرٌ - قرآن

میں تکرار اور جھگڑا مت کرو کیونکہ اس میں تکرار اور انکار کفر ہے

(اس لئے کہ قرآن سات قراءتوں پر اترا ہے اگر ایک قراءت کا

انکار کرے تو گویا قرآن کے ایک حرف کا انکار کیا اور وہ کفر ہے۔

بعض نے کہا صفات اللہ اور مسئلہ قدر وغیرہ میں جھگڑا کرنا مراد

ہے اور اہل کلام اور اہواء کی طرح تاویلات کرنا اور یہ غرض نہیں

ہے کہ قرآن کے مسائل فقہیہ عملیہ میں بحث نہ کی جائے کیونکہ

تمام صحابہؓ اور سلف اس کی بحث کرتے رہے البتہ یہ ضرور ہے کہ

اس بحث سے مقصود اظہار حق اور صواب ہونہ کہ صرف الزام خصم

اور اس کی تحقیر اور اپنی لیاقت اور علم کا اثبات)۔

اَلْمِرَاءُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ - قرآن میں جھگڑا نکالنا کفر

ہے (طیبی نے کہا جھگڑے سے یہ مراد ہے کہ ایک آیت کو لاکر

دوسری آیت کا مضمون رد کرے کیونکہ یہ تکذیب ہے قرآن کی اور

کفر ہے ہر مسلمان پر لازم ہے کہ قرآن کی آیتوں میں سلف کے

عقیدے کے موافق تطبیق کرے۔ اگر یہ نہ کر سکے تو اللہ کے سپرد

کرے اور کہے اَمَّا بَعْدُ اِنَّ اللّٰهَ بِهٖ بَعِضٌ نَّهَى عَنْ كُفْرٍ

مراد شک کرنا ہے۔ یعنی اس میں اس کو شک ہو کہ یہ کلام الہی ہے یا

نہیں)۔

تَمَارِي هُوَ وَالْحُرُّ - اس میں اور حر میں جھگڑا ہوا (کہ

حضرت موسیٰ جن کے پاس گئے تھے وہ خضر تھے یا اور کوئی

فحش)۔

تَمَارِي هَلْ هُوَ مُوسَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَوْ غَيْرُهُ -

اس میں جھگڑا ہوا کہ خضر کے پاس جو موسیٰ گئے تھے وہ حضرت

موسیٰ بنی اسرائیل کے پیغمبر تھے یا دوسرے کوئی موسیٰ۔

هَلْ تَمَارُونَ فِي رُؤْيَا الْقَمَرِ وَهَلْ تَمَارُونَ فِي

لَشْمْسٍ - کیا تم کو چاند کے دیکھنے میں کوئی شک رہتا ہے یا کیا تم

چاند اور سورج کے دیکھنے میں ایک دوسرے سے جھگڑتے ہو؟

(بھائی ہم کو بھی دیکھنے دو)۔

تَمَارُوا فِي الْمُنْبَرِ - منبر کے باب میں جھگڑا ہوا (کہ وہ

کیسا تھا کس لکڑی سے بنا تھا؟)۔

وَقَدْ اُمْتَرُوا - انھوں نے جھگڑا کیا۔

لِيَمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءُ - تاکہ بیوقوفوں سے اس میں جھگڑا

کرے۔

فَيَتَمَارَى فِي الْفُوقِ - اور تیر کے اس مقام پر جو چلہ

سے متصل رہتا ہے شک کرے (کہ اس میں کچھ خون وغیرہ جانور

کا لگا ہے یا نہیں)۔

فَلَا مِرْيَةَ - کچھ شک نہیں۔

اِمْرٍ الدَّمَّ بِمَا شِئْتَ - جس چیز سے چاہے (جو تیز ہو)

خون نکال دے (خون بہا دے بس ذبح ہو گیا۔ بعضوں نے امیر

الدَّمَّ روایت کیا ہے۔ بعضوں نے امیر الدَّمَّ بالتشديد۔ خطابی

نے کہا یہ غلط ہے لیکن ابوداؤد اور نسائی کی روایت میں امیر ہے۔

پس امیر الدَّمَّ ادغام کے ساتھ غلط نہیں ہو سکتا)۔

مَرَوْا بِالسُّيُوفِ الْمُرْهَقَاتِ دِمَائِهِمْ - تیز کھواروں

سے ان کے خون نکالے اور بہائے۔

اِنَّهٗ لَقِيَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِيَّتَيْنِ - وہ

آنحضرتؐ سے دو دھیل اونٹنیاں لے کر ملے (یہ مثنیہ ہے مَرِيَّتَيْنِ

کا۔ ایک روایت میں مَرِيَّتَيْنِ ہے مَرِيَّةٌ کہتے ہیں دو دھیل اونٹنی کو

یعنی جو خوب دودھ دیتی ہے)۔

وَسَاقٍ مَّعَهُ نَاقَةٌ مَّرِيًّا - ان کے ساتھ ایک دھیل اونٹنی

ہاگئی۔

لِنَقْتُلَ كَلْبَ الْمُرِيَّةِ - تاکہ دو دھیل اونٹنی کا تار مارا لے۔

اِنَّ جَبْرِئِلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَقِيَهُ عِنْدَ اَحْبَارِ

الْمِرَاءِ - حضرت جبرئیل آنحضرتؐ سے مراہ کے پتھروں کے

پاس ملے یعنی تباہ کے پتھروں کے پاس۔

مُرَاءٌ - (بہ ضمہ میم) ایک بیماری اور آفت ہے جو کھجور

کے درخت پر آتی ہے۔

مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا لِيَمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءُ وَيَا هِيَ بِهِ

الْعُلَمَاءُ أَوْ لِيُقْبَلَ بوجوه النَّاسِ إِلَيْهِ فَهَوِيَ فِي النَّارِ - جو

لَعَلَّ الْحَدِيثَ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

إِمْرَاحٌ - مٹی پر چڑھانا۔

تَمَازُحٌ - دل لگی کرنا۔

كَانَ فِيهِ مَزَاحٌ - آپ میں مزاح تھا (یعنی لطیفہ گوئی) بذلہ سخی خوش مزاجی۔ مجمع البحار میں ہے کہ مَزَاحٌ بہ ضمہ میم اسم مصدر ہے اور بکسرہ میم مصدر۔

فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَمَازِحُونَ - لوگ ہنسی دل لگی کرنے لگے۔

كُفْرَةُ الْمَزَاحِ فِي السَّفَرِ فِي غَيْرِ مَا يُسْحَطُ اللَّهُ مِنَ الْمُرُوءَةِ - سفر کی حالت میں رفیقوں سے دل لگی کرنا مگر نہ ایسی خوشی جس سے پروردگار ناخوش ہو، مروت میں داخل ہے (علماء نے کہا ہے مزاح کچھ برائیاں نہیں اگر باطل اور کذب نہ ہو۔ کیونکہ آنحضرت سے مروی ہے)۔

إِنِّي لَا مَزَاحَ وَلَا أَقُولُ إِلَّا الْحَقَّ - میں مزاح کرتا ہوں لیکن سچ بات کہتا ہوں (مزاح میں بھی غلط بات منہ سے نہیں نکالتا۔ وہ قصہ مشہور ہے کہ آپ نے ایک بڑھیا سے فرمایا "بوڑھی عورتیں بہشت میں نہیں جائیں گی" یا ایک شخص سواری کے لئے اونٹ مانگنے آیا آپ نے فرمایا "اچھا اونٹ کا ایک بچہ تجھ کو دوں گا" اور جناب امیر بھی مزاح کیا کرتے تھے۔ یہ دلیل ہے صحت مزاح اور دُور نشاط اور سلامت طبع کی۔ اکلکھرے تندخو سخت مزاح کو کوئی پسند نہیں کرتا)۔

مَزَادَةٌ - وہ ظرف جس میں پانی لا داجاتا ہے جیسے راویہ اور قرہ اور سطحہ (اس کی جمع مَزَاوِدُ ہے)۔

مَزُودٌ - چڑے کا تھیلہ جس میں توشہ رکھا جاتا ہے۔

كَانَ فِي مَزُودَتِي تَمْرٌ - میرے توشہ دان میں کھجور تھی۔

مَزْرٌ - چکھانا، غصہ کرنا، آہستہ سے چٹکی لینا، تھوڑا پینا۔

مَزَارَةٌ - ظریف ہونا، میوہ پک جانا۔

تَمَزِيرٌ - بمعنی مَزْرٌ ہے۔

تَمَزَّرٌ - چوسنا، تھوڑا تھوڑا پینا، ایک بار لگی جانا۔

مِزْرٌ - احمق جو جوار گے ہوں کی شراب۔

إِنَّ نَقْرًا مِنَ الْيَمِينِ سَأَلُوهُ فَقَالُوا إِنَّ بِهَا شَرَابًا

مُفَضَّ دِينَ كَالْعِلْمِ اس لِنِي سِيكِيهِ كِي هِي قُوْفُوْنِ سِي بِيحْثِ اُوْر سِي كِرَارِ كِرِي (اِن پِر اِي لِي اِي قِت عِلْمِي جِتَايْ اِي جِي فُوْقِيْت ثَابِت كِرِي) اُوْر دُوْر سِي عَالِمُوْنِ پِر فِخْرِ كِرِي يَ اِ سِي كِي يِي غِرْضِ هُو كِي لُوْغِ اِس كِي طِرْفِ مِتَوَجِّهِي هُوْنِ (اِس كِي تَعْظِيْمِ اُوْر تِكْرِيْمِ كِرِي) اِس كِي مِرِيْدِ اُوْر مِعْتَقِدِ هُوْنِ اِس كُو تَخْفِي تَحَاْفِ دِيْنِ اِس كِي ضِيَافَتِيْنِ كِرِي) تُو دُوِه دُوْر زِي مِي جَايْ كَا۔

دَعِ الْمُمَارَاةَ - جھگڑا اور تکرار چھوڑ دے۔

اَتَوَكَّ الْمَرْءَ وَلَوْ كُنْتَ مُحِقًّا - جھگڑا چھوڑ دے اگرچہ تو حق پر ہو (اور مخاطب غلط کہہ رہا ہو کیونکہ جھگڑا کرنے سے بجز اس کے کہ دشمنی اور عداوت پیدا ہو یا گالی گلوچ ہو یا مار کٹائی ہو اور کوئی نتیجہ نہیں ہے۔ ایک بار حق بات بتلا دینا اور سمجھا دینا وہ بھی زری اور ملائمت سے کافی ہے اب اگر مخاطب نہ مانے اور خواہ مخواہ تکرار نکالے تو خاموش ہو جائے "جواب جاہلان باشد خموشی" پر عمل کرے)۔

مُرْبِيحٌ - ایک محل تھا بنی قیقاغ کا مدینہ میں۔

مُرْبِيحٌ - ایک پانی کا چشمہ تھا بنی مصطلق کا۔

بَابُ الْمِيمِ مَعَ الزَّاءِ

مَزَجَ بِمَزَاحٍ - ملانا یا غلط کرنا، برا بھینٹہ کرنا۔

تَمَزِيحٌ - سبزی کے بعد زرد ہو جانا، دینا۔

مُمَازِحَةٌ - فخر کرنا، ملادینا۔

تَمَازُجٌ - مل جانا (جیسے اِمْتِزَاجٌ ہے)۔

مِزَاجٌ - اطباء کی اصطلاح میں وہ حالت طبیعت کی یا دوا کی جو مختلف عناصر کے ملنے سے پیدا ہوتی ہے ایک دوسرے کی تیزی کو توڑتی ہیں۔

لَوْ مِزَجَ بِهَا الْبَحْرُ لَمَزَجَتْهُ - اگر وہ سمندر میں ملادی جائے تو سمندر کی حالت بدل جائے۔

مَوْزُجٌ - موزہ۔

مَزَجَ بِمَزَاحٍ يَمِزَاحَةً - دل لگی کرنا، ٹھنھا کرنا۔

تَمَزِيحٌ - رنگ بدلنا۔

مُمَازِحَةٌ اُوْر مِزَاحٌ - دل لگی، ہنسی۔

مِنْ طَظْعِ غِغْفَقِ كَلِ لَمِنْ وَوَهِي لِحَاثِ الْحَاثِيَةِ

بعض نے کہا مِزَّةً وہ شراب جو چکی اور چکی کھجور سے ملا کر بنائی جائے۔

أَخْشَى أَنْ تَكُونَ الْمِزَّةُ الَّتِي نَهَيْتَ عَنْهَا عَبْدُ الْقَيْسِ - میں ڈرتا ہوں کہیں یہ شراب وہ مِزَّةً نہ ہو جس کے پینے سے عبد القیس قبیلے کے لوگوں کو منع کیا گیا تھا۔

فَتَرَضِعُهَا جَارَتُهَا الْمِزَّةُ وَالْمِزَّتَيْنِ - اس کی پڑوسن اس کو ایک چمکے یا دو چمکے دودھ کے چوسادے (عرب لوگ کہتے ہیں تَمَزَّرْتُ الشَّيْءَ میں نے اس کو چوسا)۔

الْمِزَّةُ الْوَاحِدَةُ تَحْرَمُ - ایک چمکے دودھ کا حرمت قائم کر دیتا ہے (یہ انہی طاؤس کا قول ہے جن کا ذکر گزشتہ سطور میں باب مِزَّةً میں آچکا ہے)۔

اشْرَبَ النَّبِيذَ وَلَا تَمَزَّرُ - پی، مگر بار بار مت پی (شرابیوں کی طرح اس کا دودھ مت کر ایک روایت میں تَمَزَّرُ ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا)۔

إِذَا كَانَ الْمَالُ ذَامِرًا فَفَرَّقَهُ فِي الْأَصْنَافِ الثَّمَانِيَةِ وَإِذَا كَانَ قَلِيلًا فَأَعْطَهُ صِنْفًا وَاحِدًا - ابراہیم رضی نے کہا۔ اگر زر کو کم پیرہ بہت ہو تو آٹھوں قسموں میں جن کا ذکر قرآن میں ہے (أَنْتُمْ الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْخَيْرِ تَك) خرچ کرے اگر تھوڑا ہو تو ایک ہی قسم کو دے۔

مِزَّةٌ بِمَعْنَى كَثِيرٍ ہے مِزَّةٌ بِمَعْنَى قَلِيلٍ بھی آئے ہیں۔ مِزَّةٌ - ایک گاؤں ہے دمشق سے ایک میل پر ابوالمحاج مزی فن رجال کے بڑے عالم اور تہذیب الکمال کے مولف وہیں کے تھے۔

مِزَّةٌ بِمَعْنَى قَلِيلٍ - دھننا الغلیوں سے۔

تَمَزَّرِعُ (بمعنی مِزَّةً ہے) جدا کرنا۔

تَمَزَّرِعُ - کٹنا، تقسیم کرنا۔

مَا تَزَالُ الْمَسْأَلَةُ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ وَمَا فِي وَجْهِهِ مِزَّةٌ لَحْمٍ - آدمی برابر مانگتا رہتا ہے (سوال سے باز نہیں آتا) یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے جب ملے گا تو اس کے منہ پر گوشت کا ایک ذرا سا لوتھرا بھی نہیں ہوگا (سب ہڈیاں رہ جائیں گی۔ یہ دنیا میں بھیک مانگتے رہنے کی سزا ہوگی)۔

يَقَالُ لَهُ الْمِزَّةُ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ - مین کے چند لوگ آنحضرتؐ کے پاس آئے انھوں نے پوچھا کہ مین میں ایک قسم کی شراب ہے جس کو مزر کہتے ہیں (جو کی یا جواری کی) آپ نے فرمایا جو شراب نشہ کرے وہ حرام ہے (انگور کی ہو یا کھجور کی یا جو کی یا چانول کی یا گڑھ کی یا جواری کی یا گیہوں کی)۔

الْمِزَّةُ الْوَاحِدَةُ تَحْرَمُ - ایک بار بچہ کا دودھ چوسنا رضاع کی حرمت ثابت کرتا ہے (یہ طاؤس کا قول ہے جو تابعین میں سے تھے۔ دوسری صحیح حدیث میں وارد ہے کہ ایک بار یا دو بار دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔ نہ یہ میں ہے کہ شاید طاؤس نے یہ کہا ہوگا کہ ایک بار دودھ چوسنا حرمت کو ثابت نہیں کرتا لیکن راویوں نے غلطی سے لا کا حرف چھوڑ دیا)۔

اشْرَبَ النَّبِيذَ وَلَا تَمَزَّرُ - نبیذ کو ضرورت سے (پیاس رفع کرنے کے لئے) پی، لیکن بار بار مت پی۔ (تلفیظ کے لئے جیسے شرابی شراب کا دودھ کرتے ہیں)۔

الْبَيْعُ نَبِيذُ الْعَسَلِ وَالْجَعَّةُ نَبِيذُ الشَّعِيرِ وَالْمِزَّةُ مِنَ الدَّرَّةِ وَالسُّكَّرُ مِنَ التَّمْرِ وَالْخَمْرُ مِنَ الْعَنْبِ - ابن عمرؓ نے کہا شہد کی شراب کو تجم کہتے ہیں اور جو کی شراب کو جھ (انگریزی میں بیر کہتے ہیں) اور جواری کی شراب کو مزر اور کھجور کی شراب کو سکر اور انگور کی شراب کو خمر۔

الْمِزَّارُ لَا يَطْبَعُ إِلَى سَبْعَةِ آهَاءٍ - مزار سات پشت تک پاک نہیں ہوتا (لوگوں نے پوچھا مزار کیا ہے؟ فرمایا ایک شخص حرام مال سے نکاح کرے یا لونڈی خریدے اس کی اولاد کو مِزَّار کہیں گے)۔

مِزَّةٌ - چوسنا۔

مِزَّةٌ - سخت ہونا، کھٹ مٹھا ہونا۔

مِزَّةٌ - کھٹ مٹھا (یعنی شیرینی اور ترشی ملی ہوئی)۔

لَا تَحْرَمُ الْمِزَّةُ وَلَا الْمِزَّتَانِ - ایک دو بار دودھ چوسنے سے رضاع کی حرمت ثابت نہیں ہوتی۔ (جب تک پانچ بار نہ چوسے)۔

أَلَا إِنَّ الْمِزَّةَ حَرَامٌ - شراب حرام ہے۔ (یہ مِزَّةٌ کلی جمع ہے یعنی وہ شراب جس میں ترشی ہو اس کو مِزَّةٌ بھی کہتے ہیں۔

لَعَلَّ الْحَدِيثَ

مَزُونٌ اور مَزُونٌ۔ منہ کے سامنے جلد جلدی چل دینا، چمکنا، بھر دینا، تعریف کرنا، فضیلت دینا، تقریظ کرنا، بھانگنا۔
 تَمَزِينٌ۔ بھرنا، فضیلت دینا، تعریف کرنا، تقریظ کرنا۔
 تَمَزُونٌ۔ منہ کے سامنے جلدی بھانگنا، عادت کرنا۔
 مَازِنٌ۔ ایک قبیلہ کا نام ہے۔
 مَزِينَةٌ۔ یہ بھی ایک قبیلہ کا نام ہے۔
 مَزُونٌ۔ ابر (نہایہ میں ہے کہ مَزُونٌ ابر۔ اس کا مفرد مَزُونَةٌ ہے۔ بعض نے کہا سفید ابر)۔

خَوْرَجٌ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَزِينَةَ۔ مدینہ سے نکل کر مزینہ کی طرف گئے (مزینہ ایک شاخ ہے مضر قبیلہ کی اس کی نسبت مَزِينَةٌ ہے)۔
 مَزُهْرٌ۔ عود ستار، طنبورہ۔

إِذَا سَمِعْنَ صَوْتَ الْمِزْهَرِ أَيَقِنَّ أَنَّهُنَّ هَوَالِكُ۔
 جب اونٹ ستار کی آواز سنتے ہیں تو ان کو یقین ہو جاتا ہے کہ اب ہم کاٹے جائیں گے (عربوں کا قاعدہ تھا جب مہمان لوگ آتے تو ان کو خوش کرنے کے لئے عود بجاتے ان کو شراب پلاتے، اونٹ یہ سمجھ لیتے کہ اب ہم گوشت کے لئے نخر کئے جائیں گے)۔
 إِنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ الْحَقَّ لِيُذْهِبَ بِهِ الْبَاطِلَ وَيُبَيِّنَ لَهُ الْبَاطِلَ وَالْمُزَاهِرَ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا سچا کلام اتارا کہ باطل کو اڑادے اور باجوں اور طنبوروں کو میٹ دے (اس کے بدلے لوگ قرآن نہیں اس سے حلاوت اٹھائیں)۔

فَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ مِلْكِ وَعُرْمَانٍ وَمَزَاهِرٍ۔ پھر جو کچھ ان کی املاک اور کھیت اور باغات تھے۔

ذَاتُ الْمَزَاهِرِ۔ ایک مقام کا نام ہے اور مَزَاهِرُ سرخ پہاڑوں کو بھی کہتے ہیں۔

مِزْيَلٌ۔ بڑا بحث کرنے والا ایک دلیل کو چھوڑ کر دوسری دلیل لانے والا۔

إِنَّ رَجُلَيْنِ تَدَاعَا عِنْدَهُ وَكَانَ أَحَدُهُمَا مِخْلَطًا مِزْيَلًا۔ امیر معاویہ کے پاس دو شخص دعویٰ کرتے ہوئے آئے ان میں ایک دھوکا دینے والا (باتوں کو خلط ملط کرنے والا) ایک دلیل کو چھوڑ کر دوسری دلیل کی طرف جانے والا تھا۔

فَقَالَ لَهُمْ تَمَزَّ عَوْهُ فَأَوْفَاهُمُ الَّذِي لَهُمْ۔ آنحضرت نے جابر کے قرض خواہوں سے فرمایا۔ اب اس کھجور کو بانٹ لو۔ پھر آپ نے ہر ایک کا جتنا دینا تھا پورا ادا کر دیا۔
 حَتَّى تُخَيَّلَ إِلَيَّ أَنَّ أَنْفَهُ يَتَمَزَّعُ مِنْ شِدَّةِ غَضَبِهِ۔ یہاں تک کہ میں سمجھا ان کی ناک غصہ کی شدت کی وجہ سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی (پھٹ جائے گی ایک روایت میں يَتَمَزَّعُ ہے رانے مہملہ سے یعنی لرز رہتی تھی)۔

يُبَارِكُ عَلَيَّ أَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعٍ۔ اللہ تعالیٰ کئے ہوئے عضو کے جوڑوں پر اپنی برکت اتارے گا۔
 مَزَوَّقٌ يَامَزَوَّقَةَ۔ پھاڑو، عیب کا لانا، طعنہ مارنا۔
 تَمَزَوَّقٌ۔ چاک کر ڈالنا، پھاڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔
 تَمَزَوَّقٌ۔ پھٹ جانا۔
 مِزَاقٌ۔ تیز روانگی۔

مِزَوَّقَةٌ۔ ایک ٹکڑا (اس کی جمع مِزَوَّقٌ ہے)۔
 لَمَّا مَزَوَّقَ دَعَا عَلَيْهِمْ أَنْ يَمَزَوَّقُوا كُلَّ مُمَزَوَّقٍ۔ جب کسری (بادشاہ ایران) نے آنحضرت کا خط پھاڑ ڈالا تو آپ نے ایران والوں کے لئے بدعا کی، فرمایا یا اللہ ان کو بھی پوری طرح پھاڑ دے (کہتے ہیں اس وقت ایران کا بادشاہ خسرو پرویز تھا اس کے بیٹے شیرویہ نے اس کا پیٹ پھاڑ ڈالا۔ اور حضرت عمرؓ نے جب ایران فتح کیا اس وقت یزدجرد بن شہریار بن شیرویہ بن پرویز وہاں کا بادشاہ تھا)۔

وَعَلَيْهَا حِمَارٌ مُمَزَوَّقٌ۔ وہ ایک بھٹی ہوئی اوڑھنی اوڑھے تھی۔

إِنَّ طَائِرًا مَزَوَّقَ عَلَيْهِ۔ ایک پرندہ نے عبداللہ بن عمر پر بیٹ کر دی (ذَرَقٌ اور مُمِيٌّ بِسَلْحِهِ کے بھی یہی معنی ہیں)۔

فَتَمَزَوَّقَ شِعْرِيٌّ۔ میرے بال جھڑ گئے۔

إِذَا مَزَوَّقْتُمْ۔ جب قبروں میں تمہارے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔

مَزَمَزَةٌ۔ ہلانا، حرکت دینا۔
 تَمَزَمَزٌ۔ ہلانا، اٹھنا، جدا جدا ہو جانا۔
 مَزَمَزَةٌ وَتَلْتَلُوهُ۔ اس کو ہلاؤ، حرکت دو۔

بَابُ الْمِيمِ مَعَ السِّينِ

مَسَا يَأْمُسُوهُ - محنت کرنا، دیر لگانا، راستہ کے پیچ میں چلنا،
فساد ڈالنا، فریب کرنا، عادت کرنا، نزم کرنا۔

إِمْسَاءٌ - فساد کرنا۔

أَمْسَأُ بَيْنَ الْقَوْمِ - قوم میں فساد کر دیا۔

مُسْتَقَّةٌ - پوستین لمبی آستینوں کی۔

إِنَّهُ أَهْدَىٰ لَهُ مُسْتَقَّةً مِّنْ سُنْدُسٍ - آنحضرت کو ایک
پوستین تحفہ میں دی گئی، جس کے کف اور سجاواں ریشمی کپڑے کے
تھے یا اس کا ستر ریشمی کپڑے کا تھا۔

إِنَّهُ كَانَ يَلْبَسُ الْبُرَائِسَ وَالْمَسَاتِقَ وَيُصَلِّي
فِيهَا - آنحضرت لمبی ٹوپیاں اور پوستینیں پہنتے تھے اور ان کو پہن کر
نماز بھی پڑھتے تھے۔

إِنَّهُ صَلَّىٰ بِالنَّاسِ وَيَدَّاهُ فِي مُسْتَقَّةٍ - حضرت عمرؓ نے
نماز پڑھائی اور ان کے دونوں ہاتھ پوستین کے اندر تھے (سعد بن
ابی وقاص سے بھی ایسا ہی مروی ہے)۔

مُنْسَبِرٌ - ایک مقام کا نام ہے قیروان میں۔

مَسَحَ يَأْمُسُوهُ - زمین میں سیر کرنا، ہاتھ پھیرنا، اثر دور
کرنا، زائل کرنا، دھونا، فریب کرنا، گھسی کرنا، کاٹنا اچھی صورت
میں پیدا کرنا، بری صورت میں پیدا کرنا، مارنا، جماع کرنا، تھکا دینا،
دبلا کر دینا، خوب چلنا۔

مَسَحٌ أَوْ مَسَاخَةٌ - ماپنا۔

مَسَحٌ أَوْ تَمْسَاحٌ - جھوٹ بولنا۔

مَسَحٌ - گھٹنوں کے اندر کی جانب چھل جانا۔

تَمْسِيحٌ - ہاتھ پھیرنا، اثر دور کرنا، پر فریب باتیں کرنا،
تھکانا، دبلا کر دینا۔

تَمَسَّحٌ کے بھی یہی معنی ہیں اور غسل کرنا، برکت لینا،
فلاش ہونا۔

تَمَاسُحٌ - دوستی کرنا، بیعت کرنا۔

مَسِيحٌ - کا لفظ حضرت عیسیٰ کے لئے بھی آیا ہے کیونکہ
آپ جس بیمار پر ہاتھ پھیر دیتے وہ اچھا ہو جاتا یا آپ کا پاؤں

ہموار تھا یعنی تلوہ نہ تھا۔ یا آپ ماں کے پیٹ سے تیل ملے پیدا
ہوئے تھے یا آپ زمین کو ملے کیا کرتے تھے۔ بعض نے کہا مسح
کے معنی دوست، بعض نے کہا عبرانی زبان میں ان کا نام مسح تھا۔
عربی میں مسح کہنے لگے اور دجال ملعون کو بھی مسح کہتے ہیں کیونکہ
اس کی ایک آنکھ غائب ہوگی۔ ایک طرف کا چہرہ مسوح ہوگا یا اس
لئے کہ وہ ساری زمین کی سیر کرے گا۔ بعض نے کہا دجال کے
لئے مَسِيحٌ کا لفظ ہے یعنی بد شکل بد صورت مَسِيحٌ الْقَدَمَيْنِ -
ہموار سپاٹ تلوے والے (چکنے نرم جن میں پھنجن اور شکاف نہ
ہو)۔

إِنْ جَاءَتْ بِهٖ مَمْسُوحَ الْإِلَیِّیْنَ - اگر بچہ دبلے سرین
والا پیدا ہو (جس کا سرین ہڈی سے مل گیا ہو)۔

أَمْسَحٌ - جو مرد یا عورت ہو کہ اس کے سرین دبلے ہوں (ہڈی
سے مل گئے ہوں)۔

مَسْحَاءٌ - جو عورت ایسی ہو کہ اس کے سرین دبلے
ہوں۔

تَمَسَّحُوا بِالْأَرْضِ فَإِنَّهَا بِكُمْ بَرَةٌ - مٹی سے مسح کرو
(یعنی تیمم میں) وہ تمہاری تحسن ہے (تم اسی سے پیدا ہوئے اسی
کی بدولت کھاتے پیتے ہو۔ بعض نے کہا مطلب یہ ہے کہ نماز
میں سجدہ زمین پر کرو تا کہ پیشانی پر مٹی لگے۔ اس صورت میں یہ
حکم استحباباً ہوگا نہ کہ وجوباً)۔

إِنَّهُ تَمَسَّحَ وَصَلَّى - آنحضرتؐ نے وضو کیا اور نماز
پڑھی۔

لَمَّا مَسَحْنَا الْبَيْتَ أَحْلَلْنَا - جب ہم نے خانہ کعبہ کا
طواف کیا تو حلال ہو گئے (احرام کھل گیا)۔

فَجَعَلْنَا نَمْسَحُ عَلَيَّ أَرْجُلَنَا - ہم اپنے پاؤں پر مسح
کرنے لگے (یعنی خفیف دھونے لگے)۔

يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ - اپنے چہرے سے نیند کا
نشان پونچھ رہے تھے (یعنی آنکھوں پلکوں وغیرہ کو صاف کر رہے
تھے)۔

يَمْسَحُ عَلَيَّ عِمَامَتِهِ - آنحضرتؐ اپنے عمامہ پر مسح کر
لیتے (یعنی وضو میں سر نہ کھولتے) عمامہ پر ہر طرح مسح درست ہے

نَمْ مَسَحَ ظَهْرَهُ فَاسْتَحْوَجَ ذُرِّيَّةً - پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا ان کی اولاد نکالی (بعضوں نے اس حدیث کی تاویل کی ہے کہ فرشتہ نے اللہ کے حکم سے ہاتھ پھیرا تو گویا اللہ نے ہاتھ پھیرا)۔

يَمْسَحُ مِنَّا كِنَانًا - آنحضرتؐ صُف میں ہمارے موندھوں پر ہاتھ پھیرتے (صف برابر کرنے کے لئے)۔

كَانَ إِذَا دَعَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ مَسَحَ وَجْهَهُ - آنحضرتؐ جب دعا میں دونوں ہاتھ اٹھاتے تو دعا کے بعد ان کو منہ پر پھیر لیتے (اور جس دعا میں ہاتھ نہ اٹھاتے تو منہ پر پھیرتے بھی نہیں)۔

إِذَا تَمَسَّحَ أَحَدُكُمْ - جب کوئی تم میں سے استنجا کرے۔

لَا يَتَمَسَّحُ بِيَمِينِهِ - تو داہنے ہاتھ سے استنجا نہ کرے۔
لَوْ كُنْتَ مَسَّحْتَ عَلَيْهِ بِيَدِكَ أَجْزَأَكَ - اگر تو غسل میں جہاں سوکھا رہ گیا تھا وہاں ہاتھ پھیر دیتا تو تجھ کو کافی ہو جاتا (مکرر غسل کی حاجت نہ پڑتی مگر اب چونکہ دیر ہوگئی ہے اس کو دوبارہ غسل کرنا چاہئے)۔

فَرَسَّ عَلَى رِجْلِهِ الْيُمْنَى وَفِيهَا التَّلْعُ نَمْ مَسَحَهَا بِيَدَيْهِ - آنحضرتؐ نے داہنے پاؤں پر پانی چھڑکا اس میں جونی تھی۔ آپ نے دونوں ہاتھوں سے اس پر مسح کر لیا (اس حدیث سے انھوں نے دلیل لی ہے جو وضو میں پاؤں کا مسح کافی جانتے ہیں۔ جمہور کہتے ہیں کہ یہ حدیث ضعیف ہے اگر صحیح بھی ہو تو دوسری صحیح روایتوں کے خلاف ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ آپ نے پاؤں کے اوپر نیچے سب طرف مسح کر لیا ہو تو وہ دھونے کے مثل ہو گیا)۔

مَسَحَ اللَّهُ مَابِكَ - اللہ تعالیٰ نے اس کو دھو ڈالا جو تونے کیا تھا۔

أَعْرُ عَلَيْهِمْ غَارَةٌ مَسْحَاءً - ان پر لوٹ کر مگر ٹھہر نہیں (چلتے چلتے ان کو غارت کر کے آگے بڑھ جا۔ عرب لوگ کہتے ہیں مَسْحَهُمْ ان پر سے گزرا مگر ٹھہرا نہیں)۔

إِنَّ عِلْفَهُ وَرَوْتَهُ وَمَسْحًا عَنْهُ فِي مِيزَانِهِ - جو شخص

خواہ پیشانی پر مسح کر کے عمامہ پر پورا کرے یا سارا مسح عمامہ پر کرے سر کو ہاتھ بھی نہ لگے۔ اہل حدیث کا یہی قول ہے۔ حنفیہ کہتے ہیں پیشانی پر مسح کر کے عمامہ پر پورا کر لے)۔

فَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى عِمَامَتِهِ - آنحضرتؐ نے پیشانی اور عمامہ پر مسح کیا (ابوحنیفہ اور امام مالک نے عمامہ پر مسح کرنا جائز نہیں رکھا اور سفیان ثوری اور امام احمد اور داؤد ظاہری رحمہم اللہ نے صرف عمامہ پر مسح کر لینا جائز رکھا ہے گو سر کے کسی حصے پر ہاتھ نہ لگے اہل حدیث کا بھی یہی قول ہے)۔

حَتَّى أَقْبَلَ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ بَوَجْهِهِ وَيَدَيْهِ نَمْ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَقَالَ كُنْتُ عَلَى غَيْرِ ظَهْرٍ - آنحضرتؐ کو ایک شخص نے سلام کیا (آپ نے جواب نہ دیا) ایک دیوار کی طرف گئے اور (ہاتھ مار کر) منہ اور دونوں ہاتھوں پر مسح کیا پھر اس کے سلام کا جواب دیا۔ فرمایا میں بے وضو تھا (اور ایسی حالت میں اللہ کا ذکر مناسب نہ سمجھا) کیونکہ سلام اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہے۔ علماء نے کہا ہے یہ حدیث منسوخ ہے دوسری حدیث سے کہ آنحضرتؐ ہر حال میں اور ہر وقت میں اللہ کی یاد کرتے اور شاید وہاں پانی نہ ہوگا۔ اس لئے آپ نے تیمم کر لیا۔ کیونکہ تیمم اسی وقت جائز ہے جب پانی نہ پائے۔ خواہ فرض پڑھنے کی ضرورت ہو یا نفل کی)۔

وَنَفَخَ فِيهِمَا نَمْ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَيْهِ - آنحضرتؐ نے تیمم کے لئے مٹی پر دونوں ہاتھ مارے پھر ان کو پھونکا (تا کہ زائد گرد وغبار اڑ جائے) اس کے بعد ان ہاتھوں کو اپنے منہ اور دونوں پہونچوں پر پھیرا (بس یہی صحیح اور قوی روایت ہے اور دو بار ہاتھ مارنے کی اور کہنیوں تک مسح کرنے کی روایتیں کمزور ہیں۔ امام احمد اور اہل حدیث کا عمل اسی روایت پر ہے)۔
يَكْفِيكَ الْوَجْهُ وَالْكَفَّانَ - تجھ کو منہ اور دونوں پہونچوں پر مسح کرنا کافی تھا (زمین پر لوٹنے کی ضرورت نہ تھی)۔

نَمْ مَسَحَ وَجْهِي وَبَطْنِي - پھر میرے منہ اور پیٹ پر ہاتھ پھیرا (شفقت سے بیمار کو تسلی دینے کے لئے)۔
وَلَا يَمْسَحُ بِالْمِنْدِيلِ حَتَّى يَغْلِقَ - تویلی سے ہاتھ نہیں صاف کرتے تھے جب تک (انگلیاں) چاٹ نہ لیتے۔

م ن و ه ی ع ظ غ ف ق ک ل

نے صحابہ سے فرمایا) دیکھو اس راستے سے ایک شخص جو یمن والوں میں بہتر ہے نمودار ہوگا۔ اس پر بادشاہی کا نشان ہوگا۔ پھر اس راستے سے جریر بن عبداللہ بجلی نمودار ہوگے (جو یمن کے شاہی خاندان میں سے اور وہاں کے بڑے رئیس تھے)۔

وَهُوَ يُرْجَلُ مَسَاحٍ مِنْ شَعْرَةٍ - عمار بن یاسرؓ کے پاس گئے دیکھا تو وہ اپنے گیسوؤں میں کنگھی کر رہے تھے (یا کان اور ابرو کے درمیان)۔

وَقَدْ عَلَّقَتْ مِسْحًا عَلَى بَابِهَا - حضرت فاطمہؓ نے ایک کبل اپنے دروازے پر لٹکایا تھا۔

وَحَرَجُوا بِمَسَاحِيهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ - یہودی لوگ اپنے سبل اور ٹوکڑے لے کر نکلے تھے۔

ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ بِمِسْحٍ - آنحضرتؐ نے اپنا ہاتھ ایک کبل سے پونچھا۔

أَتَتْهُ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ بِمِسْحٍ - عذاب کے فرشتے ایک کبل کا ٹکڑا لے کر اس کے پاس آتے ہیں (اس کی جان اس میں لپیٹ کر لے جاتے ہیں)۔

يُمَسِّحُ وَجُوهُهُمْ - حضرت عیسیٰ ان مصیبت زدہ مسلمانوں کے منہ پر ہاتھ پھیریں گے (جو دجال کے خوف سے چھپے ہوئے ہوں گے ان کو تسلی دیں گے۔ اب غم نہ کھاؤ میں آن پہنچا دجال سے ابھی منٹ لیتا ہوں۔

فَلَا يُمَسِّحُ الْخَصِي فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تَوَاجِهَهُ - نمازی اپنے سامنے نکلنے والوں کو برابر نہ کرے کیونکہ اللہ کی رحمت اس کے سامنے ہوتی ہے (یہ حدیث تفسیر ہے اس حدیث کی کہ نماز میں جب کوئی تھو کے تو سامنے نہ تھو کے کیونکہ اللہ اس کے اور قبلہ کے درمیان ہے۔ یعنی اللہ کی رحمت)۔

يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْسَحِ الْخَفَيْنِ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَوْمًا قَالَ وَ يَوْمَيْنِ حَتَّى بَلَغَ سَبْعًا - (ایک صحابی نے عرض کیا) یا رسول اللہ! میں وضو میں موزوں پر مسح کر لوں؟ فرمایا ہاں۔ اس نے کہا ایک دن تک؟ فرمایا دو دن تک بھی یہاں تک کہ سات دن تک بیچے (امام مالک کا عمل اسی پر ہے کہ مسح خفین میں توقيت نہیں ہے لیکن اکثر احادیث صحیحہ اس پر دلالت کرتی ہیں کہ مقیم

جہاد میں مورچہ کی تمہبانی کرتا ہے (جدھر سے دشمن کے آنے کا احتمال ہو) تو اس کو اپنے گھوڑے کا دانہ گھاس اور اس کی لید اور اس پر ہاتھ پھیرنا (صاف کرنے کے لئے کیرہ برش) سب اس کی ترازوئے اعمال میں ملیں گے ہر ایک پر اجر اور ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا)۔

فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ - حضرت سلیمان نے ان گھوڑوں کے پاؤں اور گردنوں کا ثنا شروع کر دیں (بعض نے کہا ان کی گردن اور پاؤں پر ہاتھ پھیرا)۔

إِذَا كَانَ الْغُلَامُ يَتِيمًا فَاْمَسَحُوا رَأْسَهُ مِنْ أَعْلَاهُ لِي مُقَدِّمِهِ وَإِذَا كَانَ لَهُ أَبٌ فَاْمَسَحُوا مِنْ مُقَدِّمِهِ إِلَى نَفَاةٍ - جب کوئی لڑکا یتیم ہو تو اس کے سر پر ہاتھ چنڈیا کی طرف سے سامنے کی طرف پھیرا اگر اس کا باپ زندہ ہو تو آگے سے ہاتھ پھیرتے ہوئے گدی تک لے جاؤ (ابوموسیٰ نے کہا میں اس حدیث کو نہیں سمجھا)۔

مَنْ مَسَحَ رَأْسَ الْيَتِيمِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ - جو شفقت اور مہربانی سے یتیم بچے کے سر پر ہاتھ پھیرے اس کو ہر بال کے بدلے جو یتیم کے سر پر ہوگا اور اس کے ہاتھ تلے آئے گا ایک نیکی لکھی جائے گی۔

إِمْسَحَ رَأْسَ الْيَتِيمِ وَأَطْعِمِ الْيَسْكِينِ - یتیم کے سر پر ہاتھ پھیر اور محتاج کو کھانا کھلا۔

ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ - پھر آنحضرتؐ نے غسل میں زمین پر ہاتھ پھیرا (اس کو زمین پر رگڑا تاکہ اس کی بو نکل جائے)۔

نَهَى أَنْ يُمَسَّحَ يَدَهُ بِثَوْبٍ مَنْ لَمْ يَكْسَهُ - جس شخص کو تم نے کپڑا نہیں پہنایا اس کے کپڑے سے اپنے ہاتھ نہ پونچھو (بلکہ اپنے رومال یا تولیہ سے پونچھو البتہ اپنا غلام یا خدمت گار جس کو تم ہی نے کپڑا پہننے کے لئے دیا ہو اس کے کپڑے سے پونچھ سکتے ہو)۔

يَطْلَعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ مَسْحَةٌ مُلْكٍ فَطَلَعَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ - (نہایہ میں ہے يَطْلَعُ عَلَيْكُمْ مِنْ هَذَا الْفَجِّ مِنْ خَيْرِ ذِي يَمَنِ عَلَيْهِ مَسْحَةٌ مُلْكٍ) - (آنحضرتؐ

لَعَلَّاتُ النَّارِ

اِمْسَاخٌ - تحلیل ہو جانا۔

تَمَسُّخٌ - ٹوٹ جانا، کٹ جانا۔

مَسْخٌ اور مَمْسُوخٌ - جس کی صورت بدل گئی ہو۔

الْجَانُّ مَسْخُ الْجِنِّ كَمَا مَسَّحَتْ الْقِرَدَةُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ - باریک پتلے سانپ وہ جن ہیں جن کی صورت مسخ ہو گئی ہے جیسے بندر بنی اسرائیل کو مسخ کر کے بنائے گئے ہیں۔

لَا يَجُوزُ أَكْلُ شَيْءٍ مِنَ الْمَمْسُوخِ - جو جانور مسخ ہو گئے ہیں ان کا کھانا درست نہیں ہے (مجمیع البحرین میں ہے کہ

ممسوخ جانور یہ ہیں۔ بندر، سوز، کتا، ہاتھی، بھیڑیا، چوہا، گدوہ، خرگوش، طاؤس، مینڈک کا بچہ یا سیاہ کیزا، بام پھلی، کیکڑا، کچھوا، چرگا ڈر، عقدا، لومڑی، ریچھ، سیبہ (خار پشت) سانپ۔ بعض کہتے ہیں جو جانور مسخ ہوئے تھے وہ تین دن سے زیادہ نہیں جے، تین دن کے اندر مر گئے اور یہ جانور ان کی صورت پر ہیں مگر یہ وہ لوگ نہیں ہیں جو مسخ ہوئے تھے)۔

إِنَّ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ مَسَّحَتْ وَ أَخْشَى أَنْ تَكُونَ مِنْهَا - ایک امت مسخ ہو گئی تھی اور میں ڈرتا ہوں کہیں گدوہ (سومار گھوڑا پھوڑ) بھی ان سے نہ ہو (اس لئے اس کا گوشت نہیں کھاتا)۔

مَسْدٌ - بنا، چلتے چلتے تھک جانا۔

تَمْسِيدٌ - زور سے ہاتھ پھیرنا۔

مَسْدٌ - چھال کی رسی یا خوب بٹی ہوئی مضبوط رسی۔

حَرَمْتُ شَجَرَ الْمَدِينَةِ إِلَّا مَسْدَ مَحَالَةٍ - میں نے مدینہ کے درخت اکھیڑنا کا نا حرام کر دیا۔ مگر بڑے چرخ کی وہی کے لیے (جو گھاس یا چھال سے بنائی جاتی ہے یا چرخ کی بیج کی کٹڑی کے لیے) (جس پر چرخ گھومتا ہے)۔

أَذِنَ فِي قَطْعِ الْمَسْدِ وَالْقَائِمِينَ - آنحضرتؐ نے مدینہ میں بیج کی کٹڑی اور آرزو بازو کی کٹڑیاں جو چرخ میں لگائی جاتی ہیں ان کے کاٹنے کی اجازت دی (کیونکہ کھیت اور باغات میں پانی دینے کے لئے ان کی ضرورت تھی)۔

إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْنَعُ أَنْ يُقَطَعَ الْمَسْدُ - آنحضرتؐ چرخ کے درمیان کی کٹڑی بھی

کے لئے مسخ کی معاد ایک دن رات ہے اور مسافر کے لئے تین دن تین راتیں، جمہور کہتے ہیں یہ حدیث ضعیف ہے اور اکثر صحابہؓ کا توفیق پر اتفاق ہے)۔

لَمْ يَحْطَهُمَا حَتَّى يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ - آنحضرتؐ جب دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتے تو پھر ان کو نیچے نہ اتارتے جب تک منہ پر نہ پھیر لیتے (تا کہ اللہ کی رحمت منہ تک پہنچ جائے جو تمام اعضاء کا سردار ہے اور وہاں سے سارے بدن میں پھیل جائے)۔

إِذَا اشْتَكَى نَفْسٌ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمَعْوِ ذَاتٍ وَ مَسَّحَ عَنْهُ بِيَدِهِ - آنحضرتؐ جب بیمار ہوتے تو معوذتین پڑھتے پھر جسم کے کسی حصے پر پھونک مارتے اور ہاتھ سے اس کو (دوسرے اعضاء پر) پھیلاتے۔

لَا يُجَاوِزُنِي ظَلْمٌ ظَالِمٍ وَ لَوْ بَغَيْفٌ وَ لَوْ مَسْحَةٌ بَغَيْفٌ - مجھ کو ظالم کا ظلم انصاف سے نہیں روکتا اگر پھیر ہو تو اس کا بدلہ پھیر سے کراتا ہوں اگر صرف ہاتھ منہ پر پھیرا ہو تب بھی اس کا بدلہ دلاتا ہوں (یعنی چھوٹے چھوٹے جرموں کا بھی انصاف کرتا ہوں ظالم کو سزا دیتا ہوں)۔

وَعَلَى نَعْلِ مَمْسُوحَةٍ فَقَالَ هَذَا حِذَاءُ الْيَهُودِ فَأَنْصَرَفَ مِنْهَا فَأَخَذَ سِكِّينًا فَخَصَرَهَا - میں ایک جوتی پہنے ہوئے تھا جو سب طرف سے برابر تھی امام جعفر صادقؑ نے فرمایا یہ تو یہودیوں کی جوتی ہے تب اٹھا اور ایک چھری لے کر اس کو کاٹ ڈالا (عقب سے کاٹ کر چھوٹا کر دیا یہ شکل ہلال)۔

قُمْتُ اَتَمَسَّحُ - میں وضو کے لئے کھڑا ہوا۔

تَمَسَّحٌ وَصَلِيٌّ - وضو کر اور نماز پڑھ۔

أَيْسَجِدُ عَلَى الْمَسْحِ وَالْبَسَاطِ قَالَ لَا - آنحضرتؐ سے پوچھا گیا، کیا سبیل اور فرش پر سجدہ کریں؟ فرمایا نہیں (یہ حدیث امامیہ نے روایت کی ہے ان کے نزدیک کھانے اور پہننے کی چیزوں پر سجدہ حرام ہے)۔

تَمَسَّحٌ - مگر مجھ۔

مَسْخٌ - صورت بدل دینا، غلطی کرنا (کتابت میں) دہلا کر دینا۔

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	۲	ن	و	ه	ی	لَعَالِمَاتِ الْحَرَامِ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	-------------------------

پھرائے۔

أَوْ يَمَسُّ مِنْ طَيْبٍ نَفْسِهِ - یا اپنے گھر کی خوشبو لگائے
(اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ گھر میں خوشبو رکھنا مستحب ہے)۔
وَلَا تَمَسُّوهُ طَيْبًا - (ایک شخص احرام کی حالت میں مر
گیا تھا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا) اس کو خوشبو مت لگاؤ۔ (کیونکہ وہ
قیامت کے دن احرام باندھے لیک کہتا ہوا اٹھے گا)۔

مَا مَسَسْتُ حَرِيرًا - میں نے کوئی ریشمی کپڑا بھی اتنا
نرم اور ملائم نہیں چھوا (جیسی آنحضرتؐ کی تھیلی تھی)۔
لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ - اس سے وہی لوگ فائدہ
اٹھائیں گے یا مزہ پائیں گے جن کے دل کفر اور شرک سے پاک
ہیں۔

فَلَمْ يَمَسَّهُ - (آنحضرتؐ کو غسل کے بعد تولیہ دیا گیا بدن
پونچھنے کو) لیکن آپ نے اس کو ہاتھ نہیں لگایا (اسی حدیث سے
بعض نے کہا ہے کہ وضو یا غسل کے بعد بدن نہ پونچھنا بہتر ہے
کیونکہ وہ رطوبت ایک عبادت کا اثر ہے اس کا دور کرنا منع ہے
جیسے شہید کا خون دھونا اور روزہ دار کے منہ کی بوزائل کرنا۔ بعض
نے کہا پونچھنا بہتر ہے بعض نے کہا دونوں برابر ہیں۔

مترجم: کہتا ہے اگر سردی یا کسی بیماری کا ڈرنہ ہو تب تو نہ
پونچھنا بہتر ہے اور اگر ڈرنہ ہو تو پونچھنا بہتر ہے)۔
تَمَسَّ الْخِثَّانِ - مرد کے حشفہ کا عورت کی فرج میں
غائب ہو جانا۔

مَنْ أَرَادَ أَنْ يُضَيِّحَ فَلَا يَمَسُّ مِنْ شَعْرِهِ وَ
بَشَرِهِ - جس شخص کا ارادہ قربانی کرنے کا ہو تو وہ ذی الحجہ کے
پہلے دے میں نہ بال نکلوائے نہ جسم کا کوئی حصہ (ناخن وغیرہ) اکثر
علماء نے اسی حدیث سے قربانی سے پہلے بال نکلوانا یا ناخن کترانا
حرام رکھا ہے۔ شافعی نے اس کو مکروہ رکھا ہے اور امام ابوحنیفہ نے
جائز رکھا ہے)۔

مَا مِنْ بَنِي آدَمَ مَوْلُودٌ إِلَّا يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ - آدمیوں
میں ہر ایک بچہ جو پیدا ہوتا ہے شیطان اس کو چھوتا ہے (وہ روتا
ہے)۔ یہ حدیث تمام لوگوں کے لئے عام ہے۔ انبیاء اولیاء اور
صالحین سب کو پیدائش کے وقت شیطان چھوتا ہے مگر حدیث کی رو

کائنات کی ممانعت کر دیتے (بعض نے کہا مسد سے مراد درخت
کی چھال ہے یعنی مونجھ کی ری۔ اور قرآن میں جو حَبْلٌ مِّنْ
مَّسَدٍ ہے اس کے وہی معنی ہیں)۔

مَسَّ يَأْمِسُ مِيسِيًّا - چھونا ہاتھ لگانا بغیر حائل کے
آزمانا، لگنا، جماع کرنا، اچار کرنا۔
مَسَّ مَسًّا - دیوانہ ہو گیا۔

مُمَاسَّةٌ أَوْ مِمَّاسٌ - چھونا، جماع کرنا۔
إِمَّاسٌ - چھونا، لتھیرنا۔
تَمَّاسٌ - ایک دوسرے کو چھونا۔

مَسَّ - جنون کو بھی کہتے ہیں کیونکہ عرب لوگ یہ سمجھتے تھے
کہ یہ بیماری جنون کے ہاتھ لگا دینے سے پیدا ہوتی ہے۔
مِيسِيَّةٌ - ایک قسم کا حلوا ہے۔

الْمَسُّ مَسٌّ أَرْنَبٌ - اس کو چھو تو جیسے خرگوش کو چھوا
(اس کا جسم ایسا نرم اور ملائم ہے)۔
فَمَسَّهُ بَعْدَ آبٍ - اس کو سردی۔

فَاتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ مَسُّوا مِنِّهَا - میں وضو کا برتن
آنحضرتؐ کے پاس لایا۔ آپ نے صحابہ سے فرمایا اس میں سے
پانی لو وضو شروع کرو۔

فَأَصَبْتُ مِنِّهَا مَا دُونَ أَنْ أَمْسَهَا - میں نے اس
عورت سے سب باتیں کیں (بوس و کنار اور مساس وغیرہ)
صرف جماع نہیں کیا۔

وَلَمْ يَجِدْ مَسًّا مِنَ النَّصَبِ - موٹی کو ذرا بھی تھکن
محسوس نہیں ہوئی۔

لَوْ رَأَيْتُ الْوُجُوهَ تَجْرُشُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا
مِيسِيَّتَهَا - اگر میں جنگلی بکریوں کو مدینہ کے دونوں پتھر لیلے
میدانوں کے درمیان بھاگتے ہوئے دیکھوں تب بھی میں ان کو
ہاتھ نہ لگاؤں (نہ چھیڑوں کیونکہ مدینہ آنحضرتؐ کا حرم ہے وہاں
کی گھاس اٹھیرنا درخت کا ٹٹا جانور مارنا تک حرام ہے)۔

فَلَا يَمَسُّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ - داہنے ہاتھ سے اپنا ذکر نہ
تھامے (یعنی استنجا میں اگر ڈھیلا چھونا ہو تو بائیں ہاتھ سے ذکر
پکڑے اور ڈھیلا داہنے ہاتھ میں تھامے پھر ذکر کو اس پر

أَبْلَغْتُ الرَّانِعِ مَسْفَاتَهُ- (حضرت عثمانؓ نے کہا) میں نے چرانے والے کو اس کے پانی پلانے کے مقام تک پہنچا دیا (مطلب یہ ہے کہ میں نے اپنی رعیت کے ساتھ ہر طرح کی رعایت کی ان کو کھانا پانی سب دیا کسی کو تکلیف نہیں پہنچائی)۔
مَسْكٌ - پکڑنا، لنگ جانا، روک لینا، چنگل مارنا، مٹھی میں لینا۔

مَسَاكَةٌ - بہت پانی لینا، بخل، کنبوسی۔
تَمْسِيكٌ - بمعنی مَسْكٌ اور مَسْكٌ کی خوشبو لگانا۔
إِمْسَاكٌ - پکڑ لینا، روک لینا، بارش روک لینا، خاموش رہنا، باز رہنا۔

تَمَسَّكَ وَ تَمَسَّكَ وَ اِسْتَمَسَاكَ بمعنی مَسْكٌ ہے اور تَمَسَّكَ - ضبط کرنا۔

اِسْتَمَسَاكَ - باز رہنا، رک جانا، سواری پر جمانا۔
بَادِنٌ مَتَمَسَاكَ - یہ آنحضرتؐ کی ایک صفت ہے یعنی آپ کے اعضاء باقوت ایک کو ایک تھامے ہوئے تھے یہ نہیں کہ ڈھیلے لٹکتے ہوئے۔

لَا يُمَسِّكُ النَّاسُ عَلَيَّ بَشِيءٌ فَإِنِّي لَا أُحِلُّ إِلَّا مَا أَحَلَّ اللَّهُ وَلَا أُحْرِمُ إِلَّا مَا حَرَّمَ اللَّهُ - لوگوں کو نہیں چاہئے کہ ہر بات میں میری پیروی کیجئے کریں (یعنی ان باتوں میں جو اللہ تعالیٰ نے خاص اپنے پیغمبر کے لئے رکھی ہیں جیسے چار سے زیادہ عورتوں کا درست ہونا وغیرہ) کیونکہ میں اسی چیز کو حلال کرتا ہوں جس کو اللہ تعالیٰ نے حلال کیا ہے اور اسی چیز کو حرام کرتا ہوں جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے (مطلب یہ ہے کہ بعض احکام شریعت کے آنحضرتؐ سے مخصوص ہیں ان میں اللہ تعالیٰ نے خاص اپنے پیغمبر کے لئے رخصت رکھی ہے دوسروں کو آپ کی نظیر لا کر رخصت نہ کرنا چاہیے)۔

مَنْ مَسَّكَ مِنْ هَذَا الْفَيْءِ بَشِيءٌ - جو شخص اس مالِ غنیمت میں سے کوئی چیز روک رکھے گا (یعنی چھپا کر رکھے گا) حاکم اسلام کے پاس داخل نہ کرے گا)۔

خُذِي فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطِيَّبِي بِهَا - ایک ٹکڑا مشک کا لے کر اس سے پانی کی (اصل میں فرصہ کہتے ہیں روٹی یا بالوں

سے دو شخص مٹھی ہوئے ایک حضرت عیسیٰؑ دوسرے حضرت مریمؑ) مَسَّ النَّحْطِ فَقَدْ لَعَا - جو شخص نماز میں ننگریاں برابر کرے اس نے ایک لغو حرکت کی (جس سے نماز فاسد تو نہ ہوگی مگر مکر وہ ہو جائے گی)۔

فَلْيُمِسْ بَشْرَتَهُ - اپنے بدن پر لگائے۔
مَا مَسَّتْ قَدَمَاهُ الْأَرْضَ - آنحضرتؐ جب عرفات سے مزدلفہ کو آئے تو سوار ہو کر آئے آپ کے پاؤں زمین سے نہ لگے۔
مَنْ مَثَى فِي خُفٍّ وَاحِدٍ أَصَابَهُ مَسٌّ مِنَ الشَّيْطَانِ - جو شخص ایک پاؤں میں جوتا پہن کر چلے (دوسرا پاؤں ننگا ہو) تو شیطان سے اس کو تکلیف پہنچے گی۔
حَاجَةٌ مَأْسَةٌ - مہم حاجت۔

هَانَ عَلَيْهِ الْمَمْسِيُّ - ان کو سب چیزوں میں تصرف کرنا آسان ہو گیا۔

أَيَغْتَسِلُ مِنْ غُسْلِ الْمَيِّتِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَنْ أَدْخَلَهُ الْقَبْرَ قَالَ لَا إِنَّمَا مَسَّ الْقِيَابَ - (امام جعفر صادقؑ سے کسی نے پوچھا کیا) جو شخص میت کو غسل دے وہ غسل کرے؟ فرمایا ہاں۔ پھر اس نے پوچھا جو کوئی اس کو قبر میں اتارے؟ فرمایا اس پر غسل نہیں ہے کیونکہ اس نے (مردے کے جسم کو ہاتھ نہیں لگایا بلکہ) کپڑے (کفن) کو چھوا۔ (البتہ اگر مردے کے اتارنے میں اس کا بدن چھو جائے تب غسل کرنا واجب ہوگا۔ لیکن مشہور قول امامیہ کے نزدیک یہ ہے کہ غسل کے بعد مردے کے چھونے سے غسل لازم نہیں آتا اس صورت میں یہ حکم استحباباً ہوگا نہ کہ وجوباً)۔

مَسْطُوحٌ - خیمہ کا ستون یا اس کی کوئی لکڑی۔
مَسْطُوحٌ بِنِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ - حضرت ابو بکر صدیقؓ کا بھانجہ جو حضرت عائشہؓ کو تہمت لگانے میں شریک ہو گیا تھا، آنحضرتؐ نے اس کو حد قذف لگائی۔

كُنْتُ بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ فَضَرَبْتِ إِحْدَهُمَا الْأُخْرَى بِمَسْطُوحٍ - حل بن مالک نے کہا میں دو عورتوں کے درمیان تھا اتنے میں ایک نے دوسری کو خیمہ کے ستون سے مارا۔
مَسْفَاةٌ - پانی پینے کی جگہ، گھاٹ، گھروچی۔

سے ایک اونٹ کی کھال تھی۔

مَا كَانَ فِرَاشِي إِلَّا مَسْكُ كَبْشٍ - (حضرت علیؓ فرماتے ہیں) میرا بچھونا ایک مینڈھے کی کھال کا تھا۔

فَقَبِيئُوا مَسْكَ - لوگوں نے ایک مشک غائب کر دی۔ (یعنی وہی کھال جس میں حی بن اخطب یہودی کا زرو زور تھا اس کو مَسْكُ الْجَمَلِ کہا کرتے تھے ہر ایک نئی دلہن کے واسطے وہ مانگے پر یاد جاتا تھا)۔

أَمَّا بَنُو فَلَانَ فَحَسَكَ أَمْرَاسَ وَمَسَكَ أَحْمَاسَ - فلاں کے بیٹے تو بڑے بہادر آزمودہ کار اور سخت گیر دلیر ہیں (مَسْكُ جمع ہے مَسْكَةٌ کی۔ مَسْكَةٌ اس شخص کو کہتے ہیں کہ جب وہ کسی چیز کا پیچھا کرے تو اس کے ہاتھ سے چھٹ نہ سکے اور اگر کوئی شخص اس سے کہے کہ جنگ کے لئے اتر تو بھاگے نہیں)۔

نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمُسْكَانِ - آنحضرتؐ نے بیع مکان سے منع کیا (اس کو بیع عَرُبَانِ بھی کہتے ہیں، وہ یہ ہے کہ کوئی شخص دوسرے کو کچھ پیسے بیعانہ کے طور پر دے دے اور یہ شرط ٹھہرے کہ اگر آئندہ یہ بیع نہ ہو تو اس پیسے کو بائع ضبط کر لے گا) (مشتری کو واپس نہ ملے گا)۔

إِنَّ أَبَا سَفْيَانَ رَجُلٌ مَسِيكٌ - (ہندہ بنت عتبہ نے آنحضرتؐ سے عرض کیا کہ) میرا خاندان ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے پیسہ روک رکھتا ہے (خرچ نہیں کرتا)۔ ابوموسیٰ نے کہا یہ مَسِيكٌ بروزن سَجِيحٌ ہے یعنی پیسے کو بہت روکنے والا)۔

مَسْكٌ - ایک مقام کا بھی نام ہے ملک عراق میں جہاں مصعب بن زبیر مارے گئے۔ اور ایک مقام ہے ابواز میں جہاں حجاج اور ابن اشعث میں سخت جنگ ہوئی تھی۔

لَا يُمَسْكُ ذَكَرُهُ إِذَا بَالَ - آنحضرتؐ پیشاب کے وقت ذکر کو ہاتھ سے نہیں تھامتے۔

إِنْ أَمَسَكَتْ نَفْسِي - اگر تو میری جان روک لے (یعنی تو مجھ کو مار ڈالے)۔

فَأَسْتَمَسِكَ الدَّمُ - خون بند ہو گیا۔

تَمَسَكَ هَوْلًا بِدِينِهِمْ - ان لوگوں نے دین میں ان کی پیروی کی۔

کے ٹکڑے کو یہاں مراد یہ ہے کہ اس میں کوئی خوشبو لگا کر شرمگاہ کی پاکیزگی کرے۔ زنجیری نے کہا مَسْكَةٌ کے معنی یہ ہیں کہ پرانا چھٹرا استعمال کر کے نئے کپڑے کو کیوں خراب کرے)۔

إِنَّهُ رَأَى عَلِيَّ عَائِشَةَ مَسْكِيْنٍ مِنْ فَضِيَّةٍ - آنحضرتؐ نے حضرت عائشہ کو چاندی کے دو ٹنگن پہنے دیکھا۔ فِي يَدِ ابْنَتِهَا مَسْكَانٍ - اس کی بیٹی کے ہاتھ میں دو ٹنگن تھے۔

رَأَيْتُ النُّعْمَانَ بْنَ الْمُنْذِرِ وَعَلَيْهِ قُرْطَانٌ وَ دُمْلَجَانٌ وَ مَسْكَانٌ - میں نے نعمان بن منذر کو دیکھا وہ دو بالیاں پہنے تھا اور دو بازو بند اور دو ٹنگن۔

شَيْءٌ ذَفِيفٌ يُرْبِطُ بِهِ الْمَسْكُ - کچھ ٹھوڑا سا جس سے ٹنگن باندھا جائے۔

قَالَ ابْنُ عَوْفٍ وَمَعَهُ أَمِيَّةٌ بِنُ خَلْفٍ فَاحَاطَ بِنَا الْأَنْصَارِ حَتَّى تَجْعَلُونَا فِي مِثْلِ الْمَسْكَةِ - عبدالرحمن بن عوف نے کہا (یہ جنگ بدر کا قصہ ہے جب عبدالرحمن بن عوف مال غنیمت لوٹ رہے تھے اتنے میں امیہ بن خلف جو سخت کافر تھا ان کو ملا اور کہنے لگا عبدالرحمن یہ تم کیا لوٹ رہے ہو؟ میری جان بچاؤ تو تم کو بہت فائدہ ہوگا۔ عبدالرحمن نے امیہ کو اپنی پناہ میں لے لیا، لیکن حضرت بلالؓ نے جن کو امیہ نے مکہ میں سخت تکلیفیں دی تھیں، امیہ کو دیکھ کر انصار کو پکارا اور کہا اگر امیہ بیخ گیا تو میں نہیں بچتا) امیہ بن خلف عبدالرحمن کے ساتھ تھا۔ عبدالرحمن کہتے ہیں انصار نے (بلال کا کہنا سن کر) ہم کو گھیر لیا یہاں تک کہ ٹنگن کی طرح وہ ہمارے گرد ہو گئے (اور عبدالرحمن کو بچا کر امیہ کو گھونس کی طرح تلواروں کے ٹھونسنے دے کر مار ڈالا)۔

أَبْنُ مَسْكٍ حَبِيْبٍ بِنِ أَخْطَبٍ كَانَ فِيهِ ذَخِيْرَةٌ مِنْ صَامِتٍ وَحَلِيْبٍ قَرِمَتْ بَعْشَرَةُ الْأَفِ دِيْنَارٍ كَانَتْ أَوْلَا فِي مَسْكٍ حَمَلٍ ثُمَّ فِي مَسْكٍ نَوْرٌ ثُمَّ فِي مَسْكٍ جَمَلٍ - کہاں ہے حی بن اخطب کی مشک (جو یہودی تھا) اس میں چاندی سونے کا اور زیور کا ایک ذخیرہ تھا جس کی مجموعی قیمت دس ہزار اشرفی تھی۔ یہ سارا مال پہلے ایک بکری کے بچے کی کھال میں رکھا گیا تھا اس کے اوپر سے ایک تیل کی جال اس کے اوپر

(کیونکہ احرام میں زیور پہننا منع نہیں ہے)۔

لَيْسَ بِهِ مُسْكَةٌ - اس میں کچھ زور نہیں ہے۔

مَسْكُنٌ يَامَسْكَنَةُ - ذلت اور مفلسی اور محتاجی۔

اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَسْكِينًا وَ أَمِتْنِي مَسْكِينًا - یا اللہ! دنیا میں بھی تو مجھ کو مسکین رکھ اور مسکین پر میرا خاتمہ کر (یعنی لغت صاحب مجمع البحار نے اس باب میں ذکر کیا ہے حالانکہ اس کا اصلی مقام کتاب السین ہے)۔

مَسُوٌّ - شوخی کرنا۔

تَمْسِيَةٌ - كَيْفَ أَمْسَيْتَ كَهْنًا يَا مَسَاكُ اللَّهُ بِالْخَيْرِ - کہنا۔

إِمْسَاءٌ أَوْ مُمْسِيٌّ - شام کرنا۔

مَسَاءٌ - شام کا وقت یعنی ظہر سے لے کر مغرب تک (ایونگ)۔

أَمْسَيْنَا وَ أَمْسَى الْمَلِكُ لِلَّهِ - ہم نے شام کی اور اللہ کے سارے ملک نے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ مَمْسَانًا وَ مَصْبَحَنَا - اللہ کا شکر صبح اور شام۔

أَصْحَابُ أَبِي الْخَطَّابِ يُمْسُونَ بِالْمَغْرِبِ - ابو الخطاب کے ساتھی مغرب کی نماز میں دیر کرتے ہیں (تاریکی تک)۔

باب الميم مع الشين

مَشِجٌ - ملا دینا، خلط کرنا۔

أَمْشَاجٌ - عورت کے پانی اور خون سے ملا ہوا اور وہ میل کچیل جو ناف میں جمع ہوتا ہے۔

ثُمَّ يَكُونُ مَشِجًا أُرْبَعِينَ لَيْلَةً - پھر چالیس راتوں تک وہ نطفہ پانی اور خون میں ملا رہتا ہے (مَشِجٌ کی جمع أَمْشَاجٌ ہے)۔

إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ النَّاسَ أَمْشَاجًا - اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو مخلوط بنایا (تسم قسم کے طبائع اور امزجہ اور اخلاط اور اخلاق اور عادات رکھتے ہیں)۔

أَعْطِ مُمَسِكًا تَلْفًا - یا اللہ! مال روک رکھنے والے (بخیل) کا مال تباہ کر دے (مراوہ شخص ہے جو فرض زکوٰۃ نہ دیتا ہو۔ نفل صدقہ مرا نہیں ہے)۔

أَمْسَكَ عَنْهُ بِذَنْبِهِ - اس کے گناہ کی سزا سے اس کو بچا دیا۔

إِذَا أَمْسَكَ الرَّجُلُ وَقَلَّتْ الْأَخْرُ - اگر ایک شخص نے ایک شخص کو پکڑے رکھا اور دوسرے نے آکر اس کو قتل کر ڈالا (اس صورت میں اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ قاتل پر قصاص واجب ہے اور پکڑ رکھنے والے کو سزا دی جائے گی مگر امام مالک کے نزدیک ان دونوں پر قصاص واجب ہوگا۔ اب جو قانون عقلی ہندوستان میں جاری ہے وہ بھی امام مالک کے قول کے مطابق ہے)۔

إِنَّمَا أَمْسَكُهُ عَلَى نَفْسِهِ - (جب شکاری کتے نے شکار کے جانور میں سے کچھ کھالیا تو معلوم ہوا) کہ اس نے اس جاندار کو اپنے کھانے کے لئے پکڑا تھا (نہ کہ مالک کے لئے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ - تو ایسے جانور کا کھانا درست نہ ہوگا)۔

فَدَبَعَنَ مَسْكَهَا - انھوں نے اس کی کھال کی دباغت کر لی۔

مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا لَنْ تَضَلُّوا بَعْدِي - اگر تم ان دونوں چیزوں کو (یعنی قرآن اور سنت کو) تھامے رہو گے (یعنی قرآن پر عمل کرتے رہو گے اور سنت کی پیروی کرتے رہو گے تو میرے بعد ہرگز گمراہ نہ ہو گے)۔

الْمَسْكُ أَطْيَبُ الطَّيْبِ - مسک بہت عمدہ خوشبو ہے۔
أَمْسِكْ خِلَافَةَ أَبِي بَكْرٍ - ابو بکرؓ کی خلافت کی مدت شمار کر لے (یعنی خیال میں رکھتا کہ آگے حساب درست ہو)۔
لَخَلُوفٌ فِيمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمَسْكِ - روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو مسک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے۔

الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ تَلْبَسُ الْخَلْحَالِينَ وَالْمَسْكُ - جو عورت احرام باندھے ہو وہ پازیب اور لنگن پہن سکتی ہے

مَشَافِرُ الْحَبَشِيِّ - حبشی کے ہونٹ۔

مَشَقُّ - جلدی سے مارنا، جلدی سے کھا لینا، جلدی لکھنا،
حروف کو لمبا کرنا، کتابت میں تنگی میں تنگی کرنا، لمبا کرنے کے لئے کھینچنا،
بھاڑ ڈالنا۔

مَشَقُّ - ایک ران دوسری ران سے مل جانا۔

مُمَاشِقَةٌ - گالی دینا، شور مچانا، کھینچنا۔

اِمْتِشَاقٌ - مارنا۔

تَمَاشَقٌ - پیچھے کھینچ کرنا۔

تَمَشَّقٌ - پیٹھ موڑنا۔

اِمْتِشَاقٌ - اچک لے جانا، کاٹ لینا، سارا دودھ دوہ
لینا۔

اِنَّهُ سُحِرَ فِي مُشَطٍ وَ مُشَاقَةٍ - آنحضرتؐ پر کنگھی اور
ان بالوں میں جو کنگھی کرنے میں جھرتے ہیں جادو کیا گیا۔

مُشَاقَةٌ - اس چورے کو بھی کہتے ہیں جو ریشم اور کتان کے
صاف کرنے میں جھرتا ہے۔

رَأَى عَلِيَّ طَلْحَةَ تَوْبَيْنٍ مَصْبُوعَيْنِ وَهُوَ مُحْرَمٌ
فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ اِنَّمَا هُوَ مُشَقٌّ - حضرت عمرؓ نے طلحہ کو دیکھا

کہ احرام کی حالت میں دو رنگین کپڑے پہنے ہیں پوچھا یہ تم نے کیا
کیا؟ انھوں نے کہا یہ تو گیرو کارنگا ہوا ہے (تو گیرو یا ملتان مٹی کا

رنگا ہوا کپڑا احرام کی حالت میں پہن سکتا ہے)۔

تَوْبٌ مُمَشَّقٌ - گیرو میں رنگا ہوا کپڑا۔

عَلَيْهِ تَوْبَانِ مُمَشَّقَانِ - وہ دو کپڑے گیرو میں رنگے
ہوئے پہنے تھے۔

كُنَّا نَلْبَسُ الْمُمَشَّقَ فِي الْأَحْرَامِ - (جاہل کہتے ہیں)
ہم گیرو کارنگا ہوا کپڑا احرام میں پہنتے تھے۔

الْقَضِيبُ الْمُمَشَّقُ - اچھی سیدھی چھڑی (مجمع
البحرین میں ہے کہ مُمَشَّقٌ آنحضرتؐ کی چھڑی کا نام تھا)۔

اِصْبَغِيهِ بِمَشَقٍّ - گیرو سے رنگ لے (یہ آنحضرتؐ نے
ایک حائضہ عورت سے فرمایا)۔

مَشْكُوَةٌ - طاق (بعض نے کہا مشكُوَةٌ اس لوہے کو کہتے
ہیں جس پر قندیل لٹکائی جاتی ہے)۔

ہے کہ آنحضرتؐ ہر روز دو بار کنگھی کرتے تھے تو یہ حدیث مجھ کو نہیں
ملی۔ اور امام غزالیؒ نے اشیاء العلوم میں بہت سی حدیثیں ایسی
روایت کی ہیں جن کی کوئی اصل نہیں ہے اب یہ ممانعت عورتوں
اور مردوں دونوں کے لئے عام ہے۔ مگر عورتوں کے حق میں
کراہت بہت خفیف ہے کیونکہ ان کو زینت کی ضرورت ہے۔
میں کہتا ہوں مردوں کے حق میں بھی یہ کراہت تزیینی ہے نہ کہ
تحریکی اور اس سے غرض یہ ہے کہ مرد عورتوں کی طرح رات دن
زیب وزینت اور آرائش میں نہ بڑ جائیں)۔
گھی تَمَشَّقٌ - تاکہ وہ کنگھی کر لے (طیٰبی نے کہا کنگھی
عورتوں کے لئے مطلقاً مستحب ہے اور مردوں کو ایک دن یا دو دن
آڑنا نہ کر کے)۔

لَمْ تَكُنْ هَذِهِ الْمُشَطَّةُ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - اس قسم کی کنگھی آنحضرتؐ کے زمانہ میں نہ تھی۔

مَاشِطَةٌ - مغزالی کنگھی چوٹی کرنے والی عورت۔

مَشَعٌ - اچک لے جانا، کمانا، جمع کرنا، چبانا، دوہنا، آہستہ
چلنا، پھینکنا، مارنا۔

تَمَشِيعٌ - برتن کا سب کھانا کھا جانا۔

تَمَشَّعٌ - نجاست دور کرنا، پتھروں سے استنجا کرنا۔

اِمْتِشَاعٌ - اچک لے جانا، سونت لینا، سب دودھ تھن
سے دوہ لینا۔

اِنَّهُ نَهَى اَنْ يَتَمَشَّعَ بِرَوْثٍ اَوْ عَظْمٍ - آنحضرتؐ نے
گو بر یا بڈی سے استنجا کرنے سے منع فرمایا (کیونکہ بڈی جنوں کی
خوراک ہے اور گو بر ان کے جانوروں کی)۔

مِشْفَرٌ - اونٹ کا ہونٹ۔

اِنَّ اَعْرَابِيًّا قَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ النُّقِيَةَ قَدْ تَكُوْنُ
بِمِشْفَرِ البَعْرِ فِي الْاَيْلِ الْعَظِيْمَةِ فَتَجْرُبُ كُلُّهَا قَالَ
فَمَا اَجْرَبَ الْاَوَّلَ - ایک گنوار نے عرض کیا رسول اللہؐ کھلی

ایک اونٹ کے ہونٹ میں شروع ہوتی ہے پھر سارے اونٹ
خارشی ہو جاتے ہیں (اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ مرض متعدی
ہے) آپ نے فرمایا بھلا یہ تو کہو پہلے اونٹ کو کھلی کہاں سے

آئی؟

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

تَمْشِيَةٌ - بمعنی مَشِيٌّ اور چلانا -

مَمَاشَاةٌ - ساتھ چلنا -

اِمْشَاءٌ - جانور بہت ہونا -

فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَحْجَّ مَا شِئًا فَاعْبَى قَالَ يَمْشِي
مَا رَكِبَ وَيُرْكَبُ مَا مَشِيَ - (قاسم بن محمد نے کہا) اگر کوئی
شخص منت مانے کہ میں پیدل حج کروں گا پھر تھک جائے (اور
پیدل نہ چل سکے تو وہ ایسا کرے کہ آئندہ سال دوبارہ حج کرے
اور جہاں پر سوار ہوا تھا وہاں سے پیدل چلے اور جہاں تک پیدل
چلا تھا وہاں تک سوار ہو جائے) -

إِنْ إِسْمَاعِيلَ اتَى إِسْحَاقَ فَقَالَ لَهُ إِنَّا لَم نَرْتُ مِنْ
أَبِينَا مَالًا وَقَدْ أَثْرَيْتَ وَآمَشَيْتَ فَأَفْبَى عَلَيَّ مِمَّا آفَاءَ اللَّهُ
عَلَيْكَ فَقَالَ لَمْ تَرْضَ ابْنِي لَمْ أَسْتَعْبِدْكَ حَتَّى تَجِئَنِي
تَسْأَلِنِي الْمَالَ - حضرت اسمعیلؑ حضرت اسحاقؑ کے پاس آئے
اور ان سے کہنے لگے کہ والد کے مال میں سے ہم کو تو کچھ نہیں ملا
مگر آپ خوب مال دار ہو گئے ہیں اور آپ کے پاس جانور بھی
بہت ہیں تو اللہ تعالیٰ نے جو آپ کو عنایت فرمایا ہے اس میں سے
کچھ مجھ کو بھی دیجئے حضرت اسحاقؑ نے کہا کیا تم کو یہ بس نہیں ہے
(تم اس پر خوش نہیں ہو) کہ میں نے تم کو غلام نہیں بنایا - اب
میرے پاس آ کر مال مانگتے ہو (حضرت اسماعیلؑ حضرت ہاجرہ
کے پیٹ سے پیدا ہوئے تھے جو لونڈی تھیں اور حضرت اسحاقؑ کی
مال سارہ تھیں جو آزاد بیوی تھیں - اس زمانہ کی رسم کے مطابق جو
بیٹا آزاد بیوی کے پیٹ سے ہوتا وہ اپنے باپ کی اولاد کو جو لونڈی
کے پیٹ سے ہوتی، غلام اور لونڈی کر لیتا حضرت اسحاقؑ نے اپنا
احسان حضرت اسماعیلؑ پر یہ بتایا میں نے تم کو غلام نہیں بنایا یہی
بس کرتا ہے تم اٹھے مجھ سے روپیہ مانگنے کو کیوں آئے؟) -

مَوَاشِيٌ - (جمع ہے مَا شِيَةٌ) یعنی چار پائے جیسے اونٹ
گائے، کبری، بھیڑ -
يَمْشُونَ فِي الشَّعْرِ - بالوں میں چلیں گے یعنی ان کے
جو توں میں بال ہوں گے -

فَإِنَّهُ يَمْشِي يَوْمَئِذٍ وَقَدْ رَحَّزَحَ نَفْسَهُ عَنِ النَّارِ -
وہ اس دن چلے گا اور اس نے اپنے آپ کو دوزخ سے ہٹا لیا ہوگا

إِنَّمَا يَخْرُجُ مِنْ مَشْكُوفَةٍ وَاحِدَةٍ - (نجاشی بادشاہ
جس نے قرآن سن کر کہا کہ) قرآن اور انجیل دونوں ایک طاق
سے نکلے ہیں (مطلب یہ ہے کہ دونوں اللہ کا کلام معلوم ہوتے
ہیں) -

مُشَلَّلٌ - ایک مقام کا نام ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان -

مُشْمَعِلٌ - پھرتیلا، اپنا کام پورا کرنے والا -

كَيْفَ رَأَيْتَ زُبْرًا أَقْطَا وَ تَمْرًا أَمْ مُشْمَعِلًا
صَفْرًا - (حضرت خدیجہؓ نے کہا) تو نے عبداللہ بن زبیرؓ کو کیسا پایا
پنیر اور کھجور کی طرح نرم یا تیز رو پھر تیلے باز کی طرح -

مِشْوَدٌ - عمامہ -

فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَمْسَحُوا عَلَى الْمَشَاوِذِ
وَالْتَسَاخِينِ - آنحضرتؐ نے ان کو حکم دیا کہ عماموں اور موزوں
(پایتابوں) پر مسح کر لیں (یعنی وضو میں) -

مَشْنٌ - کوزے سے مارنا، چھیل ڈالنا، جماع کرنا
کھرے کپڑے سے پونچھنا، پوست اڑا دینا -

تَمْشِيْنٌ - ناخوشی سے دو دھ دینا -

إِمْتِشَانٌ - کاٹنا، اچک لے جانا، سونمتا، تھن کا سارا دودھ
دوہ لینا -

مَشَانٌ - ایک مقام ہے بصرے کے پاس جہاں کھجور بہت
پیدا ہوتی ہے -

مُشَانٌ اور مِشَانٌ - عمدہ قسم کی تازہ کھجور -

مَشُوٌ یا مَشُوٌ یا مِشِيٌّ یا مِشَاوٌ - دست لانے والی دو
مسبل، دست آرد و اُجلاب -

اِمْشَاءٌ - دست آنا -

مُشِيٌّ - پاخانہ -

اِسْتِمْشَاءٌ - جلاب لینا -

خَيْرٌ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْمَشِيٌّ - بہتر دوا جو تم کرتے ہو وہ
مسبل ہے (یعنی جلاب لینا بڑا عمدہ علاج ہے) -

بِمَا تَسْتَمْشِيْنِ - تم کس چیز کا جلاب لیا کرتی ہو -

مَشِيٌّ یا تَمْشَاءٌ - چلنا، گزرتا، جانور بہت ہونا، راہ پانا،
اولاد بہت ہونا -

لَعَلَّ الْحَرِيَّةِ

ص ش ز ر ذ خ ح ج ت ث ب ا

(ایک روایت میں یُمسِیٰ ہے یعنی وہ شام کرے گا)۔

میں سوار نہیں ہوئے)۔

يَعُوذَانِ مَا شَيَانٍ - پیدل چلتے ہوئے لوئیں گے (عرب لوگ ہر چلنے والے کو ماشِیٰ کہتے ہیں خواہ اس کے پاؤں ہوں یا نہ ہوں)۔

لَا تَمْسُوْا بِيْرِيْ ؕ اِلَى ذِي سُلْطٰنٍ لِيَقْتُلُوْا - کسی بے گناہ کی چغلی حاکم سے مت کھاؤ اس لئے کہ حاکم اس کو قتل کرے۔

اِنْ اَمْسُوْا - تمہارے جانور بہت ہوں (گویا ان کو دعا دی)۔

يَمْسِيْ لَكَ اِلَى جَنٰزَةٍ - تیری رضا مندی کے لئے جنازے کے ساتھ جاتا ہے۔

قُلَّ عَرَبِيٌّ مَّسِيٌّ بِهَا - کم ایسا عرب ہوگا جو اس طرح چلا ہوگا (ایک روایت میں مُشَابِهًا ہے۔ یعنی اس کے مثل کم کوئی عرب ہوگا)۔ ایک روایت میں نَشَابِهًا ہے یعنی کم کوئی عرب وہاں بوزہا ہوا ہوگا)۔

خَوْرَجَ كُلُّ حَاطِيْنَةٍ مَّسْتَهَارٍ جَلَاهُ - ہر ایک گناہ جو اس نے پاؤں سے چل کر کیا تھا وہ نکل جائے گا۔

اَبْعَدُهُمْ مَّسْمِيٌّ - جس کا مکان مسجد سے سب سے زیادہ دور ہو۔

اِذَا اُمْسِغَتِ الزَّكُوْةُ هَلَكَتِ الْمَاشِيَةُ - جب زکوٰۃ نہیں دی جاتی تو جانور ہلاک ہو جاتے ہیں۔

اَسَكَانَ يَمْسِيٌّ اِذَا بَلَغَ الرُّكْحَنَ - کیا جب رکن یمانی کے پاس پہنچتے تو معمولی چال سے چلتے یعنی رل نہ کرتے؟

مَسْمِيٌّ بِالنَّبِيْمَةِ - چغل خوری کی۔

اِنَّمَا كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَمْسِيٌّ بَيْنَهُمَا لِيَكُوْنَ اَيَّسَرَ لِلْاِسْتِلاَمِ - عبداللہ بن عمر رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان معمولی چال سے چلتے (رل نہ کرتے) تاکہ حجر اسود کے چومنے میں آسانی ہو (باتی تینوں جانب میں رل کرتے)۔

بَشِيْرِ الْمَشَانِيْنَ فِي الْقَلَمِ - جو لوگ تاریکی (اندھیرے) میں مسجد کو جاتے ہیں (جماعت سے نماز ادا کرنے کو) ان کو یہ خوش خبری سنا کہ آخرت میں ان کو پوری روشنی ملے گی۔

كَانَ مَسِيَّتُهَا - ان کی چال ڈھال۔

اَلْقَانِمُ فِيْهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي - اس نقتے میں کھڑا رہنے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا۔

مَا يَخْفِيْ مَسِيَّتُهَا مِنْ مَسِيَّتِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - حضرت فاطمہ زہرا کی وضع چال چلن آنحضرت کی وضع اور چال چلن کی طرح تھا۔

مِصْحَاةٌ - چاندی کا گلاس یا برتن جس میں پانی پیا جاتا ہے۔

مِنْ رَاكِبٍ وَمَاشِيٍّ - پیدل تھے اور سوار بھی تھے (اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حج کا سفر دونوں طرح جائز ہے یعنی سوار ہو کر اور پیدل بھی، بعض نے کہا پیدل افضل ہے بعض نے کہا سوار افضل ہے کیونکہ اس میں آنحضرت کی پیروی ہے)۔

دَخَلَتْ اِلَيْهِ اُمُّ حَبِيْبَةَ وَهِيَ مَحْصُوْرٌ بِمَاءٍ فِيْ اِدَاوَةٍ فَقَالَتْ سُبْحٰنَ اللهِ كَاَنَّ وَجْهَهُ مِصْحَاةٌ - ام المومنین ام حبیبہ حضرت عثمان کے پاس ایک ڈول پانی کا لے کر گئیں جب ان کو باغیوں نے گھیر رکھا تھا ام حبیبہ بگھرتی ہیں سبھان اللہ میں نے حضرت عثمان کا منہ دیکھا گویا چاندی کا ایک برتن ہے (آپ بہت خوبصورت اور سفید رنگ تھے)۔

لَا يَمْسِيٌّ اَحَدُكُمْ فِيْ نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ - کوئی تم میں سے ایک جوتی میں نہ چلے (یعنی ایک پاؤں میں جوتی ہو ایک پاؤں نہ لگا ہو)۔ جوتی کے اوپر موزوں کا بھی قیاس کیا ہے)۔

مِصْحُ - صورت بدلنا (جسے مَسْحُ بھی کہتے ہیں) چھین لینا لے لینا۔

مِنْ السَّنَةِ اَنْ تَخْرُجَ اِلَى الْعِيْدِ مَا شِيًّا - سنت یہ ہے کہ عید گاہ کو پیدل جائے (کیونکہ آنحضرت کسی عید یا جنازے

ا م ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لغات الحادیث

ہے کہ اس سے بے دودھ کے بکری کی دم بھی نہیں کھتی اگر وہ بات کہیں پہنچ جائے تو اس کا خون کر دیتی ہے۔
 أُخْرِجَ عِظَامُ يُوْسُفَ مِنْ مِصْرَ - حضرت یوسف کی ہڈیاں مصر میں سے نکالی گئیں (حضرت موسیٰ ان کو شام میں لے کر آئے وہاں دفن کیا) مصر مشہور شہر ہے اس کو مصر اس لئے کہتے ہیں کہ مصر بن نوح نے اس کی بنا ڈالی تھی یا اس وجہ سے کہ وہ خود ایک بڑا شہر ہے۔

مَصٌّ - چوسنا، آہستہ آہستہ پینا یا دم لے کر۔
 اِمْصَاؤُ - چوسانا۔
 تَمَصُّصٌ اور اِمْتِصَاؤُ - چوسنا۔
 اِنَّهُ مَصٌّ مِنْهَا - حضرت عمرؓ نے دنیا سے بہت کم فائدہ اٹھایا۔

اِنَّهُ كَانَ يَأْكُلُ مِصْوَصًا بِخَلِّ خَمْرٍ - حضرت علیؓ سرکہ میں بھگویا ہوا گوشت اس سرکہ کے ساتھ کھاتے جو شراب سے بنایا جاتا۔
 شَهَاذَةٌ مُتَّحَنًا اِخْلَاصُهَا مُعْتَقِدًا مِصَاصُهَا - ایسی گواہی جس کا اخلاص جانچا جا چکا ہو اور اس کے کھرے پن کا یقین ہو۔

كَمَا نُوْا يَمَّصُوْنَ - وہ چوس لیتے تھے۔
 اَمَّصُصٌ يَطْرُقُ اللَّاتِ - اے جا لات کا نند جا کر چوس۔
 لَا تَحْرِمِ الْمَصَّةَ وَلَا الْمَصَّانَ - ایک بار یا دو بار دودھ چوسنا رضاعت کی حرمت ثابت نہیں کرتا (جب تک پانچ بار نہ چوسے)۔

لَيْسَ لِشَيْعَتِنَا فِي ذَوْلَةِ الْبَاطِلِ اِلَّا الْقُوْتُ الْمِصَاؤُ - ہمارے گروہ کو ظالم حکومت کے زمانہ میں صرف خالص روزی پر قناعت کرنا چاہئے۔
 مِصِيصَةٌ - ایک شہر ہے شام میں۔
 مِصْمِصَةٌ - ہے مثل مِصْمِصَةٌ کے دونوں میں فرق یہ ہے کہ مِصْمِصَةٌ زبان کی نوک سے ہوتا اور مِصْمِصَةٌ منہ بھر کر۔
 مِصْرَعٌ - دروازے کا ایک پٹ (کواڑ)۔

تَمَصُّخٌ اور اِمْتِصَاخٌ - لے لینا۔
 اِمْتِصَاخٌ - جدا ہو جانا۔
 لَوْ صَرَبَكَ بِاَمْصُوخٍ عَيْشُوْمَةٌ لَقَتَلَكْ - اگر وہ گھاس کی ایک پتی سے تجھ کو مارے تب بھی تو مر جائے گا۔
 اَمْصُوخٌ - شام کی پتی کو کہتے ہیں جو ایک نرم ملائم گھاس ہے۔
 مِصْرٌ - تین انگلیوں سے دودھ دوہنا یا انگوٹھے اور کلمہ کی انگلی سے۔

تَمَصِيْرٌ - کم کرنا، کم کر دینا، شہر بنا لینا۔
 تَمَصَّرٌ بمعنی مِصْرٌ - اور شہر ہو جانا، کم ہونا، متفرق ہو جانا۔

اِمْتِصَارٌ - کٹ جانا۔
 يَنْزِلُ بَيْنَ مَمَّصَرَتَيْنِ - حضرت عیسیٰ علیہ السلام دو پہلے زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے آسمان سے اتریں گے۔
 اَتَى عَلِيٌّ طَلْحَةَ وَ عَلَيْهِ نُوْبَانٌ مَمَّصَرَانِ - آنحضرتؐ کے پاس آئے وہ زرد رنگ کے دو کپڑے پہنے ہوئے تھے (میں سمجھتا ہوں صحیح یہ ہے کہ حضرت عمرؓ ان کے پاس آئے)۔

لَمَّا فُتِحَ هَذَا الْمِصْرَانِ - جب یہ دونوں شہر فتح ہوئے (یعنی کوفہ اور بصرہ)۔
 وَلَا يَمْصُرُ لَبْنَهَا فَيَصُرُّ ذَلِكَ بَوْلِدَهَا - تین انگلیوں سے اس کا دودھ نہ دو ہے اس کے بچے کو نقصان نہ پہنچائے (مطلب یہ ہے کہ سارا دودھ نہ دوہ لے کچھ بچے کے لئے بھی چھوڑ دے)۔ تین انگلیوں سے جب دوہتے ہیں تو سارا دودھ نکل آتا ہے اور تھن میں کچھ باقی نہیں رہتا)۔

كَيْفَ تَحْلِبُهَا مِصْرًا اَمْ قَطْرًا - کس طرح اپنی اونٹنی کا دودھ دوہتا ہے تین انگلیوں سے یا دو انگلیوں سے۔
 مَا لَمْ تَمَصَّرْ - جب تک تو چوری سے دودھ نہ دو ہے۔
 يَمَّصِرُوْنَ اَمَّصَارًا - بڑے بڑے شہر بناتے ہیں۔
 اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ لَا يَقْطَعُ بِهَا ذَنْبَ عَنَزٍ مِصْرٍ لَوْ بَلَغَتْ اَمَامَهُ سَفَكَ دَمَةً - آدمی ایک بات ایسی کرتا

لَحَائِنُ الْحَارِثِيَّةِ

ح خ د ذ ر ز س ش ص

مَصَخَ رَأْسَهُ بِالطَّيْبِ - اپنے سر پر خوشبو لتھیر لی۔

مَضْرُ يَامَضْرُ يَامَضْرُ - کھٹا ہو جانا سفید ہو جانا۔

تَمْضِيرٌ - قبیلہ مضر کی طرف نسبت دینا، ہلاک کرنا۔

مَضْرُ بْنُ نَزَارٍ - مشہور قبیلہ کا دادا ہے۔

سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي مِنْ وَكْدِي قَالَ

مَا قَدَّمْتُ مِنْهُمْ قَالَ فَمَنْ خَلَّفْتُ بَعْدِي قَالَ لَكَ مِنْهُمْ مَا

لِمَضْرٍ مِنْ وَكْدِهِ - ایک شخص نے آنحضرت سے پوچھا مجھ کو

میری اولاد سے کیا فائدہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا۔ جس اولاد کو تو

نے آگے بھیجا (تیرے سامنے مر گئے تو نے صبر کیا) وہ کہنے لگا اور

جو اولاد میں اپنے بعد چھوڑوں؟ آپ نے فرمایا ان سے تو تجھ کو

اتنا ہی فائدہ ہوگا جتنا مضر کو اس کی اولاد سے ہے (مضر چونکہ مر گیا

اب جو اولاد اس کی اس کے بعد مرے گی اس میں مضر کو کچھ ثواب

نہیں ملے گا)۔

يُقَاتِلُ مَعَهَا مَضْرُ مَضْرَهَا اللَّهُ فِي النَّارِ - (حدیث)

نے حضرت عائشہ کا حال سن کر کہ وہ لڑنے کے لئے نکلی ہیں کہا)

ان کے ساتھ ہو کر مضر قبیلے کے لوگ لڑیں گے اللہ تعالیٰ ان کو

دوزخ میں جھونک دے تاہ کرے (زخشری نے کہا تمضیر کے

معنی جمع کرنا جیسے جَنَدُ الْجُنُودِ۔ بعض نے کہا مَضْرَهَا کے معنی

ہلاک کرے۔ عرب لوگ کہتے ہیں ذَهَبَ دَمُهُ حَضِرًا مَضْرًا

اس کا خون بے کار گیا لغو ہو گیا (کچھ بدلہ نہیں ملا) جمع الحمرین

میں ہے کہ ربیعہ اور مضر دونوں بھائی تھے۔ مضر کو ترکہ میں سونا ملا

اور ربیعہ کو گھوڑے اس لئے مضر کو مضر الحمراء کہتے ہیں اور ربیعہ کو

ربیعۃ الفرس)۔

مَضِيرَةٌ - ایک کھانا ہے جو وہی سے بنایا جاتا ہے۔

إِطْبَخَ اللَّحْمَ بِاللَّبَنِ فَإِنَّهَا يَشُدَّانِ الْجِسْمَ قَالَ

قُلْتُ هِيَ الْمَضِيرَةُ قَالَ لَا - گوشت کو دودھ میں پکاؤ اس

سے جسم مضبوط ہوتا ہے میں نے کہا اس کو مضیرہ کہتے ہیں فرمایا

نہیں (اس سے معلوم ہوا کہ مضیرہ صرف دہی سے بنتا ہے)۔

جَاءَ نَابِ مَضِيرَةٍ وَطَعَامٍ بَعْدَهَا - پہلے مضیرہ لے کر آیا

پھر اس کے بعد دوسرا کھانا۔

مَضٌّ - چوسنا، جلانا، چبھنا، کھٹلنا۔

مَا بَيْنَ الْمَضْرَاعَيْنِ - دونوں پٹوں کے درمیان۔

مَضْعٌ - چمکانا، دم ہلانا، مارنا، بگھانا، دوڑنا۔

تَمْضِيعٌ - پوست چھوڑ دینا سوکھنے کے لئے۔

مُمَاصِعَةٌ - لڑنا، جنگ کرنا، تلوار سے مارنا۔

إِمْصَاعٌ - بگھانا۔

تَمَاصُعٌ - ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا۔

وَالْفِتْنَةُ قَدْ مَضَعْتَهُمْ - فتنے نے ان کو ہالیا۔ (یعنی فتنہ کا

اثر ان پر غالب ہو گیا)۔

تَرَكَوا الْمِصَاعَ - لڑنا بھگڑنا انھوں نے چھوڑ دیا۔

الْبُرُقُ مَضْعٌ مَلِكٌ يَسُوقُ السَّحَابَ - بجلی کیا ہے؟

ایک فرشتہ کی مار ہے جو ابر کو چلاتا ہے۔

إِذَا مَضَعَتْ بِذَنبِهَا - جب اپنی دم ہلائے۔

فَمَضَعَتْهُ بَطْفَرُهَا - ناخن سے اس کو چھیل ڈالا۔

إِذَا شَكَّكَتْ فِي حَيَاتِهَا وَرَأَيْتَهَا تَطْرَفُ عَيْنِهَا أَوْ

تَحَرَّكَ أَذُنِهَا أَوْ تَمَضَّعَ بِذَنبِهَا فَادْبَحْهَا - جب جانور کی

زندگی میں شک ہو پھر تو دیکھے کہ وہ اپنی آنکھ ہلاتا ہے یا کان ہلاتا

ہے یا دم ہلاتا ہے تو اس کو ذبح کر ڈال (کیونکہ وہ زندہ ہے اس کا

گوشت حلال ہوگا)۔

مَضْمَصَةٌ - زبان کی نوک سے کلی کرنا۔

الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَضْمِصَةٌ - اللہ کی راہ میں مارا

جانا گناہوں سے پاک کرنے والا ہے (عرب لوگ کہتے ہیں

مَضْمِصٌ إِيَاءَهُ - جب برتن میں پانی ڈال کر اس کو ہلائے تاکہ

پاکیزہ اور صاف ہو جائے)۔

كُنَّا تَتَوَضَّأُ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ وَ نَمَضْمِصُ مِنَ

اللَّبَنِ وَلَا نَمَضْمِصُ مِنَ التَّمْرِ - ہم کو یہ حکم دیا گیا کہ دودھ

پی کر کلی کر ڈالیں اس وقت نماز پڑھیں لیکن کھجور کھا کر کلی ضروری

نہیں۔

بَابُ الْمِيمِ مَعَ الضَّادِ

مَضْعٌ - عیب کرنا، دفع کرنا، پھیل جانا۔

مَضْعٌ - لتھیرنا۔

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی	لَعَلَّ الْحَلِیْبِیَّ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	------------------------

سنت ہے لیکن غسل میں فرض ہے۔ (یہ حدیث صاحب ہدایہ نے ذکر کی ہے جو محض بے اصل ہے اور صاف معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت کا کام نہیں ہے)۔

مَضَعٌ - چبانا۔

مُمَاضِعَةٌ - کوشش کرنا۔

مُضَاعَةٌ - جو چبانے کے بعد منہ میں رہ جائے۔

مُضَغَةٌ - گوشت کا لوتھڑا۔

إِنَّ فِي ابْنِ آدَمَ مُضَغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ - آدمی کے جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے وہ اگر درست ہو تو سارا جسم درست ہوا اگر وہ بگڑ گیا تو سارا جسم بگڑ جائے گا (یعنی دل، تو سب سے پہلے ہر آدمی کو اصلاح قلب کی ضرورت ہے)۔

إِنَّا لَا نَتَعَاوَلُ الْمُضَغَ بَيْنَنَا - ہم خفیف جسموں کی دیت نہیں دلا سکتے (جن سے ذرا سا گوشت کٹ جائے یا کھال چھل جائے)۔

أَكَلَ حَشَفَةً مِنْ تَمْرَاتٍ وَقَالَ فَكَانَتْ أَعْجَبَهُنَّ إِلَهِي لِأَنَّهَا شَدَّتْ فِي مَضَاغِي - ابو ہریرہؓ نے ایک خراب کھجور (جو سخت ہوتی ہے) دوسری کھجوروں میں کھائی اور کہنے لگے یہ خراب کھجور مجھ کو بہت پسند آئی کیونکہ اس نے میرے چبانے کی قوت کا مقابلہ کیا (برخلاف نرم کھجوروں کے وہ حلوائے بے دودھ کی طرح چب گئیں)۔

مَا ضِعْفَانِ - جڑوں کے دونوں جانب جو ملے ہوئے ہیں۔

مُضِيٌّ يَامُضُوٌّ - چلے جانا، گزر جانا، نافذ ہونا، ہمیشہ کرنا، نافذ کرنا، اجازت دینا، کاٹنا۔

إِمْضَاءٌ - نافذ کرنا، اجازت دینا، دستخط کر دینا۔

تَمَضِيٌّ - نافذ کرنا، جائز ہونا۔

لَيْسَ لَكَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا تَصَدَّقْتَ فَأَمْضِيَتْ -

تیرا مال (حقیقت میں) وہی ہے جو تو نے خیرات کرنا چاہا پھر اس کو نافذ کر دیا (یعنی دے ڈالا اس میں لیت و لعل نہیں کیا)۔

أَمْضِ لِأَصْحَابِي هَجْرَتَهُمْ - یا اللہ! میرے اصحاب کی

مَضَضٌ - رنج و الم (جیسے مَضِيضٌ اور مَضَاضَةٌ ہے)۔

تَمَضِيضٌ - کھاری پانی پینا۔

إِمْضَاضٌ - تکلیف دینا، کھجلانا۔

تَمَاضٌ - لڑنا، بھگڑنا۔

كُحْلٌ مَضٌّ - جو سرمہ آنکھوں کو تکلیف دے۔

مَضَضٌ - دہی کھنا، دودھ، مصیبت کا رنج۔

وَلَهُمْ كَلْبٌ يَتَمَضَضُ عَوَاقِبَ النَّاسِ - ان کا ایک کتا ہے جو لوگوں کی کوئیچیں کاٹتا ہے۔

خَبَاتٌ كُلُّ عَيْدَانِكَ مِضَضًا فَوَجَدْنَا عَاقِبَتَهُ مُرًّا - اری پلید دنیا! میں نے تیری ہر ایک ڈالی چوسی اخیر میں کڑوی ہی نکلی۔

وَجَدُوا مَضَضَ حَرِّ النَّارِ - دوزخ کی گرمی کی تکلیف پائی۔

مَضَّةُ الشَّيْءِ مَضًّا - اس نے اس کے دل تک تکلیف پہنچائی۔

مَضْمَضَةٌ يَامِضْمَاضٌ يَامِضْمَاضٌ - گول پھرانا، دھونا، ذرا سا سونا، کھلی کرنا۔

لَا تَدْرُو قَوْمَ النَّوْمِ إِلَّا غَرَارًا وَمَضْمَضَةٌ - سوونے نہیں مگر ذرا سا ایک جھونکا لے لو (مطلب یہ ہے کہ جیسے کھلی میں پانی منہ میں پھرا کر اگل دیتے ہیں اس کو نلقتے نہیں، اسی طرح نیند میں بھی غرق نہ ہو جاؤ ایک ذرا سا جھونکا لے لو، آنکھ ذرا لگ گئی تو بس ہے)۔

ثُمَّ تَمَضَضَ وَاسْتَشَقَّ بِمَاءٍ وَاحِدٍ - ایک ہی پانی سے کھلی کی اور ناک میں ڈالا (یعنی ایک چلو لے کر ادھے سے کھلی کی، آدھاناک میں ڈالا یہی ترکیب وضو کی راجح ہے اور ہر ایک کے لئے علیحدہ علیحدہ چلو لینے کی حدیثیں کمزور ہیں)۔

الْمَضْمَضَةُ لَيْسَتْ مِنَ الْوَضُوءِ - کھلی کرنا وضو کا رکن نہیں ہے (یعنی فرض نہیں ہے)۔ امامیہ اور حنفیہ کا یہی قول ہے لیکن اہل حدیث کے نزدیک فرض ہے)۔

الْمَضْمَضَةُ وَالْإِسْتِنْشَاقُ سُنَّتَانِ فِي الْوَضُوءِ وَفَرْضَانِ فِي الْغُسْلِ - کھلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا وضو میں

لَعْنَةُ الْحَرِيِّعِ ا ب ت ث ج ح خ د ز س ش ص

ثُمَّ امْطَرَتْ - پھر پانی برسایا -
 مَا تُمْطَرُ بِالْمَدِينَةِ فَطَرَةٌ - مدینہ میں ایک قطرہ نہیں
 برساتا تھا (اور اطراف میں زور سے برساتا تھا) -
 فَجَعَلَتْ تَمْطُرُ - برسنے لگا -
 تَمْطُرَ - آنحضرتؐ بارش میں نکل آئے (اور فرمانے لگے
 کہ وہ اپنے مالک کے پاس سے ابھی تازہ دم آیا ہے) -
 فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ أَوْ الْمَطِيرَةِ - ٹھنڈی رات میں یا
 بارش کی رات میں -
 مَثَلُ امْتِي كَمَثَلِ الْمَطَرِ لَا يُدْرِي أَوْلَاهُ خَيْرٌ أَمْ
 آخِرُهُ - میری امت کی مثال بارش کی مثال ہے معلوم نہیں پہلا
 حصہ اچھا ہوتا ہے یا پچھلا حصہ (یہ حدیث اوپر گزر چکی ہے بعضوں
 نے اس کو موضوعات میں ذکر کر دیا ہے حالانکہ یہ موضوع نہیں
 ہے) -

فَمَطَرَ مَا سَاءَ مِنْ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ - پھر ایک آسمان
 سے دوسرے آسمان تک بارش ہوتی ہے -
 مِمَطَرٌ - باران کوٹ -
 قَدَعَا بِمِطْرٍ أَحَدُ وَجْهَيْهِ أَسْوَدٌ وَالْآخَرُ أَبْيَضُ
 فَلَبَسَهُ - پھر ایک باران کوٹ منگوا یا جس کا ایک رخ سیاہ تھا اور
 دوسرا رخ سفید تھا اس کو پہن لیا -
 قَدْ عَرَفْتُ هَؤُلَاءِ الْمُمْطُورَةَ فَاقْتَتُ عَلَيْهِمْ فِي
 صَلَوَتِي قَالَ نَعَمْ - میں نے ان ممتورہ لوگوں کو پہچان لیا - کیا
 میں ان پر بدعا کروں نماز میں امام رضانے فرمایا ہاں (ممتورہ
 سے وہ لوگ مراد ہیں جو امامت کو موسیٰ کاظمؑ پر ٹھہرا دیتے ہیں ان
 کے بعد امام رضا کو نہیں جانتے امام رضا علیہ السلام نے فرمایا یہ
 لوگ حیران رہ کر جنیں گے اور زندیق ہو کر مریں گے) -
 مَطْرَانٌ عَلَيَاءِ الْغُوطَةِ الدَّمَشْقِ أَرْضَانِي إِلَيْكَ -
 مطران نے جو غوطہ دمشق کے بلند حصے میں رہتا ہے مجھے آپ کو
 بتلایا (غوطہ دمشق میں ایک سرسبز مقام کا نام ہے اور مطران ایک
 نصرانی پادری تھا) -
 مَطْلٌ - لہا کرنا، دراز کرنا، کھینچنا، مارنا، گلانا، قرض کی
 ادائیگی میں دیر لگانا -

ہجرت پوری کر دے (مدینہ منورہ میں رہ جائیں پھر کہہ کو نہ چلے
 جائیں) -
 الْجِهَادُ مَا ضَى - الحدیث جہاد جب سے اللہ تعالیٰ
 نے مجھ کو بھیجا قیامت تک قائم رہے گا -
 إِلَى أَنْ يُقَاتِلَ آخِرُ أُمَّتِي الدَّجَالَ - یہاں تک کہ
 میری امت کے آخری لوگ دجال ملعون سے لڑیں گے (اس پر
 جہاد کریں گے) -
 إِذَا بَعَثْتُ رَجُلًا فَلَمْ يُمُضْ أَمْرِي - جب میں کسی
 شخص کو ایک کام کے لئے بھیجوں اور وہ میرے حکم پر نہ چلے
 (نافرمانی کرے) اس کو معزول کر دو
 مَا ضَى - سے مراد امام علی ہادی ہوتے ہیں اور کبھی امام
 حسن بن علی -

بَابُ الْمِيمِ مَعَ الطَّاءِ

مَطَّخٌ - بہت کھانا چاٹنا، مارنا، آلودہ کرنا -
 مَطَّاحٌ - احمق، مغرور -
 مَطْرٌ يَمْطُرُ - مینہ برسنے، پہنچانا، چلے جانا (اس کا مصدر
 مطور ہے) بھاگ جانا، جلدی چلنا، بھردینا، پکڑ لینا -
 اِمطَارٌ - برسنے (بعض نے کہا کہ بھلائی اور رحمت میں مطر
 کہتے ہیں اور برائی اور عذاب میں اِمطَارٌ..... پسینہ پیشانی پر
 آنا، خاموش رہنا، پانا -
 تَمْطُرٌ - جلدی سے چلے جانا، جلدی اتر آنا، مینہ میں نکلنا
 (بارش میں) -
 اِسْمَطَارٌ - بارش کی درخواست کرنا، بارش کا محتاج ہونا،
 خاموش رہنا، بھلائی جانا، بارش لگ جانا -
 خَيْرٌ نِسَاءٍ كُمُ الْعَطْرَةِ الْمَطْرَةِ - بہتر تمہاری عورتوں
 میں وہ ہے جو خوشبودار نہایت دھوتی رہے۔ (بعض نے کہا جو
 مسواک کرتی رہے) -
 تَطَّلٌ جِيَادَنَا مَمَطَّرَاتٍ يَلْطَمُهُنَّ بِالْحُمْرِ
 النِّسَاءُ - ہمارے گھوڑے آگے پیچھے برابر آ رہے تھے عورتیں اپنی
 اوڑھنیوں سے اس کی گرد صاف کر رہی تھیں -

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی عَمَلَاتُ الْحَدِيثِ

حضرت ابو بکر صدیقؓ بلالؓ پر سے گزرے ان کو دھوپ میں لسان لٹایا گیا تھا اور تکلیف دی جا رہی تھی۔
وَتَرَكْتُ الْمَطِيَّةَ هَارًا - اونٹوں کو کمزور کر کے چھوڑ دیا۔
فَتَمَطَّيْتُ - پھر میں نے انگڑائی لی۔

بَابُ الْمِيمِ مَعَ الظَّاءِ

مَطَّ - ملامت کرنا (جیسے مَدَّ ہے)۔
مُمَاطَةٌ اور مِطَاطٌ - جھگڑا کرنا، ساتھ رہنا۔
امِطَاطٌ - سکھانا۔
تَمَاطٌ - گالی گلوچ کرنا۔
مِطَاطَةٌ - بد خلقی (جیسے فِطَاطَةٌ ہے)۔
مَرَّ بِابْنِهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ يُمَاطُ جَارًا لَهُ فَقَالَ لَهُ لَا تَمَاطُ جَارَكَ - حضرت ابو بکر صدیقؓ اپنے بیٹے عبدالرحمنؓ پر گزرے وہ اپنے ایک ہمسایے سے لڑ رہے تھے (گالی گلوچ کر رہے تھے) تو ابو بکرؓ نے ان سے کہا اپنے ہمسایہ سے مت جھگڑ۔
وَجَعَلَ رُفَاتَهُمُ الْمَطَّ - ان کا نام مط تھا (مط کہتے ہیں خود روہنگلی انار کو جو خود بخود اگتا ہے)۔

إِيَاكُمْ وَ مُمَاطَةَ أَهْلِ الْبَاطِلِ - تم باطل والوں سے جھگڑا مت کرو (ایک بار ان کو حق بات سمجھا دو اگر نہ مانیں تو خاموش ہو رہو ان کے پیچھے مت پڑ جاؤ رات دن ان سے بحث مباحثہ گالی گلوچ مت کرو اور یہ کہہ دو۔ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ)۔
تَمَاطُ الْقَوْمِ - لوگ آپس میں جھگڑنے لگے۔
مِطْنَةٌ - گمان کی جگہ۔

خَيْرُ النَّاسِ رَجُلٌ يَطْلُبُ الْمَوْتَ مِطَانَةً - بہتر آدمی وہ ہے جو موت کو اس کے مقام میں طلب کرے (یعنی جہاد وغیرہ میں جہاں مرنا ثواب ہے شریک ہو کر موت کا طالب ہے)۔
طَلَبْتُ الدُّنْيَا مِطَانًا حَلَالَهَا - میں نے دنیا کو ان حلال مقاموں میں ڈھونڈا جہاں میں اس کا ڈھونڈنا حلال سمجھتا تھا (یعنی حلال ذریعوں سے کمائی کی)۔

اتَّقُوا ظُنُونِ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّ اللَّهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلَيَّ

إِمْتِطَالٌ بِمَعْنَى مَطَّلٌ -
مَطَّلُ الْغَنِيِّ ظَلَمٌ - جو شخص مال دار ہو کر قرض ادا کرنے میں دیر کرے وہ ظالم ہے (حاکم اس کو قید کر سکتا ہے سزا دے سکتا ہے)۔

مَطَّلٌ - (مطول کی جمع ہے) یعنی قرض کی ادائیگی میں دیر لگانے والا۔
مَطَّ - کھینچنا، تکبیر کرنا۔
تَمَطَّيْتُ (بمعنی مَطَّ ہے) اور گالی دینا۔
تَمَطَّطٌ - دراز ہونا۔

مِطِيطَاءٌ اور مِطِيطَاءٌ اور مِطِيطِي - ناز اور تجتر، اترانا۔
ذَكَرَ الْبَلَاءَ فَأَذْخَلَ فِيهِ أَصْبَعَهُ ثُمَّ رَفَعَهَا فَتَبِعَهَا يَتَمَطَّطٌ - حضرت عمرؓ نے طلا کا ذکر کیا (جو ایک قسم کی شراب ہے) پھر اس میں اپنی انگلی ڈالی پھر انگلی اٹھائی تو وہ انگلی میں لگ گئی اس کا تار لبا ہورہا تھا (مطلب یہ ہے کہ طلاء کا استعمال اس وقت درست ہے جب وہ پک پک کر اتنا گاڑھا ہو جائے کہ تار اٹھنے لگے اور انگلی ڈالو تو انگلی میں چپک کر دوڑ تک لمبی آجائے (جیسے گاڑھا تو ام شکر کا یا شہد کا ہوتا ہے)۔

وَلَا تَمَطُّوا بِأَمِينٍ - آئین کو بہت لبا مت کرو۔
إِنَّا نَأْكُلُ الْخَطَائِبَ وَنَرُدُّ الْمَطَائِبَ - ہم ان زمینوں میں کھاتے ہیں جہاں پائی نہیں برستا اور ان پائیوں کو پیتے ہیں جن میں مٹی ملی ہوتی ہے (مطایب جمع ہے مِطِيطة کی، بعضوں نے کہا مِطِيطة وہ بچا ہوا گدلا پانی ہے جو حوض کے تلے رہ جاتا ہے)۔

إِذَا مَشَتْ أُمَّتِي الْمُطِيطَاءُ وَ خَدَمَتْهُمُ ابْنَاءُ فَارِسٍ سَلَطْتُ شِرَارَهُمْ عَلَيَّ خِيَارِهِمْ - جب میری امت کے لوگ اڑتے ہوئے چلیں گے اور ایران کے لوگ ان کے خادم بنیں گے تو جو لوگ میری امت میں برے ہیں وہ ان پر حکومت کریں گے جو اچھے ہیں (یعنی بدکار لوگ حاکم اور نیک لوگ ان کی رعایا ہوں گے)۔

فَقُمَّتْ وَتَمَطَّيْتُ - پھر میں اٹھا اور انگڑائی لی۔
إِنَّهُ مَرَّ عَلَيَّ بِبَلَالٍ وَقَدْ مَطَّيَ فِي الشَّمْسِ يُعَذَّبُ -

لَعَلَّ الْحَدِيثِ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

(سخت موٹے) کپڑے پہنو (عورتوں کی طرح باریک اور نرم لباس مت پہنو)۔

عَلَيْكُمْ بِاللَّبْسَةِ الْمَعْدِيَّةِ - تم کو سخت کھر درے کپڑے پہننا چاہئے۔

الْمَعْدَةُ حَوْضُ الْبَدَنِ - معدہ سارے جسم کا حوض ہے۔
مَعْرٌ - نکل جانا، کم ہونا، بال گر جانا۔

تَمَعِيرٌ - محتاج ہونا، توشہ ختم ہو جانا، غصہ سے منہ کی رنگت بدل جانا۔

اِمْعَادٌ - کم ہونا، محتاج ہونا، چھین لینا۔

تَمَعَّرٌ - غصہ سے رنگ بدل جانا، گر جانا۔

فَتَمَعَّرَ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - آنحضرت ﷺ کے چہرے کا رنگ بدل گیا (آپ کو غصہ آ گیا)۔

اَمْعَرٌ - وہ مقام جہاں سر بڑی نہ ہو۔

فَإِنَّ وَجْهَهُ لَم يَتَمَعَّرْ - اس کے چہرے کا رنگ نہیں بدلا۔

مَا اَمْعَرَ حَاجِجٌ قَطُّ - کوئی حاجی محتاج نہیں ہوتا (اللہ اس کو برکت دیتا ہے)۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أBRأ إِلَيْكَ مِنْ مَعْرَةِ الْجَبِشِ - یا اللہ! میں تیرے سامنے لشکروالوں کے ظلم سے بیزار ہوں (الگ ہوں)۔

اَمْعَرٌ - وہ شخص جس کے بال کم ہوں۔

مَعْرٌ - بھیڑ کو بکری سے جدا کرنا۔

مَعْرٌ - سخت ہونا، بھیڑیں بہت ہونا (جیسے اِمْعَارٌ ہے)۔

تَمَعَّرٌ - منقبض ہونا، خوب دوڑنا۔

اِمْعَارٌ - کوشش کرنا۔

مَعْرٌ اور مِعْرَةٌ اور مِعَارٌ - بھیڑ جس پر بال بہت ہوتے ہیں۔

تَمَعَّرُؤُا وَاخْشَوْ سِنُؤا - بھیڑ کی طرح صبر اختیار کرو اور سخت لباس پہنو۔

فَإِذَا هُوَ رَاعِيٌ مِعْرِي - دیکھا تو وہ بھیڑوں کا چرواہا تھا۔

مَاعِرٌ - ایک مشہور صحابی ہیں جن کو از خود اظہار کرنے پر

السِّيَبُهُم - مومنوں کے گمان سے بچے رہو اللہ تعالیٰ ان کی زبان پر حق چلاتا ہے (ان کا گمان صحیح نکلتا ہے)۔

أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِ بِي - میں اسی طرح پیش آؤں گا جس طرح میرا بندہ میری نسبت گمان رکھے (اگر مرتے وقت میرے رحم و کرم اور بخشش کی توقع رکھے تو رحم و کرم ہی کروں گا گناہوں کو بخش دوں گا)۔

الْمُؤْمِنُ لَا يُمْسِي وَلَا يُصْبِحُ إِلَّا وَنَفْسُهُ طُنُونٌ عِنْدَهُ - مومن ہر شام و صبح کو اپنے نفس پر تہمت لگاتا ہے (یعنی یہ گمان کرتا ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ کا حق ادا نہیں کیا اور اس کا تصور وار رہا)۔

بَابُ الْمِيمِ مَعَ الْعَيْنِ

مَعَ - ایک اسم ہے جس کے معنی ساتھ۔

مِعْبَرٌ - کشتی۔

مُعْتَاظٌ - وہ بکری جو موٹی ہو کر حاملہ نہ ہو، اسی طرح وہ اونٹنی جو برس دو برس تک حاملہ نہ ہو حالانکہ نہ اس پر بختی کرے۔

فَاعْمِدْ إِلَى عَنَاقِ مُعْتَاظٍ - پھر ایک پھیا موٹی چن کر لے۔

مَعَجٌ - جلدی چلنا، یا سہولت سے گزر جانا، ہلانا، جماع کرنا۔

تَمَعَّجٌ - بیچ کھانا، مڑ جانا۔

مَعَجٌ - جنگ اور اضطراب۔

فَمَعَجَ الْبَحْرُ مَعَجَةً تَفَرَّقَ لَهَا السُّفُنُ - سمندر میں ایسا جوش آیا کہ کشتیاں جدا جدا ہو گئیں۔

مَعْدٌ - اچک لے جانا، جلدی سے کھینچ لینا، معدے پر مارنا، ٹوچنا، بگڑ جانا۔

اِمْتِعَادٌ - اچک لے جانا، جلدی سے کھینچ لینا۔

تَمَعَّدٌ - بنی معد کی سی وضع اختیار کرنا، تندرست ہونا، فریبی شروع ہونا۔

تَمَعَّدُوا وَاخْشَوْ سِنُؤا - معد بن عدنان کی سی وضع اختیار کرو (وہ بالکل سخت جمائش سادہ آدمی تھا) اور کھرے

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل ن و ه ی لِحَاكُ الْحَرِيصِ

علیہ السلام غصے ہوئے اور فرشتے کے بازو سے گر پڑے۔
مَعْطٌ - کھینچنا، سونت لینا، جماع کرنا، پھینک دینا، اکھیڑنا،
 حق ادا کرنے میں دیر کرنا۔
مَعْطٌ - پلید ہونا، بال گر جانا۔
تَمَعَطٌ - گر جانا (جیسے اِنْمِعَاطًا اور اِمْعَاطٌ ہے)۔
مُمَعَطٌ - بہت لمبا۔

لَوْ اَخَذَتْ ذَاتُ الذَّنْبِ مِثْلَ بَدَنِهَا قَالَتْ اِذَا اَدَعَهَا
 كَانَتْهَا شَاةٌ مَّعْطَاءٌ۔ اگر ہم میں سے جو کوئی گناہ کرے اس کو
 آپ اس گناہ پر پکڑیں فرمایا تب تو میں اس کو ایسا کر دوں گا گویا
 بال جھڑی ہوئی بکری ہے۔
 اِنَّ ابْنَتِي تَمَعَطَتْ شَعْرُهَا۔ میری بیٹی کے بال گر گئے
 ہیں۔

اِنَّ ابْنَتِي عُرِيْسٌ وَقَدْ تَمَعَطَتْ شَعْرُهَا۔ میری بیٹی نئی
 دلہن ہے اور اس کے بال گر گئے ہیں۔
 لَيْسَ بِالطَّوْبِلِ الْمَمْعَطِ۔ آنحضرتؐ بے حد لمبے نہ
 تھے۔

فَاعْرَضَ عَنْهُ فَقَامَ مَتَمَعَطًا۔ انھوں نے ان کی طرف
 توجہ نہ کی تو وہ غصہ ہو کر کھڑے ہو گئے۔
 اِنَّ فُلَانًا وَتَرَ قَوْسَهُ ثُمَّ مَعَطَ فِيهَا۔ فلاں شخص نے
 اپنی کمان میں چلر لگا پھر دونوں ہاتھوں سے اس کو کھینچا۔
 مَعَكَ۔ رگڑنا یا مٹی سے رگڑنا، جنگ میں غالب آنا، قرض
 کی ادائیگی میں دیر کرنا۔

مَعَكَةٌ۔ حماقت۔
 تَمَعِيكَ۔ لوٹ آنا۔
 تَمَعَكَ۔ لوٹنا۔
 مُمَعَكَةٌ۔ قرض کی ادائیگی میں دیر لگانا۔
 مَعِكَ۔ جھگڑا، احمق، قرض کی ادائیگی میں دیر کرنے والا۔
 فَتَمَعَكَ فِيهِ۔ پھر عمارٹی میں لوٹے۔
 اَمَّا اَنَا فَتَمَعْتُكَ۔ لیکن میں تو مٹی میں لوٹا۔
 لَوْ كَانَ الْمَعَكَ رَجُلًا كَانَ رَجُلًا سَوِيًّا۔ اگر قرض
 کی ادائیگی میں دیر کرنا ایک آدمی ہوتا تو برا آدمی ہوتا۔

آنحضرتؐ نے (زنا کی علت میں) رجم کیا تھا۔
مَعْرِيٌّ۔ بخیل۔
مَعَاژٌ۔ بھیڑ والا، بھیڑوں کا چرانے والا۔
مَعْسٌ۔ خوب زور سے ملنا، جماع کرنا، ذلیل کرنا، برچھے
 سے مارنا، دودھ۔
مَعَّاسٌ۔ سخت حملہ کرنے والا۔

اِنَّهُ مَرَّ عَلَيَّ اَسْمَاءُ وَهِيَ تَمْعَسُ اِهَابًا لَهَا۔ اسماء
 بنت ابی بکرؓ پر سے گزرے وہ ایک کھال کو رگڑ رہی تھیں (یعنی
 دباغت کر رہی تھیں)۔

مَعَصٌ۔ ٹھپے میں پیچ پڑ جانا، بیماری ہونا۔
تَمَعَصٌ۔ درد کرنا۔

اِنَّ عَمْرُوَ بِنَ مَعِدِي كَرَبَ شَكَا اِلَى عَمْرٍ
 الْمَعَصُ۔ عمرو بن معدی کرب نے حضرت عمرؓ سے یہ شکوہ کیا کہ
 میرے پاؤں کے ٹھپے میں پیچ پڑ گیا ہے (موج آگئی ہے)۔
مَعَصٌ۔ غصہ ہونا، شاق ہونا۔
تَمَعِصٌ اور **اِمْعَاصٌ**۔ غصہ دلانا، شاق ہونا۔
اِمْتِعَاصٌ۔ غصہ ہونا اور شاق ہونا۔

لَمَّا قِيلَ رُسْتَمٌ بِالْقَادِسِيَّةِ بَعَثَ اِلَى النَّاسِ خَالِدَ
 بَنَ عَرْفَطَةَ وَهُوَ ابْنُ اُخْتِهِ فَاَمْتَعَصَ النَّاسُ اِمْتِعَاصًا
 شَدِيدًا۔ جب رستم (ایران کا پھولوان) قادیسیہ میں مارا گیا تو
 لوگوں کی طرف خالد بن عرفطہ کو بھیجا وہ ان کے بھانجے تھے لوگ
 اس سے بہت غصہ ہوئے ان کو یہ امر بہت شاق گزرا۔

تُسْتَامِرُ الْبَيْتِمْةَ فَاِنْ مَعَصَتْ لَمْ تُنْجَحْ۔ یتیم لڑکی
 سے نکاح کے وقت اجازت لی جائے اگر وہ ناخوش ہو تو اس کا
 نکاح نہ کیا جائے گا۔

تَمَعَصَتِ الْفَرَسُ۔ گھوڑا بگڑ گیا (ابوموسیٰ نے کہا ایک
 روایت میں تَمَعَصَتْ ہے صادمہلہ سے یعنی اس کے پاؤں کے
 ٹھپے میں پیچ پڑ گیا۔ ایک روایت میں فَهَضَتْ ہے)۔

فَاَمْتَعَصُوا مِنْهُ۔ لوگ اس بات سے غصے ہوئے (ایک
 روایت میں اِمْتَعَصُوا ہے معنی وہی ہیں)۔
 فَاَمْتَعَصَ فَخْرٌ مِنْ جَنَاحِ الْمَلِكِ۔ حضرت ادریس

الْمَعْلُوكُ طَرْفٌ مِنَ الظُّلْمِ - قرض کی ادائیگی میں دیر کرنا ظلم کی ایک شاخ ہے۔

مَعْمَعَةٌ - جلتی ہوئی چیز کا آواز کرنا، سخت گرمی یا سردی میں چلنا، جلدی سے کوئی کام کرنا، مع کا لفظ بہت کہنا، خوب لڑنا۔

مَعَامِعٌ - لڑائیاں، فتنے، بڑے بڑے کام۔

مَعْمَعَانٌ - سخت سردی یا سخت گرمی۔

لَا تَهْلِكُ أُمَّتِي حَتَّى يَكُونَ بَيْنَهَا التَّمَايُلُ وَ التَّمَايُزُ وَ الْمَعَامِعُ - میری امت اس وقت تک تباہ نہیں ہوگی جب تک ان میں ایک طرف جھک جانا (افراط یا تفریط) اور امتیاز و ترجیح دینا (سب مسلمانوں کو یکساں نہ سمجھنا) اور لڑائیاں نہ ہوں۔

كَانَ يَتَّبِعُ الْيَوْمَ الْمَعْمَعَانِيَّ فَيَصُومُهُ - عبد اللہ بن عمر سخت گرمی کا دن دیکھتے رہتے، اس دن روزہ رکھتے (تا کہ نفس پر سخت مشقت ہو)۔

إِنَّهُ لَيَطَّلُ فِي الْيَوْمِ الْمَعْمَعَانِيَّ الْبُعِيدِ مَا بَيْنَ الطَّرْفَيْنِ يُرَاوِحُ مَا بَيْنَ جَبْهَتِهِ وَ قَدَمَيْهِ - بڑے سخت گرمی کے دن میں جن کے دونوں کنارے (صبح و شام) دور ہوتے۔ یعنی لمبے دن میں عبادت کرتے کبھی سجدہ کر کے آرام لیتے کبھی کھڑے ہو کر۔

النِّسَاءُ أَرْبَعٌ فَمِنْهُنَّ مَعْمَعٌ لَهَا شَيْنُهَا أَجْمَعُ - عورتیں چار طرح کی ہیں ان میں سے ایک معمعہ ہے (جو اپنا مال سب اپنے اوپر خرچ کرتی ہے) یعنی خاندان کو کچھ نہیں دیتی۔

مَعْنٌ - اقرار کرنا، انکار کرنا، ناشکری کرنا، بہنا، دور تک دوڑ جانا، دور جانا، خوب ڈھونڈنا۔

إِمْعَانٌ - خوب غور کرنا، مبالغہ کرنا، انتہا تک پہنچنا، غار کے اخیر میں غائب ہو جانا، بہت مال دار ہونا، مال کم ہونا، پانی خوب ہونے لے جانا، اقرار کرنا، جاری ہونا، جاری کرنا۔

تَمَعْنٌ - خوب سوچنا۔

مَاعُونٌ - ہر وہ چیز جس سے کام لیا جاتا ہے (جیسے کلباڑی، بسولہ، دیگی، برتن، ڈول، رسی، کانا وغیرہ تمام اشیائے خانگی)۔

قَالَ آتَسُّ لِمُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنْشَدَكَ اللَّهُ فِي وَصِيَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَ عَنْ

فِرَاشِهِ وَ قَعَدَ عَلَيَّ بِسَاطِهِ وَ تَمَعَّنَ عَلَيَّ وَ قَالَ أَمْرٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ -

انس بن مالک نے مصعب بن زبیر سے کہا میں تم کو پروردگار کی یاد دلاتا ہوں کہ تم آنحضرت کی وصیت سن لو۔ یہ کہتے ہی مصعب

اپنی مسند سے اتر آئے اور پچھونے پر بیٹھ گئے اور اپنے آپ کو عاجز اور ذلیل بنا دیا اور کہنے لگے آنحضرت کی وصیت میرے سر

اور آنکھوں پر ہے (ایک روایت میں تَمَعَكَ عَلَيْهِ ہے یعنی پچھونے پر لوٹ گئے)۔

أَمَعْنْتُمْ فِي كَذَا - تم نے اس میں مبالغہ کیا۔

أَمَعْنَا فِي بَلَدِ الْعُدُوِّ - دشمن کے ملک میں دور تک چلے گئے۔

أَمَعْنَا فِي الطَّلَبِ - طلب میں خوب کوشش کی۔

لَا عَجَلْتُ لَكَانَ زَمْرُمُ عَيْنًا مَعِينًا - اگر حضرت ہاجرہ جلدی نہ کرتیں (اور پانی کے گرد مینڈ نہ باندھ دیتیں) تو زمرم ایک بہتا ہوا چشمہ ہو جاتا۔

وَ حَسُنَ مَوَاسَاتِبُهُمُ بِالْمَاعُونِ - ماعون میں لوگوں کی اچھی خاطر داری کرنا (مانگنے پر ہر چیز دے دینا)۔

مَعْنُ الْمَاءِ يَا أَمْعَنُ - پانی جاری ہو گیا۔

بِيرٌ مَعُونَةٌ - ایک چشمہ ہے سلیم کے ملک میں مکہ اور مدینہ کے درمیان۔

بِيرٌ مَعُونَةٌ - (نہیں معجزہ ہے) وہ ایک مقام کا نام ہے مدینہ کے قریب۔

الْمَاعُونُ قَرْضٌ يُقْرِضُهُ - امام جعفر صادقؑ نے فرمایا "ماعون" قرض حسد دینا ہے۔

وَالْمَعْرُوفُ يَصْنَعُهُ - اور مروت اور اچھا سلوک کرنا (یہ بھی ماعون میں داخل ہے)۔

وَمَتَاعُ الْبَيْتِ يُعِيرُهُ - اور گھر کا سامان مانگنے پر دینا۔

وَمِنْهُ الزُّكُوفَةُ - زکوٰۃ بھی ماعون میں داخل ہے (ایک شخص نے امام صاحب سے عرض کیا، ہمارے کچھ ہمسایے لوگ ہیں جب ہم ان کو کوئی چیز مانگے پر دیتے ہیں تو وہ اس کو بے احتیاطی سے توڑ پھوڑ ڈالتے ہیں کیا اگر ایسے لوگوں کو ہم مانگے پر

اَضْطَظَعَ غَفَقَ كَلَمَ نَوَهِيَ لَعْنَةُ الْحَيَّةِ

فَإِنَّ مَعَكُمْ مَنْ لَا يُفَارِقُكُمْ - تمہارے ساتھ وہ ہیں جو تم سے جدا نہیں ہوتے (یعنی محافظ فرشتے کرام کا تہین)۔

فَأَذَّنَ مَعَنَا - اس نے ہمارے ساتھ اذان دی۔

مَعَنَا إِذَاؤُهُ - ہمارے ساتھ ایک چھاگل تھی۔

أَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرْتَنِي - میں بندے کے ساتھ ہوں جب وہ میری یاد کرے (یعنی توفیق اور رحمت سے یہ تاویل اس لئے ضروری ہے کہ پروردگار کی ذات مقدس تو بالائے عرش ہے اس لئے آیات اور احادیث معیت اور قرب بالاتفاق مؤول ہیں اور معیت علمی اور قدرتی تو سب کے ساتھ ہے تو ذکر کے ساتھ معیت کے یہی معنی ہوں گے کہ توفیق و رحمت اور اعانت و امداد سے)۔

وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ - وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں تم رہو (یعنی علم سے)۔ امام ہمام شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے فرمایا کہ یہ آیت اِسْتَوَىٰ عَلَی الْعَرْشِ کے مخالف نہیں ہیں کیونکہ عرب لوگ کہتے ہیں اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ مَعَنَا (سورج اور چاند ہمارے ساتھ ہیں) حالانکہ چاند اور سورج ہم سے بہت دور ہیں۔ غرض یہ کہ معیت اتصال اور ملاصقت کو مستلزم نہیں ہے اس صورت میں علم کے ساتھ تاویل کرنے کی بھی ضرورت نہیں رہتی)۔

بَابُ الْمِيمِ مَعَ الْغَيْنِ

مَغْتٌ - پانی میں ڈال کر ملنا، رگڑنا تاکہ گھل جائے، ہلکی مار لگانا بے عزتی کرنا، چبانا، ڈوبنا ملانا۔

مُمَاغَنَةٌ اور مِمَاغَتٌ - کھجانا، جھگڑنا۔

مَغَاتٌ - ایک درخت ہے۔

مَغْتٌ - شر اور قتل کو بھی کہتے ہیں۔

فَمَغْتَنَّهُمُ الْحُمَى - ان کو بخار لگ گیا۔

إِنَّ هَذَا شَرَابٌ قَدْ مِغْتٌ وَ مَرِثٌ - (آنحضرت نے

حضرت عباس سے کہا مجھ کو اپنے سقاہ میں سے پانی پلاؤ وہ کہنے لگے) یہ پانی لوگوں کے ہاتھ لگنے سے غلیظ ہو گیا ہے۔

كُنْتُ أَمَغْتُ لَهُ الزَّبِيبَ عُذْوَةً فَيَشْرَبُهُ عَشِيَّةً وَ أَمَغْتُهُ عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهُ عُذْوَةً - میں حضرت عثمان کے لئے

ندیں تو گناہ گار ہوں گے؟ - آپ نے فرمایا ایسے لوگوں کو نہ دینے سے گناہ گار نہ ہوں گے)۔

مِعْوَلٌ - پکاس کنڈتیر، کھاڑا، سبل۔

فَأَخَذَ الْمِعْوَلُ فَضْرَبَ بِهِ الصَّخْرَةَ - آنحضرت نے

پکاس لی اور اس سے پتھر پر مار لگائی۔

مِعَى مَاعَى يَامَعَاءُ - آنت۔

مَاعَى - نرم کھانا۔

الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعَى وَ الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي

سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ - مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات

آنتوں میں کھاتا ہے (نہا یہ میں ہے کہ یہ بطور تمثیل کے فرمایا۔

کیونکہ مومن کو دنیا کی رغبت نہیں ہوتی اور کافر کو دنیا کی حرص ہوتی

ہے اور اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ مومن کم خوراک ہوتا ہے اور

کافر بہت کھانے والا۔ بعض نے کہا مومن کو رغبت دلانا مقصود

ہے کم کھانے کی کیونکہ بہت کھانے سے دل کی سختی اور شہوت اور

خواہش کی کثرت ہوتی ہے۔ بعض نے کہا الْمُؤْمِنُ الْكَافِرُ میں

لام عہد کا ہے اور ایک خاص شخص مراد ہے جو آنحضرت کے عہد

میں مشرف باسلام ہوا تھا۔ جب وہ کافر تھا تو سات بکریوں کا

دودھ پی گیا۔ پھر جب مسلمان ہوا تو ایک بکری کے دودھ میں سیر

ہو گیا۔ بعض نے کہا مطلب یہ ہے کہ مومن صرف ایک کمانی یعنی

حلال میں سے کھاتا ہے اور کافر کے لئے سات کمانیاں ہیں ایک

حلال اور چھ حرام۔ جیسے سود خوری، رشوت خوری، جھلسازی، ظلم و

تعدی، چوری، خیانت، ڈاکہ اندازی)۔

رَأَى عَثْمَانُ مَنْ يَقْطَعُ سَمْرَةَ فَقَالَ أَلَسْتُ تَرَعَى

مَتَوْتَهَا - حضرت عثمان نے ایک شخص کو دیکھا جو بول کا درخت

کاٹ رہا تھا۔ تو کہا کیا تو اس کے پھل اپنے جانوروں کو نہیں چراتا

(پھر ایسے کام کے درخت کو کیوں کاٹے ڈالتا ہے)۔

مَعَ - ساتھ، ہمراہ، علاوہ نیز۔

ضَرَبَ الْجَزِيئَةَ عَلَىٰ أَهْلِ الذِّمَّةِ مَعَ ذَلِكَ إِذْ ذَاقَ

الْمُسْلِمِينَ وَ ضَيَّافَتَهُمْ - ذمی کافروں پر جزیہ مقرر کیا اور اس

کے علاوہ مسلمانوں کو (جو ان کے سامنے سے گزریں) کھانا کھلانا

ان کی ضیافت کرنا۔

لَحَائِبُ الْحَرِيِّ

س ش س ز ر ذ خ ح ج ث ت ا ب ا

فَرَجَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا أَهْوَنُهَا
الْمَعْصُ - اللہ تعالیٰ اس پر سے دنیا کی ایک سختی دور کر دے گا۔ کم
سے کم پیٹ کا درد ہے (ایک روایت میں الْمَعْصُ ہے یعنی شاق
امر۔ ایک روایت میں الْمَعْصُ ہے یعنی پٹھے میں پیچ پڑ جانا
ایڑیوں میں درد ہونا)۔

مَعْطُ - کھینچ کر لبا کرنا، زور سے کھینچنا۔

تَمَعْطُ - اپنے دونوں ہاتھ دراز کرنا۔

إِمْتِعَاطُ إِمْعَاطُ - ممد ہونا، بلند ہونا، سونت لینا۔

لَمْ يَكُنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِالطَّوِيلِ الْمَمْعُطِ - آنحضرت بہت لمبے نہیں تھے۔

مِغْفَرُ - خود۔

دَخَلَ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ - آنحضرت مکہ میں داخل
ہوئے اس وقت آپ کے سر پر خود تھا (اس کے بعد شاید آپ نے
خود اتار کر عمامہ باندھ لیا۔ اس صورت میں یہ حدیث اس کے
خلاف نہ ہوگی جس میں یہ مذکور ہے کہ عمامہ باندھے ہوئے مکہ
میں داخل ہوئے تھے)۔

مَغْلُ - چارے کے ساتھ مٹی کھا لینا پھر پیٹ میں درد ہونا۔

مَغْلُ اور مَعَالَةٌ - چغلی کھانا۔

مَغْلُ - بگڑ جانا۔

إِمْعَالُ - اونٹوں کے پیٹ میں درد ہونا یا بکری کے پیٹ

میں کہ جب حاملہ ہو تو اسقاط ہو جائے۔

مُمْعَلُ - وہ عورت جو ہر سال جنتی ہے اور بچہ کا دودھ

چھوٹنے سے پہلے حاملہ ہو جاتی ہے۔

مَعَالَةٌ - خیانت اور دغا بازی۔

بَنُو مَعَالَةَ - ایک قبیلہ ہے۔

مَغْلُ - ایک قول ہے۔ کہتے ہیں کہ وہ مغل بن النجم خان

ترک بن یافث بن نوح کی اولاد میں سے ہے (اس کی جمع مَغُولُ

ہے)۔

صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ

الدَّهْرِ وَ يَذْهَبُ بِمَغْلَةِ الصَّدْرِ - رمضان کے پورے

روزے رکھنا اور ہر مہینے میں تین روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے

سوکھے انکور (مٹھے) صبح کو پانی میں ملتی اور بھگو دیتی وہ شام کو اس کو
پیٹے اور شام کو بھگو تی تو صبح کو اسے پیٹے۔

مَغْرُ - چل دینا، جلدی کرنا۔

تَمَغِيرُ - اوس بن مغرا کا کوئی شعر سنانا۔

إِمْعَارُ - سرخ ہونا۔

مَغْرَةٌ - گبرو، سرخ مٹی۔

أَيْكُمُ ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالُوا هُوَ الْأَمْعَرُ الْمُرْتَفِقُ
(ایک شخص نے جو نیا آیا تھا صحابہ سے پوچھا) تم میں عبدالمطلب
کے فرزند کون صاحب ہیں؟ لوگوں نے کہا دیکھو وہ سرخ رنگ
والے کہنی پر ٹیکا دیئے ہوئے۔ (آنحضرت کا رنگ سفید سرخی
آمین تھا۔ بعض نے کہا امغور سے سفید مراد ہے کیونکہ سفید کو أَحْمَرُ
بھی کہتے ہیں)۔

إِنْ جَاءَتْ بِهِ أَمُغْرٌ سَبَطًا فَهُوَ لَزَوْجَهَا - اگر یہ
عورت سرخ رنگ کا سیدھے بال والا بچہ جنے تب تو وہ اس کے
خاوند کا نطفہ ہے۔

قَرَمُوا بَيْنَالِهِمْ فَخَرَّتْ عَلَيْهِمْ مُتَمَغَّرَةٌ ذَمًا - یا جوج
ما جوج اپنے تیر آسمان کی طرف چلا میں گے وہ خون سے سرخ ہو
کر ان پر گریں گے (وہ کہیں گے معاذ اللہ ہم نے آسمان کے
خاوند کو بھی مار ڈالا)۔

مَغْرِيَا جَرِيو - جبریز کچھ اوس بن مغرا کے شعر سنانا۔

قُوبَانِ مُمْعَرَانِ - دو سرخ کپڑے گبرو سے رنگے
ہوئے۔

مَعْصُ - پیٹ میں پیچ ہونا، درد ہونا، بھاری اور گرانا۔

إِنْمِعَاصُ - پیٹ میں درد ہونا۔

إِنَّ فَلَانًا وَجَدَ مَعْصًا - فلاں شخص نے اپنے پیٹ میں

درد پایا۔

فَسَمِعَ صَوْتَ مَلِكِ الْمَوْتِ فَاْتَمَعَصَ فَخَرَّ مِنْ

جَنَاحِ الْمَلِكِ فَقَبِضَ رَوْحَهُ - حضرت ادریس نے ملک

الموت کی آواز سنی وہ ان پر گراں گزری اور فرشتہ کے بازو پر سے

گر پڑے پھر ان کی روح قبض کی گئی۔

فَاخَذَهُ الْمَعْصُ فِي بَطْنِهِ - اس کو پیٹ کا درد ہو گیا۔

کے برابر ہے اور سینے کی خرابی کو دفع کرتا ہے یا سینے کے حسد اور بغض کو دور کرتا ہے۔

بَابُ الْمِيمِ مَعَ الْفَاءِ

مَفْعٌ - اجتناب ہونا۔

مَفَاجَةٌ - اجتناب (جیسے نَفَاجَةٌ ہے)۔

أَخَذَنِي الشَّرَاءُ فَرَأَيْتُ مُسَوِّرًا قِدَارِيذًا وَجْهَهُ نَمَّ
أَوْمًا بِالْقَضِيبِ إِلَى دُجَاجَةٍ كَانَتْ تَبْخْتَرُ بَيْنَ يَدَيْهِ
وَقَالَ تَسْمَعِي يَا دُجَاجَةُ تَعَجَّبِي يَا دُجَاجَةُ ضَلَّ عَلَيَّ
وَأَهْتَدَى مَفَاجَةً - مجھ کو خارجیوں نے پکڑ لیا، پھر میں نے ایک
حملہ کرنے والے کو دیکھا ان کا منہ راکھ کی طرح ہو گیا تھا۔ انھوں
نے ایک لکڑی لے کر ایک مرغی کی طرف اشارہ کیا جو ان کے
سامنے چک رہی تھی اور کہنے لگے اری مرغی سن! ابی مرغی تعجب
کر! حضرت علیؑ تو بھٹک گئے اور ایک اجتناب بے وقوف شخص راہ
پا گیا۔

بَابُ الْمِيمِ مَعَ الْقَافِ

مَقْتُ - سخت بغض رکھنا۔

مَقَاتَةٌ - مبعوض ہونا۔

تَمَقُّيْتُ - (بمعنی مَقْتُ)۔

لَمْ يُصَبْنَا عَيْبٌ مِّنْ عِيُوبِ الْجَاهِلِيَّةِ فِي نِكَاحِهَا
وَمَقَّتِيهَا - ہم کو جاہلیت کے عیبوں میں سے کوئی عیب نہیں لگا۔
نکاح میں اور مقت میں (نکاح مقت یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کی
بیوی سے نکاح کرے جب باپ اس کو طلاق دے دے یا مر
جائے۔ جاہلیت میں یہ نکاح جاری تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام میں
حرام کر دیا)۔

مَقَّتِيٌّ - وہ شخص جو ایسا نکاح کرے (یعنی نکاح مقت)۔

ثَلَاثٌ فِيهِنَّ الْمَقْتُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى - تین باتیں ایسی

ہیں کہ جن کو اللہ تعالیٰ نہایت ناپسند کرتا ہے۔

فَمَقَّتْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ - عرب اور عجم سب لوگوں کو
اللہ تعالیٰ نے مبعوض رکھا (ناپسند کیا)۔ یعنی آنحضرتؐ کی نبوت

سے پہلے)۔

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَمُقْتُ عَلَى ذَلِكَ - اللہ تعالیٰ اس پر
غصہ ہوتا ہے (یعنی پاخانہ کرتے وقت باتیں کرنے پر۔ لیکن
ضرورت ہو تو جائز ہے)۔

مَقْرٌ - لکڑی سے ایسی مار لگانا کہ ہڈی ٹوٹ جائے لیکن
کھال سالم رہے۔

مَقْرٌ - ترش ہونا یا تلخ ہونا۔

أَكَلْتُ الْمَقْرَ وَأَطَلْتُ عَلَى ذَلِكَ الصَّبْرِ - میں نے
ایلو ا کھا یا اور مدت تک اس پر صبر کیا۔

أَمْرٌ مِنَ الصَّبْرِ وَالْمَقْرِ - ایلو سے زیادہ تلخ (عرب
لوگ کہتے ہیں اَمَقْرُ الشَّيْءِ یعنی یہ چیز کڑوی ہوگی)۔

مَقْسٌ - غوطہ دینا، بھردینا، توڑ دینا، جاری ہونا۔

مَقْسٌ - خبیث ہونا، بد مزاج ہونا۔

تَمَقِّسٌ - بہت بھانا۔

مُمَاقَسَةٌ - ایک دوسرے کے ساتھ غوطہ لگانا۔

تَمَقِّسٌ - ناپاک ہونا، پلید ہونا۔

خَرَجَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ وَ عَاصِمُ بْنُ عَمْرِ

يَتَمَاقَسَانِ فِي الْبَحْرِ - عبدالرحمان بن زید اور عاصم بن عمر
دونوں نکلے سمندر میں غوطے لگاتے تھے۔

مَقَطٌ - توڑ دینا، غصہ دلانا، پچھاڑنا، مارنا۔

تَمَقِطٌ - پچھاڑنا۔

إِمْتِقَاطٌ - نکالنا۔

قَدِمَ مَكَّةَ فَقَالَ مَنْ يَعْلَمُ مَوْضِعَ الْمَقَامِ وَكَانَ
السَّبِيلَ اِحْتَمَلَهُ مِنْ مَكَانِهِ فَقَالَ الْمُطَلِبُ بْنُ أَبِي وَدَاعَةَ
قَدْ كُنْتُ قَدَرْتُهُ وَ ذَرَعْتُهُ بِمَقَاطِ عِنْدِي - حضرت عمرؓ مکہ
میں تشریف لائے اور کہنے لگے مقام ابراہیم کا بھی کسی کو ٹھکانہ
معلوم ہے۔ کیونکہ سبیل (بہیا) نے اس کو اپنی جگہ سے ہٹا دیا تھا۔
یہ سن کر مطلب بن ابی وداعہ نے کہا۔ میں مقام ابراہیم کو ایک رسی
سے ماپ چکا ہوں۔

مِقَاطٌ - وہ چھوٹی رسی جو خوب بٹی ہوئی ہو یہاں تک کہ
سیدھی کھڑی ہو جائے (اس کی جمع مَقَطٌ ہے جیسے كِتَابٌ

فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ جَانِبَهَا الْاَيْسَرُ مَكْرًا -
(حضرت علیؑ نے) کوفہ کی مسجد کے باب میں فرمایا کہ اس کا بائیں
جانب مکہ ہے (اس مسجد کے بائیں جانب بازار تھا۔ بازار میں
اکثر مکہ و فریب ہوا کرتا ہے)۔

اعُوذُ بِكَ مِنْ مَكْرِ الشَّيْطَانِ - تیری پناہ شیطان کے
دوسے اور اس کے فریب سے۔

اِنْ كَانَ الْعُرْضُ عَلَى اللَّهِ حَقًّا فَالْمَكْرُ لِمَاذَا -
جب اللہ کے سامنے سب باتیں پیش کی جائیں گی پھر مکہ و فریب
سے کیا فائدہ۔

مَكْسٌ - محصول لینا، قیمت گھٹانا، ظلم کرنا۔

مَمَّا كَسَسَتْ اَوْ مِمَّا كَسَّ - بائع اور مشتری کا جھگڑا کرنا۔

لَا يَدْخُلُ - محصول لینے والا بہشت میں نہیں جائے گا
(طیبی نے کہا مراد وہ شخص ہے جو سودا گروں سے وہ کی چٹکی لیتا
ہے۔ لیکن زکوٰۃ کا تحصیل دار اور ذمیوں سے ٹیکس لینے والا جن
سے اس کی شرط ٹھہر گئی ہو وہ اس میں داخل نہیں ہے بشرطیکہ ظلم و
تعدی نہ کرے اس حدیث سے یہ نکلا کہ خلاف شرح محصول
لگانے والے سخت گناہ گار ہیں جن کی سزا بہشت سے محروم ہونا
ہے)۔

لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ يُغْفَرُ لَهُ -
(آنحضرتؐ نے صحابہؓ سے فرمایا جب وہ ماعز کو برا کہہ رہے تھے)
ماعز نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر محصول لینے والا بھی توبہ کرے تو اس
کی مغفرت ہو جائے۔

قَالَ لَأَنْسَ تَسْتَعْمِلُنِي عَلَى الْمَكْسِ - انس بن
سیرین نے انس بن مالک سے کہا۔ کیا تم مجھ کو محصولات کی تحصیل
پر مقرر کرتے ہو (میں ہرگز یہ کام نہیں کرنے کا کیونکہ اس میں اکثر
ظلم کرنا پڑتا ہے اور آدمی حقوق العباد میں گرفتار ہو جاتا ہے)۔

اَتْرَى اِنَّمَا مَا كَسْتُكَ لَا خَيْرَ جَمَلِكَ - آنحضرتؐ نے
جابرؓ سے فرمایا۔ کیا تم یہ سمجھے کہ میں نے جو قیمت چکائی وہ تمہارا
اونٹ لے لینے کی نیت سے۔

اِنَّمَا كَسْتُكَ - میں تو تم سے چتر نکلا۔

لَا بَأْسَ بِالْمَمَّا كَسَسَتْ فِي الْبَيْعِ - خرید و فروخت میں

بقرہ پڑھی جاتی ہے اور یہ کہہ رہے تھے سبحان ذی الجبروت
والکبریا، والعظمت یعنی اسی کلمہ کو بار بار دہراتے رہے یا دریائے
معرفت میں غرق ہو کر خاموش ہو رہے۔

وَحَلَفَ فِينَا رَايَةَ الْحَقِّ ذَلِيلَهَا مَكِيَّتِ الْكَلَامِ
سَرِيْعَ الْفِيَامِ - (حضرت علیؑ نے کہا) آنحضرتؐ نے ہم
میں حق کا جھنڈا اور اس کی دلیل کو چھوڑا۔ (حضرت علیؑ نے اس
سے اپنے آپ کو مراد لیا) جو ٹھہر ٹھہر کر بات کرنے والا ہے اور
کاموں کو جلدی پورا کرنے والا ہے۔

مَكْدٌ يَمْكُوْدٌ - اقامت کرنا، دودھ گھٹ جانا جننے کی
مدت طول ہونے پر۔

مَكْدَاءٌ - بہت دودھ والی اونٹنی۔

خُذْهَا اَيْلِكَ فَوَاللَّهِ مَا فَوْهَا بَسَارِدٌ وَلَا تَذِيْبُهَا بِنَاهِدٍ
وَلَا بَطْنُهَا بُوَالِدٍ وَلَا ذَرْهَا بِمَا كِدٌ - (جب ہوازن کے
قیدیوں کو آنحضرتؐ نے واپس کر دینے کا حکم دیا تو عینہ بن حصن
نے ایک بڑھیا کو ان میں سے رکھ لیا اور اس کے پھیرنے سے
انکار کیا۔ تب ابوصرد نے ان سے کہا) اچھا تم اس کو رکھ لو خدا کی
قسم نہ اس کا منہ ٹھنڈا ہے نہ اس کی چھاتی اٹھی ہوئی ہے نہ اس کے
پیٹ سے اب کوئی اولاد ہوگی نہ اس کا دودھ ہمیشہ رہے گا (مَا كِدَ
کے معنی دائم یعنی ہمیشہ)۔

مَكُوْدٌ - وہ اونٹنی جس کا دودھ ہمیشہ رہے بند نہ ہو۔

مَكْرٌ - فریب کرنا یا فریب کا بدلہ دینا۔

مَكْرٌ - سرخ ہونا۔

تَمَكِيْرٌ - غلہ کو گھروں میں رکھ چھوڑنا۔

مَمَّا كَرَّةٌ - ایک دوسرے کو فریب دینا۔

اِمْتِكَارٌ - فریب دینا یا فریب کا بدلہ دینا۔

اِمْتِكَارٌ - خضاب کرنا دان کو بونا۔

مَكْرٌ - گیر و گوبھی کہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَمْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ بِيْ يَا عَلِيُّ - یا اللہ! میرے
فائدے کے لئے مکر کر (یعنی میرے دشمنوں کو تباہ کر) اور میرے
نقصان کے لئے مکر نہ کر (مکر سے مراد یہاں پروردگار کی چال
ہے اور اس کی تدبیر ہے نہ کہ فریب اور حیلہ)۔

لَعْنَةُ الْخَالِدِيَّةِ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

تَمَكُّنٌ اور اِسْتِمْكَانٌ۔ قدرت پانا، فتح پانا۔

اَقْرَبُوا الطَّيْرَ عَلَيَّ مَكَانَتِهَا۔ پرندوں کو اپنے گھونسلوں میں رہنے دو (ان کو مت ستاؤ مت اڑاؤ عرب لوگوں کا قاعدہ تھا جب کسی کام کا قصد کرتے یا کہیں کا سفر کرتے تو ایک پرندے کے گھونسلے پر آتے اس کو چھیڑتے اگر وہ دہنی طرف اڑتا تو فال نیک سمجھتے اس کام کو کرتے اگر بائیں طرف اڑتا تو منحوس سمجھ کر اس کام سے باز آجاتے آنحضرتؐ نے اس سے منع فرمایا۔ اصل میں مَکَنَاتٌ جمع ہے مَکِنَةٌ کی، یعنی گوہ کا انڈہ۔ بعضوں نے کہا مَکِنَةٌ تَمَكُّنٌ سے ماخوذ ہے یعنی پرند جہاں ہو وہیں اس کو رہنے دو اس کو مت اڑاؤ اس سے بدفالی نہ لو۔ زخمری نے کہا: مُكِنَاتِهَا بھی مروی ہے جو جمع ہے مُكِنٌ کی، وہ جمع ہے مَکَانٌ کی)۔

لَقَدْ كُنَّا عَلَيَّ عَهْدِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْدِي لِأَحَدِنَا الصَّبَّةَ الْمَكُونُ۔ آنحضرتؐ کے زمانے میں ہم کو کوئی انڈہ دینے والا گھوڑ پھوڑ (سوسار) تحفہ میں بھیجتا (تو وہ ہم کو ایک موٹی مرغی سے زیادہ پسند ہوتی)۔

أَيُّمَا أَحَبَّ إِلَيْكَ صَبَّ مَكُونٍ أَوْ كَذَا وَكَذَا۔ تجھ کو کیا چیز پسند ہے ایک انڈے دینے والی گھوڑ پھوڑ (سوسار) یا فلاں فلاں چیز۔

لَا يَخْفَى عَلَيَّ مَكَانِكُمْ۔ مجھ پر تمہارا مرتبہ اور تمہارا حال پوشیدہ نہیں ہے۔

فَنَزَلْتُ مَكَانَهَا۔ اس کی جگہ یہ آیت اتری۔

أَمَكَّنَ يَدِيهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ۔ آپ نے (رکوع میں) اپنے دونوں ہاتھوں سے دونوں گھٹنوں کو مضبوط تھا۔

فَقَامَ وَ أَمَكَّنَ الْقِيَامَ۔ پھر کھڑے ہوئے اور مضبوطی کے ساتھ کھڑے ہوئے۔

مَكَّنْتُ قُرَيْشَ۔ قریش ان کو جگہ دے گا۔

أَذَا سَجَدَ أَمَكَّنَ أَنْفَهُ وَجْهَهُ الْأَرْضَ۔ آپ جب سجدہ کرتے تو اپنی ناک اور پیشانی زمین پر خوب جماتے۔

مَكَّنَ رُكُوعَكَ مِنْ أَعْصَانِكَ۔ رکوع میں سب اعضاء اچھی طرح جما۔ (ان کو برابر جھکا)۔

قیمت چکانا کچھ برائیں (یعنی مشتری قیمت کم کرے بائع زیادہ کہے دونوں میں حجت ہو تو یہ کچھ مع نہیں)۔

لَأَتَمَّا كَسُ فِي أَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ۔ چار چیزوں کی قیمت میں تکرار مت کر (ان کو مت چکا)۔

مَكَ۔ سب چوس لینا، ہلاک کرنا، گھٹا دینا، گھنا۔

تَمَكَّنُ اور اِمْتِكَاكُ۔ سب چوس لینا، اصرار کرنا۔

لَأَتَمَمَّ كُنُوعًا عَلَيَّ عُرْمَانِكُمْ۔ اپنے قرض داروں پر سخت تقاضا مت کرو (ان کی حالت دیکھ کر ان سے نرمی کا برتاؤ کرو اگر مہلت مانگیں تو مہلت دو یہ مَكَ الْفَصِيلُ مَا فِي صَرْعِ النَّاقَةِ يَامْتَكُّهُ سے ماخوذ ہے یعنی بچہ نے اونٹنی کا سب دودھ چوس لیا، کچھ باقی نہ رکھا)۔

كَانَ يَتَوَضَّأُ بِمَكُوكٍ وَ يَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مِكَائِيكَ۔ آنحضرتؐ ایک مکوک پانی سے وضو کر لیتے اور پانچ مکوک پانی سے غسل کر لیتے (مکوک ایک پیانا ہے جو ایک مدکا ہوتا ہے جیسے دوسری روایت میں صاف ہے کہ آپ ایک مد پانی سے وضو کر لیتے اور ایک صاع پانی سے غسل کر لیتے۔ ایک صاع پانچ مکوک یعنی پانچ مدکا ہوتا ہے)۔

صَوَاعَ الْمَلِكِ قَالَ كَهَيْئَةِ الْمَكُوكِ۔ ابن عباسؓ نے کہا، سورہ یوسف میں جو صَوَاعُ الْمَلِكِ آیا ہے وہ ایک مکوک کی طرح تھا۔

مَكَّةٌ كَانَا مَكَمَ اس لئے ہوا کہ وہ گناہوں کو نابود اور ہلاک کرتا ہے۔

أَمْرًا نَبِيَّ حَلَبْتُ لَبَنَهَا فِي مَكُوكٍ فَاسْقَتْ جَارِيَتِي۔ میری بیوی نے اپنا دودھ ایک مکوک میں دوہا اور میری لونڈی کو پلا دیا (اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ لونڈی مجھ پر حرام ہو جائے)۔

مَكَّنَ۔ انڈے دینا، پیٹ میں انڈے جمع کرنا۔

مَكَانَةٌ۔ مرتبہ، درجہ، نور دار ہونا، قوی ہونا، مضبوط ہونا، مطمئن ہونا۔

تَمَكَّنَ۔ جگہ دینا، حکومت کرنا (جیسے اِمْكَانٌ ہے یعنی اہل ہونا، آسان ہونا، ہو سکتا، قادر ہونا)۔

لَعْنَةُ الْحَارِثِيِّ

مٹھی میں ڈالتے۔ یا یہ مراد ہے کہ اس کی قیمت نہ دیتے)۔
 قَرَأْتِ السَّحَابَ يَتَمَرَّقُ كَأَنَّهُ الْمَلَأُ حِينَ
 تَطْوَى - میں نے دیکھا ابر اس طرح پھٹ رہا تھا گویا ایک چادر
 ہے جو لپیٹی جا رہی ہے۔

جَلَلَهُمْ بِمَلَأَ تِه - ان کو اپنی چادر سے ڈھانپ لیا۔
 وَعَلَيْهِ أَسْمَالٌ مُّلتَيْنِ - وہ چھوٹی پرانی چادریں پہنے
 تھے۔

إِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمْ عَلِيَّ مَلِيًّا فَلْيَبِيعْ - جب کسی کو تم
 میں سے مال دار معتبر شخص پر حوالہ دیا جائے تو (حوالہ قبول
 کر لے) اور اس کے پیچھے لگے (یعنی قتال علیہ کے اس سے اپنا
 قرض وصول کر لے)۔

لَا مَلِيًّا وَاللَّهِ بِاصْطِدَارِ مَا وَرَدَ عَلَيْهِ - کوئی مال دار ایسا
 نہیں ہے جو تمام حقوق ادا کرے۔

فَلَيْسَتْ مِلْيًا - میں بڑی دیر بظہر رہا۔
 لَوْ تَمَالَأَ عَلَيْهِ أَهْلُ صَنْعَاءَ لَأَقْدَتُهُمْ (حضرت عمرؓ نے
 ایک مقدمہ میں جس میں کئی آدمیوں نے مل کر ایک شخص کو قتل کیا
 تھا فرمایا) اگر صنعاء کے (جو مشہور شہر ہے یمن میں) سب لوگ
 اس کے قتل میں شریک ہوتے تو میں ان سب سے قصاص لیتا
 (سب کو قتل کر دیتا)۔

وَاللَّهِ مَا قَتَلْتُ عُثْمَانَ وَلَا مَالَأْتُ فِي قَتْلِهِ -
 (حضرت علیؓ نے فرمایا) خدا کی قسم نہ میں نے حضرت عثمانؓ کو قتل
 کیا نہ ان کے قتل میں کوئی مدد دی (بلکہ برخلاف اس کے آپ نے
 امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کو ان کی حفاظت کے لئے روانہ
 کیا)۔

مَا تَمَالَأَ عَلَيْهِ الْقَوْمُ - دوسرے لوگوں نے انکی موافقت
 نہیں کی۔

فَأَلْفَ اللَّهُ السَّحَابَ فَمَلَّتْنَا - اللہ تعالیٰ نے ابر کو جمع
 کیا آخر اس نے ہم کو ترک کر دیا (یعنی کثرت بارش سے)۔

مَلَجٌ - منہ سے دودھ چوسنا۔
 اُمْلُوجٌ - (مقل کی گھٹلی) چپانا دودھ بند ہو جانا اور ذرا
 سانس نہیں رہ جانا۔

مِلَأُ كِسَاءِهَا وَغِيظُ جَارَتِهَا - کبل کو بھر دینے والی
 (ایسی موٹی اور فریہ ہے) اور اپنی سوکن کو جلانے والی (غصہ
 دلانے والی۔ کیونکہ خاند کی چیتتی ہے)۔

إِنَّهُ لَيَحْتَلُّ إِلَيْنَا أَنَّهُ أَشَدُّ مِلَأَةً مِنْهَا حِينَ ابْتَدَى
 فِيهَا - ہم کو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جب اس برتن سے پانی لینا
 شروع ہوا تھا اس سے بھی اب زیادہ بھرا ہے۔

عَلَى مِلَأِ بَطْنِي - پیٹ بھر کر کھانا ملا تو بس تھا (بس باقی
 وقت آنحضرتؐ کی صحبت میں صرف کرتا دوسرے لوگوں کی طرح
 مال و دولت جمع کرنے کا خیال نہ کرتا)۔

لَا يَحُولُ يَنِينُهُ وَبَيْنَ الْجَنَةِ مِلَأٌ كَفِّ مِنْ دَمٍ - ایسا نہ
 ہو کہ ایک مٹھی بھر خون اس کے اور بہشت کے درمیان آڑ کر لے۔
 بَطَسْتُ مِلِيًّا إِيْمَانًا - ایک طشت لایا گیا جو ایمان سے
 بھرا ہوا تھا۔

رَأَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلَأَى - میں نے دیکھا ان کا کونڈہ
 (خون سے) بھرا ہوا ہے۔

يَمِينُ اللَّهِ مَلَأَى - (یہی صحیح ہے اور ملآن صحیح نہیں ہے
 یعنی) اللہ جل جلالہ کا داہنا ہاتھ بھرا ہوا ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمَلَّانِ يَاتَمَلُّا الْمِيْزَانَ -
 سبحان اللہ اور الحمد للہ اعمال کے ترازو کو بھر دیں گے۔

الْتَسْبِيْحُ نِصْفُ الْمِيْزَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ يَمَلُّاؤُ -
 سبحان اللہ آدھا ترازو بھر دے گا اور الحمد للہ اس کو پورا بھر دے گا
 (یعنی دونوں میں ہر ایک سے آدھے آدھے ترازو بھریں گے یا
 الحمد للہ اکیلا ترازو بھر دے گا)۔

لَا يَمَلُّا جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التَّرَابُ - آدمی کا پیٹ مٹی
 ہی بھرتی ہے (جب تک زندہ ہے اس کی حرص نہیں جاتی)۔

مَلَأَ اللَّهُ بِيُوْتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا - اللہ تعالیٰ ان کے
 گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے (دنیا میں آگ سے بھرنا
 یہ ہے کہ تباہ اور برباد ہوں ان کا مال و اسباب لوٹ لیا جائے
 و لا دلونڈی غلام بنائی جائے)۔

فَأَمَلَأَ كَفَّهُ تَرَابًا - جو کوئی کتا ان کے ہاتھ بیچتا تو قیمت
 کے بدلے ان کی مٹھی خاک سے بھر دیتے (حقیقتہً خاک اس کی

لَعَالِي الْحَرِيثِي

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ي

اَمْلَاحٌ - کھاری پانی پر آنا۔

اِمْتِلَاحٌ - جھوٹ بچ ملا دینا۔

اِمْلِحَاحٌ - نمکین ہونا۔

لَا تُحَرِّمُ الْمَلْحَةَ وَالْمَلْحَتَانِ - ایک باریادو بار دودھ

پینے سے رضاعت کی حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

قَالَ لَهُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي سَعْدِ فِي وَفْدِ هَوَازِنَ يَا

مُحَمَّدُ اِنَّا لَوُ كُنَّا مَلْحَنَا لِلْحَارِثِ بْنِ اَبِي شَمْرٍ اَوْ

لِلنُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْدِرِ ثُمَّ نَزَلَ مِنْ ذَلِكَ هَذَا مِنَّا لَحِفْظُ

ذَلِكَ فَبِنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْمَكْفُوْلِيْنَ فَاحْفَظْ ذَلِكَ - بنی سعد

کے ایک شخص نے جو ہوازن کے لوگوں کی طرف سے آیا تھا۔

آنحضرتؐ سے کہا۔ اے محمد! اگر ہم حارث بن ابی شمر کو (جو

غسان کا بادشاہ تھا) یا نعمان بن منذر کو (جو یمن کا بادشاہ تھا)

دودھ پلاتے، پھر وہ اس مقام پر اترتا جہاں آپ اترے ہیں تو وہ

دودھ کے ناطہ کا ضرور خیال رکھتا اور آپ سب ذمہ دار لوگوں میں

بہتر ہیں آپ بھی دودھ کا خیال رکھئے۔ (مطلب یہ ہے کہ آپ

ہماری رعایت کیجئے اور ہماری جان و مال محفوظ رکھئے کیونکہ ہم

لوگوں نے آپ کو دودھ پلایا ہے۔ آنحضرتؐ کی انا حلیمہ سعدیہ

تھیں جو بنی سعد قبیلہ سے تھیں۔)

اِنَّهُ صَحِيحٌ بِكَبْشِيْنِ اَمْلِحِيْنِ - آنحضرتؐ نے دو

چتکبرے میں دھو ہوں کی قربانی کی۔

اَمْلَحٌ - وہ جانور جس میں سفیدی سیاہی سے زیادہ ہو

(بعض نے کہا جو خالص سفید ہو)۔

يُوْتِي بِالْمَوْتِ فِيْ صُوْرَةِ كَبْشِ اَمْلَحٍ - قیامت کے

دن موت کو ایک چتکبرے میں دھوئے کی شکل میں لے کر آئیں

گے۔

لِيَكُنْ حَمْرَةٌ لَمْ يَكُنْ لَهَا اِلَّا نَمْرَةٌ مَّلْحَاءٌ - لیکن

حضرت امیر حمزہؓ کے پاس جب وہ شہید ہوئے کچھ نہیں تھا صرف

ایک چادر تھی جس میں سفید اور کالی دھاریاں تھیں۔

خَرَجْتُ فِيْ بُرْدِيْنَ وَ اَنَا مُسْبِلُهُمَا فَالْتَفَتُ فَاِذَا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّمَا هِيَ

مَلْحَاءٌ قَالَ وَ اِنْ كَانَتْ مَلْحَاءَ اَمَّا لَكَ فِيْ اَسْوَةِ - (عبید

اَمْلَاحٌ - دودھ پلانا۔

اِمْتِلَاحٌ - چوسنا۔

اِمْلِحَاحٌ - نکلنا نمودار ہونا۔

اَمْلَحٌ - املہ۔

لَا تُحَرِّمُ الْمَلْحَةَ وَالْمَلْحَتَانِ يَا اِمْلَاحَةَ

وَ اِمْلَاحَتَانِ - ایک بار دودھ چوسنے سے یا دو بار چوسنے سے یا

رضاعت کی حرمت ثابت نہیں ہوتی (جب تک پانچ بار نہ

چوسے)۔

فَجَعَلَ مَالِكُ بْنُ سِنَانَ يَمْلُجُ الدَّمَ بِفِيهِ مِنْ وَجْهِ

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - (جب آنحضرتؐ

جنگ احد میں زخمی ہوئے تھے) تو مالک بن سنان نے آپ کے

منہ کا خون چوسنا شروع کیا (پھر اس کو نگل گئے)۔

اَذْكُرْكَ مَلْحٌ فَلَانَةَ - (عمرو بن سعید نے عبد الملک بن

مروان سے کہا جب عبد الملک ان کو قتل کرنے لگا) میں تجھ کو فلاں

عورت کا دودھ چوسنا یاد دلاتا ہوں (دونوں نے ایک ہی عورت کا

دودھ پیا تھا یعنی رضاعی بھائی تھے)۔

سَقَطَ الْاُمْلُوْجُ - مقل کی گھٹلی گر گئی (بعض نے کہا

اطولج ایک درخت کا پتہ ہے جو سرور اور جھاؤ کی طرح ہوتا ہے

مطلب یہ ہے کہ اس کا موٹا پالکل جاتا رہا جو المولج کھانے سے

پیدا ہوا تھا)۔

تَاخُذُ الْاَهْلِيْلَجِ وَالْبَلِيْلَجِ وَالْاَمْلِحِ فَتَعَجِنُهُ

بِالْعَسَلِ - بلیلہ بلیلہ اور آملہ تیلوں کو کوٹ کر شہد میں گوندھ لے

(یہ علاج حدیث شریف میں رطوبت اور بلغم کے دفع کے لئے

وارد ہے۔ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا اسی کو طریفل کہتے ہیں)۔

مَلْحٌ - غیبت کرنا، جلدی پکھ ہلا کر اڑنا، دودھ پلانا، نمک

کھلانا، نمک ڈالنا۔

مَلُوْحَةٌ - نمکین۔

مَلْحٌ - نیلگوں ہونا۔

مَلَاْحَةٌ - خوش منظر ہونا، تھوڑا موٹا ہونا، نمک بہت ڈال

دینا، کوئی عمدہ کلام کرنا۔

مَمَّا لَحَةً اَوْ مَلَاْحٌ - روٹی اور نمک کھلانا، دودھ پلانا۔

لَعْنَةُ الْخَنَازِئِ

ح ح خ د ذ ر ز س ش ص

ہیں یہاں تک کہ وہ خوب پک جاتی ہے یہ کھانا تمام عربی کھانوں میں افضل اور اعلیٰ ہے۔

ذُكِرَتْ لَهُ النُّورَةُ فَقَالَ اَتُرِيدُونَ اَنْ يَكُونَ جِلْدِي كَجِلْدِ الشَّاةِ الْمَمْلُوحَةِ - امام حسن بصری سے نورہ کا ذکر آیا انھوں نے کہا تم چاہتے ہو کہ میری کھال مصموط بکری کی کھال کی طرح ہو جائے (یعنی بال اتر کر)۔

وَكَانَتْ امْرَاةً مُلَاخَةً - وہ بہت نمکین عورت تھی۔

يَا كَلْبُونَ مَلَاخَهَا وَيَرْعُونَ سَرَاحَهَا - وہاں کی ملاح (جو ایک گھاس ہے) کھاتے تھے اور وہاں کے درخت چرتے تھے۔

لَمَّا قَتَلَ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ جَعَلَ رَأْسَهُ فِي مِلَاحٍ وَعَلَّقَهُ - جب مختار بن ابی عبیدہ ثقفی نے عمر بن سعد کو قتل کیا تو اس کا سر ایک تو برے میں رکھا اور لٹکا دیا۔ (بعض نے کہا ملاح کشتی چلانے والا۔

مَلَخٌ - جلدی چلنا، دور نکل جانا، متردد ہونا، کھینچ لینا، جماع کرنا، مزاجانا، ٹوٹ جانا، کھینا، اپنا پیشاب پی جانا۔

مَلَاخَةً - بدمزہ ہونا۔

مُمَالَخَةً - کھینا۔

تَمَلَخٌ - بگڑ جانا۔

اِمْتِلَاخٌ - سونت لینا، نکال لینا۔

نَاوَلَيْبِي الدِّرَاعَ فَاَمْتَلَخْتُ الدِّرَاعَ - انھوں نے مجھ کو دست دیا میں نے دست نکال لیا۔

يَمْلَخُ فِي الْبَاطِلِ مَلَخًا - باطل میں آسانی کے ساتھ جا رہا ہے یا باطل میں دور تک پہنچ گیا ہے۔

مَلَذٌ - جھوٹ ہونا، برجھے سے مارنا، مسح کرنا، جلدی دوڑنا۔

مَلَذٌ - مل جانا۔

اِمْتِلَاذٌ - لے لینا۔

يَتَحَدَّثُونَ مَخَانَةً وَمَلَاذَةً وَيُعَابُ قَائِلُهُمْ وَإِنْ لَمْ يَشْغَبْ - خیانت کے ساتھ سٹک سٹک کر باتیں کرتے ہیں۔ اور ان کا بات کرنے والا عیب کیا جاتا ہے گو وہ کچھ جھگڑانہ کرے۔

مَلُوذٌ اور مَلَاذٌ - جو دوستی میں سچانہ ہو (اصل میں ملذ کے

بن خالد نے کہا) میں دو چادریں پہن کر نکلا وہ خوب نیچے لٹک رہی تھیں۔ پھر میں نے جو نگاہ تو دیکھا آنحضرت ﷺ آ رہے تھے میں نے کہا یہ چادر بہت اچھی ہے۔ آپ نے فرمایا، گوا چھی ہو مگر کیا تجھ کو میری پیردی کا خیال نہیں ہے؟۔

الضَّادِقُ يُعْطَى ثَلَاثَ خِصَالٍ الْمَلْحَةَ وَالْمَحَبَّةَ وَالْمَهَابَةَ - سچ آدمی کو تین باتیں عطا کی جاتی ہیں، ایک تو برکت دوسرے محبت (لوگ اس سے محبت کرتے ہیں) تیسرے ہیبت اور رعب (سچ آدمی کی ہیبت دل میں اس لئے ہوتی ہے کہ وہ جو کچھ کہتا ہے پورا کرتا ہے اور جھوٹے آدمی سے کوئی نہیں ڈرتا)۔

قَالَتْ لَهَا امْرَاةٌ اَزْمُ جَمَلِي هَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ قَالَتْ لَا فَلَمَّا خَرَجَتْ قَالُوا لَهَا اِنْتِهَا تَعْنِي زَوْجَهَا قَالَتْ رُدُّوْهَا عَلَيَّ مُلْحَةً فِي النَّارِ اِغْسِلُوْا عَيْنِي اَثَرَهَا بِالْمَاءِ وَالسِّدْرِ - ایک عورت نے حضرت عائشہ سے کہا۔ کیا میں اپنے اونٹ کو باندھ دوں تو مجھ پر کچھ گناہ ہوگا؟ انھوں نے کہا نہیں۔ جب وہ چلی گئی تو لوگوں نے حضرت عائشہ سے کہا اس نے اونٹ سے اپنے خاوند کو مراد لیا تھا (باندھ دینے سے یہ غرض تھی کہ وہ کسی دوسری عورت پر قادر نہ ہو سکے) حضرت عائشہ نے کہا اس کو پھر بلاؤ یہ کلمہ تو دوزخی ہے اس کا نشان پانی اور میری سے دھو کر مجھ پر سے نکالو۔

اِنَّ اللّٰهَ صَرَبَ مَطْعَمَةَ بَنِي اٰدَمَ لِلدُّنْيَا مَلَاخًا وَّ اِنْ مَلَخَهُ - اللہ تعالیٰ نے آدمی کے کھانے کی ایک مثال بیان کی ہے گو آدمی اس کو نمکین کرے (یعنی درست اور بازرہ کرے)۔

وَ اَنَا اَشْرَبُ مَاءِ الْمَلْحِ - میں کھاری پانی پیتا ہوں (عرب لوگ کہتے ہیں مَاءُ مَلْحٌ جب وہ بہت کھاری ہو اور مَاءُ مَالِحٌ فصیح نہیں ہے گو جائز ہے)۔

عَنَاقٌ قَدْ اُجْبِدَتْ تَمْلِيحُهَا وَ اُحْكِمَتْ نَضْبُحُهَا - ایک بکری کا بچہ جس کے بال وغیرہ سب اتار لئے گئے ہوں اور اچھی طرح پکایا جائے (یعنی شاة مصموط عرب لوگ سوچی (سالم) بکری کو لے کر اس کے بال گرم پانی سے نکال دیتے ہیں پھر کھال سمیت اس کا پیٹ چاک کر کے اس میں مصالح وغیرہ بھرتے ہیں اور اس کو زمین کے اندر رکھ کر اوپر سے کونکے سلگا کر آنچ دیتے

معنی جلد آنا اور چل دینا ہے۔)

مَلْسٌ - سخت ہانکنا، مل جانا، نصیے نکال لینا، خوشامد کرنا۔

مَلَّاسَةٌ اور مَلَّوَسَةٌ - نرمی اور چکنائی۔

تَمَلَّيْسٌ - چکن کرنا۔

اِمْلَاسٌ - مل جانا، بال گر جانا۔

تَمَلَّسٌ - چھوٹ جانا۔

اِنَّهٗ بَعَثَ رَجُلًا اِلَى الْجَحِيْنِ فَقَالَ لَهٗ سِرْتَلْنَا مَلْسًا -

آنحضرتؐ نے ایک شخص کو جنوں کے پاس بھیجا تو فرمایا تین

راتوں تک تیز چلا جا۔

لَا تَتَّخِذُوا الْمَلْسَ فَاِنَّهٗ جِذَاءٌ فِرْعَوْنَ - برابر مستطیل

جو تامت پہنو کیونکہ فرعون ایسا جوتا پہنتا تھا (یعنی وہ جوتا جو مختصر نہ

ہو مختصر کی تفسیر اور گزر چکی)۔

مَلَّصٌ - پھینک دینا ہاتھ سے گر پڑنا۔

اِمْلَاصٌ - مردہ بچہ جانا۔

تَمَلَّصٌ - چھوٹ جانا، بھاگ نکلنا۔

اِنْمِلَاصٌ اور اِمْلَاصٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

اِنَّهٗ سِئِلَ عَنْ اِمْلَاصِ الْمَرْءِ الْجَحِيْنِ - حضرت عمرؓ

سے پوچھا گیا اگر کوئی عورت اپنے پیٹ کا بچہ وقت سے پہلے نکال

دے۔

فَاَمْلَصَتْ بِهٖ اُمَّهٗ - پھر اس کی ماں نے اپنے ہاتھ سے

اس کو پھسلا دیا۔

فَلَمَّا اَتَمَّتْ اَمْلَصَتْ وَمَاتَ قِيَمَهَا - جب حمل کی

میعاد پوری ہوئی تو اس نے بچہ نکالا اور اس کی خبر لینے والا مر

گیا (یہ حضرت علیؓ نے عراق والوں کی مذمت میں فرمایا یعنی جب

فتح ہونے کو تھی تو تم اپنے سردار سے پھر گئے)۔

مَلَّطٌ - گارے سے لیپنا، بال موٹنا، کچا بچہ جانا۔

مَلَّطٌ اور مَلَّطَةٌ - بن بال ہونا۔

مَلَّوُطٌ - خبیث، ناپاک، چور ہونا۔

تَمَلَّيْتُ - گلا وہ کرنا۔

مَمَّا لَطَةٌ - ایک مصرعہ کہنا اور پھر دوسرے شخص کا دوسرا

مصرعہ کہنا۔

اِمْلَاطٌ - بن بال کا بچہ جانا۔

تَمَلَّطٌ - چکن ہونا، بے پرو ہونا۔

اِمْتِلاَطٌ - اچک لے جانا۔

مَالِطَةٌ - ایک جزیرہ ہے بحر روم میں۔ اس کو سب سے

پہلے طارق بن زیاد نے فتح کیا تھا۔ اب وہ انگریزوں کے قبضہ

میں ہے۔ اس کو مالنا کہتے ہیں۔

فِي الْمِلْطَى نِصْفُ دِيَةِ الْمُوضِحَةِ - ملطی میں آدھی

دیت دینا ہوگی۔

(مِلْطَى) - دماغ کا وہ زخم جو گوشت کاٹ کر جھلی تک پہنچ

جائے جو ہڈی پر ہوتی ہے اس کو سحاق بھی کہتے ہیں اور موضحہ وہ

زخم جو ہڈی کھول دے۔)

يُقْضَى فِي الْمِلْطَةِ بِدَمِهَا - ملطی کا فیصلہ اسی وقت

کر لیا جائے گا جب تازہ خون اس میں سے نکل رہا ہو (یعنی اسی

وقت زخم کا عمق اور طول و عرض ماپ لیں گے تاکہ اتنا ہی قصاص لیا

جا سکے اگر بعد کو وہ زخم بڑھ جائے تو اس کا اعتبار نہ ہوگا)۔

مِلْطَاةٌ - وہی ملطی جس کو سحاق بھی کہتے ہیں۔

مِلْطَاطٌ - پہاڑ کا بلند کنارہ، مکان کا محن۔

هٰذَا الْمِلْطَاطُ طَرِيقُ بَقِيَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ - یہ بندرگاہ باقی

مومنوں کا راستہ ہے۔

وَ اَمْرُهُمْ بَلْوُومٌ هٰذَا الْمِلْطَاطُ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ

اَمْرِيْ - میں نے ان کو حکم دیا تھا کہ فرات ندی کا کنارہ اپنے قبضہ

میں رکھیں یہاں تک کہ میرا حکم پہنچے۔

وَ مِلْطَاهَا مِسْكٌ اَذْفَرُ - اس کا گارہ مہکتی مشک ہے۔

اِنَّ الْاِبِلَ يَمْلِطُهَا الْاَجْرَبُ - اونٹوں میں خارش

اونٹ مل جاتا ہے۔

اِنَّ الْاَحْنَفَ كَانَ اَمْلَطًا - اخف کے بدن پر کہیں بال

نہ تھے۔

مَلَعٌ - گردن کی طرف سے کھال کھینچنا، جلدی چلنا، دوڑنا۔

اِمْلَاعٌ اور اِمْتِلاَعٌ اور اِمْلَاعٌ بمعنی مَلَعٌ ہے۔

كُنْتُ اَسِيْرَ الْمَلْعِ وَالْحَبَبِ وَالْوَضِعِ - میں کبھی ملع

چلا تا تھا کبھی جب کبھی وضع (یہ تینوں دوڑ کی قسمیں ہیں)۔ مَلَعٌ

عَلَمَاتُ الْمَلَائِكَةِ

أَدْعُوكَ خَوْفًا وَ طَمَعًا وَ تَمَلُّقًا- میں تجھ کو تیرے
عذاب سے ڈر اور تیرے ثواب کی طمع اور تملق کے ساتھ پکارتا
ہوں (یہاں تملق کے معنی اس عاجزی اور خضوع کے ہیں جو دل
اور زبان دونوں سے ہو)-

رَجُلٌ مَلِيقٌ- وہ آدمی جس کی زبان اور دل یکساں نہ ہو
(خوشامدی مکار)-

مَلِكٌ يَأْمُلُكَ يَأْمَلُكَ يَأْمَلُكَ يَأْمَلُكَ- مالک ہو جانا
قدرت رکھنا، غائب آنا، اچھا کرنا، بچہ کا طاقت ور ہو کر اپنی ماں
کے ساتھ چلنا، سیراب کرنا، نکاح سے روکنا-

مَلِكٌ، مَلِكٌ، مَلِكٌ- نکاح کرنا-

تَمَلِّقٌ- مالک بنانا، بادشاہ بنانا، نکاح کر دینا-

تَمَلَّقٌ- روکنے کی قدرت رکھنا-

أَمَلِكُ عَمَلِكُ لِسَانِكَ- اپنی زبان کو قابو میں رکھ (وہی
بات زبان سے نکال جس میں دین یا دنیا کا فائدہ ہو اور جس بات
سے نقصان کا اندیشہ ہو اس کو زبان سے نہ نکالنا تمام اخلاق میں یہ
امر سب سے اہم ہے)-

مَلَاكُ الدِّينِ الْوَدْعُ- دین کا بڑا جزء پر ہیز گاری ہے
(یعنی حرام کاموں سے اور حرام مال سے بچنا- یعنی تقویٰ جس پر
دین کا دارومدار ہے)-

أَلَا أَدُلُّكَ عَلَىٰ مَلَاكِ هَذَا الْأَمْرِ- کیا میں تجھ کو اس
کام کا بڑا اہم جزء نہ بتلاؤں (یعنی جس پر دین داری موقوف اور
منحصر ہے)-

كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ-
آنحضرت ﷺ کا آخری کلام (جس کے بعد وفات ہوگئی) یہ تھا
کہ نماز کا خیال رکھو اور لوٹدی غلاموں کا (یعنی ان پر ایسا بوجھ نہ
ڈالو جو ان کی طاقت سے باہر ہو، ان کے کھانے پینے پہننے اور
راحت آرام کی اچھی طرح خبر رکھو بعض نے کہا وَمَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُكُمْ سے ہر مال مراد ہے جس کا آدمی مالک ہو، مطلب یہ
ہے کہ زکوٰۃ دینا لازم سمجھو- گویا آپ نے یہ پیشین گوئی فرمائی کہ
آپ کے بعد جو پہلا فساد ہوگا وہ زکوٰۃ نہ دینا- اسی لئے حضرت
ابوبکر صدیقؓ نے مانعین زکوٰۃ پر جہاد کیا اور فرمایا جو شخص نماز اور

کہتے ہیں ہلکی چال اور تیز خجیب سے کم اور وضعِ حجب سے
زیادہ)-

مَلَقٌ- میٹ دینا، نرم کرنا، جماع کرنا، دھونا، دودھ پلانا، تیز
چلنا، مارنا-

مَلَقٌ- نکل جانا، دوستی کرنا، مہربانی کرنا، زبان سے دوستی
جتانا دل میں نہ رکھنا-

تَمَلِّقٌ- چکنا کرنا، مارنا-

إِمْلَاقٌ محتاج ہونا-

تَمَلَّقٌ- خوشامد اور عاجزی-

إِنْمِلَاقٌ- چکنا ہونا، نکل بھاگنا-

إِمْتِلَاقٌ- نکالنا-

أَمَّا مَعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ أَمَلَقٌ مِنَ الْمَالِ- (آنحضرتؐ
نے فاطمہ بنت قیس سے فرمایا) معاویہ تو بالکل مفلس ہے-

وَيَرِيئُشُ مُمْلَقَةً- وہاں کے محتاج کو تو نگر کرتے ہیں-

أَمَلِقِي مِنَ مَالِكَ مَا شِئْتَ- (ایک عورت نے عبداللہ
بن عباسؓ سے پوچھا) جو میرا ذاتی مال ہے یعنی خاوند کا دیا ہوا نہیں
ہے اس میں سے جو میں چاہوں وہ خرچ کر سکتی ہوں؟ انھوں نے
کہا ہاں) اپنے مال میں سے تو جو چاہے وہ خرچ کر-

قَالَ لَهُ ابْنُ سِيرِينَ مَا يُوجِبُ الْجَنَابَةَ قَالَ الرَّفْثُ
وَإِلْسِئْمَالِقٌ- ابن سیرین نے عبیدہ سے پوچھا- آدمی کس وجہ
سے جنّبی ہوتا ہے (یعنی اس پر نہا ہونا لازم ہو جاتا ہے) انھوں نے
کہا چوسنے اور جذب کرنے سے (مطلب یہ ہے کہ جماع سے
جنابت ہوتی ہے گویا عورت مرد کا پانی چوس لیتی ہے اس کو جذب
کر لیتی ہے)-

لَيْسَ مِنْ خُلُقِ الْمُؤْمِنِ الْمَلَقُ- مومن کے اخلاق میں
سے یہ نہیں ہے کہ خوشامد اور عاجزی کرے (یعنی جھوٹی تعریف
اور حد سے زیادہ لجاجت، تضرع، دوستی اور محبت جتنا اپنی غرض
پوری کرنے کے لئے)-

فَقَامَ يَتَمَلَّقِنِي- پھر کھڑے ہو کر مجھ سے خوشامد اور
عاجزی کرنے لگا-

ذُو حَيْبٍ وَ مَلَقٍ- مکار خوشامدی-

م ن و ه ی ل ک ق ف غ ع ط ظ

دَخَلَ فِي حَلْفِهِ مَاءً لَا بَأْسَ لِمَ يَمْلِكُ - اگر روزہ میں بے اختیار پانی حلق میں چلا گیا (مثلاً کلی کرتے ہیں) تو کچھ حرج نہیں یعنی روزہ نہیں ٹوٹے گا (اہل حدیث کا یہی قول ہے اور حنفیہ نے اس میں خلاف کیا ہے)۔

فَلَمَّ أَمْلِكُ نَفْسِي أَنْ وَقَعْتُ - میں اپنے آپ کو سنبھال نہ سکا جماع کر لیا۔

سَلُّ هَذَا فِيمَا فَتَلَيْنِي فَيَقُولُ فَتَلَيْتُهُ عَلَى مُلْكِ فُلَانٍ - (قیامت کے دن مقتول پروردگار سے عرض کرے گا! پروردگار) اس سے پوچھ اس نے مجھ کو کیوں قتل کیا؟ قاتل کہے گا! میں نے فلاں بادشاہ کے حکم سے اس کو مارا۔

فَلَمَّا رَأَاهُ أَجُوفٌ عَرَفَ أَنَّهُ خَلَقَ لَا يَتَمَالَكُ - جب شیطان نے حضرت آدمؑ کے پتلے کو دیکھا کہ اندر سے اس کا پیٹ خالی ہے تو سمجھ گیا کہ یہ ایسی مخلوق ہے جو اپنے نفس پر پوری قادر نہ ہوگی۔

خَلَقَ خَلْقًا لَا يَتَمَالَكُ - اللہ نے ایسی مخلوق پیدا کی ہے جو اپنے نفس کو قابو میں نہیں رکھ سکتی (یعنی غصہ کے وقت آدمی بے اختیار ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جب شہوت کا زور ہوتا ہے یا پیشاب یا خانہ یا بھوک پیاس کا)۔

أَخْنَى الْأَسْمَاءِ مَنْ يُسْمَى مَلِكًا الْأَمْلاَكِ - سب سے بدتر نام یہ نام ہے "ملک الاملاک" یعنی شہنشاہ (کیونکہ یہ نام اللہ ہی کو سزاوار ہے اور وہی سب شاہوں کا شاہ ہے)۔

مُلْكُهُ بِالشَّامِ - اس پیغمبر کی بادشاہت (پہلے) شام میں ہوگی (شام کا ملک اس کی امت والے فتح کر لیں گے)۔

حُسْنُ الْمَلِكَةِ نَمَاءٌ - اچھا مزاج رکھنا ترقی کا سبب ہوتا ہے (یعنی جو شخص اپنے خدمت گاروں، نوکروں، لوٹڈی غلاموں سے خوش مزاج رہتا ہے اس کو دنیاوی ترقی ہوتی ہے اس کی دولت اور عزت بڑھتی ہے)۔

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلِكَةِ - جو شخص بد مزاج ہو اپنے نوکروں، لوٹڈی غلاموں پر بیجا سختی کرتا ہو وہ بہشت میں نہ جائے گا۔

خَاصَمَ أَهْلُ نَجْرَانَ إِلَى عُمَرَ فِي رِقَابِهِمْ فَقَالُوا

زکوٰۃ میں فرق کرے گا میں اس سے لڑوں گا۔ نماز صحت جسمانی کا شکر ہے اور زکوٰۃ وسعت مالی کا شکر)۔

أَذْهَبَ فَقَدْ مَلَكْتُمْ كَهَا - جا میں نے اس کا نکاح تجھ سے کر دیا۔

لَوْ قُلْتُمْهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ - کاش تو یہ کلمہ اس وقت کہتا جب تو اپنے نفس کا مختار تھا (جنگ میں گرفتار نہیں ہوا تھا اگر اس وقت کہتا تو نہ قتل ہوتا نہ قیدہ کا جاتا۔ اب تو قید ہونا لازمی ہے)۔

حَضَرَ مِلَاكًا - ایک نکاح کی محفل میں شریک ہوئے۔
لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا - میں اللہ کے سامنے تیرے لیے اپنے اختیار سے کچھ نہیں کر سکتا (شفاعت بھی ہوگی تو وہ بھی بحکم و اذن خداوندی ہوگی)۔

حَكَمْتُ بِحُكْمِ الْمَلِكِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَوَاتٍ - آنحضرتؐ نے سعد بن معاذؓ سے فرمایا تم نے جو (نبی قریظؐ) یہودیوں کے (باب میں) فیصلہ کیا وہ اس حکم کے مطابق ہے جو اللہ تعالیٰ نے سات آسمانوں کے اوپر سے دیا تھا (یعنی ان کے جوانوں کو قتل کرو، عورتوں اور بچوں کو لوٹڈی غلام بناؤ)۔

أَلَا إِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمَىً - سن لو ہر بادشاہ کی ایک محفوظ جگہ ہوتی ہے۔

الْعَبْدُ الْمَمْلُوكُ إِذَا أَدَّى حَقَّ اللَّهِ - جو خدا کا بندہ کسی کا غلام ہو اور اللہ کا حق ادا کرے (اپنے مالک مجازی کی خدمت کے ساتھ مالک حقیقی کی بھی عبادت بجالائے)۔

فَإِنَّ عَنْ يَمِينِهِ مَلَكًا - اس کی دہنی طرف ایک فرشتہ رہتا ہے (یعنی نمازی کی دہنی طرف تو ادھر نہ تھو کے)۔

هَلْ مِنْ آتَاءٍ هِ مِنْ مَلِكٍ - کیا اس کے بزرگوں میں کوئی بادشاہ بھی گزرا ہے۔

قَالَ الْمَلِكُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ - فرشتے نے (حضرت سلیمانؑ سے کہا) انشاء اللہ کہو۔

أَوْ أَمْلِكُ أَنْ نَزَعَ اللَّهُ الرَّحْمَةَ مِنْ قَلْبِكَ - میں کیا کر سکتا ہوں اگر اللہ تعالیٰ نے تیرے دل سے رحم نکال لیا ہے (میں پھر تیرے دل میں رحم نہیں ڈال سکتا)۔

لَعَلَّ الْحَارِثِيَّةَ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

هُوَ إِفْرَارٌ بِالْبُعْثِ وَالْحِسَابِ وَالْمُجَازَاةِ وَ
إِيْجَابِ مُلْكِ الْأَخِيْرَةِ لَكُ كَيْجَابِ مُلْكِ الدُّنْيَا - (مَالِكُ
يَوْمَ الدِّينِ كِي تَفْسِيْر حَدِيْثِ فِيْ يَوْمِ هُوَ) بِنْدَةُ حَشْرُ حَسَابِ
جَزَاو سَزَا كَا اِفْرَارُ كَرِيْ اُوْر اللّٰهُ تَعَالَى كِي لِيْ اَخْرَجْتِ كِي
بَاوْشَاهِتِ اِسى طَرَحِ ثَابِتِ كَرِيْ جِيْسِيْ دُنْيَا كِي بَاوْشَاهِتِ اِسِ كِي
لِيْ اِيْ ثَابِتِ كَرْتَا هِيْ -

مَا مِنْ شَيْءٍ أَكْثَرَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَ إِنَّهُ يَهْبِطُ فِي
كُلِّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ فَيَأْتُونَ الْبَيْتَ وَيَطُوفُونَ بِهِ
ثُمَّ يَأْتُونَ رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ يَأْتُونَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
فَيَسْلِمُونَ عَلَيْهِ ثُمَّ يَأْتُونَ الْحُسَيْنَ فَيَقِيْمُونَ عِنْدَهُ وَ
إِذَا كَانَ السَّحَرُ وَضِعَ لَهُمْ مِعْرَاجٌ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لَا
يَعُوذُونَ أَبَدًا - (امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ آنحضرتؐ نے
فرمایا) کسی مخلوق کی تعداد فرشتوں سے زیادہ نہیں ہے (وہ بے شمار
ہیں ان کا شمار اللہ ہی جانتا ہے) ہر روز ستر ہزار فرشتے آسمان
سے اترتے ہیں اور خانہ کعبہ پر آ کر اس کا طواف کرتے ہیں -
پھر آنحضرتؐ کے مزار شریف پر (مدینہ میں) آتے ہیں - پھر
جناب امیر (علیؑ) کے مزار پر (کوفہ یا نجف میں) آتے ہیں ان
کو سلام کرتے ہیں پھر امام حسینؑ کے مزار پر آتے ہیں (کر بلا
معلیٰ میں) اور شب وہیں بسر کرتے ہیں جب صبح ہوتی ہے تو ان
کے لیے آسمان تک ایک سیڑھی لگا دی جاتی ہے (وہ آسمان پر
چڑھ جاتے ہیں) پھر کبھی زمین پر نہیں آتے (یہ حدیث امامیہ نے
روایت کی ہے) -

إِذَا أَمَرَ اللَّهُ مِيكَائِيلَ بِالْهَبُوطِ إِلَى الدُّنْيَا صَارَتْ
رِجْلُهُ الْيُمْنَى فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ وَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً
أَنْصَافُهُمْ مِنْ نُلْجٍ وَ أَنْصَافُهُمْ مِنْ نَارٍ وَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً
بَعْدَ مَا بَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنِهِ إِلَى عَيْنَيْهِ مَسِيرَةَ خَمْسِمِائَةِ
عَامٍ خَفَقَانَ الطَّيْرِ وَ الْمَلَائِكَةُ لَا يَأْكُلُونَ وَ لَا يَشْرَبُونَ
وَ لَا يَنكُحُونَ وَ إِنَّمَا يَعِيشُونَ بِسِيمِ الْعَرْشِ وَ إِنَّ لِلَّهِ
مَلَائِكَةً رُكْعًا رُكْعًا سُجَّدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَ مَا فِيْ مَلِكِهِمْ
شَيْءٌ - (امام جعفر صادقؑ نے فرمایا) جب اللہ تعالیٰ میکائیل کو
دنیا میں اترنے کا حکم دیتا ہے تو ان کا دایاں پاؤں ساتویں آسمان

إِنَّا كُنَّا عِبِيدَ مَمْلُوكَةٍ وَ لَمْ نَكُنْ عِبِيدَ قِي - نجران کے نصاریٰ
نے حضرت عمرؓ کے پاس فریاد کی اور کہا بیشک ہم سلطنت کے غلام
تھے مگر عام لوگوں کے غلام نہیں تھے - (فقہ اس غلام کو کہتے ہیں جو
خود بھی دوسروں کی ملک ہو اور اس کے ماں باپ بھی غلام ہوں
یعنی غلام ابن غلام نسلی غلام) -

الْبَصْرَةَ أَحَدَى الْمُؤْتَفِكَاتِ فَأَنْزَلَ فِي صَوَاحِبِهَا
وَ أَيَّاكَ وَ الْمَمْلُوكَةَ - بصرہ کا شہر بھی ان شہروں میں سے ہے جو
الٹ دیئے گے تو ایسا کر کہ بصرے کے اطراف میں اتر بیچا بیچ شہر
میں مت اتر -

مَنْ شَهِدَ مَلَكَ أَمْرِيْ مُسْلِمٍ - جو شخص کسی مسلمان
کے نکاح میں شریک ہو -

أَمْلِكُ الْعَجِيْنَ فَإِنَّهُ أَحَدُ الرَّبِّيْعِيْنَ - آنے کو اچھی
طرح گوندھ کیونکہ اس سے روٹی کا وزن بڑھ جاتا ہے -

لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَ لَا صُورَةٌ -
فرشتے اس کمرے میں نہیں جاتے (اس گھر میں) جس میں کتا ہو
یا مورت ہو (مراد وہ فرشتے ہیں جو مومنوں کی محبت سے دورہ
کرتے کرتے ان کے پاس آتے ہیں نہ وہ فرشتے جو مامور بکار
ہوں وہ تو ہر طرح آئیں گے اور اپنا کام کریں گے) -

مَلَكُوتٌ بِمَعْنَى مُلْكٍ (جیسے جَبْرُوتٌ بِمَعْنَى جَبْرٍ اور
رَهْبُوتٌ بِمَعْنَى رَهْبٍ) -

عَلَيْهِ مَسْحَةٌ مَلِكٍ - اس پر خوبصورتی کا نشان نمایاں
تھا -

هَذَا مَلِكٌ هَذِهِ الْأُمَّةِ قَدْ ظَهَرَ - یہ اس امت کا بادشاہ
ہے جو اب ظاہر ہوا (ایک روایت میں مُلْكٌ ہے) -

فَلَا تَلْمِزْنِيْ فِيمَا لَا أَمْلِكُ - جس امر میں میرا اختیار
نہیں ہے اس پر مجھ کو ملامت مت کر (یعنی دل کی محبت میرے
اختیار میں نہیں ہے) -

جَعَلَ اللَّهُ تَعَالَى مُلْكَ سُلَيْمَانَ فِيْ خَاتِمِهِ - اللہ
تعالیٰ نے حضرت سلیمان کی سلطنت ان کی انگٹھی میں رکھی تھی
(جب آپ اس انگٹھی کو پہنتے تو جن وانس پرندے اور وحشی
جانور سب آپ کی اطاعت کرتے (آخر حدیث تک) -

يَتَمَلَّلُ عَلِيَّ فَرَاشَهُ - اپنے بچھونے پر الٹ پلٹ کر رہا ہے۔

فَأَلَّفَ اللَّهُ السَّحَابَ وَمَلَّتْنَا - اللہ تعالیٰ نے ابر کو جمع کر دیا اور اس نے (پانی برساتے برساتے) ہم کو تنگ کر دیا (کثرت بارش سے تنگ آ گئے)۔

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَمَّا افْتَتَحْنَا خَيْبَرَ إِذَا أَنَاسٌ مِنْ يَهُودٍ مُجْتَمِعُونَ عَلَيَّ خُبْرَةَ يَمْلُونَهَا - ابو ہریرہ نے کہا جب ہم نے خیبر فتح کیا تو کیا دیکھتے ہیں کہ یہودیوں میں سے چند لوگ ایک روٹی پر جمع ہو رہے ہیں جس کو وہ گرم راکھ (بھول) میں گھسیڑ رہے تھے۔

إِنَّهُ مَرَّبَهُ رَجُلٌ مِّنْ جَرَادٍ فَآخَذَ جَرَادَتَيْنِ فَمَلَّتَهُمَا - نڈیوں کا ایک جھنڈا ان پر سے گزرا، انھوں نے دو نڈیاں پکڑیں اور ان کو گرم راکھ (بھول) میں بھونا۔

كَانَ صَاحِبِيًّا بِالنَّارِ مَمْلُوءٌ - گویا اس کا ظاہری رخ گرم راکھ (بھول) سے بھنا ہوا ہے (یعنی وہ رخ جس پر دھوپ پڑتی ہے۔

لَا تَزَالُ الْمَلِيْلَةُ وَالصَّدَاعُ بِالْعَبْدِ - بخار کی حرارت اور دوسرے برابر بندے کو رہتا ہے (بعض نے کہا ملیلہ وہ بخار ہے جو ہڈیوں میں ہوتا ہے)۔

مَلِيْلَةُ الْإِرْعَاءِ - بڑا نعل مچانے والی۔
إِنَّهُ أَمَلٌ عَلَيْهِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ - انھوں نے ان کو یہ آیت لکھوائی ”لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ“ اخیر تک۔

أَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَلِكٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَعَشَى بِسَرِفٍ - آنحضرت صبح کو ملل میں تھے پھر شام کو چلے اور رات کا کھا تا سرف میں کھایا۔

مَلَّلٌ - ایک مقام کا نام ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان مدینہ سے سترہ میل پر۔

فَرَضَ اللَّهُ الْعَاغَةَ نِظَامًا لِلْمَلَّةِ - اللہ تعالیٰ نے دین کے انتظام کے لئے اطاعت کو فرض کیا (یعنی خدا، رسول اور خلیفہ اسلام کی اطاعت کو)۔

چھین لیں۔ لیکن ہم ان کے باپوں پر دیت ٹھہرا دیتے ہیں پانچ اونٹ (ہوتا یہ تھا کہ جاہلیت کے زمانہ میں لوگ لونڈیوں سے جماع کرتے ان سے اولاد ہوتی تو ان کا نسب ان کے باپوں سے متعلق رہتا اور وہ غلام بنائے جاتے حالانکہ وہ عربی ہوتے۔ حضرت عمرؓ نے یہ چاہا کہ ایسے بچے ان کے باپوں کو دلانے جائیں اور آزاد سمجھے جائیں اور لونڈی کا مالک ان سے فی بچہ پانچ اونٹ معاوضہ کے طور پر لے لے۔ بعض نے کہا مراد وہ عرب لوگ ہیں جو جاہلیت کے زمانے میں قید کئے گئے تھے۔ پھر اسلام کا زمانہ آ گیا اور وہ ان ہی کے پاس رہے جنھوں نے قید کیا تھا (ان کے غلام رہے) تو حضرت عمرؓ نے یہ چاہا کہ ایسے لوگ آزاد سمجھے جائیں اور جن کی اولاد تھی ان کو دے دیئے جائیں وہ قید کرنے والوں کوئی کس پانچ اونٹ معاوضہ کے طور پر دیں۔ اس اثر سے یہ بھی نکلتا ہے کہ اقتصادی اور ملکی معاملات میں جن میں شارع کی طرف سے کوئی نص نہ ہو حاکم اسلام اپنی رائے سے حسب مصلحت وقت حکم دے سکتا ہے)۔

إِنَّ أُمَّةً آتَتْ طَلِبًا فَخَبَّرْتَهُمْ إِنَّهَا حُرَّةٌ فَتَزَوَّجَتْ فَوَلَدَتْ فَجَعَلَ فِي وَكِدِهَا الْمِلَّةَ - ایک لونڈی (بھاگ کر) طے قبیلہ میں گئی اور ان سے کہا کہ میں آزاد ہوں۔ پھر اس نے نکاح کیا اور بچہ بنا حضرت عثمانؓ نے اس بچہ کا معاوضہ لونڈی کے مالک کو دلایا (ایک راس کے بدلے دو راس دوسرے لوگ ایک راس کے بدلے ایک ہی راس دلاتے، بعض قیمت دلاتے خواہ کچھ ہی ہو)۔

قَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنَّ لِي قَرَابَاتٍ أَصْلَهُمْ وَيَقْطَعُونَنِي وَأَعْطِيهِمْ فَيَكْفُرُونَنِي فَقَالَ لَهُ إِنَّمَا تُسْفَهُمُ الْمَلَّ - ایک شخص نے آنحضرتؐ سے عرض کیا۔ میرے بعض رشتہ دار ایسے ہیں کہ میں ان سے جوڑتا ہوں (میل کرتا ہوں) لیکن وہ توڑتے ہیں اور میں ان کو دیتا ہوں تو وہ (بجائے شکرگزاری کے) ناشکری کرتے ہیں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا تو ان کو گرم راکھ (بھول) پھنکاتا ہے (یعنی وہ دوزخ میں جائیں گے)۔

كَانَمَا تُسْفَهُمُ الْمَلَّ - جیسے تو ان کو گرم راکھ (بھول) پھنکاتا ہے۔

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَلَّاتُ الْحَائِيَةِ

أَمْلُوا عَلَى حَفَظَتِكُمْ خَيْرًا - اپنے محافظ فرشتوں سے نیکیاں لکھاؤ۔

أَحْسِنُوا أَمَلَاءَ كُمْ - اپنے اخلاق درست کرو۔

بَابُ الْمِيمِ مَعَ النَّونِ

مَنْ - موصولہ بھی ہوتا ہے اور استفہامیہ بھی یعنی جو کہ اور کون۔

الْبَخِيلُ الَّذِي مَنْ ذُكِرْتُ عَنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ - بخیل وہ شخص ہے کہ میرا نام اس کے سامنے لیا جائے پھر وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

فَمَنْ لَنَا - جب امیر میں اور باغیوں میں اختلاف ہو تو امیر کی پیروی کرنا صحیح ہے۔

مَنْ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَا وَاوَاهُ - وہ جن کا ٹھکانہ جنت الفردوس ہے (امام بخاری کی روایت میں مَنْ موصولہ ہے اور دوسری روایتوں میں مَنْ ہے بے کسرہ میم)۔

أَوْضَى لِأَقَارِبِهِ مَنْ أَقَارِبُهُ - اپنے ناطہ والوں کے لیے وصیت کے ناطہ والے کون تھے۔

مِنْ - حرف جر ہے بمعنی سے اور از۔ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا - اور بڑھیا ہمارے پیچھے تھی (بعض نے مَنْ موصولہ روایت کیا ہے بفتح میم)۔

يَخْرُجُ بِهِ جَدُّهُ ابْنُ هِشَامٍ مِنَ السُّوقِ - ان کے دادا ابن ہشام بازار کے معاملات ان کو نکال کر کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ - یا اللہ! یہ قربانی تیری عطا کی ہوئی ہے اور خالص تیری رضا مندی کے لئے کاٹی جاتی ہے حضرت محمد اور ان کی امت کی طرف سے۔

مَنًّا - صاف کرنے کے لئے دباغت میں ڈالنا۔ وَادِمَةً فِي الْمَنِيبَةِ - اور کچھ چڑے دباغت کے لئے پڑے ہوئے تھے۔

وَهِيَ تَمَعَسُ مَنِيبَةً لَهَا - وہ اپنے چڑے کو بل رہی تھیں۔

مِنْجَافٍ - کشتی کا سکان جس سے کشتی سیدھی کی جاتی

يَتَمَلَّمُ تَمَلَّمُ السَّلِيمِ - اس طرح تڑپ رہا تھا جیسے سانپ کا کاٹنا ہوا تڑپتا ہے۔

كَانَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي مُتَعَلِّقًا بِأَسْتَارِ الْكُعْبَةِ وَهُوَ يَتَمَلَّمُ - امام زین العابدین علیہ السلام ایک رات کعبہ کا پردہ پکڑ کر لٹک رہے تھے اور تڑپ رہے تھے۔

مَلْمَلَةٌ - ہاتھی کی سوڈ۔ إِنَّهُ حَمَلَ يَوْمَ الْجَبَسِ وَصَرَبَ مَلْمَلَةَ الْفِيلِ - جنگ جسر کے روز انھوں نے حملہ کیا اور ہاتھی کی سوڈ پر مار لگائی۔ مِمٌّ - بمعنی من آتا ہے یہ ایک لغت ہے (یعنی لہجہ ہے)۔ مَنْ زَيْمٍ مِمٌّ يَكْفُرُ وَمَنْ زَيْمٍ مِمٌّ تَيْبٌ - جو شخص کٹواری عورت سے زنا کرے اور جو شخص شیبہ عورت سے زنا کرے۔

مَلُوٌ - تیز چلنا دوڑنا۔ تَمَلِيَةٌ - لبا کرنا فائدہ دینا۔ (املاء کے بھی بگو معنی ہیں اور ڈھیلا کرنا مہلت دینا۔

تَمَلَى - فائدہ اٹھانا۔ اسْتَمَلَاءٌ - مہلت مانگنا۔

إِنَّ اللَّهَ لَيَمْلِي لِلظَّالِمِ - اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دیتا ہے (یعنی دنیا میں اس کی عمر لمبی ہوتی ہے اور اور وہ خوب ظلم کیا کرتا ہے تاکہ آخرت میں سخت پکڑا جائے)۔

قَلْبَتْ مَلِيًّا - میں بڑی دیر تک ٹھہرا رہا۔

مَلِيٌّ - زمانہ کا ایک حصہ جس کی کوئی حد مقرر نہیں۔ (عرب لوگ کہتے ہیں مَضَى مَلِيٌّ مِنَ النَّهَارِ دن کا ایک حصہ گزر گیا اور مَضَى مَلِيٌّ مِنَ الدَّهْرِ زمانہ کا ایک حصہ گزر گیا۔ بعض نے کہا مَلِيٌّ تین راتوں کا زمانہ مَلُوَانِ رات اور دن۔

هُوَ أَوْلَى بِهِ وَأَمْلَى - وہ اس کا زیادہ حق رکھتا ہے اور زیادہ گنجائش رکھتا ہے۔

مَلَاءٌ - جنگل۔

إِلْبَسَ جَدِيدًا وَتَمَلَّ حَبِيبًا - نیا کپڑا پہن اور مدت تک اپنے حبیب کے ساتھ رہ۔

صَحِيفَةٌ هِيَ إِمْلَاءٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - یہ ایک کتاب ہے جو آنحضرت نے لکھوائی تھی۔

مسلمان کو مشرک اپنی زمین (عاریت کے طور پر) دے تو وہ زمین اس مسلمان کی نہیں سمجھی جائے گی (اور خراج ساقط نہ ہوگا۔ بدستور زمین کے مالک سے لیا جائے گا)۔

أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ الْمُنْبِيحَةَ تَعْدُو بِعَسَاءٍ وَ تَرَوْحُ بِعَسَاءٍ (ایک روایت میں تَعْدُو بِعَسٍ وَ تَرَوْحُ بِعَسٍ ایک روایت میں تَعْدُو بِعَسَاءٍ وَ تَرَوْحُ بِعَسَاءٍ ہے) سب سے بہتر صدقہ دودھ کا جانور مستعار دینا ہے صبح کو ایک قدح بھر دودھ اور شام کو ایک قدح بھر دودھ۔

وَ كَانَتْ لِأَبِي بَكْرٍ مَنُحَةً۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ کے پاس ایک دوہیل اونٹنی تھی۔

وَ لَكِنُّ مَنُحَتَهُمَا۔ جو بکری ان کو عاریت ملی ہے اس کا دودھ۔

كَانَتْ لَهُمْ مَنَافِعُ يَمْنُحُونَ۔ ان کے چند جانور دودھ کے تھے جو عاریت دیا کرتے۔

أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَجِدْ إِلَّا مَنِيحَةً أَنْتَى أَفَاضَ حَيٍّ۔ بتلائے اگر میرے پاس سوائے دودھ کی ایک بکری کے اور کچھ نہ ہو تو میں قربانی کروں (اسی کو کاک ڈالوں) آپ نے منع فرمایا کیونکہ دوسری کوئی جانیداد اس کے پاس نہ تھی)۔

أَلَا أَمْنُحُكَ إِلَّا أَحْبُوكَ۔ (آنحضرتؐ نے حضرت عباسؓ سے فرمایا) میں تم کو بخشش نہ دوں تم کو کچھ عطا نہ کروں۔

وَ أَكُلُ فَاتَمَنُحُ۔ میں خود کھا کر دوسروں کو کھلائی ہوں۔
كُنْتُ مَنِحَ أَصْحَابِي يَوْمَ بَدْرٍ۔ (جابرؓ کہتے ہیں) میں بدر کی جنگ میں اپنے ساتھیوں میں منیح تھا (منیح جوئے کا وہ پانسہ جو حساب میں شریک نہیں کیا جاتا نہ اس کو کچھ ملتا ہے نہ اس سے کچھ لیا جاتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جنگ بدر میں میں بچہ تھا میرا حصہ مجاہدین کے ساتھ نہیں لگایا گیا)۔

يَمْنُحُ أَحَدَهُمُ الْكُتَيْبَةُ۔ کوئی تم میں سے ایک گھونٹ دودھ عطا کرتا ہے۔

أَلَا أَحْبُوكَ. أَلَا أَمْنُحُكَ إِلَّا أُعْطِيكَ۔ (آنحضرتؐ نے جعفر بن ابی طالب سے فرمایا) کیا میں تجھ کو عطیہ نہ دوں، تجھ کو بخشش نہ دوں، تجھ کو عطا نہ کروں۔

ہے۔

فَقَعَدَ عَلَيَّ مِنْ حَافِ السَّفِينَةِ۔ وہ کشتی کے سکان پر بیٹھے (بعضوں نے کہا کشتی کے ایک جانب بیٹھے۔ خطاب نے کہا میں نے اس لفظ میں کوئی بات قابل اعتماد نہیں سنی حربی نے بھی ایسا ہی کہا ہے)۔

مَنْحَةً۔ منیخ سے مارنا (منیخ ایک آلہ ہے جس میں اگلے زمانہ میں پتھر رکھ کر دشمن پر مارا کرتے تھے)۔

مَنْحٌ۔ دینا جانور کے بال اور دودھ اور بچے کسی کو بخشنا۔
مُمَانِحَةٌ۔ آنسو برابر جاری رہنا۔

إِمْنَاخٌ۔ زچگی قریب ہونا۔
إِسْتِمْنَاخٌ۔ بخشش مانگنا۔

مَنْ مَنَحَ مَنِيحَةً وَرَقِي أَوْ مَنَحَ لَبْنَا كَانَ لَهُ كِعْدَلٍ رَقِيَّةٍ۔ جو شخص چاندی کا منخ دے یا دودھ کا منخ تو اس کو ایک بردہ آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا (چاندی کا منخ یہ ہے کہ کسی کو قرض حسد دے اور دودھ کا منخ یہ ہے کہ کسی کو اونٹنی یا بکری دودھ پینے کے لئے دے اسی طرح اگر اس کے بال یا اون سے فائدہ اٹھانے کے لئے دے پھر ایک مدت کے بعد مالک اس کو واپس لے لے)۔

الْمَنِيحَةُ مَرْدُودَةٌ۔ منخ کا مالک کو پھیر دینا ضروری ہے (کیونکہ مالک نے صرف فائدہ اٹھانے کی اس کو اجازت دی تھی نہ کہ مالک بن جانے کی۔ اسی طرح منخ زمین کا یعنی کوئی شخص اپنی زمین کسی کو بھیجتی کرنے کے لئے دے)۔

هَلْ مِنْ أَحَدٍ يَمْنُحُ مِنْ إِبِلِهِ نَاقَةً أَهْلَ بَيْتِ لَأَ دَرَّتْ لَهُمْ۔ کوئی شخص ایسا ہے جو اپنے اونٹوں میں سے ایک اونٹنی ان گھروالوں کو دے جن کے پاس دودھ نہیں ہے۔

وَ يَرَعَى عَلَيْهَا مَنِيحَةً مِنْ لَبْنٍ۔ اس پر دودھ والی بکریاں چرتی ہیں۔

مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزِرْ رَعَهَا أَوْ يَمْنُحَهَا أَخَاهُ۔ جس کے پاس (قابل زراعت) زمین ہو تو وہ خود اس میں کھیتی کرے یا اپنے بھائی مسلمان کو دے دے (یعنی مفت)۔

مَنْ مَنَحَهُ الْمَشِيرَ كَوْنًا أَرْضًا فَلَا أَرْضَ لَهُ۔ جس

لَعْنَةُ الْحَرِيِّ

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ي

بعض نے کہا روٹی رزق روکنے والا۔ یعنی جس بندے کو چاہتا ہے اس کی روزی تنگ کر دیتا ہے رزق کی کشائش نہیں دیتا۔

اللَّهُمَّ مَنْ مَنَعْتُمْ مَمْنُوعٌ - یا اللہ جس بندے کو تو محروم کرنا چاہے اس کو کوئی اور کچھ نہیں دے سکتا۔

إِنَّهُ كَانَ يَنْهَى عَنْ عُقُوبِ الْأَمَّهَاتِ وَ مَنَعَ وَ هَاتِ - آنحضرتؐ ماؤں کی نافرمانی (ان کو ستانے سے) منع فرماتے اور غیر کا حق روکنے سے اور جس کا حق دار نہ ہو اس کے مانگنے سے (پرایا مال مار لینے کی فکر کرنے سے بعض نے کہا مطلب یہ ہے کہ اپنا مال تو روکنے سے اور دوسروں کا مال سیٹنے سے یعنی خود تو کسی کے ساتھ سلوک نہ کرے اور دوسروں سے سلوک کا طالب ہو)۔

سَيَعُودُ بِهَذَا الْبَيْتِ قَوْمٌ لَيْسَ لَهُمْ مَنَعَةٌ - اس گھر پر وہ لوگ لوٹ کر آئیں گے جن کے پاس دشمنوں کو دفع کرنے کا کوئی سامان نہ ہوگا۔

لَا أُغْنِي شَيْئًا لَوْ كَانَ لِي مَنَعَةٌ - (عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں جب عقبہ بن ابی معیط ملعون نے اوجھڑی آنحضرتؐ کے پشت مبارک پر ڈال دی تھی) میں کچھ نہیں کر سکتا تھا (کیونکہ میں ایک غریب بے وسیلہ محتاج شخص تھا) کاش مجھ کو کوئی زور ہوتا (میرے بھی کچھ لوگ حامی ہوتے تو میں بتلاتا)۔

ذُو مَنَعَةٍ - قوت والا۔
فِي حِصْنٍ حَصِينٍ وَ مَنَعَةٍ - ایک مستحکم قلعہ میں اور دشمنوں کو روکنے والی جماعت میں۔

مَنَعَ ابْنُ جَمِيلٍ - جمیل کے بیٹے نے زکوٰۃ روک دی۔
رَجُلٌ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِي هُمْ مَنَعٌ مِنْهُ - ایک شخص گناہ کے کام کرتا ہے اور وہاں کچھ لوگ موجود ہیں جو اس سے زیادہ قوت رکھتے ہیں (یعنی اس کو گناہ سے روک سکتے ہیں)۔

مَنَعَتِ الْعِرَاقُ دِرْهَمَهَا - عراق نے روپے پیسے بھیجنا موقوف کر دیا۔

لَا تَمْنَعُوا قُضْلَ الْمَاءِ - بچا ہوا پانی (جو اپنی ضرورت سے زیادہ ہو) مت روکو۔

إِنِّي لَا مَنَعُ مِنْ كَذَا - میں اس کام سے باز رہتا ہوں۔

مُنْعَمًا - سریانی لفظ ہے حضرت محمدؐ کا نام مبارک ہے۔
مِنْ دَيْلٍ - تولیہ یا رومال جو ہاتھ میں میل کچیل پونچھنے کے لئے رکھتے ہیں۔

لَمَنَادِ يُلِ سَعْدِ فِي الْجَنَّةِ - سعد بن معاذ کے تولیے بہشت میں (اس سے زیادہ نرم اور ملائم ہیں)۔

لَوْلَا هَذِهِ الدُّنْيَا لَمَنْدَلٌ يَبَاهُ لَوْلَا - اگر ہمارے پاس دنیا کا یہ مال و اسباب نہ ہوتا تو یہ لوگ ہم کو تولیہ بنا دیتے (ذلیل و خوار کر دیتے)۔

تَوَضَّأَ وَ تَمَنْدَلٌ - آنحضرتؐ نے وضو کیا اور تولیہ سے پونچھا۔

تَمَنْدَلٌ اور تَمَنْدَلٌ - تولیہ سے پونچھا۔
مَنْدَلٌ يَمْدٌ - جب سے۔

خَلَقَ إِسْرَافِيلُ مَنْدَلٌ خَلَقَهُ صَافًا قَدَمَيْهِ - اللہ تعالیٰ نے حضرت اسرافیلؑ کو پیدا کیا اور جب سے پیدا کیا وہ اپنے پاؤں جوڑے (صور منہ میں لئے ہوئے) کھڑے ہوئے ہیں (حکم ہوتے ہی صور پھونکیں)۔

مُنْسِتِيرٌ - ایک مقام کا نام ہے قیروان میں۔
مَنَاصِعٌ - وہ مقامات جو مدینہ سے باہر پاخانہ کرنے کے لئے مقرر کئے گئے تھے۔

مِنْشَارٌ - آ رہ۔
فَلَمَّا بَلَغَ الْمِنْشَارِ الْإِلٰهِي رَاسِهِ - جب آ رہ حضرت زکریاؑ کے سر مبارک تک پہنچا۔

مَنَعَ - روکنا، محروم کرنا۔
مَنَاعَةٌ اور مَنَاعٌ - مضبوط اور مستحکم ہونا (دشمن کو روکنے کے قابل)۔

تَمْنِيعٌ بمعنی مَنَعَ ہے اور گوسالہ کو تھوڑا دودھ پینے دینا تاکہ ماں کا دودھ آتر آئے پھر اس کو ہٹا لینا۔

مَمَانَعَةٌ - جھگڑا کرنا، روکنا۔
تَمْنِيعٌ اور مَمْنَاعٌ - بازار ہٹا رک جانا۔

مَنَعَ - اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے۔ یعنی اپنے خاص بندوں کی حفاظت کرنے والا دشمنوں کے شر کو ان سے روکنے والا۔

سب سے تمہاری عزت ہوئی ورنہ ایک کوڑی بھی تمہارے پاس نہ تھی۔ ایسی عورت کو مَنُون بھی کہتے ہیں)۔

الْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَا وَهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ - کھنی یعنی کو کرمتا اللہ کا ایک احسان ہے (یامن کی طرح ہے جو بنی اسرائیل پر آسمان سے اترتا تھا) اس کا پانی آنکھ کی دوا ہے۔

فَإِنَّ عَلَيْهِ مَنَّةً - اس پر بوجھ ہے (بعض نے کہا یہ غلطی ہے اور صحیح منہ ہے)۔

يَا فَاصِلَ الْخُطَّةِ أَعَيْتَ مَنْ وَمَنْ - ارے مشکل مسئلے! تو نے کس کس کو عاجز کر دیا۔

مَنْ عَشْنَا فَلَيْسَ مِنَّا - جس نے ہم کو دھوکا دیا وہ ہمارے لوگوں میں سے نہیں ہے (یعنی اسلام کے طریق پر نہیں ہے اس نے کافروں کا شیوہ اختیار کیا)۔

لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَحَرَّقَ وَصَلَّقَ - وہ ہم لوگوں میں سے نہیں ہے جو مصیبت میں بال منڈائے کپڑے پھاڑے چلائے۔

مَنُونٌ - زمانہ اور موت۔
عَلِيٌّ مِينِي وَ أَنَا مِنْهُ - علی میرے ہیں میں ان کا ہوں (اس سے مقصد کمال اتحاد ہے)۔

مَنْهَرٌ - تلحہ کا وہ سوراخ جس میں سے پانی گھستا ہے۔
فَاتُوا مَنْهَرًا فَاحْتَبَسُوا - پانی جانے کے مقام پر آئے وہاں چھپ گئے۔

إِنَّهُ قَيْلٌ وَطَرِيحٌ فِي مَنْهَرٍ مِنْ مَنَاهِيرِ خَبِيرٍ - ان کو مار ڈالا اور خیر کے پانی جانے کے مقاموں میں سے ایک مقام میں ڈال دیا۔

مَنْسِيٌّ - اندازہ کرنا، بھلا کرنا، پہنچانا، آزمانا، انزال ہونا۔
تَمْنِيَةٌ - منی نکالنا، ایک آواز قرار دینا۔
تَمْنِيٌّ - جھوٹ بولنا، آرزو کرنا، ایجاد کرنا۔
إِمْتِنَاءٌ - منی میں اترنا۔

إِذَا تَمَنَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَكْثِرْ فَإِنَّمَا يَسْأَلُ رَبَّهُ - جب کوئی تم میں سے اپنے مالک سے سوال کرے (کوئی آرزو پیش کرے) تو اچھی طرح بڑی آرزو کرے کیونکہ وہ اپنے مالک

مَنْقُلٌ - موزہ۔

إِلَّا امْرَأَةً يَنْسَتُ مِنَ الْبُعُولَةِ فَيَهِي فِي مَنْقَلِيهَا - جب عورت کو مرد کی حاجت نہ رہے تو وہ ہمیشہ موزے پہنے رہ سکتی ہے کیونکہ اس کو غسل جنابت کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ موزوں کے مسح میں توقیت نہیں ہے امام مالک کا یہی قول ہے)۔

مَنْ يَأْمِينِي - احسان کرنا۔
مَنْ أَوْرَمِنَةٌ - احسانا جتنا، ننگا کرنا، کاٹنا، کم ہو جانا، تھکانا، ضعیف کرنا۔

تَمْنِينٌ - مَنْ چھا جانا۔
مُمَانَةٌ - تردد کرنا۔
إِمْنَانٌ - ضعیف کرنا۔
مُنَّةٌ - توت اور طاقت۔
تَمْنُنٌ - ضعیف کرنا۔

إِمْتِنَانٌ - اپنی مراد کو پہنچانا، اپنے سلوکوں کا شمار کرنا۔
مَنْ - وہ شبنم جو آسمان سے اترتی ہے اور شہد کی طرح ہو جاتی ہے جیسے شیر خشت اور ترجمین۔

مَنَّانٌ - اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے یعنی نعمتیں عطا کرنے والا، بغیر معاوضہ کے احسان کرنے والا۔

مَا أَحَدٌ آمَنَ هَلِكْنَا بِمَالِهِ مِنْ ابْنِ أَبِي قُحَافَةَ - میرے اوپر مالی احسان ابو قحافہ کے بیٹے یعنی ابو بکر صدیق سے زیادہ کسی کا نہیں ہے۔

مَنَّانٌ کے ایک معنی یہ بھی آئے ہیں کہ احسان کر کے اس کو جتانے والا یہ صفت نہایت مذموم ہے۔

ثَلَاثَةٌ يَسْتَنْهَمُ اللَّهُ الْبَحِيلُ الْمَنَّانُ - تین آدمیوں کو اللہ تعالیٰ دشمن رکھتا ہے ان میں ایک وہ ہے جو بخیل ہو اور احسان جتانے والا۔

لَا تَنْزَوِجَنَّ حَنَّانَةٌ وَلَا مَنَّانَةٌ - ایسی عورت سے نکاح مت کر جو اپنے اگلے خاندان کے ساتھ محبت رکھتی ہو (ہردم اسی کا دم بھرتی ہو اسی کا ذکر خیر کرتی ہو) اور نہ اس عورت سے جو دولت مند ہو اور اپنی دولت کی وجہ سے خاندان پر احسان جتاتی ہو (میرے

جہاہلیۃ وَلَا اِسْلَام۔ میں نے کسی کو نہیں ستایا اور نہ میں نے جھوٹ بولا اور نہ میں نے شراب پی نہ جاہلیت کے زمانہ میں نہ اسلام کے زمانہ میں۔

فَلَا يَغُرُّكَ مَامَنْتَ وَمَا وَعَدْتَ اِنَّ الْاَمَانِيَّ وَالْاَحْلَامَ تَضْلِيلٌ۔ تجھ کو دھوکے میں نہ ڈالے وہ بات جو وہ تراشتی ہے اور جو وعدہ کرتی ہے آرزوئیں اور خواب آدمی کو گمراہ کرنے والے ہیں۔

اَهَذَا شَيْءٌ رَوَيْتَهُ اَمْ شَيْءٌ عَيْنَتْهُ۔ یہ جو تم نے کہا، کیا اس کو تم نے کسی سے روایت کیا ہے یا اپنے دل سے بٹ لیا ہے (تراش لیا ہے)۔

تَمَنَيْتُ اَنِّي لَم اَكُنْ اَسْلَمْتُ قَبْلُ۔ اسامہ بن زید نے کہا (جب آنحضرتؐ نے ان کو اس شخص کے قتل پر ملامت کی جس نے لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ کہہ دیا تھا) میں نے یہ آرزو کی کاش میں اس واقعہ کے بعد مسلمان ہوا ہوتا، (کیونکہ اسلام لانے سے سب اگلے گناہ مٹ جاتے ہیں۔ تو اسامہ نے ایسے ایمان کی آرزو کی جس میں گناہ سرزد نہ ہوا ہو)۔

حَتّٰى تَمَنَيْتُ اَنِّي اَسْلَمْتُ يَوْمَئِذٍ۔ میں نے یہ آرزو کی کہ کاش میں اسی دن مسلمان ہوا ہوتا۔

لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمْ الْمَوْتَ۔ کوئی تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے (یعنی دنیا کی مصیبتوں سے تنگ آ کر، لیکن اگر دین کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو موت کی آرزو کرنا جائز ہے۔ اگلے بہت بزرگوں سے ایسا ہی منقول ہے)۔

لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمْ الْمَوْتَ۔ کوئی تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے۔

اَعِنْدِي تَمَنِّي الْمَوْتَ۔ کیا میرے سامنے رہ کر تو موت کی آرزو کرتا ہے (حالانکہ میں نے تجھ کو بہشت کی خوشخبری دی ہے تو جتنی عمر تیری زیادہ ہوگی اتنے ہی تیرے درجے بلند ہوں گے)۔

لَوْلَا اِنِّي سَمِعْتُهُ لَا يَتَمَنَّيَنَّ لَتَمَنَيْتُهُ۔ اگر میں نے آنحضرتؐ سے یہ نہ سنا ہوتا کہ کوئی تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے تو میں موت کی آرزو کرتا۔

سے مانگتا ہے (کیسا مالک جس کے پاس زمین اور آسمان کے خزانے موجود ہیں وہ جو مانگو دے سکتا ہے اس کو کوئی تنگی نہیں)۔

لَيْسَ الْاِيْمَانُ بِالتَّحْلِيْلِ وَلَا بِالتَّمَنِّيِ وَلٰكِنْ مَّا وَفَّرَ فِي الْقَلْبِ وَصَدَّقْتَهُ الْاَعْمَالُ۔ ایمان اس کا نام نہیں ہے کہ آدمی اپنا ظاہر آراستہ کرے (بڑا متقی اور زاہد بنے) یا آرزوئیں لگائے لیکن ایمان وہ ہے جو دل میں جم جائے اور آدمی کے اعمال اس کی تصدیق کریں۔ (اعمال حسد سے یہ امر ثابت ہوگا کہ ایمان سچا ہے بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ ایمان ظاہری نمائش اور آراستگی کا نام نہیں ہے نہ زبان سے طوطے کی طرح قرآن پڑھنے کا (بلکہ دل پر قرآن کا اثر ہونا ایمان کے لئے ضروری ہے)۔

تَمَنِّي كِتَابَ اللّٰهِ اَوَّلَ لَيْلَةٍ وَ اِخْوَهَا لَا فِي حِمَامٍ الْمُقَادِرِ۔ شروع رات میں اللہ کی کتاب پڑھتے رہے اور اخیر رات میں جو موت ان کی تقدیر میں تھی اس سے مل گئے یعنی شہید ہو گئے۔

كَتَبَ اِلَيَّ الْحِجَا حَاجَ يَابُنَ الْمُتَمَنِّيَةِ۔ عبد الملک بن مروان نے حجاج بن یوسف کو لکھا ارے آرزو کرنے والی کے بیٹے (اس کا قصہ یہ ہے کہ حجاج کی ماں فریہ بنت حمام تھی اس کا یہ شعر مشہور ہے۔

هَلْ مِنْ سَبِيْلِ اِلَيَّ خَمْرٍ فَاَشْرَبَهَا
اَمْ هَلْ سَبِيْلِ اِلَيَّ نَصْرٍ بِنِ حَجَا حَاجِ
یعنی کوئی صورت ایسی ہے کہ مجھ کو شراب مل جائے میں پیوں کوئی صورت ایسی ہے کہ میں نصر بن حجاج تک پہنچ جاؤں (نصر بن حجاج بنی سلیم میں سے ایک بہت خوبصورت شخص تھا عورتیں اس پر فریفتہ ہو جاتی تھیں حضرت عمرؓ نے اس کا سر مونڈ کر بصرہ کی طرف نکال دیا۔ فریہ اس کے وصال کی آرزو کرتی تھی اس لئے عبد الملک نے حجاج کو آرزو کرنے والی کا بیٹا کہا)۔

اِنَّ سَمْتُ اَخْبَرْتُكَ مَنْ لَا اُمَّ لَهٗ يَا اِبْنَ الْمُتَمَنِّيَةِ۔ (عروہ بن زبیر نے حجاج سے کہا) اگر تو چاہے تو میں تجھ سے بیان کر دوں، تو وہ ہے جس کی ماں نہیں ارے متمیہ کے بیٹے۔

مَا تَعَنَيْتُ وَلَا تَمَلَيْتُ وَلَا شَرِبْتُ خَمْرًا فِی

اور بد نظری سے)۔

مَنِيَّ - آدمی کا نطفہ۔

أَمْنِيَّ وَأَسْتَمْنِيَّ اور مَنِيَّ - جب منی نکالنا چاہے۔

إِذَا جَمَعَ وَكَمَّ يُمْنُ - جب کوئی شخص جماع کرے (دخول کر دے) لیکن انزال نہ ہو (امام شافعی اور اہل حدیث کے نزدیک منی پاک ہے اور دھونے کا حکم استحباباً ہے مگر منی کا کھانا درست نہیں اور حلال جانوری منی حلال ہے اور پاک ہے)۔

الْبَيْتُ الْمُعْمُورُ مَنَامَكَّةَ - آسمان میں جو بیت المعمور ہے وہ مکہ کے مقابل ہے۔

إِنَّ الْحَرَمَ حَرَمٌ مَنَاهُ مِنَ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَالْأَرْضَيْنِ السَّبْعِ - حرم ساتوں آسمانوں اور زمینوں کے مقابل اور متوسط واقع ہے (یعنی اس نقشہ کی رو سے جو اللہ تعالیٰ نے قرار دیا ہے)۔

إِنَّهُمْ كَانُوا يُهْلُونَ لِمَنَاتٍ - مشرک لوگ منات کے نام پر احرام باندھتے - (منات ایک بت تھا ہندیل اور خزاعہ قبیلوں کا مکہ اور مدینہ کے درمیان)۔

مِنْ شَرِّ قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مَنِيَّي - میرے دل کے شر سے اور میری منی کے شر سے (منی کا شریہ ہے کہ آدمی اس کو حرام محل میں نکالے)۔

مَنِيَّ - ایک مقام ہے مکہ سے تین میل پر۔ اس کا نام منی اس لئے ہوا کہ وہاں خون بہایا جاتا ہے بعض نے کہا اس لئے کہ حضرت جبرئیل جب حضرت آدمؑ کو بہشت سے اتار کر وہاں لائے تو ان سے کہنے لگے کچھ آرزو کرو! انھوں نے بہشت کی آرزو کی اس لئے اس کا نام منی ہوا، بعض نے کہا اس لیے کہ حضرت جبرئیل حضرت ابراہیمؑ کے پاس آئے اور کہنے لگے ابراہیمؑ کچھ تمنا کرو۔ پھر لوگوں نے اس مقام کا نام منی رکھ لیا۔

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ تَمَنَّى هُنَاكَ وَ أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ مَكَانَ ابْنِهِ كَبْشًا يَأْمُرُهُ بِذَبْحِهِ فِدْيَةً لَهُ - حضرت ابراہیمؑ نے منی میں پہنچ کر یہ آرزو کی کاش اللہ تعالیٰ ان کے بیٹے کے بدلے ایک مینڈھے کی قربانی منظور کرے اس لئے اس مقام کا نام منی ہوا۔

أَشْرَفُ الْغِنَاتِ كَرُ الْمُنَى - سب سے بڑھ کر تو مگر یہ

لَيَتَمَنَّيَنَّ أَقْوَامٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ نَوَاصِيَهُمْ مَعْلَقَةٌ بِالثَّرْيَانِ يَتَجَلَّجَلُونَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَ إِنَّهُمْ لَمْ يَكُونُوا - کچھ لوگ قیامت کے دن یہ آرزو کریں گے کہ ان کی پیشانی کے بال ثریا ستاروں سے باندھ کر ان کو لٹکا دیا جاتا اور وہ آسمان اور زمین کے درمیان ہلتے اور تڑپتے رہتے (لوگ ان کی ذلت اور خواری کو دیکھیں) کیونکہ پیشانی کے بال پکڑ کر لٹکانا بڑی ذلت اور رسوائی کی بات ہے) مگر ان کو دنیا میں حکومت نہ ملتی (یعنی دنیا کی حکومت کے بدلے اگر وہ یہاں اس طرح لٹکائے جاتے تو یہ ان کو زیادہ پسند ہوتا)۔

لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ - دشمن سے بھڑنے کی آرزو مت کرو (بلکہ اللہ کے بھروسے پر ثابت قدم رہو اور صبر اختیار کرو اپنی بہادری مت جتاؤ)۔

إِنْ مُنْشِدًا أَنْشَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْمَنَّ وَإِنْ أَمْسَيْتَ فِي حَرَمِي حَتَّى تَلْقَى مَا يَمْنِي لَكَ الْمَأْنِي فَالْخَيْرُ وَالشَّرُّ مَقْرُونَانِ فِي قَرْنِي بِكُلِّ ذَلِكَ يَأْتِيكَ الْجَدِيدَانِ یعنی اگر چہ تو حرم میں شام کرے جب بھی بے خوف بے ڈرمت ہو یہاں تک کہ اس چیز سے مل جائے جو تقدیر کرنے والے نے تیری تقدیر میں لکھی ہے۔ (یعنی اللہ تعالیٰ نے) بھلائی اور برائی دونوں ایک رسی میں بندھی ہوئی ہیں اور رات دن ان کو تیرے پاس لے کر آئیں گے (یہاں شاعر ایک شخص نے آنحضرتؐ کے سامنے پڑھے۔ آپ نے فرمایا کاش یہ شاعر اسلام کا زمانہ پاتا)۔

مِثْلَ ابْنِ آدَمَ وَاللَّي جَنِبِهِ تَسْعُ وَتَسْعُونَ مَنِيَّةً - آدمی کی مثال یوں بنائی گئی ہے کہ اس کے پہلو میں ایک کم سو بلائیں ہیں (اگر ایک بلا سے چھٹتا ہے تو دوسری آن پہنچتی ہے یہاں تک کہ موت آجاتی ہے۔ اس وقت بلاؤں کا خاتمہ ہوتا ہے۔

مَنِيَّةً - موت کو کہتے ہیں اس کی جمع منایا ہے۔

مِنْ شَرِّ مَنِيَّي - میری منی کے شر سے (یعنی حرام کاری

اَلْكَفْرَانِ لَا يَمُوتُ - دودھ نہیں مرتا ہے (مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی عورت مرگئی اور کسی بچہ نے مرنے کے بعد اس کا دودھ پیا تو رضاعت کی حرمت ثابت ہو جائے گی۔ بعض نے کہا مراد یہ ہے کہ دودھ کو چھاتی میں سے نچوڑ کر علیحدہ کر کے کسی بچہ کو پلایا جائے تو اس سے بھی رضاعت کی حرمت ثابت ہو جائے گی۔ حالانکہ زندہ میں جو جزء کاٹ لیا جائے وہ میت ہوتا ہے مگر دودھ اور بال اس میں سے مستثنیٰ ہیں)۔

اَلْحُلُّ مَيْتَةٌ - سمندر کا مردہ حلال ہے (مچھلی وغیرہ سمندر کے کل جانور)۔

مَنْ مَاتَ بِغَيْرِ اِمَامٍ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً - جو شخص بغیر امام کے مر جائے یعنی شرعی امام ہوتے ہوئے اس سے بیعت نہ کرے اس سے الگ رہے اس کی موت جاہلیت کی سی موت ہوگی (یعنی مشرکوں کی سی)۔ جاہلیت کے زمانہ میں جن کا کوئی امام نہ تھا۔ بعض نے کہا یہ حدیث عام ہے ہر ایک زمانہ میں ہر ایک مسلمان پر واجب ہے)۔

مَنْ مَاتَ وَكَمْ يَعْرِفُ اِمَامًا زَمَانِهِ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً - (اگرچہ یہ حدیث اہل سنت کے عقائد کی کتابوں میں اس لفظ سے مذکور ہے مگر حدیث کی کتابوں میں مجھ کو اس لفظ سے نہیں ملتا اس کا مطلب یہ ہے کہ) جو شخص مر جائے اور اپنے زمانے کے امام کو نہ پہچانے اس کی موت جاہلیت کی سی موت ہوگی۔

مَنْ مَاتَ وَلَيْسَ فِي عُنُقِهِ بَيْعَةُ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً - جو شخص مر جائے اور اس نے کسی امام سے بیعت نہ کی ہو تو اس کی موت جاہلیت کی سی موت ہوگی۔

مَنْ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً - جو شخص بادشاہ اسلام کی اطاعت سے (بلاوجہ شرعی) نکل جائے اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی۔

مَنْ فَارِقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ اِلَّا مَاتَ - جو شخص مسلمانوں کی جماعت سے جدا ہو کر مر جائے درحقیقت وہ مر گیا (یعنی آخرت میں بھی اس کو چین نصیب نہ ہوگا)۔

لَمْ يَكُنْ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ مُتَحَرِّقِينَ وَلَا

فَارَسَلُ كِسْرَى اِلَى الْمُؤَبَّدَانِ - پھر کسریٰ نے مؤبدان کی طرف کسی کو بھیجا۔

مَوْتُ - مرجانا، قہم جانا، ٹھنڈی ہو جانا، بیٹھ جانا یعنی کم ہو جانا، زور مٹ جانا، چوس لینا، سورہنا، پراٹنا ہونا۔

مَوْتَانٌ مَوَاتٌ - زمین کا عمارت اور باشندوں سے خالی ہونا۔

تَمُوَيْتٌ - مار ڈالنا۔

اِمَاتَةٌ - مار ڈالنا، مغلوب کرنا، اونٹنی کا یا عورت کا بچہ مر جانا۔ جانوروں میں موت پھیل جانا، خوب پکانا اور لگانا۔

تَمَاوَتْ - موت کا دعویٰ کرنا۔

اِسْتِمَاتَةٌ يَا اِسْتِمَاتٌ - موت کو طلب کرنا، لاغری کے بعد مواتا ہونا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ - شکر ہے اس خدا کا جس نے مار ڈالنے (سلا دینے) کے بعد ہم کو جلایا اور اس کے پاس (ایک دن سب کو) جمع ہونا ہے (یہاں موت سے مراد نیند ہے۔ عربی زبان میں مَوْتُ کئی معنوں میں مستعمل ہوتی ہے منجملہ ان کے ایک ٹھہر جانا جیسے کہتے ہیں مَاتَبَ الرِّيحِ اَنْدَهِىْ غَمٌّ - کبھی قوت نامیہ کے زوال کو موت کہتے ہیں جیسے يُحْيِي الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا کبھی قوت حسیہ کے زوال جیسے يَالْتِيْنِيْ مِنْ قَبْلِ هٰذِهِ كَبِيْرٌ قُوْتٌ عَاقِلٌ کے زوال کو جیسے اَوْ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاحْيَيْنَاهُ کبھی ڈر اور خوف اور گھبراہٹ کو جیسے وَيَاتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ - کبھی شاق اور دشوار حالتوں کو جیسے مَاتَ جِيْرَانِيْ ذَلْتُ سَوَالٍ بَرَّهَابًا غَنَاهُ وَغَيْرُهُ)۔

اَوَّلُ مَنْ مَاتَ اِبْلِيسُ - سب سے پہلے ابلیس نے گناہ کیا۔

قِيْلَ لَهٗ اِنَّ هَامَانَ قَدْ مَاتَ فَلَقِيْهٖ فَسَالَ رَبَّهُ فَقَالَ لَهٗ اَمَا تَعْلَمُ اَنْ مَنْ اَفْقَرْتُهُ فَقَدْ اَمْتُهُ - حضرت موسیٰ سے کہا گیا یعنی اللہ تعالیٰ نے کہلا بھیجا کہ ہامان مر گیا، پھر ایسا ہوا کہ ہامان ان کو راستہ میں ملا۔ حضرت موسیٰ نے پروردگار سے عرض کیا یہ کیا معاملہ ہے؟ پروردگار نے فرمایا۔ کیا تم نہیں جانتے جس کو میں نے محتاج کر دیا گویا اس کو مار ڈالا۔

قِيْلَ لَهٗ اِنَّ هَامَانَ قَدْ مَاتَ فَلَقِيْهٖ فَسَالَ رَبَّهُ فَقَالَ لَهٗ اَمَا تَعْلَمُ اَنْ مَنْ اَفْقَرْتُهُ فَقَدْ اَمْتُهُ - حضرت موسیٰ سے کہا گیا یعنی اللہ تعالیٰ نے کہلا بھیجا کہ ہامان مر گیا، پھر ایسا ہوا کہ ہامان ان کو راستہ میں ملا۔ حضرت موسیٰ نے پروردگار سے عرض کیا یہ کیا معاملہ ہے؟ پروردگار نے فرمایا۔ کیا تم نہیں جانتے جس کو میں نے محتاج کر دیا گویا اس کو مار ڈالا۔

قِيْلَ لَهٗ اِنَّ هَامَانَ قَدْ مَاتَ فَلَقِيْهٖ فَسَالَ رَبَّهُ فَقَالَ لَهٗ اَمَا تَعْلَمُ اَنْ مَنْ اَفْقَرْتُهُ فَقَدْ اَمْتُهُ - حضرت موسیٰ سے کہا گیا یعنی اللہ تعالیٰ نے کہلا بھیجا کہ ہامان مر گیا، پھر ایسا ہوا کہ ہامان ان کو راستہ میں ملا۔ حضرت موسیٰ نے پروردگار سے عرض کیا یہ کیا معاملہ ہے؟ پروردگار نے فرمایا۔ کیا تم نہیں جانتے جس کو میں نے محتاج کر دیا گویا اس کو مار ڈالا۔

قِيْلَ لَهٗ اِنَّ هَامَانَ قَدْ مَاتَ فَلَقِيْهٖ فَسَالَ رَبَّهُ فَقَالَ لَهٗ اَمَا تَعْلَمُ اَنْ مَنْ اَفْقَرْتُهُ فَقَدْ اَمْتُهُ - حضرت موسیٰ سے کہا گیا یعنی اللہ تعالیٰ نے کہلا بھیجا کہ ہامان مر گیا، پھر ایسا ہوا کہ ہامان ان کو راستہ میں ملا۔ حضرت موسیٰ نے پروردگار سے عرض کیا یہ کیا معاملہ ہے؟ پروردگار نے فرمایا۔ کیا تم نہیں جانتے جس کو میں نے محتاج کر دیا گویا اس کو مار ڈالا۔

قِيْلَ لَهٗ اِنَّ هَامَانَ قَدْ مَاتَ فَلَقِيْهٖ فَسَالَ رَبَّهُ فَقَالَ لَهٗ اَمَا تَعْلَمُ اَنْ مَنْ اَفْقَرْتُهُ فَقَدْ اَمْتُهُ - حضرت موسیٰ سے کہا گیا یعنی اللہ تعالیٰ نے کہلا بھیجا کہ ہامان مر گیا، پھر ایسا ہوا کہ ہامان ان کو راستہ میں ملا۔ حضرت موسیٰ نے پروردگار سے عرض کیا یہ کیا معاملہ ہے؟ پروردگار نے فرمایا۔ کیا تم نہیں جانتے جس کو میں نے محتاج کر دیا گویا اس کو مار ڈالا۔

قِيْلَ لَهٗ اِنَّ هَامَانَ قَدْ مَاتَ فَلَقِيْهٖ فَسَالَ رَبَّهُ فَقَالَ لَهٗ اَمَا تَعْلَمُ اَنْ مَنْ اَفْقَرْتُهُ فَقَدْ اَمْتُهُ - حضرت موسیٰ سے کہا گیا یعنی اللہ تعالیٰ نے کہلا بھیجا کہ ہامان مر گیا، پھر ایسا ہوا کہ ہامان ان کو راستہ میں ملا۔ حضرت موسیٰ نے پروردگار سے عرض کیا یہ کیا معاملہ ہے؟ پروردگار نے فرمایا۔ کیا تم نہیں جانتے جس کو میں نے محتاج کر دیا گویا اس کو مار ڈالا۔

قِيْلَ لَهٗ اِنَّ هَامَانَ قَدْ مَاتَ فَلَقِيْهٖ فَسَالَ رَبَّهُ فَقَالَ لَهٗ اَمَا تَعْلَمُ اَنْ مَنْ اَفْقَرْتُهُ فَقَدْ اَمْتُهُ - حضرت موسیٰ سے کہا گیا یعنی اللہ تعالیٰ نے کہلا بھیجا کہ ہامان مر گیا، پھر ایسا ہوا کہ ہامان ان کو راستہ میں ملا۔ حضرت موسیٰ نے پروردگار سے عرض کیا یہ کیا معاملہ ہے؟ پروردگار نے فرمایا۔ کیا تم نہیں جانتے جس کو میں نے محتاج کر دیا گویا اس کو مار ڈالا۔

قِيْلَ لَهٗ اِنَّ هَامَانَ قَدْ مَاتَ فَلَقِيْهٖ فَسَالَ رَبَّهُ فَقَالَ لَهٗ اَمَا تَعْلَمُ اَنْ مَنْ اَفْقَرْتُهُ فَقَدْ اَمْتُهُ - حضرت موسیٰ سے کہا گیا یعنی اللہ تعالیٰ نے کہلا بھیجا کہ ہامان مر گیا، پھر ایسا ہوا کہ ہامان ان کو راستہ میں ملا۔ حضرت موسیٰ نے پروردگار سے عرض کیا یہ کیا معاملہ ہے؟ پروردگار نے فرمایا۔ کیا تم نہیں جانتے جس کو میں نے محتاج کر دیا گویا اس کو مار ڈالا۔

موت لوگوں پر ایسی آئے گی جیسے بکریوں میں ایک بیماری آتی ہے (صد ہا مرنا شروع ہو جاتی ہیں کہتے ہیں یہ پیشین گوئی حضرت عمرؓ کی خلافت میں پوری ہوئی۔ عمواس میں جو ایک قریہ ہے بیت المقدس کا ایسا طاعون آیا کہ تین دن میں ستر ہزار آدمی مر گئے)۔
مَنْ أَحْيَا مَوَاتًا فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ۔ جو شخص ایک نجس زمین کو (جس میں نذر اعطاون آیا کہ تین دن میں ستر ہزار آدمی مر گئے) (وہ کسی کی ملک نہ ہو) تو وہی اس کا زیادہ حق دار ہوگا (حاکم کو اس کو بے دخل نہ کرنا چاہئے آباد کرنے سے اس کی حقیقت دائمی ہوگی)۔

مَوَاتَانِ الْأَرْضِ لِلَّهِ وَ لِرَسُولِهِ۔ جو نجس زمین کسی کی ملک نہ ہو وہ اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

كَانَ شِعَارَنَا يَا مَنْصُورُ أَمِثٌ۔ اس جنگ میں ہمارا شعار یہ تھا اے منصور مار (شعار کہتے ہیں اس اصطلاحی فقرہ کو جو لشکر والے آپس کی صلاح سے تجویز کر لیتے ہیں تاکہ رات کی تاریکی میں دشمن دوست کی تمیز ہو سکے)۔

مترجم: کہتا ہے قدیم زمانہ کی جنگوں میں روشنی کا سامان ایسا نہ تھا جو ہمارے زمانہ میں ہے اب جنگی مہتابیاں ایسی نکلی ہیں اور سرچ لائٹ کہ ان کی وجہ سے دن کی طرح روشنی ہو جاتی ہے اور دشمن دوست کی تمیز بخوبی ہو جاتی ہے۔

مَنْ أَكَلَهُمَا فَلْيَمْتَهُمَا طَبْحًا۔ جو شخص پیاز اور لہسن کھانا چاہے تو ان کو خوب پکا کر کر بومار کر کھائے۔

أَمَّا هَمْزُهُ فَالْمَوْتَةُ الْجُنُونُ۔ شیطان کا ہمزیہ ہے کہ آدمی دیوانہ ہو جائے۔

مُوْتَه۔ ایک موضع کا نام ہے ملک شام میں جہاں بڑی جنگ ہوئی تھی۔

لَكَ مَحْيَاهَا وَ مَمَاتُهَا۔ تیرے ہی اختیار میں اس کی زندگی اور موت ہے (اور کسی سے میں مدد نہیں چاہتا۔ بس تیرا ہی ہو گیا ہوں سب سے کاٹ کر تجھ سے جڑ گیا ہوں یا زندگی اور موت دونوں حالتوں میں میرا عمل خالص تیری رضا مندی کے لئے ہے)۔

أَصَابَتْهُمْ النَّارُ بِذُنُوبِهِمْ فَأَمَاتَتْهُمْ۔ گناہ گار مسلمانوں کو دوزخ کی آگ ان کے گناہوں کی وجہ سے لگے گی۔ لیکن پھر

مُتَمَاتَيْنَ۔ آنحضرتؐ کے اصحاب نہ بخیل تھے اور نہ مردہ دل تھے یعنی عبادت میں کم ہمت نہ تھے۔

رَأَى رَجُلًا مُطَاطِبًا رَأْسَهُ فَقَالَ إِرْفَعْ رَأْسَكَ فَإِنَّ الْإِسْلَامَ لَيْسَ بِمَرِيضٍ وَ رَأَى رَجُلًا مُتَمَاتِيًا فَقَالَ لَا تَمُتْ عَلَيْنَا دِينَنَا أَمَاتَكَ اللَّهُ۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے ایک شخص کو دیکھا اپنا سر جھکائے ہوئے بیٹھا ہے تو کہا ارے اپنا سر اٹھا اسلام بیمار نہیں ہے (مسلمان کو سست ہو کر نہیں بیٹھنا چاہئے) اور ایک شخص کو دیکھا جو اپنی ناتوانی ظاہر کر رہا تھا تو کہا ارے ہمارے دین کو مت مار اللہ تجھ کو مارے (عبداللہ بن عمرؓ کا مطلب یہ تھا کہ یہ زمانہ تو اسلام کی قوت اور شوکت کا زمانہ ہے اس وقت مسلمان ضعف اور ناتوانی کی شکل بنا کر کیوں بیٹھیں)۔

نَظَرْتُ إِلَى رَجُلٍ كَادَ يَمُوتُ تَخَافُنَا فَقَالَتْ مَا لِهَذَا فَقِيلَ إِنَّهُ مِنَ الْقُرَاءِ فَقَالَتْ كَانَ عَمْرُؤُ سَيِّدَ الْقُرَاءِ كَانَ إِذَا مَشَى أَسْرَعَ وَ إِذَا قَالَ أَسْمَعَ وَ إِذَا ضَرَبَ أَوْجَعَ۔ حضرت عائشہؓ نے ایک شخص کو دیکھا اتنی آہستہ بات کر رہا تھا جیسے کوئی مرتا (مر جوتا) ہوتا ہے۔ ضعف و ناتوانی سے مرنے کے قریب تھا تو پوچھا اس کو کیا ہوا ہے؟ لوگوں نے کہا یہ قرآن کے قاریوں میں سے ہے (رات دن قرآن پڑھتے پڑھتے اس حال کو پہنچائے ناتواں ہو گیا ہے) تب حضرت عائشہؓ نے کہا عمرؓ تو تمام قاریوں کے سردار تھے پھر بھی (ایسے چست و چالاک مستعد کہ) جب چلتے تو تیز چلتے، جلدی جلدی اور جب کوئی بات کرتے تو (سب کو) سنا دیتے اتنا پکا کر کہتے کہ لوگ سن لیتے اور جب مار لگاتے تو درد پیدا کر دیتے (غرض یہ کہ ان کے ہاتھ پاؤں زبان تمام اعضاء میں زور تھا حالانکہ قرآن کے بھی بڑے قاری تھے۔ مطلب یہ ہے کہ علم حاصل کرنے میں اپنی قوت کھپا دینا بیوقوفی کی نشانی ہے تو اے جسمانی اور روحانی دونوں کا خیال رکھنا چاہئے)۔

أَرَى الْقَوْمَ مُسْتَمْتِنِينَ۔ میں دیکھتا ہوں یہ لوگ موت کے طالب ہیں لڑ کر مرجائیں گے بھاگیں گے نہیں (یہ جنگ بدر میں صحابہؓ کا حال بیان کیا)۔

يَكُونُ فِي النَّاسِ مَوَاتَانِ كَقَعَاصِ الْغَنَمِ۔ ایک عام

لَعَلَّ الْحَيَاتِي

ح خ د ذ ر ز س ش ص

كَيْفَ أَنْتَ إِذَا عَلَيْكَ أُمَّرَاءُ يُمَيِّتُونَ الصَّلَاةَ عَنْ
أَوْ قَاتِيهَا- اس دن تیرا کیا حال ہوگا جب تجھ پر ایسے لوگ امیر
(حاکم) ہوں گے جو نماز کو اپنے وقت سے ہٹا کر مار ڈالیں گے
(مکروہ وقتوں میں پڑھیں گے- آنحضرتؐ نے فرمایا ایسے وقت
میں توبہ کر کے چپکے سے اکیلے اول وقت نماز پڑھ لے پھر
جماعت میں ان کے ساتھ بھی شریک ہو جا)-

فَاقْرَأْ وَهَا عِنْدَ مَوْتَانِكُمْ- سورہ یٰسین کو ان لوگوں کے
پاس پڑھو جو مرنے کے قریب ہوں (لیکن مرجانے کے بعد نوحش
کے پاس تلاوت قرآن کرنا اس میں اختلاف ہے)-

جِنِّي بِالْمَوْتِ- (قیامت کے دن) موت کو (ایک
مینڈھے کی صورت میں) لائیں گے پھر اس کو ذبح کر دیں گے-
(اس لئے کہ وہاں کسی کو موت آنے والی نہیں)-

حَيَاتِي خَيْرٌ لَّكُمْ وَ مَوْتِي خَيْرٌ لَّكُمْ- میری زندگی
بھی تمہارے لئے بہتر ہے اور میرا مرنا بھی تمہارے لئے بہتر
ہے (کیونکہ زندگی میں تو دین کے احکام آپ سے سیکھتے تھے آپ
کی صحبت سے طرح طرح کے فیوض اور برکات حاصل کرتے
تھے- آپ کی وفات سے یہ بھلائی ہوئی کہ آپ کی امت کے
اعمال آپ پر پیش کئے جاتے ہیں- اگر اچھے اعمال دیکھتے ہیں تو
اللہ کا شکر کرتے ہیں اگر برے اعمال دیکھتے ہیں تو اپنی امت کے
لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں)-

مَنْ أَحْيَا سَنَةً أَمِيَّتَ بَعْدِي- میری سنت جو مر گئی ہو
(لوگوں نے اس پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہو) کوئی اس کو میرے بعد
زندہ کرے (ازسرنواس پر عمل شروع کرے)-

كَلْنَا نَكَرَهُ الْمَوْتِ- ہم میں سے ہر شخص موت کو ناپسند
کرتا ہے-

اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيَّ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ- یا اللہ! موت کی
سختیاں مجھ پر آسان کر دے-

الْمَوْتُ جَسْرٌ يُوصِلُ الْحَبِيبَ إِلَى الْحَبِيبِ-
موت ایک پل ہے جس کو عبور کر کے دوست اپنے دوست سے مل
جاتا ہے-

مَا تَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَ

اللہ تعالیٰ ان کو مار ڈالے گا یا آگ ان کو مار کر بے حس کر دے گی
(اسی حال میں جب تک اللہ کو منظور ہے پڑے رہیں گے- پھر
جب پروردگار کو ان کا نکالنا منظور ہوگا تو بہشت کی نہروں پر ڈال
دیئے جائیں گے وہاں جی اٹھیں گے)-

فِتْنَةَ الْمُحْيَا وَالْمَمَاتِ- زندگی اور موت کے فتنے-
رَبِّ أَمِينِي يَا ذُنَيْبِي مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ- پروردگار
مجھ کو پاک زمین میں مار یا پاک زمین (بیت المقدس) سے
نزدیک کر دے-

مَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ- جو شخص اللہ کی
راہ میں (دین کی خدمت میں اپنی موت سے مر جائے وہ بھی شہید
ہے) یعنی شہیدوں کا درجہ اس کو ملے گا مثلاً کوئی علم دین کی طلب
میں یا مجاہدین کی خدمت میں ان کی خبر گیری علاج معالجہ میں یا
بیواؤں اور یتیموں کی خدمت میں علم دین کی اشاعت اسلام کی
ترقی کی تدابیر میں مر جائے)-

مَنْ لَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهُ بِالْفِرْزِ مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ مِنْ
نِفَاقٍ- جو شخص دل میں بھی جہاد کی نیت نہ رکھے وہ منافق رہ کر
مرے گا (بعض نے کہا یہ حدیث آنحضرتؐ کے زمانہ میں خاص
ہے لیکن اکثر علماء کے نزدیک ہر زمانہ کے لئے عام ہے مومن کو
تیار رہنا چاہئے کہ جب جہاد کے شرائط پورے ہوں گے تو وہ
ضرور جہاد کرے گا)-

وَ إِذَا أَصَابَ النَّاسَ مَوْتٌ وَ أَنْتَ فِيهِمْ- جب
لوگوں میں موت پھیل جائے اور آپ ان میں موجود ہوں-

وَيَوْمُ مَنْ بِالْمَوْتِ- اور موت پر یقین کرے (کہ ہر زندہ
کے لئے مرنا لازم ہے یہاں تک کہ ایک روز ساری دنیا فنا ہو
جائے گی- بعض نے کہا موت پر یقین کرنا یہ ہے کہ موت کو اللہ
کے حکم سے سمجھ نہ کہ فساد مزاج یا اخلاط کی وجہ سے)-

تَذْفَعُ مِيتَةَ السُّوءِ- بری موت کو جس میں آدمی ناشکر
کرنے لگتا ہے یا اللہ کی یاد بھلا دیتا ہے دفع کرتی ہے-

مِيتَةَ السُّوءِ- بری موت (جیسے مکان سے گر کر یا پانی
میں ڈوب کر یا آگ میں جل کر یا سانپ پچھو کے زہر سے یا جہاد
میں بھاگنے کے بعد مرے)-

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَلَّ الْحَدِيثَ

سَيِّئِينَ وَابُوبَكْرٍ وَعُمَرُ كَذَلِكَ - آنحضرتؐ نے ۶۳ برس کی عمر میں وفات پائی اسی طرح ابوبکرؓ اور عمرؓ (دونوں تریسٹھ برس کے ہو کر گزرے)۔

رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ - میں نے آنحضرتؐ کو اس وقت دیکھا جب آپ کی وفات ہو رہی تھی۔

بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَ أَحْيَا - میں تیرا ہی نام لے کر جیتا ہوں اور تیرے ہی نام پر مروں گا یا تیرا ہی نام لے کر سوتا اور جاگتا ہوں۔

لَيْسَ مِنْ مَاتَ وَ اسْتَرَاحَ بِمَيِّتٍ اِنَّمَا الْمَيِّتُ مَيِّتٌ الْاَحْيَاءِ - جو شخص مر گیا اور آرام راحت میں چل دیا وہ درحقیقت مردہ نہیں ہے مردہ وہ ہے جو زندہ رہ کر مردہ ہے (اللہ کی یاد سے غافل دنیا کے دھندوں میں عیش و عشرت میں ڈوبا ہوا ہے)۔

صِفْنَا لَنَا الْمَوْتِ - اخیر تک (امام جعفر صادقؑ سے پوچھا گیا) موت کی کیفیت تو بیان فرمائیے (آپ نے فرمایا مومن کے لئے موت ایسی ہے جیسے ایک نہایت عمدہ خوشبودار چیز سوکھے اور اس سے نیند آجائے ساری تھکاوٹ اور تکلیف مٹ جائے اور کافر کے لئے ایسی ہے جیسے سانپوں اور بچھوؤں کا کاٹنا)۔

اِشْتَرِ الْمَوْتَانَ وَلَا تَشْتَرِ الْحَيَوَانَ - بے جان چیزیں خرید (جیسے مکان زمین باغ اسباب وآلات فرنیچر وغیرہ) اور جاندار چیزیں مت خرید (اونٹ گھوڑے گائے بیل بکریاں غلام لونڈی وغیرہ کھانے پینے والے)۔

مَوْجٌ - موجیں اٹھنا اور بلند ہونا اختلاف اور اضطراب ہونا مائل ہو جانا۔

تَمَوْجٌ - خوب جوش مارنا۔
مَاجِ النَّاسِ - لوگ ایک دوسرے سے بھڑگئے (مَوْجِ كِي جَعِ امَّوَجِ هِي)۔

مَاجِ الْبَحْرِ - سمندر نے جوش مارا۔
مُؤَدِيٌّ - پورا ہتھیار بند۔
اَرَأَيْتَ رَجُلًا مُؤَدِيًّا نَشِيْطًا - بتلاؤ ایک شخص پورا

ہتھیار بند ہو کر خوشی خوشی نکلا۔

مَوْزٌ - بلندی پر جانا جاری ہونا موج مارنا جلدی جلدی حرکت کرنا آنا جانا اڑنا اکھینا۔

اِمَارَةٌ - اڑانا بہانا۔

تَمَّوْرٌ - آمدورفت۔

اِنْمِيَارٌ - گر جانا۔

اِمْتِيَارٌ - سنت لینا۔

فَاَمَّا الْمُنْفِقُ فَاِذَا انْفَقَ مَارَتْ عَلَيْهِ - لیکن خرچ کرنے والا جب خرچ کرتا ہے تو اس کا روپیہ آتا جاتا رہتا ہے۔

سُئِلَ عَنْ بَعِيْرٍ نَحَرُوْهُ بَعُوْدٍ فَقَالَ اِنْ كَانَ مَارًا مَوْرًا فَكَلُوْهُ وَ اِنْ تَرَدَّدَ فَلَا - سعید بن مسیب سے پوچھا گیا۔ ایک اونٹ کو لکڑی سے نخر کیا انھوں نے کہا اگر خون زمین پر زور سے بہ گیا تو اس کو کھاؤ اور اگر تھوڑا ٹپک کر رہ گیا تو مت کھاؤ (کیونکہ وہ ذبح نہیں ہوا)۔

لَمَّا نَفِخَ فِيْ اَدَمِ الرُّوْحَ مَارَ فِيْ رَاسِهِ فَعَطَسَ - جب حضرت آدمؑ کے پتلے میں روح پھونکی گئی تو ان کے سر میں چکر مارنے لگی ان کو چھینک آ گئی۔

وَنُجُوْمٌ تَمَّوْرٌ - اور ستارے آتے جاتے ہیں۔
فَتَرَكْتُ الْمَوْزَ وَ اَخَذْتُ فِي الْعَجَلِ - میں نے راستہ چھوڑ دیا اور پہاڑ میں چل دیا۔

اِنْتَهَيْنَا فَوَجَدْنَا سَفِيْنَةً قَدْ جَاءَتْ مِنْ مَوْزٍ - ہم اخیر تک پہنچے وہاں ہم نے ایک کشتی دیکھی جو مور کی طرف سے آرہی تھی (مور ایک مقام کا نام ہے وہاں پانی جاری ہے اس لئے اس کو مور کہا)۔

فَكَبَسَ الْاَرْضَ عَلَي مَوْزِ الْاَمْوَاجِ الْمُسْتَفْحَلَةِ - اور زمین کو حرکت کرتی ہوئی موجوں پر بچھایا جو ز جانور کی طرح اضطراب کر رہی تھیں۔

اَلتَّوْرُوْا عَلَي اَطْرَافِ الرِّمَاحِ فَاِنَّهٗ اَمُوْرٌ لِلْاِسْنَةِ - برچھوں کے کناروں پر کچھ لپیٹ دوا یا کرنے سے بہالیں جلد حرکت کرتی ہیں۔

مَارَ مَا هِيَ - ایک مشہور مچھلی ہے جو سانپ کی طرح ہوتی

كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعٌ تُسَمَّى ذَاتَ الْمَوَاشِي - آنحضرت کی ایک زرہ تھی اس کا نام ذات المواشی تھا۔ (ابوموسیٰ) کہتے ہیں مجھ کو معلوم نہیں یہ لفظ صحیح ہے یا نہیں۔

مَوْصٌ - زری سے دھونا۔

تَمْوِصٌ - صاف کرنا، دھونا۔

مَوَاصَةٌ - دھون کا پانی۔

مَوْصٌ - گھاس کو بھی کہتے ہیں۔

مُصْتَمُوهُ كَمَا يُمَاصُ الثُّوبُ ثُمَّ عَدَوْتُمْ عَلَيْهِ فَقَتَلْتُمُوهُ - (حضرت عائشہ نے کہا) تم نے پہلے تو عثمان کو زری سے رگڑا جیسے کپڑا رگڑا جاتا ہے (ان سے چند خواہشیں کیں، جن کو انھوں نے پورا کر دیا) پھر تم نے ان پر زیادتی کی ان کو مار ڈالا۔

مَوْقٌ - سستا ہونا۔

مَوَاقِفٌ اور مَنُوقٌ اور مَوْقٌ - حماقت اور غبارت ہلاکت۔

اِنْمِيقًا - ہلاک ہونا۔

مَائِقٌ - اجتن۔

مَوْقٌ - گوشہ چشم اور ایک غلیظ موزہ جو پانتا بے کے اوپر پہنا جاتا ہے۔

إِنَّ امْرَأَةً رَأَتْ كَلْبًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ فَتَزَعَّتْ لَهُ بِمَوْقِهَا فَسَقَتَهُ فَغَفِرَ لَهَا - ایک عورت نے گرمی کے دن ایک کتے کو دیکھا (وہ بہت پیاسا تھا) اس نے اپنا موزہ اتارا اور اس میں پانی بھر کر اس کو پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا۔

إِنَّهُ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى مَوْقِيهِ - آنحضرت نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

لَمَّا قَدِمَ الشَّامَ عَرَضَتْ لَهُ مَخَاصَةٌ فَتَزَلَّ عَنْ بَعِيرِهِ وَتَزَعَّ مَوْقِيَهُ وَخَاصَّ الْمَاءَ - حضرت عمرؓ جب شام کے ملک میں آئے تو راستہ میں پانی کا ایک چشمہ ملا آپ اونٹ پر سے اترے اور اپنے موزے اتارے پانی میں گھس گئے اس طرح پاؤں دھولے۔

ہے (بام پھلی) اس کا معرب مار ماہج ہے۔

الْمَارُ مَاهِي وَالْجِرْمِي وَالزِّمَارُ مُسُوخٌ مِنْ طَائِفَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ - مار ماہی اور جرمی اور زمار (یہ تینوں پھلی کی قسم ہیں) جو بنی اسرائیل کے لوگ مسخ کر دیئے گئے تھے۔

يَا مَارِي أَيُّقُنْ - (یہ سیریا کی فقرہ ہے یعنی) پروردگار سب کام درست کر دے۔

فَطَاءٌ مَارِيَّةٌ - چکنا پرندہ۔

مَوْزُجٌ - موزے کا معرب ہے۔

إِنَّ امْرَأَةً نَزَعَتْ خُفَّهَا أَوْ مَوْزَجَهَا فَسَقَتْ بِهِ كَلْبًا - ایک عورت نے اپنا موزہ اتارا یا پانتا بے پھر اس سے ایک کتے کو پانی پلایا۔

مَوْسٌ - موٹنا، صاف کرنا۔

مَوْسِيٌّ - استرہ۔

فَاسْتَعَارَ مَوْسِيٌّ - ایک استرہ مانگا۔

إِنَّمَا هُوَ مَوْسِيٌّ آخَرٌ - یہ دوسرے موصیٰ تھے (نہ کہ وہ موصیٰ جو بنی اسرائیل کے پیغمبر تھے)۔

كَتَبَ أَنْ يَقْتُلُوا مَنْ جَرَتْ عَلَيْهِ الْمَوَاسِيُ - حضرت عمرؓ نے فوج کے سرداروں کو یہ لکھا کہ جن کافروں پر استرے چل چکے ہیں (یعنی ان کے زیر ناف کے بال اگ آئے ہیں) ان کو مار ڈالو (وہ جوان ہو گئے ہیں)۔

طِينَةُ خَبَالٍ صَدِيدَةٌ يَخْرُجُ مِنْ فُرُوجِ الْمَوَاسِيَتِ - طینۃ الخبال (جن کا ذکر حدیث میں آیا ہے) ایک پیپ ہے جو بدکار عورتوں کی شرم گاہ سے نکلے گی۔

مَوْشٌ - انگور کے باقی گچھے طلب کرنا۔

مَاشٌ - ایک دال کا دانہ ہے اس کی عمدہ قسم ہندوستان میں ہوتی ہے پھر یمن میں اور شام میں بہت خراب ہوتی ہے۔

مَاشٌ - گھر کے سامان کو بھی کہتے ہیں۔

الْمَاشُ خَيْرٌ مِنَ لَاشٍ - گھر کا کچھ بھی سامان ہو گو کم قیمت سہی پر کچھ نہ ہونے سے تو بہتر ہے (انگریزی میں بھی یہ مثل ہے سم تھنگ از بیٹر دین نو تھنگ) Some thing is (better than nothing)۔

وَاسْتَنْقَاذُ مُهَجَّتَهُ- اور ان کے دل کا خون نکال لیا۔
مُهَجَّةٌ- خون یا دل کا خون یا روح (اس کی جمع مُهَجٌّ اور
مُهَجَّاتٌ ہے)۔

مَهْدٌ- کمانا، عمل کرنا، بچھانا۔

تَمَهَيْدٌ- بچھانا، روندنا، آسان کرنا، برابر کرنا، درست کرنا،
پھیلانا، قبول کرنا، تیار کرنا۔

تَمَهَيْدٌ- ٹھکانا لینا، آسان ہونا، درست ہونا۔

إِمْتِهَادٌ- کمانا، عمل کرنا، پھیلانا۔

مِهَادٌ- بچھونا۔

مَهْدٌ- زمین اور وہ مقام جو بچے کو لٹانے کے لئے زمین پر
تیار کیا جاتا ہے (اس کا ترجمہ نہا لپہ مناسب ہے۔ بعض نے گہوارہ
اور جھولا ترجمہ کیا ہے مگر وہ ٹھیک نہیں ہے)۔

مَهَيْدٌ- خالص مکھن۔

مَهْرٌ- عورت کا مہر مقرر کرنا یا مہر دینا۔

مَهْرٌ يَمْهُورٌ يَمْهَارَةٌ- ماہر ہونا یعنی حاذق۔

تَمْهِيرٌ- گھوڑے کا بچہ طلب کرنا یا گھوڑے کا بچہ تیار رکھنا۔

مُمَاهِرَةٌ- حذاقت میں غلبہ کرنا۔

إِمْتِهَارٌ- مہر مقرر کرنا، مہر دینا، گھوڑی کا بچہ دار ہونا۔

تَمْهِيرٌ- حاذق ہونا۔

مَنْلُ الْمَاهِرِ بِالْقُرْآنِ مَثَلُ الْكِرَامِ السَّفَرَةِ الْبُرَّةِ-
جو شخص قرآن کو بلا تکلف مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے اس کی
مثال ان عزت دار پیغام لانے والے نیک فرشتوں کی مثال
ہے۔

أَمَّهَرَهَا النَّجَاشِيُّ مِنْ عِنْدِهِ- نجاشی بادشاہ حبش نے
ام المؤمنین ام حبیبہؓ کا مہر اپنے پاس سے ادا کر دیا (اور ان کو
آنحضرت کے نکاح میں دے دیا)۔

أَمَّهَرَهَا نَفْسَهَا- لونڈی کو آزاد کر کے اس کا مہر اسی کی
ذات کو قرار دیا اور اس سے نکاح کر لیا۔

يُنْتَجُ الْمُهْرُ- گھوڑے کا بچہ (بچھیرا) پیدا ہوگا۔

نَهَى عَنْ مَهْرٍ بَيْعِيٍّ- بدکار عورت کی خرچی سے منع کیا
(یعنی اس کی خرچی مال حرام ہے)۔

حَتَّى تَنْظُرَ فِي وَجْهِهِ الْمُؤْمَسَاتِ- یہاں تک کہ تو
بدکار عورتوں کا منہ دیکھے۔

أَكْثَرَ تَبِعَ الدَّجَالَ أَوْلَادُ الْمَيَامِسِ يَا أَوْلَادُ
الْمَوَامِسِ- دجال کے پیرو اکثر زنا کی اولاد ہوں گے۔
مُوَيْهٌ- یہ نصیر ہے ماء کی جس کی اصل مَوَّهٌ تھی، بمعنی پانی
(اس کی جمع اَمْوَاهٌ اور مِيَاهٌ آئی ہے اور اَمْوَاءٌ بھی منقول ہے۔
نسبت ماہی و مائنی دونوں آئی ہیں)۔

كَانَ مُوسَى يَغْتَسِلُ عِنْدَ مُوَيْهٍ- حضرت موسیٰ ایک
پانی پر غسل کر رہے تھے۔

كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَشْتَرُونَ السَّمْنَ الْمَائِيَّ- آنحضرت ﷺ کے اصحاب مائی
گھی خریدتے تھے (جو ماہ مقام میں تیار کیا جاتا تھا)۔

مَاءَ الْبُصْرَةِ وَمَاءَ الْكُوفَةِ- دونوں مقاموں کے نام
ہیں۔

نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ- آنحضرت نے پانی بیچنے سے منع
فرمایا (یعنی جس کے پاس ضرورت سے زیادہ پانی ہو اور دوسرا
شخص محتاج ہو اس کے پاس پیسہ نہ ہو تو اس کو مفت دے دے)۔

الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ- یعنی غسل انزال سے واجب ہوتا ہے
(کہتے ہیں صحابہ نے اس میں اختلاف کیا تو حضرت علیؓ نے
فرمایا۔ اگر کوئی شخص دخول کرے لیکن انزال نہ ہو تو تم اس پر حد
اور رجم واجب کرتے ہو لیکن ایک صاع پانی کا واجب نہیں
کرتے)۔

تَمَوَيْهٌ- طمع کرنا، حق و باطل کو ملا دینا، حق و باطل میں
التباس کر دینا۔

بَابُ الْمِيمِ مَعَ الْمَاءِ

مَهٌ- (اسم فعل ہے) یعنی ٹھہر باز رہ گیا کہتا ہے یا خاموش
رہ۔

مَهَجٌ- بیاری کے بعد منہ اچھا ہو جانا، جماع کرنا، دودھ
پلانا۔

إِمْتِهَاجٌ- جان نکل جانا۔

اِسْتِمْهَالٌ - مہلت چاہنا۔ مہلًا - ٹھہرو ٹھہرو۔
 اِذْفُونِي فِي ثَوْبِي هَذَيْنِ فَإِنَّمَا هُمَا لِلْمَهْلِ
 وَالتُّرَابِ - حضرت ابو بکر صدیق نے انتقال کے وقت فرمایا۔
 میں جو یہ دو پرانے کپڑے پہنے ہوں اسی میں مجھ کو دفن کر دینا
 کیونکہ یہ کپڑے پیپ اور مٹی کے لئے ہیں (اور یہ فرمایا کہ نئے
 کپڑوں کی زندوں کو بہ نسبت مردوں کے زیادہ احتیاج ہے
 مَهْلَةٌ - (بجراکات ثلاثہ) پیپ اور خون جو بدن سے بہتا ہے اسی
 سے گلے ہوئے تانبے کو مہل کہتے ہیں بعض نے کہا مہل تیل کا
 تلچھٹ۔ بعض نے کہا پگھلا ہوا سیسہ۔

اِذَا سِرْتُمْ اِلَى الْعُدُوِّ فَمَهْلًا مَهْلًا وَ اِذَا وَقَعَتْ
 الْعَيْنُ عَلَي الْعَيْنِ فَمَهْلًا مَهْلًا - حضرت علیؑ نے فرمایا جب
 دشمن کی طرف چلو تو آہستہ آہستہ ٹھہر ٹھہر کر اطمینان سے جب ان
 سے چار آنکھیں ہو جائیں تو آگے بڑھ کر حملہ کرو۔

مَا يَبْلُغُ سَعِيَهُمْ مَهْلَةٌ - ان کا دوڑنا اس کے آہستہ چلنے
 کے برابر نہیں ہے۔

فَاذْلَجُوا عَلَي مَهْلِهِمْ - پھر رات کو چلے ٹھہر ٹھہر کر۔
 وَيَطُولُ مَهْلَةٌ - ان کی مہلت لمبی ہوتی ہے۔
 لَا تُمْهَلُ حَتَّى اِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ
 وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ - خیرات کرنے میں دیر مت کریں یہاں تک کہ
 جب جان حلق تک آگے اس وقت تو کہے یہ مال اس کو دینا یہ مال
 اس کو دینا۔ اب تو ان لوگوں کا ہو ہی گیا (دوسری حدیث میں ہے
 اگر آدمی زندہ، صحیح اور سالم رہ کر ایک درہم خیرات کرے تو وہ اس
 سے بہتر ہے کہ مرتے وقت سو درہم خیرات کرے)۔

مَهْلًا لَمْ تَبْكِي - ٹھہر تو کیوں روتی ہے۔
 الْمَهْلُ كَعَكْرِ الزَّيْتِ فَاِذَا قَرَّبَ اِلَيْهِ سَقَطَتْ
 قَرْوَةٌ وَجْهَهُ - آنحضرت نے کہا مہل يشوي الوجوه کی
 تفسیر میں فرمایا کہ دوزخ کا پانی تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگا (اور
 اتنا گرم ہوگا کہ) جب اس کے منہ کے قریب لایا جائے گا تو منہ کی
 کھال گر جائے گی۔

مَهْلِي وَ نَفْسِي - مجھ کو مہلت دے۔
 تَمَهَّلَ فِي امْرِهِ - اپنے کام میں توقف کیا۔

مَهْرُ السَّنَةِ - سنت کے مطابق مہر (وہ پانچ سو درہم ہے
 جس کی قیمت پچاس دینار ہوتی ہے اور کلدار تقریباً سو سو روپے
 کم و بیش ہوتے ہیں)۔

كَانَ لِدَاوُدَ ثَلَاثَ مِائَةِ بِنْتٍ مَهْبِرَةٍ وَسَبْعَ مِائَةِ
 سَرِيَّةٍ - حضرت داؤدؑ کی تین سو عورتیں مہر مقرر کی ہوئیں یعنی نکاحی
 تھیں اور سات سو لونڈیاں تھیں (جملہ ایک ہزار)۔

مِهْرًا - وہ پتھر جس سے چیزوں کو کونٹے ہیں۔ بعض
 نے کہا کھدا ہوا پتھر جس میں پانی بھرتے ہیں۔

فَقَمْتُ اِلَى مِهْرًا - میں ایک پتھر کی طرف اٹھا۔
 مَهْرُورٌ - ایک وادی کا نام ہے بنی قریظہ میں۔

مَهْشٌ - جلانا، پھیلانا۔
 اِمْتِهَاشٌ - جل جانا، استرے سے منہ کے بال صاف

کرنا۔
 اِنَّهٗ لَعَنَ مِنَ النِّسَاءِ الْمُتَمَهِّشَةَ - آنحضرت نے اس
 عورت پر لعنت کی جو اپنے منہ کے بال استرے سے صاف
 کرے۔

مَهَقٌ - دوڑنا۔
 مَهَقٌ - چونے کی طرح سفید ہونا جس میں مطلق سرخی نہ
 ہو۔

لَمْ يَكُنْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْأَبْيَضِ الْاَمْهَقِ -
 آنحضرت کا رنگ چونے کی طرح سفید نہ تھا۔

اِنَّهٗ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْهَقٌ لَيْسَ بِالْأَبْيَضِ -
 آنحضرت کا رنگ سفید تھا مگر بہت سفید نہ تھا (بعض نے کہا اس
 روایت میں راوی نے غلطی کی ہے، صحیح لَيْسَ بِالْأَبْيَقِ ہے، بَهَقٌ
 کہتے ہیں اس سفیدی کو جس میں نیلگوئی ہو)۔

مَهْلٌ يَامَهْلَةٌ - آہستگی اور نرمی سے کام کرنا، جلدی نہ کرنا۔
 مَهْلٌ - بھلائی میں آگے بڑھ جانا۔

تَمَهَّلَ اَوْرَامَهَالٌ - مہلت دینا، نرمی کرنا، مبالغہ کرنا۔
 تَمَهَّلَ - ٹھہر کر کام کرنا، جلدی نہ کرنا۔

اِنْمَهَالًا - اعتدال کرنا، سیدھا ہونا، ساکن ہونا، ست
 ہونا۔

لَحَائِقُ الْحَدِيثِ

ح خ د ذ ر ز س ش ص

مَهْمٌ - تیز دانت والا۔

أَزْرَقُ مَهْمٌ النَّابِ صَرَّارُ الْأَدْنِ - نیلگوں تیز دانت والا کان کھڑے کرنے والا (ازہری نے کہا اسی طرح منقول ہے) میں سمجھتا ہوں صحیح مَهْمٌ النَّابِ ہے۔ عرب لوگ کہتے ہیں سَيْفٌ مَهْمٌ یعنی تیز تلوار کاٹنے والی۔ زخّری نے کہا یہ مصرعہ یوں ہے أَزْرَقُ مَهْمِي النَّابِ صَرَّارُ الْأَدْنِ مَهْمِي بَعْنِي تيز دھاریہ اَمَهِيَّتِ الْحَدِيدِ سے ماخوذ ہے یعنی میں نے لوہے کو تیز کیا۔ اس مصرعہ میں شاعر نے اپنے اونٹ کو بوربچہ (تیندوے) سے تشبیہ دی ہے آنکھوں کی نیلگوئی میں اور جلد بھاگنے میں)۔

مَهْمًا تَجَشَّمْنِي تَجَشَّمْتُ - جب تو مجھ کو تکلیف دے گا یا میری ملاقات چاہے گا میں اس کو تیرے لئے مہیا کر دوں گا۔ مَهْمَةٌ - میدان یا جنگل جہاں پانی اور ہنری نہ ہو۔ وَمَهْمِهِ ظَلْمَانٌ - اور تارک یک میدان۔ مَهْنٌ يَامَهْنَةُ يَامَهْنَةُ - خدمت کرنا، مارنا، کھینچنا، جماع کرنا۔

أَكْرَهُ أَنْ أَجْمَعَ عَلَى مَا هِينِي مَهْتَبِينَ - مجھ کو برا معلوم ہوتا ہے کہ میں اپنے خدمت گار سے دو خدمتیں ایک ہی وقت میں لوں (مثلاً کھانا بھی پکائے، تنوری روٹی بھی تیار کرے یا کھانا بھی پکائے حقہ بھی بھر بھر کر دیتا جائے، چائے بھی پلاتا جائے برتن بھی دھوتا جائے)۔

كَانَ النَّاسُ مَهَّانَ أَنْفُسِهِمْ - لوگ اگلے زمانے میں اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرتے (آپ ہی اپنے خدمت گار ہوتے)۔ ایک روایت میں كَانُوا مَهْنَةً أَنْفُسِهِمْ ہے معنی وہی ہیں)۔

كَانَ يَكُونُ فِي مَهْنَةِ أَهْلِهِ - آنحضرتؐ اپنے گھر میں خانگی کام کرتے رہتے تھے (مثلاً دودھ لینا، کپڑا سی لینا، جوتا صاف کر لینا، جوتا ناک لینا۔ مجمع البحار میں ہے کہ یہی سنت ہے ہمارے پیغمبرؐ اور تمام سلف صالحین کی کہ اپنے گھر کے کام کچھ اپنے ہاتھ سے بھی کرتا رہے یہ نہیں کہ مدغ بن کرسارے کام خدمت گاروں سے لے)۔

لَيْسَ بِالْحَا فِي وَلَا الْمُهِنِ - آنحضرتؐ نہ سخت مزاج تھے نہ کسی کو ذلیل سمجھتے تھے۔

السهل يوطأ ويمتتهن - نرم اور خوش مزاج شخص روندا جاتا ہے اس کو ذلیل سمجھا جاتا ہے (ہر ایک شخص اس پر چہرہ دتی کرتا ہے اور وہ لوگوں کی سختی سہہ لیتا ہے)۔

وَأَشْرُ كُونًا فِي الْمُهِنِ - ہم کو محنت اور کام کاج میں شریک کرلو۔

إِمْتَهَنُواهَا - اس سے خدمت لی۔

حَتَّى يَجِيئَ مَهَانًا - یہاں تک کہ ہمارے خدمت گار آجائیں (اس وقت کوڑا کچرا پھینکوا دیں گے یہ ابوسفیان نے حضرت عمرؓ سے کہا تھا۔ آخر نہ پھینکوا یا اور ایک درہ حضرت عمرؓ کے ہاتھ سے کھایا)۔

وَأَمْتَهَنَكَ بِالزِّيَادَةِ وَالنَّقْصَانِ - (اے چاندا!) اللہ تعالیٰ نے تجھ کو کام میں لگایا ہے کبھی بڑھتا ہے کبھی گھٹتا ہے۔

إِنَّ عَلَى ذُرْوَةٍ كُلِّ بَعِيرٍ شَيْطَانًا فَاشْبَعُهُ وَأَمْتَهَنُهُ وَابْتَدَلَهُ - ہر اونٹ کی چوٹی (بلندی) پر شیطان ہے اس کو پیٹ

مَا عَلَى أَحَدِكُمْ لَوْ اشْتَرَى ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ جُمُعَتِهِ سَوَى ثَوْبِي مَهْنَةٍ - بھلا کیا برا ہے اگر تم میں سے کوئی دو کپڑے جمعہ کی نماز کے لئے خریدے ان کپڑوں کے علاوہ جو وہ خدمت اور کام کاج کے وقت پہناتا ہے (کیونکہ خدمت اور کام کاج کے کپڑے اکثر غلیظ اور میلے ہو جاتے ہیں اگر جمعہ کے دن ان کو پہن کر آئے گا تو دوسرے لوگ نفرت کریں گے ان کو تکلیف ہوگی۔ دوسرے جمعہ مسلمانوں کی عید ہے عید کے دن اچھے کپڑے پہننا دستور ہے)۔

إِمْتَهَنُونِي - انھوں نے مجھ سے خوب خدمت لی۔

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لغات العربیة

امہاء۔ پانی بہت ڈالنا تیز کرنا پانی دینا رسی لمبی کر دینا۔

مہاء۔ آفتاب اور بلور اور نیل گائے۔

ناقۃ مہماء۔ جس اونٹنی کا دودھ پتلا ہو۔

استمہاء۔ جنگ میں سفیں چیر ڈالنا، شکست دینا۔

قَالَ لِمَنْ اُنْتِی عَلَیْہِ اَمَہِیَّتْ یَا اَبَا الْوَلِیْدِ۔ (عتبہ بن

ابی سفیان نے عبد اللہ بن عباس کی بہت تعریف کی) تب عبد اللہ

نے کہا اے ابوالولید تم نے بہت مبالغہ کیا تعریف کی حد کر دی۔

اَمَہِی الْحَاوِرُ۔ کھودنے والا بہت دور تک پہنچ گیا (پانی

تک)۔

اِنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَبَّہٗ اَنْ یُّرِیْہُ مَوْقِعَ الشَّیْطَانِ مِنْ

قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ فَرَاہِ فِیْمَا یُرِی النَّاسِمُ جَسَدَ رَجُلٍ مُمَہِی

یُرِی دَاخِلَہٗ مِنْ خَارِجِہٗ۔ ایک شخص نے پروردگار سے یہ دعا

کی مجھ کو آدمی کے دل میں جہاں شیطان رہتا ہے دکھلا دے پھر

اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص کا جسم بلور کی طرح صاف

شفاف ہے اندر کے تمام اعضاء باہر سے معلوم ہوتے ہیں۔

مہا۔ بلور (اور ہر صاف شفاف چیز کو مہمہی کہتے ہیں اور

ستارے کو بھی مہا کہتے ہیں۔ اسی طرح سفید شاداب دانت کو)۔

مَہُو الدَّہَبِ۔ سونے کا پانی۔

کَانَ مَوْضِعَ النَّبِیِّ مَہَاةً بَیضَاءَ۔ خانہ کعبہ کا مقام

ایک سفید موتی تھا۔

وَنَزَلَ جِبْرِیْلُ بِمَہَاةٍ مِنَ النَّبِیِّ وَحَلَقَ رَاسَہٗ بِہَا۔

حضرت جبریل ایک بلور بہشت سے لے کر آئے اور حضرت

آدم کا سر اس سے مونڈا۔

مَہِیْع۔ ایک مقام کا نام ہے جس کو جَعْفَہ بھی کہتے ہیں

(شام والوں کا وہی میقات ہے۔ وہی غدیر خم بھی ہے۔ آصمعی نے

کہا غدیر خم ایسا خراب مقام ہے جو شخص وہاں پیدا ہوا اس کو جوانی

تک بھی پہنچنا نصیب نہ ہوا مگر جب وہاں سے نکل گیا)۔

وَأَنْقَلَ حُمَاہَا اِلَی مَہِیْع۔ یا اللہ مدینہ کا بخار منج میں

بجھوادے۔

اتَّقُوا الْبِدْعَةَ وَالزُّمُوَا الْمَہِیْع۔ (حضرت علی فرماتے

ہیں) بدعتوں سے بچے رہو اور (سنت کے کشادہ) راستہ پر چلے

پھر کرکھلا اور اس سے خدمت لے کام کاج میں لگا۔

مہ۔ نرمی کرنا۔

مہہ۔ نرم ہونا۔

مہاء۔ طراوت حسن و جمال، امید، سہل، آسان، حقیر

(جیسے مہہ ہے)۔

کُلُّ شَیْءٍ مَہَہٗ اِلَّا حَدِیثُ النِّسَاءِ۔ سب باتیں

آسان ہیں انسان ان کو اٹھا سکتا ہے ان پر صبر کر لیتا ہے مگر

عورتوں کا تذکرہ (کسی کی عورتوں کا حال بیان کرو تو اس پر تحمل

نہیں کر سکتے گا ضرور اس کو ناگوار گزرے گا۔ بعض نے یوں ترجمہ

کیا ہے ہر قسم کی باتیں اچھی ہیں مگر عورتوں کی باتیں ان کا ذکر کرنا

مکروہ اور نامناسب ہے)۔

مہ۔ کبھی استفہام کے لئے آتا ہے یعنی ”پھر کیا“۔

قُلْتُ فَمَہٗ اَرَایْتِ اِنْ اَعْجَزَ وَاَسْتَحَمَقَ۔ میں نے کہا

پھر کیا ہوگا اگر کوئی عاجز ہو جائے اور حماقت کر بیٹھے (کرمانی نے

کہا مطلب یہ ہے کہ اگر طلاق محسوب نہ ہو تو پھر کیا ہوگا۔ یا کلمہ

زجر ہے یعنی خبردار طلاق پڑ جانے میں کوئی شک نہیں اسی طرح

اس کے محسوب ہونے میں)۔

نَافِقٌ حَنَظَلَةٌ فَقَالَ مَہَ۔ (حظہ نے آنحضرت سے کہا)

حظہ تو منافق ہو گیا۔ آپ نے فرمایا۔ ہائے! یہ کیا کہتا ہے۔

مہ۔ مہ۔ زجر کے لئے آتا ہے۔

ثُمَّ مَہَ۔ پھر اس کے بعد کیا ہوگا (زندہ رہیں گے یا مر

جائیں گے۔ محیط میں ہے کہ مہ تنکیر اور وصل کے احکام میں صہ

کی طرح ہے)۔

فَقَالَتْ الرَّحِمُ مَہَ هَذَا مَقَامُ الْعَائِدِیْکَ۔ قیامت

کے دن ناطہ عرض کرے گا کیا ہوتا ہے یہ تو اس کا مقام ہے جس

نے تیری پناہ لی ہے (بعض نے کہا یہ کلمہ زجر ہے یعنی ناطہ کاٹنے

والے کو زجر کرے گا نہ پروردگار عالم کو نہایہ میں ہے متعدد

حدیثوں میں مہ کا لفظ وارد ہے یعنی خاموش رہ)۔

مہو۔ سخت مارنا سفید صاف ہونا۔

مہاؤۃ۔ رقت۔

مہی۔ طبع کرنا۔

لِحَاثِ الْمَرْيَةِ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

رہو۔

كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً طَارَ إِلَيْهَا - جب کوئی خوفناک آواز سنتے تو فوراً وہاں پہنچ جاتے۔

قَالَ لَهَا يَا مَهْبُوعُ يَا سَلْفُوعُ يَا مَزْدَعُ - حضرت علیؑ نے اس عورت سے کہا جو اپنے خاوند پر زیادتی کرتی تھی ”اے مہبوع اے سلفوع اے مزدوع“ (لوگوں نے اس عورت سے پوچھا۔ ان الفاظ کے معنی کیا ہیں۔ تو اس نے خود معنی بیان کئے۔ کہنے لگی یا مہبوع کے معنی یہ ہیں کہ میں عورتوں میں رہنے کے لائق ہوں مردکی صحبت میں نہیں رہ سکتی۔ اور ”یا سلفوع“ کے معنی یہ ہیں کہ مجھ کو اس مقام سے حیض آتا ہے جہاں سے دوسری عورتوں کو نہیں آتا اور ”یا مزدوع“ کے معنی یہ ہیں کہ میں اپنے خاوند کا گھر اجاڑ دیتی ہوں کوئی چیز اس کی باقی نہیں رکھتی)۔

مَهْمَمٌ - کلمہ استفہام ہے۔ یعنی تیرا کیا حال ہے تو کیا چاہتا ہے تیرے پیچھے کیا ہے تجھ پر کوئی حادثہ گزرا ہے۔ (ابن مالک نے کہا مہم کے معنی یہ ہیں کہ مجھ کو خبر دے)۔
فَأَخَذَ بِلِحْفَتِي الْبَابِ فَقَالَ مَهْمَمٌ - دروازے کے دونوں کناروں کو پکڑ اور کہا کیا حال ہے یعنی کیا کہتے ہو (واٹس میٹر۔ کیا بات ہے؟)

إِنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَانِ بْنِ عَوْفٍ حِينَ رَأَى عَلَيْهِ وَضْرًا مِنْ صُفْرَةٍ مَهْمَمٌ - آنحضرتؐ نے عبدالرحمن بن عوفؓ کے کپڑے پر زردی کا نشان دیکھ کر فرمایا یہ کیا معاملہ ہے یہ زردی کے دھبے کیسے ہیں؟۔

فَيَسْتَوِي جَالِسًا فَيَقُولُ رَبِّ مَهْمَمٌ - پھر سیدھا ہو کر بیٹھ جائے گا اور کہے گا پروردگار کیا حال ہے۔

فَأَوْمَى بِيَدِهِ مَهْمَمٌ كَلِمَةً يَسْتَفْهِمُ بِهَا - اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا مہم کا (یعنی اس کلمہ کا جس سے کیفیت پوچھتے ہیں)۔

بَابُ مَا (مَا - كَابِيَان)

مَا أَنَا بَقَارِيٌّ - میں پڑھا ہوا نہیں ہوں (بعض نے کہا یہ استفہامیہ ہے یعنی میں کیوں کر پڑھوں؟ اس حدیث سے یہ نکلا

کہ اقرأ سب سے پہلے اتری ہے نہ کہ مدثر۔ بعض لوگوں نے اس حدیث سے یہ بھی دلیل لی ہے کہ بسم اللہ سورتوں کا جزء نہیں ہے مگر یہ استدلال ضعیف ہے اس واسطے کہ ممکن ہے بسم اللہ بعد میں اتری ہو۔

فَأَيُّكُمْ مَا صَلَّيْتُ - تم میں سے کس نے نماز پڑھی (ما زندہ ہے)۔

مَا لَهُمْ أَنْ لَا يَفْعَلُوا - کچھ قباحت نہیں ہے یا کون سی قباحت ہے اگر وہ ایسا نہ کریں۔

مَا لَا يَنْفَرُ صَيْدُهَا - لایغفر صید ہا کے کیا معنی ہیں؟
لَا يَمَالِي مَا أَخَذَ مِنْهُ - وہ اس چیز کی کچھ پروا نہیں کرے گا جو اس سے لے لی گئی ہے۔

مَا أَذْنِي أَهْلِ الْجَنَّةِ - سب سے کم درجہ والے بہشتی کا کیا حال ہوگا؟۔

مَا لَكَ فِي ذَلِكَ مِنْ خَيْرٍ - تجھ کو ایسا پوچھنے میں کوئی فائدہ نہیں ہے (اس نے یہ پوچھا تھا کہ آنحضرتؐ کیونکر نماز پڑھتے تھے؟ انھوں نے یہ جواب دیا کہ اس سوال سے تجھ کو کوئی فائدہ نہ ہوگا کیونکہ آنحضرتؐ جیسی لمبی نماز خضوع اور خشوع کے ساتھ پڑھتے تھے وہی تو پڑھ نہ سکے گا۔ اور الثانیہ ہوگا کہ جان بوجھ کر سنت کا اختلاف کرنے سے تو گناہ گار ہوگا)۔

مَا يَحْدِثُ - کون سی چیز نئی پیدا ہوگی۔
وَكَانَ مِمَّا يُحَوِّكُ - آنحضرتؐ حضرت جبریلؑ کے قرآن سناتے وقت اپنے ہونٹ ہلاتے جاتے تھے (یعنی خود بھی پڑھتے جاتے تھے ایسا نہ ہو کہ بھول جائیں)۔

عَجِبْتُ مَا عَجِبْتُ - میں نے اپنا تعجب پر تعجب کیا۔
مَا أَنْتَ هُكْدَا - کیا تم ایسے نہیں ہو۔

مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ - یہ کیا ہے یا رسول اللہ؟ (جب حضرت ابراہیمؑ آنحضرتؐ کے صاحبزادے کا انتقال ہونے لگا تو آنحضرتؐ رو دیئے تو سعد بن ابی وقاصؓ نے کہا ”یہ کیا ہے یا رسول اللہ صلعم!؟“ وہ سمجھے کہ مطلقاً میت پر رونا منع ہے آنحضرتؐ نے بتلایا کہ رونے میں کوئی قباحت نہیں بشرطیکہ شکوہ و شکایت اور ناشکری کا کوئی کلمہ زبان سے نہ نکالے)۔

كَانَ مِمَّا يَكْفُرُ أَنْ يَقُولَ - آنحضرت ان لوگوں میں سے تھے جو یہ کلمہ بہت کہا کرتے ہیں۔

مَا لَقَيْتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَّ عَتَبِيَّ - بچھونے جو مجھ کو ڈنک مارا اس سے میں نے کسی تکلیف اٹھائی یا سخت تکلیف اٹھائی۔
فَمِمَّا يُصِيبُ ذَلِكَ وَتَسَلَّمَ الْأَرْضُ - کبھی ایسا ہوتا کہ اسی جیسے پر آفت آتی اور باقی زمین سالم رہتی۔

مَا هُوَ مِنْ قَبْلِ الْمَشْرِقِ - (دجال کی حدیث میں ہے اس کا بیان پہلے گزر چکا)۔

مَا هُوَ إِلَّا رَأَيْتُ - مجھ کو اور کوئی بات معلوم نہیں ہوئی اس کے سوا (کہ ابو بکرؓ کہتے ہیں)۔

مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ يُعْتَقَ اللَّهُ فِيهِ عَبْدًا مِنَ النَّارِ - اللہ تعالیٰ عرفہ کے دن سے زیادہ اور کسی دن میں بندوں کو دوزخ سے آزاد نہیں کرتا۔

وَأَوْجَزُ الصَّلَاةِ فَقَالَ أَمَا عَلِمَ ذَلِكَ - میں نے نماز مختصر پڑھی پھر کہا کیا کسی کو انکار کا محل ہے۔

مَا جَسُونُ - یہ لقب ہے عبدالعزیز کا اور ابوسلمہ کا دونوں حدیث کے راوی ہیں۔

مَا ذَمَّذَمْتُ - یعنی اچھا ہے اچھا ہے۔

مَا ذِيَانَةٌ - پانی کی نالی جو کھیتوں میں ہوتی ہے۔

تُكْرِمِي بِمَا عَلَيَّ الْمَآذِيَانَاتِ - پانی کی نالیوں پر جو پیداوار ہو اس کے بدلے زمین کرایہ پردے۔

مَا رِيَّةٌ - نصاریٰ کے ایک گرجے کا نام تھا۔

يُقَالُ لَهَا مَا رِيَّةٌ - اس گرجا کو ماریہ کہتے تھے۔ (اور آنحضرت کی ایک حرم کا بھی نام ماریہ تھا ان ہی کے لطن سے حضرت ابراہیم پیدا ہوئے تھے)۔

بَابُ الْمِيمِ مَعَ الْبَاءِ

مَيْتَاءٌ - وہ راستہ جس پر لوگ چلتے پھرتے ہیں۔

مَا وَجَدْتُ فِي طَرِيقِي مَيْتَاءً فَعَرَفْتُهُ سَنَةً - جو چیز ایسے راستے میں پائے جہاں لوگ چلتے پھرتے ہوں تو ایک برس تک اس کی شناخت کرا (یعنی لوگوں سے پوچھتا رہے کہ کس شخص کی

أَنْ رَأَى النَّاسُ مَا فِي الْمِيصَاةِ مَاءً - لوگوں نے دیکھ لیا جتنا پانی وضو کے برتن میں تھا۔

مَا يَوْمُ الْحَمِيْسِ - پنجشنبہ کا دن کیا ہونا ک گزرا ہے (عبداللہ بن عباس نے کہا اسی دن آنحضرت کی بیماری سخت ہو گئی۔ آپ نے کاغذ دوات منگوائی لیکن لوگوں نے آپ کو لکھوانے نہ دیا۔ عبداللہ بن عباس کے اعتقاد میں لکھوانا قریب صواب تھا)۔

مَا تَرَكَنَاهُ صَدَقَةً - ہم جو مال و اسباب چھوڑ جائیں وہ سب صدقہ ہے (یعنی وارثوں کا اس میں کوئی حق نہیں)۔

وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقَيْتُ - اے انگلی تھم کو جو کچھ تکلیف پہنچی وہ اللہ کی راہ میں پہنچی (اس کے شروع میں یہ ہے هَلْ أَنْتِ إِلَّا أَصْبَحَ دَمِيَّتِ)۔

مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ - جس سے قیامت کا پوچھتے ہو وہ بھی پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔

وَتَعْمَلُ فِي ذِكْرِ اللَّهِ قَالٌ وَمَاذَا - اللہ کی یاد میں مصروف رہے اس نے کہا اس کے بعد کیا کروں۔

مَا الشُّنَّةُ فِي الرَّجُلِ يُسَلِّمُ - اگر کوئی شخص کسی کے ہاتھ پر اسلام قبول کرے تو اس کا کیا حکم ہے (یعنی وہ اس کا مولیٰ ہو جاتا ہے یا نہیں)۔

مَا تَرَى مَا يَوْجُهُ رَسُولِ اللَّهِ - عمرؓ تم نہیں دیکھتے آنحضرت کا چہرہ کیسا ہو رہا ہے۔

مَا مِنْ أَيَّامٍ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ - کسی ایام میں عبادت کرنا اللہ کو اتنا پسند نہیں ہے۔

مَا أَكْثَرَ مَا يُؤْتِي - اس کا آنا بہت ہے۔

مَا هُوَ إِلَّا رَأَيْتُ - (اس کا ذکر کتاب الکاف میں گزر چکا ہے)۔

مَا تَكَلَّمْتُمْ مِنْ أَجْسَادٍ - آپ ایسے جسموں سے کیا بات کرتے ہیں (جن میں جان نہیں ہے)۔

مَاذَا عِنْدَكَ يَا نَمَامَةٌ - تیری رائے کیا ٹھہری؟

نَلْتَمَا مِنْ عَوْضِ أَخِيكَمَا أَشَدُّ - تم نے جو اپنے بھائی کی عزت لی وہ زیادہ سخت ہے۔

لَعَلَّ الْخَلْقَ يَتَّقِيهِ

(بعض نے کہا وہ پتھر جس پر دھوبی کپڑا مارتے ہیں)۔
فَضْرَبُوا رَأْسَهُ بِمِجْنَةٍ - اس کے سر پر کپڑا کوٹنے کی
لکڑی ماری۔

مَا شَبَّهْتُ وَفَعِ السُّيُوفِ عَلَى الْهَامِ إِلَّا بِوَفْعِ
الْبَيَازِزِ عَلَى الْمَوَاجِنِ - (حضرت علیؑ فرماتے ہیں) میں نے
سر پر تلواریں پڑنے کی تشبیہ اس سے دی جیسے دھوبی کی لکڑیاں
پتھروں پر پڑتی ہیں۔

مِنْعٌ يَامِنْحُوْحَةٌ - اترا کر چلنا، اپنے سایے کو دیکھتے
ہوئے بطح کی چال چلنا، کنویں کے اندر جا کر چلوؤں سے ڈول
بھرتا، پانی کی کمی کی وجہ سے فائدہ دینا، نکالنا، سفارش کرنا۔
مِنْعٌ وَيَاخَةٌ - دینا۔
مُمَايَعَةٌ - ملا دینا۔
تَمَيُّعٌ - جھکنا۔
تَمَايُحٌ - مائل ہونا، جھک جانا۔
اِمْتِيَاْحٌ - دینا، چلو چلو نکالنا، طلب کرنا۔
اِسْتِمَاْحَةٌ - بخشش مانگنا یا سفارش چاہنا۔
مَآحٌ - انڈے کی زردی یا سفیدی۔

فَنَزَلْنَا فِيهَا سِتَّةَ مَآحَةٍ - پھر ہم چھ آدمی چلوؤں پانی
بھرتے تھے (نہا یہ میں ہے جو کوئی کسی کے ساتھ کچھ سلوک کرے
تو کہتے ہیں مَآحٌ فَلَانٌ اور لینے والے کو مُمْتَاْحٌ اور مُسْتَمِيْحٌ
کہیں گے)۔

اِمْتَاْحٌ مِنَ الْمَهْوَةِ - گڑھے میں سے نکال کر دیا۔
مَيْدٌ يَامَيْدَانٌ - حرکت کرنا، ہٹ جانا، پاک ہونا،
اضطراب کرنا، اترانا، زیارت کرنا، جی مثلانا۔

تَمَايِدٌ - جھوم کر جھکنا۔
اِمْتِيَاْدٌ - مانگنا یا غلہ مانگنا۔
لَمَّا خَلَقَ اللهُ الْأَرْضَ جَعَلَتْ تَمِيْدٌ فَارْسَاَهَا
بِالْجِبَالِ - جب اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا تو وہ ہلنے لگی پھر اللہ
تعالیٰ نے پہاڑوں کی میخیں اس میں لگائیں۔
فَدَحَا اللهُ الْأَرْضَ مِنْ تَحْتِهَا فَمَادَتْ - پھر اللہ
تعالیٰ نے نیچے سے زمین کو پھیلا یا وہ ہلنے لگی۔

کوئی چیز کھو گئی ہے جو کوئی اس کا پتہ صحیح بتلائے اور پانے والے کو
یقین ہو جائے کہ یہ اسی کا مال ہے تو اس کے حوالے کر دے)۔

مَيْتٌ - بمعنی مَوْتٌ ہے اور کبھی بمعنی مَيْتٌ آتا ہے۔
مَيْتَخَةٌ - درہ یا لکڑی یا شاخ۔
إِنَّهُ خَرَجَ وَفِي يَدِهِ مَيْتَخَةٌ - آنحضرتؐ نکلے اور آپ
کے ہاتھ میں میٹھی (شاخ)۔

مَيْتٌ - ملانا، پانی میں ڈبونا۔
تَمَيُّتٌ - کے بھی یہی معنی ہیں۔
تَمَيُّتٌ - پانی پر کوزہ ہو جانا، ٹھنڈا ہو جانا۔
اِمْتِيَاْتُ - نرم ہونا، پانی میں بھگونا۔
مَيْتٌ - نرم۔

فَلَمَّا فَرَّغَ مِنَ الطَّعَامِ اَمَاتَتْهُ فَسَقَتْهُ اِبَاهُ - جب
کھانے سے فارغ ہوئے تو اس کو پانی میں بھگو یا پھر ان کو پلا دیا۔
اَللّٰهُمَّ مِتْ قَلُوْبُهُمْ كَمَا يُمَاتُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ - یا
اللہ ان کے دل اس طرح گلا دے جیسے نمک پانی میں گل جاتا
ہے۔

مَوْتٌ - بھی بمعنی مَيْتٌ ہے۔
اِذَا اتَّهَمَ الْمُؤْمِنُ اَخَاهُ اِنْمَاتُ الْاِيْمَانُ فِي قَلْبِهِ
كَمَا يَنْمَاتُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ - جب کوئی مسلمان اپنے
مسلمان بھائی پر جھوٹی تہمت لگاتا ہے تو ایمان اس کے دل میں
ایسا گل جاتا ہے جیسے نمک پانی میں۔

حُسْنُ الْخَلْقِ يُمِيْتُ الْخَطِيئَةَ كَمَا تُمِيْتُ
الشَّمْسُ الْجَلِيْدَ - خوش خلقی گناہ کو ایسا گلا دیتی ہے جیسے سورج
برف کو۔

مَيْشْرَةٌ - چار جامہ جو زین پر ڈالا جاتا ہے۔
نَهَى عَنْ مَيْشْرَةِ الْاَرْجُوَانِ - سرخ زین پوش سے آپ
نے منع فرمایا (کرمانی نے کہا ہمارا وہ زین پوش ہے جو ریشمی ہو۔
بعض نے کہا کھال کا۔ مَيْشْرَةٌ وَثْرٌ سے نکلا ہے یعنی نرم زین پوش
حریر کا ڈالنا حرام ہے اور دوسرے کپڑوں میں سرخ کپڑے کا
ممنوع ہے)۔
مِجْنَةٌ - وہ لکڑی جس سے دھوبی کپڑے کو کوٹتے ہیں

لَحَاتُ الْحَرِيصِ

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ي

الْأَسَاقِ مِيدَانُ إِبْلِيسَ يَغْدُو بِرَأْيِهِ وَيَضَعُ
كُرْسِيَهُ وَيَلْبَسُ ذَرِيئَةَ فَنِينٍ مُطَقَّفٍ فِي قَفِينٍ أَوْ طَائِشٍ
فِي مِيزَانٍ أَوْ سَارِقٍ فِي زُرْعٍ أَوْ كَاذِبٍ فِي سِلْعَةٍ -
بازار شیطان کے میدان ہیں صبح کو وہاں جا کر اپنا جھنڈا لگاتا ہے
اور کرسی رکھتا ہے اور اپنی اولاد کو گردا گرد پھیلاتا ہے اب کوئی
دکاندار ماپنے میں کمی کرتا ہے کوئی تو لے میں ڈنڈی مارتا ہے کوئی
کپڑا ماپنے میں چوری کرتا ہے کوئی اسباب کی قیمت بیان کرنے
میں جھوٹ بولتا ہے -

- مِيزٌ - باہر سے غلہ لانا، بھگوانا، دھنکانا -
- مُمَايزَةٌ - غلہ لانا، نقل کرنا -
- إِمَارَةٌ - غلہ لانا، کانٹا، گلانا -
- تَمَازٌ - بگڑ جانا -
- إِمْتِيزٌ - غلہ لانا -

وَالْحَمُولَةُ الْمُمَايزَةُ لَهُمْ لَا غِيَةَ - جو اونٹ یا جانور غلہ
لا دکر لاتے ہوں (یا اور کوئی سامان تجارت کا ہو یا گھر کی ضرورت
کا) ان میں زکوٰۃ نہیں ہے (زکوٰۃ ان اونٹوں میں ہے جو جنگل
میں چرتے ہوں اور ان کی نسل بڑھانا مقصود ہو) -

إِنَّهُ دَعَا بِابِلٍ فَأَمَارَهَا - انھوں نے اونٹ منگوائے ان
پر غلہ دوایا -

إِنَّ الْبُرْكَةَ أَسْرَعُ إِلَى الْبَيْتِ الَّذِي يُمْتَارُ مِنْهُ
الْمَعْرُوفُ مِنَ الشَّفْرَةِ - برکت اس گھر میں جہاں سے لوگوں
کی پرورش ہوتی ہے یا سلوک کیا جاتا ہے اس سے بھی تیز جاتی
ہے جتنی چھری اونٹ کے کوہان میں تیز چلتی ہے -

سُمِّيَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ لِأَنَّهُ يَمِيرُ بِهِمُ الْعِلْمَ - امیر
المؤمنین اس لئے نام ہوا کہ وہ ان کے لئے علم کی رسد لاتا ہے
(علم عطا کرتا ہے) -

- مِيزٌ - جدا کرنا، علیحدہ کرنا ایک چیز کو دوسری چیز پر فضیلت
دینا ایک جگہ سے دوسری جگہ پر منتقل ہونا -
- تَمَيزٌ اور اِمَارَةٌ - جدا کرنا -
- تَمَيزٌ اور اِنْمِيزٌ اور اِمْتِيزٌ اور اِسْتِمَارَةٌ - جدا ہونا -
- تَمَيزٌ - کٹ جانا -

فَسَكَّنَتْ مِنَ الْمَمِيدَانِ بَرُوسُوبَ الْجِبَالِ - پھر اس کا
بلنا پہاڑوں کے گاڑنے سے تھم گیا -
هِيَ الْحَيُودُ الْمَيُودُ - دنیا الگ ہونے والی حرکت
کرنے والی ہے -

الْمَانِدُ فِي الْحُجْرَةِ أَجْرُ شَهِيدٍ - سمندر میں جس شخص
کے سر میں درد ہو (سرگھوسے) جی بتلائے اس کو تے آئے تو اس
کو ایک شہید کا ثواب ملے گا - (طیبی نے کہا یہ جب ہے کہ نیک
ارادے سے جہاز پر سوار ہو - مثلاً حج یا جہاد یا تحصیل علم یا بقدر
کفاف روزی کمانے کے لئے جب اور کوئی ذریعہ روٹی کمانے کا
نہ ہو سکے) -

أَنْزَلَتْ الْمَانِدَةُ حَبِيزًا وَلَحْمًا - اصحاب ماندہ پر جو طبع
(آسمان سے اترتا تھا) اس میں روٹی اور گوشت ہوتا تھا (اللہ
تعالیٰ کے پاس سب کچھ موجود اور تیار ہے اب اس شخص کو
شرمندہ ہونا چاہئے جو کہتا ہے کہ اگر حضرت عیسیٰ آسمان پر زندہ
ہوں تو کھاتے کیا ہیں؟) -

إِذَا رَفَعَ مَانِدَتَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ - جب آپ کا دستر
خوان بڑھایا جاتا (انھایا جاتا) تو آپ فرماتے الحمد للہ (بعض
نے کہا ماندہ سے خوان مراد ہے مگر اس پر یہ اعتراض ہوتا ہے کہ
دوسری روایت میں ہے کہ آنحضرتؐ نے خوان (میز) پر کبھی کھانا
نہیں کھایا - اس کا جواب یہ ہے کہ آنحضرتؐ نے خوان کو نہ دیکھا
ہوگا یا ماندہ سے مراد یہاں کھانا ہے یا خود آنحضرتؐ نے اس کو نہ
کھایا ہوگا دوسرے صحابہؓ نے اس کو کھایا ہوگا) -
مُمْتَادٌ - جس سے بخشش مانگیں -

فَلَا يَنْفِقُ إِلَّا مَا دَنَتْ - جتنا خرچ کرے اتنی ہی بڑھتی
جائے -

مَا أَحَدٌ إِلَّا يَمِيدُ تَحْتَ حَافَتِهِ - ہر کوئی اپنی گیند کے
تلے ہلتا ہے (اس کے لینے کو جاتا ہے) -

نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ بَيِّنَاتٌ أَنَا أَوْ تَبَيَّنَاتُ الْكِتَابِ
مِنْ بَعْدِهِمْ - ہم اگلی امتوں کے بعد دنیا میں آئے لیکن آخرت
میں سب کے آگے رہیں گے مگر صرف اتنی بات ہے کہ ہم کو اللہ کی
کتاب ان کے بعد ملی -

لَعَالِي الْخَدِيثِ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

رَجَسٌ - عبداللہ بن عمرؓ نے اپنے گھر میں میسون کو دیکھا تو کہا اس کو نکالو وہ پلید ہے۔

مَيْسُونٌ - امیر معاویہ کی زوجہ اور یزید کی والدہ کا نام ہے۔

مَيْصَاةٌ - وضو بڑا برتن۔

فَدَعَا بِالْمَيْصَاةِ - وضو کا بڑا برتن منگوا یا۔

مَيْطٌ - کلم کرنا، ڈانٹنا، دور کرنا، ہٹانا۔

مَيْطٌ اور مَيْطَانٌ - ہٹ جانا۔

إِمَاطَةٌ - دور کرنا، ہٹانا، دور ہونا، ہٹ جانا۔

تَمَائِطٌ - آپس میں بگاڑ ہونا۔

مَيْطٌ - کھیلنے والا، بطل۔

الْقَوْمُ فِي هَيْبَاتٍ وَ مَيْبَاتٍ - لوگ پریشان ہیں آتے ہیں جاتے ہیں۔

أَذْنَاهَا إِمَاطَةٌ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ - ایمان کے ادنیٰ درجہ کی شاخ یہ ہے کہ تکلیف دینے والی چیز کو راستہ سے ہٹا دے۔

فَلَيْمِطٌ مَا كَانَ بَهَا مِنْ أَذَى - (اگر لقمہ ہاتھ سے گر جائے) تو اس میں جو کچھ کوڑا کچرا لگ جائے اس کو صاف کر کے کھالے (اور شیطان کے لئے نہ چھوڑے)۔

أَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى - بچے کے سر پر جو نجاست بال وغیرہ ہیں اس کو دور کرو۔

أَمِطْ عَنَّا يَدَكَ - اپنا ہاتھ ہم سے ہٹاؤ۔

إِنَّهُ أَخَذَ الرَّايَةَ فَهَزَّهَا ثُمَّ قَالَ مَنْ يَأْخُذْهَا بِحَقِّهَا فَجَاءَ فَلَانٌ فَقَالَ أَنَا فَقَالَ أَمِطْ ثُمَّ جَاءَ آخَرٌ فَقَالَ أَمِطْ -

آنحضرتؐ نے خیبر کی جنگ میں جھنڈا لیا اس کو ہلایا پھر فرمایا کون اس کا حق پورا ادا کرے اس کو لیتا ہے؟ ایک شخص آیا اور کہنے لگا میں لیتا ہوں آپ نے فرمایا جاسرک جا۔ پھر دوسرا آیا اس نے بھی یہی کہا۔ آپ نے فرمایا جا چلا جا (یہاں تک کہ حضرت علیؓ آئے۔ آپ نے جھنڈا ان کو دیا)۔

لَوْ كَانَ عَمْرُو مِيزَانًا مَا كَانَ فِيهِ مَيْطٌ شَعْرَةً - اگر حضرت عمرؓ ترازو ہوتے (آدی نہ ہوتے) تو ایک بال کا فرق اس کے پلڑوں میں نہ ہوتا (ایک پلڑا دوسرے پلڑا سے بال برابر بھی

لَا تَهْلِكُ أُمَّيْنِي حَتَّى يَكُونَ بَيْنَهُمَا التَّمَائِلُ وَ التَّمَائِزُ - میری امت اس وقت تک تباہ نہ ہوگی جب تک ان میں حد اعتدال سے جھک جانا اور گروہ گروہ ہو جانا نہ ہوگا (یعنی جب میری امت میں پھوٹ پڑ جائے گی اور گروہ ہو جائیں گے اس وقت ان میں تباہی آئے گی)۔

مَنْ مَازَ أَدَى فَالْحَسَنَةُ بَعْشِرُ أَمَالِهَا - جو شخص راستہ میں ایذا دینے والی چیز کو مثلاً کانٹا، کوڑا، پتھر، کچرا، نجاست وغیرہ ہٹا دے گا اس کو دس گنا ثواب ملے گا۔

كَانَ إِذَا صَلَّى يَمَازُ عَنْ مُصَلَّاهُ فَيَرْتَعِبُ - عبداللہ بن عمرؓ جب فرض نماز پڑھ چکے تو وہاں سے ہٹ جاتے اور دوسری جگہ جا کر سنت وغیرہ پڑھتے۔

إِسْتَمَارَ رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ بِهِ بَلَاءٌ فَأَيْتَلِي بِهِ - ایک شخص ایک بیمار کے پاس سے علیحدہ ہو گیا۔ پھر وہ بھی اسی بیماری میں مبتلا ہو گیا۔

مَيْزِ الشَّعْرُ بِأَنَامِيكَ - بالوں کو اپنی انگلیوں سے جدا کر لے۔

مَيْسٌ يَامَسَانٌ - اترانا، جھلنا، بہت کرنا۔

تَمَيْسٌ - دامت لگانا۔

تَمَيْسٌ - اترانا۔

بِأَكْوَارِ الْمَيْسِ - ميس کی کاٹھیاں (ميس میں ایک سخت درخت ہے اس سے اونٹ کی کاٹھیاں بنائی جاتی ہیں)۔

تَدْخُلُ قَيْسًا وَ تَخْرُجُ مَيْسًا - سنجیدگی سے چلتی ہوئی اندر آتی ہے اور اتراتی باہر نکلتی ہے۔

مَيْسَاعٌ - بڑے بڑے قدم رکھنے والی۔

إِنَّهَا لَمَيْسَاعٌ - وہ بڑے بڑے قدم رکھتی ہے۔

مَيْسَمٌ - خوبصورتی۔

تَنْكُحُ الْمَرْأَةُ لَمَيْسِمَهَا - عورت سے (ایک تو) اس کی خوبصورتی کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے۔

مَيْسُونٌ - ایک قسم کی شراب خوشبودار جس کو عورتیں بالوں میں لگاتی ہیں۔

رَأَى فِي بَيْتِهِ الْمَيْسُونِ فَقَالَ أَخْرِجُوهُ فَإِنَّهُ

اور آنحضرت کی رفاقت اختیار کی، فقر و فاقہ اور تکلیف قبول کی، یہاں تک کہ شہید ہوئے تو ان کے پاس کفن تک کو کپڑا نہ تھا۔
كَانَ رَجُلًا شَرِيْفًا شَاعِرًا مَبِيْلًا - وہ شریف شاعر مال دار آدمی تھے۔

فَتَدُنِي الشَّمْسُ حَتَّى تَكُوْنَ قَدْرَ مَبِيْلٍ - قیامت کے دن سورج نزدیک کیا جائے گا ایک میل کی مسافت پر یا سلائی کے برابر جہاں تک نگاہ پہنچتی ہے (اگر کوئی کہے کہ اس وقت سورج ہم سے دس کروڑ میل کے فاصلہ پر ہے اور اس کی یہ حرارت یہاں تک کہ عطارد جو سب ستاروں سے زیادہ آفتاب سے قریب ہے لیکن کروڑ دو کروڑ میل پر ہے کوئی آدمی زندہ نہیں رہ سکتا، تو ایک میل فاصلہ پر جب سورج آئے گا اس وقت کیسے زندہ رہیں گے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ آخرت کے اجسام دنیا کے اجسام کی طرح نہیں ہوں گے اور یہ بھی ممکن ہے کہ سورج کی گرمی گھٹا کر اس کو ایک میل پر لے آئیں گے۔ بعضوں نے کہا یہ صرف تمثیل ہے اور مطلب یہ ہے کہ سورج بہت نزدیک دکھائی دے گا جیسے ایک میل پر ہے اور چونکہ آخرت میں موت نہیں ہوگی اس لئے سخت سے سخت عذاب وہاں لوگ اٹھالیں گے۔ اگر وہاں موت ہوتی تو دوزخ کے ایک ادنیٰ عذاب سے آدمی مر جاتا۔
إِذَا تَوَفَّيْتِ الْحِزَانَ وَالْمَبِيْلَ - جب سخت زمینیں روشن ہو گئیں اور وہ زمین جہاں تک نگاہ پہنچتی تھی۔

عِنْدَ اللَّقَاءِ وَلَا مَبِيْلٌ مُعَاذِلٌ - لڑائی کے وقت جنگ کے لئے تیار نہ حرکت کرنے والے گھوڑے کی پشت پر نہ بغیر برچھے کے۔

لَوْ مَلْنَا إِلَى الْحَسَنِ لَكَانَ أَحْسَنَ - اگر ہم امام حسن بصری کی طرف جھکتے تو اچھا ہوتا۔

فَمَالٌ بِالْفِعْلِ - پھر ایک عورت کی طرف کاموں میں جھک جائے (ایک کے پاس رہے ایک کے پاس نہ رہے ایک کو بہت کچھ دے ایک کو کچھ نہ دے غرض نا انصافی کے کام کرے۔ معلوم ہوا کہ اگر دین لیں اور رہنے میں برابر برابر انصاف کرے لیکن دل کی محبت ایک سے زیادہ ہو تو اس میں کچھ گناہ نہ ہوگا کیونکہ دل اس کے اختیار میں نہیں ہے)۔

إِنْ مَالَ قَلْبِكَ مَالَ رَأْسِكَ - عبد اللہ بن عباس سے ایک عورت نے کہا۔ میں تو ایسی کنکھی کرتی ہوں جو مردوں کا دل بھانے والی ہے (یعنی بدکار آزاد عورتوں کی طرح) تب عمرہ نہ کہااری کجبت! تیرا سر تیرے دل کے تابع ہے اگر تیرا دل سیدھے راستہ پر ہے (برائی اور بدکاری کی نیت نہیں) تو تیرا سر بھی سیدھا ہے (گو کسی ہی بھانے والی کنکھی کرے) اور اگر تیرا دل باطل کی طرف جھکا ہوا ہے تو سر بھی اسی طرف جھکارے گا۔

دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَقَرَّبَ إِلَيْهِ طَعَامًا فِيهِ قَلَّةٌ فَمَبِيْلٌ فِيهِ لِقَابُهُ فَقَالَ أَبُو ذَرٍّ إِنَّمَا أَخَافُ كَثْرَتَهُ وَلَمْ أَخَفْ قَلَّتَهُ - ایک شخص حضرت ابو ذر غفاریؓ کے پاس آیا۔ انھوں نے اس کے سامنے کھانا رکھا لیکن وہ تھوڑا سا تھا اس نے کھانے میں تردید کیا کہ کھاؤں نہ کھاؤں تب ابو ذرؓ نے کہا۔ میں کھانے کی کمی سے نہیں ڈرتا اس کے بہت ہونے سے ڈرتا ہوں (ایسا نہ ہو کہ زیادہ کھالوں بدبھنی ہو جائے یا عبادت سے غفلت ہوستی اور نیند آجائے۔ عرب لوگ کہتے ہیں إِنَّي لَا مَبِيْلَ بَيْنَ ذَيْنِكَ الْأُمْرَيْنِ وَ أَمَا بِيْلٌ بَيْنَهُمَا - میں ان دونوں کاموں میں متردد ہوں (آگے پیچھے ہو رہا ہوں) کون سے کام کو اختیار کروں۔

عَجَلَتِ الدُّنْيَا وَعَجِبَتِ الْآخِرَةُ أَمَا وَاللَّهِ لَوْ عَابَنُوهَا مَا عَدَلُوا وَلَا مَبِيْلُوا - دنیا تو نفد دی گئی اور آخرت نظروں سے غائب ہے۔ سن لو خدا کی قسم اگر آخرت کو آنکھوں سے دیکھ لیتے تو پھر ذرا بھی حق سے تجاوز نہ کرتے یا آخرت سے کوئی چیز برابر نہ کرتے نہ کچھ شک کرتے (مگر پھر فضیلت کیا ہوتی یہ ساری فضیلت تو اسی وجہ سے ہے کہ ہمارا ایمان بن دیکھی باتوں پر ہے جیسے قرآن میں ہے يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ)۔

قَالَتْ لَهُ أُمُّهُ وَاللَّهِ لَا أَلْبَسُ خِمَارًا وَلَا أَسْتَظِلُّ أَبَدًا وَلَا أَكُلُ وَلَا أَشْرَبُ حَتَّى تَدَعَ مَا أَنْتَ عَلَيْهِ وَ كَانَتْ امْرَأَةً مَبِيْلَةً - مصعب بن عمیرؓ کی ماں نے ان سے کہا خدا کی قسم نہ میں اور نہ ہی اوڑھوں گی نہ سایہ میں بیٹھوں گی نہ کھاؤں گی نہ پیوں گی جب تک تو اس دین کو (یعنی دین اسلام کو) نہ چھوڑ دے گا۔ اور وہ ایک مال دار عورت تھیں (مگر مصعبؓ نے کچھ پردہ نہ کی ماں کا کہنا ہرگز نہ سنا دنیا کے مال و اسباب پر لات ماری

ن س ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لغات الحروف

انتظرو حتى مالت الشمس - آپ انتظار کرتے رہے
(حملہ نہیں کیا) یہاں تک کہ سورج ڈھل گیا -

ویمیل بعضهم علی بعض - (آنحضرت ﷺ کی
پشت مبارک پر جب آپ سجدے میں گئے اور جھڑی رکھ کر سب
کافر ہنسنے لگے) اور ایک پر ایک جھکے پڑتے تھے (ہنسی کی شدت
سے - بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے ایک دوسرے سے کہتا تو نے یہ
کام کیا وہ کہتا تو نے کیا) -

مین - جھوٹ بولنا -

میناء - ایک شہر ہے آذربایجان میں -

میناء - شیشہ کا جو ہر اور ساحل کا وہ مقام جہاں کشتیاں

ٹھہرتی ہیں اور لوگ اترتے ہیں (گھاٹ) -
متماین - مشتبہ دوتی -

فہی الجماحۃ المحروون والمائنة الخوون - دنیا
دوڑنے والی شوخ ہے اور جھوٹی چور -

خارجت مرابطا لیلۃ محرسی الی المیناء - جس
رات کو میں چوکیداری پر مقرر تھا میں اس مقام پر گیا جہاں کشتیاں
ٹھہرتی ہیں (باندھی جاتی ہیں جمع رہتی ہیں) -

اکثر الطنون مین - اکثر گمان جھوٹ ہوتے ہیں -

مینات - وہ عورت جو لڑکیاں بہت جنے -

فصل مینات - بزرگ لڑکیاں جننے والی -



کتاب النون ن

ہوئی جو اس زمانہ میں مر گیا جب اسلام نا تو اس تھا (یعنی شروع اسلام کے زمانہ میں جب اس کے مددگار بہت کم تھے)۔

نَانَا عَنِ الْأَمْرِ نَانَاةٌ۔ اس کام سے عاجز ہو گیا قاصر رہا۔

باب النون مع الباء

نَبَأٌ يَأْتِيهِمْ۔ بلند ہونا، نکلنا، نمودار ہونا، آہستہ آواز کرنا، دور ہونا، ناپسند کرنا۔

نَبَأٌ۔ خبر۔

تَنْبِئُهُ۔ خبر دینا۔

مُنْبَأَةٌ۔ ایک دوسرے کو خبر دینا۔

أَنْبَاءٌ۔ خبر دینا۔

تَنْبِئُوهُ۔ پیغمبری کا دعویٰ کرنا۔

نَبِيٌّ۔ اللہ کی طرف سے خبر دینے والا، کھلا راستہ، بلند

مکان محدود، نکلنے والا۔

قَالَ لِقَائِهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَأَتَّبِعُنَّ بِاسْمِكَ إِنَّمَا أَنَا نَبِيٌّ

اللہ۔ آنحضرت جب مکہ سے مدینہ آ رہے تھے تو ایک گنوار ملا

اس نے کہا یا نبی اللہ (ہمزے کے ساتھ)۔ اس نے نبی سے

نکلنے والے کے معنی لئے۔ کیونکہ آپ مکہ سے نکل کر مدینہ آ رہے

تھے۔ جیسے عرب لوگ کہتے ہیں نَبَأْتُ مِنْ أَرْضٍ إِلَى أَرْضٍ۔

میں ایک ملک سے دوسرے ملک کی طرف نکلا) آنحضرت نے

فرمایا میرے نام میں ہمزہ مت رکھ میں تو نبی اللہ ہوں (بغیر

ہمزہ کے)۔ مکہ والوں کا محاورہ یہی ہے بعض نے کہا نبی مشتق ہے

نَبَاوَةٌ سے یعنی بلند اور مرتفع۔ عباس بن مرداس نے جو آنحضرت

ن: پچیسواں حرف ہے حروف تہجی میں سے اس کے معنی ہیں مچھلی، کیونکہ گذشتہ زمانے میں یہ حرف مچھلی کے مشابہ لکھا جاتا تھا،

حساب جمل میں اس کا عدد ۵۰ ہے۔ ن پانچ طرح پر مستعمل ہوتا ہے۔ ایک نون تاکید دوسرا نون توین تیسرا نون علامت چوتھا

نون وقایہ پانچواں نون زائد اور تفصیل اس کی کتب نحو میں ہے۔

باب النون مع الهمزة

نَأْتُ۔ آہستہ رونے کی آواز نکالنا، حسد کرنا۔

نَأْتُ۔ شیر۔

نَأْتُ۔ دور ہونا۔

نَأَجُ۔ تھوڑا کھانا، ضعف کے ساتھ چیخنا۔

نَوُوجُ۔ چل دینا۔

نَبِيحُ۔ حرکت کرنا، چیخنا، گڑگڑانا۔

أَدْعُ رَبِّكَ بِنَأَجٍ مَا تَقْدِرُ عَلَيْهِ۔ اللہ سے دعا کر گڑگڑا

کر جتنا گڑگڑا سکے (یعنی تضرع اور زاری کے ساتھ)۔

نَادُ۔ تر ہونا، حسد کرنا، آفت آنا۔

نَوُودُ۔ آفت۔

أَجَائَتْنِي النَّائِدُ إِلَى اسْتِيشَاءِ الْآبَاعِدِ۔ اور مصیبت

نے مجھ کو لاچار کر دیا میں غیر لوگوں سے سوال کرنے لگی۔

نَانَاةٌ۔ اچھی غذا دینا، روکنا، منع کرنا، قاصر ہونا، عاجز

ہونا۔

نَانَاءُ۔ عاجز، نامرد، بزدل۔

طُوبَى لِمَنْ مَاتَ فِي النَّانَةِ۔ اس شخص کی موت اچھی

لَعَلَّ الْحَدِيثَ

میں دیکھتے ہیں اور آواز سنتے ہیں اور بیداری میں بھی دیکھتے اور سنتے ہیں یہ اولوالعزم پیغمبر ہیں چوتھے فرشتہ کو دیکھتے ہیں)۔
عَضُوا عَلَى النَّوَاجِدِ فَإِنَّهُ أُنْبَاءٌ لِلسُّيُوفِ عَنِ
النَّهَامِ - اپنے دانتوں سے کانٹے رہو تو تلواریں تمہارے سر پر کم
اثر کریں گی۔

الْكِسْمُ وَالْتَوَدُّ وَالْإِقْتِصَادُ جُزْءٌ مِّنْ أَرْبَعٍ
وَعَشْرِينَ مِنَ النَّبَوَّةِ - میانہ روی اور سنجیدگی اور بچ کی چال چلنا
یہ پیغمبروں کی چوبیس خصلتوں میں سے ہیں۔

فَسَيَكُونُ لَهَا نَبَأٌ - قریب میں اس کی ایک بڑی شان
ہوگی (لوگ اس کا تذکرہ کریں گے)۔

نَبٌّ يَأْتِي نَبِيَّ يَأْتِيكَ - بکری کا جھتی کے وقت آواز کرنا
تکبر کرنا بڑائی کرنا۔

تَنْبِيءٌ - گرہیں پڑنا۔
أَنْبُوبٌ - پرٹی پور ٹوٹی، ٹکلی، ٹلی پوری۔

يَعْمَدُ أَحَدَهُمْ إِذَا عَزَّ النَّاسُ فَيَنْبُ كَنْبِيبٍ
التَّيْسِ - جب لوگ جہاد کرتے ہیں تو تم میں سے کوئی نکل کر
بکرے کی طرح آواز نکالتا ہے۔

لِيَكْتُمِي بَعْضُكُمْ وَلَا تَنْبُوا نَبِيَّبِ التَّيْسِ - تم میں
سے کوئی شخص مجھ سے بات کرے اور بکروں کی طرح چلاؤ نہیں۔

إِنَّهُ أَتَى الطَّائِفَ فَإِذَا هُوَ يَرَى التَّيْسَ تَلَبَّ
أَوْ تَنْبَ عَلَى الْغَنَمِ - عبداللہ بن عمرو طائف میں آئے کیا دیکھتے
ہیں کہ بکرے بکریوں پر چڑھ کر آوازیں کر رہے ہیں۔

نَبْتٌ - سرسبز ہو جانا زمین سے آگ آنا، موکلے نکلنا۔
نَبُوتٌ - اجمرتا بڑھنا۔

تَنْبِيءٌ - پالنا، پھیرنا (زمین میں گاڑنا)۔
أَنْبَاءٌ - آگاتا، آگنا۔

فَكُلٌّ مِّنْ أَنْبَتٍ مِنْهُمْ قِتْلٌ - بنی قریظہ میں سے جس
کے زیر ناپ کے بال آگ آئے ہوں وہ قتل کیا جائے گا (یہ بلوغ
کی علامت آحضرت نے قراردی مسلمانوں اور کافروں دونوں
کے لئے۔ بعض نے کہا یہ صرف کافروں کے لئے ہے کیونکہ عمر کی
وجہ سے ان کا بلوغ معلوم نہیں ہو سکتا اور ان کی بات کا اعتبار نہیں

کی مدح کی ہے اس میں کہتے ہیں

يَا عَاتِمَ النَّبَاءِ إِنَّكَ مُرْسَلٌ
بِالْحَقِّ كُلُّ هَدَى السَّبِيلِ هَذَاكَ

سب نبیوں کے خاتم (یعنی جو اللہ کی طرف سے خبر دیتے
ہیں ان کے آخری شخص) جو ہدایت کی راہ ہے وہ آپ ہی کی
بتلائی ہوئی ہے۔ اس شعر میں نبیاء جمع ہے نبیاء کی ہمزے کے
ساتھ اور بغیر ہمزہ کی مثال یہ حدیث ہے قُلْتُ وَرَسُولَكَ
الَّذِي أَرْسَلْتَ فَرَكًا عَلَيَّ وَقَالَ وَنَبِيَّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ -

آنحضرت نے براء بن عازب کو سوتے وقت کی دعا سکھائی اس
میں یوں تھا "ونبيك الذي ارسلت" براء نے یوں کہا
"ورسولك الذي ارسلت" تو آنحضرت نے ان کو ٹوکا اور

فرمایا یوں کہہ "ونبيك الذي ارسلت" (معلوم ہوا کہ ادعیہ
ماثورہ میں حتی المقدور ان الفاظ کی پیروی کرنی چاہیے جو
آنحضرت ﷺ کی زبان مبارک سے نکلے ہیں۔ اس دعا میں جو
آپ نے براء پر انکار کیا اس کی وجہ یہ تھی کہ جب "ورسولك"

کہا تو "الذي ارسلت" بیکار ہو جاتا ہے اور بلا وجہ طول کلام
ہوتا ہے برخلاف "ونبيك" کے۔ دوسرے آنحضرت کو منظور نہ
تھا کہ دونوں صفتیں یعنی نبوت اور رسالت آپ کے لئے جمع کر

دی جائیں گورسول نبی سے خاص ہے اور ہر نبی رسول نہیں ہے۔
الْأَنْبِيَاءُ مِائَةُ أَلْفٍ وَ عِشْرُونَ أَلْفًا وَالْمُرْسَلُونَ
مِنْهُمْ ثَلَاثِمِائَةٌ وَ ثَلَاثَةُ عَشْرٍ - دنیا میں ایک لاکھ بیس ہزار پیغمبر
آئے ہیں ان میں رسول (جو صاحب شریعت ہوں) تین سو تیرہ

گزرے ہیں۔

أَكَانَ أَدَمُ نَبِيًّا قَالَ نَعَمْ كَلَّمَهُ اللَّهُ وَخَلَقَهُ بَيْدَهُ -
آنحضرت سے پوچھا گیا کیا آدم پیغمبر تھے؟ فرمایا ہاں اللہ تعالیٰ
نے ان سے کلام کیا تھا ان کا پتلہ اپنے دست خاص سے بنایا تھا
(چار پیغمبر عربی گزرے ہیں حضرت محمدؐ ہوا، صالحؑ، شعیبؑ - امام
جعفر صادقؑ نے فرمایا پیغمبروں کے چار طبقے ہیں ایک تو وہ
جو اپنے نفس کو خبر دیتے ہیں دوسرے کسی کو نہیں۔ دوسرے وہ جو
خواب میں دیکھتے ہیں اور آواز بھی سنتے ہیں لیکن بیداری میں کچھ
نہیں دیکھتے نہ وہ کسی قوم کی طرف بھیجے گئے، تیسرے وہ جو خواب

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَحَائِبُ الْحَبِيبِ

گوشت تھا جس کو درندہ جانور (شیر بھیڑ یا وغیرہ) زمین میں چھپا کر رکھ دیا کرتا (درندے کا قاعدہ ہوتا ہے جب کسی جانور کا شکار کرتا ہے تو اس میں سے کچھ کھا کر باقی دوسرے وقت کے لئے زمین میں گاڑ دیتا ہے۔ ابورافع جاہلیت کے زمانہ میں اس کو کھایا کرتے)۔

نباتت - اسرار اور راز۔

انبوتة - لڑکوں کا کھیل ہے زمین میں کچھ گاڑ دیتے ہیں۔ جس لڑکے نے اس کو نکال لیا وہ جیتا۔

منبت اللحم - وہ دوا جو زخم کے خون کو گوشت بنا دیتی ہے۔

نبج - چکور کا اپنے سوراخ سے نکلنا۔

انباج - کلام میں خلط کرنا۔

تنبج اور انبناج - ورم کرنا سوج جانا۔

نباج - ٹیلہ۔

نباج - کتے کی آواز۔

انبج - آم جو مشہور میوہ ہے۔

نبج - آواز کرنا خصوصاً کتے کا آواز کرنا، بھونکنا۔

منابحة - کے بھی یہی معنی ہیں۔

نباج - کتے کی آواز۔

انباج اور استنبناج - بھونکنا۔

أسكت مشقوقاً مقبوحاً منبوحاً - (ایک شخص نے

عمار بن یاسر کے سامنے حضرت ام المومنین عائشہ کو برا کہا وہ سمجھا کہ عمار خوش ہوں گے۔ عمار نے اس سے کہا) ارے شکستہ (یا

رحمت الہی سے دور) قبیح، گالی خور خاموش رہ (تو حضرت ام المومنین کا ادب نہیں کرتا)۔

منبوح - جس کو گالیاں دی جائیں (عرب لوگ کہتے

ہیں: نبحتنی کلابک - تیری گالیاں مجھ تک پہنچیں)۔

خوجت و الکلاب تنبح - میں نکلا اس وقت کتے

بھونک رہے تھے۔

ابن النباج - حضرت علی کا موزن تھا وہ اذان میں حی

علی الفلاح کے بعد حی علی خیر العمل کہا کرتا حضرت

ہو سکتا، وہ تو جزیہ یا قتل سے بچنے کے لئے اپنی کم عمر بیان کریں گے)۔

قَالَ لِقَوْمٍ مِنَ الْعَرَبِ أَنْتُمْ أَهْلُ بَيْتٍ أَوْ نَبْتٍ فَعَالُوا نَحْنُ أَهْلُ بَيْتٍ وَ أَهْلُ نَبْتٍ - آنحضرت نے عرب کے ایک گروہ سے فرمایا تم گھروں کے رہنے والے ہو (آبادی کے خوشباش) یا زراعت پیشہ ہو؟ انہوں نے کہا ہم گھروالے بھی ہیں اور مال بھی ہمارے ہاتھوں بہت پیدا ہوتا ہے)۔

أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نُوَيْبَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نُوَيْبَةُ خَيْرٌ أَوْ نُوَيْبَةُ شَرٌّ - میں آنحضرت کے پاس حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا نیا پودہ میں نے عرض کیا اچھا پودہ یا برا پودہ۔

إِنْ مَعَاوِيَةَ قَالَ لِمَنْ بِنَابِهِ لَا تَتَكَلَّمُوا بِحَوَائِجِكُمْ فَقُلْتُ لَوْلَا عَزْمَةُ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ لَا خَيْرَ لَهَا أَنْ ذَاكَ دَقْتُ وَ أَنَّ نَابِيَةَ لِحَقَّتْ - معاویہ نے ان لوگوں سے کہا جو ان کے دروازے پر تھے اپنی اپنی حاجتیں مت بیان کرو۔ تب انھوں نے کہنے لگے اگر امیر معاویہ کا ایسا حکم نہ ہوتا تو میں ان سے کہتا ایک نیا گروہ باہر سے آ پہنچا اور بیچے بڑے ہو کر جوانوں سے مل گئے (اس طرح ان کا شمار زیادہ ہو گیا)۔

إِنْ أَصَابَكَ عَامٌ سَنَةً فَذَعْوَتُهُ أُنْبَتَهَا لَكَ - اگر قحط کا سال تجھ پر آ جائے پھر تو اس کو پکارے اس سے دعا کرے تو وہ اس کو اگانے والا کر دے گا۔ (بجوس سال قحط کے وہ سال کسائش اور ارزانی کا ہو جائے گا۔ غلہ گھاس چارہ خوب پیدا ہوگا)۔

أَصْبَغُ بْنُ نَبَاتَةَ - حدیث کا مشہور روای ہے۔

نبت - کھودنا مٹی نکالنا، تفتیش کرنا، کھوج لگانا غصہ ہونا۔

تنابت - ایک دوسرے سے بحث کرنا۔

انبناج - کھودنا لینا۔

استنبناج - کھود کر نکالنا۔

نبیئة - کنویں کی مٹی یا نہر کی یا ان کے گردا گرد کی۔

أَطْيَبُ طَعَامٍ أَكَلْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ نَبِيئَةَ سَبْعٍ - عمدہ

اور خوش مزہ کھانا جو میں نے جاہلیت کے زمانے میں کھایا وہ

یا ایک نگید دینے کا۔

فَأَمَرَ بِالسَّبْرَانِ يُقَطَّعَ وَيُجْعَلَ لَهُ مِنْهُ وَسَادَتَانِ
مَنْبُودَتَانِ - آنحضرتؐ نے حکم دیا اس پر دے کو کاٹ کر اس کے
دو ٹکے بنا دیئے جائیں جو زمین پر پڑے رہیں۔

إِنَّهُ مَرَّ بِقَبْرِ مُنْبِذٍ عَنِ الْقُبُورِ - آنحضرتؐ ایک قبر پر
سے گزرے جو دوسری قبروں سے دور اور جدا تھی۔

انتهى الى قبر منبوذ فصللى عليه - آنحضرتؐ ایک
قبر تک پہنچے جو دوسری قبروں سے علیحدہ اور دور تھی۔ آپ نے اس
پر نماز پڑھی (ایک روایت میں قبر منبوذ ہے اضافت کے
ساتھ یعنی ایسے آدمی کی قبر جس کی ماں نے جننے کے بعد اس کو
راستہ پر پھینک دیا تھا)۔

وَجَدَ مَنْبُودًا فِي زَمَنِ عُمَرَ - حضرت عمرؓ کی خلافت
میں وہ راستہ پر پڑا ہوا ملا تھا۔

تِلْدَةُ أُمَّهُ وَهِيَ مَنْبُودَةٌ فِي قَبْرِهَا - اس کی ماں اس کو
اس وقت جننے لگی جب وہ اپنی قبر میں پڑی ہوگی۔

نبیذ - اس کا ذکر متعدد احادیث میں ہے۔ یہ وہ شربت ہے
جو کھجور، انگور، شہد، جو ادر گہوں سے بنایا جائے خواہ اس میں نشہ ہو یا
نہ ہو، کبھی اس شراب کو جو انگور سے تھوڑی جائے اس کو بھی نبیذ
کہتے ہیں اور کبھی نبیذ کو شراب کہتے ہیں۔

النبیذ - یہ ہے کہ کھجور یا انگور کو پانی میں بھگو دیں جب پانی
ٹپٹھا ہو جائے تو اس کو پیئیں۔ شراب کے برتنوں میں نبیذ بنانے
سے پہلے آپ نے منع فرمایا تھا کیوں کہ ایسے برتنوں میں نبیذ میں
جلد نشہ آجاتا ہے برخلاف چڑے کے اس کے شربت میں نشہ
نہیں آتا اگر نشہ پیدا ہو تو چہرہ پھٹ جاتا ہے۔

وَأَنَّ ابْنَهُمْ نَابِذٌ نَكْمٌ عَلَي سَوَاءٍ - اگر تم انکار کرو گے
تو ہم اعلان جنگ دے کر یعنی تم کو خیر کر کے کھلم کھلا تم سے جنگ
کریں گے۔

بَيْدُ الْعَهْدِ - عہد توڑ ڈال یعنی دوسرے فریق کو خیر کر کے۔
أَفَلَا نُنَا بِدْهُمْ - کیا ہم ان سے لڑیں نہیں۔

فَبَيْدَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى النَّاسِ - ابو بکر صدیقؓ نے لوگوں سے
عہد کیا۔

علیؑ جب اس کو دیکھتے تو کہتے مرحبان لوگوں کے لئے جو انصاف
کی بات کہتے ہیں۔ کذا فی مجمع البحرین۔

نَبِخٌ - بکریوں کی چپک اور آبلہ۔

نَبِخٌ - کہ بھی یہی معنی ہیں۔

نَبِوْخٌ - ترش ہو جانا، بگڑ جانا۔

أَنْبِخٌ - سخت اور بدخلق آدمی۔

خُبْرَةٌ أَنْبَخَانِيَّةٌ - موٹی نرم روٹی۔

نَبِخٌ الْعَجِينِ - آٹا خمیر ہو گیا۔

نَبْدٌ - ٹھم جانا، بیٹھ جانا۔

جَاءَتْهُ جَارِيَةٌ بِسَوِيْقٍ فَبَجَعَلَ إِذَا حَوَّكْتُهُ نَارَ لَهْ
فَشَارَ وَإِذَا تَرَكَتُهُ نَبْدٌ - حضرت عمرؓ کے پاس ایک چھو کری ستو
لے کر آئی جب اس کو ہلاتی تو بھوسا اوپر آجاتا اور جب چھوڑ دیتی
تو ٹھم جاتا۔

نَبْدٌ - ہاتھ سے پھینک دینا، چھوڑ دینا، توڑ ڈالنا، نبض
چلنا، نبیذ بنانا۔

تَنْبِيذٌ أَوْ رِئَابٌ - نبیذ بنانا، پھینک دینا۔

مَنْبَذَةٌ - مخالفت کرنا، دشمنی رکھ کر جدا ہونا دونوں طرف
کے لشکروں کا لپٹنا، اعلان جنگ کرنا۔

فَهَى عَنِ الْمَنْبَذَةِ فِي النَّبِخِ - بیخ منابذہ سے منع فرمایا
(وہ یہ ہے کہ ایک فریق دوسرے فریق سے کہے جب میں اپنا
کپڑا تیری طرف پھینک دوں تو بیخ قطعی ہوگی یا ایک کنگر یا پتھر
پھینک دوں تو بیخ ہوگی نہ اس میں ایجاب ہونہ قبول)۔

فَهَى عَنِ النَّبَاذِ - پھینکنے کی بیخ سے منع فرمایا (جس میں
جائے ایجاب اور قبول کے صرف یہ ہوتا ہے کہ فریقین میں سے
کوئی اپنا کپڑا یا کنگر یا پتھر دوسرے کی طرف پھینک دے تو بیخ ہوگی
یا بیخ قطعی ہوگی اب پھیرنے کا اختیار نہ رہا)۔

فَبَيْدَ خَاتَمَهُ فَبَيْدَ النَّاسُ حَوْلَ ابْنِهِمْ - آنحضرتؐ نے
اپنی انگشتری (جو سونے کی بنوائی تھی) اتار کر پھینک دی لوگوں
نے بھی اپنی انگشتریاں پھینک دیں۔

أَمْرُكَ لَمَّا آتَاهُ بِمَنْبَذَةٍ - جب عدی بن حاتم آنحضرتؐ
کے پاس آئے تو آپ نے ان کے لئے ایک گدا بچھانے کا حکم دیا

نَبْزٌ - طعنہ مارنا لقب دینا۔

تَنْبِيزٌ بمعنی نَبْزٌ ہے۔

تَنَابُزٌ - ایک دوسرے کو لقب دینا۔

لَا تَنَابُزُوا بِالْأَلْقَابِ - ایک دوسرے کو لقب دے کر

مت پکارو۔

نَبْزٌ - لقب کو کہتے ہیں اور اکثر اس کا استعمال ذم کے محل پر

ہوتا ہے۔

إِنَّ رَجُلًا كَانَ يُنْبِزُ قُرْقُورًا - ایک شخص کا لقب قرقر

رکھا گیا تھا یعنی بڑی کشتی۔

إِنَّ مِنْ شِيَعَتِهِمْ قَوْمًا يَرَفُضُونَ الْإِسْلَامَ لَهُمْ نَبْزٌ

يُسَمُّونَ الرَّافِضَةَ مِنْ لِقَابِهِمْ فَيَلْعَنُهُمْ فَإِنَّهُمْ مُشْرِكُونَ -

ان کے گروہ میں کچھ لوگ ہوں گے جو اسلام کو چھوڑ دیں گے ان کا

لقب رافضی ہوگا جو شخص ان سے ملے وہ اس پر لعنت کرے کیونکہ

وہ مشرک ہوں گے (رافضہ کو سب شیخین کرتے ہیں مگر وہ مشرک

نہیں کرتے) شاید ان کو مشرک اس وجہ سے قرار دیا ہوگا کہ وہ

معتزلہ کی طرح بندے کو اپنے افعال کا خالق جانتے ہیں۔ میں کہتا

ہوں شاید مشرک سے شرکت فی الرسالہ مراد ہو کیونکہ وہ امام کو پیغمبر

کی طرح معصوم عن الخطا سمجھتے ہیں)۔

حَقُّ الْمُؤْمِنِ عَلَيَّ أَنْ يُسَمِّيَهُ بِأَحَبِّ أَسْمَائِهِ

إِلَيْهِ - ایک مومن کا حق دوسرے مومن پر یہ بھی ہے کہ اس کو اس

نام سے پکارے جو سب ناموں میں اس کو زیادہ پسند ہے۔

إِنَّا قَدْ نَبِزْنَا بِنَبِزٍ اِنْكَسَرَتْ لَهُ ظُهُورُنَا - ہم کو اہل

سنت نے ایسا لقب دیا جس سے ہماری پیٹھ ٹوٹ گئی (یعنی ہم کو

رافضہ کہا حالانکہ ہم شیعہ ہیں)۔

نَبْسٌ يَابِسَةٌ - بات کرنا، چھپانا، جلدی کرنا، حرکت کرنا۔

تَنْبِيسٌ بمعنی نَبْسٌ ہے۔

أَنْبَسُ الْوَجْهَ - ترش رو۔

نَبْرَاسٌ - چراغ، انی بہادر شیر۔

فَمَا يَنْبِسُونَ عِنْدَ ذَلِكَ مَا هُوَ إِلَّا الزَّفِيرُ

وَالشَّهيقُ - پھر وہ دوزخی لوگ اس وقت کوئی بات نہ کر سکیں گے

مگر بڑی ہوئی آواز اور چیخ پکار۔

فَمَا نَبَسُوا - پھر انھوں نے کوئی بات نہیں کی۔

نَبَسٌ - کھودنا، نکالنا، ظاہر کرنا، فاش کرنا، کمانا۔

رَحِمَ اللَّهُ النَّبَّاشَ الْأَوَّلَ - اللہ پہلے قبر کھودنے والے

کفن چور پر رحم کرے (وہ تو صرف کفن چرہ لیتا تھا یہ دوسرا کفن چور

مردے کی مقعد میں ایک میخ کھسیڑ دیتا ہے)۔

فَأَمَرَ بِقَبْرِ الْمُشْرِكِحِينَ فَنَبَسَتْ - آنحضرتؐ نے

مشرکوں کی قبریں کھود کر ان کی ہڈیاں پھینک دینے کا حکم دیا۔

لَيْسَ عَلَيَّ النَّبَّاشُ قَطْعٌ - کفن چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے

گا (دوسری کوئی سزا جو حاکم مناسب سمجھے اس کو دی جائے گی۔

بعض کے نزدیک کفن بقدر نصاب ہو تو ہاتھ کاٹا جائے گا)۔

نَبْضٌ يَابِسٌ - حرکت کرنا۔

نَبْضٌ - تہ نشین ہونا یا بہہ جانا۔

مَا بِهِ حَبْضٌ وَلَا نَبْضٌ - اس میں مطلق حرکت نہیں۔

نَبْطٌ يَابِسٌ - پھوٹنا، بہہ نکلنا، پانی نکال ڈالنا۔

تَنْبِيطٌ بمعنی نَبْطٌ ہے۔

إِنْبَاطٌ - پانی تک پہنچانا، پانی نکالنا، ظاہر کرنا، اختراع کرنا،

پوشیدہ مسئلہ غور کر کے نکالنا۔

نَبْطٌ - وہ سفیدی جو گھوڑے کے بغل اور پیٹھ پر ہوتی ہے

اور وہ پانی جو پہلے توئیں میں نکلے اور تہہ اور ایک قوم ہے عم کی جو

عراق عم اور عراق عرب کے درمیان رہتی ہے ان کو بھی اس لئے

کہتے ہیں کہ وہاں پانی بہت ہے۔ ببط پانی کو بھی کہتے ہیں حال

کے محاورے میں بھی عامی شخص کو کہتے ہیں۔

مَنْ غَدَا مِنْ بَيْتِهِ يَنْبِطُ عِلْمًا فَرَسَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ

أَخْبَحَتَهَا - جو شخص صبح کو اپنے گھر سے علم ظاہر کرنے کے واسطے

یعنی لوگوں کی تعلیم کے لئے نکلے تو فرشتے اپنے پیکر اس کے لئے

بجھا دیتے ہیں۔

رَجُلٌ إِذْ نَبِطَ قَوْمًا لَيْسَتْ بَطْنُهَا - ایک شخص نے گھوڑی

بانہمی اس کی نسل لینے کے لئے (ایک روایت میں يَسْبِطُهَا

ہے یعنی اس کے پیٹ کا بچہ لینے کے لئے)۔

سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ فَقَالَ ذَلِكَ قَرِيبُ النَّرَى بَعِيدٌ

النَّبِطُ - ان سے ایک ایک شخص کا حال پوچھا گیا تو انھوں نے کہا

کے پھر جانے کا باب بند ہو گیا۔ انھوں نے مرتدوں کو ایسی سخت سزا دی کہ پھر کسی کو اسلام سے پھر جانے کی جرأت نہ ہوئی۔
نَبَغَ فِيهِمُ النِّفَاقُ - ان کا نفاق کھل گیا۔
رَعِمَ ابْنُ النَّابِغَةِ اِنِّي مُعَافِسٌ مُمَارِسٌ - حضرت علیؑ نے کہا نابغہ کا بیٹا (عمرو بن عاصؓ) یہ سمجھا کہ میں کھنڈرا عورتوں پر ولدادہ ہوں (مجھ سے خلافت کیا چل سکتی ہے)۔
حَتَّى اِذَا نَبَغَتْ نَابِغَةٌ - یہاں تک کہ ایک نئی قوم نمودار ہوئی۔
نَابِغَةُ ذُبَيْبَانِي - مشہور شاعر تھا عرب کا نعمان بن منذر کے زمانے میں۔
نَبَقٌ - لکھنا، نکلنا۔
نَبِيْقٌ - کے بھی یہی معنی ہیں۔
نَبِقٌ اور **نَبِقٌ** - بیر (اس کا مفرد **نَبِقَةٌ** ہے)۔
فَاِذَا نَبَقَهَا اَمْتَالُ الْفِقَالِ - میں نے سدرۃ الہنتی کو دیکھا اس کے بیر ملکوں کے برابر تھے۔
نَبَلٌ - تیز چلنا، تیر مارنا، تیر دینا، تیر چننا، نرمی کرنا، تیز ہانکنا۔

کے زمانے میں۔
نَبَقٌ - لکھنا، نکلنا۔
نَبِيْقٌ - کے بھی یہی معنی ہیں۔
نَبِقٌ اور **نَبِقٌ** - بیر (اس کا مفرد **نَبِقَةٌ** ہے)۔
فَاِذَا نَبَقَهَا اَمْتَالُ الْفِقَالِ - میں نے سدرۃ الہنتی کو دیکھا اس کے بیر ملکوں کے برابر تھے۔
نَبَلٌ - تیز چلنا، تیر مارنا، تیر دینا، تیر چننا، نرمی کرنا، تیز ہانکنا۔

نَبَالَةٌ اور نَبَلٌ - ذکاوت، نجابت، فضیلت۔
تَنْبِيْلٌ - تیر دینا۔
مُنَابَلَةٌ - باہم تیر اندازی کرنا۔
اِنْبَالٌ - تر ہونا، رطب لکھنا، تیر دینا۔
تَنْبِيْلٌ - ذکی ہونا، صاحب فضیلت ہونا، تیر انداز بننا، استنجا کرنا، لے لینا۔
اِنْتِبَالٌ - مرجانا، قتل کرنا، خبردار ہو جانا۔
اِسْتِنْبَالٌ - بہتر مال لے لینا، تیر مارنا، لکھنا۔
قَوْمٌ نَبَلٌ - تیر انداز لوگ۔

كُنْتُ اَنْبِلٌ عَلٰى عُمُوْمَتِيْ يَوْمَ الْفِجَارِ - میں اپنے چچاؤں کو فجار کی لڑائی میں تیر اٹھا اٹھا کر دے رہا تھا (فجار کا ذکر کتاب الفاء میں گزر چکا ہے)۔
اِنَّ سَعْدًا كَانَ يَرُمِيْ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ وَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْبِلُهُ - احد کی جنگ میں سعد بن ابی وقاصؓ آنحضرت ﷺ کے سامنے کافروں کو تیر مار رہے تھے اور آنحضرتؐ ان کو تیر اٹھا اٹھا کر دیتے جاتے تھے (ایک روایت میں **وَقَفَتِيْ يَنْبِلُهُ** ہے یعنی ایک جوان کو تیر دیتا جا رہا تھا، ایک روایت میں **يَنْبِلُهُ** ہے۔ ابن قتیبہ نے کہا وہ غلط ہے ابو عمر زاہد نے کہا وہ صحیح ہے عرب لوگ **نَبَلْتُ** اور **اَنْبَلْتُ** اور **نَبَلْتُ** سب کہتے ہیں یعنی میں اس کو تیر دیتا رہا)۔

الْكَرَامِيُّ وَمُنْبِلَةٌ - تیر مارنے والا اور تیر بنانے والا یا تیر اٹھا کر لادینے والا (یعنی مارنے کے بعد جو نشانہ پر سے پھر تیر اٹھا کر لائے اور تیر انداز کو دے)۔

مَا عَلِيٌّ وَ اَنَا جَلْدٌ نَابِلٌ - مجھ کو کیا بیماری ہے میں تو مضبوط شخص تیر انداز ہوں۔

نَبَلٌ - عربی تیر (اس کا مفرد اس کے لفظ سے نہیں ہے **نَبَلَةٌ** نہیں کہیں گے بلکہ **سَهْمٌ** یا **نَشَابَةٌ**۔ بعض نے کہا **نَبَلٌ** عربی تیر اور **نَشَابٌ** ترکی تیر **اَنْبَالٌ** اور **نَبَالٌ** اور **نَبَالٌ** جمع ہیں)۔
وَ اَسْتَبِقُوا نَبَلَكُمْ - اپنے تیروں کو باقی رکھو۔ (بے کار تیروں کو ضائع نہ کرو۔ جب دشمن قریب آجائے اس وقت مارو)۔

وَ اِنَّهُ لَيُبْصِرُ مَوَاقِعَ نَبَلِهِ - (مغرب کی نماز اس وقت پڑھی جاتی) کہ تیر مارنے والے کو اپنے تیر گرنے کا مقام دکھلائی دیتا (اتنی روشنی ہوتی)۔
اَعِدُّوا النَّبْلَ - استنجنے کے لئے چھوٹے چھوٹے پتھر تیار رکھو (اس کا مفرد **نَبَلَةٌ** ہے۔ بعضوں نے **نَبَلٌ** روایت کیا ہے جو **نَبِيْلٌ** کی جمع ہے یعنی استنجنے کا چھوٹا پتھر اور دوسرے مقاموں میں **نَبَلٌ** بڑے اور چھوٹے ادنیوں کے معنی میں مستعمل ہوا ہے)۔

اِحْتَلَطَ الْحَابِلُ بِالنَّابِلِ - حاملہ غیر حاملہ سے مل گئی (یعنی معاملہ گڑبڑ ہو گیا)۔
تَنْبَالٌ - چھوٹا پست قد۔
مُنْتَبَلٌ - تیر اٹھانے والا۔
نَبَالٌ - تیر بنانے والا۔

مَنْ كَثُرَ حِلْمُهُ نَبَلٌ - جس کا علم بہت ہوگا وہ فضیلت والا

لَعَلَّ الْحَرِيصِ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

یہی ہے۔

إِنَّ فِي الْحَنَةِ بَسَاطًا مَتَّوْخًا بِالذَّهَبِ - بہشت میں ایک فرش بچھا ہے جو سونے سے بنا یا گیا ہے۔

إِذَا لَمْ أَصِلْ مُجْتَدِي حَتَّى يَنْتَحِ جَبِينُهُ - جب کہ میں اپنے سلوک چاہنے والے سے سلوک نہ کروں یہاں تک کہ اس کی پیشانی پر پسینہ آ جائے۔

نَفْرٌ - زور سے سونتنا، انگلیوں سے یا دانتوں سے پھاڑنا، بر چھازور سے مارنا، سخت کہنا، اچک لے جانا۔

نَفْرٌ - خراب ہونا، ضائع ہونا۔

إِنْتَارٌ - کھنچ جانا۔

اسْتِنَارٌ - کھینچنا۔

إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتِرْ ذِكْرَهُ فَلَمْ مَرَاتٍ - جب کوئی تم میں سے پیشاب کرے تو اپنے ذکر کو تین بار سونت لے (زور سے دبا کر کھینچے تاکہ قطرہ نکل جائے)۔

إِنَّ أَحَدَكُمْ يُعَذِّبُ فِي قَبْرِهِ لَيَقَالُ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَسْتَتِرُ عِنْدَ بَوْلِهِ - تم میں سے کسی کو قبر میں عذاب دیا جاتا ہے پھر کہا جاتا ہے (یعنی عذاب کا باعث یہ بیان کیا جاتا ہے) کہ وہ پیشاب کے وقت اپنے ذکر کو نہیں سونتتا تھا (یعنی استبرأ نہیں کرتا تھا)۔

نَمَّ نَفْرَةٌ نَفْرًا شَدِيدًا - پھر اس کو زور سے کھینچا۔

إِطْعَمُوا النَّفْرَ - اچک کر بر چھا لگاؤ (عرب لوگ کہتے ہیں ضَرْبٌ هَبْرٌ وَطَعْنٌ نَفْرٌ ایسی مار جو گوشت کا ایک ٹکڑا اڑادے اور بر چھی کی مار پار ہو جانے والی)۔

نَفْسٌ - سوچنے سے نکالنا، دبانا، اکھیرنا، کمانا، مارنا، پاؤں سے دھکیلنا۔

نَفْسٌ وَتَنَاشٌ - چپکے چپکے عتاب کرنا یا عیب کرنا، حاصل کرنا، پانی نکال ڈالنا۔

نَفَاشٌ - کینے مکار لوگ۔

لَا يُحِبُّنَا حَامِلُ الْقَيْلَةِ وَلَا النَّشَاشُ - ہم سے خسیہ اٹھانے والے (جن کو نفق کا عارضہ ہوتا ہے) محبت نہیں کرتے اور نہ کینے سفلے لوگ۔

جَاءَ فُلَانٌ فَآخَذَ خِبَارَهَا وَجَاءَ آخَرٌ فَآخَذَ

بَابُ النَّونِ مَعَ التَّاءِ

نَتًّا يَانُوتُوْءٌ - پھول جانا، سوج جانا، جوان ہو جانا، چھاتی ابھر آنا، اپنی جگہ سے نکل جانا۔

نَتُّ يَانِيْتُ - پھول جانا۔

تَنْبِيْتُ - تفسیر بیان کرنا۔

تَنْتٌ - پاکی کے بعد غلیظ ہو جانا۔

نَتَجٌ - حاملہ کی خبر گیری کرنا یہاں تک کہ وہ جنے، جننا، نتیجہ دینا۔

إِنْتَاجٌ - حمل ظاہر ہونا، جننے کا وقت آ جانا، حاملہ اونٹنیاں ہونا، نکالنا، پیدا کرنا۔

تَنْجٌ - پیر نکالنے کے لئے آواز کرنا۔

إِنْتَاجٌ - چل دینا اور ایسے مقام پر جانا جس کا پیر معلوم نہ ہو، حاملہ ہونا۔

اسْتِنَاجٌ - زچگی طلب کرنا، مقدمات سے نتیجہ نکالنا۔

كَمَا تَنْتَجُ الْبَيْهْمَةُ بِبَيْهْمَةٍ جَمْعَاءَ - جیسے چار پاؤں والی سالم بچہ چار پاؤں والا جھتی ہے (عرب لوگ کہتے ہیں نَتَجَتِ النَّاقَةُ جب اونٹنی جنے لہی متتوجہ وہ اونٹنی متوجہ ہے اور نَتَجَ وہ شخص ہے جو اپنی اونٹنی کی خبر گیری کرتا ہے)۔

فَانْتَجَ هَذَانِ وَوَلَدَ هَذَا - ان دونوں نے بچہ دیا اور یہ جنا۔

إِلَى أَنْ تَنْتَجَ النَّاقَةُ - یہاں تک کہ اونٹنی بچہ جنے۔

ثُمَّ تَنْتَجُ الْمُهْرَ فَلَا يُرْكَبُ - پھر گھوڑی بچہ جنے اس پر سواری نہ کی جائے۔

هَلْ تَنْتَجُ إِبْلِكَ صِحَا حَا إِذَا نَهَا - کیا تو اپنی اونٹنیوں کو جنتا ہے ان کے بچوں کے کان سالم ہوتے ہیں۔

فَمَا تَنْتَجُ فَهُوَ هَذِي - قربانی کا جانور جو بچہ جنے وہ بھی ہری ہوگا۔

يَوْمٌ يَنْتَجُ - جس دن جنے۔

نَتَجٌ - نکالنا، کھودنا، اچک لے جانا، بنا دیکھنا۔

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَالَةُ الْحَدِيثِ

يُمَثِّلُ الْقُرْآنُ رَجُلًا قِيَوْتِي بِالرَّجُلِ كَمَا قَدْ حَمَلَهُ
مُخَالَفًا لَهُ فَيَنْتَبِلُ خَصْمًا لَهُ- (قیامت کے دن) قرآن
ایک مرد کی شکل میں بن کر آئے گا پھر اس شخص کو لائیں گے جس
نے قرآن یاد کیا تھا مگر قرآن کے خلاف کیا کرتا تھا تب قرآن
اس کا دشمن بن کر آئے گا بڑھے گا (یعنی پروردگار کے سامنے اپنی
فریاد پیش کرے گا)۔

إِنَّ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَرَزَ يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ الْمُشْرِكِينَ
فَقَتَرَكَهُ النَّاسُ لِكَرَامَةِ أَبِيهِ فَنَقَلَ أَبُو بَكْرٍ وَمَعَهُ سَيْفُهُ-
حضرت ابو بکر صدیقؓ کے بیٹے عبدالرحمانؓ بدر کے دن مشرکوں کی
طرف سے لڑنے کے لئے نکلے لیکن صحابہؓ نے ابو بکرؓ کی خاطر ان کو
چھوڑ دیا (مارا نہیں) آخر حضرت ابو بکرؓ تلوار لے کر (ان کو مارنے
کے لیے) آگے بڑھے (دوسری روایت میں ہے کہ عبدالرحمنؓ
نے مسلمان ہونے کے بعد ابو بکرؓ سے کہا بابا میں نے تم کو جنگ
میں دیکھا لیکن میں تم سے الگ ہو گیا تم کو مارا نہیں۔ حضرت ابو بکرؓ
نے کہا لیکن اگر میں تجھ کو دیکھتا تو بغیر مارے نہ چھوڑتا)۔

شَرِبَ لَبَنًا فَأَرْتَابَ بِهِ إِنَّهُ لَمْ يَجَلَّ لَهُ فَاسْتَنْتَلَ
يَتَفَيَّأُ- حضرت ابو بکر صدیقؓ نے دودھ پیا پھر ان کو شک ہوا کہ یہ
دودھ حلال تھا یا نہیں تو وہ آگے بڑھ کر قے کرنے لگے (مشکوک
دودھ کو پیٹ سے نکالنے کے لئے)۔

مَا سَبَقْنَا ابْنَ شِهَابٍ مِنَ الْعِلْمِ بِشَيْءٍ إِلَّا كُنَّا نَأْتِي
الْمَجْلِسَ فَيَسْتَنْتَلُ وَيَشْدُو تُوْبَةً عَلَيَّ صَدْرِهِ- ابن شہاب
زہری نے ہم سے بڑھ کر کوئی علم حاصل نہیں کیا مگر ہوتا یہ کہ ہم علم
کی مجلس میں آتے تو ابن شہاب اپنا کپڑا سین پر باندھ کر آگے
بڑھ جاتے۔

نَتْنٌ يَأْتُونَ نَائِنَةً- بد بو آنا۔

تَنْتِيْنٌ- بد بو دار کرنا۔

إِنْتَانٌ- بد بو دار ہونا۔

أَنْتَانٌ- ایک موضع سے طائف کے قریب وہاں ہوازن
اور ثقیف قبیلوں میں جنگ ہوئی تھی۔

ذَعُوْهَا فَإِنَّهَا مُنْبِتَةٌ- (جاہلیت کے زمانہ) کی طرح
پکارنا یا لِفْلَانٍ (فلاں شخص کی وہائی) کہنا) یہ چھوڑ دو یہ بد بو دار

نَتَا شَهَا- ایک آیا تو اس نے اس کے اچھے لوگوں کو لے لیا اور
دوسرا آیا تو اس نے اس کے بروں کو لے لیا۔

نَنْفٌ- نوچنا، اکھیڑنا، ہلکا کھینچنا۔

تَنْتِيْفٌ- بمعنی نَنْفٌ۔

تَنْتَفٌ اور تَنْتَافٌ اور اِنْتِافٌ- اکھڑ جانا۔

نَنْفٌ الْإِبْطُ- بغل کے بال اکھیڑنا (سنت اکھیڑنا ہے مگر
منڈانا بھی جائز ہے۔ امام شافعیؒ حجام سے بغل کے بال منڈواتے
اور کہتے سنت اکھیڑنا ہے مگر مجھ سے نہیں ہو سکتا)۔

رَجُلٌ نَتَفَ حَمَامَةً- ایک شخص نے حرم کے کبوتر کے پر
نوچ ڈالے۔

نَتَقٌ- ہلانا، جھٹکانا، چیرنا، اٹھانا، پھیلانا، کھینچنا، اولاد بہت
ہونا۔

نُتُوْقٌ- موٹا ہونا۔

عَلَيْكُمْ بِالْأَبْكَارِ فَإِنَّهُنَّ أَنْتُقُ أَرْحَامًا- تم کنواری
عورتوں سے نکاح کیا کرو کیونکہ ان سے اولاد بہت ہوتی ہے
(عرب لوگ اس عورت کو جس کی اولاد بہت ہونا تق کہتے ہیں
کیونکہ وہ اولاد کو پھینکتی ہے۔ تق کے معنی پھینکنے کے بھی آئے
ہیں)۔

الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ نَتَاقُ الْكُعبَةِ مِنْ قَوْقَهَا- بیت
المعمور کعبہ کو پر سے سایہ کئے ہوئے ہے۔

الْكُعبَةُ أَقْلُ الدُّنْيَا مَدَارًا- کعبہ تمام دنیا کے
مقاموں میں ایسی مٹی کم رکھتا ہے جس میں کھیتی ہو سکے (بواد
غَيْرِ ذِي زُرْعٍ کا بھی یہی مطلب ہے)۔

نَنْلٌ- آگے کھینچنا، ڈانٹنا، نکالنا، آگے بڑھ جانا۔

إِسْتِنْتَالٌ بمعنی نَنْلٌ اور تیار ہونا۔

نَيْلَةٌ- وسیلہ۔

إِنَّهُ رَأَى الْحَسَنَ يَلْعَبُ وَمَعَهُ صَبِيَةٌ فِي السَّبْكَةِ
فَاسْتَنْتَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَامَ الْقَوْمِ-
آنحضرتؐ نے امام حسنؑ کو دیکھا وہ چند بچوں کے ساتھ کوچہ

(گلی) میں کھیل رہے تھے یہ دیکھتے ہی آنحضرتؐ لوگوں سے
آگے بڑھ گئے (امام حسنؑ کو پکڑنے کے لئے)۔

مترجم کہتا ہے نوح مدراس اور ملبار میں جو ایک قوم
"نوائت" مشہور ہے شاید وہ اصل میں نَوَائِيَّة یعنی ملاح لوگ
تھے جو عرب سے آ کر بنادر ہند پر اترے تھے۔

بَابُ النُّونِ مَعَ الشَّاءِ

نَنْدٌ - ظاہر کرنا، فاش کرنا، تیل لگانا، چھیننا۔

نَنْتَاثٌ - ایک دوسرے کی خیر فاش کرنا۔

نِنْفَاثٌ - وہ تیل جو زخم پر لگایا جاتا ہے۔

لَا تَنْتُتْ حَدِيثَنَا تَنْفِيثًا - ہماری بات فاش نہیں کرتی
(ایک روایت میں لَا تَنْتُتْ حَدِيثَنَا تَنْفِيثًا بَابُ مَوْحِدَةٍ سے اس
کا ذکر اور ہو چکا)۔

إِنَّ رَجُلًا آتَاهُ يَسْتَلُهُ فَقَالَ هَلَكْتُ فَقَالَ أَهْلَكْتُ وَ
أَنْتَ تَنْتُ نَفِيثُ الْحَمِيَّةِ - ایک شخص حضرت عمرؓ کے پاس آیا
سوال کرتا تھا کہنے لگا میں تو ہلاک ہو گیا۔ حضرت عمرؓ نے کہا تو
ہلاک ہو گیا تو تو ایسا بیچ رہا ہے جیسے گھی کی مشک بھینچتی ہے (یعنی تو
تو اچھا خاصہ چھینا چڑھا ہے تیرے بدن سے چربی نکل رہی ہے اور
کہتا ہے میں ہلاک ہو گیا)۔

نَفْدٌ - ختم جانا، جم جانا، آگنا۔

إِذَا تَرَكْتَهُ نَفْدًا - جب تو اس کو چھوڑے تو وہ بیٹھ جائے
یعنی تہہ میں جم جائے (خطابی نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ نَفْدٌ کے
کیا معنی ہیں شاید یہ دَلْدٌ ہوگا رے یعنی پیالے کی تہہ میں جمع ہو گیا
اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اصل میں نَفْطٌ ہو پھر ط کو دال سے بدل
دیا۔ زخمری نے کہا نَفْدٌ یعنی ختم گیا اور تہہ نشین ہو گیا)۔

نَشْرٌ يَنْشَرُ - متفرق طور پر پھینکنا، نثر کلام کہنا، بہت اولاد
ہونا، ڈال دینا، پھینکنا، ناک میں سے ریخت وغیرہ نکالنا۔

تَنْشِيرٌ - متفرق طور پر پھینکنا۔

إِنْشَارٌ - تکسیر چھوڑنا، ناک کے بل گرانا، ریخت وغیرہ نکالنا،

ناک سے سانس لینا، ناک میں پانی ڈالنا۔

تَنْشَارٌ اور تَنْشَرٌ اور إِنْشَارٌ - الگ الگ گرنا۔

تَنْشَارٌ - بیمار ہو کر مر جانا۔

إِنْشَارٌ اور إِنْشَارٌ - ناک میں پانی ڈالنا (تو إِنْشَارٌ اور

ہے) (اس میں کفر کی بو آتی ہے)۔

لَوْ كَانَ الْمُطْعَمُ بِنُ عَدِيَّ حَيًّا فَكَلَّمَنِي لَفِي هُوَلَاءِ
النَّسِيِّ لَا تَطْلُقُهُمْ لَهُ - اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتے اور ان
پلیدوں کی (جان چھوڑ دینے کے لئے) مجھ سے گفتگو کرتے تو میں
ان کو چھوڑ دیتا (مطعم کو دے دیتا۔ پلیدوں سے مراد وہ کفار قریش
ہیں جو بدر کے دن مارے گئے۔ ان کو پلید اس لئے کہا کہ قرآن
شریف میں إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ وَّارِدٌ ہے۔ مطعم بن عدی
آنحضرتؐ کے چچا زاد بھائی تھے۔ دوسرے آنحضرتؐ طائف
سے پریشان ہو کر لوٹ آئے تھے تو مطعم نے آپ کو پناہ دی تھی۔
بعض نے کہا مطعم کے بیٹے جبیر کا دل خوش کرنے کے لئے تاکہ وہ
اسلام قبول کریں)۔

أَوَّلُ مَا يُنْتِنُ بَطْنُهُ - سب سے پہلے اس کا پیٹ بد بو دار
ہوتا (یعنی آدمی کا مطلب یہ ہے کہ اکثر آدمی دوزخ میں پیٹ کی
وجہ سے جائیں گے کیونکہ حرام مال سے پیٹ بھرتے تھے)۔

فَكُلُّ مَالِهِ يُنْتِنُ - جب تک بد بو دار نہ ہو اس کو کھا سکتا
ہے (بد بو دار اگر ہو جائے تو اس کا کھانا مکروہ ہے لیکن حرام نہیں
ہے۔ یہی حکم تمام بد بو دار اور سڑے کھانے کا ہے البتہ اگر اس کے
کھانے سے ضرر پیدا ہو تو تب تو حرام ہوگا)۔

كُلُّ لَحْمٍ أَوْ طَعْمٍ أَنْتَنَ يَكْرَهُ أَكْلُهُ وَإِنْ أَضُرَّ
حَرْمٌ - ہر گوشت یا کھانا جو بد بو دار ہو جائے اس کا کھانا مکروہ
ہے۔ اگر ضرر پیدا کرتا ہو تو حرام ہے۔

لَوْلَا أَنْ أَرَدْتَهُ عَنْ نَفْسِي - اگر یہ نہ ہوتا کہ میں اس کو ایک
فوج کام سے بھیرتا۔

نَفْتٌ - سوچ جانا، اوپر اٹھ آنا۔

إِنْشَاءٌ - دیر کرنا، ناک توڑ کر سجادینا، شکل و شمائل میں موافق
ہونا۔

تَنْشِيءٌ - مادہ پر کودنا۔

إِسْتِنَاءٌ - دل بہت نکالنا۔

نَائِيٌّ الْجَبِينِ - بلند پیشانی۔

نَوَائِيَّةٌ - ملاح لوگ (اس کا مفرد نَوَائِيٌّ ہے عام لوگ
نَوَائِيٌّ بخیل کو کہتے ہیں)۔

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی	لَحَائِلُ الْحَرْبِ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---------------------

بعض نے کہا مچھلی کی چھینک سے یہ غرض ہے کہ جیسے مچھلی بن ذبح کے حلال ہے ویسے ہی بڑی بھی گویا مچھلی کی ناک سے نکلی ہے بغیر ذبح کے درست ہے۔

نَثَرُ السُّكَّرِ يَنْثَرُهُ - شکر لٹائی پھینکی۔

وَيَمِيسُ فِي حِلْقِ النَّثْرَةِ - زرہ کے چھلوں میں اتراتا ہے۔

وَيَنْثَرُ عَلَيْهِ الدَّرْبِرَةَ - اس کے کفن پر غیر چھڑک دے۔

نَثَطُ - دبا دینا، تھم جانا، بھاری کرنا، نکلنا۔

تَنْبِطُ - ٹھہرانا۔

كَانَتْ الْأَرْضُ هَقًّا عَلَى الْمَاءِ - زمین پانی پر لرز رہی تھی (تھمتی تھی یہ ابتدائے آفرینش کا ذکر ہے جب پانی ہی پانی دنیا میں تھا اور زمین کو اللہ تعالیٰ نے اس پر رکھا تھا یہ مراد نہیں ہے کہ زمین کے سمندروں کا پانی اتنا تھا کہ زمین اس پر نہیں ٹھہرتی تھی کیونکہ سمندروں کا سارا پانی ملاؤ تو بھی اس کی مقدار زمین سے بہت کم رہتی ہے سمندروں کے تلے ہزاروں میل تک زمین ہی زمین ہے اور ساتوں سمندر ایک جوڑ کی طرح زمین میں پڑے ہوئے ہیں)۔

فَنَنْطَلُ اللَّهُ بِالْحَبَالِ - اللہ تعالیٰ نے پہاڑ اس میں ڈال کر اس کو تھما دیا (بوجھل کر دیا جیسے ہلکے جہاز کو جو سمندر میں بہت ہلتا ہے پتھر وغیرہ بھر کر بھاری کرتے ہیں)۔

فَقَصَّارَتْ لَهَا أَوْ تَادَا - تو پہاڑ زمین کی مٹیں ہو گئے۔
نَثَلُ - لید کرنا، مٹی نکالنا، جھنک دینا، نکال کر پھسلانا، ڈال دینا۔

اِسْتِنْتَالُ - بمعنی نَثَلُ ہے۔

تَنَاطَلُ - جھک پڑنا۔

اِنْتَالُ - مٹی نکالنا۔

نَثَالَةٌ - کنویں کی مٹی۔

اِيْحَبُّ اِحْدَكُمْ اَنْ تَوْتِي مَشْرَبْتَهُ فَيَنْتَلُ مَا فِيهَا -

کوئی تم میں سے یہ پسند کرے گا کہ اس کے توشہ خانہ پر دوسرا شخص آ کر جو کچھ (غلہ نقد و جنس) اس میں ہے وہ نکال لے جائے۔

اَمَّا تَرَى حَضْرَتَكَ تَنْتَلُ - کیا تو نے اپنی قبر نہیں دیکھی

اِسْتِنْتَاقُ کے ایک ہی معنی ہیں، بعض نے کہا اِسْتِنْتَاقُ ناک میں پانی ڈالنا اِسْتِنْتَارُ جھینکا۔

اِذَا تَوَضَّأَتْ فَاَنْثَرُ - جب تو وضو کرے تو ناک سنک (ایک روایت میں فَاَسْتَنْثَرُ ہے۔ ایک روایت میں یوں ہے مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَنْثَرُ معنی وہی ہیں)۔

كَانَ يَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا فِي كُلِّ مَرَّةٍ يَسْتَنْثَرُ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تین بار ناک میں پانی ڈالتے اور ہر بار ناک نکلتے۔

نَثَرَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى - بائیں ہاتھ سے ناک نکلتے (اور داہنے ہاتھ سے پانی ڈالتے)۔

اِسْتَنْثَرُوا مَرَّتَيْنِ بِالْعَيْنَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا - دو بار یا تین بار اچھی طرح ناک نکلو۔

هَرًّا كَهَرِّ الشَّعْرِ وَ نَثْرًا كَنَثْرِ الدَّقْلِ - (قرآن اس طرح پڑھتا ہے جلدی جلدی) جیسے شعر جلدی پڑھتے ہیں اور لفظ قرآن کے اس طرح پھینکتا ہے جیسے سوکھی کھجوریں ڈالی ہلانے سے گرتی ہیں)۔

فَلَمَّا خَلَا سِنِّي وَ نَثَرْتُ لَهُ ذَابِطُنِي - جب میری عمر زیادہ ہو گئی اور میں نے اپنا یہ پیٹ اس کے لیے پھیلا دیا یعنی پیٹ سے اولاد نکالی (عرب لوگ کہتے ہیں اَمْرَاةٌ نَثَرَتْ لِعَيْنِ كَثِيرَ الْاَوْلَادِ عورت)۔

اَيُّوَا فِقْكُمْ الْعَدُوُّ حَلَبِ شَاةٍ نَثَوْرٍ - کیا دشمن تم سے اتنی دیر تک مقابلہ کرے گا جتنی دیر میں اس بکری کے دودھ دوہنے سے فراغت پاتے ہیں جس کے تھن کے سوراخ کشادہ ہوں (مطلب یہ ہے کہ جس بکری کے تھن کے سوراخ کشادہ ہوتے ہیں اسی کا دودھ جلدی دوہ لیا جاتا ہے۔ ابو ذرؓ یہ کہتے ہیں کہ اتنی دیر تک بھی دشمن تمہارے سامنے ٹھہرے گا یا نہیں)۔

الْبَجْرَادُ نَثْرَةُ الْحَوْتِ - بڑی ایک مچھلی کی چھینک ہے (اس کی ناک سے بڑی نکلتی ہے)۔

اِنَّمَا هُوَ نَثْرَةٌ حَوْفٍ - بڑی کیا ہے مچھلی کی چھینک ہے (پہلے پہل وہاں سے نکلتی ہے پھر پہاڑوں میں اٹھ دیتی ہے اور ایک بارگی لاکھوں کروڑوں بچے اس کے نکل پڑتے ہیں)۔

بَابُ النُّونِ مَعَ الْجِيمِ

نَجًا - نظر لگانا (جیسے تَنْجُوا اور اِنْجَاء ہے) -
رُدُّوْا نَجَاةَ السَّائِلِ بِاللُّقْمَةِ - بھیک مانگنے والے کی
نظر ایک لقمہ دے کر دفع کرو۔
نَجْوَاءٌ اور نَجِيٌّ - جس کی نظر بہت لگے (نظر کا اثر مجرب
ہے) -

نَجَبٌ - پوست چھیل ڈالنا یا رگیں -
نَجَابَةٌ - حسب عمدہ ہونا اور قول و فعل وغیرہ -
تَنْجِيْبٌ - معنی نَجَبٌ ہے اور عمدہ نجیب اولاد جننا -
اِنْتِجَابٌ - چننا انتخاب کرنا -
اِسْتِنْتِجَابٌ - نجیب لوگوں کو طلب کرنا -
نَجِيْبٌ - عمدہ اور شریف جانور ہو یا آدمی -
نَجَائِبُ الْقُرْآنِ اور نَوَاجِبُ الْقُرْآنِ - قرآن کی بہت
عمدہ اور فصیح سورتیں -
اِنَّ كُلَّ نَبِيٍّ اُعْطِيَ سَبْعَةَ نَجَبَاءَ رُقَقَاءَ - ہر پیغمبر کو
سات نجیب رفیق دیئے گئے ہیں -
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّاجِرَ النَّجِيْبَ - اللہ تعالیٰ نجیب (یعنی
سخی اور کریم) سوداگر سے محبت رکھتا ہے (معلوم ہوا کہ سوداگری
جب ایمان داری اور سخاوت اور کریم کے ساتھ ہو تو اس کے برابر
کوئی عمدہ کمائی نہیں) -

اَلْاَنْعَامُ مِنْ نَجَائِبِ الْقُرْآنِ - سورہ انعام قرآن کی
بہت عمدہ سورتوں میں سے ہے -
رَاكِبُ الْبَرَقِ وَالنَّاقَةِ النَّجِيْبِ - براق اور سائنی
اور زبردست تیز زرد اونٹ کے سوار -
اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُصِيبُهُ دَعْوَةٌ وَلَا عَشْرَةٌ وَلَا نَجْبَةٌ
نَمْلَةٌ اِلَّا يَهْدِيْهِ - مسلمان کو ڈر اور لغزش اور چیونٹی کی کاٹ تک
اسی وقت پہنچتی ہے جب وہ کوئی گناہ کرتا ہے (مطلب یہ ہے کہ
مسلمان پر دنیا میں جو تکالیف آتی ہیں وہ اس کے گناہوں کا کفارہ
ہو جاتی ہیں تاکہ آخرت میں پاک صاف ہو کر بہشت میں داخل
ہو) -

اس میں سے مٹی نکالی جاتی ہے -
وَاَنْتَبَلْ مَا فِیْ كِنَانَتِهِ - اس کے ترکش میں جتنے تیرتے
سب نکال لئے -
ذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتُمْ
تَنْتَبِلُوْنَهَا - آنحضرت تو گزر گئے اور تم دنیا کے مال و اسباب
نکال رہے ہو -
اِنَّهُ كَانَ يَنْتَبِلُ دِرْعَهُ اِذْ جَانَتْهُ سَهْمٌ فَوَقَعَ فِیْ
نَحْوِهِ - طلحہ اپنی زرہ جسم پر ڈال رہے تھے اتنے میں ایک تیر آ کر
ان کے سینے پر لگا -
بَيْنَ نَيْبِهِ وَ مَعْتَقِهِ - اس کی لید اور چارے کے
درمیان -

اِنَّهُ دَخَلَ دَارًا فِیْهَا رَوْنٌ اِلَّا كَسَسْتُمْ هَذَا النِّیْلَ -
ایک گھر میں گئے جس میں گور پڑا تھا تو کہنے لگے تم نے اس کو
جھاڑا کیوں نہیں (اس گندگی میں کیونکر بیٹھے ہو) -
نَوُوْا - فاش کرنا بیان کرنا جدا کرنا مشہور کرنا -
تَنَائِيْ - مذکرہ کرنا -
نَفَا - آدمی کا وہ حال جو بیان کیا جائے اچھا ہو یا برا -
لَا تَنْتَبِلْ فَلْتَاةٌ - آنحضرت کی مجلس کے عیب بیان نہیں
کئے جاتے تھے (کیونکہ آپ کی مجلس نہایت مہذب اور سنجیدہ
ہوتی اس میں کوئی عیب ہی نہ ہوتا نہ کوئی لغزش اور غلطی تو بیان کیا
کرتے) -

فَجَاءَ خَالِنَا فَتَنَّى عَلَيْنَا الَّذِيْ قَبِلَ لَهٗ - پھر ہمارا
ماموں آیا اور جو کچھ اس سے کہا گیا تھا اس نے بیان کر دیا -
وَ كَلَّمَكُمْ حِيْنَ يَنْتَبِلُ غَيْبِنَا فَطُنْ - جب ہمارا عیب بیان
کیا جاتا ہے تو تم میں ہر ایک سمجھ دار ہو جاتا ہے -
يَا مَنْ تَنْتَبِلُ عِنْدَهُ بَوَاطِنُ الْاَنْخَبَارِ - اے وہ جس کے
سامنے چھپی ہوئی خبریں فاش ہو جاتی ہیں (یعنی پروردگار اس پر
کوئی بات چھپی ہوئی نہیں گو ہم اندھیری رات میں سات
کوٹھڑیوں کے اندر کریں) -
تَسَالَوْا الْحَدِيْثَ - بات کا تذکرہ کیا -

لَحَاتُ الْحَدِيثِ

م ن و ه ی

عَزْوَةَ أَحَدٍ لَوْ نَعَجْتُمْ قَبْرَ أَمَةِ امِّ مُحَمَّدٍ - ہندہ نے ابوسفیان سے کہا جب وہ ابواء میں اترتا تھا جنگ احد کے لئے۔ کاش تم حضرت آمنہ کی قبر کو جو حضرت محمد کی والدہ تھیں کھود کر ان کی نعش نکالو۔

نَجِيْتُ الْقَوْمِ - وہ شخص جو لوگوں کی خبریں پیدا کرے۔
نَجَّ - بہانا، جلدی کرنا۔

سَأَحْمِلُكَ عَلَى صَعْبِ حَدْبَاءَ حَدْبَاءٍ حِدْبَاءٍ يَنْجُ ظَهْرُهَا - میں تجھ کو ایک سخت پٹنگ پٹنگ پٹنگ پٹنگ پٹنگ پٹنگ کی پشت بھاری ہوگی۔

نَجَّحَ يَنْجُحُ يَنْجَاحُ - کامیاب ہونا، حاجت پوری ہونا، آسان ہونا، سہل ہونا۔

تَنْجِيحٌ - کامیاب کرنا۔

اِنْجَاحٌ - کامیاب ہونا یا کامیاب کرنا۔

نَجِيحٌ - ٹھیک رائے۔

تَنْجُحٌ - حاجت پوری کرنے کے وعدے کا ایفا چاہنا۔

تَنْجُحٌ - بے درپے سچ ہونا۔

اِسْتِنْجَاحٌ - بمعنی تَنْجُحٌ ہے۔

وَأَنْجَحَ إِذْ أَكْدَيْتُمْ - اور کامیاب کرے جب تم کوشش کرو۔

يَا جَلِيحُ أَمْرٌ نَجِيحٌ رَجُلٌ فَصِيحٌ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - اے جلیح ایک ٹھیک کام ہے ایک فصیح مرد کہتا ہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

أَسْرَعُ بِالنَّجْحِ - جلدی کامیاب ہو گیا۔

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ لَمْ يَذَرُوا اِنْجَاحَ الْحَوَائِجِ إِلَّا بِالْأَدْعَاءِ - مسلمان اپنے مقاصد پر دعا ہی سے کامیاب ہوتے ہیں۔

أَسْرَعُ الدَّعَاءِ نَجْحًا لِلْإِجَابَةِ دَعَاءُ الْآخِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ - سب سے جلدی جو دعا قبول ہو کر کامیاب ہوتی ہے وہ دعا ہے جو ایک مسلمان بھائی اپنے دوسرے مسلمان بھائی کے لئے پیڑھے پیچھے کرے۔

لَا شَفِيعَ أَنْجَحَ مِنَ التَّوْبَةِ - توبہ سے بڑھ کر گناہوں کی

نَجِيَّةٌ - پوست چھلکا۔

اِبْلٌ لِلشَّيْطَانِ تَخْرُجُ نَجِيَّاتٌ - شیطان کے اونٹ وہ ہیں جو سواری کی زینت کے لئے کوئل نکالے جاتے ہیں (ان پر کوئی سواری نہیں ہوتا) صرف فخر اور امارت جتانے کے لئے امیروں کے ساتھ نکلتے ہیں۔ اسی طرح وہ گھوڑے بھی شیطانی ہیں جو کوئل عمدہ عمدہ رہتی چار جاے اور ولایتی زین لگا کر نکالے جاتے ہیں۔ صحیح البخاری میں ہے کہ نجیب سے مراد وہ جانور ہے جو سفر میں فخر اور افتخار کے لئے ساتھ جاتا ہے نہ خود مالک اس پر سوار ہوتا ہے نہ کسی غریب تمھکے ماندے شخص کو اس پر بیٹھنے دیتا ہے۔ اسی طرح شیطان کے پیغمبر وہ ہودے ہیں جو تکلف کے ساتھ ان پر بیٹھتے ہیں۔ عماری بھی اسی قسم کی سواری ہے جو ہاتھی پر رکھی جاتی ہے اس پر بیٹھنے سے صرف افتخار منظور ہوتا ہے۔

فَخَرَجَ أَحَدُكُمْ بِنَجِيَّاتٍ - تم میں سے کوئی نجیب اونٹ لے کر نکلا۔

يُرَكَّبُونَ نُجَبَاءَ الْبَيْنِ مِنَ الْفِرَاشِ الْمَدْرُوسِ - ایسے نجیب جانوروں پر سوار ہوں گے جو بچھے ہوئے فرش سے زیادہ نرم اور ملائم ہوں گے۔

سَوْفَ يَنْجُبُ مَنْ يَفْهَمُ - جو شخص سمجھ رکھتا ہے وہ ایک نہ ایک دن نجیب ہو جائے گا (یعنی نیک خلق، سخی اور کریم البدنہ جس کو سمجھ نہیں ہی ملی اس کا درست ہونا مشکل ہے)۔

تَجَّجٌ - بحث کرنا، فریاد کرنا۔

تَنَاجُجٌ - مشہور کرنا۔

اِنْجَاحٌ - پھول جانا، موٹا پانا، ظاہر ہونا، نکالنا۔

اِسْتِنْجَاحٌ - نکالنا توجہ کرنا۔

أَنْجُوْنِي مَا عِنْدَ الْمَغِيْرَةِ فَإِنَّهُ كِتَابَةٌ لِلْحَدِيثِ - مغیرہ بن شعبہ کے پاس جو باتیں ہیں وہ ان سے نکلواؤ مجھ کو سناؤ کیونکہ مغیرہ بڑے بات کے چمپانے والے ہیں۔

وَلَا تَنْجُحُ عَنْ أَخْبَارِنَا تَنْجِيحًا - اور ہماری خبریں کھود کر نہیں نکالتی (یعنی گھر کی باتوں کے کھوج میں نہیں رہتی ان کو فاش نہیں کرتی)۔

إِنَّهَا قَالَتْ لِأَبِي سُفْيَانَ لَمَّا نَزَلُوا بِالْأَبْوَاءِ هِيَ

تَعَالَى الْحَدِيثِ

ص ش ز ر ذ ر ذ خ ح ج ث ت ا ب

بخشش کے لئے کوئی شفیق نہیں ہے۔

اللَّعْنَةُ مِفْتَاحُ نَجَاحٍ - دعا کامیابی کی کنجی ہے۔

إِلَيْهِ مَخْلِعًا مُنْجِحًا - مجھ کو کامیاب اور بامراد کر

کے لوٹا۔

اجْعَلْ دُعَائِي أَوَّلَهُ فَلَاحًا وَأَوْسَطَهُ نَجَاحًا - میری

دعا کا شروع کامیابی کر اور بیچ کا حصہ مراد پانا۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هَذَا الْيَوْمِ صَلَاحًا وَأَوْسَطَهُ

فَلَاحًا وَآخِرَهُ نَجَاحًا - یا اللہ اس دن کا ابتدائی حصہ میرے

کاموں کی درستگی کر اور بیچ کا حصہ کامیابی اور اخیر کا حصہ مقصد پر

پہنچ جانا۔

نَجْدٌ - مدد کرنا، غالی ہونا۔

نُجُودٌ - واضح ہونا، کھل جانا، بہہ جانا۔

نَجْدٌ - محنت سے پسینہ آ جانا، پلید ہونا، تھک جانا۔

نَجَادَةٌ أَوْ نَجْدَةٌ - بہادر ہونا، جس کام سے دوسرے عاجز

ہوں اس کو کر گزرتا۔

تَنْجِيدٌ - زیادتی کرنا، آراستہ کرنا، آزمانا، حرکت دینا۔

مُنَاجَدَةٌ - معارضہ کرنا، لڑنا، مدد کرنا۔

إِنْجَادٌ - نجد میں آنا یا نجد کی طرف جانا، مدد کرنا، بلند ہونا،

صاف ہونا، اپنے گھر سے نزدیک ہونا، قبول کرنا، سرکبھی جھکانا

کبھی اٹھانا۔

إِسْتِنْجَادٌ - ناتوانی کے بعد قوی ہونا، مدد مانگنا، ڈر کے بعد

جری ہو جانا۔

نَجَادٌ - تلواری حائل پر تلہ۔

طَوِيلُ النِّجَادِ - بلند قامت۔

نَجَادٌ أَوْ مَنَّجِدٌ - جو شخص فرش، گدے اور نیکی بناتا اور

بیٹا ہے۔

نَجْدٌ - بلند مقام اور ایک ملک ہے عرب کے بالائی حصہ

میں۔

نَجْدٌ - پسینہ۔

نَجْدَاتٌ - خارجیوں کا ایک گروہ جو نجدہ بن عامر خارجی

کے پیرو تھے۔

إِلَّا مَنْ أَعْطَى فِي نَجْدَتِهَا وَرَسُولَهَا - مگر جو کوئی دے

تنگی اور آسانی کے ہنگام میں۔

إِنَّهُ ذَكَرَ قَارِئَ الْقُرْآنِ وَصَاحِبَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ

رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ كَمَا النَّجْدَةُ تَكُونُ فِي الرَّجُلِ

فَقَالَ لَيْسَتْ لَهُمَا بَعْدَلٌ - آنحضرت نے قرآن پڑھنے

والے اور خیرات دینے والے کا ذکر کیا۔ ایک شخص نے کہا یا رسول

اللہ! آدمی میں جو بہادری ہوتی ہے وہ کیسی ہے؟ آپ نے فرمایا

یہ بہادری (فضیلت میں) ان دونوں صفتوں کے برابر نہیں ہے

(یعنی تلاوت قرآن اور صدقہ سب نیکیوں سے بڑھ کر ہے)۔

نَجْدَةٌ - شجاعت اور بہادری۔

رَجُلٌ نَجْدٌ يَأْتِي نَجْدٌ - بڑا جنگی آدمی۔

أَمَّا بَنُو هَاشِمٍ فَأَنَّجَادٌ أَمَّجَادٌ - ہاشم کی اولاد والے

بہادر ہیں فضیلت والے ہیں۔

أَمَّا هَذَا الْحَيُّ مِنْ هَمْدَانَ فَأَنَّجَادٌ بَسُلٌ - ہمدان کی

اس شاخ کے لوگ بہادر ہیں دلیر ہیں۔

حَوْلُهُ وَنَجْدَةٌ - اس کی طاقت اور قوت یا قوت اور

بہادری۔

تَفَاضَلْتُ فِيهِ الْمَجْدَاءُ وَالنَّجْدَاءُ - ان میں بزرگ

اور بہادر لوگ ایک دوسرے پر فضیلت رکھتے ہیں۔

وَكَانَتْ أَمْرًا نَجْوَدًا - وہ ایک عقل مند صاحبہ الرائے

عورت تھی۔

زَوْجِي طَوِيلُ النِّجَادِ - میرے خاوند کی تلواری کا پر تلہ لمبا

ہے (یعنی اس کا قد لمبا ہے کیونکہ لمبے شخص کا پر تلہ بھی لمبا ہوگا)۔

جَاءَهُ رَجُلٌ وَبِحْفِهِ وَضَحَ فَقَالَ لَهُ أَنْظِرْ بَطْنَ وَادٍ

لَأَمْنُجِدُ وَلَا مِنْهُمْ فَمَمَعَكَ فِيهِ - ایک شخص آنحضرت ﷺ

کے پاس آیا اس کے پیچ پر برص کی سفیدی تھی آپ نے اس سے

فرمایا تو ایسی وادی میں جا کہ نہ پورے طور پر نجد میں ہو نہ تہامہ

میں (بلکہ سرحد پر ہو) وہاں جا کر مٹی میں لوٹ! (بعضوں نے

یوں ترجمہ کیا ہے کہ ایسے میدان میں جا جو نہ بلند ہو نہ گڑھے میں

إِنَّهُ رَأَى أَمْرًا شَيْبَةً وَعَلَيْهَا مَنَاجِدٌ مِنْ ذَهَبٍ -

ہے کہ آپ کی ہنسی صرف تبہم تھی۔

عَضُوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِدِ - اس کو دانتوں سے مضبوط پکڑ لو۔

لَنْ يَلِيَّ النَّاسَ كَفَرُوْا شَيْءٍ عَصَىٰ عَلَيَّ نَاجِدُهُ - کوئی شخص لوگوں پر اس طرح حکومت نہیں کرنے کا جیسے قریش کا شخص جو دانتوں سے کانٹے یعنی صبر کرے۔

إِنَّ الْمَلَائِكِينَ قَاعِدَانِ عَلَىٰ نَاجِدِي الْعَبْدِ يَكْتَبَانِ - دو فرشتے ہر بندے کے دونوں دانتوں پر بیٹھے ہوئے لکھتے رہتے ہیں (ایک نیکیاں لکھتا ہے ایک برائیاں) - ناجذ وہ دانت جو سامنے کے دانت اور ہکلی کے بیچ میں ہوتا ہے۔

أَنْجِدَانِ - ایک دوا ہے۔

نَجْرٌ - ایک بیماری ہے جس میں آدی کھاتا چلا جاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا (یعنی جوع البقر)۔

نَجَارِيَّةٌ - ایک فرقہ ہے اہل اسلام کا محمد بن حسین نجار کا پیرو۔

بَيْتِي النَّجَّارِ - انصار کا مشہور قبیلہ تھا۔

كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَاجِ نَجْرَانِيَّةٍ - آنحضرتؐ نجران کے تین کپڑوں میں کفن دیئے گئے (نجران ایک موضع ہے حجاز اور شام اور یمن کے درمیان)۔

قَدِمَ عَلَيْهِ نَصَارَىٰ نَجْرَانَ - آپ کے پاس نجران کے نصاریٰ آئے (ایک روایت میں بَحْرَانَ ہے یعنی بحرین کے نصاریٰ)۔

وَاخْتَلَفَ النَّجْرُ وَنَشَتِ الْأُمُورُ - طبیعتیں مختلف ہو گئیں اور کام پریشان ہو گئے۔

لَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْعَاصِ وَالْوَفْدُ قَالَ لَهُمْ نَجْرُوا - جب نجاشی کے پاس عمرو بن عاص اور کفار قریش کے قاصد پہنچے تو نجاشی نے کہا اچھا گفتگو شروع کرو۔

فَمَا قَلَّصَ وَجَدَنَ مَعْقَلَاتٍ فَفَاسَلِحَ بِمُخْتَلِفِ النَّجَّارِ - (اس کا ترجمہ پہلے گزر چکا ہے)۔

شَرُّ النَّصَارَىٰ نَصَارَىٰ نَجْرَانَ - سب نصاریٰ میں بدتر نجران کے نصاریٰ ہیں (جمع البحرین میں ہے کہ نجران ایک

آنحضرتؐ نے ایک خوب صورت عورت کو دیکھا وہ سونے کا جڑاؤ زیور یا ہار پہنے ہوئے تھی۔

مَنْجِدٌ - ہار (مناجد جمع) یہ تَنْجِيدٌ سے نکلا ہے یعنی آراستہ کرنے کے عرب لوگ کہتے ہیں بَيْتٌ مَنْجِدٌ یعنی آراستہ گھر)۔

نُجُودٌ - پردے - جو دیواروں پر آرائش کے لئے لٹکائے جاتے ہیں۔

زُخُوفٌ وَنُجْدٌ - آراستہ کیا گیا اور سنوارا گیا۔

أَنَّهُ بَعَثَ إِلَىٰ أُمِّ الدَّرْدَاءِ بِالنَّجَادِ مِمَّنْ عِنْدَهُ - عبد الملک بن مروان نے ام الدرداء کے پاس گھر کے سامان بھیجے (جیسے فرش اور ٹیکے اور پردے)۔

وَعَلِمَ أَكْثَرُهَا أَمْثَالَ النَّوَاجِدِ شَحْمًا - ان کے کندھوں پر چربی کے راستے معلوم ہوتے تھے۔

أَنَّهُ أَذِنَ لِي فِي قَطْعِ الْمِنْجِدَةِ - انھوں نے حرم کے درختوں میں سے منجہدہ کے کانٹے کی اجازت دی (منجہدہ ایک درخت ہے جس کی لکڑی سے جانور ہنکانے کی لاشیاں بنائی جاتی ہیں اور روٹی بھی اس سے ہٹکی جاتی ہے)۔

وَنَجِدَ الْمَاءِ الَّذِي تَوَرَّدَا - اور رنگ برنگ کا پانی یعنی پسینہ بہ نکلا۔ (یہ حمید بن ثور ہلالی کا مصرعہ ہے)۔

اجْتَمَعَ شَرْبٌ مِّنْ أَهْلِ الْأَنْبَارِ وَبَيْنَ أَيَدِيهِمْ نَاجُودٌ خَمْرٌ - انبار کے لوگوں میں سے چند شرابی جمع ہوئے ان کے سامنے ایک کوٹھہ شراب کا رکھا تھا۔

الْعَقِيقُ لِأَهْلِ نَجْدٍ - عقیق نجد والوں کا میقات ہے۔

نَجْدٌ - دانتوں سے کانٹا اصرار کرنا۔

تَنْجِيدٌ - آزمانا امتحان کرنا پہنچانا۔

نَوَاجِدٌ - وہ دانت جو کچلیوں کے بعد ہوتے ہیں بعضوں نے کہا اڑھیں یعنی اخیر کے دانت جو سب کے بعد نکلتے ہیں۔

أَنَّهُ ضَحِكَ حَتَّىٰ بَدَتْ نَوَاجِدُهُ - آنحضرتؐ ہنسے یہاں تک کہ آپ کے دانت کھل گئے (یعنی وہ دانت جو ہنسنے کے وقت کھلتے ہیں) - نواجذ سے یہاں آخری دانت مراد نہیں ہیں کیونکہ ایسی ہنسی آپ کی شان سے بعید ہے دوسری روایت میں

ایک حبشی زعم کے کنویں میں گر پڑا تھا تو کنویں کا سارا پانی کھینچنے کا حکم دیا گیا۔ اس کو یہیبتی نے ضعیف کہا ہے اور سفیان بن عیینہ سے روایت کیا کہ میں ستر برس سے مکہ میں رہتا ہوں میں نے کسی بڑے یا چھوٹے کی زبان سے حبشی کا قصہ نہیں سنا۔

مترجم: کہتا ہے بیربضاع اب تک موجود ہے وہ ایک چھوٹا کنواں ہے جو ہفت دہفت ہوگا۔ اب اس میں پانی بہت کم ہے اندھا ہو گیا ہے اس کا پانی جاری ہونا کیا معنی یقیناً واقدی کی روایت غلط ہے اور وہ درودہ کی تقدیر متاخرین حنفیہ نے اپنی رائے سے کی ہے جس پر کوئی شرعی دلیل نہیں ہے اور صدر الشریعہ نے جو من حفر بیروا کی حدیث سے وہ درودہ کی تقدیر پر استدلال کیا ہے یہ استدلال عجیب ہے کیونکہ من حفر بیروا حدیث میں ہر طرف دس ہاتھ زمین کنواں کھودنے والے کا حق قرار دی گئی کہ اتنی زمین میں اپنے جانور بٹھائے ان کو پانی پلائے دوسرا شخص اس حد کے اندر دوسرا کنواں نہیں کھود سکتا۔ اس کو نجاست یا طہارت سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے۔

إِنهَا لَيْسَتْ بِنَجَسَةٍ - بلی نجس نہیں ہے (معلوم ہوا کہ بلی کا جوٹھا پاک ہے۔ لیکن امام ابوحنیفہ نے اس کو مکروہ کہا ہے اور اہل حدیث کے نزدیک ہر درندے کا جوٹھا پاک ہے)۔

إِنْ أَعْيَانَهُمْ نَجَسَةٌ كَالْكِلَابِ وَالْحَنَازِيرِ - (ابن عباس نے انما المشركون نجس کی تفسیر میں کہا) مشرکوں کے بدن نجس ہیں کتوں اور سوروں کی طرح (فقہائے اہل سنت کہتے ہیں نجاست سے مراد یہ ہے کہ وہ جنابت کا غسل نہیں کرتے نجاست سے پرہیز نہیں کرتے یا نجاست اعتقادی مراد ہے)۔
الْقَوْلُ الشَّعْرُ عَنْكُمْ فَإِنَّهُ نَجَسٌ - بالوں کو نکال ڈالو وہ پلید ہیں۔

قَوْلٌ نَجَسٌ - ناپاک کپڑا۔

قَوْمٌ أَنْجَاسٌ - ناپاک لوگ۔

فَأَنْتَجَسْتُ فَأَغْتَسَلْتُ - میں نے اپنے آپ کو نجس سمجھا پھر میں نے غسل کیا۔

نَجَسٌ - کسی کو دھوکا دینے کے لئے جو چیز بکتی ہے اس کی تعریف کرنا دھوکا دینے کی نیت سے نرخ بڑھانا تا کہ دوسرا شخص اس کو

شہر ہے ہمدان کے شہروں میں سے۔ اس کے بانی کا نام نجران بن زیدان تھا)۔

نَجْرٌ - گزر جانا، فنا ہو جانا، وعدہ آپہنچنا، ختم ہو جانا، پورا کرنا، جلدی کرنا۔

تَنْجِيزٌ - پورا کرنا، ختم کے قریب ہونا، ایک کام کو فوراً کر دینا، میعاد نگاہانہ کسی شرط پر محقق رکھنا (یہ تعلق کی ضد ہے)۔

نَاجِرَةٌ مُنَاجِرَةٌ - لڑنا، مقابلہ کرنا۔

إِنْجَازٌ - وعدہ پورا کرنا، وفا کرنا۔

اسْتِنْجَازٌ - وعدہ وفائی چاہنا۔

تَنْجِزٌ - لڑنا مقابلہ کرنا۔

إِلَّا نَاجِرًا بِنَاجِرٍ - مگر نقد نقد دست بدست۔

أَنْجَزَ وَعْدَهُ - اپنے وعدے کو پورا کیا۔

كَلْتُ تَدْعُهُنَّ أَوْ لَا تَاجِرُكَ - تین باتیں تو چھوڑ دے ورنہ میں تجھ سے لڑوں گی۔

تَأْخُذُ تَرَاتٍ مُحَمَّدٍ وَتَفْضِي دِينَهُ وَتَنْجِزُ عِدَائِهِ (آنحضرت نے اپنے چچا حضرت عباس سے فرمایا) محمد کا ترکہ تم لے لینا تم ہی اس کا قرض ادا کرنا تم ہی اس کے وعدے وفا کرنا۔
نَجَسٌ بِانْجَاسَةٍ - ناپاک ہونا، پلید ہونا۔

تَنْجِيسٌ اور انْجَاسٌ - ناپاک کرنا۔

تَنْجَسٌ - نجس ہونا یا نجاست سے صاف ہونا۔

الْمُؤْمِنُ لَا يَنْجَسُ بِالْأَيْدِي نَجَسٌ - مومن نجس نہیں ہوتا۔

الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ - پانی پاک ہے اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی (یعنی جب تک پانی کا کوئی وصف نہ بدلے لیلیل ہو یا کثیر نجاست کرنے سے وہ نجس نہیں ہوتا۔ امام مالک کا یہی مذہب ہے اور اہل حدیث نے اس کو اختیار کیا ہے۔

حنفی کہتے ہیں کہ حدیث بیربضاع کے باب میں وارد ہے اور اس کا پانی جاری تھا۔ طحاوی نے اس کو واقدی سے نقل کیا ہے۔ حالانکہ واقدی کو کوئی کذاب کہتا ہے، کوئی متروک اور کوئی ضعیف۔ تو طحاوی نے رائے کو مدد دینے کے لئے حدیث کو باطل کرنا چاہا ہے

حالانکہ بیربضاع اب تک حجاز میں مشہور ہے وہ ایک کنواں ہے اس کا پانی کبھی جاری نہ ہوا۔ اور ابن ابی شیبہ نے جو روایت کیا کہ

لَعَلَّ الْحَيَاتِجَ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

اِسْتِنْبَافٌ - اڑالے جانا۔

نَجْفٌ - وہ جگہ جہاں پر پانی نہیں چڑھتا۔

لَقِيْقُوْلُ اُمِّي رَبِّ قَدِّمْنِي اِلَى بَابِ الْحَيَاتِجَةِ فَاكُوْنُ تَحْتِ نَجَافِ الْحَيَاتِجَةِ - پھر بندہ کہے گا پروردگار مجھ کو بہشت کے دروازے پر ڈال دے میں دروازہ کی چوکت کے تلے پڑا رہوں گا۔ بچھ کے نیچے۔

اِنَّ حَسَّانَ ابْنَ ثَابِتٍ دَخَلَ عَلَيْهَا فَاكْرَمَتْهُ وَ نَجَفَتْهُ - حسان بن ثابتؓ حضرت عائشہؓ کے پاس گئے انھوں نے ان کی خاطر داری کی اور ان کو اونچی جگہ پر بٹھایا (حالانکہ حسانؓ حضرت عائشہؓ پر ہمت لگانے والوں میں شریک ہوئے تھے)۔

اِنَّهُ جَلَسَ عَلٰى مِنْجَافِ السَّفِيْنَةِ - وہ کشتی کے مکان پر بیٹھے (خطابی نے کہا منجاف کے معنی مجھ کو معلوم نہیں اور نہ میں نے اس باب میں کچھ سنا)۔

نَجْفَةٌ - نیلے کی طرح بلند مقام۔

نَجْفٌ - ایک مشہور مقام ہے کوفہ کے پاس۔

نَجَلٌ - جننا، چڑے کو کونجوں کی طرف سے چیرنا پھراتا مارنا، پاؤں سے ٹھوکر مارنا، ظاہر کرنا، سرسبز ہونا، پھینکنا، ہٹانا، میٹنا، مارنا، تیز چلانا۔

نَجَلٌ - آنکھ کشادہ اور خوبصورت ہونا۔

اِنْجَالٌ - جانور کو نجیل میں چھوڑ دینا (نجیل ایک کھٹی بوٹی ہے)۔

تَنَاجُلٌ - جھگڑنا، نسل بڑھنا۔

اِنْجَالٌ - کھل جانا، گزر جانا۔

اِسْتِنْبَافٌ - پانی بہت ہونا۔

نَجَلٌ - لڑکا یا نسل یا والد۔

مَعَهُ قَوْمٌ صُدُوْرُهُمْ اَنَا جِيْلُهُمْ - اس پیغمبر کے ساتھ ایسے لوگ ہوں گے جن کے سینے ان کی اُجلیں ہوں گی (یعنی قرآن ان کو حفظ ہوگا یاد سے پڑھیں گے اہل کتاب اپنی کتابوں کو نوشتہ میں دیکھ کر پڑھتے ہیں یہ صفت یعنی اللہ کی کتاب کو یاد سے پڑھنا اب سوائے مسلمانوں کے دوسری کسی قوم میں پائی نہیں

جانی)۔

وَ تَكَانَ وَاِدِيْهَا يَجْرِيْ نَجْلًا - اس کا نالہ تھوڑا تھوڑا پانی بہا رہا تھا۔

اَلْبِلَادُ الْوَبِيْئَةُ ذَاتُ الْاَنْجَالِ وَالْبَعُوْضِ - وہاں شہروں میں کثرت سے آتی ہے جو مرطوب ہوں اور وہاں مچھر بہت ہوں۔

عَيْنِيْنَ نَجْلًا وَاِيْنَ - بڑی بڑی دو آنکھیں۔

كَانَ لَهُ كَلْبٌ صَانِدٌ يَطْلُبُ لَهَا الْفُحُوْلَةَ يَطْلُبُ نَجْلَهَا - ابن شہاب زہریؒ کے پاس ایک شکاری کیتا تھا وہ اس کے لئے نرکی تلاش کرتے تھے اس کے بچے لینا چاہتے تھے۔

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْجَلًا - آنحضرتؐ کی آنکھیں بڑی بڑی تھیں (حسن کے ساتھ ان میں لال ڈورے تھے)۔

قَبَّحَ اللهُ نَاجِلِيْهِ - اللہ اس کے ماں باپ کو خراب کرے۔

مَنْ نَجَلَ النَّاسَ نَجْلُوْهُ - جو شخص لوگوں کا عیب کرے گا۔ ان کو برا بھلا کہے گا، لوگ بھی اس کا عیب کریں گے اس کو برا بھلا کہیں گے۔

وَ تَتَنَحَّدُ السِّيُوْفُ مَنَاجِلَ - قیامت کی نشانی یہ بھی ہے کہ لوگ تلواروں کی کھرپیاں درانٹیاں بنا لیں گے (بندوق کی تاروں کی پھونکیاں کر لیں گے۔ یعنی جہاد کو چھوڑ کر کھیتی باڑی میں مشغول ہو جائیں گے، کھرپیوں اور درانٹیوں سے کھیت کی گھاس صاف کرتے ہیں، غلہ کاٹتے ہیں، پھونکیوں سے آگ پھونکتے ہیں)۔

نَجْمٌ - ستارہ یا اثر یا اور وہ گھاس جس کی ڈنڈی نہ ہو۔

نُجُوْمٌ - ظاہر ہونا، طلوع ہونا، صادر ہونا، پیدا ہونا۔

قِسْطٌ تَنْجِيْمٌ - قسطیں مقرر کرنا، تاروں کی حرکات اور اجتماعات سے حوادث عالم معلوم کرنا۔

اِنْجَامٌ - ظاہر ہونا، طلوع ہونا، تارے نکل آنا، آسمان کا ابر سے صاف ہو جانا، موقوف ہونا۔

تَنْجِيْمٌ - کوکب شماری بیداری یا عشق کی وجہ سے۔

پختہ ہو جاتا ہے اس وقت ان کا پتہ درست ہو جاتا ہے اس لئے کہ اب آفت سے امن ہو جاتا ہے۔ قتیسی نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ آنحضرتؐ نے آفت سے میوے کی آفت مراد رکھی ہے۔ مترجم: کہتا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ اجرام سماوی کا اثر عالم ارضی پر محکم الہی پڑتا ہے آفتاب کی حرارت سے زمین میں اگانے کی قوت پیدا ہوتی ہے چاند اور تاروں کی حرکات سے مختلف تاثیرات فصول اور پیداوار اور بارش پر پڑتی ہیں مگر یہ سب تاثیرات محکم الہی عام ہوتی ہیں۔

وَاللّٰهُ لَا اَزِيدُكَ عَلٰى اَرْبَعَةِ الْاَفِ مَنَّجَمَةٍ - خدا کی قسم میں چار ہزار باقسط سے زیادہ نہیں دوں گا۔

تَنْجِيمُ الدِّينِ - یہ ہے کہ قرض کی ادائیگی کے اوقات باقسط مقرر کرے خواہ ماہانہ ہوں یا سالانہ اسی سے تَنْجِيمُ الْمُكْتَابِ اور نُجُومُ الْكِتَابَةِ بھی ماخوذ ہے یعنی غلام پر کچھ مال باقسط مقرر کر دینا کہ جب وہ اس کو ادا کر دے تو آزاد ہو جائے گا۔ اصل یہ ہے کہ عرب کے لوگ قدیم زمانہ میں محض بے علم اور جاہل تھے حساب اور تقویم کا علم بالکل نہیں جانتے تھے وہ کیا کرتے تھے چاند کے منازل اور مساقط کو قرضوں کی معاد ٹھہراتے تھے اور ایک دوسرے سے یوں کہتا جب ثریا نکلے تو تجھ کو میرا قرض دے دینا ہوگا اور ہر ایک قسط کو بھی ٹم کہتے۔

نَجَمْتُ عَلَيْهِمَا فِیْ خَمْسِ سِنِيْنَ - میں نے پانچ برس کی قسطیں اس پر مقرر کر دیں۔

اَرْبَعَةُ مَنَّجَمَةٍ - چار ہزار باقسط۔
اِلَّا سِتْسَقَاءُ بِالنُّجُومِ - تاروں کی حرکات اور دورات سے پانی کا خیال کرنا اس پر اعتقاد رکھنا کہ فلاں تارہ فلاں مقام پر آئے تو خوب بارش ہوگی۔

مَنْ اَقْتَبَسَ شُعْبَةً مِّنَ السِّحْرِ - جس شخص نے علم نجوم کا کوئی حصہ حاصل کیا اس نے سحر کا ایک حصہ حاصل کیا (مراد وہی نجوم ہے جس سے آئندہ کے واقعات پر استدلال کیا جاتا ہے نہ کہ وہ علم نجوم جس سے تاروں اور دریا اور خشکی کے راستوں کی اور سمت قبلہ اور زوال وغیرہ کی معرفت ہوتی ہے اس کا تو حاصل کرنا ضروری ہے کیونکہ بغیر اس کے دریا اور جنگل کا سفر اور جہاد ممکن

اِنْجَامٌ - موقوف ہو جانا۔

هٰذَا اِبَانُ نُجُومِهِ - یہ اس پیغمبر کے ظاہر ہونے کا وقت ہے۔

بَيْنَ نَخْلَةٍ وَصَالِيَةٍ وَنَجْمَةٍ وَائِلَةٍ - درمیان درخت خرما اور بیری کے درخت اور ستارے اور جہاؤ کے درخت کے۔
سِرَاجٌ مِّنَ النَّارِ يَطْفُرُ فِيْ اَكْنَانِهِمْ حَتّٰى يَنْجُمَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ - ایک آگ کا چراغ جو ان کے مونڈھوں پر نمودار ہوگا اور سینوں تک پہنچ جائے گا یا سینوں سے نکل جائے گا یا سینوں پر نمودار ہوگا۔

اِذَا طَلَعَتِ النَّجْمُ اِرْتَفَعَتِ الْعَاةُ - جب ثریا نمودار ہو تو میوے کی آفت اٹھ گئی (اب اس کی پختگی اور اصلاح کا یقین ہوگا۔ ایک روایت میں یوں ہے مَا طَلَعَ النَّجْمُ وَفِي الْاَرْضِ مِنَ الْعَاةِ شَيْءٌ - جب ثریا نمودار ہو تو زمین میں کوئی آفت نہیں ہوتی۔ ایک روایت میں یوں ہے مَا طَلَعَ النَّجْمُ قَطُّ وَفِي الْاَرْضِ عَاةٌ اِلَّا رُفِعَتْ - جب ثریا نکلے اور زمین میں کوئی آفت ہو (بیماری یا فصل کی خرابی وغیرہ) تو وہ آفت دور ہو جاتی ہے۔ نہایت میں ہے کہ نَجْمٌ اَصْلٌ فِيْ سَمَانِ كَمَا هُوَ رَسْتَارُ كُوَيْتِ بِنِ اِسْمِ كُوَيْتِ النَّجْمِ هُوَ فِي الْاَرْضِ يَطْفُرُ مَذْكُورٌ هُوَ هُوَ تُوَ اس سے ثریا مراد ہوتا ہے اور اس حدیث میں بھی نَجْمٌ سے ثریا مراد ہے اور اس کے طلوع سے یہ مراد ہے کہ صبح کے وقت ماہ ایار (مئی) کے درمیانی دن ہے میں نمودار ہو اور سقوط سے یہ مراد ہے کہ تشرین ثانی (نومبر) کے درمیانی دن ہے میں صبح کے وقت غائب ہو جائے اور عرب لوگوں کا یہ خیال تھا کہ ثریا کے طلوع اور غروب کے درمیانی ایام میں لوگوں میں اور جانوروں میں اور پھلوں اور میووں میں آفتیں آتی ہیں وہابی امراض پیدا ہوتے ہیں۔ ثریا کے غائب رہنے کی مدت یعنی جب رات کو بھی دکھائی نہ دے پچاس پر چند راتیں ہیں کیونکہ وہ ان راتوں میں آفتاب کے قرب کی وجہ سے مخفی ہو جاتا ہے پھر جب آفتاب سے دور ہوتا ہے تو صبح کے وقت مشرق میں نمودار ہوتا ہے۔ حربی نے کہا اس حدیث میں زمین سے ملک حجاز کی زمین مراد ہے کیونکہ ایار (ماہ مئی) میں غلے کٹتے ہیں، میوے کٹتے ہیں۔ آم بھی ماہ مئی میں

عَلَمَاتُ الْإِسْلَامِ

نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے **وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ**۔

إِنَّ عِجْزَ الْمُكَاتِبِ أَنْ يُؤَخِّرَ النَّجْمَ إِلَى النَّجْمِ الْآخِرِ۔ مکاتب اگر ایک قط کے ادا کرنے میں اتنی دیر کرے کہ دوسری قط آن پہنچے تو سمجھنا چاہیے کہ وہ عاجز ہو گیا۔

قَالَ لَهُ كَيْفَ دَوْرَانُ الْفَلَكَ عِنْدَكُمْ قَالَ فَآخَذْتُ الْفَلَنَسُوءَةَ مِنْ رَأْسِي فَأَدْرَتُهَا فَقَالَ إِنْ كَانَ الْأَمْرُ كَمَا تَقُولُونَ فَمَا بَالُ بَنَاتِ نَعِشٍ وَالْجَدْيِ وَالْفَرْقَدَيْنِ لَا يَدُورُونَ يَوْمًا مِنَ الدَّهْرِ۔ (ایک شخص علم نجوم کے جاننے کا دعویٰ کر رہا تھا) اس سے حضرت علیؑ نے فرمایا۔ آسمان تمہارے نزدیک کیوں کر گھومتا ہے (یہ بظلمی ہیأت کے موافق) اس نے سر سے اپنی ٹوپی اٹھائی اور اس کو گھمایا۔ حضرت علیؑ نے فرمایا اگر آسمان اس طرح گھومتا ہے تو بنات نعش اور برج جدی اور فرقدین کیوں نہیں گھومتے (جبکہ وہ بھی آسمان میں گڑے ہوئے ہیں)۔

وَضَعُ عَلَيْهِا حَدِيدَةً وَتَجَمَّهَا۔ اس پر ایک لوہا رکھ دے اور ایسا رکھ کہ ستارے آڑ نہ ہو جائیں (یعنی پورا مت ڈھانک۔ لوہا رکھنے سے یہ غرض ہے کہ شیاطین اور جن اس کو نہ سونگھیں کیونکہ وہ ہے سے نفرت کرتے ہیں)۔

نَجْمَةٌ۔ امام رضا علیہ السلام کی والدہ کا نام تھا جب امام ان کے پیٹ میں تھے تو تسبیح اور تہلیل اور تحمید کی آواز اپنے پیٹ میں سے سنتی تھیں۔

كَذَّبَ الْمُتَجَمُّونَ بِرَبِّ الْكُعْبَةِ۔ قسم ہے کعبہ کے رب کی نجوی جھوٹے ہیں۔

نَجْوٍ يَانَجَاءُ يَانَجَاءُ يَانَجَاءُ۔ چھوٹ جانا چھٹکارا پانا جلدی کرنا آگے بڑھ جانا کاٹنا چھیلنا پانا خانہ کرنا۔

نَجْوٍ أَوْ نَجْوَى۔ سرگوشی کرنا۔
تَنْجِيَةٌ أَوْ اِنْجَاءٌ۔ چھڑانا۔

اِنْجَاءٌ۔ کھولنا، ظاہر کرنا، بلند زمین پر اٹھانا، کاٹنا، پوست اتارنا، پینہ آنا، پیڑھ موڑ کر چل دینا۔

مُنَاجَاةٌ أَوْ رِنَجَاءٌ۔ سرگوشی کرنا۔
تَنَاجَى اور **اِنْتِجَاءٌ**۔ چپکے چپکے کہنا۔

اِسْتِنَجَاءٌ۔ چھٹکارا پانا، جڑ سے کاٹ ڈالنا، حاجت پوری ہو جانا، پانی سے غسل کرنا، پتھر یا ڈھیلے سے پونجھنا، ترکھور کھانا جلدی جانا۔

أَنَا النَّذِيرُ الْعُرْيَانُ فَالْتَجَاءُ النَّجَاءُ۔ میں ننگا ڈرانے والا ہوں تو اپنی جانوں کو چھڑاؤ (عرب لوگوں کا قاعدہ تھا جب کوئی سخت آفت آتی تو ایک شخص ان میں سے کسی پہاڑ پر چڑھ کر ننگا ہو کر ان کو خبردار کرتا۔ ننگا اس لئے ہوتا کہ لوگ اس کی بات کا اعتبار کریں)۔

اِنَّمَا يَأْخُذُ الذَّنْبُ الْقَاصِيَةَ وَالشَّادَةَ وَالنَّاجِيَةَ۔ بھیڑ یا اسی بکری کو پکڑتا ہے جو گلہ سے دور ہوا کیلی پڑی ہو جلدی جلدی بھاگنے والی ہو۔

اَتَوَكَّ عَلَيَّ قُلُوصِ نَوَاجٍ۔ آپ کے پاس آئے جوان اونٹنیوں پر جلد بھاگنے والیوں پر۔

اِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْجُدْبِ فَاسْتَنْجُوا۔ جب تم قحط کے دنوں میں سفر کرو (یعنی ایسے مقاموں میں جہاں خشک سالی ہو چارہ پانی نہ ملتا ہو) تو وہاں سے جلد نکل جاؤ (تا کہ جانور کو تکلیف نہ ہو سربزم مقام میں جلد پہنچ جائے)۔

قَدْ اسْتَنْجُوا۔ انھوں نے ٹھکست پائی۔
فَانَجُوا عَلَيَّهَا بِنَقِيَّتِهَا۔ ان کو جلد لے جاؤ تاکہ ان کی ہڈیوں میں مغز باقی رہے۔

وَآخِرُنَا اِذَا اسْتَنْجِينَا۔ جب ہم کو ٹھکست ہوتی ہے تو وہ ہمارے پیچھے رہتا ہے دشمنوں کو دفع کرتا ہے۔

اللَّهُمَّ اُنْجِ الْوَلِيدَةَ۔ یا اللہ ولید کو مکہ کے کافروں کی قید سے چھڑا دے۔

لَا مَنَجَا وَلَا مَلْجَا اِلَّا اِلَيْهِ۔ (ایک روایت میں لائنجی ولا ملجی ہے یعنی) کوئی چھٹکارے اور پناہ کا مقام خدا کے سوا نہیں ہے۔

اللَّهُمَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَبِمُوسَى نَجِيكَ۔ یا اللہ! حضرت محمدؐ کے طفیل سے جو تیرے پیغمبر ہیں اور حضرت موسیٰؑ کے وسیلہ سے جن سے تونے باتیں کیں (اس حدیث سے "توسل بالاموات" کا جواز ثابت ہوتا ہے اور جنہوں نے اس کو ناجائز کہا

کرتا ہے اس کو اچھی طرح تعظیم کے ساتھ اور خضوع اور خشوع کے ساتھ عرض کرے۔

إِذَا عَظَّمْتَ الْحَلْفَةَ فِيهِ بَدَاءً وَ نِجَاءً - جب مجلس میں بہت اجتماع ہو تو اس میں بخش باتیں اور سرگوشیاں ہوئیں (یہ شعری کا قول ہے)۔

تَلْقَى فِيهَا الْمُحَايِضُ وَمَا يَنْجِي النَّاسَ - بضاء کے کنوئیں میں حیض کے لئے اور جو لوگ اپنے پیٹ سے نکالتے ہیں یعنی پاخانہ وغیرہ ڈالا جاتا ہے۔

قِيلَ لَهُ فِي مَرَضِهِ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ أَجِدُ نَجْوَى أَكْثَرَ مِنْ رُذِيءِي - عمرو بن عاصؓ سے کسی نے پوچھا جب وہ بیمار تھے تم اپنا حال خود کیسا پاتے ہو؟ انھوں نے کہا میں دیکھتا ہوں کہ جو مجھ میں سے باہر نکلتا ہے وہ اس سے زیادہ ہے جو اندر آتا ہے (یعنی غذا سے بدل مانتھل نہیں ہوتا روز بروز قوت ساقط ہو رہی ہے جو موت کی نشانی ہے)۔

أَخَذْنَا إِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ أَحَبَّ أَنْ يُسْتَنْجَى بِالْمَاءِ - ہم میں سے کوئی جب پاخانہ سے نکلتا تو اس کو یہ اچھا معلوم ہوتا کہ پانی سے استنجا کرے (یعنی ڈھیلے لینے کے بعد پانی سے صاف کرے اور ڈھیلے اور پانی میں جمع کرنا مستحب ہے۔ جہور علماء کا یہی قول ہے اور اکثر احادیث سے یہ بھی نکلتا ہے کہ صرف پانی پر بھی التکفا کرنا جائز ہے اب یہ حکم پاخانہ اور پیشاب دونوں کے بعد ہے۔ بعض نے کہا صرف پاخانہ سے خاص ہے کیونکہ پیشاب کے بعد ڈھیلا لینا آنحضرتؐ سے ثابت نہیں ہے۔ مترجم: کہتا ہے گزشتہ بالا ایک روایت میں پیشاب کے بعد ڈھیلا لینے کا ذکر ہو چکا ہے مگر اس کی سند کا حال معلوم نہیں ہے۔ البتہ حضرت عمرؓ سے یہ منقول ہے)۔

وَأَنِّي لَأَمِي عَذْقِي أَنَجِي مِنْهُ رُطْبًا - میں ایک درخت کے تلے تازی بھجوریں چن رہا تھا۔

إِنَّ النَّاسَ أَكْثَرُوا مُنَاجَاةَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى أَمْلَوْهُ - لوگوں نے آنحضرتؐ سے بہت سرگوشی شروع کی یہاں تک کہ آپ کو تنگ کر ڈالا۔

الْإِمَامُ لَا يُبْرَى لَهُ نَجْوٌ - امام برحق کا پاخانہ نظر نہیں آیا

ہے انھوں نے اس حدیث پر توجہ نہیں کی، بعض نے کہا اموات میں صرف پیغمبروں کا تو سئل درست ہے جیسے اس حدیث میں وارد ہے)۔

لَا يَتَنَاجَى إِنْثَانٌ دُونَ ثَالِثٍ - اگر سفر میں تین آدمی ہوں تو دو شخص ان میں سے تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی (کا نا پھوسی) ”نجوی“ نہ کریں (ورنہ اس کو وہم ہوگا کہ مجھ کو علیحدہ رکھ کر مجھ سے چھپا کر یہ کیا صلاح اور مشورہ کر رہے ہیں کہ کہیں مجھ کو نقصان پہنچانے کا یا لوٹ لینے کا یا مار ڈالنے کا تو مشورہ نہیں کرتے)۔

لَا يَسْتَنْجَى إِنْثَانٌ دُونَ صَاحِبِهِمَا - اس کا بھی وہی مطلب ہے (مجمع البحار میں ہے کہ یہ ممانعت عام ہے سفر میں ہوں یا حضر میں ہوں۔ بعض نے کہا ابتدائے اسلام سے خاص ہے جب منافق لوگ مسلمان کے دل میں وہم ڈالنے کے لئے ایک دوسرے سے سرگوشی کیا کرتے)۔

وَهِيَ نَجْوَى لِرُجُلٍ - وہ ایک مرد سے چپکے چپکے باتیں کر رہی تھی۔

لَمْ يُرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجْوٌ - آنحضرتؐ کا پاخانہ نہیں دیکھا گیا (بعض کہتے ہیں کہ زمین اس کو فوراً نکل لیتی)۔

دَعَاهُ يَوْمَ الطَّائِفِ فَانْتَجَاهُ فَقَالَ النَّاسُ لَقَدْ طَالَ نَجْوَاهُ مَعَ ابْنِ عَمِّهِ فَقَالَ مَا انْتَجَيْتُهُ وَلَكِنَّ اللَّهَ انْتَجَاهُ - آنحضرتؐ نے طائف کی جنگ میں حضرت علیؓ کو بلوایا اور کان میں ان سے باتیں کرتے رہے بعض لوگ کہنے لگے اپنے چچا زاد بھائی کے ساتھ بڑی دیر تک کا نا پھوسی کی تب آنحضرتؐ نے فرمایا۔ میں نے ان سے سرگوشی نہیں کی بلکہ اللہ تعالیٰ نے کی (یعنی اللہ نے مجھ کو حکم دیا کہ ان سے سرگوشی کروں۔ میں نے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کی)۔

مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّجْوَى - (کسی نے عبد اللہ بن عمرؓ سے پوچھا) تم نے آنحضرتؐ سے نجوی کے بارے میں کیا سنا ہے؟ (یعنی اللہ تعالیٰ جو قیامت کے دن اپنے مومن بندے سے سرگوشی کرے گا)۔

فَلْيَنْظُرْ مَا يَنْجِيهِ بِهِ - جو اللہ تعالیٰ سے چپکے سے عرض

بَابُ تَاتِجِ حِخْ دُرُزِ سِشِ مِ

نَحْبٌ اور نَحِيبٌ - خوب روٹا یا آواز سے روٹا -

نَحِيبٌ - کوشش کرنا، چلتے چلتے پانی کے قریب ہو جانا -

مُنَاحِبَةٌ - محاکمہ کرنا، ایک دوسرے پر فخر کرنا، شرط لگانا -

تَنَاحِبٌ - وعدہ پھیرنا جنگ کے لئے -

اِنْتِخَابٌ - خوب روٹنا، زور سے سانس لینا -

قَضَى نَحْبَةً - مر گیا -

طَلْحَةُ مِمَّنْ قَضَى نَحْبَةً - طلحہؓ ان لوگوں میں سے ہیں

جنہوں نے اپنی منت پوری کی (گویا انہوں نے یہ نذر مانی تھی کہ

اللہ کے دشمنوں سے لڑوں گا، اللہ کے رسول کی حمایت کروں گا -

اس کو انہوں نے پورا کیا - بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے - طلحہؓ نے

موت کو پورا کیا یعنی اس اقرار کو کہ مرتے دم تک لڑوں گا، جنگ

احد میں ان کو اسی سے زیادہ زخم پرچھے، تلوار اور تیر کے گلے مگر وہ

اپنے مقام پر ثابت قدم رہے اور کافروں کے سامنے اپنا ہاتھ کر

کے آنحضرتؐ کو بجایا یہاں تک کہ ان کا ہاتھ بے کار ہو گیا - موت

سے یہ بھی مراد ہو سکتی ہے کہ وہ عالم شہوات سے پاک صاف ہو کر

مشاہدہ ربانی میں غرق ہو گئے تھے - اس پر وہ حدیث دلالت کرتی

ہے کہ جو کوئی زمین پر کسی چلتے ہوئے شہید کو دیکھے وہ حضرت طلحہ

بن عبید اللہ کو دیکھے - رضی اللہ تعالیٰ عنہ) -

لَوْ عَلِمَ النَّاسُ مَا فِي الصِّفِّ الْأَوَّلِ لَأَقْتُلُوا عَلَيْهِ

وَمَا تَقَدَّمُوا إِلَّا بِنُحْبَةٍ - اگر لوگ (اقامت نماز میں) صف

اول کے ٹوٹا کو جانتے تو البتہ اس کے لئے لڑتے اور کوئی صف

اول میں شریک نہ ہو سکتا مگر قرعہ ڈال کر -

فِي مُنَاحِبَةِ الْمَغْلِبَةِ الرَّوْمِ - اُم غلبت الروم کی شرط

لگانے میں -

هَلْ لَكَ أَنْ اُنَاحِبَكَ وَتَرَفَعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ - طلحہؓ نے عبد اللہ بن عباسؓ سے کہا - آؤ ہم تم ایک

دوسرے پر اپنا فخر بیان کریں - مگر تم آنحضرتؐ کا تذکرہ بیچ میں

سے اٹھا دو (مطلب یہ ہے کہ تم کو جو آنحضرتؐ سے قربت قریبہ

ہے اس کے برابر تو مجھ میں کوئی شرف نہیں ہے لیکن اور سب

باتوں میں تم سے مقابلہ کرنے کو تیار ہوں اگر تم آنحضرتؐ کی

قربت کا ذکر چھوڑ دو تو پھر کسی بات میں تم مجھ سے بالائیں

(پتغیر کی طرح اس کا بھی پاخانہ زمین نکل جاتی ہے) -

فَجَعَلُوهُ حُبْرًا مِّنْجَا يَنْجُونَ بِهِ صِبْيَانَهُمْ - انہوں

نے اس کو استنجائی کی روٹی بنالیا، اپنے بچوں کو استنجاء سے کرتے -

أَهْلُ النَّجْوَى - اہل بیت کرام (کیونکہ آنحضرتؐ نے

ان کو پوشیدہ بہت باتیں بتلائیں جو اوروں کو نہیں بتلائیں - یہ اثنا

عشری نظریہ ہے) -

رَدُّوْا نَجَاةَ السَّائِلِ بِاللَّقَمَةِ - سائل کی نظر کو ایک لقمہ

دے کر دفع کرو - (یہ حدیث اور پر گزر چکی ہے) -

فِرْوَقَةٌ نَّاجِيَةٌ - نجات یافتہ گروہ - یعنی حضرت محمد ﷺ کی

اتباع کرنے والے -

الْصِّدْقُ مَنَاجَاةٌ - سچائی نجات دلانے والی ہے -

يُجْزِيكَ مِنَ الْغُسْلِ وَالْإِسْتِجَاءِ مَا بَلَغَتْ

يَمِينُكَ - غسل میں اور وضو میں اعضاء کا تر کرنا کافی ہے (پانی

بہا نا لازم نہیں - بعض نے کہا ایک دو قطرے بہنا ضروری ہے کبھی

استنجاء سے وضو بھی مراد ہوتا ہے جیسے اسی روایت میں ہے) -

نَجْبَةٌ - روکنا، جھڑکنا -

مَا نَجَّهَهَا - اس کو پھر جھڑکا - (ایک صاحب لغت کہتے

ہیں کہ یہ لفظ مجھ کو لغت میں نہیں ملا -

مترجم: کہتا ہے لسان العرب میں یہ لغت موجود ہے) -

نَجْبَةٌ - بہ معنی اِسْتِغْبَاةُ الرَّجُلِ بِمَا يَنْكُرُهُ یعنی لوگوں

سے اس طرح پیش آنا جس کو وہ بڑا سمجھیں اور درخواست اور

حاجت نامنظور کرنا اور جھڑکنا -

رَجُلٌ نَّاجِحٌ - وہ شخص جو کسی شہر میں پہنچ کر اس کو ناپسند

کرے -

بَعْدَ مَا نَجَّهَهَا عُمَرُ - یعنی اس کے بعد کہ عمرؓ نے اس کو

رد کیا اور جھڑکا -

نَجَبَةٌ بِمَعْنَى طَلْعٍ بَعْدَ مَا نَجَّهَهَا عُمَرُ -

بَابُ النُّونِ مَعَ الْحَاءِ

نَحْبٌ - منت ماننا، نذر کرنا -

نَحْبٌ اور نَحَابٌ - کھانسی آنا -

ہو سکتے)۔

لَمَّا نَعِيَ إِلَيْهِ حُجْرٌ عَلَيْهِ النَّحِيبُ - جب عبداللہ بن عمر کو حجر بن عدی کے مارے جانے کی خبر آئی تو پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے (معاذیہ نے ناحق حجر بن عدی صحابی کو قتل کرایا عبداللہ بن عمر گویہ سن کر رونا آ گیا)۔

فَانْتَحَبَ النَّاسُ - لوگ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔

فَانْتَحَبَ الْقَوْمُ - لوگ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔

هَلْ أَحِلَّ النَّحْبُ - کیا آواز سے رونا درست ہے؟

فَنَحَبٌ نَحْبَةٌ هَاجَ مَا نَمَّ مِنَ الْبَقْلِ - ایسی آواز سے رونے کو وہاں جو ترکاری تھی وہ سوکھتی۔

فَهَلْ دَفَعَتِ الْأَقَارِبُ أَوْ نَفَعَتِ النَّوَاحِبُ -

(حضرت علیؑ نے فرمایا) کیا رشتہ داروں نے کوئی آفت ٹالی یا

رونے والوں نے کچھ فائدہ دیا۔

نَحْتُ - تراشا۔

تَنْحَتُونَ الْفِصَّةَ - چاندی تراشتے ہو۔

نَحٌّ - چلانا پیٹ میں آواز اٹکی رہنا۔

نَحَاخَةٌ - صبر و سخاوت۔

يَنْحُ ظَهْرَهَا - اس کو جلدی چلاتے تھے۔

نَحْرٌ يَانْتَحَارُ - دگدگی پر مارنا اونٹ کے سینہ پر برچھا

لگانا جو زنج کے قائم مقام ہے سامنے ہوتا سیدھا کھڑا ہوتا داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا مضبوط کرنا۔

مَنْحَرَةٌ - جھگڑا کرنا ایک دوسرے کی دگدگی پر حملہ کرنا۔

تَنْحَرُ - کے بھی یہی معنی ہیں۔ اور آرنے سامنے ہونا راستہ

سے ہٹ جانا۔

إِنْتَحَارُ - کے بھی یہی معنی ہیں اور خودکشی کرنا۔

نَحْرٌ وَنَحْرِيٌّ - حاذق اور ماہر بڑا عالم۔

أَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ

الظَّهْرَةِ - آنحضرتؐ ٹھیک دوپہر کو ہمارے پاس تشریف لائے

(ٹھیک دوپہر کو نحر الظہیرہ اس لئے کہا کہ اس وقت آفتاب انتہائی

بلندی پر پہنچ جاتا ہے گویا سینے کے اوپر تک آ گیا)۔

حَتَّى آتَيْنَا الْجَيْشَ فِي نَحْرِ الظَّهْرَةِ - یہاں تک کہ

ہم ٹھیک دوپہر کو لشکر میں پہنچے۔

آتَانِي ابْنُ مَسْعُودٍ فِي نَحْرِ الظَّهْرَةِ فَقُلْتُ آيَةً

مَسَاعِدَ زِيَارَةِ - عبداللہ بن مسعود ٹھیک دوپہر کو میرے پاس

آئے۔ میں نے کہا یہ کون سا وقت ملاقات کا ہے۔

إِنَّهُ خَرَجَ وَقَدْ بَكَرُوا بِصَلَاةِ الضُّحَى فَقَالَ

نَحَرُواهَا نَحْرَهُمُ اللَّهُ - حضرت علیؑ برآمد ہوئے اور لوگوں نے

چاشت کی نماز جلدی پڑھ لی تھی تو ان لوگوں نے کہا چاشت کی

نماز کو ذبح کر ڈالا (اس کا خون کیا) اللہ ان کو ذبح کرے۔

نَجْعَلُكَ فِي نَحْوَرِهِمْ - پروردگار ہم تجھ کو ان کے

سامنے کرتے ہیں (تا کہ ان کا شر ہم تک نہ پہنچے تو جہنم میں حائل ہو

جائے)۔

ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُودِ وَالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ ا

لصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ نَحْرَ الْعَدُوِّ - پھر آنحضرتؐ سجدے میں

گئے اور اس صف کے لوگ جو آپ کے نزدیک تھے اور پچھلے صف

دشمن کے سینہ سپر رہی (یعنی دشمن کے مقابل رہی)۔

فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ

الْأَعْرَابِيِّ - آنحضرتؐ اس گنوار کے سینے پر لوٹ پڑے۔

فَانْتَحَرَهَا - اس نے اپنے تئیں مار لیا۔

بَابُ النَّحْرِ وَالذَّبْحِ - ذبح تو حلق میں ہوتا ہے اور

نحر دگدگی میں (یعنی اس گڑھے میں جو گردن کے نیچے سینے کے

اوپر ہوتا ہے بکری اور گائے کو ذبح کرنا بہتر ہے اور اونٹ کو نحر کرنا

اگر کسی نے اونٹ کو ذبح کیا یا بکری اور گائے کو نحر کیا تب بھی جائز

ہوگا)۔

حَتَّى تَدْعَقَ الْخَيُْولَ فِي نَوَاحِرِ أَرْوَاهِمُ - یہاں تک

کہ ان کی زمین کے آرنے سامنے کھوڑے دوڑیں۔

وَوَكَلَّتِ الْفِتْنَةُ بِالْحَادِ النَّحْرِيِّ - فتنہ اس شخص کے

متعلق کیا گیا ہے جو تیز ذہن والا عاقل ہو۔

نَحْرَتْ هِنَا وَمِنَى كُلِّهَا مَنْحَرٌ - میں نے اس مقام

میں نحر کیا اور منی کی ساری زمین نحر کا مقام ہے۔

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْحَرُ قَبْلَ أَنْ

يُصَلِّيَ فَأَمَرَ أَنْ يُصَلِّيَ ثُمَّ يَنْحَرُ - آنحضرتؐ عید کی نماز سے

لَحَائِمُ الْحَرَامِ

ح خ ذ ز س ش ص

نَحْصٌ اور نُحُومَةٌ اور نَحَاسَةٌ- نحوست (یہ ضد ہے سَعَادَةٌ کی یعنی خوش نصیبی کی) اور تانبے کا غلاف چڑھانا۔

اِنْحَاسٌ- دھواں بہت ہونا۔

تَنَحُّسٌ- بھوکا ہونا، خبر حاصل کرنے کی پیروی کرنا، گوشت چھوڑ دینا۔

اِسْتِنْحَاسٌ بمعنی تَنَحُّسٌ ہے۔

نَحَاسٌ- تانبا، آگ، وہ دھواں جس میں شعلہ نہ ہو، طبیعت۔

فَجَعَلَ يَنْتَحِسُ الْأَخْبَارَ- پھر وہ خبریں حاصل کرنے کے پیچھے لگا (ایک روایت میں يَنْتَحَسِبُ ہے ایک میں يَنْتَحَسِسُ ہے سب کے معنی ایک ہیں)۔

يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ يَوْمَ نَحْصِ مُسْتَمِرٍّ- قرآن میں ”یوم شخص مستمر“ سے مراد چہار شنبہ کا دن ہے۔

نَهَى أَنْ يَنْتَحِمَ بِنَحَاسٍ- تانبے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔

نَحْصٌ- موٹا ہونا، ادا کر دینا۔

نَحُوصٌ اور نَحِيصٌ- موٹی اونٹنی۔

إِنَّهُ ذَكَرَ قَتْلِي أَحَدٍ فَقَالَ يَا لَيْتَنِي غُوِرْتُ مَعَ أَصْحَابِ نَحْصِ الْجَبَلِ- آنحضرتؐ نے احد کے شہیدوں کا ذکر کیا۔ پھر فرمایا کاش کہ میں ان لوگوں کے ساتھ چھوڑ دیا جاتا جو

پہاڑ کے نشیبی جانب معین کئے گئے تھے (وہ سب کے سب شہید ہوئے) ان کے سردار عبداللہ بن جبیرؓ تھے، آنحضرتؐ نے بھی

شہادت کی تمنا کی)۔

نَحْصٌ- چھیلنا، مانگنے میں اصرار کرنا، پتلا کرنا، گوشت اتار لینا۔

نُحُوصٌ- گوشت گھٹ جانا۔

نَحَاصَةٌ- گوشت بہت ہونا۔

اِنْتِحَاصٌ- گوشت لے لینا۔

فَاعْمَدُ إِلَى شَاةٍ مُّتَلَبِّئَةٍ شَحْمًا وَ نَحْصًا- پھر میں ایک بکری کے لینے کا قصد کرتا ہوں جو چربی اور گوشت سے بھری ہوئی ہے۔

پہلے نحر کیا کرتے تھے۔ پھر آپؐ کو یہ حکم ہوا کہ نماز پڑھ کر اس کے بعد نحر کریں (یعنی اس آیت میں فَصَلْ لِرَبِّكَ وَ اِنْحَرْ- بعض

نے کہا فَصَلْ لِرَبِّكَ وَ اِنْحَرْ کے معنی یہ ہیں کہ نحر کے وقت قبلہ کی طرف منہ کر اور اہل بیت کرام سے منقول ہے کہ نحر سے مراد نحر

یدین ہے۔ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا فَصَلْ لِرَبِّكَ وَ اِنْحَرْ کے معنی یہ ہیں کہ اپنے دونوں ہاتھ اپنے منہ کے برابر اٹھا۔ اور

حضرت علیؑ سے منقول ہے کہ جب یہ سورت اترتی تو آنحضرتؐ نے حضرت جبرئیلؑ سے پوچھا نحر سے کیا مراد ہے؟ انھوں نے کہا

کہ نحر سے جانور کا شمار نہیں ہے لیکن پروردگار کا حکم یہ ہے کہ جب تو نماز کی نیت باندھے تو تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ اٹھائے۔

اسی طرح جب تو رکوع کرے اسی طرح جب تو رکوع سے اپنا سر اٹھائے اسی طرح جب سجدہ کرے یہی ہماری نماز ہے اور

فرشتوں کی نماز ہے، ساتوں آسمانوں میں دیکھو ہر چیز کی ایک زینت ہوتی ہے اور نماز کی زینت ہر تکبیر کے وقت ہاتھ اٹھانا

ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ ہاتھ اٹھانا نماز میں استکانت ہے۔ صحابہؓ نے پوچھا استکانت کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا تم نے یہ آیت

نَحْرٌ- دھکیلنا، کوچہ لگانا، ہاون دستہ میں کوٹنا۔

اِنْحَاؤٌ- اونٹوں کو نماز کی بیماری ہو جانا (نماز ایک بیماری ہے پھپھروں کی جس سے اونٹ بہت کھانتا ہے)۔

نِحَاؤٌ- اصل۔

نَحِيْزَةٌ- طبیعت۔

مِنْحَاؤٌ- ہاون دستہ۔

ذَكَرَ بِالْمِنْحَاؤِ حَبَّ الْفُلْفُلِ- جیسے ہاون دستہ میں تو کالی مرچ کوٹ ڈالتا ہے۔

لَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ مَا كَانَ فِي وَجْهِهِ نِحَاؤَةٌ- جب حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنا سر سجدہ سے اٹھایا تو ان کے منہ میں گوشت کا کوئی ٹوٹھرا باقی نہ تھا (یعنی روتے روتے

منہ کا سارا گوشت گل گیا تھا)۔

الْأَذْبُ لِلنَّحِيْزَةِ- ادب طبیعت کے واسطے ہے۔

نَحْصٌ- جھا کرنا، تکلیف دینا، مشقت میں ڈالنا۔

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَلَّ الْحَلَالِ

عَيْرَانَهُ فِدْقَتْ بِالنَّحْضِ عَنْ عُرْضٍ - گورزنی ہے جس پر گوشت پھینکا گیا جب وہ آڑی ہو کر نکلتی ہے (جانور کا موٹا پاجب وہ آڑا ہو کر سامنے سے جائے تو خوب معلوم ہوتا ہے)۔

نَحَافَةٌ - دبلا ہونا۔

إِنْحَافٌ - دبلا کرنا۔

ضَعِيفٌ نَحِيفٌ - کمزور نا تو ان دبلا ہے۔

نُحْلٌ - دینا، مہر دینا، گالی دینا، کوئی چیز کسی کے لئے خاص کرنا۔

نُحُولٌ - بیمار ہونا، بیماری سے دبلا ہو جانا۔

تَنْجِيلٌ - دینا، کوئی چیز کسی کے لئے خاص کرنا۔

إِنْحَالٌ - دبلا کرنا، دینا، کوئی چیز کسی کے لئے خاص کرنا۔

إِنْتِحَالٌ - غیر کی چیز کو اپنا کہنا۔

مَا نَحَلَّ وَالِدٌ مِنْ نَحْلٍ أَفْضَلَ مِنْ آدَبٍ حَسَنِ - کسی باپ نے اپنے بچے کو کوئی عطیہ اس سے بہتر نہیں دیا کہ اس کو اچھا ادب سکھائے (یعنی اولاد کو تربیت اور تعلیم کرنا سب سے عمدہ عطیہ ہے اگر لاکھوں روپیہ چھوڑ جائے اور اولاد کی تعلیم و تربیت عمدہ نہ کرے تو کوئی فائدہ نہ ہوگا وہ چند روز میں سارا روپیہ اڑا دیں گے پھر بھیک مانگتے پھریں گے۔ ماں باپ کو کوسیں گے کہ ہم کو کوئی علم یا ہنر ایسا نہیں سکھایا جس سے ہم آج اپنی روٹی پیدا کرتے)۔

نُحْلٌ - وہ عطیہ جو بلا عوض اور استحقاق کے ہو۔

نِحْلَةٌ - عطیہ۔

إِنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ نُحْلًا - نعمان بن بشیر کے باپ نے ان کو ایک خاص عطیہ دیا۔ (جو دوسرے بچوں کو نہیں دیا۔ تمام اولاد کو عطیہ برابر دینا چاہئے خواہ مرد ہوں یا عورت۔ بعض نے کہا مرد کو دہرا حصہ اور عورت کو کبرا حصہ دے لیکن صحیح پہلا قول ہے۔ کذافی جمع البحار)۔

كُلُّ مَا نَحَلْتَهُ عَبْدًا هُوَ حَلَالٌ - اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو میں کسی بندے کو دیتا ہوں وہ حلال ہے (پھر بندہ اپنی طرف سے بعض چیزوں کو حرام ٹھہرا لیتا ہے جیسے مشرک لوگ سائبہ اور وسیلہ

اور حرام وغیرہ کو)۔

إِذَا بَلَغَ بَنُو الْعَاصِ ثَلَاثِينَ كَانَ مَالُ اللَّهِ نُحْلًا - جب عاص کی اولاد کی تعداد تیس کو پہنچ جائے گی (جیسے مردان کی حکومت میں ہوئی) عاص اس کا دادا تھا) تو اللہ کا مال یعنی بیت المال جو تمام مسلمانوں کا حق ہے سرکاری بخشش ہو جائے گا (جس کو چاہیں گے بلا استحقاق اور اہلیت دیں گے) گویا خزانہ سرکاری بادشاہ وقت کی ملک سمجھا جائے گا)۔

لَمْ تَعِبُهُ نُحْلَةٌ - اس کو لاغری نے عیب دار نہیں کیا۔

كَانَ بَشِيرٌ بْنُ أَبِي رِقٍ يَقُولُ الشَّعْرَ وَيَهْجُو بِهِ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَنْحَلُهُ بَعْضُ الْعَرَبِ - بشیر بن ابیرق اشعار کہا کرتا اور ان میں آنحضرت کے اصحاب کی جھوکیا کرتا۔ بعض عرب لوگ اس کے شعروں کو اوروں کی طرف منسوب کر لیتے (کہ انھوں نے یہ شعر کہے ہیں)۔

يَحْمِلُ هَذَا الدِّينَ مِنْ كُلِّ خَلْفٍ عُدْوَلُهُ يُنْفُونَ عَنْهُ تَحْرِيفَ الْعَالِينَ وَانْتِحَالَ الْمُطْبِلِينَ - پچھلے لوگوں میں سے نیک اور عادل لوگ اس دین کا علم حاصل کریں گے اور سختی کرنے والوں نے جو تحریف کی ہوگی اس کو دور کر دیں گے۔ (تحریف یہ ہے کہ مباح کو حرام کر دیا ہوگا یا حرام کو مباح یا مکروہ کو حرام سنت کو بدعت، بدعت کو سنت، مکروہ یا حرام کو مشرک قرار دیا ہوگا) اور جھوٹے لوگوں کی جعل سازی کو مٹا دیں گے (جیسے حدیث کے اماموں بخاری و مسلم وغیرہ نے کیا کہ جھوٹے لوگوں نے حدیثیں تراش لی تھیں ان کو بیان کر دیا اور صحیح حدیثوں کو جدا کر دیا)۔

مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ النَّحْلَةِ - (مشہور روایت تو انخلتہ ہے خانے مجھ سے۔ یعنی مسلمان کی مثال کھجور کے درخت کی سی ہے لیکن ایک روایت میں حائے مہملہ سے بھی ہے یعنی) شہد کی مکھی کی سی ہے (شہد کی مکھی بڑی عاقل اور قانع ہوتی ہے کسی کو نہیں ستاتی۔ اپنی محنت سے اپنی خوراک جمع کرتی ہے دوسروں کی کمائی نہیں کھاتی) اپنی حفاظت کا سامان بنو کرتی ہے، اپنے امیر اور حاکم کی اطاعت کرتی ہے۔ مسلمان میں بھی یہ سب صفیتیں ہوتی ہیں بعض نے کہا شہد کی مکھی پر غیبی آفتیں بہت آتی رہتی

عِلْمُ النَّحْوِ - مشہور علم ہے جس سے آخر کلمہ کا حال اعراب اور بناء کی حیثیت سے معلوم ہوتا ہے۔

نَحْوِيّ - جو علم نحو کا عالم ہو۔

فَأَنْتَحَى لَهُ عَامِرُ بْنُ الطَّفَيْلِ فَقَتَلَهُ - عامر بن طفیل حرام بن ملحان کے سامنے ہوا، ان کو قتل کر ڈالا۔

فَأَنْتَحَاهُ رَبِيعَةُ - ربیعہ نے اس کی بات پر توجہ کی اس کی طرف تصد کیا۔

وَتَنَحَّى لَهُ - حضرت خضر نے کشتی توڑ ڈالنے کے لئے زور کیا۔

فَلَمَّ أَنْشَبَ حَتَّى أَنْحَيْتُ عَلَيْهَا - میں کچھ نہیں ٹھہرا یہاں تک کہ میں نے اس پر اعتماد کیا۔

إِنَّهُ زَايٌ رَجُلًا يَتَنَحَّى فِي سُجُودِهِ فَقَالَ لَا تَشِينَنَّ صُورَتَكَ - عبد اللہ بن عمر نے ایک شخص کو دیکھا وہ سجدے میں اپنی پیشانی اور ناک پر زور دیتا تھا تو اس سے کہا اپنی صورت مت بگاڑ (ایسا نہ ہو کہ پیشانی اور ناک پر داغ پڑ جائے)۔

قَدْ تَنَحَّى فِي بُرْنِسِهِ وَقَامَ اللَّيْلَةَ فِي حَنْدَسِهِ - اپنے جبہ میں لوگوں کے پاس سے سرک کرا لگ ہو گئے اور رات کی تاریکی میں عبادت کرتے رہے۔

نَمْ تَنَحَّى - پھر ایک گوشے میں چلے گئے۔

فَتَنَحَّى لِشِقِيٍّ وَجِهَةٍ - ان کے منہ کے رخ کی طرف دور چلا گیا۔

فَتَنَحَّى - وہ اس طرف گئے جہاں آپ نے ان کو جانے کو کہا۔

وَالشَّيْءُ تَنَحَّى - اور وہ پلید کچرا وغیرہ جس کو تو سرک دے ہٹا دے۔

نَحَّى عَيْبِيّ - میرے پاس سے اس کو دور کر۔

حِينَ أَنْحَيْتَهَا - جب میں نے اس کا تصد کیا۔

وَأَنْحَيْتُ - میں نے تصد کیا (ایک روایت میں وَأَنْتَحَيْتُ ہے یعنی میں نے چن لیا)۔

فَأَنْتَحَاهُ - ان کے سامنے آیا۔

خِيفَ عَلَيَّ فَاحْتَيْتَهَا - جہاں وہ رہتی تھیں وہاں خوف

ہیں۔ مثلاً ایز ہوا، تاریکی وغیرہ جن کی وجہ سے وہ اپنا کام نہیں کر سکتی۔ اسی طرح مسلمان پر بھی دنیا میں بہت آفتیں آیا کرتی ہیں۔ فتنہ کی تاریکی، شک کا ایز، گمراہی کی آندھی وغیرہ)۔

لَا بَأْسَ بِقَتْلِ النَّحْلِ فِي الْحَرَمِ - شہد کی کبھی کو حرم کے اندر مار ڈالنا درست ہے۔

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ سَيْتَةٍ وَعَدْلُهَا النَّحْلَةَ - آنحضرت نے چھ جانوروں کے قتل سے منع فرمایا، ان میں سے ایک شہد کی کبھی بھی ہے۔

أَمِيرُ النَّحْلِ - حضرت علی کا ایک لقب امیر انحل بھی ہے۔ اور يُعْسُوبُ الْمُؤْمِنِينَ - یسوب شہد کی کبھیوں کا بادشاہ سردار۔

إِنْتَحَلْتُمْ بِأَسْمِهِ - (حضرت علی نے کہا) تم نے میرا لقب دوسروں پر رکھ دیا (ان کو امیر المؤمنین کہنے لگے حالانکہ امیر المؤمنین میرا لقب ہے)۔

أَمَا إِنِّي قَدْ نَحَلْتُهُ كُنْيَتِي - (امام موسیٰ کاظم نے فرمایا) میں نے اپنی کنیت (ابوالحسن) علی رضا کو دے دی (ان کو ابوالحسن ثانی کہتے ہیں)۔

نَحْمُ يَا نَحِيمٌ يَا نَحْمَانَ - کھانسا زور سے سانس نکالنا آواز کرنا۔

إِنْتَحَامٌ - غم کرنا۔

نَحَامٌ - ایک پرندہ ہے سرخ رنگ لمبی گردن والی مرغابی۔ نَحَامٌ - بخیل۔

دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ نَحْمَةً مِّنْ نُعِيمٍ - میں بہشت میں گیا تو وہاں نعیم بن عبد اللہ کا کھانسا کھانسا (ان کا لقب نَحَامٌ یا نَحَامٌ تھا)۔

نَحْوٌ - تصد کرنا، پھیرنا، ایک طرف جھک جانا۔

تَنَحَّى - پھیر دینا، جدا کر دینا۔

إِنْحَاءٌ - جھکنا، ٹیکہ دینا، متوجہ ہونا، پھیر لینا۔

تَنَحَّى - سرک جانا، اعتماد کرنا۔

إِنْحَاءٌ - تصد کرنا، اعتماد کرنا، سامنے آنا، چلتے میں بائیں طرف زور دینا۔

أَحْيَةٌ - ایک جانب (اس کی جمع نَوَاحِيٌّ ہے)۔

لِحَاثِ النَّحْيَةِ

م ن و ه ی

میں اس کا قصہ مشہور ہے۔ اس کی دونوں مشکوں میں گھی بھرا ہوا تھا۔ ایک انصاری اس کو اپنے گھر لے گیا کہ میں خریدوں گا۔ گھر میں پہنچ کر ایک مشک کا منہ کھلوا یا اس کو چکھا وہ عورت ایک ہاتھ سے مشک کا منہ تھا مے رہی ایسا نہ ہو اس کا مال تلف ہو جائے۔ پھر دوسری مشک کھلوائی، اس کو چکھا اور عورت نے دوسرے ہاتھ سے اس کا منہ تھا۔ اب بیچاری کے دونوں ہاتھ چھس گئے۔ تب اس انصاری نے اس سے جماع کیا (کہتے ہیں یہ انصاری خوات بن جبیر تھے جو بعد کو مسلمان ہو گئے اور جنگ بدر میں شریک ہوئے مگر یہ نقل صحیح نہیں ہے۔ خوات بن جبیر کا دوسرا قصہ ہے جو پہلے مذکور ہو چکا ہے)۔

أَشْغَلُ مِنْ ذَاتِ النَّحْيَيْنِ - ذَاتِ النَّحْيَيْنِ سے بھی زیادہ مشغول (یعنی دو مشکوں والی سے یہ عرب کی ایک مثل ہے اس کا قصہ ابھی بیان ہوا۔ جس شخص کو بالکل فرصت نہ ہو وہ یہ مثل بیان کرتا ہے)۔

نحی - گھی کی مشک۔

بَابُ النَّوْنِ مَعَ النَّحَاءِ

نَحْبٌ - کاٹنا، چھین لینا، جماع کرنا۔

نَحْبٌ - نامرد ہونا۔

إِنْخَابٌ - نامردیچ نکالنا یا بہادر بچہ نکالنا۔

إِنْخَابٌ - چننا، نکالنا۔

إِسْتِنْخَابٌ - عورت کا جماع کی خواہش کرنا۔

مَا أَصَابَ الْمُؤْمِنَ مِنْ مَكْرُوهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لِحَطَايَاهُ حَتَّى نُحْبَةَ النَّمْلَةِ - مسلمان کو دنیا کی جو تکلیف پیش آئے وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے یہاں تک کہ چیونٹی بھی اگر کاٹے۔

نَحْبٌ - کھال پھاڑنا۔

لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مُصِيبَةٌ دَعْرَةٌ وَلَا عَنَرَةٌ قَدَمٌ وَلَا اخْتِلَاجٌ عِرْقٌ وَلَا نُحْبَةٌ نَمْلَةٍ إِلَّا بَدَنٌ وَمَا يَغْفِرُ اللَّهُ أَكْثَرَ - مسلمان کو کوئی ڈر ہو یا پاؤں پھسلنا یا کسی رگ کا چلنا یا چیونٹی کا کاٹنا یہ سب کسی نہ کسی گناہ کی سزا میں ہوتا ہے اور جو گناہ

ہوا (اکیلے آدمی کو وہاں رہنے میں اندیشہ تھا۔ نَاحِيَه سے مکان مراد ہے اور کبھی ذات بھی مراد ہوتی ہے جیسے خِفْتُ عَلَيَّ نَاحِيَه جھگڑا اس کا اندیشہ ہے)۔

يَأْتِيَنِى أَنْخَاءُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ - میرے پاس قسم قسم کے فرشتے آتے ہیں۔

مَنْ قَوَّضًا نَحْوًا وَضَوْئِي - جو شخص میرے وضو کی طرح وضو کرے (مثل وضوئی نہیں کہا کیونکہ سب صفات میں کسی کا وضو آنحضرت کے برابر نہیں ہو سکتا)۔

نَحْوَةٌ - یہ محدثین کی اصطلاح ہے۔ یہ وہاں کہتے ہیں جہاں دوسری روایت کے الفاظ میں کچھ فرق ہو لیکن معنی قریب قریب ہوں اور مثلاً وہاں کہتے ہیں جہاں دوسری روایت پہلی روایت کے لفظ بلفظ مطابق ہو۔

إِذَا خَرَجَ عَلَيْهِ لِحَاجَةٍ أَجْبِي أَنَا وَغَلَامٌ نَحْوِي - جب آنحضرت حاجت کے لئے نکلتے تو میں یا میری عمر کا دوسرا کوئی چھو کر اپانی لے کر آتا۔

فَدَعَا بِأَنْخَاءِ نَحْوٍ مِنْ صَاعٍ يَأْقُدُ صَاعٍ - ایک برتن منگوا یا جس میں ایک صاع کے قریب یا ایک صاع پانی آتا تھا۔

مَنْ أَحَبَّ الدَّفْنَ فِي الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ أَوْ نَحْوَهَا - جو شخص پاک زمین یعنی بیت المقدس میں یا اس کی طرح دوسری زمین میں (مکہ معظمہ یا مدینہ منورہ میں) گڑنا چاہے۔

رَأْسُ الْكُفْرِ نَحْوُ الْمَشْرِقِ - کفر کی چوٹی مشرق کی طرف ہے (ہندوستان، چین، جاپان، برما وغیرہ یہ سب ملک مدینہ سے مشرق کی طرف ہیں وہاں کے لوگ آنحضرت کے زمانہ میں سب مشرک تھے)۔

كَانَ عَلَيَّ لِلنَّاحِيَةِ خَمْسُمِائَةِ دِينَارٍ - بارہویں امام کے مجھ پر پانسو دینار نکلتے تھے۔

تَنَحَّوْا نَحْوَ الْقَبْرِ - قبر کی طرف توجہ کرے۔

وَبَيْدِهِ مُدْبِيَةٌ لِيَدْبَحَ ابْنَهُ ثُمَّ اتَّحَى عَلَيْهِ - حضرت ابراہیم کے ہاتھ میں ایک چھری تھی اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کے لئے آخروہ اس پر جھک گئے۔

ذَاتُ النَّحْيَيْنِ - دو مشک والی ایک عورت تھی (عرب

نَخِيرٌ - ناک میں ہاتھ ڈالنا اور ملنا تاکہ ناک بہہ نکلے۔
 نَخْرٌ - گل جاننا ریزہ ریزہ ہو جانا۔
 تَنْخِيرٌ - کلام کرنا گلانا۔
 مَنْخَرٌ - ناک یا ناک کا سوراخ۔
 إِنَّهُ أَخَذَ بِنُخْرَةِ الصَّبِيِّ - آنحضرتؐ نے لڑکے کی ناک پکڑی۔

هَلْ يَكُفُّ النَّاسَ عَلَى مَنَاحِرِهِمْ إِلَّا حَصَائِدُ
 أَلْسِنَتِهِمْ - لوگوں کے اوندھے منہ ناکوں کے بل ان کی زبان سے نکلی ہوئی باتیں ہی دوزخ میں گرائیں گی۔
 الْأَقْيَظُ النَّخْرَةَ الدِّي كَأَنَّهُ يَطْلَعُ فِي حَجْرِهِ -
 پھیلے ہوئے نتھنے والا گویا آپ کے حجروں میں جھانک رہا ہے۔
 إِنَّهُ أَتَى بِسُكْرَانَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ
 لِلْمَنْخَرِيِّنَ - حضرت عمرؓ یا حضرت علیؓ کے پاس ایک شخص لایا گیا
 جو رمضان کے مہینے میں شراب پی کر مست ہو گیا تھا۔ تب انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ اس کو نتھنوں کے بل اوندھا گرائے۔

لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْإِنْسَانَ نَخْرًا - جب اللہ تعالیٰ نے
 ابلیس کو پیدا کیا تو اس نے ناک میں سے آواز نکالی۔
 رَكِبَ بَعْلَةً شَمِطًا وَجْهَهَا هَرَمًا فَقِيلَ لَهُ أَتْرَكِبُ
 هِذِهِ وَأَنْتَ عَلَى الْحَرَمِ نَاحِرَةٌ بِمِصْرَ - عمرو بن العاصؓ ایک
 خچر پر سوار ہوئے جس کا منہ بڑھا پے سے سفید ہو گیا تھا لوگوں نے
 ان سے کہا تم اس پر سوار ہوتے ہو حالانکہ تمہارے پاس عمدہ سے
 عمدہ گھوڑا مصر میں موجود ہے۔

نَاحِرَةٌ - گھوڑے (اس کا مفرد نَاحِرٌ ہے بعض نے کہا
 نَاحِرَةٌ سے گدھے مراد ہیں۔ اہل مصر خچروں کی بہ نسبت گدھوں
 پر بہت چڑھتے ہیں)۔

لَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ عَمْرُو وَالْوَفْدُ مَعَهُ قَالَ لَهُمْ
 نَخِرُوا - جب عمرو بن عاصؓ اور چند لوگوں کے ساتھ نجاشی جیش
 کے بادشاہ کے پاس گئے تو نجاشی نے ان سے کہا اچھا اب لو
 (بات کرو)۔

فَتَنَّا حَرْتًا بِطَارِقَتِهِ - پھر اس کے سرداروں نے غصہ
 اور نفرت کے ساتھ بات کی۔

اللہ تعالیٰ معاف کر دیتا ہے وہ بہت سے ہوتے ہیں (بہ نسبت ان
 کے جن پر سزا دی جاتی ہے۔ یعنی بہت گناہوں سے چشم پوشی کرتا
 ہے ان کی سزائیں دیتا)۔
 وَخَرَجْنَا فِي النَّخْبَةِ - ہم چنے ہوئے آدمیوں میں
 نکلے۔

نُخْبَةُ بَنِي هَاشِمٍ - بنی ہاشم کے چنے ہوئے لوگ۔
 اِنْتَخَبَ مِنَ الْقَوْمِ مِائَةَ رَجُلٍ - سو آدمی لوگوں میں سے
 چنے۔
 بِنَسِ الْعَوْنِ عَلَى الدِّينِ قَلْبُ نَخِيبٍ وَبَطْنُ رَغِيبٍ -
 دین پر بڑا نقصان پہنچانے والا وہ دل ہے جو نامردا ہو (جنگ سے
 بھاگے جان چرائے) اور وہ پیٹ ہے جو بڑا کھاد ہو۔
 فَاسْتَقْبَلَ نَخْبًا بِبَصْرِهِ - آپ نے نخب کی طرف نگاہ
 ڈالی (وہ ایک موضع کا نام ہے)۔
 وَقَدْ جَاءَهُ فِي نَخْبٍ أَصْحَابُهُ - اپنے چیدہ یاروں
 کے ساتھ آئے۔

نَخْبٌ - نامزد بزدل۔
 نَخْتٌ - کھودنا ایک کھجور یا دو کھجور تھیلے میں سے لے لینا۔
 وَلَا نُخْتَةَ نَمْلَةٍ - نہ چوٹی کا کاٹنا۔
 نَخٌّ - جلدی چلنا تیز ہکانا اونٹ کو بٹھانے کے لئے ارخ
 اخ کہنا۔

نُخَاخَةٌ - مغز۔
 لَيْسَ فِي النُّخْبَةِ صَدَقَةٌ - غلام کو لوٹڈی میں زکوٰۃ نہیں
 ہے یا گدھوں میں یا کام کاج کرنے والے بیلوں میں یا ہر جانور
 میں جس سے کام لیا جائے (فراء نے کہا نختہ یہ ہے کہ زکوٰۃ کا
 تحصیل دار زکوٰۃ لینے کے بعد صاحب مال سے ایک دینار لے
 لے)۔

إِنَّهُ بَعَثَ إِلَى عُثْمَانَ بِصَحِيفَةٍ فِيهَا لَا تَأْخُذَنَّ مِنْ
 الرُّخْبَةِ وَلَا النُّخْبَةِ شَيْئًا - حضرت علیؓ نے عثمان بن حنیف کو
 ایک خط لکھا اس میں یہ تھا کہ بکری یا گائے کے بچوں اور غلام
 لوٹڈی میں زکوٰۃ نہ لے۔

نَخْرٌ - سانس لہی کرنا یا آواز ناک میں سے نکالنا۔

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی	لَحَائِمُ الْحَرْثِ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---------------------

أَبُو الْأَعْرَجِ نَخَّاسٌ - حدیث کے راوی ہیں ان کو نخاس
اس لئے کہا کہ وہ جانوروں کا علاج کیا کرتے تھے۔

نَخَّشٌ - ابھارنا، تیز ہنکانا، حرکت دینا، ایذا دینا، پوست
نکانا، چھیننا، دہلا ہوجانا۔

نَخَّشٌ - نیچے کا حصہ گل جانا۔

تَنَخَّشٌ - حرکت کرنا۔

كَانَ لَنَا جَبْرَانٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ يَمْنَحُونَنَا شَيْئًا مِّنَ
الْبَانِيهِمْ وَشَيْئًا مِّنَ شَعِيرِ نَخَّشَةٍ - کچھ انصاری لوگ
ہمارے ہمسایے تھے وہ ہم کو اپنے دودھ میں سے کچھ بھیجتے اور کچھ
جو جس کو ہم جھیل لیتے (یعنی اس کا چھلکا اتار ڈالتے)۔

نُخَّشُ الرَّجُلِ - وہ آدمی دہلا ہو گیا۔

نَخَّصٌ - کھال پھٹ جانا، دہلا ہونا۔

نَخَّصٌ - چل دینا۔

إِنْخَاصٌ - دہلا کرنا۔

كَانَ مَنْخُوصَ الْكُعْبِيِّينَ - آنحضرتؐ کے دونوں ٹخنے
دبے تھے یعنی پر گوشت نہ تھے۔

نَخَعٌ - اقرار کرنا، اتنا کاٹنا کہ حرام مغز تک پہنچ جائے
خلوص کے ساتھ نصیحت کرنا، درستی رکھنا، خبر دار ہونا۔

نَخَعٌ - پانی بہنا۔

تَنَخَّعٌ - بلغم نکال کر پھینکانا۔

إِنَّ أَنْخَعَ الْأَسْمَاءِ عِنْدَ اللَّهِ أَنْ يَتَسَمَّى الرَّجُلُ
مَلِكًا أَوْ مَلَكًا - سخت ذبح کرنے والا یعنی ہلاک کرنے والا نام
اللہ کے نزدیک یہ ہے کہ کسی کا نام شاہنشاہ رکھا جائے۔

إِلَّا لَا تَنْخَعُوا الدَّبِيحَةَ حَتَّى تَجِبَ - ذبح کئے ہوئے
جانور کا گلا حرام مغز تک اس وقت تک مت کاٹو جب تک وہ ٹھنڈا
نہ ہو جائے (مطلب یہ ہے کہ جانور کی گردن اس وقت تک جدا نہ
کریں جب تک اس کا دم اچھی طرح نکل نہ جائے اور وہ ٹھنڈا نہ
ہو جائے)۔

الْخُخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ - مسجد میں بلغم تھوکانا
گناہ ہے۔

نُخَاعٌ يَأْخُذُ - وہ بلغم جو سینہ سے نکلے یا ناک سے نکلے

فَنَخَّرَ ابْلِيسُ نَخْرَةً وَاحِدَةً فَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ جُنُودُهُ -
پھر ابلیس نے ناک میں سے ایک آواز نکالی اس کے لشکر والے
اس کے پاس اکٹھا ہو گئے۔

نَاخُورَةٌ - حضرت ادریس علیہ السلام کے وصی تھے انھوں
نے حضرت ادریس کی وصیت حضرت نوحؑ کو پہنچائی۔

نَخْسٌ - جانور کے پٹھے پر لکڑی وغیرہ سے ٹھونسا دینا تاکہ
وہ تیز چلے، چرخ کے سوراخ میں جو ڈھیلہ ہو گیا ہو لکڑی وغیرہ ڈالنا
تاکہ تنگ ہو جائے، اس لکڑی کو نخاس اور نخاسۃ کہتے ہیں۔

نَخَّاسَةٌ - وہ مقام جہاں جانور اور لوٹھی غلام بکتے ہیں
(اب عام لوگ اس کو نخاس کہتے ہیں)۔

نَخَّاسٌ - جانوروں کا بیچنے والا۔

إِنَّ سَخَابَةَ وَقَعَتْ فَاقْضَرُ لَهَا الْأَرْضُ وَفِيهَا
غُدْرٌ تَنَاقَسُ - ایک ایرکا ٹکڑا اس سے زمین سرسبز ہو گئی اور
اس زمین میں کچھ گڑھے ہیں جن کا پانی ایک میں ایک گرتا ہے۔

أَنَّهُ نَخَّسَ بَعِيرَهُ بِمَحَجِّنٍ - آنحضرتؐ نے حضرت
جابرؓ کے اونٹ کو لکڑی سے ایک ٹھونسا دیا۔

مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا نَخَّسَهُ الشَّيْطَانُ حِينَ يُولَدُ إِلَّا
مَرْيَمُ وَابْنُهَا - جو بچہ پیدا ہوتا ہے شیطان اس کو کوچا مارتا ہے
(وہ روتا ہے) پیدا ہوتے وقت مگر مریم اور ان کے بیٹے (حضرت
عیسیٰ علیہ السلام) یہ دونوں شیطان کے کوچنے سے محفوظ رہے)۔

بَعْضُ النَّخَّاسِينَ - بعض دلال۔

لَا تَسْلِمُ ابْنُكَ نَخَّاسًا فَإِنَّهُ أَتَانِي جَبْرِيْلُ فَقَالَ يَا
مُحَمَّدُ إِنَّ شَرَّ أُمَّتِكَ الَّذِينَ يَبِيعُونَ النَّاسَ - اپنے بیٹے کو
دلال کے سپرد مت کر (اس کو دلالی کا پیشہ کھانے کو) کیونکہ
جبریلؑ میرے پاس آئے اور کہنے لگے، محمدؐ تمہاری امت میں
بدتر وہ لوگ ہیں جو لوگوں کے مال بکواتے ہیں (یعنی جانوروں
اور لوٹھی غلاموں کی دلالی کرتے ہیں حالانکہ یہ پیشہ حرام نہیں مگر
چونکہ اکثر اس میں جھوٹ بولنا پڑتا ہے اور مال بکوانے کے لئے
غیر واقعی تعریف کرنی پڑتی ہے اس لیے اس کو مکروہ جانا۔ اگر
ایمان داری اور سچائی کے ساتھ دلالی کرے تو اس میں کوئی
قباحت نہیں)۔

لَحَائِلُ النَّخْلِ

(بعضوں نے کہا جو طلق سے نکلے)۔

فَرَأَيْتُهُ تَنْخَعُ - میں نے دیکھا اس نے بلغم نکالا۔

لَا يَنْخَعَنَّ - کوئی شخص بلغم نہ نکالے۔

مَنْ تَنْخَعَ فِي الْمَسْجِدِ نَمَّ رَدَّهَا فِي جَوْفِهِ لَمْ تَمُرَّ
بِدَاءِ إِلَّا أْبْرَأْتُهُ - جس شخص کو مسجد میں بلغم آئے وہ اس کو نگل
جائے تو وہ بلغم جس بیماری پر سے گزرے گا (جو اس کے جسم میں
ہوگی) اس کو اچھا کر دے گا (یہ مسجد کا ادب کرنے کا صلہ ہے)۔

نَخَعٌ - ایک قبیلہ ہے یمن والوں میں ان ہی میں سے
ابراہیم نخعی ہیں جو استاد ہیں حماد کے جو ابو حنیفہ کے استاد تھے۔

نَخْلٌ - صاف کرنا، چننا، چھاننا، بھوسی نکالنا، بہانا، خلوص
کے ساتھ دوستی اور نصیحت کرنا۔

تَنْخِيلٌ - بہانا۔

تَنْخَلٌ اور اِنْخَالٌ - صاف کرنا، چننا، اچھا اچھالے لیتا۔

نُخَالَةٌ - بھوسی۔

مَنْخُولٌ - ایک مشہور کتاب ہے امام غزالی کی اس میں
امام ابوحنیفہ پر بہت طعن کیا ہے کہ انھوں نے شریعت کو الٹ پلٹ
دیا۔

لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنَ الدُّعَاءِ إِلَّا النَّاخِلَةَ - اللہ تعالیٰ وہی
دعا قبول کرتا ہے جو خلوص دل سے ہو (اس میں ریا اور تصنع نہ
ہو)۔

لَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا نَخَائِلَ الْقُلُوبِ - اللہ تعالیٰ دل کی
نیوٹوں کو بشرطیکہ ان میں خلوص ہو قبول کرتا ہے۔

مَنْخُلٌ - چھلنی۔

إِنَّمَا أَنْتَ مِنْ نَخَائِلِهِمْ - تو تو ان کے خراب لوگوں میں
سے ہے (جیسے بھوسی خراب ہوتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ تو ان میں
سے شریف اور عالم فاضل لوگوں میں سے نہیں ہے۔ بلکہ عام
بازاری لوگوں میں سے ہے)۔

هَلْ كَانَتْ لَهُمْ نُخَالَةٌ - کیا صحابہ میں بھی کچھ لوگ بھوسا
تھے (یعنی عادل نہ تھے)۔

وَهُوَ بِنَخْلَةٍ عَامِدِينَ إِلَى سُوْقٍ عَكَظَةَ - وہ نخلہ
میں تھے عکاظہ کی بازار کو جا رہے تھے (نخلہ ایک موضع کا نام

ہے)۔

مَثَلُ الْمُؤْمِنِ هِيَ النَّخْلَةُ - مومن کی مثال کھجور کے
درخت کی مثال ہے (اس کی ہر چیز کام آتی ہے جب اس کا سر
کاٹ ڈالتے ہیں تو مر جاتا ہے جب تک پیوند نہ کریں بار نہیں
دیتا اس کے گاہبہ میں مٹی کی سی بو ہے وہ انسان کی طرح عاشق
ہوتا ہے)۔

وَهُوَ بِنَخْلٍ - اس وقت آپ نخل میں تھے (صحیح نَخْلَةُ
ہے جو ایک موضع کا نام ہے)۔

فَأَنْطَلِقَ إِلَى نَخْلٍ - ایک کھجور کے درخت کی طرف گئے
(یعنی اس کی جڑ میں جو پانی تھا اس میں غسل کیا۔ ایک روایت
میں اِلَى نَجْدٍ ہے۔ نجد کہتے ہیں تھوڑے پانی کو یہ ثمامہ بن اثال
کا قصہ ہے)۔

نَخْلَتُهُ - میں نے اس کو چھان لیا، بھوسی نکال ڈالی۔

مَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مُنْخَلًا - آنحضرت نے چھلنی نہیں دیکھی (یعنی آپ کے وقت
میں آنا چھلنی میں نہیں چھانا جاتا تھا)۔

أَكْرَمُوا عَمَتَكُمْ النَّخْلَةَ - اپنی بھوی بھی کھجور کے درخت
کی عزت کرو (کیونکہ کھجور کا درخت اس بچی ہوئی مٹی سے بنایا گیا
تھا جو حضرت آدم کا پتلہ بنانے سے بچ رہی تھی)۔

مَنْخَلٌ - ایک موضع ہے مکہ اور طائف کے بیچ میں۔

نَخْمٌ - کھیلنا، گانا، سینے یا ناک میں سے بلغم نکالنا (جیسے
تَنْخَمُ ہے)۔

نُخَامَةٌ بمعنی نُخَاعَةٌ ہے۔

نَخْمٌ - تھک جانا۔

مَا تَنْخَمُ نُخَامَةً إِلَّا وَقَعَتْ فِي بَدْرِ جُلِي - آنحضرت
جب بلغم نکالتے تو کوئی نہ کوئی اصحاب میں سے اس کو اپنے ہاتھ
میں لے لیتا۔

أَقْسِمُ لَتَنْخَمَنَّهَا أُمِيَّةٌ مِنْ بَعْدِي كَمَا تَلْفُظُ
النُّخَامَةَ - میں قسم کھاتا ہوں کہ میرے بعد بنی امیہ اس کو نکال کر
پھینکیں گے جیسے بلغم پھینکا جاتا ہے۔

اجْتَمَعَ شَرْبٌ مِنَ الْأَنْبَارِ فَغَسَى نَاحِيَهُمْ - انبار کے

سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ لَيْسَ
بِالنَّدْبِ وَلَكِنَّهُ صَفْرَةٌ الرَّوْحِ وَالْخُشُوعُ - مجاہد نے
سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ کی تفسیر یہ بیان کی
کہ سِيمَاهُمْ سے کوئی نشانی یعنی گناہ وغیرہ (جو پیشانی یا ناک پر
پڑ جاتا ہے) مراد نہیں ہے بلکہ منہ کی زردی اور عاجزی، خضوع و
خشوع مراد ہے (بعض کم فہم لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ جس کی پیشانی
اور ناک پر گناہ پڑ گیا ہو تو یہ عمدہ صفت ہے حالانکہ حضرت عبداللہ
بن عمرؓ نے اس کو مکروہ سمجھا ہے اور سجدے میں پیشانی اور ناک پر
زیادہ زور دینے سے منع کیا جیسے اوپر گزر چکا)۔

اِنْتَدَبَ اللَّهُ لِمَنْ خَوَّجَ فِي سَبِيلِهِ - اللہ تعالیٰ نے اس
شخص کی درخواست قبول کی جو اس کی راہ میں جہاد کے لئے نکلے یا
اللہ تعالیٰ ضامن اور متکفل ہوا۔

فَاِنْتَدَبَ مِنْهُمْ اَرْبَعُونَ - چالیس آدمیوں نے ان کا
بلاوا قبول کیا (ان کے بلانے پر گئے)۔

كُلُّ نَادِبَةٍ كَادِبَةٌ اِلَّا نَادِبَةُ سَعْدِ - میت کے اوصاف
بیان کر کے رونے والے سب جھوٹے ہیں (میت کی تعریف میں
مبالغہ کرتے ہیں) مگر سعد بن معاذ کے رونے والے (ان میں
واقعی وہی اوصاف تھے جو رونے والوں نے بیان کئے)۔

وَيَنْدُبُنْ مَنْ قَبِلَ - جو مارا جاتا تھا اس پر روتی تھیں۔
كَانَ لَهُ فَرَسٌ يُقَالُ لَهُ الْمُنْدُوبُ - آنحضرت کا ایک
گھوڑا تھا جس کا نام مندوب تھا (یہ فَرَسٌ نَدْبٌ سے ماخوذ ہے
یعنی عمدہ رواں گھوڑا۔ بعض نے کہا اس کے جسم پر زخم کا نشان تھا۔
بعض نے کہا نَدْبٌ سے ماخوذ ہے یعنی جو شرط گھوڑ دوڑ میں کی جاتی
ہے)۔

اَنْدُوْجٌ - زین کا نمدہ۔
قَطَعَ اَنْدُوْجَ سَرْجِهَ - ان کے زین کا نمدہ کاٹ ڈالا۔
نَدْحٌ - کشادہ کرنا۔

تَنْدَحٌ - پھیل جانا، کشادہ ہونا۔
نَدْحٌ اور نَدْحٌ - کثرت اور کشائش، وسعت۔
مَنْدُوْحَةٌ - کشادہ زمین، گنجائش، وسعت۔

اِنَّ فِي الْمَعَارِضِ لَمَنْدُوْحَةً عَنِ الْكِذْبِ - آدی کو

کئی شراب پینے والے لوگ جمع ہوئے ان کے عمدہ گویتے نے
یوں گایا۔

نَخْوَةٌ - اپنے آپ کو بڑا سمجھنا، فخر کرنا، تعریف کرنا برا
سمجھنا کرنا جیسے تَنْخِيْطًا وِرَانِخَارًا برا سمجھنا کرنا۔

اِنْتِخَاءٌ - بہت نخوت ہونا۔
اِنْتِخَاءٌ - تکبر کرنا۔

فِيْهِ نَخْوَةٌ - ان میں ذرا نخوت ہے (اپنے آپ کو بڑا
سمجھتے ہیں)۔

اِنَّ اللّٰهَ اَذْهَبَ بِالْاِسْلَامِ نَخْوَةَ الْجَاهِلِيَّةِ - اللہ تعالیٰ
نے اسلام کی وجہ سے جاہلیت کی نخوت دور کر دی۔

خَصَّعَتْ لَهُ نَخْوَةَ الْمُتَكَبِّرِ - اس کے سامنے گھمنڈی
کی گھمنڈ جاتی رہی۔

مَا الْمَاهِضُومُ قَالِ نَانُخُوَاهُ - پوچھا ہاضوم کیا ہے؟ فرمایا
نانخوہ (جو ایک مشہور دوا ہے)۔

بَابُ التَّوْنِ مَعَ الدَّلَالِ

نَدْبٌ - برا جانا، آگ میں ڈالنا، ڈرانا، زین پر دے مارنا۔
نَدْبٌ - قوس قزح (کمان جو آسمان پر نکلتی ہے)۔

نَدْبٌ - بلانا، برا سمجھنا کرنا، متوجہ کرنا، دعا کرنا، میت کی
خوبیاں بیان کر کے اس پر رونا۔

نَدْبٌ - زخم کا نشان سخت ہو جانا۔
نُدُوْبَةٌ اور نُدُوْبٌ - زخم کے نشان رہنا، جیسے نَدَابَةٌ اور

اِنْدَابٌ اور اِنْدَابٌ - بلاوا قبول کرنا، ضامن ہونا، متکفل ہونا۔
نَدْبَةٌ - یاد آ کہہ کر میت پر رونا۔ مثلاً یازیداً واہ عمراہ۔

بَابُ الْمُنْدَبِ - ایک گھائی ہے سمندر میں دونوں طرف
پہاڑیچ میں جہاز جانے کا راستہ۔ یہ عدن کے قریب ملتا ہے۔ اس

کو باب سکندر بھی کہتے ہیں۔
وَ اِنَّ بِالْحَجْرِ نَدْبًا سِتَّةٌ اَوْ سَبْعَةٌ مِنْ ضَرْبِهِ اِيَّاهُ -

پتھر میں چھ یا سات نشان پڑ گئے ہیں ان ماروں (ضربات) کے
جو حضرت موسیٰ نے لگا ئیں تھیں۔

تُوْبِيْ حَجْرًا - ارے پتھر میرے پڑے دے۔

تقریض کر کے جھوٹ سے بچنے کی گنجائش ہے (یعنی ایسا دو معینین گول گول کلام کہنا کہ جھوٹ بھی نہ ہو اور اپنا مطلب پورا ہو جائے)۔

قَدْ جَمَعَ الْقُرْآنُ ذَيْلِكَ فَلَا تَنْدَحِيهِ - (حضرت بی بی ام سلمہ نے حضرت عائشہ کو نصیحت کی جب وہ جنگ جمل میں جانے کو تھیں) دیکھو قرآن نے تمہارا دامن سمیٹ دیا ہے (تم کو اپنے گھر میں بیٹھے رہنے کا حکم دیا ہے) فرمایا وَ قَرْنِ فِيْ بَيْوتِكُنَّ) اب تم اس دامن کو مت پھیلاؤ (گھر سے باہر لڑائیوں میں مت جاؤ)۔

وَ اِدِّ نَادِحٌ - کشادہ میدان۔

نَدَّ يَنْدِي نَدًا يَنْدَادٌ - بھاگ نکلتا، بھڑک جانا۔
تَنْدِيْدٌ - کسی کا عیب بیان کرنا، برا بھلا کہنا، مشہور کرنا، جدا کرنا۔

مُنَادَةٌ - مخالفت کرنا۔

اِنْدَادٌ - جدا کرنا۔
تَنَادٌ - مخالفت کرنا، نفرت کرنا۔

نَدٌّ - عود یا عنبر، اونچا ٹیلہ۔

نَدٌّ - برابر اور الاز جو شریک۔
فَنَدًّا بَعِيْرٌ مِنْهَا - ایک اونٹ ان میں سے بھاگ نکلا۔
وَ خَلَعَ الْاِنْدَادَ وَالْاَصْنَامَ - جن کو خدا کا شریک بناتے تھے اور بتوں کو چھوڑ دیا۔

فَهُمْ بَيْنَ شَرِيْكَ نَادٍ - وہ ان لوگوں میں ہیں جو بھاگ کر نکل جاتے ہیں (یعنی اولیاء اللہ کیونکہ وہ دنیا داروں سے اختلاط پسند نہیں کرتے دوسرے بدعات اور معاصی کو دیکھ نہیں سکتے)۔

اِنْ اَفْلَتَكَ شَيْءٌ مِّنَ الصَّيْدِ اَوْ نَدَّ فَاَرْمِهِ بِسَهْمِكَ - اگر جانور بھاگ نکلے یا قابو سے نکل جائے تو اس کو تیر سے مار دے (جب بسم اللہ کہہ کر تیر مارا پھر وہ مر بھی گیا جب بھی حلال ہے اگر زندہ پائے تو اس کو زنج یا خر کر لے)۔

اَلْاِمَامُ مَفْرَعُ الْعِبَادِ فِي الدَّاهِيَةِ النَّادِ - امام سخت مصیبت میں لوگوں کا مرجع اور مفرع ہوتا ہے۔ (مفرع وہ کہ ڈر

کے وقت اس کی پناہ لیں)۔

نَدَّرٌ - گرنا، پیٹ سے گر کر ظاہر ہونا، قلیل الوجود ہونا، نکل جانا، سرک جانا، پتے نکلنا، سرسبز ہونا، مرجانا، آگے ہو جانا، تجربہ کرنا۔

نَدَارَةٌ - فصیح اور عمدہ ہونا۔

اِنْدَارٌ - گرنا، حساب میں سے خارج کر دینا، جدا کر دینا، سرکادینا، نکال دینا۔

نَادِرٌ - کیاب، قلیل الوجود۔

نَادِرَةُ الزَّمَانِ - وحید الزمان، وحید العصر۔

رَكِبَ فَرَسًا لَهُ فَمَرَّتْ بِشَجَرَةٍ فَطَارَ مِنْهَا طَائِرٌ فَحَادَثَتْ فَنَدَّرَ عَنْهَا عَلِيٌّ اَرْضِ غَلِيْظَةٍ - آنحضرت ایک گھوڑی پر سوار ہوئے (مادیان پر) وہ ایک درخت پر سے گزری۔ اتفاقاً اس درخت پر سے ایک پرندہ اڑا گھوڑی (بدک کر) بھاگی تو آپ ایک سخت زمین پر گر پڑے۔

فَعَثَرَتِ الْمَعَاقِفَ وَ نَدَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ نَدَّرَتْ - اونٹنی نے ٹھوکر کھائی آنحضرت گر پڑے اور حضرت صفیہ (جو آپ کے ساتھ بیٹھی تھیں) وہ بھی گر پڑیں۔

اِنَّ رَجُلًا عَصَى يَدَ اٰخَرَ فَنَدَّرَتْ نَيْبَتُهُ - (ایک روایت میں فَاَنْدَرَّ نَيْبَتُهُ ہے ایک شخص نے دوسرے شخص کا ہاتھ دانت سے کاٹا (اس نے اپنا ہاتھ کھینچا) تو اس کا دانت گر پڑا (ایک روایت میں یوں ہے اس کا دانت باہر نکال لایا)۔

اِنَّ رَجُلًا نَدَّرَ فِيْ مَجْلِسِهِ فَاَمَرَ الْقَوْمَ كُلَّهُمْ بِاللِّتْظَهْرِ لِئَلَّا يَحْجَلَ الرَّجُلُ - حضرت عمرؓ کی مجلس میں ایک شخص کا گوز بے اختیار سے نکل گیا۔ آپ نے سب حاضرین مجلس کو وضو کرنے کا حکم دیا تاکہ پادنے والا شخص شرمندہ نہ ہو (اگر صرف اسی کو حکم دیتے تو لوگ سمجھ لیتے کہ اسی نے پادا ہے اور وہ شرمندہ ہوتا)۔

فَقَصَّرَبَ رَأْسَهُ فَنَدَّرَ - اس کے سر پر مار لگائی سزا لگیا (جدا ہو گیا)۔

اِنَّهُ اَقْبَلَ وَعَلَيْهِ اُنْدَرُ وَرُدِيَّةٌ - حضرت علیؓ تشریف لائے ایک اونچا پاجامہ پہنے ہوئے (جو جاگیکے سے نچا اور سراویل

اَجَابُوهُ - اگر کوئی شخص لوگوں کو کھر کی دو ہڈیوں یا گوشت کی ایک ہڈی کی طرف بلائے دعوت دے تو حاضر ہوں (نَدَا، نَادِي سے نکلا ہے۔ عرب لوگ کہتے ہیں: نَدَوْتُ الْقَوْمَ اَنْدُوهُمْ میں نے لوگوں کو مجلس میں بلایا۔ اسی سبب سے مکہ میں جو مکان مشورہ اور اجتماع کے لئے تجویز کیا گیا تھا اس کو ذَارُ النَّدْوَةِ کہتے تھے۔ کہتے ہیں اس مکان کو قِصَى نے بنایا تھا)۔

نِئْتَانٌ لَا تَرُدَّانِ عِنْدَ النَّدَاِ وَعِنْدَ النَّاسِ - دو دعائیں روئیں ہوتیں (یعنی ضرور قبول ہوتی ہیں) ایک تو اذان کے وقت دوسرے جب کافروں سے ڈبھیڑ ہو (یعنی جنگ کے وقت)۔

فَبَيْنَاهُمْ كَذَلِكَ اِذْ نُوذُوا نَادِيَةً اَتَى اَمْرُ اللّٰهِ - پھر وہ لوگ اسی حال میں ہوں گے کہ اتنے میں ان کو ایک آواز سنائی دے گی کہ اللہ کا حکم آ پہنچا (یعنی یا جوج و ما جوج نکل آئے)۔
وَاَوْذَى سَمِعَهُ اِلَّا نِدَايَا - ان کی سماعت جاتی رہی مگر زور سے چلانا سنتے تھے (اونچا سنتے تھے)۔

فَاِنَّهُ اَنْذَى صَوْتًا - کیونکہ بلال خوش آواز ہے یا ان کی آواز دور تک جاتی ہے۔

فَنَادٍ بِالصَّلٰوةِ - نماز کے لئے اذان دے (یعنی لوگوں کو خبر کر دے کیونکہ اس وقت اذان شرعی جاری نہیں ہوتی تھی)۔

اِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ وَالْاِنَاءَ فِي يَدِهِ فَلَا يَضَعُهُ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ - سحر کے وقت جو شخص روزہ رکھنا چاہتا ہو اگر اذان سنے اور کھانے کا برتن اس کے ہاتھ میں ہو تو اس کو زمین پر نہ رکھے جب تک کہ اپنی حاجت پوری نہ کر لے (یعنی اچھی طرح کھانے لے۔ اکثر علماء یہ کہتے ہیں کہ مراد بلال کی اذان ہے وہ صبح صادق سے پہلے لوگوں کو جگانے کے لئے اذان دے دیا کرتے۔ لیکن بعض علماء کا یہ قول ہے کہ اگر روزہ دار کی نگاہ میں ابھی صبح صادق نہ ہوئی ہو اور وہ سحری کھالے اس کے بعد معلوم ہو کہ صبح ہو گئی تھی جب بھی اس کا روزہ صحیح ہو جائے گا۔ میں کہتا ہوں ہم حدیث کو اپنے ظاہر پر کیوں نہ رکھیں اور تاویلات اور توجیہات کا باب کیوں کھولیں یہ ظاہر ہے کہ بغیر سحری کھانے بعض آدمیوں کو روزہ رکھنا تکلیف مالا یطاق ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر

نَدَى اور نَدَاؤًا اور نُدُوًّا تر ہونا تری پہنچنا دور تک جانا کرتا۔

مُنَادَاةٌ اور نِدَاءٌ - پکارنا آواز سے مجلس میں بٹھانا مفاخرت کرنا ظاہر کرنا دیکھنا جاننا۔

اِنْدَاءٌ - بہت دینا اچھی آواز ہونا سخی ہونا فاضل ہونا تر کرتا۔

تَنَدَّى - سخی بننا۔
تَنَادَى اور اِنْتَدَاؤًا - جمع ہونا مجلس میں آنا ایک کا ایک کو پکارنا آواز دینا۔

قَرِيْبُ الْبَيْتِ مِنَ النَّادِي - مجلس سے اس کا گھر نزدیک ہے (تو اکثر مہمان اس کے پاس آتے رہتے ہیں)۔

فَاِنَّ جَارَ النَّادِي يَتَحَوَّلُ - مجلس کا رفیق جدا ہو جاتا ہے (ایک روایت میں فَاِنَّ جَارَ الْبَادِي يَتَحَوَّلُ ہے یعنی سفر کا رفیق جدا ہو جاتا ہے)۔

وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الْاَعْلَى - پروردگار! مجھ کو بلند مصاحبوں میں رکھ یعنی فرشتوں اور پیغمبروں کے ساتھ (ایک روایت میں وَاجْعَلْنِي فِي النَّدَاِ الْاَعْلَى یعنی پروردگار مجھ کو اعلیٰ پکار میں رکھ یعنی جس کا ذکر اس آیت میں ہے ”وَنَادَى اَصْحَبُ الْجَنَّةِ اَصْحَبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا بہشت والے دوزخ والوں کو پکاریں گے (حالانکہ دوزخ کروڑوں کوس بہشت سے دور ہوگی۔ مگر روح کی آواز وہاں تک پہنچے گی۔ روح ایسی سریع السیر ہے کہ اس کو کوئی دوری دوری معلوم نہیں ہوتی) کہ ہم سے جو ہمارے پروردگار نے وعدہ کیا تھا وہ ہم نے پایا)۔

مَا كَانُوا لِيَقْتُلُوْا عَامِرًا وَابْنِي سَلِيْمٍ وَهُمْ النَّدِيُّ - ان سے یہ نہیں ہو سکتا کہ عامر اور بنی سلیم قبیلوں کو مار ڈالیں کیونکہ وہ سب اکٹھے ہیں۔

كُنَّا اَنْدَاءً فَخَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - ہم ایک مجلس میں جمع تھے اتنے میں آنحضرت برآمد ہوئے۔

لَوْ اَنَّ رَجُلًا نَدَا النَّاسَ اِلَى مِرْمَاتَيْنِ اَوْ عَرَقٍ

آئی ہے۔ حالانکہ اللہ کی نذر کرنا منع نہیں ہے ورنہ اس کا پورا کرنا کیوں لازم ہوتا تو یہ ممانعت محمول ہے اس حالت پر جب کوئی نذر کو رد بلا کا معاوضہ خیال کرے یا یہ گمان کرے کہ نذر سے تقدیر الٹ جائے گی، اگر کوئی کہے کہ نذر صدقہ ہے اور صدقہ بلا کو رد کرنا ہے جیسے دوسری حدیث میں ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ نذر صدقہ نہیں ہے بلکہ صدقہ کا لازم کر لینا ہے اور ایک قسم کا معاوضہ ہے۔ اس سے رد بلا ضروری نہیں۔ انسان کو چاہئے کہ اول ہی سے اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کے لئے صدقہ اور خیرات کرتا رہے۔ جب بلا آگئی تو اب نذر ماننا گویا عوض معاوضہ ہے کہ اگر یہ بلا رفع ہوگی تو میں اتنی خیرات کروں گا۔

لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا فِيْمَا لَا يَمْلِكُهُ - گناہ کی بات کی منت ماننا درست نہیں (نہ اس کا پورا کرنا ضروری ہے) اور نہ اس مال کی جو نذر کرنے والے کی ملک نہیں (مثلاً یوں کہنا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھ کو چھپا کر دیا تو میں زید کا غلام آزاد کروں گا۔ گناہ کی منت یوں ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے ایسا کیا تو میں شراب پیوں گا، اب اگر مباح کام کی منت کرے (مثلاً کوئی منت مانے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے ایسا کیا تو میں انار کھاؤں گا یا پلاؤں گا) تو اس میں علماء کا اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ اس کا پورا کرنا ضروری ہے کیونکہ ایک عورت نے منت مانی تھی کہ میں آنحضرتؐ کے سر پر دف بجاؤں گی۔ آپ نے اس کو منت پورا کرنے کا حکم دیا۔ مخالفین یہ جواب دیتے ہیں کہ دف بجانے سے اس عورت کی غرض یہ تھی کہ آنحضرتؐ کی صحت و سلامتی کے ساتھ مراجعت پر اور مسلمانوں کی فحش و نصرت پر خوشی کرے تو یہ ایک طرح کی قربت ہوگئی (ثواب کا کام) جیسے نکاح میں دف بجانا مستحب ہے تاکہ حرام کاری سے اس کی تیز ہو جائے۔

إِنَّ الْعَمْرَ وَعُثْمَانَ قَضِيًّا فِي الْمِلْطَاةِ بِنَصْفِ نَذْرِ الْمُوضِحَةِ - حضرت عمرو اور حضرت عثمانؓ نے ملطاة میں موضحہ کی آدمی دیت دلائے جانے کا فیصلہ کیا (ملطاة اور موضحہ کی تفسیر کتاب "م" میں گزر چکی ہے۔ اہل حجاز دیت کو نذر کہتے ہیں اور اہل عراق ارش)۔

أَنَا الْمُنْذِرُ وَعَلِيٌّ الْهَادِي - (اللہ تعالیٰ نے جو فرمایا

کے انجام سے ڈرانا۔

نَذْرِي أَوْ نَذْرُ - اسم مصدر ہے۔

تَنَذَّرُ - ایک دوسرے کو ڈرانا۔

إِنْتِذَارٌ - واجب کر لینا۔

نِذَارَةٌ - ڈرانا۔

كَانَ إِذَا خَطَبَ إِحْمَرَتْ عَيْنَاهُ وَ عِلَاصُوتُهُ وَ اشْتَدَّ غَضَبُهُ كَمَا أَنَّهُ مُنْذِرٌ جَيْشٍ يَقُولُ صَبَّحَكُمْ وَ مَسَاكُمْ - آنحضرتؐ جب خطبہ سنانے (وعظ کرتے) تو آپ کی آنکھیں سرخ ہو جاتیں آواز بلند ہوتی، غصہ زیادہ ہوتا جیسے کوئی دشمن کی فوج سے ڈراتا ہے۔ کہتا ہے دیکھو صبح کو دشمن تم پر آن پڑا اور شام کو آن پڑا۔

فَلَمَّا عَرَفَ أَنَّ قَدْ نَذِرُوا بِهِ هَرَبَ - جب اس کو معلوم ہوا کہ لوگوں کو میری خبر ہوگئی تو بھاگ گیا۔

وَنَذِرُوا بِهَا - اس کو جان لیا۔

إِنَّ الْقَوْمَ نَذِرُوا - اگر لوگ جان لیں گے۔

أَنْذِرَ الْقَوْمَ - ان لوگوں سے ڈرنا تیار اور مستعد رہ۔

فَأَنْذَرَ بِالرِّدَّةِ - آنحضرتؐ نے اپنی وفات کے بعد لوگوں کے مرتد ہو جانے سے ڈرایا (یہ پیشین گوئی آپ کی صحیح ہوئی۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خلافت میں عرب کے کئی قبائل مرتد ہو گئے لیکن انھوں نے مار پیٹ کر سب کو درست کر دیا)۔

إِنكُمْ تَنْذِرُونَ وَ تَنْشُرُونَ - تم نذر مانتے ہو اور شرک کرتے ہو (کہتے ہو جو آپ چاہیں اور اللہ چاہے غیر خدا کو خدا کے برابر کر دیتے ہو یہی شرک ہے)۔

يُرْكُضُ نَذِيرًا - آگاہ کرتے ہوئے سواری کو دوڑا رہے ہیں۔

إِنَّ النَّذْرَ لَا يُغْنِي عَنْ شَيْءٍ - منت ماننے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا نہ تقدیر کی خرابی اس سے رفع ہوتی ہے نہ بلا رد ہوتی ہے مگر بخیل آدمی سے کچھ مال نکالتی ہے (وہ یوں تو کچھ اللہ کی راہ میں دیتا نہیں جب بلا آن پڑتی ہے تو نذریں اور نہیں کرتا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے ایسا کیا تو میں اتنی خیرات کروں گا یہ کروں گا وہ کروں گا۔ اسی وجہ سے دوسری حدیث میں نذر کی ممانعت

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَالَةُ الْحَوَاحِشِ

یا اس میں پانی کہ رہ گیا ہو۔
 نَزْلُ الْحُدَيْبِيَّةِ. وَهِيَ نَزْحٌ - آنحضرتؐ حدیبیہ کے
 کنویں پر اترے اس کا پانی لیا گیا تھا۔
 إِدْحَلَّ عَيْنِي فَقَدْ نَزَحْتَنِي - (سعید بنی مسیب نے قتادہ
 سے کہا) اب تم کوچ کرو (جاؤ اور کہیں علم حاصل کرو) تم نے مجھ کو
 کھینچ ڈالا (یعنی جتنا علم میرے پاس تھا وہ سب تم نے حاصل کر
 لیا)۔

عَبْدُ الْمَسِيحِ بَجَاءٍ مِنْ بَلَدِ نَزِيحٍ - عبدالمسیحؑ دور دراز
 شہر سے آیا۔

حَتَّى نَزَحُواهَا - یہاں تک کہ اس کا سب پانی کھینچ لیا۔
 أَنْزَحَ مِنْهَا دَلَاءً - اس میں سے چند ڈول نکال۔
 نَزْرٌ - الحاح کرنا، اصرار کرنا، براہِ جست کرنا، جلدی کرنا، حکم
 دینا، حقیر سمجھنا، اٹھالینا۔

نَزْرٌ اور نَزَارَةٌ اور نَزْوَرَةٌ - کم ہونا۔

تَنْزِيرٌ اور انزوارٌ - کم کرنا۔

تَنْزَرٌ - کم ہونا۔

مَالٌ نَزْرٌ - قلیل مال۔

لَا نَزْرٌ وَلَا هَذْرٌ - (آنحضرتؐ کا کلام) نہ تو اتنا کم ہوتا
 (کہ دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے یا وہ خیال کرے کہ آنحضرتؐ
 گفتگو کرنے میں عاجز ہیں) اور نہ بے کار فضول ہوتا (ناحق بک
 بک)۔

هُوَ فَضْلٌ لَا نَزْرٌ - وہ کلام مفصل ہے اور کم نہیں۔

إِذَا كَانَتِ الْمَرْأَةُ نَزْرَةً أَوْ مِقْلَةً - جب کسی عورت کی
 اولاد کم ہوتی ہو یا وہ زیادہ جننے کو ناپسند کرتی ہو۔

نَزَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَارًا
 لَا يُجِيبُنِيكَ - (حضرت عمرؓ نے آنحضرتؐ سے ایک بات کہی بار
 پوچھی۔ لیکن آپ نے جواب نہ دیا۔ تب حضرت عمرؓ نے خود کو کوسا
 اور کہا خدا کرے تیری ماں تجھ پر روئے (تو مر جائے) تو نے
 آنحضرتؐ سے اتنا الحاح کیا (اصرار کیا بار بار پوچھا) لیکن آپ
 نے جواب نہ دیا (ہوا یہ تھا کہ اس وقت آنحضرتؐ پر وحی آرہی
 تھی۔ آپ کیونکر جواب دیتے)۔

”انما انت منذر ولكل قوم هاد“ تو آنحضرتؐ نے
 (کہا) میں تو منذر ڈرانے والا ہوں اور علی ہادی یعنی راہ بتانے
 والے ہیں۔
 مُنْذِرٌ - بن ابی الجارود حضرت علیؓ کے عامل تھے انھوں نے
 خیانت کی اور منذر یحییٰ علیہ السلام کے وصی کا بھی نام تھا۔

بَابُ النَّوْنِ مَعَ الرَّاءِ

نَزْدٌ - چوسر جو ایک مشہور کھیل ہے۔ اس کو ارد شیر بادشاہ
 نے نکالا۔

مَنْ لَعِبَ بِالنَّزْدِ شِيرًا فَكَأَنَّمَا عَمَسَ يَدَهُ فِي لَحْمِ
 خِنْزِيرٍ وَدَمِهِ - جس نے چوسر کھیلا اس نے گویا اپنا ہاتھ سور کے
 گوشت اور خون میں ڈبو دیا۔

لَا تَقْبَلُ شَهَادَةَ صَاحِبِ النَّزْدِ - چوسر باز کی گواہی
 قبول نہ ہوگی۔

النَّزْدُ أَشَدُّ مِنَ الشَّطْرَنْجِ - چوسر کھیلنا شطرنج کھیلنے سے
 زیادہ سخت ہے (کیونکہ چوسر کھیلنا بالاتفاق حرام ہے اور شطرنج میں
 اختلاف ہے)۔

نَرْمَقٌ - نرم اور ملائم۔

إِنَّ الدَّرْهَمَ يَنْحَسُو النَّرْمَقَ - روپیہ نرم اور ملائم کپڑے
 پہنتا ہے (یعنی جو روپے والا ہوتا ہے وہ طرح طرح کے نرم اور
 چمکنے اور خوشنما کپڑے پہنتا ہے لیکن محتاج آدمی ایک کھر کھرے
 کپڑے ہی کو غنیمت سمجھتا ہے۔ ایک روایت میں یوں ہے يَكْسِرُ
 النَّرْمَقَ یعنی روپیہ نرم چیز کو بھی توڑ ڈالتا ہے حالانکہ نرم چیز کا ٹوٹنا
 مشکل ہوتا ہے)۔

بَابُ النَّوْنِ مَعَ الزَّاءِ

نَزْحٌ يَانُزُوحٌ - دور ہونا، کنویں کا پانی تمام ہو جانا یا کم
 جانا۔

إِنْزَاحٌ بہ معنی نَزْحٌ ہے۔

إِنْزِزَاحٌ - دور ہونا۔

نَزْحٌ - گدلا پانی اور وہ کنواں جس کا پانی سب کھینچ لیا گیا ہو

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

نَزَاعَةٌ اور نَزَاعٌ اور نَزُوعٌ۔ مشتاق ہونا، معطل کرنا، خراب کرنا۔

نَزُوعٌ۔ انزع ہونا (انزع وہ شخص جس کی پیشانی کے دونوں جانب کے بال جھڑ گئے ہوں۔ اس کا مؤنث زَعْرَاءُ ہے نہ کہ نَزْعَاءُ وہ مؤنث ہے جو مذکر کے لفظ سے نہیں ملتا)۔

نَزَاعٌ اور مَنَازَعَةٌ۔ ایک دوسرے سے جھگڑا کرنا۔

نَزْيِيعٌ بمعنی نَزُوعٌ ہے۔

اِنْتِزَاعٌ۔ باز رہنا، چھین لینا، ہٹا دینا، اکھیڑ لینا۔

نَزْرُوعٌ۔ جلدی کرنا۔

رَأَيْتُنِي اَنْزِعُ عَلَيَّ قَلْبِي۔ میں نے (خواب میں) دیکھا میں ایک کنویں سے پانی نکال رہا ہوں (ہاتھ سے ڈول بھر بھر کر)۔

لَنْ تَخُوْرَ قَوْمِي مَا دَامَ صَاحِبُهَا يَنْزِعُ وَيَنْزُوْ۔ وہ تو تمس کمزور نہ ہو گی جب تک ان قوتوں والے کمان کو کھینچ سکیں اور گھوڑے پر کود کر سوار ہو جائیں۔

نَزْعٌ رُوْحَةٌ۔ اپنی جان کھینچ لی۔

نَزْعَ الْقُوْسِ۔ کمان کھینچ لی۔

اَنَا فَرَطَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ فَلَا الْفَيْنَ مَا نُوْرَعْتُ فِيْ اَحَدِكُمْ فَاَقُوْلُ هَذَا مِيْنِيْ۔ میں حوض کوثر پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا اور میں ایسے شخص کو تم میں سے پاؤں گا جس کو فرشتے مجھ سے چھین لیں گے۔ میں کہوں گا یہ تو میری امت کا ہے (مگر وہ نہیں سنیں گے اس کو پکڑ کر دوزخ میں لے جائیں گے دوسری روایت میں ہے فرشتے کہیں گے تم نہیں جانتے جو کمن اس نے تمہارے بعد کئے۔ تو حکم خداوندی کے سامنے آنے سے آنحضرت کا کہنا بھی کچھ نہ چلے گا)۔

مَالِيْ اَنْزَاعُ الْقُرْآنِ۔ مجھ کو کیا ہوا ہے جیسے کوئی قرآن مجھ سے چھینے لیتا ہے (یہ اس وقت آپ نے فرمایا جب بعض صحابہ کرام نے آپ کے پیچھے نماز میں پکار کر قرأت کی)۔

يَنْزِعُ عَنِي الْقُرْآنَ۔ قرآن مجھ سے چھینے لیتا ہے (میں بھولنے کو ہو جاتا ہوں)۔

طُوْبَى لِلْعُرَبَاءِ قَبْلَ مَنْ هُمْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالِ

مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تَنْزُرُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّلُوْةِ۔ تم کو یہ نہیں چاہیے کہ آنحضرت کو نماز کے لئے نکلنے پر مجبور کرو (بار بار آپ سے عرض کرو۔ ایک روایت میں تَبْرِدُوْا ہے یعنی آنحضرت کو نماز کے لئے باہر نکالو)۔

نَزَارٌ۔ قریش کا ایک دادا ہے۔

نَزْرٌ۔ تری نکلنا، اکیلا ہونا۔

نَزِيْرٌ۔ دوڑنا، آواز کرنا۔

نَزْنِيْرٌ۔ پاک کرنا، بچہ پالنا۔

مَنَازَةٌ۔ ایک دوسرے پر غلبہ چاہنا۔

اَلْبِلَادُ الْوَبِيْنَةُ ذَاتُ الْاَنْجَالِ وَالْبُحُوْضِ وَالنَّيْرِ۔ وہ بانی بستیاں وہ ہیں جہاں چھپر بہت ہوں اور دلہ لیں بہت ہوں اور تری ہو (یعنی مرطوب ملک ہو بارش کا پانی اطراف میں کھڑا رہے پانی بہنے کی مہریاں اور نالیاں درست نہ ہوں اطراف میں پانی کے جوہڑ اور تالاب اور گنجان درخت اور جھاڑیاں ہوں۔ یہ حادث بن کلدہ نے حضرت عمر سے کہا)۔

قَدْ سَبِلَ عَنْ حَاطِطٍ فِي الْقِبْلَةِ يَنْزُوْ مِنْ بِالْوَعَةِ۔ قبلہ کی دیوار پر اگر نجاست کی تری پھوٹے تو کیسا ہے؟ یہ سوال کیا گیا۔

اِذَا ظَهَرَ النَّوْءُ مِنْ خَلْفِ الْكُفَيْفِ وَهُوَ فِي الْقِبْلَةِ سَتُوْةٌ بَشِيْءٌ۔ جب پاخانے کے پیچھے سے دیوار میں تری پھوٹے اور وہ قبلہ کی طرف ہو تو اس کو کسی چیز سے ڈھانپ دینا چاہئے۔ (اس پر چونایا سینٹ لگا کر یا مٹی سے گلاہ کر کے اس تری کو بند کر دینا چاہئے اس روایت سے یہ نکلتا ہے کہ پاخانہ اگر قبلہ کی جانب ہو تو نماز درست ہو جائے گی۔ اسی طرح اس تلوے پر نماز درست ہے جس کے اندر گواہ موت بہہ رہا ہو گواں کو تری کسی قدر تلوے کے اوپر معلوم ہو بشرطیکہ کپڑے یا بدن کو ملوث نہ کرے اتنی تری نہ ہو)۔

نَزْعٌ۔ اکھیڑنا، معزول کرنا، مارنا، کھینچنا، سینچنا، مرنے کے قریب ہونا۔

نَزُوعٌ۔ مشابہ ہونا، جانا، بلانا، پڑھنا۔

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ

اور عظمت میں میرا شریک ہو سکتا ہے۔ (یعنی کون دعویٰ کر سکتا ہے کہ میں بھی عظمت اور بزرگی والا ہوں بلکہ سب غلام بن کر اس کے سامنے عاجزی سے حاضر ہوں گے "إِنَّ كُلَّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا ابْنِي الرَّحْمَانِ عَبْدًا")۔

انزِعُوا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ - عبدالمطلب کے بیٹو! زمزم سے پانی بھر کر رکنا لو (لوگوں کو پلاؤ)۔

فَنَزَعَتْ بِسَهْمٍ لَيْسَ فِيهِ نَصْلٌ - پھر میں نے ایک تیر مارا جس میں پیکان نہ تھا (یعنی لوہے کی آئی نہ تھی صرف لکڑی تھی)۔

رَامِيًا شَدِيدًا النَّزْعَ - تیر انداز زور سے کمان کھینچنے والے (یعنی جتنے زور سے کمان کھینچتا ہی تیر دور جاتا ہے۔ جو لوگ تیر انداز ہوتے ہیں ان کی کمانیں سخت ہوتی ہیں اور بہت زور سے کھینچی جاتی ہیں)۔

كَانَ يَنْزِعُ عَنْ شَيْءٍ - کسی چیز کو نہیں چھوڑتے تھے۔ نَزَعَ خَاتَمَهُ - (آنحضرتؐ جب پاخانے گئے تو) اپنی امشتری اتار لی (کیونکہ اس پر محمد رسول اللہؐ کدہ تھا۔ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ استنجا کرنے والے کو اللہ اور رسولؐ کا نام اپنے ساتھ نہ رکھنا چاہئے)۔

لَا يَبْقِضُ الْعِلْمَ إِنْزَاعًا - اللہ تعالیٰ قیامت کے قریب علم کو لوگوں کے سینے سے چھین نہیں لے گا۔ (بلکہ عالموں کو دنیا سے اٹھالے گا)۔

فَارَادَ الرَّجُوعَ نَزَعَ قَوْلَهُ - پھر لوٹنے کا ارادہ کیا اپنا کپڑا وہیں چھوڑ دیا۔ یعنی کپڑے اتار دیئے۔

نَدِمَ أَنْ لَا يَكُونُ نَزَعَ - وہ اس بات پر شرمندہ ہوگا کہ اس نے گناہ کے کام کیوں نہ چھوڑے۔

الْمُنْتَرِعَاتِ وَالْمُخْتَلِعَاتِ - اپنے خاندانوں سے چھڑانے والیاں اور خلع کرنے والیاں۔

بَوَاعَةَ مَنْزِعٍ - جہاں سے لیا گیا ہے اس کی فصاحت اور عمدگی۔

مَنَازِعُهُمْ - یہ جمع ہے مَنْزِعٍ کی بکسرہ میم یعنی تیر۔ اَسْرَوْنِي رَجُلٌ أَنْزَعَ - مجھ کو ایسے شخص نے قید کیا جس

الْكِبْرِيَاءِ مِنَ الْقَبَائِلِ - مبارک باد غریب لوگوں کو۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ غریب کون ہیں؟ فرمایا جو شخص اپنے گھر والوں اور رشتہ داروں سے دور ہو کر اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرے۔

إِنَّ قَبَائِلَ مِنَ الْأَزْدِ تَسْجُوا فِيهَا النَّزَائِعَ - ازد کے کئی قبیلوں نے پرانے اونٹوں سے (جو لوگوں سے چھین لئے تھے) بچے نکالے۔

قَدْ أَصَوَيْتُمْ فَأَنْكِحُوا فِي النَّزَائِعِ - (حضرت عمرؓ نے سائب کے خاندان والوں سے کہا) تمہارے خاندان کے لوگ ناتواں ہو گئے ہیں تو دوسرے غیر قبیلوں کی عورتوں سے نکاح کرو (یہ حکیمانہ نصیحت بالکل اصول طب اور قواعد حکمت کے مطابق ہے۔ کتبہ میں شادی کرنا اولاد کو ضعیف کر دیتا ہے اور موروثی بیماریاں روز بروز قوی ہوتی جاتی ہیں۔ غیر کتبہ میں شادی کرو تو اولاد زور آور اور صحیح سالم پیدا ہوتی ہے۔ موروثی بیماریوں کا زور گھٹ کر چند نسلوں میں معدوم ہو جاتی ہیں)۔

إِنَّمَا هُوَ عَرَقٌ نَزَعَةٌ - ایک رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا (بچہ اس کے مشابہ ہو گیا)۔

لَقَدْ نَزَعَتْ بِمِثْلِ مَا فِي التَّوْرَةِ - تم تو وہی مضمون لائے جو تورات کے مضمون کے مشابہ ہے۔

قَبْلَ أَنْ يَنْزِعَ إِلَى آهْلِهِ - اس سے پہلے کہ آپؐ کو اپنے گھر والوں کا شوق پیدا ہو۔

يَنْزِعُ الْوَلَدَ إِلَى أَبِيهِ - لڑکا اپنے باپ کے مشابہ ہوتا ہے۔

لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ - شاید شیطان اس کے ہاتھ سے چھین لے (اور کسی کو مار لگا دے۔ ایک روایت میں يَنْزِعُ ہے عین مجہ سے یعنی شاید شیطان اس کو بہکائے اور کسی کو مارنے کی ترغیب دے جب اس کے ہاتھ میں ہتھیار ہو اور وہ کسی کی طرف اشارہ کرے تو احتمال ہوتا ہے کہ شاید ہاتھ چل جائے)۔

الْكِبْرِيَاءِ رِدَاؤُهُ فَمَنْ يَنْزِعُ عَنِّي - بزرگی اور عظمت اللہ کی چادر ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کون شخص ہے جو اس بزرگی

عَلَمَاتُ الْخَلْقِ فِي

چلائے (مطلب یہ ہے کہ ایمان کے اعتقادات میں ان کو شک نہیں ہوا)۔

صِيَاحُ الْمَوْلُودِ حِينَ يَقَعُ نَزْعَةً مِنَ الشَّيْطَانِ - بچے کا چیخنا جب وہ (ماں کے پیٹ سے) زمین پر آتا ہے شیطان کے کوچہ مارنے کی وجہ سے ہے۔

فَنَزَعَهُ إِنْسَانٌ مِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ بِنَزِيْعَةٍ - پھر مسجد والوں میں سے ایک شخص نے ان کو ایک سخت کلمہ کہا۔

حِينَ يَنْزِعُ الْفَجْرُ - جب کہ صبح طلوع ہوتی ہے۔

نَزْفٌ - سارا پانی کھینچ ڈالنا، نکل جانا، عقل جاتی رہنا، نشہ ہو جانا، دلیل میں ہار جانا، فنا ہو جانا۔

تَنْزِيْفٌ - حمل کی حالت میں حیض کا خون دیکھنا۔

إِنْزَافٌ - سارا پانی نکال ڈالنا یا نکل جانا، فنا کر دینا، نشہ ہو جانا۔

إِسْتِنْزَافٌ - سب نکال ڈالنا۔

زَمْزَمٌ لَا تَنْزِفٌ وَلَا تَدْمٌ - زمزم کا پانی کبھی ختم نہیں ہوتا اور نہ اس کی برائی کی جاتی ہے۔

فَنَزَعَهُ الدَّمُ فَوَكَّعَ وَسَجَدَ وَمَضَى - پھر ان کے جسم سے خون بہنے لگا لیکن انہوں نے رکوع اور سجدہ کیا اور نماز پڑھتے گئے (یعنی خون نکلنے کی علت سے نماز نہیں توڑی)۔

كَأَنَّهُ نَزْفٌ مِنْهُ الدَّمُ - شاید ان کے بدن سے بہت سا خون نکلا۔

نَزْكٌ - نیزہ مارنا، بدگوئی کرنا، عیب کرنا، تہمت لگانا۔

نَيْزَكٌ - چھوٹا برہما (اس کی جمع نیازک ہے)۔

ذَكَرَ الْأَنْدَالَ فَقَالَ لَيْسُوا بِنَزَائِكِينَ وَلَا مُعْجِبِينَ وَلَا مَمْتَاوِينَ - حضرت ابوالدرداءؓ نے ابدال کا ذکر کیا تو کہا

کہ وہ لوگ کسی کا عیب نہیں کرتے، نہ غرور کرتے ہیں اور نہ عبادت کی وجہ سے اپنی ناتوانی ظاہر کرتے ہیں (بلکہ لوگوں کی نگاہ میں چاق و چست رہتے ہیں تاکہ کسی کو معلوم نہ ہو کہ یہ عبادت کرتے کرتے ضعیف و ناتوان ہو گئے ہیں)۔

إِنَّ عَيْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقْتُلُ الدَّجَالَ بِالنَّيْزِكِ -

حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کو چھوٹے برہمے سے ماریں گے۔

کے سامنے کے بال (پیشانی کے) جھڑ گئے تھے (یعنی سر کے سامنے کے جھڑے پر بال نہ تھے۔ مراد حضرت علیؓ ہیں)۔

الْأَنْزَعُ الْبَطِينُ - سر کے سامنے کا حصہ کھلا ہوا رے پیٹ والے (یہ حضرت علیؓ کی صفت ہے۔ بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ شرک سے خالی ایمان اور علم سے پیٹ بھر ہوا)۔

لَقَدْ أَغْرَقَ فِي النَّزْعِ - اس نے بہت زور سے کمان کھینچی یا کسی کام میں انتہائی حد کو پہنچ گیا۔

تَذَاكُرُنَا الْأَنْصَارَ فَقَالَ أَحَدُنَاهُمْ نَزَاعًا مِّنْ قَبَائِلٍ - ہم نے انصار کا ذکر کیا تو فرمایا کہ ہم نے ان کو ان کے قبیلوں سے کھینچ کھینچ کر اکٹھا کیا۔

طُوبَى لِلْعُوبَاءِ النَّزَاعِ مِنَ الْقَبَائِلِ - خوشی ہو ان غریب الوطنوں کو جو اپنے قبیلوں میں سے نکال دیئے گئے ہیں (یعنی اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کو چھوڑ کر ہجرت کر کے چلے آئے ہیں)۔

صِيَاحُ الْمَوْلُودِ حِينَ يَقَعُ نَزْعَةً مِنَ الشَّيْطَانِ - بچہ جب زمین پر گرتا ہے یعنی ماں کے پیٹ سے نکلتا ہے تو شیطان اس کو کوچہ مارا لگا ہے اسی وجہ سے وہ چیخا ہے (کذا فی مجمع البحرین - میں سمجھتا ہوں یہ صاحب مجمع البحرین کی غلطی ہے۔

حدیث میں نَزْعَةٌ ہے نین مجہ سے جیسے آگے آتا ہے)۔

الْكَفْسُ الْأَمَارَةُ أَبْعَدُ شَيْءٍ مِّنْزَعًا - نفس امارہ گناہوں سے توبہ کرنے میں بہت دور رہتا ہے (یعنی گناہوں کا ترک اس پر بہت مشکل ہوتا ہے)۔

فَلَانَ فِي النَّزْعِ - وہ مرنے کے قریب ہے۔

فَقُلْ عَلَيْهِ نَزْعُ الْعِمَامَةِ - اس کو عمامہ کا اتارنا مشکل معلوم ہوا۔

إِنَّ الْعَلَامَ كَيْنَزِعُ إِلَى اللَّيْنِ - بچہ دودھ دینے والی کے مشابہ ہو جاتا ہے (یعنی انا کے اخلاق و عادات اختیار کرتا ہے)۔

نَزْعٌ - طعنہ دینا، غیبت کرنا، فساد ڈالنا، بہکانا، وسوسہ ڈالنا، ایک کو دوسرے سے بھڑا دینا، برا بھینہ کرنا۔

وَلَمْ يَوْمِ الشُّكُوكِ بِنَوَازِعِهَا عَزِيمَةٌ إِيْمَانِهِمْ - شکوک - نہ اپنے فساد کے تیران کے ایمان کی مضبوطی پر نہیں

لَحَاثُ الْخَلِيفَةِ

ثُمَّ غَسَلَ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ انزَلَتْ - پھر زمزم کے پانی سے دھویا گیا اس کے بعد میں چھوڑ دیا گیا۔

لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ يَا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ - جب موت کا فرشتہ آنحضرتؐ پر اتر آیا یا موت کا فرشتہ آنحضرتؐ پر اتارا گیا۔

يُنزِلَانِ إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا - دو فرشتے نزدیک والے آسمان پر اترتے ہیں (ان میں ایک یہ کہتا ہے یا اللہ خرچ کرنے والے کو اور دے (جو اپنا روپیہ تیری راہ میں خرچ کرتا ہے) اور جوڑ رکھنے والے کا مال تباہ کر دے)۔

فَلَمَّا نَزَلَتْ الْمَائِدَةُ - جب سورہ مائدہ کی یہ آیت اتری: **يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ وَالْمَيْسِرُ** - اخیر تک۔

فَمُرْنِي بَلِيلَةَ أَنْزَلَهَا إِلَيَّ هَذَا الْمَسْجِدِ - ایک رات مجھ کو حکم دیجئے کہ میں اس مسجد میں آنے کے ارادے سے اتروں (یعنی اس رات کو مسجد نبوی میں آکر عبادت کروں)۔

لَمَّا نَزَلَتْ بَنُو قُرَيْظَةَ - جب بنو قریظہ کے یہودی (سعد بن معاذ کے حکم پر راضی ہو کر قلعہ سے) اتر آئے۔

انزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ - ہر ایک آدمی کو اس کے درجہ پر رکھو (یعنی اس کی حالت اور عزت اور فضیلت کے موافق اس کی تعظیم کرو یہ نہیں کہ گدا گھوڑا سب برابر عالم اور جاہل اور شریف اور کمین سب سے یکساں برتاؤ کرو)۔

وَقَدْ نَزَلَ النَّاسُ مَنَازِلَهُمْ - لوگ اپنے اپنے مکانوں میں اتر چکے ہوں گے۔

أَنْتَ مِثِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي - علیؑ تمہارا مرتبہ میرے ساتھ وہی ہے جو ہارون کا موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا (یعنی جیسے حضرت موسیٰؑ کو طور پر جاتے وقت ہارونؑ کو اپنا جانشین بنا گئے تھے ایسے ہی اب غزوہ میں جاتے وقت میں تمہیں مدینہ میں اپنا جانشین بنا کر جا رہا ہوں)۔

فَبَيْنَا نَحْنُ عِنْدَهُ عَلَى جِوَاءٍ وَأَنَّهُ نَزَلَتْ وَالْمُرْسَلَاتِ - ہم آنحضرتؐ کے ساتھ تھے حرا پہاڑ پر اتنے میں والمرسلات کی سورت اتری (یہ روایت صحیح نہیں ہے کیونکہ صحیح روایت میں یہ ہے کہ سورہ والمرسلات مثنیٰ کے غار میں

تھا) اس کو ہم قرآن کی آیت سمجھتے تھے یہاں تک کہ سورہ نکاح اتر ل ہوئی (اس وقت آنحضرتؐ نے بتلا دیا کہ یہ قرآن کی آیت نہیں ہے یا اس کی تلاوت منسوخ ہوگئی)۔

فَبِضْلُوا بِتَرْكِ قَرِيضَةَ أَنْزَلَهَا اللَّهُ - ایسا نہ ہو ایک فرض کے چھوڑ دینے سے جس کو اللہ تعالیٰ نے اتارا ہے وہ گمراہ ہو جائیں (یعنی زانی بھنسن کے رجم کا حکم قرآن میں اترا تھا مگر اس کی تلاوت منسوخ ہوگئی اس لئے میں نے رجم کی آیت "الشیخ والشخة اذا زنيا فارجموهما" تم کو سنا دی ایسا نہ ہو آئندہ چل کر لوگ یہ خیال کریں کہ رجم کا حکم قرآن میں نہیں ہے اور رجم کرنا چھوڑ دیں)۔

وَبِكِتَابِكَ الْذِي أَنْزَلْتِ - اور میں ایمان لایا تیری اس کتاب پر جس کو تو نے اتارا (یعنی قرآن پر حالانکہ قرآن کتاب کی شکل میں نہیں اترا۔ تو مطلب یہ ہے کہ قرآن لانے والے کو اتارا)۔

فَنَزَلْنِي زَيْدُ بْنُ وَهَبٍ مَنزِلًا مَنزِلًا - زید بن وہب نے مجھ کو لشکر کی ایک ایک منزل بتائی۔

وَعَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْآنُ وَيَعْرِفُ تَأْوِيلَهُ - قرآن آنحضرتؐ ہی پر اترتا تھا اور آپ ہی اس کی تفسیر خوب جانتے تھے (مطلب یہ ہے کہ قرآن کی تفسیر جو حدیث میں آگئی ہے اس سے عدول نہ کرنا چاہئے اور اس کے خلاف جو اقوال ہیں ان پر خیال نہ کرنا چاہئے۔ آنحضرتؐ سب سے بڑھ کر قرآن کی تفسیر جانتے تھے قرآن آپ ہی پر اترتا تھا۔ اس کے بعد صحابہؓ کی تفسیر ہے۔ وہ اہل زبان تھے اور قرآن اترنے کے وقت موجود تھے۔ اس کے بعد تابعین کے اقوال ہیں جنہوں نے صحابہؓ کی صحبت پائی تھی)۔

أَنْزَلَ الدَّوَاءَ الْذِي أَنْزَلَ الدَّاءَ - دوا بھی اسی نے اتاری جس نے بیماری اتاری (یعنی دوا اور علاج کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے اور نہ وہ توکل کے خلاف ہے کیونکہ سید التوکلین رسول رب العالمین نے اس کو کیا ہے)۔

فَلَمَّا نَزَلَ الْوَحْيُ قَالَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ - جب وحی اتر چکی تو آپ نے یہ آیت سنائی: وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ - اخیر تک۔

حضرت آدمؑ پر بہشت کی دو حوریں اتاریں۔ انھوں نے ایک کا نکاح اپنے بیٹے شیت سے کر دیا اور دوسری کا اپنے بیٹے یافث سے۔ اب ایک بیٹے کا لڑکا پیدا ہوا دوسرے کی لڑکی تب اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ لڑکے کو اس لڑکی سے بیاہ دیں۔ ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ پر بہشت کی ایک حور اتاری انھوں نے اس کا نکاح اپنے بیٹے سے کر دیا اور دوسرے بیٹے نے جن کی بیٹی سے نکاح کیا تو اب لوگوں میں جو ایسے اخلاق ہیں وہ حور کا اثر ہیں اور جو برے اخلاق ہیں وہ جن کی بیٹی کا اثر ہیں۔

إِذَا نَزَلَ بِالرَّجُلِ نَازِلَةٌ - جب آدمی پر کوئی آفت اترے۔

نَزْوَةٌ - پانی سے دور کرنا پاک صاف ہونا (جیسے نَزَاهَةٌ اور نَزَاهِيَةٌ ہے ہر برائی سے دور ہونا)۔

تَنْزِيَةٌ - ہر برائی سے پاکی بیان کرنا۔

تَنْزُؤَةٌ - پاک صاف ہونا، دور رکھنا، پرہیز کرنا، ہوا خوری کرنا۔

نَزِيَةٌ - پاک صاف۔

يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يَمُرُّ بِأَيَّةٍ فِيهَا تَنْزِيَةٌ لِلَّهِ تَعَالَى إِلَّا نَزَّهَةٌ - آنحضرتؐ رات کو تہجد پڑھا کرتے جب کسی ایسی آیت پر گزرتے جس میں اللہ تعالیٰ کی پاکی کا ذکر ہوتا (دیر تک) اس کی پاکی بیان کرتے رہتے (اسی آیت کو بار بار پڑھتے رہتے یا تسبیح و تقدیس کیا کرتے)۔

هُوَ تَنْزِيَهُةٌ - سبحان اللہ اللہ کی پاکی بیان کرنا ہے یعنی وہ برائی اور عیب اور نقص سے پاک ہے۔

الْإِيْمَانُ نَزْوَةٌ - ایمان پاک ہے یعنی گناہوں اور قبیح کاموں سے۔

الْجَابِيَةُ أَرْضٌ نَزْوَةٌ - جابیه (جو ایک ہستی ہے دمشق کے قریب) پاک صاف سرزمین ہے (وہاں وہابی امراض کم آتے ہیں)۔

صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَرُوَّحَ فِيهِ فَنَزَّوَهُ عَنْهُ قَوْمٌ - آنحضرتؐ نے ایک کام کیا اور

اتری۔ شاید اس عار کا نام بھی حراء ہوگا)۔

مَنْ قَرَأَهَا كَمَا أَنْزَلَتْ - جو شخص سورہ کہف جس طرح پڑھے (یعنی صحت اور توجید کے ساتھ)۔

نَزَلَتْ آيَةٌ يُبَيِّنُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي عَذَابِ الْقَبْرِ - یہ آیت یثبت اللہ الذین امنوا بالقول الثابت عذاب قبر کے بارے میں اتری ہے (حالانکہ اس آیت میں عذاب قبر کی صراحت نہیں ہے مگر احوال قبر کی طرف اشارہ ہے وہ بھی عذاب قبر کی طرح ہے)۔

كُلَّمَا عَذَا أَوْ رَاحِ اسْتَمَرَّ اعْدَادُ نُزُلِهِ فِي الْجَنَّةِ - جب صبح اور شام کو مسجد میں جائے گا تو اس کی مہمانی بہشت میں تیار ہوتی رہے گی۔

نَزَلَ فُلَانٌ مِنْ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ إِلَى سَفْسَافِهَا - عمدہ اخلاق کو چھوڑ کر برے اخلاق پر اتر آیا۔

اللَّهُمَّ يَا مَنْزِلَ الْكِتَابِ وَبَاهَا زِمَ الْأَحْزَابِ - اے پروردگار جو قرآن کا اتارنے والا ہے جنھوں کا شکست دینے والا ہے۔

الذُّعَاءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ - دعا ان بلاؤں میں نفع کرتی ہے جو اتر چکی ہیں اور ان بلاؤں میں بھی جو ابھی نہیں اتریں۔

مَنَازِلُ الْقَمَرِ - چاند کی منزلیں (وہ چوبیس ہیں ہر برج میں دو منزل اور ایک حصہ)۔

نَزَلَ بِهِ الْكِتَابُ وَنَزَلَ بِهِ جِبْرِيْلُ - ایک بار قرآن اترادوسری بار حضرت جبریل اترے۔

اعْرِفُوا مَنَازِلَ الرَّجَالِ عَلَيَّ قَدْرَ رَوَايَاتِهِمْ عَنَّا - آدمیوں کا مرتبہ اس حساب سے پہچانو جنہی وہ ہم سے روایتیں کرتے ہیں (مطلب یہ ہے کہ جس کو زیادہ حدیثیں یاد ہوں اس کا مرتبہ بالا تر رکھو)۔

لَكِنَّ اللَّهَ الْمُتَعَوِّطَ فِي ظِلِّ النَّزَالِ - اللہ نے اس شخص پر لعنت کی جو سایہ دار جگہ پر جہاں مسافر اترتے ہیں پاخانہ کرے۔

نَزْلَةُ الْحَوْرَاءِ - حور کا اترنا (کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے

لَعَلَّهَا خَلْقًا

تَنْزِيٍّ - کودنا جلدی کرنا۔

إِنَّ رَجُلًا أَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ فَنَزَى مِنْهَا حَتَّى مَاتَ -
ایک شخص کو زخم لگا پھر اس کے خون بہتا رہا (بند ہی نہیں ہوا) یہاں
تک کہ مر گیا۔

إِنَّهُ رَمَى بِسَهْمٍ فِي رُكْبَتَيْهِ فَنَزَى مِنْهُ قِمَاتٌ - ایک
شخص (ابو عامر اشعری) کو گھٹنے میں تیر لگا پھر خون بہتا رہا یہاں
تک کہ مر گئے۔

فَنَزَى فِي جُرْحِهِ - زخم میں سے پانی نکل آیا۔
أَمْرًا أَنْ لَا تَنْزَى الْخَيْلَ عَلَى الْحَمِيرِ - (نہا یہ میں
یوں ہے لَا تَنْزَى الْحُمْرَ عَلَى الْخَيْلِ) ہم کو حکم ہوا کہ گھوڑوں
کو گدھیوں پر نہ چڑھائیں یا گدھوں کو گھوڑیوں پر نہ چڑھائیں
(خچر پیدا کرنے کے لئے اس کی وجہ یہ ہے کہ گھوڑا جہاد میں کام
آتا ہے اس کی نسل بڑھانے کی ضرورت ہے۔ سواری کے لئے
بھی گھوڑا خچر سے کہیں بہتر ہے دوسرے خچر کی اولاد نہیں ہوتی تو
اس میں نسل کو نقصان پہنچے گا مگر یہ ممانعت منسلکتی اور تنزیہی ہے۔
بعض علاقوں میں بار برداری وغیرہ کے لئے خچروں کی سخت
ضرورت پڑتی ہے کیونکہ خچر بڑے بارکش اور مضبوط ہوتے ہیں۔
پس ضرورت کی حالت میں خچر نکالنے میں قباحت نہیں۔ لیکن بے
ضرورت کر وہ ہے خصوصاً جب گھوڑوں کی کمی ہو)۔

لَا تَنْزَى الْحِمَارَ عَلَى الْقَرَسِ - ہم گدھے کو گھوڑی پر
نکدائیں (جمع الحمار میں ہے کہ جن لوگوں نے خچر نکالنا جائز رکھا
ہے وہ یہ دلیل لاتے ہیں کہ آنحضرتؐ خچر پر سوار ہوئے ہیں اور
اللہ تعالیٰ نے اپنا احسان بندوں پر بتایا والخیل والبغال
والحمير لتركبوها وزينة)۔

يَنْزُو بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ - آسمان و زمین کے
درمیان کودتا ہے۔

فَنَزَوْنَا عَلَى سَعْدٍ - پھر سعد بن عبادہ پر ہم کو دے
(جب انھوں نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کی بیعت سے انکار کیا یعنی
ان پر گئے ان کو روند ڈالا)۔

فَنَزَوْتُ لِأَخِيذِهِ - میں اس کو لینے کے لئے کودا۔
إِنَّ هَذَا النَّزَى عَلَى أَرْضِي - یہ تو میری زمین پر کود آیا

اس کی اجازت دی لیکن بعض لوگ اس سے الگ رہے (انھوں
نے اس کا نہ کرنا تقویٰ سمجھا۔ یہ حال دیکھ کر آنحضرتؐ کو غصہ آیا
فرمانے لگے میں تم سے زیادہ پرہیزگار ہوں تم سب سے زیادہ
اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں)۔

كَانَ لَا يَسْتَنْزِرُهُ عَنِ الْبُؤْلِ - وہ شخص پیشاب سے پاکی
نہیں کرتا تھا (استبر اور استنجاء احتیاط کے ساتھ نہیں کرتا تھا۔ اگر
پیشاب کا کوئی قطرہ اڑ کر پڑ جاتا یا کپڑے سے لگ جاتا تو اس کی
پرواہ نہ کرتا)۔

سَتَعْلَمُ إِنَّمَا مَهْمَا بَنَزُوهُ - تو عنقریب جان لے گا ہم میں
سے کون اس سے بچا رہتا ہے۔

أَمْرَ الْعَرَبِ الْأَوَّلِ فِي التَّنْزُوهِ - اگلے عربوں کے
دستور کے موافق جو پاخانہ کے لئے جنگل کو جاتے (یہی دستور عمدہ
اور حفظانِ صحت کے لئے مناسب تھا اول تو صبح صبح کی نیم صحت
خیز اور ہوائے فرحت انگیز تازہ دم ہوتے دوسرے مکانوں کی ہوا
صاف اور پاک رہتی)۔

الْإِيمَانُ نَزْهَةٌ - ایمان گناہوں سے دور رہنا ہے۔
إِلَّا أَنْ نَجِدَ غَيْرَهُ فَتَنْزُوهٌ عَنْهُ - مگر تو اس کے سوا اور
پائے تو اس سے الگ رہ (یعنی دوسرے پاک برتن ملیں تو
کافروں کے برتنوں میں مت پکا)۔

خَرَجْنَا نَنْزُوهًا - ہم سیر و تفریح کے لیے نکلے (ہوا خوری
کو)۔

يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُونُ حَيْجُ الْمُلُوكِ نَزْهَةً
وَحَيْجُ الْأَعْيَابِ بَحَارَةً - ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ بادشاہ لوگ
سیر و ہوا خوری کی نیت سے حج کریں گے (نہ کہ فریضہ ادا کرنے
کی نیت سے یا ثواب کے لئے) اور مال دار لوگ سوداگری کی
غرض سے حج کریں گے (روپے کمائے کو)۔

نَزُوْا يَنْزُوْا يَنْزَوَانُ - نر کا مادہ پر کودنا، مائل ہونا، خواہش
کرنا، کودنا، مہنگا ہونا، نکل بھاگنا۔

يَنْزُو وَيَلِينُ - (یہ ایک مثل ہے یعنی) عزت کے بعد پھر
ذلیل ہوتا ہے۔

تَنْزِيَةٌ - نر کا مادہ پر کودنا یا کدانا (جیسے انزواء ہے)۔

تَعْلَمَاتُ التَّحْفِيحِ

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه و ی

برکت ہوتی ہے) عمر بڑھاتا ہے (مثلاً لوح محفوظ میں یوں لکھا ہوتا ہے کہ اگر یہ ناطقہ داروں سے سلوک کرے گا تو اس کی عمر سو برس کی ہوگی ورنہ ساتھ برس کی ہوگی۔ بعض نے کہا عمر بڑھانے سے یہ مطلب ہے کہ اس کی یاد لوگوں کے دلوں میں مدت تک باقی رہتی ہے۔

”نو شیرواں نہ مرد کہ نام کلو گزاشت“

وَكَانَ قَدْ أَنْسَى لَهٗ فِي الْعُمُرِ - اس کی عمر بڑھائی گئی (موت کو پیچھے ہٹا دیا گیا)۔
مَنْ مَرَّهٗ النَّسَاءُ وَالْإِنْسَاءُ - جس کو موت میں دیر ہونا یا دیر کرنا خوش لگے۔

لَا تَسْتَسِنُوا الشَّيْطَانَ - شیطان سے دیر نہ کراؤ (یعنی نیک کام کرنے میں جلدی کرو شیطان کی خواہش پر نہ چلؤ وہ چاہتا ہے کہ تم نیک کام میں دیر کرتے رہو)۔

أِنَّمَا الرَّبَّوَا فِي النَّسِيَةِ - بیچ میں سود جب ہی ہے جب ایک طرف ادھار ہو (لیکن نقد نقد بیچنا گوز یادتی اور کی اور اتحاد جس کے ساتھ ہو، سود نہیں ہے۔ ابن عباس کا یہی مذہب ہے اور دوسرے امام یہ کہتے ہیں کہ جب جس متحد ہو مثلاً چاندی کے بدلے چاندی یا سونے کے بدلے سونا تو دونوں طرف ہم وزن ہونا ضروری ہے اور زیادتی اور کی سود ہے گونقد نقد بیچے)۔
بَيْعُ الذَّهَبِ نَسِيَةٌ أَوْ نَسِيَةٌ - (تینوں طرح جائز ہے۔ یعنی) سونا ادھار بیچنا۔

إِرْمُوا فَإِنَّ الرَّمِيَّ جَلَادَةٌ وَإِذَا رَمَيْتُمْ فَانْتَسُوا عَنِ الْبُيُوتِ - تیر مارا کرو کیونکہ تیر اندازی سپہ گری ہے۔ لیکن جب تیر اندازی کرو تو گھروں سے دور ہٹ جاؤ (ایسا نہ ہو کسی آدمی کے تیر لگ جائے۔ بندوق بازی میں بھی یہی احتیاط لازمی ہے۔ نہایہ میں ہے کہ صحیح اَنْتَسُوا ہے ایک روایت میں يَنْتَسُوا ہے معنی وہی ہیں)۔

كَانَتِ النِّسَاءُ فِي كَيْدَةٍ - (یہ جو اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا اِنَّمَا النَّسِيَةُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ - یعنی مہینوں کو پیچھے

(اس پر قابض ہو گیا)۔

اِنْتَزَى عَلَيَّ الْقَضَاءِ فَفَضِي بَغِيْرٍ عِلْمٍ - قاضی بننے کے لئے کودا (کوشش کی حرص کی) آخر بغیر علم کے فیصلے کرنے لگا (اس کی مٹی خراب ہوگی دنیا اور آخرت میں ذلیل ہوگا)۔

اِنْتَبِيْ بِشَاةٍ لَّمْ يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَعْلُ - ایک بکری میرے پاس ایسی لے کر آ جس پر بکرانہ چڑھا ہو۔

اِنَّ لِلْبَاطِلِ نَزْوَةً - باطل کا شروع شروع میں زور رہتا ہے (خوب پھیلا ہے لیکن قائم نہیں رہتا آخر میں مرجاتا ہے اور مٹ جاتا ہے اور سچائی کی ترقی بتدریج ہوتی ہے لیکن ایسی پائیدار ہوتی ہے کہ قیامت تک نہیں مٹتی)۔

يَنْزُو الْمَاءُ لِيَقَعُ عَلَيَّ تَوْبِيْ - پانی اچھل کر میرے کپڑے پر پڑ جاتا ہے۔

نَزَا الشَّيْطَانُ بَيْنَهُمْ - شیطان نے ان میں فساد پھیلا یا۔

بَابُ النَّوْنِ مَعَ السِّينِ

نَسَاءٌ - ڈانٹنا، ہانکنا۔

نَسَاءٌ أَوْ مَنَسَاءٌ - دیر کرنا، تاخیر کرنا، حفاظت کرنا، ہٹا دینا، ملانا، بارنا، موٹا پا شروع ہونا، بال جھڑنے کے بعد اگنا، ادھار بیچنا۔

نَسِيَةٌ - ہانکنا، ڈانٹنا، دیر کرنا، ادھار بیچنا۔

اِنْتَسَاءٌ - دور چلے جانا۔

اِسْتِنْسَاءٌ - میعاد کی درخواست کرنا (یعنی ادائے قرض میں مہلت چاہنا)۔

مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُنْسَأَ فِي أَجَلِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَةً - جو شخص چاہے کہ اس کی عمر دراز ہو تو اپنے اعزہ کے ساتھ (نیک) سلوک کرے۔

صِلَّةُ الرَّحِمِ مَمْرَةٌ فِي الْمَالِ مَنَسَاءَةٌ فِي الْاَكْتَرِ - رشتہ داروں سے سلوک کرنا تو گھری کو بڑھاتا ہے (مال میں

یعنی نو شیرواں اسے عادل بادشاہ تھا کہ لوگ اس کی نیکی اور عدل و انصاف کی وجہ سے اسے ہمیشہ یاد کرتے رہیں گے۔ (م)

نَسَبٌ اور نَسِيبٌ اور مَنْسَبَةٌ - شعر میں کسی عورت کا حال بیان کرنا، جس کو تشبیب بھی کہتے ہیں۔
مَنْسَبَةٌ - مشابہ ہونا، ہم شکل ہونا، ملائم ہونا، قابل قبول ہونا، رشتہ دار ہونا۔

اِنْسَابٌ - تیز ہونا۔

تَنْسَبُ - دوسرے کا دعویٰ کرنا کہ میں تیرا رشتہ دار ہوں اسی سے یہ مثل نکلی ہے، الْكُرْبُ مِنْ تَقَرُّبٍ لَأَمَنْ تَنْسَبُ - تیرا قریب (رشتہ دار) وہ ہے جو تیرا قریب چاہتا ہو (تیرا خیر خواہ ہو) نہ کہ وہ جو خاندانی رشتہ رکھتا ہو اور دل میں تیرا دشمن ہو۔ (ایک مثل یہ بھی ہے اَلْقَارِبُ كَالْعَقَارِبِ - رشتہ دار بچھوڑوں کی طرح ہیں)۔

اِنْتِسَابٌ - اپنا نسب بیان کرنا کہ میں فلاں کی اولاد ہوں۔

اِسْتِنْسَابٌ - نسب بیان کرنا اور دوسرے سے کہنا تو ہمارے خاندان میں شریک ہو جا۔

وَكَانَ رَجُلًا نَسَابَةً - ابو بکر صدیقؓ عربوں کے نسب کو خوب جانتے تھے (یعنی علم انساب کے بڑے عالم تھے)۔

نَسَبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَالِ إِلَى السَّيِّدِ - آنحضرتؐ نے مال سب مولیٰ کا قرار دیا (گویا غلام کسی چیز کا مالک نہیں ہوتا۔ اس کے پاس جو کچھ ہے وہ سب اس کے مالک کا ہے)۔

وَإِنْ لَمْ يَنْسَبْ إِلَى قَبِيلَةٍ أَوْ نَسَبَةٍ - اگر چہ اپنے قبیلہ کا نام نہ بیان کرے یا بیان کر دے (صرف مشہور نام اپنا دستاویز میں ظاہر کرنا ضروری ہے۔ باپ دادا اور خاندان کا بیان کرنا ضروری نہیں ہے)۔

وَمَا نَسَبُوا إِلَى الرِّدَّةِ - ان کو اسلام سے پھر جانے کی نسبت نہیں دی گئی۔

نَسِيبٌ حَسِيبٌ - اچھی ذات والا اچھے خاندان والا۔
نَسَبَةُ اللَّهِ إِلَى خَلْقِهِ - (امام جعفر صادقؑ نے فرمایا قُلْنَ بِمَوْلَى اللَّهِ أَحَدٌ فِي) یہ بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوق میں کوئی مناسبت نہیں ہے (اس کی تمام صفات مخلوق کی صفات سے مغائر

ذال دنیا کفر کو زیادہ کرتا ہے تو) یہ امر کندہ قبیلہ میں رائج تھا محرم کو صفر کر دیتے تھے (کیونکہ تین مہینے پے در پے حرام آنا ان پر شاق گزرتا تھا لوٹ نہیں لیتی تھی)۔

كَانَتْ زَيْنُبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ فَلَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ أَرْسَلَهَا إِلَى أَبِيهَا وَهِيَ نَسْوَةٌ - حضرت زینبؓ کی صاحبزادی تھیں جو ابوالعاص بن ربیع کے نکاح میں تھیں جب آنحضرتؐ مدینہ کو روانہ ہو گئے تو ابوالعاص نے ان کو آنحضرتؐ کے پاس بھیج دیا۔ ان پر دن چڑھ رہے تھے (حمل کا گمان تھا۔ عرب لوگ کہتے ہیں: امْرَأَةٌ نُسْوَةٌ اور نُسْوَةٌ - یعنی وہ عورت جس کا حیض رک گیا ہو اور حمل کی امید ہو۔ ایک روایت میں نُسْوَةٌ ہے)۔

إِنَّهُ دَخَلَ عِنْدَ أُمِّ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ وَهِيَ نُسْوَةٌ بِنْتُ نَسْرٍ فَقَالَ لَهَا أَبُو بَشِيرٍ بَعْدَ اللَّهِ خَلْفًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَسَمَّيْتُهُ عَبْدَ اللَّهِ - آنحضرتؐ عامر بن ربیعہ کی ماں کے پاس گئے ان پر دن چڑھ رہے تھے (حاملہ تھیں) تو فرمایا خوش ہو جا اللہ تعالیٰ اپنا ایک بندہ تجھ کو دے گا جو اگلے کا قائم مقام ہوگا۔ آخر انھوں نے لڑکا جنا اور اس کا نام عبد اللہ رکھا (کیونکہ آنحضرتؐ نے پہلے ہی سے اس کو عبد اللہ کہہ دیا تھا)۔

يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ - اے مسلمان عورتو! (اس لفظ کو اس باب سے کچھ تعلق نہیں۔ مگر صاحب مجمع کے اتباع سے یہاں بیان کر دیا گیا)۔

مِنْسَاءٌ - عصا۔
نَسَاءَةٌ - عصا سے اس کو مارا۔

إِنَّهُوَ نِسَاءٌ كُمْ أَنْ يُرْضِعَنَّ يَمِينًا وَشِمَالًا فَإِنَّهُنَّ يَنْسَيْنَ - اپنی عورتوں کو ادھر ادھر دودھ پلانے سے منع کر دودھ بھول جاتی ہیں (اور کبھی محرم عورت سے نکاح ہو جاتا ہے یہ حدیث بھی اس باب سے متعلق نہیں ہے)۔

نَسَبٌ يَنْسَبَةٌ - وصف بیان کرنا خاندان باپ دادوں کا بیان کرنا، نسب چاہنا۔

(ہیں)۔

مَنْ أَبْطَأَهُ عَمَلُهُ لَمْ يَسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ - قیامت کے دن جس کے اعمال دیر کر کریں گے (اس کو بہشت میں جانے سے روکیں گے) تو اس کا خاندان اس کو جلدی نہ لے جائے گا (یعنی شرافت نسب اور عالی خاندانی کچھ کام نہ آئے گی۔ جیسے دوسری حدیث میں ہے کہ تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے بنائے گئے تھے اور تم خدا کی ایک جشی غلام جو اللہ کا مطیع اور فرماں بردار ہو اس قریش کے سید سے بہتر ہے جو اللہ کی نافرمانی کرتا ہو۔ کذا فی مجمع البحرین)۔

نَسَجٌ - بننا، خلاصہ کرنا، تیار کرنا، نظم کرنا۔

اِنْتَسَاجٌ - بن جانا۔

نِسَاجَةٌ - جولا ہے کا پیشہ۔

نَسَاجٌ - بننے والا اور جھوٹ بننے والا۔

بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ إِلَى جُدَامٍ فَأَوَّلَ مَنْ لَقِيَهُمْ رَجُلٌ عَلَى قَوْسٍ أَذْهَمَ كَمَا نَذَرَهُ عَلَى مَنْسَجٍ قَرِيبِهِ - آنحضرت نے زید بن حارثہ کو جدام قبیلے کی طرف بھیجا تو پہلے ان کو ایک شخص ملا جو مشکلی گھوڑی پر سوار تھا۔ اس کا ذکر (عضو تناسل) گھوڑی کی گردن کے آخری حصہ تک پڑا تھا (یعنی ننگا تھا)۔

رِجَالٌ جَاعِلُونَ رِمَاحِهِمْ عَلَى مَنْسَاجِ خَيْبُولِهِمْ - وہ لوگ جو اپنے برچھے گھوڑوں کی گردن کے آخری حصہ پر رکھتے ہیں۔

مَنْ يَدُلُّنِي عَلَى نَسِيجٍ وَحِدِهِ - مجھ کو کون ایسا شخص بتا سکتا ہے جس کی بناوٹ اکیلی ہو (دوسرا کوئی اس کا نظیر نہ ہو)۔ یعنی اس کی ذات بے عیب ہو۔

كَانَ وَاللَّهِ أَحْوَذِيًّا نَسِيجٍ وَحِدِهِ - (حضرت عائشہؓ نے کہا) حضرت عمرؓ بڑے ذہین (اپنے زمانے میں) نظیر نہیں رکھتے تھے (بے شک علم سیاست اور انتظام تمدن میں فرد فرید تھے ان کے زمانے میں کیا اب تک مسلمانوں میں ایسا کوئی سردار پیدا نہیں ہوا)۔

فَقَامَ فِي نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا - ایک لحاف لپیٹے ہوئے

کھڑے ہوئے۔

هِيَ النَّخْلَةُ تُنْسَجُ نَسَجًا - (تغیر کا لفظ جو حدیث میں آیا ہے) اس سے مراد کھجور کی لکڑی ہے جس کا پوست اتار کر چکنا کر کے اس میں کھود کر گڑھا کر لیں (مسلم اور ترمذی کی روایت میں ایسا ہی ہے۔ بعض نے کہا صحیح نَسَجٌ نَسَجًا ہے حائے ہلی ہے)۔

يُنْسَجُهَا الْمَجُوسِيُّ - اس کپڑے کو مجوسی بنتا ہے (یعنی حاشیہ دار چادر)۔

نَسَجُ الْعَنْكَبُوتِ - مکڑی کی بناوٹ (یہ ایک مثل ہے جو ضعیف اور ناتواں کام یا چیز کے لئے کہی جاتی ہے)۔

نَسَجٌ - دور کرنا، بدل دینا، باطل کرنا اور دوسرا قائم مقام کرنا، مسخ کرنا، نقل کرنا (کا پٹی کرنا)۔

مُنَاسَخَةٌ - ایک دوسرے کو منسوخ کرنا اور اصطلاح فرائض میں کئی وارثوں کا ایک کے پیچھے ایک مرجانا اور ترکہ کا بحال خود رہنا تقسیم نہ ہونا۔

تَنَاسُخٌ - کبھی بھی معنی ہیں اور جان کا دوسرے جسم سے متعلق ہونا۔

اِنْتَسَاخٌ - دور کرنا، نقل کرنا۔

اِسْتِنْسَاخٌ - نقل کرنے کی درخواست کرنا۔

لَمْ تَكُنْ نَبْوَةً إِلَّا تَنَاسَخَتْ - ہر پیغمبری میں تغیر اور تبدل ہوا ہے (ہر ایک پیغمبر کی امت نے اپنے پیغمبر کے بعد مختلف حالات بدلے ہیں)۔

فَنَسَخَتْهَا وَ أَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ - وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مَسْكِينٍ كَوَاسِ آيَةٍ نَسَخَتْهَا وَ مَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا وَ ان تصوموا خیر لکم (اب جس شخص کو روزہ رکھنے کی طاقت ہو اور وہ مقیم ہو تو اس کو روزہ رکھنا واجب ہے)۔

نَسَخَتْهَا آيَةٌ مَدَنِيَّةٌ وَ هِيَ وَ مَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا (سورہ فرقان جو مکہ میں اتری اس کی وہ آیت جس میں یہ بیان ہے کہ ناحق خون کرنے والے کی توبہ قبول ہوگی اس آیت سے منسوخ ہوگی جو مدنی سورت یعنی سورہ مائدہ میں اتری وَ مَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا آخِرُك - (ابن عباس کا یہی مذہب ہے

کہ جو کوئی مسلمان کو عمداً قتل کرے اس کی توبہ قبول نہ ہوگی۔ وہ ضرور دوزخ میں جائے گا۔ ہمیشہ اس میں رہے گا۔

نَسْتَسْبِخُ - ہم اس کو کھوادیں گے۔

اَنْ يَنْسَخُوْهَا - مصحف کی نقلیں کریں۔

نَسَخْتُهَا اَيَّةٌ بَعْدَهَا - اس کے بعد والی آیت لَا يَكْتَلِفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا نے اس کو (یعنی اِنْ تَبَدُّوْا شَيْئًا اَوْ تَخَفُوْهُ يُحَاسِبِكُمْ بِهٖ اللّٰهُ کو) منسوخ کر دیا۔ (علماء کا اس میں اختلاف ہے کہ نسخ اخبار میں جائز ہے یا نہیں اور صحیح یہ ہے کہ نسخ اخبار میں نہیں ہو سکتا البتہ اوامر و نواہی میں ہوتا ہے۔ مجمع البحرین میں ہے کہ نسخ یعنی ایک حکم شرعی کا انشاء دینا قرآن و حدیث میں باجماع امت جائز ہے اور آیات قبلہ اور عدت اور وصیت اور امساک و جس زانیات اور صدقہ اس پر شاہد ہیں)۔

شَهْرُ رَمَضَانَ نَسَخَ كُلَّ صَوْمٍ - رمضان کے روزوں نے تمام دوسرے روزے منسوخ کر دیئے (یعنی رمضان کے سوا اور روزوں کی فرضیت جاتی رہی۔ جیسے عاشوراء کا روزہ پہلے فرض تھا پھر رمضان سے اس کی فرضیت موقوف ہو گئی)۔

اَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ الْقُرْآنِ نَاسِخٌ وَ مَنْسُوْخٌ - آنحضرت کے احکام یعنی احادیث بھی قرآن کی طرح ناسخ اور منسوخ ہیں (مگر منسوخ آیتیں اسی طرح منسوخ حدیثیں بہت تھوڑی ہیں)۔

مَا مِنْ مَذْهَبٍ اِلَّا وَلِلنَّاسِخِ فِيْهِ قَدَمٌ رَّاسِخٌ - دنیا میں کوئی مذہب ایسا نہیں جس میں تاسخ کا قدم مضبوط نہ ہو (تاسخ دو طرح کا ہے ایک تو مشرکین اہل ہند اور جاپان اور چین کا وہ یہ کہتے ہیں کہ ارواح قدیم ہیں اور اجسام میں آتی رہتی ہیں ایک جسم سے نکل کر پھر دوسرے جسم میں سما جاتی ہیں یعنی دنیا میں آنے جانے کا سلسلہ جاری ہے اور معلوم نہیں کب تک جاری رہے گا یا ہمیشہ جاری رہے گا۔ اب ان میں بعض کہتے ہیں کہ اس جسم کے چھوڑنے کے بعد کرنی (کرتوت) کا حساب ہوتا ہے اور اس کے لحاظ سے کچھ مدت تک روح بلیکٹھ یا نرک میں رہتی ہے پھر دنیا میں لوٹا دی جاتی ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ اس جسم کو چھوڑنے کے ساتھ ہی وہ دوسرے جسم میں سما جاتی ہے اور دوسرا جنم اس کے

اعمال کے مطابق تجویز ہوتا ہے۔ کبھی بادشاہ بنتا ہے کبھی انسانیت سے بھی اتر کر جانور کے جسم میں آتا ہے۔ دوسرا تاسخ وہ ہے جو اہل اسلام اور اہل کتاب اور مجوس تبتوں کے دین میں ہے۔ یعنی دنیا سے گزر جانے کے بعد پھر روح کا جسم برزخی یا جسم اخروی سے متعلق ہونا غرض فرق دونوں تاسخوں میں یہ ہے کہ اہل اسلام اور اہل کتاب اور مجوس دنیا میں روح انسانی کے دوبارہ آنے کے قائل نہیں ہیں اور مشرکین ہند اور چین اور جاپان اور تبت والے کہتے ہیں کہ بار بار ایک ہی روح انسانی دنیا میں آتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی پوری صفائی اور طہارت ہو جائے جس کو مکت کہتے ہیں پھر وہ عالم علوی میں جا کر فرشتوں میں شریک ہو جاتی ہے)۔

نَسَخْتَ الْاَحْبَابَ - تو نے عمریں لکھ دی ہیں (مہین کر دی ہیں)۔

نَسْرٌ - نوچنا توڑنا کسی پر عیب لگانا تہمت کرنا۔

تَنْسَرُ - ٹوٹنا جدا ہونا۔

نَسْرٌ - کر گس یعنی عقاب جو بڑا زور دار ہوتا ہے (اسی وجہ سے یہ مثل ہے کہ اِنَّ الْبَغَاةَ بِاَرْضِنَا تَسْتَسْرِعُنَّ ہمارے ملک میں ناتواں تو انا ہو جاتا ہے۔ کہتے ہیں نَسْرٌ تمام پرندوں سے زیادہ بڑا اور طاقتور ہوتا ہے اور یہ بولتا ہے عِشْ مَا شِئْتَ فَاِنَّ الْعُوْتَ لَا يَفِيْكَ" جب تک چاہے زندہ رہ ایک دن موت ضرور آئے گی۔" اس جانور کی عمر بھی دراز ہوتی ہے چار چار سو برس تک زندہ رہتا ہے بعض کہتے ہیں ہزار برس تک)۔

بَلْ نُنْفِئُكَ تَرْكِبُ السَّفِيْنِ وَقَدْ

الْجَمَّ نَسْرًا وَاَهْلَهُ الْفَرَقُ

یعنی آپ وہ نطفہ ہیں جو کشتیوں پر سوار ہوتے ہیں اور نسر اور نسر والوں کو پانی نے ڈبو دیا ہے (یہاں نسر سے مراد وہ بت ہے جس کو حضرت نوح کی قوم پوجتی تھی اور جس کا ذکر قرآن کی اس آیت میں وَلَا يَعْوْتُ وَيَعُوْقُ و نَسْرًا یہ شعر عباس بن مرداس نے آنحضرت کی مدح میں کہا۔ مطلب یہ ہے کہ آپ گویا نوح ہیں اور مومنوں کی کشتی میں بٹھا کر نجات دلانے والے ہیں اور مشرکوں اور ان کے بتوں کو طوفان میں ڈبا دینے والے۔

ا ن س ع ن و ه ی

پریشان نہ ہوں)۔

نَاسَةٌ - مکہ معظمہ کو کہتے ہیں۔ کیونکہ جو کوئی وہاں سرسکی کرتا ہے یا بدعت نکالتا ہے وہ نکالا جاتا ہے گویا مکہ نے اس ہنکا دیا۔

مِنْ أَهْلِ الرَّيِّسِ وَالنَّسِ - جمہوری خبریں تراشنے والے اور چغلی کھانے والوں میں ہے۔

شَفَقْتُهَا بِجَبُونَةٍ حَتَّى سَكَنَ نَيْسِبُهَا - میں نے خرگوشی کو ایک مٹی کے ڈھیلے سے مارا یہاں تک کہ اس کی جان نکل گئی۔

نِسْطَاسٌ - تیر کا پر۔

كَحَذٍ وَالنِّسْطَاسِ يَا كَحَذَةَ النَّسْطَاسِ - (اس کا مطلب معلوم نہیں ہوا)۔

نَسْعٌ - لٹک جانا ڈھیلا ہو جانا لمبا ہونا۔

إِنْسَاعٌ - شمالی ہوا میں جانا۔

يَبْجُرُ نَسْعَةً فِي عُنُقِهِ - اپنی گردن کا تسمہ کھینچ رہا ہے۔

نِسْعَةٌ - تسمہ جس سے اونٹ کی باگ بناتے ہیں (اس کی جمع نُسْعٌ اور نِسْعٌ اور انْسَاعٌ آئی ہے)۔

نِسْعٌ - مدینہ میں ایک مقام کا نام ہے جس کو آنحضرتؐ اور خلفائے راشدین نے محفوظ کیا تھا وادیِ عقیق کے شروع سے۔

وَبَيْنَ نِسْعَيْهِ حَدَبًا مَلْبَدًا - اس کے دونوں تسموں کے بیچ میں ایک موٹی غلیظ تہہ بہ تہہ چیز ہے (یعنی وہ جانور بہت موٹا اور پر گوشت ہے)۔

أَنِي أَخَذْتُ مِقْدَارَهُ نِسْعٍ - میں نے ایک تسمہ سے اس کو پایا۔

نَسْعٌ - کو نچا مارنا، پھینک مارنا، سوئی گھسیڑنا، چل دینا، ملا دینا، جڑ ڈھیلی ہو جانا، کاٹ ڈالنے کے بعد پھر اگنا۔

إِنْسَاعٌ - دوبارہ اگنا، کو نچا لگانا۔

إِنْتِسَاعٌ - جدا جدا ہو جانا۔

نَسْفٌ - کاٹنا جیسے نُسُوفٌ کھودنا، جڑ سے اکھاڑنا، ریزہ ریزہ کر دینا، ہوا میں اڑا دینا، جدا کر دینا۔

تَنَسَّفٌ - کشتی میں ہاتھ پکڑ لینا، پھر پاؤں اڑا کر گرا دینا۔

تَنَاسُفٌ - چپکے چپکے باتیں کرنا (جیسے اِنْتِسَافٌ ہے)۔

(جمع البھار میں ہے کہ آدم کے بعض بیٹے بڑے عابد اور زاہد تھے۔ جب وہ مر گئے تو لوگوں کو بہت رنج ہوا۔ اہلیس نے ظاہر ہو کر یہ صلاح دی کہ ان کی مورت بنا کر رکھ لو۔ اول اول لوگوں نے یہ مورتیں مسجد کے آخری حصہ میں صرف یادگار کے طور پر رکھ دیں اور پرستش خداوند کریم کی کرتے رہے۔ ان کے بعد کی نسلوں کو اہلیس نے بہکایا کہ یہی مورتیں تمہاری معبود ہیں ان کی پرستش کرو پھر جب طوفان آیا تو یہ مورتیں بھی ڈوب گئیں لیکن اہلیس نے ان کو پانی سے نکال کر عرب کے ملک میں لا کر رکھ دیا اور عرب لوگ بھی گمراہ ہو کر ان کی پوجا پاٹ کرنے لگے)۔

كَلَّمَا أَطَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْسَرٍ مِّن مَّنَائِسِرِ أَهْلِ الشَّامِ أَغْلَقَ كُلَّ رَجُلٍ مِّنْكُمْ بَابَهُ - جب شام والوں کے لشکر کا ایک دستہ تم پر سے گزرتا ہے تو تم میں سے ہر ایک شخص (ڈر کے مارے) اپنا دروازہ بند کر لیتا ہے۔

مِنْسَرٌ - پرندے کی چونچ کو بھی کہتے ہیں۔

فَاسُورٌ - ایک زخم ہے جو حوالی مقعد میں ہوتا ہے یا مسوڑھے میں وہ مشکل سے مندل ہوتا ہے۔

نَسٌ - ہنکانا، ڈاشنا، سوکھ جانا، جاری کر دینا، جلدی سے چل دینا۔

نَسٌ اور تَنَسَاسٌ - پانی پر آنا۔

تَنَسِيسٌ - بچہ کو اس اس کہنا تاکہ وہ پیشاب کر لے چلا نا۔

تَنَسَسٌ - حاصل کرنا۔

نَاسٌ - خشک۔

نَيْسِيسٌ - سخت بھوک، ایک رتق جان کی جو باقی ہو۔

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْسُ أَصْحَابَهُ - آنحضرتؐ راستے میں اپنے اصحاب کو آگے چلاتے اور خود پیچھے رہتے۔

كَانَ يَنْسُ النَّاسَ بَعْدَ الْعِشَاءِ بِاللِّدْرَةِ وَيَقُولُ اِنصِرِفُوا اِلَيَّ يَبُوتِكُمْ - حضرت عمرؓ عشاء کی نماز کے بعد درہ لے کر لوگوں کو ہاتھ دے دیتے اور کہتے اپنے گھروں کو جاؤ (اور سو رہو تاکہ تہجد کے لئے آنکھ کھل سکے دوسرے عورتیں بچے تجہائی سے

حَدِيثُ الْخَدِيثِ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

نَسَفَتِ الرِّيحُ التُّرَابَ - ہوائے مٹی اڑادی۔
مِنْسَفَةً - عمارت کھودنے کا آلہ یعنی سبل جس کو کلند کہتے ہیں کدال۔

نَسَقٌ - برابر برابر پرونا مرتب کرنا۔
نَسِيقٌ - مرتب کرنا ایک کے پیچھے ایک لگانا۔
اِنْسَاقٌ - مسجح کلام کہنا۔
تَنَسَّقُ اور تَنَاسُقُ اور اِنْتَسَاقٌ - مرتب اور منتظم ہونا۔

نَسَقٌ - ایک وضع پر۔
نَاسِقُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ - حج اور عمرے کو ایک کے پیچھے ایک لگاؤ۔

نَسَفْتُهُ نَسَقًا - میں نے ایک دوسرے کے پہلو میں رکھا۔

حُرُوفُ النَّسَقِ - حروف عطف۔
نَسَقٌ - برج جوزا کے ستارے۔
تَنَاسُقٌ وَجُوهُهُ - مونہوں کا درست اور خوبصورت ہونا، خوبصورتی میں ایک دوسرے سے ملنا۔

نَسَكٌ - پانی سے دھونا پاک کرنا، خوشبودار کرنا، اچھے طریق پر چلنا۔
نَسَكٌ اور نُسَكٌ اور نَسَكَةٌ اور مَنَسَكٌ اور نَسَاكَةٌ - زاہد و عابد ہونا، متقی و پرہیزگار ہونا، اللہ کے لئے ذبح کرنا، عبادت کرنا۔

تَنَسَكٌ - زاہد و عابد ہونا۔
نَاسِكٌ - عابد، زاہد، راہب جو آبادی سے دور جنگل میں جا کر رہے۔

نُسَكٌ يَانُسَكٌ - ذبیحہ اور عبادت اور خون اور قربانی۔
نَسِيكٌ - چاندی اور سونا۔

مَنَاسِكٌ اور نُسَكٌ اور نَسِيكَةٌ - کا ذکر متعدد احادیث میں ہے تو مَنَاسِكٌ حج کے ارکان اور افعال کو کہتے ہیں۔ یہ جمع ہے مَنَسِكٌ کی اور نُسَكٌ جمع ہے نَسِيكَةٌ کی۔ یہ معنی ذبیحہ اور عبادت کو بھی کہتے ہیں اور جس کام سے اللہ تعالیٰ کا تقرب مقصود ہو۔

نُسَكٌ - ہر ایک کام جس کا شریعت نے حکم دیا (اور وَرَعٌ وہ کام جس سے منع کیا۔ ثعلب سے پوچھا گیا کہ "نَاسِكٌ" کے کیا معنی ہیں؟ اس نے کہا یہ نَسِيكَةٌ سے ماخوذ ہے یعنی گلی ہوئی صاف کی ہوئی چاندی۔ گویا اس نے عبادت اور ریاضت کر کے اپنے نفس کو صاف کیا ہے)۔

وَنَسَكٌ نُسُكًا - ہماری طرح قربانی کی۔
فَجَمَعُوا نُسُكِيْنَ - انہوں نے دو عبادتوں حج اور عمرے کو جمع کر لیا۔

نَحَرَ نُسُكًا - اپنی قربانیوں کو نخر کیا (کہتے ہیں آنحضرتؐ نے تریسٹھ اونٹ اس دن نخر کئے اتنے ہی سال آپ کی عمر ہوئی ہر سال کے بدلے ایک اونٹ)۔

لَيْسَ مِنَ النَّسَكِ - قربانی کرنا نساک میں نہیں ہے۔
وَأَنَّ نَسَكًا - ہم روزہ رکھیں۔

يَصُدُّ النَّاسَ بِنَسَكِيْنَ - لوگ تو دو عبادتیں (حج اور عمرہ) کر کے اپنے گھروں کو لوٹیں گے (اور میں صرف ایک عبادت یعنی حج کر کے)۔

مَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَا نُسَكٌ لَهُ - جو شخص نماز سے پہلے قربانی کر لے تو وہ نماز کے پہلے ہوگی یعنی درست نہ ہوگی (کیونکہ اللہ تعالیٰ نے نحر کو صلوة کے بعد ذکر کیا ہے) وہ قربانی نہ ہوگی (بلکہ گوشت کے جانور کی طرح ہوگی)۔

نَاسِكٌ - مناسک ادا کرنے والا۔
نَسَكٌ قَوْمَةٌ - اپنی قوم کے طریق پر چلا۔
يَأْسُهَا يُعَدُّ مِنْ اِنْسَاكِهَا - عبادت کے اس کی نامیادی بھی عبادت گئی جاتی ہے۔

اِذَا فَرَعْتَ مِنْ نُسُكِكَ فَارْجِعْ - جب حج کے کاموں سے فارغ ہوا تو اپنے وطن کو لوٹ جا۔

نَسَلٌ - دھنکا، گرانا، جننا، اولاد بہت ہونا۔
نَسَلٌ اور نَسَلَانٌ - جلدی جانا۔
اِنْسَالٌ - جننا، گرانا، آگے بڑھنا۔
تَنَاسُلٌ - جننا، پیدائش۔

ف ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی

آزاد کرایا کسی کی گردن چھڑائی۔

نَسَمَةٌ - نفس اور روح۔

وَالَّذِي خَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ - قسم اس پروردگار کی جس نے دانہ چیرا (اس کو اگایا) اور جاندار کو پیدا کیا۔ (حضرت علیؑ اکثر اسی طرح قسم کھاتے تھے)۔

عُرِضَ نِسْمٌ يَنْبِيهِ عَلَى آدَمَ - حضرت آدمؑ پر ان کی اولاد کی جانیں پیش کی گئیں (یہ شب معراج میں آنحضرتؐ نے دیکھا تھا شاید ایک وقت معین میں یہ روحیں حضرت آدمؑ کے سامنے پیش ہوتی ہوں گی اتفاق سے آنحضرتؐ اس وقت پہنچ گئے۔ اب یہ اعتراض نہ ہوگا کہ مومنوں کی ارواح عظیمین میں ہیں اور کافروں کی بحین میں تو وہ ایک مقام میں کیسے جمع ہوئیں۔ اور شاید روزانہ جو آدمی مرتے ہیں ان کی روحیں پہلے حضرت آدمؑ کو پیش کی جاتی ہوں گی پھر اپنے اپنے مقام پر پہنچ دی جاتی ہوں گی۔ اور یقیناً تمام ارواح کا پیش ہونا مراد نہیں ہے کیونکہ شب معراج میں بہت سی ارواح دنیا میں تھیں)۔

رِزْقٌ نَسَمَةِ الْمُؤْمِنِ مِنَ الْجَنَّةِ - مومن کی جان کو روزی بہشت سے ملتی ہے (شاید مومن سے شہید مراد ہیں یا وہ لوگ جو مرتے ہی بلا حساب و کتاب بہشت میں داخل کر دیئے جاتے ہیں کیونکہ عام مومنوں کی ارواح تو قبر کے پاس رہتی ہیں اور صبح و شام ان کا ٹھکانہ ان کو بتلایا جاتا ہے۔ اس حدیث سے یہ بھی نکلتا ہے کہ جو روح بہشت میں داخل ہوتی ہے اس کو غذا بھی ملتی ہے اور جو ارواح برزخ میں مجبوس رہتی ہیں ان کا حال اللہ ہی خوب جانتا ہے)۔

كُلُّ نَسَمَةٍ هُوَ خَالِقُهَا - جس جس جان کو پیدا کرنا اسے منظور تھا۔

مَا مِنْ نَفْسٍ كَانَتْ إِلَّا وَهِيَ كَانَتْ - جو جان اللہ تعالیٰ کے علم میں دنیا میں آنے والی ہے وہ ضرور آئے گی (گو تم عزل کرو یعنی انزال باہر کرو)۔

تَنْكَبُوا الْعُبَارَ فَإِنَّهُ مِنْهُ يَكُونُ النَّسَمَةُ - گرد اور غبار سے بچنے رہو اس سے دمہ (سانس پڑھنا) پیدا ہوتا ہے۔

لَمَّا تَنَسَّمُوا رُوحَ الْحَيَاةِ - جب زندگی کی ہوا

نَاسَلَهُ - کم گوشت۔

إِنَّهُمْ شَكُّوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّعْفَ فَقَالَ عَلَيْهِمُ بِالنَّسْلِ - صحابہؓ نے آنحضرتؐ سے ضعف اور ناتوانی کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا تم جلدی چلا کرو (جلدی جلدی چلنا اور دوڑنا سارے بدن کو قوت دیتا ہے مطلب یہ کہ ریاضت جسمانی کیا کرو اس سے قوت آئے گی اور ضعف دفع ہوگا)۔

شَكُّوا إِلَيْهِ الْإِعْيَاءَ فَقَالَ عَلَيْهِمُ النَّسْلُ - صحابہؓ نے آنحضرتؐ سے شکایت کی تھا کوٹ اور ماندگی کی تو فرمایا جلد چلنا اپنے اوپر لازم کرو۔

إِذَا سَعَى الْقَوْمُ نَسْلًا - جب لوگ دوڑے وہ جلد چلے۔ نَسْلَانٌ - دوڑنے سے ذرا کم ہے یعنی قدم اٹھا کر جلد چلنا۔

إِنَّمَا كَانَتْ عِنْدَنَا حَبَّةٌ نَعْلِفُهَا إِلَّا بِلَ نَسَلْنَاهَا - ہمارے پاس ایک اناج تھا ہم اونٹوں کو چارے میں وہ کھلاتے پھر ہم نے اس کو بودیا اور اس کی سل (پیداوار) لی۔

سَبَرُوا وَانْسَلُوا فَإِنَّهُ أَخَفَّ عَلَيْهِمْ - چلو اور تیز چلو اس سے تم پر آسانی ہوگی (قوت آئے گی جلد منزل مقصود کو پہنچ جاؤ گے)۔

نَسَمٌ يَانِسِيمٌ يَانَسَمَانٌ - حرکت کرنا، چلنا، مارنا، اثر ڈالنا، بدل جانا۔

نَسَمٌ - بدل جانا۔

نَسَامَةٌ - مرطوب ہونا۔

نَسِيمٌ - شروع کرنا، زندہ کرنا، آواز کرنا۔

مَنَاسِمَةٌ اور نَسَامٌ - سوگھنا، نزدیک ہونا، بات کرنا، چپکے سے بات کرنا۔

نَسَمٌ - ہوا سوگھنا، ہوا کھانا۔

نَسِيمٌ - ہوا یا ہلکی ہوا۔

مَنَسِمٌ - مذہب، منہ، توجہ، نشان، علامت، طریقہ، اونٹ کا تلو، شتر مرغ کا پاؤں، راستہ، کھوج۔

مَنْ أَعْتَقَ نَسَمَةَ أَوْفَلِكَ رَقَبَةٍ - جس شخص نے جاندار کو

لِحَاثِ النَّسَاءِ

سو گھیں گے۔

بُعِثْتُ فِي نَسَمِ السَّاعَةِ - میں اس وقت دنیا میں بھیجا

گیا جب قیامت کی ہوا شروع ہوگئی تھی یا ان جانداروں میں بھیجا

گیا جن کو اللہ تعالیٰ قیامت کے قریب پیدا کرنا چاہتا تھا (یعنی بنی

آدم کے آخری سلسلہ میں)۔

اسْتَقَامَ الْمُنْسِمُ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَنَسِيٍّ - اب تو صحیح نشان

مل گیا بے شک یہ شخص پیغمبر ہے (یہ عمرو بن عاص اور خالد بن

ولید نے کہا۔ جب آنحضرت کی نبوت کی بہت نشانیاں دیکھیں

اور دل میں یقین آ گیا کہ آپ سچے پیغمبر ہیں اصل میں منسم

اونٹ کا پاؤں جو زمین پر نقش یا نشان پیدا کرتا ہے اسی کو دیکھ کر

اونٹ کا پیر لگا لیتے ہیں۔ پھر بمعنی علامت اور اثر مستعمل ہو گیا)۔

وَطَنَّتْهُمْ بِالْمُنْسِمِ - ان کو پاؤں سے روند ڈالا (کبھی

مناسم آدمی کے بدن کے جوڑوں کو کہتے ہیں)۔

عَلَى كُلِّ مَنْسِمٍ مِنَ الْإِنْسَانِ صَدَقَةٌ - آدمی کو اپنے

بدن کے ہر جوڑے پر سے صدقہ دینا چاہئے (کہتے ہیں نماز ان

جوڑوں کی سلامتی کا صدقہ ہے اور شکر ہے)۔

سُبْحَانَ اللَّهِ بَارِعِ النَّسِمِ - پاک ہے وہ پروردگار جو

جانوں کا پیدا کرنے والا ہے۔

نَسْنَسَةٌ - ہانکنا اور ڈانٹنا، ناتواں ہونا، جلدی بھاگنا،

سردی دینا۔

ذَهَبَ النَّاسُ وَبَقِيَ النَّسْنَسُ - آدمی تو گزر گئے

(جن میں آدمیت تھی) اور نسناس رہ گئے (بعض نے کہا نسناس

یا جوج اور ماجوج کی قومیں۔ بعض نے کہا وہ ایسی مخلوق ہے جو

صورت میں کچھ آدمی کے مشابہ ہے کچھ خلاف ہے اور وہ آدم کی

اولاد نہیں ہے۔ بعض نے کہا نسناس بھی آدم کی اولاد ہیں)۔

إِنَّ حَيًّا مِنْ عَادٍ عَصَا رَسُولَهُمْ فَمَسَّحَهُمُ اللَّهُ

نَسْنَسًا لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ يَدٌ وَرَجُلٌ مِنْ شِقِّ وَاحِدٍ

يَنْفَرُونَ كَمَا يَنْفَرُ الطَّائِرُ وَيُرْعَوْنَ كَمَا تَرْعَى الْبَهَائِمُ -

عاد کے ایک قبیلے نے اپنے پیغمبر کی نافرمانی کی اللہ نے اس قبیلے

دالوں کو نسناس بنا دیا۔ (مخ ہو گئے) ان میں سے ہر ایک کا ایک

ہی ہاتھ اور ایک ہی پاؤں ہوتا ہے ایک جانب وہ پرندوں کی طرح

کودتے پھرتے ہیں اور چار پایوں کی طرح چرتے پھرتے ہیں۔

نَسْوَةٌ - اپنا کام چھوڑ دینا۔

نَسَا - ایک رگ ہے جو سرین سے لے کر ٹخنے تک آتی

ہے۔

عِرْقُ النَّسَا - اسی رگ کے درد کو کہتے ہیں۔

نَسْوَةٌ أَوْ رِنْسَاةٌ أَوْ رِنْسَاءٌ أَوْ رِنْسَاةٌ أَوْ رِنْسَاةٌ أَوْ رِنْسَاةٌ -

(امرأۃ کی جمع ہے) یعنی عورتیں۔

فَقَطَعْتُ نَسَاءً - میں نے سہیل بن عمرو کی نسا کی رگ

کاٹ دی۔

وَنَسَوَاتُهَا تَنْطِفُ - ان کی زلفوں سے پانی ٹپک رہا

تھا۔

نَسِيٌّ - نسا کی رگ بیمار ہونا۔

نَسِيٌّ أَوْ رِنْسِيَانٌ أَوْ رِنْسَايَةٌ أَوْ رِنْسَاةٌ - بھول جانا۔

تَنَسِيَةٌ أَوْ رِنْسَاءٌ - بھلا دینا۔

تَنَسَيْتُ - یہ سمجھنا کہ میں بھول گیا۔

نَسِيَانٌ - بڑا بھولنے والا (جیسے نَسِيٌّ ہے)۔

لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ نَسِيْتُ آيَةً كَيْتُ وَكَيْتُ بَلْ هُوَ

نَسِيٌّ - کوئی تم میں سے یوں نہ کہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول

گیا بلکہ یوں کہے مجھ کو بھلا دی گئی۔ (بھولنے کی نسبت اپنی طرف

کرنے کو منع فرمایا۔ اس لئے کہ اصل میں بھلانے والا اللہ ہی ہے

دوسرے یہ کہ نسیان کے معنی چھوڑ دینے کے بھی آئے ہیں۔ تو

نَسِيْتُ کے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ میں نے فلاں فلاں آیت کو

چھوڑ دیا۔ ایک روایت میں بَلْ هُوَ نَسِيٌّ ہے بہ تخفیف سین یعنی

وہ چھوڑ دیا گیا اور خیر و برکت سے محروم کیا گیا)۔

أَمَّا أَنْسَى لَأَسْنٌ - میں نماز میں اس لئے بھولتا ہوں کہ

تم کو سہو کے مسائل بتلاؤں۔

وَلَكِنْ أَنْسَى مَجْهُدًا بَلَّيَا جَاتَا -

فَيَتْرُكُونَ فِي النَّسِيِّ تَحْتِ قَدَمِ الرَّحْمَانِ - پھر یہ

گناہ گار لوگ اللہ کے قدم کے تلے (یعنی دوزخ میں) ان لوگوں

میں چھوڑ دینے جائیں گے جن کو ہشتی لوگ بھول جائیں گے (ان

کی یاد ہی نہ آئے گی اور اس طرح جب تک اللہ کو منظور ہے ان پر

۳۳۰

والا تھا اب بھولنے والا ہو گیا۔

فَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَنْسِيَهَا أَطْبَقَ عَلَيْهَا - (امام حسنؓ سے کسی نے پوچھا۔ آدی ایک چیز کو بھول جاتا ہے۔ پھر اس کو یاد آ جاتی ہے اس کی کیا وجہ ہے۔ آپ نے فرمایا ہر آدی کے دل پر ایک کھلا ڈبہ رکھا ہوا ہے۔ جب کوئی بات سنتا ہے وہ اس میں سا جاتی ہے) پھر جب اللہ تعالیٰ اس کو بھلانا چاہتا ہے تو ڈبہ بند کر دیتا ہے (اور پھر جب یاد دلانا چاہتا ہے تو ڈبہ کھول دیتا ہے)۔

بَابُ النَّوْنِ مَعَ الشَّيْنِ

نَشَأُ يَنْشُوهُ يَنْشَأُ يَنْشَأَةٌ - زندہ ہونا، حادث ہونا، پیدا ہونا، نیا ہونا، جوان ہونا یا جوانی کے قریب ہونا، پرورش پانا، بلند ہونا۔

تَنْشِئَةٌ - پرورش کرنا۔

مَنْشَأَةٌ - پرورش پانا۔

إِنْشَاءٌ - پرورش کرنا، ایجاد کرنا، پیدا کرنا، شروع کرنا۔ (اسی سے ہے عِلْمُ الْإِنْشَاءِ یعنی مکاتبات کا علم، مراسلہ نگاری، نشی گری کا فن) بلند کرنا، بنانا، نکل جانا، حاملہ ہونا۔

تَنْشَأُ - اٹھنا، چلنا۔

إِسْتِنْشَاءٌ - پیچھے لگنا، گھیر لینا۔

إِذَا نَشَأَتْ بَحْرِيَّةٌ ثُمَّ تَشَاءُ مَتَّ فَيَنْتَلِكُ عَيْنِ غَدِيْقَةٌ - جب سمندر سے ابراٹھے پھر شام کی طرف رخ کرے تو وہ ایک چشمہ ہے بہت پانی کا۔

إِذَا رَأَى نَاشِئًا فِي أَفْقِ السَّمَاءِ - جب ابر کو آسمان کے کنارے میں اٹھا ہوا دیکھتے (لیکن ابرا بھی جمع نہ ہوتا نہ پورا ہوتا)۔

نَشَأُ يَتَّخِذُونَ الْقُرْآنَ مَزَامِيرًا - کچھ چھو کرے ایسے پیدا ہوں گے جو قرآن کو گانا بجانا کر لیں گے (اس کو سر اور تال کے ساتھ پڑھیں گے) نَشَأُ مَعَ نَاشِيَةٍ جِيسَ خَادِمٍ مِي خَدَمَ - ابوموسیٰ نے کہا محفوظ یہ سکون شین ہے)۔

ضُمُّوْا نَوَاشِيَكُمْ فِي نَوْرَةِ الْعِشَاءِ - جب رات کی تاریکی چھا جائے یا چھانے لگے تو اپنے بچوں کو اپنے پاس رکھ لو

عذاب ہوتا رہے گا۔ بہشتی لوگ اس لئے بھلا دیئے جائیں گے کہ ان کی سفارش نہ کریں)۔

حَتَّى نَقُولَ نَيْسَى - آپ رکوع کے بعد اتنی دیر کھڑے رہتے کہ ہم سمجھتے آپ بھول گئے۔

أَنْسَى كَمَا تَنْسُونَ - (میں بھی آخر بشر ہوں) جیسے تم بھولتے ہو میں بھی بھولتا ہوں۔

أَنْسِيْتُهَا - میں شب قدر بھلا دیا گیا۔

كَانَتْ الْأُولَى نَيْسَانًا وَالثَّانِيَةَ شَرْطًا وَالثَّالِثَةَ عَمْدًا - حضرت موسیٰ نے پہلا سوال حضرت خضر علیہ السلام سے بھول کر کیا تھا اور دوسرے سوال پر شرط لگائی تھی اور تیسرا سوال عمداً کیا تھا۔

فَمَا نَيْسَيْتُ بَعْدُ - پھر اس کے بعد آنحضرتؐ کی کوئی حدیث نہیں بھولا۔

بَلْ أَنْتَ نَيْسَيْتَ - بلکہ تو خود بھول گیا (جو بھولنے کی نسبت میری طرف کرتا ہے)۔ بعض نے کہا نَيْسَيْتَ کے معنی یہاں خطا کرنا ہے)۔

ثُمَّ إِنَّ الْحَسَنَ نَيْسَى هَذَا الْحَدِيثَ - پھر امام حسن بصریؒ نے حدیث بھول گئے۔

إِنْسَانٌ كِي اَصْلِ اِنْسِيَانٍ مَعْنِي بَهْوَلْنِي اَوَالَا -

آنایسی جمع ہے انیسسی کی یعنی آدی۔

أَنْسَى أَصْحَابِي أَمْ تَنْسَاؤُهُ - کیا میرے ساتھی بھول گئے یا انھوں نے اپنے آپ کو بھولنے والا بنایا اور انھوں نے یہ سمجھا کہ ہم بھول گئے۔

وَلَكِنَّهُ نَيْسَى - ان کو بھلا دیا گیا۔

لَا تَغْفَلْنَ فَتَنْسِينَ - غفلت مت کر بھول جائے گا۔

قُرْأَ فِي الصُّبْحِ إِذَا زُلْزَلَتْ فِي الرُّكْعَتَيْنِ فَلَا أَدْرِي أَنْسَى أَمْ قُرْأَ عَمْدًا - آنحضرتؐ نے ایک روز فجر کی دونوں رکعتوں میں سورہ ”اذا زلزلت“ پڑھی میں نہیں جانتا کہ آپ نے بھول کر ایسا کیا یا عمداً (اگر عمداً کیا ہوگا تو اس تعلیم کے واسطے کہ ایک ہی سورت کو کمر پڑھ سکتے ہیں)۔

كُنْتُ ذَكُورًا فَصُرْتُ نَيْسِيًا - پہلے میں بڑا یاد رکھنے

ذریعہ ہوتا ہے۔

نَشِج - پانی بہنے کی جگہ۔

نَشِج - رونے کی آواز جو طلق میں پھنس جاتی ہے دیگ اور ہانڈی کے جوش کی آواز گانے والے کا آواز کو جدا کرنا اور دراز کرنا۔

فَنَشِجِ النَّاسِ يَكُونُ - لوگوں نے آواز سے رونا شروع کیا (یعنی آنحضرت کی وفات کی خبر سن کر)۔

إِنَّهُ قَرَأَ سُورَةَ يُوسُفَ فِي الصَّلَاةِ فَبَكَى حَتَّى سَمِعَ نَشِجَهُ خَلْفَ الصُّفُوفِ - حضرت عمرؓ نے نماز میں سورہ یوسف پڑھی اور رونے لگے یہاں تک کہ ان کے رونے کی آواز (ٹھکی) صفوں کے پرے سے سنی گئی۔ (معلوم ہوا نماز میں اللہ تعالیٰ کے ڈر سے کوئی روئے اگرچہ آواز سے ہو تو نماز فاسد نہیں ہوتی)۔

فَنَشِجَ حَتَّى اخْتَلَفَتْ اضْلاَعُهُ - پھر ایسا روئے کہ پسلیاں تلے اوپر ہو گئیں۔

شَجِيءُ النَّشِجِ - (یہ حضرت عائشہؓ نے اپنے والد کی صفت بیان کی یعنی) جو کوئی ان کا قرآن پڑھنا سنتا وہ رنجیدہ ہوتا (اس پر ملال اور غم طاری ہوتا)۔

نَشِجَ يَنْشُوعُ - سیرابی سے کم پینا یا پیٹ بھر کر پی لینا۔

انظُرْنِي مَا زَادَ مِنْ مَالِي قَرَدِيهِ إِلَى الْخَلِيفَةِ بَعْدِي فَإِنِّي كُنْتُ نَشِجْتَهَا جُهْدِي - (حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضرت عائشہؓ سے کہا) دیکھو میرے پاس جو زائد روپیہ اور مال و اسباب نکلے وہ میرے بعد جو خلیفہ ہو اس کو دے دینا حالانکہ میں نے بڑی مشقت اٹھا کر بہت کم مال بیت المال سے لیا ہے۔

انْتَشَحَتِ الْاِبِلُ - اونٹوں نے پانی پیا لیکن سیراب نہیں ہوئے۔

نَشَدٌ يَنْشُدُهُ يَنْشُدَانٌ - ڈھونڈنا، پہنچانا، پہنچانا، قسم دینا یا اللہ کا نام یاد دلا کر کوئی بات پوچھنا یا کچھ مانگنا یاد دلانا، ایفائے وعدہ چاہنا۔

مُنَاشِدَةٌ اَوْ نَشَادٌ - قسم دلانا۔

اِنْشَادٌ - کسی ہوئی چیز کا پہنچانا، بتلانا، شعر پڑھ کر سنانا، ہجو

کرنا۔

تَنَشَّدُ - خبریں حاصل کرنا ایسے ذرائع سے جن کو دوسرے لوگ نہیں جانتے۔

تَنَاشُدٌ - ایک دوسرے کو اشعار سنانا۔

وَلَا تَحِلُّ لِقَطْعَتِهَا اِلَّا لِمُنْشِدِهَا - حرم کی پڑی ہوئی چیز کسی کو لینا درست نہیں ہے مگر جو اس کو پہنچائے (لوگوں سے دریافت کرے اس کے مالک کی تلاش کرے۔ کرمانی نے کہا حرم کا لفظ پانے والے کی ملک نہیں ہو سکتا بلکہ ہمیشہ اس کو بتلایا کرے لیکن اور مقاموں کا لفظ ایک سال تک بتلانے کے بعد پانے والا اپنے صرف میں لاسکتا ہے بشرطیکہ جب اس کا مالک آجائے تو اس کی قیمت ادا کرے بعض نے کہا حرم کے لفظ کا بھی یہی حکم ہے)۔

اَيْهَا النَّاشِدُ غَيْرَكَ الْوَاجِدُ - (آنحضرتؐ نے اس شخص سے فرمایا جو مسجد میں چلا چلا کر گئی ہوئی چیز ڈھونڈ رہا تھا) ارے ڈھونڈنے والے تو نہیں پائے گا۔ اور کوئی پالے گا (یہ آنحضرتؐ نے اس کو بد عادی وہ مسجد میں آواز بلند کر رہا تھا جو سخت منع ہے۔ مجمع البحار میں ہے کہ مسجد میں خرید و فروخت اجارہ وغیرہ تمام معاملات منع ہیں اور آواز بلند کرنا تعلیم کے لئے بھی منع ہے بعض نے کہا مسجد میں اگر کوئی سائل سوال کرے تو اس کو کچھ نہ دینا چاہئے)۔

نَشَدْتُكَ اللّٰهَ وَالرَّحِمَ - میں اللہ تعالیٰ اور ناطے کو یاد دلا کر یا ان کی قسم دے کر کہتا ہوں (عرب لوگ کہتے ہیں نَشَدْتُكَ اللّٰهَ وَ بِاللّٰهَ وَ اَنْشَدْتُكَ اللّٰهَ وَ بِاللّٰهَ وَ نَاشَدْتُكَ اللّٰهَ وَ بِاللّٰهَ سب کے معنی یہی ہیں کہ اللہ کی یاد دلا کر یا اس کی قسم دے کر تجھ سے کہتا ہوں اور اَنْشَدْتُكَ بِاللّٰهِ غلط ہے)۔

نَشَدَ النَّاسَ - لوگوں نے سوال کیا، ان کی قسم دی۔

اَنْشَدَكَ اللّٰهَ - میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں یا اللہ کی یاد دلا کر آپ سے سوال کرتا ہوں۔

يُنَاشِدُكَ اللّٰهَ وَالرَّحِمَ - قریش کے کافر آپ کو اللہ کی اور ناطے کی قسم دیتے ہیں (کہ آپ ابوبصیر کو بلا بھیجے جنھوں نے راستہ بند کر دیا ہے)۔

أَنْشُدْكَ دَمَ الْمَظْلُومِ - میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو مظلوم (یعنی امام حسین علیہ السلام) کے خون کا بدلہ ان کے قاتلوں سے لے۔

نَشْرٌ يَأْنَسُورٌ - زندہ کرنا، پھیلانا، پھیلانا، لبھا ہونا، بچے نکلنا، سوکھ جانا اس کے بعد بارش سے سرسبز ہو جانا، تراشا، جدا کرنا، مشہور کرنا۔ نَشْرَةٌ کا تعویذ کرنا (اس کا بیان آگے آئے گا)۔

نَشْرٌ - کھلی پھیل جانے رات کو چرنے کے لئے پھیل جانا۔

نَشِيرٌ - پھیلانا، نثرہ کا تعویذ کرنا۔

إِنْشَارٌ - زندہ کرنا، قوت دینا، مضبوط کرنا۔

تَنْشُرٌ - پھیل جانا۔

إِنْشَارٌ - سیدھا کھڑا ہونا، لبھا ہونا، پھیلانا، مشہور ہونا، فاش ہونا۔

سُئِلَ عَنِ النَّشْرَةِ فَقَالَ هُوَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ - آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا نثرہ کرنا کیسا ہے؟ فرمایا وہ شیطانی کام ہے (نثرہ ایک سفلی عمل ہے جو آسب کے دفع کے لئے مشرک لوگ کیا کرتے تھے۔ بعض نے کہا وہ جادو کی ایک قسم ہے)۔

فَلَعَلَّ طَبًّا أَصَابَهُ ثُمَّ نَشْرَةً بِقُلِّ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ - شاید اس پر جادو ہوا ہے۔ پھر آپ نے قل اعوذ برب الناس کا عمل اس پر کیا (یہی اسلامی منتر ہے)۔

هَذَا تَنْشُرٌ - تو نے منتر کیوں نہیں کیا۔

لَكَ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ - تیرے ہی اختیار میں میری زندگی اور موت ہے اور مرنے کے بعد جی اٹھ کر تیرے ہی پاس آنا ہے۔

فَهَلَّا إِلَى الشَّامِ أَرْضُ الْمَنْشُورِ - پھر شام کی سرزمین میں کیوں نہیں جاتا وہی محشر کی زمین ہے (لوگوں کا حشر اسی پر ہوگا یعنی ارض مقدسہ پر جو شام کے ملک میں ہے، قیامت کے دن سب مردے جی اٹھ کر وہیں جمع ہوں گے)۔

لَا رِضَاعَ إِلَّا مَا أَنْشَرَ اللَّحْمَ وَ أَنْبَتَ الْعَظْمَ - اسی رضاعت کا اعتبار ہے (یعنی حرمت اسی رضاعت سے ثابت ہو گی) جو گوشت کو قوت دے، ہڈی اگائے (ایک روایت میں

أَنْشُدْكَ عَهْدَكَ - میں تجھ کو تیرا عہد یاد دلاتا ہوں (کہ وہ وعدہ پورا ہوا کہ افروں پر غلبہ حاصل ہو)۔

إِنَّ عَمَرَ نَشَدَ اللَّهَ - حضرت عمرؓ نے اللہ کی قسم کھائی۔

مُنَاشِدَتُكَ رَبِّكَ - آپ کا اپنے خداوند کو اس کا اقرار یاد دلانا (کہ میں مسلمانوں کو افروں پر غلبہ دوں گا)۔

مَا مِنْكُمْ بِأَشَدَّ مُنَاشِدَةً لِلَّهِ - تم میں کوئی اللہ کو اس کا اقرار زیادہ یاد دلانے والا نہیں۔

فَلْيَأْنِ أَخَافُ أَنْ يُنَاشِدُواكُمْ - مجھ کو ڈر ہے ایسا نہ ہو وہ قسمیں دے کر تم سے صلح چاہیں (تو برجھے پھینک کر جلدی تلواریں لے کر ان میں گھس جاؤ، ان کو کوئی حیلہ کرنے کی فرصت نہ دو)۔

حَسْبُكَ مُنَاشِدَةُ رَبِّكَ - (حضرت ابو بکر صدیقؓ نے جنگ بدر میں آنحضرتؐ سے عرض کیا) بس کیجئے آپ اپنے مالک کو جو یاد دلا چکے وہ کافی ہے (یعنی فتح و نصرت کا جو اس نے وعدہ فرمایا تھا)۔

فَتَشَدُّتُ عَلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ الصُّحْبَةَ - میں نے ان کو قسم دی ان کی صحبت میں رہنے کی درخواست دی۔

إِنَّ الْأَعْضَاءَ كُلَّهَا تَكْفُرُ اللِّسَانَ تَقُولُ نَشَدَكَ اللَّهُ فِينَا - جسم کے سارے اعضاء زبان کے سامنے جھکتے ہیں عاجزی کرتے ہیں کہتے ہیں اللہ کی قسم تجھ کو یا ہمارے باب میں اللہ تعالیٰ کو یاد کر اس سے ڈرانے ساتھ ہم کو بھی تباہ نہ کر۔

فَأَنْشَدَ لَهُ رِجَالٌ - چند آدمیوں نے ان کا کہنا قبول کیا (عرب لوگ کہتے ہیں نَشَدْتُهُ فَأَنْشَدْنِي میں نے اس سے سوال کیا اس نے قبول کیا)۔

نَهَى عَنِ تَنَاشُدِ الْأَشْعَارِ - خواہ مخواہ شعر بازی کرنے سے منع فرمایا (فخر اور افتخار اور جیتنے کی نیت سے یا دل بہلانے کے لئے لیکن اگر اہل حق کی مدح اور اہل باطل کے ذم میں یا دین کی تقویت اور تائید کے لئے اشعار پڑھے جائیں تو کچھ قباحت نہیں ہے)۔

نَشَدْتُ الصَّلَاةَ - میں نے گمی ہوئی چیز ڈھونڈی۔

أَنْشَدْتُهَا - میں نے اس کو پہنچایا۔

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَالُ الْحَوَیْغِ

اَنْشُرَ هے زائے مجھ سے۔)

لَوْ نَشِرْ لِيْ اَبَوَايَ مَا تَرَكْتُهُمَا۔ اگر میرے ماں باپ زندہ کر کے اٹھائے جائیں جب بھی میں (ان کی خوشی میں) چاشت کی نماز نہ چھوڑوں۔

فَلَمَّا نَشَرَهَا وَجَدَ الْمَالَ۔ جب آرے سے اس لکڑی کو چیرا تو اپنا روپیہ اس میں پایا (جو قرض دیا تھا)۔

فَاِذَا اسْتَشْرْتُ وَاسْتَشْرْتُ غَرَجْتُ غَطَايَا وَجْهَكَ وَفِيكَ وَخِيَاشِيْمِكَ مَعَ الْمَاءِ۔ جب تو وضو میں پانی پھیلائے اور ناک چھینکے تو تیرے چہرے اور منہ اور نتھوں کے گناہ پانی کے ساتھ نکل جائیں گے (خطابی نے کہا محفوظ اسْتَشْرْتِ ہے یعنی ناک میں پانی ڈالے)۔

اَتَمَلِكُ نَشْرَ الْمَاءِ۔ کیا تو پانی کے اڑنے کو روک سکتا ہے۔

جَاءَ الْقَوْمُ نَشْرًا۔ قوم کے لوگ متفرق طور پر آئے۔

فَرَدَّ نَشْرَ الْاِسْلَامِ عَلَيَّ غَيْرِهِ۔ (حضرت عائشہؓ نے اپنے والد بزرگوار کی تعریف میں کہا) انھوں نے اسلام کے کپڑے کی ٹھکنوں کو ان تہوں پر کر دیا جو آنحضرتؐ کے عہد میں تھیں (مرتدوں کو قتل کیا، اسلام کی وہ حالت کر دی جو آنحضرتؐ کے عہد میں تھی)۔

اِنَّهٗ لَمْ يَخْرُجْ فِي سَفَرِهِ اِلَّا قَالَ حِيْنَ يَنْهَضُ مِنْ جُلُوْسِهِ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَنْتَشِرْتُ۔ آنحضرتؐ جب کسی سفر کے لئے نکلنا چاہتے تو اٹھتے وقت فرماتے یا اللہ! تیرے نام سے یہ سفر شروع کرتا ہوں۔

اِنَّ كُلَّ نَشْرٍ اَرْضٍ يُسَلِّمُ عَلَيْهَا صَاحِبُهَا لِاِنَّهٗ لَا يُخْرَجُ عَنْهَا مَا اَعْطِيَ نَشْرَهَا۔ جس زمین کی پیداوار پر اس کا مالک اسلام لائے تو جب تک وہ زکوٰۃ ادا کرتا رہے اس زمین سے بے دخل نہ کیا جائے گا۔

اِنَّهٗ خَرَجَ وَنَشْرَةَ اِمَامَةٍ۔ معاویہؓ نکلے آگے آگے ان کی خوشبو مہک رہی تھی (مشک کا استعمال کرتے تھے)۔

اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمْ الْحَمَّامَ فَعَلَيْهِ بِالنَّشِيْرِ وَلَا يَخْصِفُ۔ جب کوئی تم میں سے حمام میں جائے تو تہ بند باندھ

کر جائے (اپنا ستر نہ کھولے اور اپنا ہاتھ شرم گاہ پر نہ رکھے) (شرم گاہ ڈھاپنے کو)۔

نَمْ يَنْشُرُ سِرَّهَا۔ پھر عورت کے پوشیدہ حالات کھول کر بیان کرے (جمع الجمار میں ہے کہ بیوی خاوند میں جو معاملات بہ صحبت و جماع ہوتے ہیں ان کا افشا کرنا یا ان کی تفصیل بیان کرنا حرام ہے۔ اسی طرح جماع کا بے ضرورت ذکر کرنا مکروہ ہے)۔

هَلَا اسْتَشْرْتُ۔ آپ نے جاودہ کا توڑ کیوں نہیں کرایا۔

كَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ نَاشِرًا اَصَابِعَهُ۔ آنحضرتؐ جب تکبیر تحریمہ کہتے تو ہاتھ کی انگلیوں کو (ہاتھ اٹھاتے وقت) کھلا ہوا رکھتے (نہ بالکل ملی ہوئی نہ بالکل کشادگی کے ساتھ)۔

غَسَلَ الرَّاسَ بِالْخَطْمِي نَشْرَةً۔ عطمی سے سر دھونا ایک منتر ہے۔

النُّوْرَةُ نَشْرَةٌ وَ طُهُوْرٌ لِلْبَدَنِ۔ نورہ لگانا ایک منتر ہے اور جسم کو پاک کرنا ہے۔

مِنْ عَلَآمَاتِ الْمَيِّتِ نَشْرٌ مَنْخُوْرِيَهٗ۔ موت کی نشانی ہے نتھوں کا پھول جانا اور پراٹھ جانا۔

اَسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي بِهَا تَنْشُرُ مَيِّتِ الْعِبَادِ۔ میں تجھ سے اس قدرت کے وسیلہ سے مانگتا ہوں جس سے تو مردہ بندوں کو جلائے گا۔

نَشْرَةٌ۔ آ رہ چلانے سے جو ریزہ ریزہ گرے۔

نَشْرٌ۔ بلند ہونا، باز رہنا، اٹھا کر دے مارنا، خاوند کی نافرمانی کرنا اس سے بغض رکھنا، مارنا، جفا کرنا۔

اِنْشَارٌ۔ اٹھانا، اپنی اپنی جگہ جوڑ دینا۔

لَا رِضَاعَ اِلَّا مَا اَنْشَرَ الْعَظْمُ۔ اسی رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے جو ہڈیوں کو اٹھائے ان کی مقدار کو بڑھائے (یعنی دو سال کے اندر ہو)۔

نَشْرَ الرَّجُلِ۔ بیٹھنے کے بعد کھڑا ہو گیا۔

كَانَ اِذَا اَوْفَى عَلَيَّ نَشْرًا كَبْرًا۔ آنحضرتؐ جب سفر میں کسی ٹیلہ پر چڑھتے (بلند مقام پر) تو تکبیر کہتے۔

بَضْعَةٌ نَاشِرَةٌ۔ مہر نبوت گوشت کا ایک چمچ تھا جو اٹھا ہوا

مِثْلُ الْبَانِ الْمَنْشُوشِ بِالطَّيْبِ - بان کا تیل جو خوشبو کے ساتھ پکایا گیا ہو (بان ایک درخت ہے جس کے پھلوں سے تیل نکالتے ہیں)۔

سُئِلَ عَنِ الْفَارَةِ تَمَوَّتْ فِي السَّمَنِ الدَّانِبِ أَوِ الدَّهْنِ فَقَالَ يَنْشُ وَيُدَّهْنُ بِهِ إِنْ لَمْ تَقْدِرْهُ نَفْسَكَ - عطار سے پوچھا گیا چوہا اگر پتلے گھی یا تیل میں مرجائے تو انھوں نے کہا اس کو جوش دے کر یا ملا کر بدن پر مل سکتے ہیں بالوں پر لگا سکتے ہیں اگر تیرا دل نفرت نہ کرے (اگر نفرت کرے تو اس گھی یا تیل سے روشنی کر سکتے ہیں۔ بہر حال پھینک دینے سے تو بہتر ہے)۔

إِنَّهُ كَانَ يَنْشُ النَّاسَ بَعْدَ الْعِشَاءِ بِالذَّرَّةِ - حضرت عمرؓ عشاء کی نماز کے بعد لوگوں کو نرمی کے ساتھ درہ لگا کر اپنے اگلے گھروں کو روانہ کرتے (تا کہ جلدو جائیں اور تہجد کے لئے آنکھ اٹھ سکیں)۔

نَشْ - نرمی سے ہانکنا (اور نَشْ سین سے جیسے ایک روایت میں ہے زور سے ہانکنا)۔

نَزَلْنَا سَبْعَةَ نَشَاشَةٍ - ہم ایک کھاری تر زمین میں اترے (یعنی بصرہ میں)۔ بعض نے کہا نَشَاشَةٌ وہ زمین جس کی مٹی نہیں سوکتی اور وہاں گھاس نہیں اگتی)۔

الْكَبِيدُ إِذَا نَشَّ فَلَا يُشْرَبُ - کھجور یا انگور کا شربت جب جوش مارنے لگے تو اس کو نہ پینا چاہئے (لیکن جوش مارنے سے پہلے جب وہ صرف شربت کی طرح شیریں ہو اس کا پینا بلا تعلق جائز ہے۔ اسی طرح اس پانی کا پینا جو سیندھی یا تاڑ کے درخت میں سے ٹپکتا ہے اور شربت کی طرح شیریں ہوتا ہے اس کو نیرا کہتے ہیں)۔

إِنْ نَشَّ الْعَصِيرُ مِنْ غَيْرِ أَنْ تَمَسَّهُ النَّارُ فَدَعُهُ حَتَّى يَصِيرَ خَلًّا - اگر نَجْوڑا ہوا شیرہ کھجور یا انگور کا جو آگ پر نہ رکھا گیا ہو لیکن اس میں نشہ آجائے تو اس کو چھوڑ دے یہاں تک کہ سرکہ بن جائے (اس وقت اس کا استعمال درست ہوگا)۔

إِذَا نَشَّ الْعَصِيرُ أَوْ عَلَا حَرَمٌ - جب شیرہ میں نشہ آجائے یا جوش مارنے لگے تو وہ حرام ہو جائے گا۔

تھا۔
آتَاهُ رَجُلٌ نَاشِزُ الْجَبْهَةِ - آنحضرتؐ کے پاس ایک شخص آیا جس کی پیشانی اٹھی ہوئی تھی۔

نُشُوْرٌ بَيْنَ الزَّوْجَيْنِ - کا ذکر متعدد احادیث میں آیا ہے یعنی خاندن بیوی کی ناقصی ایک کی دوسرے سے شرارت (اور بعض عرب لوگ کہتے ہیں نَشَرَتِ الْمَرْأَةُ عَلَيَّ زَوْجَهَا فَهِيَ نَاشِزٌ وَ نَاشِزَةٌ - عورت نے اپنے خاندن کی نافرمانی کی اب اس کو ناشز اور ناشزہ کہیں گے۔

نَشَرَتْ عَلَيْهَا زَوْجَهَا - اس کے خاندن نے اس سے نفرت کی اس کو مارا پینا۔

نَشٌّ - آہستہ ہانکنا، ملا دینا، کوٹنا، پینا۔

نَشِيشٌ - پانی جذب ہو جانا، بہت دنوں کے بعد گھرے میں پانی ڈالنے سے جو آواز نکلتی ہے اسی طرح حوض میں سے سخت گرمی میں ٹپکنا۔

النَّشَاشُ - لبا ہونا۔

نَشٌّ - بہ معنی نصف بھی آیا ہے اور دیوار کی تری۔

إِنَّهُ لَمْ يَصْدُقْ امْرَأَةً مِنْ نَشَائِهِ أَكْثَرَ مِنْ نِسْتِي عَشْرَةَ أَوْ قِيَّةً وَ نَشٌّ - آنحضرتؐ نے اپنی کسی بیوی کا مہر ساڑھے بارہ اوقیہ سے زیادہ نہیں باندھا (اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے اور "نش" یعنی نصف اوقیہ بیس درہم کا ہوا کل پانچ سو درہم ہوئے۔ جس کے تقریباً ایک سو اکتیس روپے چار آنے ہوتے ہیں)۔

إِذَا نَشَّ الشَّرَابُ فَلَا تُشْرَبُ - جب شربت میں نشہ آجائے (یعنی جوش مارنے لگے) تو اس کو مت پی۔

فَإِذَا هُوَ يَنْشُ - دیکھا تو وہ جوش مار رہا ہے۔ (اس میں نشہ پیدا ہو گیا ہے)۔

إِنَّهُ كَرِهَ لِلْمُتَوَلَّى عَنْهَا زَوْجَهَا الدَّهْنُ الَّذِي يَنْشُ بِالرِّيْحَانِ - سوگ والی عورت کو جس کا شوہر مر گیا ہو (اور وفات کی عدت میں ہو) وہ تیل لگانا مکروہ ہے جس میں ریحان کی خوشبو دی گئی ہو۔ (ریحان اس میں ڈال کر پکایا گیا ہو۔ اسی ہر قسم کا خوشبو دار تیل بیلہ، جنبیلی، موتیا، حنا، گلاب، کیوڑا وغیرہ)۔

اِنْشَانٌ بِهٖ نَشْطًا هِيَ عَيْنٌ اِجْكَ اِجْكَ كَرَاثَا شُرُوعِ كَرِيں
(گے۔)

بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى
الْمُنَشِطِ وَالْمُكْرَهَةِ۔ ميں نے آنحضرت سے اس اقرار پر
بيعت كى كہ ہر طرح آپ كى اطاعت كریں گے خواہ وہ امر ہم كو
خوش لگے یا ناخوش۔

فَاَصْبَحَ نَشْطًا۔ صبح كو خوش خوش اٹھا (كہ اللہ تعالٰى نے
رات كو عبادت كى توفیق دى)۔

لِيُصَلِّ اَحَدَكُمْ نَشَاطَةً۔ چاہئے كہ تم ميں سے ہر شخص
اتنى ہى نماز پڑھے جتنى رغبت اور خوشى كے ساتھ پڑھى جا سكه
(اور جب بار معلوم ہو تو چھوڑ دے۔ بعض نے يوں ترجمہ كيا ہے
كہ ہر شخص تم ميں سے نماز پڑھے جو باعث خوشى اور نشاط ہے)۔
اللّٰهُمَّ ارْزُقْنِى الْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ۔ يا اللہ تعالٰى مجھ كو
طاقت دے اور مزاج كى خوشى ہلكا پئیں جو صحت اور تندرستى كى نشانى
ہے۔

نَشْعُ۔ زور سے چھين ليںا، بچہ كے منہ ميں غذا ڈالنا
سكھانا۔

نُشُوْعُ۔ موت كى سختى، پھر اس سے نجات پانا، بے ہوش ہو
جانا۔

اِنْشَاعُ۔ بچہ كے منہ ميں غذا ڈالنا، مزدورى دينا، فريادرسى
كرنا۔

اِنْشَاعُ۔ ناس ليںا، زور سے چھين ليںا۔

نَشُوْعُ۔ ناس۔

نَشْعُ۔ بہنا، مارنا، سكھانا، تعليم دينا، بے ہوش ہو جانا، بچہ
كے منہ ميں غذا ڈالنا، ہاتھ سے پينا۔

اِنْشَاعُ۔ عليحدہ ہو جانا۔

تَنْشَعُ۔ بے ہوش ہو جانا۔

اِنْشَاعُ۔ ہضم كر ليںا۔

نَشُوْعُ۔ ناس۔

لَا تَعْمَلُوا بِتَغْطِيَةٍ وَجْهَ الْمَيِّتِ حَتَّى يَنْشَعَ اَوْ
يَتَنَشَّعَ۔ ميت كا منہ ڈھانپ دینے ميں جلدى نہ كرو يہاں تك

مُهَوَّرُ نِسَاءِ اِلِ مُحَمَّدٍ اِنَّا عَشْرُ اَوْقِيَّةٍ وَ نَشْ۔
حضرت محمد كى آل كى عورتوں كے مہر ساڑھے بارہ اوقیہ چاندی
كے ہيں۔ يعنى پانچ سو درہم جس كے ايك سو اکتیس روپے چار
آنے ہوتے ہيں)۔

نَشْطُ۔ باندھنا، جوڑنا، لگنا، بلا جرح كے نكالنا، دانتوں
سے كاٹنا۔

نَشَاطُ۔ خوش ہونا، ہلكا ہونا، جلدى كرنا، موٹا ہونا۔

اِنْشَاطُ۔ خوش كرنا، باندھنا، جوڑنا، گھر والوں اور
جانوروں كا تندرست ہونا، دانتوں سے كاٹنا، كھول دينا، چھوڑ
دينا، اچك لے جانا، مضبوط كرنا۔

تَنْشِطُ۔ بمعنى نَشْطُ۔ اور تجاوز كرنا، تيز چلنا۔

اِنْشَاطُ۔ شيط پانا (يعنى دشمن كا جو مال راستہ ميں ملے)
پوست اتارنا، كھل جانا، دانتوں سے نكالنا۔

اِسْتِنْشَاطُ۔ سمٹ جانا، اَكٹھا ہونا۔

فَكَانَمَا اَنْشِطَ مِنْ عَقَالٍ۔ گويارسى سے آپ كو چھوڑ ديا
(سحر كا اثر باطل ہوتے ہى آپ كا مزاج خوش اور ہلكا ہو گيا)۔ ايك

روايت ميں كَانَمَا نَشِطَ ہے وہ صحیح نہیں ہے كيونكہ نَشِطُ
الْعُقْدَةَ كے معنى يہ ہيں كہ ميں نے گرہ باندھ دى اور اَنْشِطْتُهَا اور
اِنْشِطْتُهَا كے معنى يہ ہيں كہ ميں نے اس كو كھول ديا۔

رَأَيْتُ كَأَنَّ سَبَبًا مِنَ السَّمَاءِ دَلَّتْ فَاَنْشِطَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَعْيَدَ فَاَنْشِطَ اَبُو بَكْرٍ۔ ميں
نے خواب ميں ديكا كہ آسمان سے ايك رى لٹكاى گئى آنحضرت
اس كو پکڑ كر اوپر چڑھائے گئے پھر دوبارہ رى لٹكاى گئى تو ابو بكر
چڑھائے گئے۔

دَخَلَ عَلَيْهَا عَمَّارٌ وَ كَانَ اَحَاَهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ
فَلَنَشِطَ زَيْنَبُ مِنْ حَجْرٍهَا يَأْتِشِطُ زَيْنَبُ مِنْ حَجْرٍهَا۔
حضرت عمار بى بى ام سلمہ كے پاس گئے وہ ان كى رضاعى بہن ہيں
اور زينب بنت ابى سلمہ كو ان كى گود سے چھين ليا (اچك ليا)۔

وَذَكَرَ حَيَاتِ النَّارِ وَعَقَارِ بِهَا فَقَالَ وَ اِنَّ لَهَا
نَشْطًا وَ نَسْبًا۔ دوزخ كے سانپوں اور چھوڑوں كا ذكر كيا تو فرمايا
وہ اچك كر كاٹيں گے اور ڈنگ ماريں گے (ايك روايت ميں

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

کے پاس آئے آپ نے ان کے جسم پر زردی کا نشان دیکھا (زعفران لگ گئی ہوگی) آنحضرتؐ نے فرمایا جا اس کو دھو ڈال! عمار کہتے ہیں ہمارے پاس ایک کالے پتھر کا جھانواں تھا۔ ہم نے اس سے زردی کو رگڑا یہاں تک کہ زردی مٹ گئی (عمار نے بے ضرورت زرد خوشبو لگائی ہوگی جو مرد کے لئے منع ہے لیکن شادی بیاہ میں اس کا لگانا بعض نے جائز رکھا ہے اور بعض نے مرد کے لئے مطلقاً ناجائز رکھا ہے)۔

أَطْلَقْتُمْ الْفَتَنَ تَرْمِي بِالنَّشْفِ ثُمَّ الَّتِي تَلِيهَا تَرْمِي بِالرَّؤْفِ - تم لوگوں پر فتنے (دین کی خرابیاں) آپہنچیں پہلا فتنہ تو تم پر کالے جھانوے پھینکے گا۔ پھر دوسرا فتنہ آگ کی طرح گرم گرم پتھر پھینکے گا (مطلب یہ ہے کہ پہلا فتنہ ہلکا ہوگا اس سے دین بالکل برباد نہ ہوگا لیکن دوسرا فتنہ بہت سخت ہوگا وہ دین کو تباہ کر کے جانوں کو بھی تباہ و برباد کرے گا)۔

قُلْنَا الْبَلَدُ بَعِيدٌ وَالْمَاءُ يَنْشَفُ - ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارا شہر دور ہے اور پانی تو جذب ہو جاتا ہے سوکھ جاتا ہے۔ تو یہ پانی وہاں تک پہنچے گا کیسے؟ آنحضرتؐ نے فرمایا اس پر اور پانی ڈالتے رہو اس سے برکت اور پاکیزگی بڑھے گی۔ اس حدیث سے یہ نکلا ہے کہ زمزم کا پانی ملکوں میں لے جانا درست ہے اور علماء اور صالحین کا جو ٹھاٹھانا اور پانی تیرک کے طور پر لے جاسکتے ہیں اسی طرح ان کے کپڑے وغیرہ)۔

يَنْشَفُ بِنُوبٍ - ایک کپڑے سے پونچھتے تھے۔
نَشَفَ النَّوْبُ الْعَرَقَ - کپڑے نے پسینا جذب کر لیا۔ (چوس لیا)۔

نَشَقُ يَنْشَقُ - سوگھنا، لنگ جانا۔

اِنْشَاقٌ - سنگھانا۔

اِسْتِنْشَاقٌ - سوگھنا، ناک میں پانی ڈالنا پھر اس کو دم کے ساتھ باہر نکالنا تاکہ ناک کا رینٹ اور میل وغیرہ نکل جائے۔

نَشُوْقٌ - ناس یا ہر چیز جو سوگھنے کے لئے ناک کے پاس رکھی جائے۔

كَانَ يَسْتَنْشِقُ فِي وَضُوْءِهِ فَلَمَّا - آنحضرتؐ وضو میں تین بار ناک میں پانی ڈالتے۔

کہ بے ہوش ہو جائے (مر جائے)۔

اِنَّهُ ذَكَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَعَ نَشْفَةً - ابو ہریرہؓ نے آنحضرتؐ کا تذکرہ کیا پھر ایک جیج ماری اور بے ہوش ہو گئے۔

فَاِذَا الصَّبِيُّ يَنْشَفُ لِلْمَوْتِ - دیکھا تو بچہ مرنے کو بے ہوش ہو رہا ہے (بعض نے ترجمہ اس طرح کیا ہے کہ ”اپنا منہ چوس رہا ہے)۔

هَلْ تَنْشَفُ فِيكُمْ الْوَلَدُ - تمہاری اولاد بکثرت ہوئی۔
كَانَهُ يَنْشَفُ لِلْمَوْتِ - گویا وہ مرنے کے لئے دم توڑ رہا ہے۔

نَشْفٌ - چل دینا، ہونا، پانی لینا، جذب کر لینا، کپڑے وغیرہ سے پانی لینا، یعنی پونچھنا، سوکھ جانا۔

تَنْشِيفٌ - کپڑے وغیرہ سے پونچھنا۔

اِنْشَافٌ - مادہ کے بعد زجنا۔

تَنْشَفٌ - پونچھنا۔

اِنْشَافٌ - نشافہ پینا (یعنی وہ پھین جو دوہنے کے وقت دوہ کے اوپر آ جاتا ہے)۔

اَكْسَرُوا بَيْعَتَكُمْ وَاَنْصَحُوا مَكَانَهَا وَاَتَّخِذُوْهُ مَسْجِدًا - تم اپنا گرا دہاں جا کر توڑ ڈالو اور یہ پانی اس کی زمین پر چھڑک کر گرا کے بدلے مسجد بنا دو۔

كَانَ لَهٗ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَشَافَةٌ يَنْشِفُ بِهَا غُسَّالَةً وَجْهَهُ - آنحضرتؐ کے پاس ایک تولیہ تھا جس سے آپ چہرے کا پانی پونچھتے (یعنی وضو کے بعد بعض نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے اور نہ پونچھنا افضل سمجھا ہے)۔

فَقُمْتُ اَنَا وَاُمُّ الْيُوسُفَ بِقَطِيفَةٍ مَا لَنَا غَيْرُهَا - میں اور ام ایوب ایک کپڑے لے کر کھڑے ہوئے اور کوئی کپڑا اس کے سوا ہمارے پاس نہ تھا۔

نَشِيفٌ بِهَا الْمَاءُ - اس سے ہم پانی پونچھتے۔

اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى بِهٖ صُفْرَةً فَقَالَ اِغْسِلْهَا فَلَدَهَبَتْ فَاَخَذْتُ نَشْفَةً لَنَا فَذَلَكْتُ بِهَا عَلَيَّ تِلْكَ الصُّفْرَةَ حَتَّى ذَهَبَتْ - عمار بن یاسرؓ آنحضرتؐ

نَشْمٌ - سفید اور کالے نقطے ہوتا۔

تَنْشِيمٌ - سڑ جانا، بدبو شروع ہونا، شروع کرنا، طعنہ مارنا، بلند کرنا، تر ہونا۔

تَنْشِيمٌ - شروع کرنا۔

مَنْشِيمٌ - ایک عطر والی عورت جس کو عرب لوگ منحوس سمجھتے تھے، کہتے تھے اَشَامٌ مِنْ عِطْرِ مَنْشِيمٍ۔ یعنی منشم کے عطر سے بھی زیادہ منحوس۔

لَمَّا نَشِمَ النَّاسُ فِيْ اَمْرِهِ - جب لوگوں نے حضرت عثمانؓ پر طعنہ زنی شروع کی ان کو برا کہا۔

نَشْنَشَةٌ - جلدی سے کھال نکال لینا، ہانڈی کا آواز دینا، جوش مارتے وقت دھکیلنا، زور سے ہلانا، ہانکنا، نکال دینا، جماع کرنا، کھولنا، اتارنا، جھکننا، چونچ سے پر اکھینا، جلدی سے کھالینا۔

تَنْشِنَشٌ - نقیہ ہو جانا۔

اَرْضٌ تَنْشَانَشَةٌ - جس زمین میں کچھ نہاگے۔

نَشْنَشَةٌ مِنْ اَخْشَنَ - (حضرت عمرؓ نے عبداللہ بن عباسؓ سے کہا) یہ ایک پتھر ہے پہاڑ میں سے (ان کے والد حضرت عباسؓ کو پہاڑ متصور کیا اور عبداللہ کو اس کا ایک پتھر۔ مطلب یہ ہے کہ وہ بھی اپنے والد کی طرح جرات اور بہادری رکھتے ہیں۔ بعض نے کہا مطلب یہ ہے کہ ان کا ایک کلمہ گویا پہاڑ کا ایک پتھر ہے۔ حربی نے کہا نَشْنَشَةٌ سے مراد شْنَشَنَةٌ ہے یعنی طبیعت اور عادت)۔

نَشْوَةٌ - سوگھنا، دریافت کرنا کہ یہ خیر کہاں سے آئی، نشہ ہونا، مست ہونا، بار بار ایک کام کو کرنا۔

تَنْشِيَةٌ - مست ہونا۔

تَنْشِيٌّ اور اِنْشَاءٌ اور اِسْتِئْشَاءٌ - سوگھنا۔

نَشَاٌ - ہلکی ہوا کا جھونکا۔

اِنْ اَنْتَشَى لَمْ تَقْبَلْ لَهُ صَلَوةٌ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا - اگر شراب پی کر مست ہو گیا تو چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہ ہوگی (نہا یہ میں ہے کہ اِنْشَاءٌ مقدمہ سکر یعنی نشہ کا شروع۔ بعض نے کہا رَجُلٌ نَشْوَانٌ، مست آدمی)۔

مَنْ شَرِبَ الخَمْرَ فَلَمْ يَنْتَشِ - جو شخص شراب پئے

عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ وَ ذَكَرَ مِنْهَا الْاِسْتِشْقَاقَ - دس باتیں پیدا کئی سنت ہیں ان میں سے ایک ناک میں پانی ڈالنا ہے (ناک کو میل کچیل رینٹ وغیرہ سے صاف رکھنا۔ ایک روایت میں اِسْتِشْقَارٌ ہے ٹائے مثلاً سے یعنی ناک سکنا)۔

اِنَّ لِلشَّيْطَانِ نَشُوْفًا وَّ لَعُوْفًا - شیطان ناس بھی ہے اور چاٹنے کی دوا بھی (یعنی ناک اور منہ اس کے اندر جانے کے راستے ہیں)۔

كَانَ يَتَمَضَّمُضٌ وَيَسْتَشْقِقُ مِنْ غُرُوْفَةٍ وَّاحِدَةٍ - آنحضرتؐ ایک ہی چلو سے کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے (آدھے سے یہ اور آدھے سے وہ۔ یہی روایت زیادہ صحیح ہے اور الگ الگ چلو لینے کی روایت قوی نہیں ہے)۔

اَلْاِسْتِشْقَاقُ لَيْسَ مِنَ الْوَضُوْءِ - ناک میں پانی ڈالنا وضو کے فرائض میں سے نہیں ہے۔ امامیہ اور حنفیہ کا یہی قول ہے لیکن اہل حدیث کے نزدیک وضو کا جزء اور فرض ہے۔

نَشَقْتُ مِنْهُ رِيْحًا طَيِّبَةً - میں نے اس سے خوشبو سونگھی۔

نَشَلٌ - جلدی سے اتار ڈالنا، اچک لے جانا۔

نَشُوْلٌ - دبلا ہونا، کوئی چیز ہانڈی میں سے ہاتھ سے نکال لینا، بلا مصالحہ پکانا۔

اِنْشَالٌ - بمعنی نَشَلٌ ہے۔

ذَكَرَ لَهُ رَجُلٌ فَقِيْلَ هُوَ مِنْ اَطْوَلِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ صَلَوةٌ فَاتَاهُ فَاخَذَ بَعْضُهُ فَنَشَلَهُ نَشَلًا - آنحضرتؐ سے ایک شخص کا تذکرہ آیا۔ لوگوں نے کہا یا رسول اللہؐ وہ تمام مدینے والوں میں لمبی نماز پڑھتا ہے۔ پھر وہ شخص آپ کے پاس آیا آپ نے اس کو تین بار کھینچا۔

اِنَّهُ مَرَّ عَلَيَّ قَدِرٌ فَاَنْشَلْتُ مِنْهَا عَظْمًا - آنحضرتؐ ایک دیگ پر سے گزرنے آپ نے اس میں سے ایک ہڈی (گوشت کی) اٹھالی ابھی وہ کچی تھی (اس کو نَشِيْلٌ کہتے ہیں)۔

عَلَيْكَ بِالْمَنْشَلَةِ - (حضرت ابو بکر صدیقؓ نے ایک شخص سے کہا جو وضو کر رہا تھا) تو اپنی چنگلیا کا خیال رکھ جہاں انگشتری پہنے ہے (ایسا نہ ہو وہ مقام سوکھا رہ جائے)۔

الحج والعمرة

ص

ش

س

ز

ر

د

خ

ح

ج

ب

ت

ث

ا

ب

ا

ب

ا

ب

ا

نَاصِبٌ - تمھانے والا، فکر اور رنج دینے والا -

خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرِدًا فِي
إِلَى نَصَبٍ مِنَ الْأَنْصَابِ فَلَدَّبَحْنَا لَهُ شَاةً وَجَعَلْنَاهَا فِي
سُفْرِنَا فَلَقِينَا زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو فَقَدَّ مَنَالَهُ السُّفْرَةَ فَقَالَ لَا
أَكُلُ مِمَّا ذُبِحَ لِغَيْرِ اللَّهِ - (زيد بن حارثہ کہتے ہیں)

آنحضرت نے مجھ کو اپنے ساتھ ایک جانور پر سوار کر لیا اور مشرکوں
کے تھانوں میں سے ایک تھان کی طرف نکلے (یعنی اس بت یا
پتھر کی طرف جہاں مشرک جانور کاٹا کرتے تھے یا اس پتھر کی
طرف جس کے سامنے مشرک جانور کاٹ کر اس کو رنگ دیتے تھے
اس پتھر کی پوجا بھی کرتے تھے) خیر ہم نے وہاں آنحضرت کے
لئے ایک بکری کاٹی اور اس کو اپنے توشہ دان (دستر خوان) میں

رکھ لیا اتنے میں زید بن عمرو بن نفیل ہم کو لے ہم نے وہی توشہ
دان ان کے سامنے رکھا - زید نے کہا - میں وہ جانور نہیں کھاتا جو
اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے کی تعظیم کے لئے کاٹا جائے (یہاں یہ
اشکال پیدا ہوتا ہے کہ آنحضرت نے ایسے جانور میں سے کیسے
کھایا اور بت کے سامنے ذبح کرنا کیونکر گوارا کیا اس کا جواب یہ
ہے کہ حدیث میں کہیں یہ نہیں ہے کہ آنحضرت نے اس میں سے

کھایا - دوسرے یہ احتمال ہے کہ زید نے یہ کام اپنی رائے سے کیا
ہو وہ آنحضرت کی طرح معصوم نہ تھے اور آپ کو اس کی اطلاع ہی
نہ ہوئی ہو کہ یہ بکری ہے تھان پر کاٹی گئی تیسرے یہ بھی احتمال ہے
کہ شاید زید نے اپنے کھانے کے لئے یہ بکری کاٹی ہو اور اتفاقاً یہ
ذبح اس مقام پر ہو گیا جہاں وہ بت یا پتھر نصب تھا - مگر انھوں نے

اس بت یا پتھر کی تعظیم کے لئے اس کو نہ کاٹا ہو - بعض نے کہا تھان
سے یہاں وہ پتھر مراد ہے جہاں لوگ جانور کاٹا کرتے تھے اور
ایسے پتھر پر کاٹنے سے جانور حرام نہیں ہوتا - لیکن زید بن عمرو یہ
سمجھے کہ وہ غیر خدا کی تعظیم کے لئے کاٹا گیا اس وجہ سے اس کا کھانا
گوارا نہیں کیا - اور زید بن عمرو بہت سی باتوں میں کفار ان قریش
کے مخالف تھے -

فَخَوَزْتُ مَعْشِيًا عَلَيَّ ثُمَّ ارْتَفَعْتُ كَأَنِّي نَصَبٌ
أَحْمَرُ - (ابو ذر غفاری کہتے ہیں - جب میں نے حرم میں جا کر
اپنا ایمان ظاہر کر دیا تو قریش کے لوگوں نے مجھ کو مارنا شروع کیا)

لیکن اس کو نشہ نہ ہو -

وَبَلَّكَ وَصِيَانًا صِيَامَ قَالَةَ عُمَرُ لِنَشْوَانٍ - حضرت
عمر نے ایک شخص سے کہا جو رمضان میں شراب پی کر مست ہو گیا
تھا - ارے تیری خرابی ہمارے تو بچے بچے روزہ دار ہیں (اور تو بڑا
ہو کر روزہ نہیں رکھتا اس پر ایسے متبرک مینے میں شراب پیتا
ہے) -

إِذَا اسْتَشَيْتَ وَاسْتَشَيْتُ - جب تو ناک میں پانی
ڈالے اور ناک نکلے -

دَخَلَ عَلَيْهَا مُسْتَشِيَةً مِنْ مُوَلَّدَاتِ قُرَيْشٍ -
حضرت خدیجہ کے پاس ایک کاہنہ عورت قریش کی عورتوں میں
سے آئی -

إِنَّهُ يَعْلَمُ النَّشْوَى مِنَ الْبُعْوضَةِ - ایک ایک پھھر کی
پیدائش اور اس کا مقام وہ جانتا ہے -

كَيْفَ يَحْتَجِبُ عَنْكَ مَنْ أَرَاكَ قُدْرَتَهُ فِي نَفْسِكَ
نَشْوِكَ وَلَمْ تَكُنْ - تجھ پر وہ خداوند کیونکر پوشیدہ رہے گا جس
نے اپنی قدرت تیرے نفس میں تجھ کو دکھلائی (یعنی تجھ کو پیدا کیا
جب تو معدوم تھا) -

إِذَا أَخَذَ شَارِبُهُ وَقَدِ انْتَشَى ضُرِبَ لَمَانِينَ - اگر
کوئی نیبذ پی کر مست ہو جائے پھر مستی کی حالت میں پکڑا جائے تو
اس کو اسی کوڑے لگائیں گے -

أَيُّهَا النَّاشِئُونَ - نوجوانو!

بَابُ النَّونِ مَعَ الصَّادِ

نَصَبٌ - تمھانا، درد مند کرنا، رکھنا، اٹھانا، دشمنی رکھنا، گانا،
سامنے کھڑا کرنا، زمین میں گاڑنا، منصب عطا کرنا، ظاہر کرنا، زبر
دینا -

نَصَبٌ - جھک جانا، کوشش کرنا -

نَصَبٌ - رکھنا اور اٹھانا -

مُنَاصَبَةٌ - مقابلہ کرنا، دشمنی کرنا -

إِنْصَابٌ - تمھانا ماندہ کرنا، درد مند کرنا، ایک حصہ دلانا -

نَصَبٌ - اٹھ جانا، سیدھا ہو جانا -

لَعَلَّ السَّالِفِينَ

قَالَ لَهُ رَجُلٌ بِالْبَصْرَةِ اُنْشُدْكَ اللَّهُ لَا تَكُنْ أَوَّلَ مَنْ
عَدَرَ فَقَالَ طَلْحَةَ اُنْصِتُونِي اُنْصِتُونِي - ایک شخص نے طلحہ
سے کہا جب وہ بصرے میں گئے (جنگ جمل میں شریک ہونے
کو) میں تم کو خدا کا حوالہ دیتا ہوں تم پہلے عہد شکن مت بنو (یعنی
حضرت علیؑ سے بیعت کرنے کے بعد جب ان سے جنگ کرو گے
تو عہد شکن ہو گے) طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا ذرا میری بات
خاموش رہ کر سنو خاموش رہ کر سنو۔

ثُمَّ يَنْصِتُ إِذَا تَكَلَّمَ - جب خطیب خطبہ شروع کرے تو
خاموش رہ کر سنے۔

بَابُ الْإِنْصَاتِ لِلْعُلَمَاءِ - عالموں کی بات سننے کے
لئے خاموش رہنے کا بیان یا خاموش کرنے کا۔

اسْتَنْصَبَ النَّاسُ - لوگوں سے کہہ خاموش رہیں۔
ثُمَّ يَنْصِتُ - پھر خاموش رہ کر سنے۔

وَ اَنَا خَطِيبٌ إِذَا اُنْصِتُوا - قیامت کے دن جب لوگ
پروردگار کے سامنے خاموش ہو جائیں گے تو میں عرض کروں گا
ان کی طرف سے عذر معذرت کروں گا۔

”آفریں باد بریں ہمت مرادہ تو“
نَصَحَ يَنْصَحُ يَنْصَحَةٌ يَنْصَحَةٌ يَنْصَحَةٌ - بھلائی
کی بات سمجھانا، وعظ کرنا، سچی محبت رکھنا۔
نَصَحَ اور نَصُوْحٌ - خلوص، سیراب ہو جانا، سینا، خالص
کرنا، صاف کرنا، پانی برسانا، موٹا ہونا۔
تَنْصَحُ - سینا، تاح کے مشابہ ہونا۔
اِنْصَاحٌ - نصیحت قبول کرنا۔
تَوْبَةُ نَصُوْحٍ - خالص سچے دل سے توبہ کہ پھر گناہ
کرنے کی نیت نہ ہو۔

إِنَّ الدِّينَ النَّصِيْحَةُ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَ لِكِتَابِهِ وَ
لِأَيْمَةِ الْمُسْلِمِينَ وَ عَامَّتِهِمْ - دین کیا چیز ہے نصیحت اللہ کے
لئے (اس کی توحید کا اعتقاد رکھنا عبادت خالص اس کی رضامندی
کے لئے کرنا نہ دکھلاوے کے لئے نہ لوگوں سے ڈر کر ان سے شرم
کر کے ان کے طعن و تشنیع سے بچنے کو) اور اس کے رسول کے
لئے (آپ کی نبوت کی تصدیق کرنا، آنحضرتؐ کے اوامر اور

نے کہا انصاف وہ جانور ہیں جن کو مشرک اپنے معبودوں کی تعظیم
کے لئے کاٹتے تھے (تو جب کوئی جانور غیر خدا کی تعظیم کے لئے
کاٹا گیا۔ مثلاً بادشاہ یا پیر یا پیغمبر یا ولی یا مرشد کی تعظیم کے واسطے
وہ حرام ہو گیا اگر چہ کاٹتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے)۔

إِنَّ الدُّنْيَا تَنْصَبُ لِلْمُؤْمِنِ عِنْدَ الْمَوْتِ كَأَحْسَنِ
مَا كَانَتْ - دنیا مرتے وقت بہت اچھی حالت میں مسلمان کے
سامنے کھڑی کی جاتی ہے۔

إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دَعِيَ النَّبِيُّ وَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ
وَ الْأَيْمَةُ فَيَنْصَبُونَ لِلنَّاسِ فِي تَلٍّ مِنَ الْمَسْكِ - جب

قیامت کا دن ہوگا تو آنحضرتؐ اور امیر المؤمنین (علی بن ابی
طالب) اور دوسرے سب امام بلائے جائیں گے اور مسک کے

ایک ٹیلے پر کھڑے کئے جائیں گے اِلَيْكَ تَنْصَبُ يَدِي - میں
نے اپنا ہاتھ تیرے سامنے اٹھایا (تجھ سے دعا کی)۔

نَصَبِي - تعظیم اور افتاء کے لئے مجھ کو مقرر کیا۔
لَا تَجْعَلْنِي لِيَقْمَتِكَ نَصَبًا - مجھ کو اپنے غصہ کا نشانہ مت
بنا۔

نَصِيْبِي - ایک شہر ہے شام اور عراق کے درمیان وہاں
کے جن آنحضرتؐ کے پاس آئے تھے۔

سَبْعَةٌ لَهَا اِنْصِبَاءٌ وَ كَلْفَةٌ لَا اِنْصِبَاءَ لَهَا - سات
پانسوں کے تو مجھے ہیں اور تین کے مجھے نہیں (کل دس پانے
ہیں)۔

نَصْتُ - خاموش رہ کر کسی کی بات سننا (جیسے اِنْصَاتُ
ہے) اور خاموش رہنا۔

تَنْصَتُ - خاموش بنا۔
اِنْصَابٌ - یہ معنی نَصْتُ ہے۔

اِسْتِنْصَاتٌ - خاموشی چاہنا۔
إِذَا قَالَ الْجِدَامُ فَاَنْصِتُوْهَا فَاِنَّ الْقَوْلَ مَا قَالَتْ

جِدَامٌ - جب حذام کوئی بات کہے تو خاموش رہ کر اس کی بات
سنو! بات وہی ہے جو حذام نے کہی۔

وَ اَنْصَتَ وَ لَمْ يَلْعُ - اور خاموش رہ کر (خطبہ سنا) بیہودہ
بات منہ سے نہیں نکالی۔

کا دل تنگ نہیں ہوتا۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ مسلمانوں کے حاکموں سے خلوص رکھے (ان کا خیر خواہ رہے)۔

نَصْرٌ يَأْتِيكَ بِالنَّجَاتِ دَلَاوًا وَجَهْرًا زُورًا دِينًا
برساتا۔

مُنَاصَرَةٌ - ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

تَنْصِيرٌ - نصرائی بنانا۔

تَنْصُرٌ - نصرائی ہو جانا۔

تَنَاصُرٌ - ایک دوسرے کی مدد کرنا ایک خبر سے دوسری خبر کی تصدیق کرنا۔

اِنْتِصَارٌ - بدلہ لینا، غائب ہونا۔

اِسْتِصَارٌ - مدد کی درخواست کرنا، فریاد چاہنا۔

اَنْصَارٌ - مدینہ کی دو قومیں اوس اور خزرج جو آنحضرت پر ایمان لائیں آپ کی مدد کی۔

نَاصِرَةٌ - فلسطین میں جلیل کا وہ گاؤں جہاں حضرت عیسیٰ نے پرورش پائی۔

كُلُّ مُسْلِمٍ عَنْ مُسْلِمٍ مُحَرَّمٌ اَخْوَانٌ نَصِيرَانٌ - ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا محرم ہے (یعنی اس کی جان اور عزت پر اسی طرح اس کے مال پر حملہ کرنا اس کو حرام ہے) دو

مسلمان دو بھائی ہیں ایک دوسرے کے مددگار اور قوت بازو۔

فَاِنَّ نَصْرَةَ حَقِّيْ عَلَيَّ كُلِّيْ مُسْلِمٍ حَتَّى يَأْخُذَ بِقُرْبِيْ
تَلِيَّتِيْ - ایک مسلمان مسافر کسی ملک میں آئے (اس کے پاس

کھانے کو کچھ نہ ہو اور ہلاکت کا ڈر ہو) تو ہر مسلمان پر اس کی مدد

کرنا (اس کو کھانا کھلانا) واجب ہے یہاں تک کہ وہ رات کا کھانا حاصل کر لے (اگر کوئی مسلمان اس کو نہ کھلائے تو بقدر اپنے

کھانے کے وہ دوسرے بھائی مسلمان کا مال لے سکتا ہے گویا بھجر سہی)۔

اِنَّ هَذِهِ السَّحَابَةَ تَنْصُرُ اَرْضَ بَنِي كَعْبٍ - یہ ابر تو بنی کعب کی زمین پر پانی برساتے گا (بنی کعب سے مراد خزاعہ کے

لوگ ہیں جن کو قریش نے عہد شکنی کر کے صلح کے بعد حرم میں مار ڈالا تھا۔ ان میں سے ایک شخص آنحضرت کے پاس آیا اور آپ

سے مدد چاہی تب آپ نے یہ حدیث فرمائی۔ یعنی یہ ابر کا کھلاؤ

نواہی کا پابند رہنا) اور اس کی کتاب کے لئے (قرآن کی تصدیق

کرنا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اس کے الفاظ اور معانی دونوں پروردگار کا کلام ہیں اس کو سمجھ کر پڑھنا اس پر عمل کرنا اس کو زندگی

کا دستور العمل بنانا) اور مسلمانوں کے حاکموں کے لئے (جب تک وہ شریعت پر چلتے رہیں ان کے خیر خواہ رہنا دنیوی معاملات

میں ان کی اطاعت کرنا ان سے بغاوت اور سرکشی نہ کرنا ان کے ظلم اور بدخلقی پر صبر کرنا) اور عام مسلمانوں کے لئے (ان کے

دین اور دنیا کی اصلاح کی فکر کرنا، قومی ترقی اور اصلاح تمدن اور تہذیب اخلاق میں کوشش کرنا ان کی تعلیم کے ذرائع آسان کرنا

ان کے یتیمی اور یتیموں اور معذوروں اور محتاجوں کی پرورش کی سبیل کرنا)۔

وَيَنْصَحُ اِذَا غَابَ اَوْ شَهِدَ - جب وہ حاضر ہو یا غائب ہو دونوں حالتوں میں اس کا خیر خواہ رہے (نہ یہ کہ منافقوں کی طرح منہ پر تو دوست اور پیٹھ پیچھے دشمن رہے)۔

فَشَرَطَ عَلَيَّ وَالنَّصِيحَةَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ - آنحضرت نے مجھ سے اسلام پر قائم رہنے کی شرط کرائی اور ہر مسلمان کا خیر خواہ

رہنے کی (ذمی کی بھی خیر خواہی لازم ہے کیونکہ وہ مسلمانوں کے اس میں ہے اس کو نیک بات سمجھائے اگر مشورہ دے تو مفید

مشورہ دے)۔

التَّوْبَةُ النَّصُوْحُ هِيَ خَالِصَةٌ لَا يُعَاوَدُ بَعْدَهَا
الدَّنْبُ - توبہ نصوح خالص سچی توبہ جس کے بعد پھر وہ گناہ نہ

کرے۔

حَتَّى اُنَاصِحَكَ فِي التَّوْبَةِ - یہاں تک کہ میں تیرے سامنے سچی توبہ کروں۔

وَشَدَّهْمَا بِنِصَاحٍ - ایک ڈوری سے ان دونوں کو باندھ دیا۔

نِصَاحَةُ الْاَلْفَاظِ - الفاظ کا خلوص اور وضوح۔

نَصَحْتُ الرَّيِّ - میں پی کر چمک گیا، سیراب ہو گیا۔

نَاصِحُ النَّجِيْبِ - صاف دل۔

قُلْتُ لَا يَغْلُ عَلَيْهَا قَلْبُ اِمْرِيْ مُسْلِمٍ وَّ عَدَمُهَا النَّصِيْحَةُ لَا نِيْمَةَ الْمُسْلِمِيْنَ - تین باتوں پر کسی مسلمان آدمی

خلیفہ عباسی تھا۔

نَصِيرُ الدِّينِ طُوسِيٌّ - امامیہ فرقے کے بڑے عالم گزرے ہیں ان کا نام محمد بن محمد بن حسن طوسی تھا۔

حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ الْحَلَّاجِ - صوفیوں میں مشہور ہے جو علماء کے فتوؤں سے قتل کیا گیا۔ یہ سُبْحَانِي مَا اعظم شَانِي اور انا الحق کہتا تھا۔

نَصٌّ - اٹھانا، ظاہر کرنا، اخیر تک چلانا، حرکت دینا، ایک کے اوپر ایک رکھنا معین کرنا، کھڑا کرنا، لکھوانا، پیدا کرنا، آواز دینا، جوش مارنا۔

مُنَاصَةٌ - جھگڑا کرنا۔

اِنْتِصَاصٌ - جلوے کی مسند یا کرسی پر بیٹھنا، سیدھا ہونا، منقبض ہونا، بلند ہونا۔

نَصٌّ - ہر چیز کی انتہا، اخیر اور اصطلاح اصول میں وہ کلام جس کا مطلب صاف ہو۔

مِنْصَةٌ - وہ مسند یا کرسی جو دلہن کو بٹھانے کے لئے رکھی جاتی ہے۔

مَنْصَةٌ - مسہری۔

لَمَّا دَفَعْنَا مِنْ عَرَاقَةِ سَارِ الْعَلَقِ قَادًا وَجَدْنَا فَجْوَةً نَصًّا - آنحضرت جب عرفات سے لوٹے تو اونٹنی کو بیچ بیچ کی چال چلاتے (پویدگی چال نہ تیز نہ ست) پھر جب جبکہ کشادہ پاتے (کسی کو صدمہ پہنچنے کا ڈر نہ ہوتا) تو تیز چلاتے۔

مَا كُنْتُ قَائِلَةً لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَارَضَكَ بِبَعْضِ الْفَلَوَاتِ نَاصَةً فَلَوْصًا مِنْ مَنَهْلِ أَلِي مَنَهْلٍ - تم اس وقت کیا کہو گی جب آنحضرت کسی میدان میں تمہارے سامنے آجائیں اور تم اونٹنی کو ایک پانی سے دوسرے پانی کی طرف بھگا رہی ہو (یہ بیوی ام سلمہ نے حضرت عائشہ سے کہا جب انھوں نے بصرے جانے کا قصد کیا)۔

إِذَا بَلَغَ النِّسَاءَ نَصَّ الْحَقَاقِ فَالْعَصَبَةُ أُولَى - جب عورتیں جوانی کی پوری حد کو پہنچ جائیں اپنے حقوق آپ طلب کر سکیں جھگڑا (اور فریاد خود کر سکیں) اس وقت ان پر دوھیال والوں کا حق نھیال والوں سے زیادہ ہوگا (یعنی باپ دادا یا چچا

ان فرشتوں کے جو اس پر معین ہیں بنی کعب کی مدد کرے گا)۔
لَا يَأْتِيَنَّكُمْ أَنْصَرٌ - جس کا ختنہ نہ ہو اور وہ تمہاری امامت نہ کرے۔

فَلذَلِكَ نَصْرُكَ أَيَّاهُ - تیری یہی مدد ہے جو تو اپنے مسلمان بھائی کی کرے گا (ظالم ہونے کی صورت میں اس کو ظلم سے روکے گا)۔

إِمْرًا تَنْصَرُ - وہ ایک آدمی تھا جو نصرانی ہو گیا تھا۔
مَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ - اللہ سے مجھ کو کون بچائے گا۔
مَنْ كَانَ لِي نُصْرَةً أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ لِي نُصْرَتِهِ - جو شخص اپنے بھائی مسلمان کی مدد کرتا ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرے گا۔

سُمُّوا النَّصَارَى نَصَارَى لِأَنَّهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ مِنْ بِلَادِ الشَّامِ نَزَلَتْهَا مَرِيَمٌ بَعْدَ رُجُوعِهَا مِنْ مِصْرَ - (امام علی بن موسیٰ رضا نے فرمایا) نصاریٰ کو نصاریٰ اس لئے کہتے ہیں کہ وہ شام کے ایک گاؤں سے نکلے (جس کا نام نصوریہ یا ناصره تھا) حضرت مریم مصر سے لوٹ کر وہاں آ کر ٹھہری تھیں (بعض نے کہا نصاریٰ ان کا نام اس وجہ سے ہوا کہ انھوں نے حضرت عیسیٰ کی مدد کی)۔

سُمِّيَ النَّصَارَى نَصَارَى لِقَوْلِ عِيْسَى مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ - (امام جعفر صادق نے فرمایا) نصاریٰ کو نصاریٰ اس لئے کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ نے فرمایا تھا اللہ تعالیٰ کی طرف میرا کون مددگار ہوتا ہے (اس وقت آپ کے ساتھیوں نے کہا تھا ہم اللہ تعالیٰ کے مددگار ہیں)۔

شِعَارُنَا يَوْمَ الْأَحْزَابِ حَمٌّ لَا يُنْصَرُونَ - ہمارا شعار جنگ احزاب میں ”حم لا ی نصر ون“ تھا (شعار وہ مصطلح لفظ جو ایک فریق والے اپنے فریق کو اندھیرے میں پہچان لینے کے لئے ٹھہرا لیں)۔

نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَ أَهْلِكَ عَادَ بِالذَّبُورِ - مجھ کو تو مشرقی ہوا سے مدد دی گئی اور عادی قوم والے پچھوا (مغربی ہوا) سے تباہ کئے گئے پچھوا کی آندھی بہت سرد اور سخت ہوتی ہے)۔
أَبُو جَعْفَرٍ مَنْصُورٌ - امام جعفر صادق کے زمانہ میں

لَعَلَّ الْحَدِيثَ

م ن و ه ی

ا ب ج د ه و ز ح ط ظ ع ف ق ک ل

مدینہ طیبہ بھٹی ہے میل پکیل نکال کر پھینک دیتی ہے اور پاکیزہ کو جدا کر دیتی ہے (ایک روایت میں یَنْصَعُ طَيْبَهَا یعنی اس میں جو پاکیزہ ہے وہ ظاہر ہو جاتا ہے اور پلیدی سے جدا ہو جاتا ہے یہ حدیث آنحضرتؐ نے اس وقت فرمائی جب ایک گنوار نے مدینہ میں آ کر آپ سے بیعت کی۔ پھر کہنے لگا۔ میری بیعت فتح کر دیجئے۔ میں مدینہ سے چلا جاتا ہوں۔ طیبی نے کہا یہ حکم آنحضرتؐ کے عہد مبارک سے متعلق ہے یا اخیر زمانہ سے متعلق ہوگا۔ جب دجال نکلے گا اور مدینہ تین بار سخت جھوٹے زلزلہ کے کھائے گا۔ ہر ایک کافر اور منافق مدینے سے نکل جائے گا۔ بعض نے کہا ہر ایک زمانہ سے متعلق ہو سکتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ مدینہ انہی لوگوں کو اپنے میں رہنے دیتا ہے جو محض رضائے خدا اور رسولؐ کے طالب ہوں نہ کہ عیش و عشرت کے۔ ایسے لوگ جو فاسق، فاجر عیش و عشرت کے طالب ہوں وہ مدینہ سے نکل بھاگتے ہیں اور وہاں کی تختیوں پر صبر نہیں کر سکتے)۔

وَنَصَاعَةُ لَفِظُهُ۔ اس کے الفاظ کی وضاحت اور صفائی۔
وَكَانَ مُتَبَرِّزُ النِّسَاءِ بِالْمَدِينَةِ قَبْلَ أَنْ تَبْنَى الْكُنْفُ فِي الدُّوْرِ الْمَنَاصِعِ۔ مدینہ میں جب تک گھروں میں پاخانے نہیں بنے تھے عورتیں پاخانے کے لئے مناصع جایا کرتیں۔ (مناصع مدینہ کے باہر وہ مقامات تھے جہاں لوگ پاخانہ پھر کرتے)۔

إِنَّ الْمَنَاصِعَ صَعِيدٌ أَيْحُ خَارِجُ الْمَدِينَةِ۔ مناصع ایک کشادہ میدان ہے مدینہ کے باہر۔
نِصْفٌ۔ آدھے تک پہنچ جانا۔
نِصْفٌ اور نِصَافَةٌ اور نِصَافَةٌ۔ آدھالے لینا، آدھوں آدھ بانٹ دینا، آدھا گلاس پی جانا۔
نُصُوفٌ۔ آدھا سرخ آدھا سبز ہونا۔
نِصْفٌ اور نِصَافٌ اور نِصَافَةٌ اور نِصَافَةٌ۔ خدمت کرنا۔

تَنْصِيفٌ۔ آدھے پھل سرخ آدھے سبز ہونا، اور ضعی اڑھانا، آدھوں آدھ کر دینا، آدھی سیاہ آدھی سفید ہونا۔
مَنَاصِفَةٌ۔ آدھوں آدھ تقسیم کر لینا۔

بھائی کا اختیار ماں سے زیادہ ان پر ہوگا)۔

إِحْدَرُونِي فَيَتِي لَا أَنَا صُ عَبْدًا إِلَّا عَدْبَتُهُ۔ (اللہ جل جلالہ فرماتا ہے) مجھ سے ڈرتے رہو جس بندے سے میں پورا حساب لوں گا تو اس کو عذاب کروں گا (کیونکہ پورے حساب میں ٹھیک اترنا ناممکن ہے)۔

مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَنْصَلَ لِلْعَدِيثِ مِنَ الزُّهْرِيِّ۔ ابن شہاب زہریؒ سے زیادہ میں نے حدیث کو سند کے ساتھ نقل کرنے والا نہیں دیکھا۔

إِنَّهُ تَزَوَّجَ بِنْتَ السَّابِ فَلَمَّا نَصَّتْ لِتَهْدِي إِلَيْهِ طَلَقَهَا۔ عبداللہ بن زمعون نے سائب کی بیٹی سے نکاح کیا۔ جب اس کو تخت پر بٹھایا دوہلا کو دکھانے کے لئے، تو عبداللہ نے اس کو طلاق دے دی (اس کی صورت پسند نہ آئی ہوگی)۔

وَيُلْقَى لَهُ مَنَصَّةٌ۔ ان کے لئے ایک پتنگ بچھایا جائے۔
يُنْصَهُمُ۔ ان کی رائے لینا چاہتا تھا (یعنی ہر قل بادشاہ روم)۔

نَعَصُ الْقُرْآنِ وَنَعَصُ السُّنَنِ۔ قرآن کا نص اور حدیث کا نص یعنی ان کے ظاہری معنی۔

نَعَصٌ رَاحِلَتُهُ فَادَلَّتْ كَمَا ظَلَمِيمٌ۔ آپ نے اپنی اونٹنی کو تیز کیا وہ شتر مرغ کی طرح تیز چلنے لگی۔

نُصَّةٌ۔ بالوں کا ایک چٹھلا یا جو بال عورت کے منہ پر سر سے گرتے ہوں۔

نَصِيبٌ۔ تیز بلند۔
نَصْعٌ۔ ایک پہاڑ ہے سرخ حجاز کے نشیبی حصہ میں۔
نَصْعٌ۔ (بحرکات ثلاثون) سفید چڑیا بہت سفید کپڑا (اسی سے کہتے ہیں اَبْيَضٌ نَاصِعٌ یعنی خالص سفید)۔

أَصْفَرٌ نَاصِعٌ۔ خالص زرد۔
نُصُوعٌ اور نِصَاعَةٌ۔ صاف کرنا، خالص ہونا، واضح ہونا، بہت سفید ہونا، جتنا پیاس بجھانا، اقرار کرنا، ادا کرنا۔

إِنْصَاعٌ۔ حق کا اقرار کرنا یا ادا کرنا، بدی کے لئے مستعد ہونا، جنگ کا عزم کرنا۔

الْمَدِينَةُ كَالْكَبِيرِ تَنْفِي حَبْثَهَا وَتَنْصَعُ طَيْبَهَا۔

لَعَلَّ الْحَدِيثَ

ح خ د ذ ر ز س ش ص

پتھروں کے درمیان۔

شَدَّ النَّهَارِ ذِرَاعِي عَيْطَلِي نَصْفٍ - دن کے بلند ہونے پر اس اونٹنی کے ہاتھ اس طرح پلٹا کھاتے ہیں جیسے لمبی عورت ادھیڑ کے اپنے بچے کے مرنے پر۔

نَصْفٌ - وہ اونٹنی جس کی عمر جوان اور ادھیڑ کے درمیان ہو۔

حَتَّىٰ إِذَا كَانَ بِالْمَنْصَفِ - جب اس مقام میں پہنچے جو آدھوں آدھ مسافت پر باقی تھا (یعنی دونوں درختوں کے بیچانچہ فاصلہ پر)۔

حَتَّىٰ إِذَا أَنْصَفَ الطَّرِيقَ آتَاهُ الْمَوْتُ - جب آدھے راستہ پر پہنچ گیا تو موت آگئی۔

دَخَلَ الْمِحْرَابَ وَ أَقْعَدَ مِنْصَفًا عَلَى النَّبِ - حضرت داؤد عبادت خانہ میں چلے گئے اور باہر دروازے پر (پہرے کے لئے ایک خادم کو بٹھادیا)۔

فَجَاءَ بَنِي مَنْصَفٍ فَرَفَعُوا يَدَيْهِمْ مِنْ خَلْفِي - ایک خدمت گار آیا اس نے میرے کپڑے میرے پیچھے سے اٹھائے۔

أَلْعَوَانُ النَّصْفِ - عوان وہ جانور جو آدمی عمر کا ہو۔

الْأَجْرُ بَيْنَكُمَا نَصْفَانِ - تم دونوں کو آدھوں آدھوں کا ثواب ملے گا۔

فَقَتَلَتِ السَّبْعَةُ فَقَالَ لِصَاحِبِيهِ مَا أَنْصَفْنَا أَصْحَابَنَا - ساتوں انصاری جو جنگ کے لئے نکلے مارے گئے تب آنحضرت نے اپنے دونوں ساتھیوں سے فرمایا ہم نے اپنے یاروں کے ساتھ انصاف نہیں کیا (یعنی چاہئے یہ تھا کہ قریش کے لوگ بھی نکلے اور مارے جاتے۔ مگر انصاری ہی برابر ایک کے بعد ایک نکلے رہے۔ بعض نے یوں روایت کیا ہے مَا أَنْصَفْنَا أَصْحَابَنَا یعنی ہمارے یاروں نے انصاف نہیں کیا (میزان جنگ سے بھاگ گئے دوسروں کو چھوڑ گئے)۔

سُبْحَانَ اللَّهِ نَصْفُ الْمِيزَانِ - سبحان اللہ آدھا ترازو اعمال کا بھردے گا۔

يَسْتَأْذِنُهُ بِأَنْصَافِ النَّهَارِ - دوپہروں کو ان سے اذن چاہتے تھے۔

انصاف - آدھے تک پہنچنا خدمت کرنا انصاف کرنا مدعی اور مدعا علیہ سے برابر سلوک کرنا عدل کے ساتھ دوپہر کو چلنا آدھا لے لینا جلدی کرنا۔

تَنَصَّفُ بِمَعْنَى انصاف ہے۔ اوڑھنی اوڑھنا خدمت کرنا خدمت لینا طلب کرنا عاجزی کرنا انصاف کی درخواست کرنا۔

تَنَاصَفُوا - انصاف دلاتا۔

انْتَصَفَ - انتقام لینا اوڑھنی اوڑھنا۔

نَاصِفٌ اور نَصِيفٌ - خادم۔

الْصَّبْرُ نَصْفُ الْإِيمَانِ - صبر ایمان کا آدھا حصہ ہے (صبر سے مراد ورع ہے یعنی حرام اور ممنوع کاموں سے بچنا۔ عبادت کی دو ہی قسمیں ہیں۔ ایک اوامر کا بجالانا (جس کو نیک کہتے ہیں) دوسرے نواہی سے پرہیز کرنا (جس کو ورع کہتے ہیں) تو صبر نصف ایمان ہوا۔)

لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مَا فِي الْأَرْضِ مَا بَلَغَ مَدًّا أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَةً - اگر کوئی تم میں سے ساری زمین کا غلہ اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو اس کو اتنا ثواب نہ ملے گا جتنا صحابہ کو ایک مدیا آدھا غلہ خرچ کرنے میں ملا ہے۔

لَمْ يَغْذَهَا مَدًّا وَلَا نَصِيفٌ - نہ ایک ماس کی غذا ہوئی نہ آدھا مد۔

إِمْسَحُوا عَلَى النَّصِيفِ وَالْمَوْقِ - سر بندھن اور موزے پر مسح کرلو (سر کھولنے اور موزہ اتارنے کی ضرورت نہیں)۔

نَصِيفٌ إِحْدَاهُنَّ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا - بہشت کی حوروں کی اوڑھنی دنیا اور مافیہا سے بہتر ہے۔

مَنْ أَلْقَى زَيْبَاعَ بَنِ رَوْحٍ بِبَلَدَةٍ لِي النَّصْفُ مِنْهَا يَقْرَعُ السِّنَّ مِنْ نَدَمٍ - میں زبوع بن روح سے اس شہر میں کب ملوں گا جس سے انصاف کرانے کے لئے شرمندگی سے دانت کٹتا رہے ہیں۔

وَلَا جَعَلُوا بَيْنِي وَ بَيْنَهُمْ نَصْفًا - نہ میرے اور ان کے درمیان آدھوں آدھ بانٹا۔

ش ط ظ ع غ ف ث ك ل م ن و ه ی لِحَاثِ الْخَلِيفَةِ

مَرَّتْ سَحَابَةٌ فَقَالَ تَنْصَلْتُ هَذِهِ بَنَصْرٍ بِنِي كَعْبٍ - ایک ابر کا ٹکڑا گزرا تو آنحضرت نے فرمایا یہ بنی کعب کی مدد کے لئے آیا یا نمودار ہوا (ایک روایت میں تَنْصَلْتُ ہے یعنی پانی برسائے گا)۔

إِنَّهُمْ كَانُوا يُسْمُونَ رَجَبًا مُنْصِلَ الْأَيْسَةِ - اہل عرب رجب کے مہینے کو "منصل الاسنہ" یعنی انہوں اور دھاروں کا نکالنے والا) کہا کرتے (کیونکہ رجب حرام مہینہ تھا۔ اس مہینے کے آتے ہی برچھوں اور تیروں کی انہاں نکال کر علیحدہ رکھ دیتے اس لئے کہ لڑائی اس مہینہ میں ناجائز سمجھی جاتی)۔

وَإِنْ كَانَ لِرُؤْمِحِكَ سِنَانٌ فَأَنْصِلْهُ - اگر تیرے برچھے میں انی ہو تو اس کو نکال ڈال۔

وَمَنْ رَمَى بِكُمْ فَقَدْ رَمَى بِأَفْوَقِ نَاصِلٍ - تم میں سے جس نے تیر مارا اس نے اوپر سے ٹوٹا ہوا تیر بغیر پیکان والا مارا۔
فَأَمْرَطَ قَدْذُ السَّهْمِ وَانْتَصَلَ - تیر کے پر سب گر گئے اس کی پیکان بھی نکل گئی۔

مَنْ تَنْصَلَ إِلَيْهِ أَخُوهُ فَلَمْ يَقْبَلْ - جس نے اپنے بھائی مسلمان کی معذرت قبول نہیں کی (اس نے اپنی تقصیر کی معافی چاہی لیکن اس نے معاف نہیں کیا نہ عذر قبول کیا)۔

فَقَامَ النَّحَامُ الْعَدْوِيُّ يَوْمَئِذٍ وَقَدْ أَقَامَ عَلَيهِ صَلْبُهُ نَصِيلًا - اس وقت نحام عدوی کھڑے ہوئے انہوں نے اپنی پشت پر ایک لمبا پتھر رکھا (جس کا طول ایک باشت یا ایک ہاتھ تھا)۔

فَأَصَابَ سَاقَهُ نَصِيلٌ حَجَرٍ - ان کی پنڈلی پر ایک لمبا پتھر لگا۔

يَأْخُذُ بِنَصْلِ - اس کی دھار اور نوک تمام لے۔
فَوَضَعَ نَصَالٌ سَيْفِهِ بِالْأَرْضِ - اپنی تلوار کی دھار کو یا اس کے قبضہ کو زمین پر رکھا۔

يَا عَلِيُّ مَنْ لَمْ يَقْبَلِ الْعُذْرَ عَنْ مُتَنَصِّلٍ صَادِقًا أَوْ كَاذِبًا لَمْ يَنْلُ شَفَاعَتِي - علی جو کوئی عذر کرنے والے کا عذر قبول نہ کرے سچا ہو یا جھوٹا اس کو میری شفاعت نصیب نہ ہوگی۔

فَدَقَعْتُ إِلَيْهِ نَصْلًا مِّنْ عَزْلِ لَيْبِيعَةَ - اس کو سوت دیا

بِنَاذِرُونَ عَلَى أَنْصَابِهِمْ - ان کی ازاریں ان کی کمر پر بندھی ہوں گی یا آدمی پنڈلی تک ہوں گی۔

يَخْرُجُ مَنَا ثَلَاثُونَ حِجْرًا فَتَلْتَقِي مَبْكَانَ مَنَّصِفٍ - ہمارے تیس عالم نکلیں گے اور دونوں فریق کے بیچا سچ مقام میں جا کر ملیں گے (یعنی ایسے مقام پر اجتماع ہوگا جو دونوں فریق کے درمیان واقع ہو دونوں فریق سے فاصلہ برابر ہو)۔

إِنَّ يَوْمَئِذٍ يُعْطَى نِصْفَ الْحُسَيْنِ - دنیا میں حسن و جمال کا آدھا حصہ حضرت یوسف کو دیا گیا تھا (اور آدھے میں ساری دنیا کے حسین و جمیل ہیں۔ بعض نے کہا یہ مطلب نہیں ہے بلکہ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حسن و جمال کی ایک حد مقرر کی ہے۔ حضرت یوسف کو اس کا نصف حصہ دیا گیا تھا اور کسی کو اس کا ربع حصہ کسی کو ٹھٹ حصہ کسی کو دو سو اں حصہ دیا جاتا ہے)۔

إِذَا زَنَى النِّصْفُ مِنَ الرِّجَالِ رُجِمَ - جب آدمی عمر کا مرد زنا کرے تو سنگسار کیا جائے۔

خَافُوا اللَّهَ حَتَّى تَعْطُوا مِنْ أَنْفُسِكُمُ النَّصْفَ - اللہ تعالیٰ سے ڈرو یہاں تک کہ اپنے نفس پر بھی انصاف کرو۔

نِصْفٌ - وہ عورت جس کی عمر پینتالیس سال کی یا پچاس سال کی ہو اذھیڑ عمر کی۔

نِصْفُ الْقُرْآنِ - میں نے آدھا قرآن یاد کر لیا۔
يَأْكُلُ وَاحِدَةً مِنَ الرِّمَّانَيْنِ وَيَكْتَسِرُ الْأُخْرَى بِنِصْفَيْنِ - ایک انار تو دو میں سے کھالے اور دوسرے کو توڑ کر آدھوں آدھ کر دے۔

سَقَطَ النَّصْفُ وَلَمْ تَرُدْ اسْقَاطَهُ - اس کی اڑھنی گر گئی لیکن اس نے گرائی نہیں چاہی عہد انہیں گرائی۔

مَنَّصِفٌ - چلتی کو بھی کہتے ہیں۔
نِصْلٌ - پیکان لگانا پیکان نکال ڈالنا، ٹکڑا اٹھانا ہونا۔
تَنْصِيلٌ اور انْصَالٌ - پیکان لگانا پیکان نکال ڈالنا۔
تَنْصَلٌ - پاک ہو جانا بری ہو جانا، نکالنا۔

اسْتَنْصَالَ - نکالنا۔
نِصْلٌ - دھار تیر کی ہو یا تلوار کی یا برچھے کی (یعنی آئی اور

چھری بغیر قبضہ کی)۔

چرخ سے نکال کر بیچنے کے لئے۔

نَصْنَصَةٌ - گھٹنے زمین پر جما کر اٹھنے کے لئے حرکت کرنا، ہلانا، کھڑکھڑانا۔

دَخَلَ عَلَيْهِ وَهُوَ يَنْصِصُ لِسَانَهُ وَيَقُولُ إِنَّ هَذَا أَوْرَدَ فِي الْمَوَارِدِ - حضرت عمرؓ حضرت ابو بکر صدیقؓ کے پاس گئے وہ اپنی زبان ہلا رہے تھے اور کہہ رہے تھے اسی نے مجھ کو مصیبتوں میں ڈالا۔

مَا يَنْصِصُ بِهَا لِسَانَهُ - زبان اس پر حرکت نہیں کرتی۔

نَصُو - پیشانی پکڑنا یا اس کو کھینچنا، متصل ہونا، کھولنا۔

مُنَاصَاةٌ - ایک دوسرے کی پیشانی تھامنا۔

انِصَاءٌ - پیشانی تھامنا۔

نَاصِيَةٌ - سر کا وہ مقام جہاں تک بال اگنے کی حد ہے۔ جوئی، پیشانی۔ (نَوَاصِيُ اس کی جمع ہے۔ اس باب کی احادیث آگے آتی ہیں)۔

نَصِيٌّ - ایک عمدہ قسم کی گھاس (نصیہ اس کا مفرد) اور اچھے اور عمدہ لوگ یا اونٹ وغیرہ اور بقیہ۔

انِصَاءٌ - نصی بہت ہونا۔

تَنَصَّيْتُ - مل جانا، کنگھی کرنا۔

انِئْتِصَاءٌ - لمبا ہونا بلند ہونا۔

(متذکرہ بالا دونوں لغتوں کی حدیثیں)

سُئِلْتُ عَنِ الْمَيْتِ يُسْرَحُ رَأْسُهُ فَقَالَتْ عَلَامٌ تَنْصُونُ مَيْتَكُمْ - حضرت عائشہؓ سے پوچھا گیا کیا ہم مردے کے سر میں کنگھی کریں؟ انھوں نے کہا تم کس لئے اپنی میت کی پیشانی کھینچتے ہو (یعنی کنگھی کرنے کی ضرورت نہیں)۔

إِنَّ زَيْنَبَ تَسَلَّطَتْ عَلَى حَمْرَةٍ فَلَنَّتْ أَيَّامَ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَنْصِيَ وَتَكْتَحِلَ - زینب نے حضرت امیر حمزہؓ کے لئے تین دن تک سوگ کیا۔ پھر آنحضرتؐ نے ان کو حکم دیا کہ اب بالوں میں کنگھی کر سہ لگا (بس خاوند کے سوا اور کسی پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کرنا چاہئے)۔

قَالَ لِلْحُسَيْنِ لَمَّا أَرَادَ الْعِرَاقَ لَوْلَا إِنِّي أُكْرَهُ لَتَصَوْتُكَ - عبد اللہ بن عباسؓ نے امام حسینؑ سے کہا جب وہ عراق کو جانے لگے (کو فدوالوں کے بلانے پر) اگر میں اس کو برا نہ سمجھتا (یعنی آپ پر زبردستی کرنا) تو آپ کی پیشانی پکڑ لیتا (اور عراق کو ہرگز نہ جانے دیتا)۔

لَمْ تَكُنْ وَاحِدَةً مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَاصِيْنِي غَيْرُ زَيْنَبَ - حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں آنحضرتؐ کی بیویوں میں کوئی بیوی میری ٹکر کی نہ تھی سوا ام المومنین زینبؓ کے (وہ تو میرے جوڑ کی تھیں)۔

فَنَارَ إِلَيْهِ فَنَاصِيَا - پھر انھوں نے اس پر حملہ کیا اور ہر ایک نے دوسرے کی پیشانی تھامی۔

نَصِيَّةٌ مِنْ هَمْدَانَ مِنْ كُلِّ حَاضِرٍ وَبَادٍ - ہمدان کے عمدہ اور شریف لوگوں میں کا (رییسوں کو نَوَاصِيُ کہتے ہیں۔ جیسے نوکر چاکروں کو اذنا ب)۔

انْتَصَيْتُ مِنَ الْقَوْمِ رَجُلًا - میں نے قوم میں سے ایک شخص کو چھاننا۔

فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ - گھوڑوں کی پیشانی کے بالوں میں برکت اور خوبی جڑی ہوئی ہے (اب یہ جو ایک روایت میں ہے کہ نحوست گھوڑے میں ہوتی ہے تو اس سے وہ گھوڑا مراد ہے جو جہاد کے سوا اور کسی غرض سے رکھا جائے لیکن جہاد کے سب گھوڑے مبارک اور بھلائی والے ہیں)۔

رَأَيْتُ قُبُورَ الشُّهَدَاءِ جُنًّا قَدْ نَبَتْ عَلَيْهَا النَّصِيُّ - میں نے شہیدوں کی قبریں دیکھیں مٹی کے ڈھیر تھے ان پر نصی آگ آئی تھی (جو ایک سفید اور نرم گھاس ہے)۔

وَأَخَذْتُ بِالنَّوَاصِي - تیرے قبضے میں ساری پیشانیاں ہیں۔

فَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ - پیشانی پر مسح کیا (یعنی جتنا حصہ سر کا کھلا تھا اس پر مسح کر کے باقی عامہ پر پورا کر لی یہ نہیں کہ صرف پیشانی کے مسح پر قناعت کی جیسے حنفیہ نے فرار دیا ہے)۔

وَالنَّوَاصِي كُلُّهَا بَيْدِكَ - ساری پیشانیاں تیرے ہاتھ میں ہیں۔

آپ کے جسم اور بالوں میں سے پھیل رہی تھی۔ (ایک روایت میں یَنْصُخُ ہے خائے مجمہ سے معنی وہی ہیں بعض نے کہا خائے مجمہ سے وہ خوشبو مراد ہے جو غلیظ ہو اور خائے ہٹلی سے وہ خوشبو جو پانی کی طرح رقتی ہو)۔

مَا أَحَبُّ مَحْرَمًا يَنْتَضِحُ بِالنِّصْحِ يَا نَتَضِحُ نَمَّ أَصْبَحَ مَحْرَمًا۔ میں اس کو پسند نہیں کرتا کہ رات کو احرام والا شخص خوشبو لگائے پھر صبح کو احرام کی حالت میں اس کے جسم یا کپڑے سے خوشبو پھیل رہی ہو (مگر جب آنحضرتؐ نے ایسا کیا تو کسی کے ناپسند کرنے سے کیا ہوتا ہے)۔

وَقَدْ نَضَحَتِ الْبَيْتَ بِنَضُوحِ- حضرت فاطمہؑ نے گھر کو خوشبو سے مہطر کیا یا دھو دھلا کر صاف کیا۔
وَنَضَحَ الدَّمَ عَنْ جَبِينِهِ- آپ کی پیشانی سے خون دھویا۔

نَمَّ لِنَضْحِهِ- پھر اس کو دھو ڈالے۔
فَمِنْ نَائِلٍ وَ نَاصِحٍ- کچھ لوگوں نے تو آنحضرتؐ کے وضو کا پانی پایا اور کسی نے ایسا کیا کہ دوسرے کے ہاتھ پر اپنے ہاتھ سے پانی چھڑک دیا (یعنی جس کو پانی نہ مل سکا اس پر پانی پانے والے نے ذرا پانی چھڑک دیا)۔
فَنَضَحَهُ لِطَيْبَتِهِ- اس کو نرم کرنے کے لئے دھویا یعنی مسواک کو۔

أَنْفِقِي وَأَنْفِجِي وَأَنْصِحِي- خرچ کر اور دے اور خوب بہا (یعنی اللہ کی راہ میں بلا تامل مال خرچ کر اس کے خزانوں میں کمی نہیں ہے وہ اور دے گا)۔

يَنْصُحُ طَيْبًا- خوشبو مہک رہی تھی (ایک روایت میں خائے مجمہ سے ہے وہ نَضْحُ سے زیادہ ہے بعض نے بالعکس کہا ہے)۔

وَأَنْصَحُ فَرْجَكَ- اپنی شرم گاہ کو دھو ڈال (یعنی نری نکلنے سے)۔

فَنَضَحَ الدَّمَ عَلَيَّ وَجِهَ خَالِدٍ- خون خالد کے منہ پر اڑا کر آیا۔

فَنَضَحَهُ وَلَمْ يَغْسِلَهُ- آپ نے بچہ کے پیشاب

فَعَلْتُ نَوَاصِحُكُمْ- جب حضرت معاویہؓ حج کو آئے اور انصار ان کے ساتھ (مدینہ سے) نہیں گئے۔ تو معاویہؓ کہنے لگے تمہارے پانی لانے کے اونٹ کیسے ہیں (گویا معاویہؓ نے انصار پر طعن کیا کیونکہ وہ کھتی ہاڑی والے لوگ تھے)۔

مِنَ السَّنَنِ الْعَشْرِ الْإِنْتِضَاحِ بِالنَّمَاءِ- دس پیدائشی سنتوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وضو کے بعد تھوڑا پانی شرم گاہ پر چھڑک لے (تا کہ قطرہ آنے کا وسوسا دور ہو۔ بعض نے کہا استنجایا مراد ہے یعنی پیشاب کے بعد ذکر دھونا)۔

إِذَا بَالَ تَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ- آپ جب پیشاب کرتے تو اس کے بعد وضو کرتے اور شرم گاہ پر پانی چھڑکتے (کیونکہ ذکر پر پانی ڈال دینے سے پیشاب کا آنا بند ہو جاتا ہے دوسرے یہ ہے قطرہ کا وسوسہ دفع ہوتا ہے آپ نے اپنی امت پر آسانی کرنے کے لئے ایسا کیا)۔

سُئِلَ عَنْ نَضْحِ الْوَضُوءِ- عطا سے پوچھا گیا کہ وضو کرتے وقت جو پانی اعضاء سے اڑ کر پڑتا ہے (یعنی مستعمل پانی وہ پاک ہے یا ناپاک)۔

الْنَضْحُ مِنَ النَّضْحِ- اگر پیشاب کے باریک باریک قطرے (چھتیلیں) سوئی کی نوکوں کی طرح بدن پر پڑ جائیں تو ان پر پانی چھڑک دینا کافی ہے (دھونا ضروری نہیں اور حنفیہ کی کتابوں میں یہ مرقوم ہے بول انتضح مثل رؤس الابر لیس ہشیء اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پانی چھڑکنا بھی ضروری نہیں۔ یعنی جو پیشاب اڑ کر سوئی کی نوکوں کی طرح پڑے وہ کچھ نہیں لیکن اہل حدیث اس کا بھی دھونا واجب جانتے ہیں)۔

قَالَ لِلرُّمَاهِ يَوْمَ أُحُدٍ أَنْصَحُوا عَنَّا الْخَيْلَ لَا نُؤْتِي مِنْ خَلْفِنَا- آنحضرتؐ نے احد کے دن اپنے تیر اندازوں سے فرمایا۔ دیکھو اہر سے کافروں کے سوار آئیں تو تیر مار کر ان کو ہٹا دینا ایسا نہ ہو کہ وہ عقب سے ہم پر حملہ کر دیں۔

كَمَا تَرْمُونَ نَضْحَ النَّبْلِ- مشرکوں کی بیجوان کو ایسی ناگوار ہوتی ہے جیسے تیروں سے مارنا۔

نَمَّ أَصْبَحَ مَحْرَمًا يَنْصُحُ طَيْبًا- آنحضرتؐ نے احرام باندھتے وقت خوشبو لگائی پھر صبح کو آپ احرام میں تھے اور خوشبو

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی	لَعَلَّ الْحَلِیْبَةَ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	-----------------------

اِنْصَاحٌ - چھڑک جانا۔

نَصَاحٌ - خوب برسنے والا خوب جوش مارنے والا۔

عَيْنُ نَصَاحَةٍ - پانی کا چشمہ جو خوب جوش مار رہا ہو۔

(یعنی پانی کثرت کے ساتھ اس میں سے نکل رہا ہو)۔

يَنْصُحُ الْبَحْرُ سَاحِلَهُ - سمندر اپنے کنارے پر پانی

چھڑکتا ہے۔

لَمْ يَكُنْ يَوْمَ يَنْصُحُ الْبُؤُلُ بَأْسًا - ابراہیم نخعی اس

پیشاب پر جو باریک باریک سوئی کی نوکوں کی طرح اڑے کوئی

قباحت نہیں سمجھتے تھے (اس کو دھونا ضروری خیال نہیں کرتے

تھے۔ امام ابوحنیفہ نے ان ہی کا قول لیا ہے چونکہ وہ ان کے استاد

الاستاد تھے)۔

مِنْ كُلِّ نَصَاحَةِ الدِّقْوَى إِذَا عَرَفْتَ - ہر ایک کان

کے پیچھے بہت پسینہ بہانے والی نساء جب اس کا پسینہ آئے

(اونٹ کو کانوں کے پیچھے بہت پسینہ آتا ہے)۔

نَصْدٌ - جما کر تلے اوپر رکھنا۔

تَنْصِيدٌ - بمعنی نَصْدٌ ہے۔

اِنْصَادٌ - اقامت کرنا۔

نَصْدٌ - تخت اور شریف اور موٹی اونٹنی۔

اِنْصَادٌ - ماموں چچا وغیرہ اور مترجم ابراہیم بن۔

إِنَّ جَبْرِيْلَ اِحْتَسَسَ عَنْهُ لِكَلْبٍ كَانَ تَحْتِ

نَصِيدَهُ - حضرت جبریل آحضرت کے پاس آنے سے ایک

کتے کی وجہ سے رک گئے جو آپ کے پتنگ کے نیچے تھا۔

لَتَتَّخِذَنَّ نَصَائِدَ الدِّيْبَاجِ - ایک زمانہ تم پر ایسا آئے گا

کہ تم رہنمائی کپڑے کے نیچے اور تو شکلیں بناؤ گے۔

شَجَرُ الْجَنَّةِ نَصِيدٌ مِّنْ أَصْلِحِهَا إِلَى فَرْعِهَا - بہشت

کے درخت جڑ سے لے کر شاخوں تک پھولوں اور پتوں سے ڈھکے

ہوئے ہیں (کوئی خالی شاخ نمایاں نہیں ہے)۔

نَصْرٌ - تازہ کرنا بہادر کرنا۔

تَنْصِيرٌ - کبھی یہی معنی ہیں۔

نَصَارَةٌ اور نَصْرَةٌ اور نَصُورٌ اور نَصْرٌ - تازہ ہونا خوش

اور سر سبز ہونا۔

(موت) پر پانی چھڑک دیا اس کو دھو یا نہیں (بچہ اور بچی میں فرق

کی وجہ یہ ہے کہ بچی کا پیشاب غلیظ اور بدبودار ہوتا ہے اور بچہ کا

پیشاب اتنا غلیظ اور بدبودار نہیں ہوتا)۔

نَضْحُ الْحَصِيرِ - آنحضرت نے اس بورے پر (جو

کثرت استعمال سے کالا ہو گیا تھا) صرف پانی چھڑک دیا (پھر

اس پر نماز پڑھی)۔

كُلُّ اِنَاءٍ يَنْصُحُ بِمَا فِيهِ - ہر برتن میں سے وہی رستا ہے

(پکیتا ہے) جو اس برتن میں ہو۔

لَشَمَّ رَائِحَةَ النَّصُوحِ - خوشبو سوگھی (نصُوح رقیق

خوشبو اور نصُوح غلیظ خوشبو) بعض نے بالعکس کہا ہے کہتے ہیں

عرب کی عورتیں مجبور اور شکر اور لوگ اور سب اور زعفران کو پانی

میں بھگو کر ایک شیشہ میں رکھ چھوڑتیں اس کا منہ بند کر دیتیں جب

اس میں جوش آتا تو سر کے بالوں میں پھول رکھ کر اس پر یہ عرق

ڈالتیں اس کو نصُوح کہتے ہیں اور ہمارے اصحاب کی احادیث

میں عورتوں کو یہ خوشبو لگانے کی ممانعت آئی ہے مجملہ ان کے ایک

یہ حدیث ہے کہ آنحضرت نے نصُوح کی بو پائی تو پوچھا یہ کیا ہے

لوگوں نے کہا نصُوح ہے فرمایا اس کو بہاد! وہ بہادیا گیا۔ کذافی

مجمع البحرین)۔

إِنَّ جُرْعَةَ شَرُوبًا اَنْصَحُ مِنْ عَذَابٍ مُّؤَبٍ - ایک

گھونٹ مملے پانی کا اس بیٹھے پانی سے بہتر ہے جو باپیدا کرے۔

أَطْعَمَهُ نَاصِحَكَ - اپنے اونٹ کو کھلا دے (مجمع البحرین

میں ہے کہ ناصح پانی لانے والے اونٹ کو کہتے تھے پھر ہر اونٹ

کو کہنے لگے)۔

مَا لِبَلَالٍ لِّبَلَالٍ فِكَلْتَهُ اُمَّةً!

وَابْتَلَّ مِنْ نَضْحِ دَمٍ جَبِينَهُ

(حضرت بلال کا کلام ہے) بلال کو یہ کیا ہو گیا! اس کی ماں

اس کو روئے۔ اور اس کی پیشانی (بجائے پسینہ کے) خون کی

بوندوں سے تر ہو جائے۔

نَضْحٌ - چھڑکنا، ترکرنا (یہ نَضْحٌ سے زیادہ ہے یا کم ہے)

خوب جوش مارنا، پھاڑ ڈالنا، عطا کرنا۔

مَنَاصِحَةٌ اور نَصَاحٌ - ایک دوسرے کو دینا۔

انصار۔ تازہ اور لطیف کرنا۔

استنصار۔ تازہ پانا۔

ناصر۔ خوش، تازہ، کالی اور سبز چیز۔

نصار۔ سونا چاندی۔

نصر بن کنانہ۔ قریش کا مشہور دادا ہے۔

نصر اللہ امرأ سمع مقالتي فوعاها۔ اللہ اس شخص کو

تازہ کرے (یعنی خوش و خرم رکھے) جو میرے حدیث سے پھر

اس کو یاد کرے۔

نصرة اور نصر فاور انصرة۔ سب کے معنی ایک ہیں یعنی

اللہ تعالیٰ اس کو خوش اور تازہ کرے۔

يامعاشر محارب نصرکم اللہ لاتسقوني حلب

امروا۔ اے محارب کے گروہ! اللہ تم کو خوش و خرم رکھے، مجھ کو

عورت کا دوہا، او دودھ مت پلاؤ (عربوں کے نزدیک عورتوں کا

دودھ دوہنا عیب ہے)۔

رأيت قدح رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم

عند آتس وهو قدح عريض من نصار۔ میں نے

آنحضرت (کے کھانے) کا پیالہ آتس کے پاس دیکھا۔ وہ ایک

چوڑا پیالہ تھا نضاد کی لکڑی کا (انصار ایک مشہور لکڑی ہے عرب

میں۔ بعض نے کہا جماد کی لکڑی۔ بعض نے کہا پیری کی۔ بعض

نے کہا نضار سرخ لکڑی۔ کرمانی نے کہا شمشاد کی لکڑی)۔

لأبأس أن يشرب في قدح النصار۔ انصار کی لکڑی کا

پیالہ اگر ہو تو اس میں پینا کچھ برا نہیں۔

بني نصير۔ مشہور قبیلہ تھا یہودیوں کا جنھوں نے

آنحضرت سے عہد شکنی کی۔

نص یا نصيص۔ تھوڑا تھوڑا بہنایا ٹیکنا، پھٹ جانا، بھر کر

ظاہر کرنا، ہلانا، ممکن ہونا، حاصل ہونا، آسان ہونا۔

تنصيص۔ روپے اشرفیاں بہت ہونا، ہلانا۔

انصاض۔ پورا کرنا، تھوڑا پلانا۔

تنصص۔ پوری ہو جانا، برا بھلا کرنا۔

استنصاض۔ تھوڑا تھوڑا کر کے اپنا حق وصول کر لینا۔

نصيص۔ جماعت۔

نصيصة۔ تھوڑی بارش۔

كان يأخذ الزكوة من ناص المال۔ حضرت عمرؓ

زکوٰۃ نقد مال سے وصول کرتے تھے۔ (یعنی سونا چاندی روپیہ

اشرفی سے۔ عرب لوگ کہتے ہیں نص المال ينص جب مال

نقد صورت میں ہو جائے یعنی اسباب کے بدلے نقد روپیہ اشرفی

ہو جائے)۔

خذ صدقة ما قد نص من أموالهم۔ ان کے مالوں

میں سے جو نقد ہو (روپیہ اشرفی، سونا چاندی) اس کی زکوٰۃ

وصول کر۔

إذا أراد أن يقرقا يقتسمان مانص بينهما من

العين ولا يقتسمان الدين۔ جب دو شریک شرکت چھوڑ دینا

چاہیں تو جتنا مال نقد موجود ہو وہ تو بانٹ لیں اور جو لوگوں پر قرض

ہو اس کو نہ بانٹیں (کیونکہ قرض تقسیم کرنے میں ربا کا اشتباہ ہوتا

ہے۔ مثلاً ایک شریک اپنے حصے کا قرض وصول کر لے اور

دوسرے کا ابھی وصول نہ ہو اس لئے جب قرض سب وصول ہو

جائے اس وقت اس کو بھی تقسیم کر لیں)۔

والمزادة تكاد تنص من الملبأ۔ مہلک بھر کر پھیننے کے

قریب تھی۔

نصل۔ تیر اندازی میں غالب آنا۔

نصل۔ دبلا ہونا، تھک جانا۔

مناصلة اور نصال اور نصال۔ تیر اندازی میں مقابلہ

کرنا، حمایت کرنا، کسی کی طرف سے جواب دہی کرنا، اس کا عذر

بیان کرنا۔

انصال۔ دبلا کرنا۔

تناصل۔ باہم تیر اندازی کرنا۔

انصال۔ فخر جتان، نکالنا، چننا۔

تنصل۔ نکالنا۔

إنه مر بقوم يتصلون۔ آنحضرتؐ کچھ لوگوں پر سے

گزرے جو ایک دوسرے سے بڑھنے کے لئے تیر اندازی کر

رہے تھے (یعنی مقابلہ کر رہے تھے کہ کس کا تیر دور تک جاتا ہے

اور کہاں تک اثر کرتا ہے نشانے پر پڑتا ہے یا نہیں؟) آنحضرتؐ

الحجۃ الخدیجیہ

ی

و

ن

م

ل

ک

ق

ف

غ

ظ

ط

ع

غ

ظ

ط

ع

إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُنْصِي شَيْطَانَهُ كَمَا يُنْصِي أَخَدُكُمْ
بِعَبْرَةٍ- ایمان دار شخص اپنے شیطان کو اس طرح دہلا کرتا ہے
جیسے کوئی تم میں سے اپنے اونٹ کو (چلا چلا کر اس سے محنت لے
کر) دہلا کرتا ہے (مطلب یہ ہے کہ مومن شیطانی خواہشات اور
وسوسوں پر نہیں چلتا اور نیک کام کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کا
نفس مغلوب اور ضعیف ہو جاتا ہے اخیر میں شریعت کی اطاعت
کرنے لگتا ہے)۔

كَلِمَاتٍ لَوْ رَحِلْتُمْ فِيهِنَّ الْمَطِيُّ لَأَنْصَيْتُمُوهُنَّ-
ایسی باتیں ہیں کہ اگر تم ان کے حاصل کرنے کے لئے اونٹوں کو
چلاؤ تو ان کو دہلا کر ڈالو گے مگر وہ باتیں حاصل نہ ہوں گی۔
أَنْصَيْتُمْ الظَّهْرَ- تم نے سواری کو دہلا کر ڈالا۔
إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَأْخُذُ نَضْوًا آخِيَهُ- ہم میں سے کوئی
اپنے بھائی مسلمان کا دہلا اونٹ لے لیتا۔
الْأَنْضُولْنَا- دہلا اونٹ ہمارا ہے۔

جَعَلْتُ نَاقِيَتِي تَنْضُو الرِّقَاقَ- (نہا یہ کے ایک نسخہ میں
الرِّقَاقُ ہے) میری اونٹنی نے ریگستان طے کرنا شروع کیا۔
تَنَكَّبَ قَوْسَهُ وَأَنْصَى فِي يَدِهِ أَسْهُمًا- (حضرت
علیؑ نے حضرت عمرؓ کی نسبت کہا) انھوں نے اپنی کمان پر تیرکا دیا اور
کچھ تیر چن کر تیردان (ترکش) سے نکالے اپنے ہاتھ میں رکھے
(عرب لوگ کہتے ہیں نَضَا السَّيْفَ مِنْ غَمْدِهِ وَأَنْصَاهُ-
تلواری کو نیام سے نکال لیا)۔

فَيَنْظُرُ فِي نَضِيهِ- پتھر تیر کے پیکان کو دیکھے (بعض نے
کہا نَضِي وہ تیر جو ابھی تراشانہ گیا ہو۔ بعض نے کہا: نَضِي تیر کا
وہ حصہ جو پر اور پیکان کے درمیان ہوتا ہے مطلب یہ ہے کہ کہیں
بھی خون اور گوشت وغیرہ کا اثر نہ پائے۔ یہی مثال خارجیوں کی
ہے ان میں ایمان کا نام و نشان نہ ہوگا)۔

أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَمْسٍ لَوْ رَكِبْتُمْ فِيهِنَّ الْمَطِيُّ حَتَّى
تَنْضَوْهَا لَمْ تَأْتُوا بِمِثْلِهِنَّ- میں تم کو وہ پانچ باتیں نہ بتاؤں
اگر تم اونٹوں کو ان کے لئے چلاؤ یہاں تک کہ ان کو دہلا کر ڈالو
(صد ہا کوس جاؤ) جب بھی ویسی باتیں تم نہ لاسکو گے۔

أَنْصَاءُ اشْتَرِيهَا- دبے اونٹ ہیں جن کو میں خریدتا

نہ فرمایا: اسماعیل کے بیٹا! تیر اندازی کی مشق کرو تمہارے باپ
اسماعیل تیر انداز تھے (اب تیر کے قائم مقام توپ اور بندوق اور
پستول ہے)۔

بُعْدًا لَكُنَّ وَسُحْقًا فَعَنْكُنَّ أَنْضَلُ- جاؤ دور ہو میں
تمہارے ہی بچانے کے لئے جھگڑ رہا تھا (گفتگو اور بحث کر رہا
تھا)۔

وَبَيَّتَ اللَّهُ يَبْرَى مُحَمَّدًا وَلَمَّا نَطَاعِنُ دُونَهُ وَ
نُضَلُ- (یہ ابوطالب کے قصیدے کا ایک شعر ہے) قسم خانہ
کعبہ کی کیا عمر گو تم ہاتھ کر لو گے ان پر غلبہ پالو گے ان کو مقبور کر لو
گے اور ابھی تک تو ہم نے ان کے بچانے کے لئے نہ بریجھے
چلائے نہ تیر مارے (مطلب یہ ہے کہ حضرت محمدؐ کا بگاڑ تم اس
وقت تک کچھ نہیں کر سکتے جب تک ہم ان کے گرد مارے نہ
جائیں، تھیار نہ چلائیں)۔

وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَضِلُ- ان میں سے کوئی تیر اندازی کرتا
تھا۔

الْهَمَمْتُ مَا نَضَلُ بِهِ أَعْدَاءَنَا- تم سمجھے ہم اپنے
دشمنوں کو کس طرح دفع کریں۔

نَضْنَضَةٌ- روپے اشرفیاں اور نقد مال بہت ہونا، ہلانا،
ننگ کرنا۔

حَيَّةٌ نَضْنَضٌ- جو سانپ ایک جگہ نہ ٹھہرے یا کانتے ہی
مار ڈالے۔

تَنْضُضُ- ہلانا۔
دَخَلَ عَلَيْهِ وَهُوَ يُنْضِضُ لِسَانَهُ- حضرت ابوبکرؓ کے
پاس گئے دیکھا تو وہ اپنی زبان کو ہلارہے ہیں (اور کہہ رہے ہیں
اسی زبان نے مجھ کو آفتوں میں مبتلا کیا)۔

نَضُو- ننگ کرنا، اتارنا، آگے بڑھنا، نیام سے نکال لینا،
مسافت طے کرنا، درم کم ہو جانا، سوکھ جانا۔

تَنْضِيَةٌ- اتارنا۔
أَنْصَاءُ- بہت چلا کر دہلا کرنا، دہلا جانور دینا، پرانا کرنا۔

تَنْضِيٌّ- کبھی وہی معنی ہیں۔
أَنْصَاءُ- نیام سے نکال لینا، پرانا کرنا۔

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَحَائِلُ الْحَدِيثِ

بچاتے اس پر اس کا گدہ کاٹتے)۔

اتى النَّبِيتُ وَكَسَاهُ الْأَنْطَاعَ - خانہ کعبہ پر آیا اور اس پر چڑوں کی پوش ڈالی (یعنی تبع بادشاہ یمن نے پھر اس کے بعد یعنی چادروں کا غلاف چڑھایا)۔

نَطْفُ يَنْطَفُفُ يَنْطَفَافٌ يَنْطَفَافَةٌ - تھوڑا تھوڑا بہنا تہمت لگانا، فسق و فجور کی بہانا۔

نَطْفٌ أَوْ نَطْفُوفَةٌ - تہمت زدہ ہونا، عیب دار ہونا، بگڑ جانا۔

تَنْطِيفٌ - تہمت لگانا۔

تَنْطُفٌ - آلودہ ہونا۔

نُطَافَةٌ - وہ تھوڑا سا پانی جو ڈول یا مشک میں رہ جاتا ہے۔

نُطْفَةٌ - صاف پانی اور مرد یا عورت کی نمی۔

لَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ يَزِيدُ وَأَهْلُهُ وَيَنْقُصُ الشِّرْكَ وَأَهْلُهُ حَتَّى يَسِيرَ الرَّايِبُ بَيْنَ التَّنَطُّفَيْنِ لَا يَنْخُسِي جَوْرًا - اسلام (روز بروز) بڑھتا رہے گا اور مسلمان زیادہ ہوتے رہیں گے اور شرک گھٹتا جائے گا اور مشرک کم ہوتے رہیں گے

یہاں تک کہ ایک سوار دریائے مشرق اور دریائے مغرب کے درمیان سفر کرے گا اس کو کسی ظالم کے ظلم کا ڈر نہ ہوگا (ایک روایت میں لَا يَنْخُسِي إِلَّا جَوْرًا ہے یعنی سفر میں اس کو کوئی ڈر نہ ہوگا ایک راستہ بھول جانے کا تو ڈر ہوگا۔ بس بعضوں نے دریائے مغرب سے فرات اور دریائے مشرق سے جدہ کا سمندر مراد لیا ہے بعضوں نے مشرق سے بحر چین اور مغرب سے بحر روم مراد لیا ہے)۔

إِنَّا نَقْطَعُ الْبَيْتَ هَذِهِ النُّطْفَةَ - ہم اس دریا کو طے کر کے تمہارے پاس آئیں گے۔

وَلَيَمْلَأَنَّهَا عِنْدَ النِّطَافِ وَالْأَعْشَابِ - جانوروں کو پانی اور سبزیوں پر مہلت دوتا کہ اچھی طرح کھا پی لیں۔

فَجَاءَ رَجُلٌ بِنُطْفَةٍ فِي إِدَاوَةٍ - ایک شخص تھوڑا سا بچا ہوا پانی ڈول میں لایا۔

تَخَيَّرُوا النُّطْفَةَ كُمْ - اپنے نطفوں کے واسطے بہتر مقامات چنو (یعنی نیک اور شریف عورتوں کو اپنی بیویاں بناؤ)۔

لَا تَجْعَلُوا نُطْفَكُمْ إِلَّا فِي طَهَارَةٍ - اپنے نطفوں کو پاکیزہ ٹھکانوں میں رکھو (نیک اور عمدہ عورتوں کے رحم میں تاکہ اولاد بھی نیک پیدا ہو)۔

إِنَّ رَجُلًا آتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ ظُلَّةً تَنْطَفُفُ سَمَنًا وَعَسَلًا - ایک شخص آنحضرتؐ کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہؐ میں نے (خواب میں) ایک (سانبان) دیکھا جس میں سے گھی اور شہد نیک رہا ہے۔

يَنْطَفُفُ رَأْسُهُ مَاءً - حضرت عیسیٰؑ کے سر سے پانی نیک رہا ہوگا (شاید غسل کر کے آئیں گے یا بالوں کی تازگی اور تری مراد ہے)۔

دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ وَنَوَسَاتُهَا تَنْطَفُفُ - میں ام المؤمنین حضرت حفصہؓ کے پاس گیا ان کی زلفوں سے پانی نیک رہا تھا۔

يَارَبِّ نُطْفَةٌ يَنْطَفَةٌ - فرشتہ پروردگار سے عرض کرتا ہے پروردگار یہ نطفہ ہے (جو رحم میں آیا اب تو اس کی خلقت پوری کر)۔

وَلَا تَوَابُطْفَةٍ مِنْ مَعِينٍ - صاف پانی تھوڑا سا لاتے۔

يَنْطَفُفُ الْمَاءُ - پانی ٹپکار رہا تھا۔

لَيْلَةٌ تَطْوُفٌ - وہ رات جس میں صبح تک پانی برستار ہے۔

فَيَبِطِي نَاطِفٌ - قہقہی ایک قسم کا طوطا ہے اس کو ناطف کہتے ہیں کیونکہ وہ سفید ہونے سے پہلے پکتا ہے۔

الَّذِي نَاطِفٌ لَيْسَتْ بِخَوَابٍ لِلْمُؤْمِنِ - دنیا کیا ہے ایک تھوڑا سا بچا ہوا پانی ہے (جو ڈول یا مشک میں رہ جاتا ہے) وہ مومن کے نیک کاموں کا بدلہ نہیں ہے (بلکہ اس کی نیکیوں کا بدلہ آخرت میں ملے گا)۔

إِنْ كَانَتْ النُّطْفَةُ فَوْقَ الشَّمَالِ فَكَذَا يَعْنِي مَاءَ الْبَيْرِ - اگر تھوڑا پانی شمال کے اوپر ہو تو اس کا حکم یہ ہے۔

الْخَوَارِجُ مَصَارِعُهُمْ دُونَ النُّطْفَةِ - خارجی لوگ نہر کے کنارے مارے جائیں گے۔

نَطَقَ يَنْطِقُ يَنْطُوقُ - ایسی آواز سے بولنا جس سے معنی سمجھے جائیں بیان کرنا واضح کرنا۔

لَعَلَّهَا تَنْطِقُ

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

تَنْطِقُ - کمرپٹہ باندھنا، آدمی دور تک پانی آجانا۔

مَنَاطِقَةٌ - بات کرنا۔

اِنطَاقٌ - بلانا۔

تَنْطَقُ - کمرپٹہ باندھنا۔

اِنطَاقٌ - بات کرنا۔

اِسْتِنطَاقٌ - بات کرنا، بات کرنے کی درخواست کرنا

انظار لکھوانا۔

حَتَّىٰ اِحْتَوَىٰ بَيْتَكَ اَلْمُهَيِّمِينَ مِنْ خِندَفٍ عَلِيَاءَ
تَحْتَهَا اَلنُّطُقُ - (یہ اس قصیدے کا شعر ہے جو حضرت عباسؓ نے
آنحضرتؐ کی مدح میں لکھا ہے) یعنی آپؐ کی شرف اور فضیلت
کے خاندان نے خندف یعنی قریش کے عالی شان نسب کے مکان
کو گھیر لیا اور آپؐ کے تلے باقی قریش کے لوگ ہیں (ان کو نطق
سے تشبیہ دی جو نطق کی جمع ہے یعنی متوسط درجہ کے شرفاویہ
سب آپؐ کے تحت ہیں کیونکہ نطق یعنی کمرپٹہ آدمی کے وسط
میں باندھا جاتا ہے)۔

اَوَّلُ مَا اتَّخَذَ النِّسَاءُ اَلْمِنْطَقُ مِنْ قَبْلِ اَمِّ اِسْمَاعِيلَ
اِتَّخَذَتْ مِنْطَقًا - سب سے پہلے جو عورتوں نے کمرپٹہ کپڑا
باندھنا سیکھا وہ حضرت اسماعیلؑ کی والدہ سے انھوں نے کمرپٹہ
کپڑا باندھا۔ (نہا یہ میں ہے کہ منطق نطق کو کہتے ہیں اس کی
جمع مناطیق ہے وہ ایک کپڑا ہے جس کو عورتیں پہنتی ہیں اس کے
بیچ کا حصہ باندھ کر اوپر کا حصہ نیچے کے حصے پر چھوڑ دیتے ہیں
تاکہ کام کاج میں آسانی ہو اور پاؤں نہ پھسلے)۔

ذَاتُ الطَّاقِنِ - یہ حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیقہؓ کا
لقب تھا انھوں نے اپنا کمر بند پھاڑ کر اس کے دو ٹکڑے کئے تھے
ایک تو اپنے لئے رکھا اور ایک میں آنحضرتؐ اور ابو بکرؓ کا توشہ
ہجرت کے وقت باندھا۔ بعض نے کہا وہ ایک کمر بند پر دوسرا کمر
بند رکھیں اس وجہ سے "ذات الطاقین" کہلائیں۔

لَعَمْرَدِنَ اِلَىٰ حُجْرٍ مَنَاطِقِهِنَّ لَفَشَقْنَهِنَّ وَاخْتَمَرْنَ
بِهِنَّ - (جب سورہ نور کی یہ آیت اتری وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ
عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ) تو انصار کی عورتوں نے اپنے کمر بندوں کے
کپڑے لئے ان کو پھاڑا اور ان کی اوڑھنیاں بنا لیں (جو کرتوں

کے گریبانوں پر ڈالتیں تاکہ سینہ دکھائی نہ دے)۔

اِنَّهِنَّ مَسْئُولَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ - انگلیوں سے
(قیامت کے دن) پوچھا جائے گا ان سے بات کرنے کے لئے
کہا جائے گا (تو وہ بتائیں گی کہ ہم سے گن کر اتنی بار تسبیح جہیل کی
گو کیا گواہی دیں گی۔ مطلب آنحضرتؐ کا یہ ہے کہ انگلیوں پر شمار
کر کے ذکر الہی کرنا بہتر ہے کیونکہ وہ قیامت کے دن ہماری گواہ
بنیں گی)۔

اُعْطِيَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ مَعَ عِلْمِهِ مَعْرِفَةَ النُّطُقِ
بِكُلِّ لِسَانٍ وَ مَعْرِفَةَ اللُّغَاتِ وَ مَنطِقِ الطَّيْرِ وَ اَلْبَهَائِمِ -
(امام جعفر صادقؑ نے فرمایا) حضرت سلیمانؑ کو اللہ تعالیٰ نے
علاوہ علم کے ہر زبان میں بات کرنے کی لیاقت دی تھی اور ہر
لغت کو اور پرندوں اور چار پاؤں کی بولی کو بھی سمجھتے تھے (جب
جنگ میں جاتے تو فارسی میں بات کرتے اور جب اپنے لشکر
والوں اور عہدہ داروں سے بات کرتے تو رومی زبان میں اور اپنی
عورتوں سے سریانی زبان میں۔ اور جب عبادت کے لئے
کھڑے ہوتے تو عربی زبان میں مناجات کرتے اور جب
مقدمات فیصلہ کرنے کے لئے بیٹھتے تو عبری زبان میں گفتگو
کرتے)۔

اَلشَّهيدُ يَنْزِعُ عَنْهُ اَلْمِنْطَقُ وَ اَلسَّرَاوِيلُ - شہید کے
جسم پر سے کمرپٹہ اور پاجامہ اتار لیں گے۔
اَمْرَهَا فَاَسْتَنْطَقَتْ وَ كَمَنْطَقَتْ وَ اَحْوَمَتْ -
آنحضرتؐ نے حائضہ کو حکم دیا کہ لنگوٹ کس لے اور کمر باندھ
لے پھر احرام باندھے۔

اَلْمَرْءُ تَكْفَنُ فِي دِرْعٍ وَ مِنْطِقٍ - عورت کو ایک کرتے
اور کمر بند میں کفن دیں گے۔
تَكْفَنُ الْمَرْءُ فِي مَنْطِقٍ وَ لِفَاقَتَيْنِ - عورت کو ایک کمر
بند اور دو چادروں میں کفن دیں گے۔

مَنْطِقٌ - ایک مشہور علم ہے اور اس کے قواعد اس لئے جمع
کئے گئے ہیں کہ آدمی استدلال اور فکر کے وقت ان کا لحاظ رکھے تو
خطا سے محفوظ رہے گا۔
نَطْلٌ - نچوڑنا۔

آنحضرتؐ کے ساتھ تھا آپ ایک خط لکھوا رہے تھے اتنے میں ایک شخص گھس آیا۔ آپ نے اس سے فرمایا خاموش رہ (یہ حمیر والوں کا محاورہ ہے، اونٹن جب شرارت کرتا ہے تو اس کو اُٹھ کہہ کر ڈانٹتے ہیں وہ ٹھم جاتا ہے)۔

عَدَا إِلَى النَّطَاةِ - صبح کو "نطاة" کی طرف گئے (وہ خیر کے ایک قلعہ کا نام تھا)۔

وَأَنْطُوا التَّبَجَةَ - زکوٰۃ میں اوسط درجے کا مال دو (نہ بہت اعلیٰ نہ بالکل خراب)۔

بَابُ النَّونِ مَعَ الظَّاءِ

نَظَرٌ يَأْمُرُ بِالنَّظَرِ أَوْ يَنْتَظِرُ - آنکھ سے دیکھنا، مدد کرنا، فیصلہ کرنا، غور کرنا، فکر کرنا، انتظار کرنا، متوجہ ہونا، کان لگانا، کہانت کرنا، تاخیر کرنا، مقابل ہونا، ہلاک کرنا۔

مُنَاطَرَةٌ - نظیر ہونا، نظیر بنانا، جھگڑنا، بحث کرنا، مقابل کرنا۔

انْتَظَرُ - تاخیر کرنا، مہلت دینا، نظیر کرنا، دیکھنے دینا۔

تَنْظَرُ - آنکھ سے دیکھنا۔

تَنَاظَرُ - ایک دوسرے کی طرف دیکھنا۔

اسْتَنْظَارٌ - مہلت چاہنا۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَ أَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَ أَعْمَالِكُمْ - اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتا ہے بلکہ تمہارے دلوں اور تمہارے عملوں کو دیکھتا ہے (دیکھنے سے مراد یہاں پسند کرنا ہے، بعض نے کہا بدلہ دینا اور حساب و کتاب کیونکہ لوگوں سے متعلق ہوگا نہ کہ ظاہری صورتوں سے)۔

مَنْ ابْتَعَ مُصْرَاةً فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ - جو شخص ایسا جانور خریدے جس کا دودھ اس کے گھن میں روک رکھا گیا ہو (خریدار کو دھوکہ دینے کو) تو اس کو دو باتوں میں سے جو بہتر معلوم ہو اس کا اختیار ہوگا (چاہے تو اسی قیمت پر وہ جانور رہنے دے چاہے بائع کو واپس کر کے اپنی قیمت پھیر لے اور دودھ کے بدلے ایک صاع کھجور یا نانج دے دے)۔

نَطُولٌ - ڈالنا یعنی دو اوس کا پانی تھوڑا تھوڑا کر کے۔

تَنْطِيلٌ - نطول ڈالنا۔

انْتِطَالٌ - تھوڑا تھوڑا بہانا۔

نَطْلَاءٌ - آفت۔

وَسَقَوْهُمْ بِصَبِيرِ النَّبْتِ - موت کے ابر سے ان کو پلایا (جھیل ہلاکت اور موت)۔

كِرَّةٌ أَنْ يُجْعَلَ نَطْلُ النَّبِيدِ فِي النَّبِيدِ لِيَسْتَدَّ - نبیز کا تچھٹ دوسرے نبیز میں اس کو زور دینے کے لئے ڈالنا مکروہ رکھا ہے (عرب لوگ کہتے ہیں مَا فِي الدَّنِّ نَطْلَةٌ نَاطِلِي - اب تو مکے میں ایک گھونٹ بھی نہیں رہا اور شراب بیچنے والا جس گلاس میں نمونہ بتلاتا ہے اس کو ناطل کہتے ہیں)۔

نَطْنَطَةٌ - دور تک سفر کرنا، دور ہونا، کھینچنا۔

تَنْطُطٌ - دور ہونا۔

مَا فَعَلَ الْحُمْرُ الطَّوَالُ النَّطَانِطُ - وہ سرخ سرخ لے تڑنگے لوگ کدھر گئے (ایک روایت میں نطاط ہے اس کا ذکر پہلے ہو چکا)۔

نَطْرٌ - کھینچنا، دور ہونا، چپ رہنا۔

مُنَاطَاةٌ - جھگڑا کرنا۔

انْطَاءٌ - دینا۔

تَنَاطِيٌ - دوڑنے کی شرط دینا، جذب کرنا۔

نَطِيٌ - دور، بید۔

الْكُفَّةُ نَطِيٌّ وَالسَّيْرُ بَطِيٌّ - منزل تو دور ہے، اور چال سست ہے۔

فِي أَرْضِ عَائِلَةَ النَّطَاءِ - دور دراز زمین میں جو ہلاک کرنے والی ہے (ایک روایت میں عَائِلَةَ الْمُنَطِيِ ہے معنی وہی ہیں)۔

لَا مَنَعَ لِمَا أَنْطَيْتَ - جو تو دے اس کا کوئی روکنے والا نہیں (یعنی کے لوگ اَعْطَيْتَ کی جگہ اَنْطَيْتَ کہتے ہیں)۔

الْيَدُ الْمُنَطِيَةُ خَيْرٌ - دینے والا ہاتھ اچھا ہے۔

كُنْتُ مَعَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمْلِي كِتَابًا فَدَخَلَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ انْطُ - (زيد بن ثابت کہتے ہیں) میں

ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں یہ غرض نہیں کہ آیتوں کے شمار میں برابر ہیں۔ ایک روایت میں یوں ہے یَقْرُونَ بَيْنَهُنَّ یعنی آنحضرت ان میں سے دو دو سورتوں کو ملا کر ایک رکعت میں پڑھتے۔ عبداللہ بن مسعود نے اسی طرح قرآن کو مرتب کیا تھا۔ یعنی سورہ رحمن اور نجم کو ایک رکعت میں اور قمر اور حاقہ کو ایک رکعت میں اور طور اور الذاریات کو ایک رکعت میں اور اذا وقعت اور نون کو ایک رکعت میں اور معارج اور نازعات کو ایک رکعت میں اور مطففین اور عیس کو ایک رکعت میں اور مدثر اور مزمل کو ایک رکعت میں اور بلقی اور اتقی اولائکم کو ایک رکعت میں اور عم اور والمرسلات کو ایک رکعت میں اور دخان اور اذا انشئت کو ایک رکعت میں پڑھا کرتے۔

فَنَزَلَتْ عَلَيَّ نَظِيرَةٌ لَهَا۔ مجھ پر اسی طرح کی ایک سورت اتری۔

لَا تَنظُرُوا بِكُتَابِ اللَّهِ وَلَا بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب اور حدیث شریف کے برابر کسی قول یا فعل کو مت کر (یعنی آیت اور حدیث کے ہوتے ہوئے ان کو چھوڑ کر کسی کا قول مت اختیار کر دوسرے آیت اور حدیث کے مقابل کسی کا قول مت لا)۔

كُنْتُ أُبَايِعُ النَّاسَ فَكُنْتُ أَنْظُرُ الْمُعَسِّرَ۔ میں دنیا میں خرید و فروخت کیا کرتا لیکن تنگدست کو مہلت دیتا (یہاں تک کہ اس کا ہاتھ کشادہ ہو)۔

أَنْظُرُوا هَذَيْنِ۔ ابھی ان دونوں شخصوں کو رہنے دو (ان کو بخشیدہ شخصوں میں مت لکھو یہاں تک کہ دواؤں صلح کریں مل جائیں)۔

أَنْظُرِيْنِي۔ مجھ کو مہلت دو۔
فَأَسْتَنْظِرُهُ جَابِرٍ۔ حضرت جابر نے اپنے قرض خواہ سے مہلت مانگی۔

إِنْ اسْتَنْظَرَكَ إِلَى أَنْ يَلِجَ بَيْتَهُ۔ اگر وہ تجھ سے اتنی مہلت چاہے کہ گھر میں جا کر آتا ہوں۔

مَا يَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ مِنَ أَهْلِ الْأَرْضِ غَيْرُكُمْ۔ ایک دن آنحضرت نے عشا کی نماز میں دیر لگائی۔ صحابہ انتظار کر رہے

مَنْ قِيلَ لَهُ قَيْلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ۔ جس کا کوئی عزیز (عمر) قتل کیا جائے تو اس کو دو باتوں میں سے جو بھلی معلوم ہو ایک بات کرنے کا اختیار ہوگا (چاہے تو قاتل سے قصاص لے یا دیت قبول کر لے)۔

النَّظَرُ إِلَى وَجْهِ عَلِيٍّ عِبَادَةٌ۔ حضرت علی بن ابی طالب کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔

إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ أَبَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِامْرَأَةٍ تَنْظُرُ وَتَعْتَفُ فَرَأَتْ فِي وَجْهِهِ نُورًا فَدَعَتْهُ إِلَى أَنْ يَسْتَبْضِعَ مِنْهَا وَتُعْطِيَهُ مِائَةَ مِنَ الْإِبِلِ فَأَبَى۔ عبداللہ بن عبدالمطلب آنحضرت کے والد ماجد ایک عورت (کاظمہ بنت مرہبہ) سے یاروقہ بن نوفل کی بہن) پر سے گزرے وہ قال کھولتی تھی اور کہانت کرتی تھی اس نے آپ کے چہرے پر ایک نور دیکھا (وہ نور محمد تھا) اس عورت نے حضرت عبداللہ کو بلایا اس لئے کہ اس سے صحبت کریں وہ ان کو سوانٹ دے گی۔ لیکن حضرت عبداللہ نے منظور نہ کیا (قسمت میں تو یہ حضرت آمنہ کو ملنے والا تھا۔ کہتے ہیں حضرت آمنہ سے صحبت کرنے کے بعد پھر حضرت عبداللہ اس عورت کے پاس گئے او اس کی درخواست منظور کی۔ لیکن اس عورت نے کہا اب مجھ کو تمہاری حاجت نہیں تم میں جو نور تھا وہ دوسری جگہ منتقل ہو گیا)۔

أَنَّهُ رَأَى بَجَارِيَةَ بِهَا سَفْعَةً فَقَالَ إِنَّ بِهَا نَظْرَةً فَاسْتَرْفُوا لَهَا۔ آنحضرت نے ایک چھوکری کو دیکھا اس کے چہرے کا رنگ بدلا ہوا تھا (کالا ہو رہا تھا) تو فرمایا اس کو آسب کا غلل ہے اس کے دفع کے لئے منتر کرو (یعنی ایسا منتر جس میں شرک اور کفر کے مضامین نہ ہوں بلکہ آیات قرآنی یا اسمائے الہی ہوں)۔

صَبِيٌّ مَنظُورٌ۔ وہ لڑکا جس کو آسب کا غلل ہو۔

لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا عَشْرِينَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ۔ آنحضرت جن جوڑ کی سورتوں کو نماز میں پڑھا کرتے (یہ عبداللہ بن مسعود کا قول ہے) میں ان کو جانتا ہوں وہ بیس سورتیں ہیں مفصل کی۔ (جوڑ سے یہ مراد ہے کہ ان کے مضامین اور الفاظ

انتظار کرنا (مسجد ہی میں بیٹھے بیٹھے یا گھر میں آ کر لیکن دل مسجد سے لگا رہے)۔

أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ اِنْتِظَارُ الْفَرَجِ بِالذُّعَاءِ - بہتر عبادت یہ ہے کہ دعا کے ذریعہ سے کشائش کی امید رکھے (اپوس نہ ہو اگر قبولیت میں دیر ہو تو پروردگار کی عنایت سمجھے نہ کہ عتاب اس لئے کہ جب دیر ہوگی تو بندہ اور زیادہ گڑگڑائے گا، روئے گا عاجزی کرے گا جو مالک کو بہت پسند ہے)۔

فَلَمْ أَر مَنظَرًا كَمَا يَوْمِ الْفُطْحِ - میں نے آج کے دن کا ساہولناک منظر (ساں) کبھی نہیں دیکھا۔
اَنْظُرَنَّ مِنْ اٰخِوَانِكُمْ - ذرا غور کے ساتھ سمجھا کرو کون تمہارے رضاعی بھائی ہیں۔

لَيَنْظُرَنَّ اَفْضَلَهُمْ لِي نَفْسِهِ - اپنے دل میں سوچ لے ان دونوں میں کون افضل ہے۔

كَانِي اَنْظُرُ اِلَى مُوسَى لَهْ جَوَارٍ - گویا میں حضرت موسیٰ کو دیکھ رہا ہوں وہ پکار کر لبیک کہہ رہے ہیں (بعض نے کہا یہ شب معراج کا ذکر ہے مگر یہ صحیح نہیں ہے کیونکہ وہاں لبیک کہنے کا دوسرے اونٹنی پر سوار ہونے کا کیا موقع تھا۔ اس کے علاوہ حضرت یونس کا ذکر ہے کہ وہ صوف کا جبہ پہنے تھے اور حضرت موسیٰ کی اونٹنی کی کیل کھجور کی چھال کی تھی اور پیغمبر چونکہ زندہ ہیں اس لئے وہ تقریباً الی اللہ عبادت کرتے ہیں اور موت سے تکلیف موقوف ہو جاتی ہے، اعمال کا موقوف ہو جانا ضروری نہیں۔ غایت مانی الباب یہ ہے کہ وہ اعمال نامہ اعمال میں شریک نہیں کئے جاتے اور انقطاع اعمال سے یہی مراد ہے۔ بعضوں نے کہا یہ روایت مناسبت تھی یا ان کی حالت زندگی میں جو انھوں نے حج کیا تھا اس کی صورت مثالیہ آنحضرت کو دکھائی گئی، اس لئے کہ عالم مثال میں تمام واقعات گزشتہ اور حال اور استقبال اور تمام صور اور اعیان موجود ہیں۔ کنذنی مجمع البحار)۔

يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلَى سَوَاءٍ بَعْضٍ - ایک دوسرے کے ستر کو دیکھا کرتے (بنی اسرائیل کے دین میں شاید لوگوں کے سامنے ننگے نہانا جائز ہوگا)۔

يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلَى سَوَاءٍ بَعْضٍ - (یا رسول اللہ جب

تھے آخر آپ برآمد ہوئے اور فرمایا) دیکھو ساری زمین والوں میں کوئی شخص تمہارے سوا اس نماز کے انتظار میں نہیں ہے (اور دینوں میں عشاء کی نماز نہ ہوگی یا ہوگی تو وہ لوگ سویرے پڑھ لیتے ہوں گے۔ غرض اتنی رات کو ان صحابہ کے سوا ساری دنیا میں کوئی نماز کا منتظر نہیں تھا)۔

فَاَنْظُرْنِي حَتَّى اُفِضَ عَلَيَّ رَأْسِي - مجھ کو اتنی مہلت دو کہ میں سر پر پانی ڈال لوں (نہالوں)۔

اِنَّهُمْ خَشَوْا اَنْ يَفْطَنَهُمُ الْعَدُوُّ فَاَنْظَرُوهُمْ - لوگ ڈرے ایسا نہ ہو دشمن ان کو الگ پا کر مار ڈالیں تو آپ ان کا انتظار کرتے رہے۔

فَاِنِّي اَنْظُرُ كَمَا - میں تم دونوں کو مہلت دیتا ہوں۔
اِنْ تَنْظُرُوهُمْ - اگر تم ان کو مہلت دو گے۔

اَصْحَابِي يَأْمُرُونَكَمْ اَنْ تَنْظُرُوهُمْ - میرے اصحاب یہ حکم دیتے ہیں کہ ان کو مہلت دو (ان کا انتظار کرو۔ کرمانی نے کہا نظر کا تعدیہ جب لام سے ہو تو مہربانی اور محبت کے معنی ہوتے ہیں اور فی کے ساتھ ہو تو غور اور فکر کے اور الی کے ساتھ ہو تو دیکھنے کے اور بدون صلہ کے انتظار کے)۔

نَظَرْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى كَانَ شَطْرَ اللَّيْلِ - ایک رات ہم آنحضرت کے برآمد ہونے کا آدھی رات تک انتظار کرتے رہے۔

نَظَرْنَا تَسْلِيمًا - ہم آپ کے سلام کے منتظر تھے۔
اِنْتِظَرُ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ - سورج ڈھلے تک انتظار

کرتا رہ (سورج ڈھل جانے کے بعد لڑائی شروع کر۔ چونکہ اس وقت تک لوگ اپنی حاجتوں سے فارغ ہو جاتے ہیں اور وقت ٹھنڈا ہونا شروع ہوتا ہے، ہوا لطیف ہو جاتی ہے۔ ایک روایت میں حَتَّى تَحْضُرَ الصَّلَاةُ ہے یعنی یہاں تک کہ نمازوں کے اوقات آجائیں کیونکہ یہ اوقات تبرک ہیں اور اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ ان میں مسلمانوں کو فتح حاصل ہوگی)۔

لَوْ اَنَّكَ تَنْظُرْنِي يَا تَنْظُرْنِي - اگر تم میرا انتظار کرتے۔

اِنْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَهَا - ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا

يَنْظُرُ إِلَى مَتَاعِ الْغَيْرِ - غير کی پونجی کو دیکھتا۔
 أَنْظُرْ مَا تَقُولُ - دیکھو (غور کرو) کیا کہہ رہے ہو۔
 كُلُّ خَطِيئَةٍ نَظَرَ إِلَيْهَا - ہر گناہ جس کی طرف دیکھا
 تھا۔

لَوْ عَطَلُوا الْبَيْتَ سَنَةَ لَمْ يَنَظُرُوا - اگر خانہ کعبہ کو
 لوگ ایک سال تک چھوڑ دیں (کوئی اس کا طواف نہ کرے نہ
 وہاں نماز پڑھے) تو پھر ان کو مہلت نہ ملے گی (اللہ تعالیٰ کا
 عذاب اترے گا)۔

إِنْ تَرَكْتُمْ بَيْتَ رَبِّكُمْ لَمْ تَنَظُرُوا - اگر تم اپنے
 پروردگار کے گھر کو چھوڑ دو تو پھر تم کو مہلت نہ ملے گی۔

يَا مَنْ هُوَ فِي الْمَنْظَرِ الْأَعْلَى - اے پروردگار جو بلند
 منظر میں ہے (عرش معلیٰ پر وہاں سے اپنے بندوں کو دیکھتا
 ہے)۔

أَصْحَبَ نَظْرًا نَكَتَ - اپنے رفیقوں کے ساتھ رہ (یعنی
 سفر میں)۔

نَظَافَةٌ - میل کچیل سے صاف ہونا خوبصورت ہونا۔

تَنْظِيفٌ - پاک صاف کرنا۔

تَنْظُفٌ - پاک صاف ہونا پاک صاف بننا استنجا کرنا۔

اسْتِنْظَافٌ - پاکی چاہنا۔

نَظِيفٌ - پاک صاف۔

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى نَظِيفٌ يُحِبُّ النَّظَافَةَ - اللہ تعالیٰ پاک
 صاف ستھرا ہے اور ستھرائی پاکی اور صفائی کو پسند کرتا ہے۔ (دل
 کی پاکی شرک و بدعت سے خالی ہونا، اسی طرح حسد، بغض، کبر
 اور اخلاق ذمیرہ سے، جسم کی پاکی شریعت کے موافق طہارت
 کرنا، کپڑوں کی پاکی نجاست اور میل کچیل سے دور رکھنا، کھانے
 پینے کی پاکی یہ کہ حلال مال سے ہو)۔

فَنَظَّفُوا أَفْنِيَّتَكُمْ - اپنے مکانوں کے صحنوں کو جھاڑ جھوڑ
 کر پاک صاف رکھو۔

نَظَّفُوا أَفْوَاهَكُمْ فَإِنَّهَا طُرُقُ الْقُرْآنِ - اپنے مونہوں
 کو (سواک وغیرہ سے) پاک صاف رکھو قرآن کا راستہ وہی
 ہیں (انہی سے قرآن پڑھتے ہو اس کے الفاظ منہ ہی سے نکلتے

لوگ ننگ دھڑنگ میدان قیامت میں جمع ہوں گے تو پھر) ایک
 دوسرے کے ستر کو دیکھے گا (آنحضرت نے فرمایا: اے عائشہ! وہ
 ایسا سخت وقت ہوگا کہ ستر دیکھنے کی طرف کسی کا خیال ہی نہیں
 جائے گا وہاں تو جان پر نبی ہوگی)۔

لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى مَنْ يَجْرُ ثَوْبَهُ خِيَلَاءَ - جو شخص غرور
 کی راہ سے اپنا کپڑا نکائے (بچا رکھے) اللہ تعالیٰ قیامت کے
 دن اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں (اس کو ایسا ذلیل کرے گا مجمع
 الجمار میں ہے کہ ٹخنوں تک لٹکانا مرد اور عورت دونوں کو درست
 ہے اس سے نیچے تکبر کی راہ سے حرام ہے اور بغیر تکبر کے مکروہ
 ہے)۔

بِحَدِّ وَلَدَةٍ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ - اپنے بچہ کا انکار کرے وہ
 اس کی طرف دیکھ رہا ہو (کے میرا نظفہ نہیں ہے حالانکہ اس کا نظفہ
 ہو)۔

لَعْنَةُ اللَّهِ النَّاطِرَ وَالْمَنْظُورَ إِلَيْهِ - اللہ تعالیٰ نے ستر
 دیکھنے والے اور جس کا ستر دیکھا جاتا ہے دونوں پر لعنت کی۔

يَنْظُرُ فِي سَوَادٍ وَيَأْكُلُ فِي سَوَادٍ - سیاہی میں دیکھتا
 ہو سیاہی میں کھاتا ہو (یعنی آنکھ اور منہ اس جانور کے سیاہ
 ہوں)۔

كَانِي أَنْظُرَ إِلَى أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ - جیسے آنحضرت کی انگلیوں کو دیکھ رہا ہوں (آپ اشارہ
 کرتے تھے اس کی کمی پر)۔

إِذَا نَظَرَ قَبْلَ شِمَالِهِ بَكَى - جب آدم بائیں طرف
 دیکھتے (جدھر منہ کرے اور کافروں کی ارواح نہیں یاد دوزخ تھی) تو
 رو دیتے۔

مَكَانَ فِي النَّظَارَةِ - وہ ان لوگوں میں تھے جو دور یا بلند
 مقام پر رہ کر جنگ کا تماشا دیکھتے۔

نَاطُورٌ يَاطُورٌ - باغبان۔

مَنْ نَظَرَ فِي كِتَابِ أَخِيهِ - جو شخص اپنے بھائی مسلمان
 کا خط (بغیر اس کی اجازت کے دیکھے)۔

فَأَجْمَعَ نَاطُورَةٌ - اس نے لشکر کے چیدہ لوگوں کو اکٹھا
 کیا۔

(ہیں۔)

تَكُونُ فِتْنَةً تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبَ قَتْلَاهَا فِي النَّارِ -
ایک ایسا فتنہ ہوگا کہ سارے عرب کو گھیر لے گا۔ اس فتنہ میں جو لوگ مارے جائیں گے وہ دوزخ میں جائیں گے (کیونکہ یہ فتنہ قیامت تک قریب ایک خزانہ نمودار ہونے پر ہوگا۔ لوگ مال و دولت کی طرح سے لڑیں گے)۔

فَقَدَّرْتُ أَنِّي اسْتَنْظَفْتُ مَا عِنْدَهُ وَاسْتَغْنَيْتُ عَنْهُ - میں یہ سمجھا کہ جو کچھ علم ان کے پاس تھا وہ میں نے سب حاصل کر لیا اور اب مجھ کو ان کی پرواہ نہیں ہے۔

الْمَاءِ الَّذِي يَتَوَضَّأُ بِهِ الرَّجُلُ فِي شَيْءٍ نَظِيفٍ -
مستعمل پانی پاک ہے جس کو آدمی وضو میں استعمال کرتا ہے اب دوسرا شخص اس پانی سے وضو کر سکتا ہے (یعنی ظاہر اور مطہر دونوں ہے۔ اہل حدیث کا یہی قول ہے بشرطیکہ وضو کرنے والے کے جسم پر کوئی نجاست نہ ہو اور پانی میں تغیر نہ آیا ہو۔ اور جس طرف میں مستعمل پانی جمع ہو وہ بھی پاک ہو)۔

إِنِّي مَبْدَلُكَ بِهِمْ قَوْمًا يَنْظَفُونَ بِقُضْبَانِ الشَّجَرِ -
میں اس قوم کے بدلے دوسری قوم تجھ کو دوں گا جو درختوں کی شاخوں سے صفائی کریں گے (یعنی مسواک کریں گے)۔
اسْتَنْظَفْتُ الشَّيْءَ - وہ چیز سب لے لی۔

بَابُ النُّونِ مَعَ الْعَيْنِ

نَعْبٌ يَانِعِبٌ يَانُعَابٌ يَانُعَابٌ يَانُعَابٌ - جدائی کی آواز دینا، گردن دراز کر کے آواز میں سر بلانا، بغیر آواز کے چلنا، جلد چلنا، چلتے میں آگے کو سر بلانا۔

يَا رَازِقَ النَّعَابِ فِي عَيْشِهِ - اے کوئے کے بچے کو اس کے جھونجھ (گھونسلا) میں روزی دینے والے (کہتے ہیں جب کوئے کا بچہ پیدا ہوتا ہے تو سفید ہوتا ہے ماں باپ یہ سمجھ کر کہ ہمارا بچہ نہیں ہے اس کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں تب اللہ تعالیٰ چھروں کو بھیجتا ہے وہ ان کو کھاتا رہتا ہے یہاں تک کہ ذرا بڑا ہو کر کالا ہو جاتا ہے تب اس کے ماں باپ پھر اس کے پاس آ جاتے ہیں)۔
نَعْتُ - وصف بیان کرنا، تعریف کرنا۔

نَعْتُ - پر تکلف نعت کرنا۔

نَعَاةٌ - خلقی قابل تعریف ہونا۔

انْعَاةٌ - خوب رو ہونا۔

انْنِعَاةٌ - بمعنی نعت ہے۔

اسْتِنْعَاةٌ - نعت کی درخواست کرنا۔

يَقُولُ نَاعَتُهُ لَمْ أَرْقَبْهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ - آنحضرت کی

نعت کرنے والا کہے گا میں نے آپ کی طرح کوئی شخص نہیں دیکھا نہ آپ سے پہلے نہ آپ کے بعد (نہا یہ میں ہے کہ نعت ہمیشہ عمدہ اوصاف بیان کرنے میں مستعمل ہے نہ کہ برے اوصاف میں مگر تکلف سے کوئی کہے نعت سوئے تو اور بات ہے البتہ وصف عمدہ اور مذموم دونوں کے لئے مستعمل ہے)۔

الرَّجُلُ يُنَعْتُ لَهُ الْمَرْأَةُ - عورت کی صفت بیان کی جائے مرد کے سامنے۔

يُنَعْتُ لَنَا صَلَوةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - ہم سے آنحضرت ﷺ کی نماز کا حال بیان کرے کہ آپ کس طرح نماز پڑھتے تھے۔

فَإِذَا هُوَ يُنَعْتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً - پھر وہ نہایت خوبی کے ساتھ ایک ایک حرف الگ کر کے قرأت کرنے لگے یا بیان کرنے لگے کہ آپ کی ذات اس طرح تھی۔

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَعْتُ الزَّيْتِ وَالْوَرْدِ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ - آنحضرت ﷺ ذات الجنب کا علاج روغن زیتون اور وردس بتلاتے تھے۔

أَنْعْتُ لَكَ الْكُرْسُفَ - میں یہ تجویز کرتا ہوں کہ تو شرمگاہ پر روئی کا پھاہہ رکھ لے (تا کہ خون بہہ کر باہر نہ آئے)۔
نَعْتَلُ يَانُعْتَلَةٌ - جمع کرنا۔

لَا يَمْنَعُكَ مَكَانُ بَنِّ سَلَامٍ أَنْ تَسْبَّ نَعْتَلًا - عبد اللہ بن سلام کا ہونا (اور یہ نصیحت کرنا کہ حضرت عثمانؓ کو مت ستاؤ) نعتل کو برا کہنے سے نہ روکے (حضرت عثمانؓ کے دشمن اور باغی آپ کو نعتل کے لقب سے پکارنے لگے تھے۔ نعتل ایک لمبی داڑھی والا شخص تھا مصر میں۔ بعض نے کہا نعتل بوڑھے احمق کو کہتے ہیں یا بجوکو)۔

اپنی بدعت اور جہالت پر قائم رہیں) تو اس کو چھوڑ دے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ہی اس کو مٹا دے (اللہ ہی ان کا غرور ان کی ناک کی راہ نکالے)۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَرُوفٍ نَعَّارٍ - جوش مار کر خون نکالنے والی رگ کے شر سے خدا کی پناہ (عرب لوگ کہتے ہیں جُرُوحٌ نَعَّارٌ اور نَعُورٌ زخم جس میں سے خون نکلنے وقت آواز پیدا ہو)۔

كَلَّمَا نَعَرَبِهِمْ نَاعِرٌ اتَّبَعُوهُ - جب ان کو کوئی بھڑکانے والا فساد کی طرف بلاتا ہے تو اس کے ساتھ ہو جاتے ہیں۔
نَعَسٌ - اونگھنا (جیسے نَعَّاسٌ اونگھ)۔
إِنْعَاسٌ - اونگھنا سست بیٹوں والا ہونا۔
تَنَاعُسٌ - سوتا ہونا بنا۔

نُعَّاسٌ - (کا لفظ متعدد احادیث میں آیا ہے یعنی نیند کی ابتدا جس کو وَسَنٌ بھی کہتے ہیں۔ مجمع البحار میں ہے کہ نُعَّاسٌ ایک لطیف ہوا ہے جو دماغ کی طرف سے آتی ہے اور آنکھ بند کر دیتی ہے دل تک اس کا اثر نہیں پہنچتا جب دل تک پہنچ جائے تو وہ ”نوم“ ہے)۔

فَإِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنِمْ - جب کوئی تم میں سے اونگھ رہا ہو (تو نماز نہ پڑھے) سو رہے (کیونکہ اونگھنے میں معلوم نہیں زبان سے کیا نکل جائے)۔

إِنَّ كَلِمَاتِهِ بَلَغَتْ نَاعُوسَ الْبَحْرِ - اس کے کلمے سمندر کی تہ تک یا بیچ میں پہنچ گئے ہیں (صحیح مسلم میں نَاعُوسٌ ہے اور باقی کتابوں میں قَاعُوسٌ ہے اور شاید حدیث لکھنے والے نے غلطی سے ”قاعوس“ کو ناعوس لکھ دیا) قَاعُوسٌ کہتے ہیں سمندر کی موج اور درمیانی حصہ کو جہاں بہت گہرا پانی ہوتا ہے۔ بعض نے قَاعُوسٌ نقل کیا ہے۔ یعنی سمندر کی تہ اور بیچا بیچ۔ بہر حال لغت کی رو سے قَاعُوسٌ کوئی موضوع لفظ نہیں ہے)۔

نَعَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - آنحضرت ﷺ اونگھ گئے (آپ کو اونگھ آ گئی)۔

نَعَسٌ - اٹھانا قائم کرنا محتاجی کے بعد پھر اچھی حالت کرنا یا دش بخیر کرنا۔

أَقْتَلُوا نَعْلًا قَتَلَ اللَّهُ نَعْلًا - (حضرت عائشہؓ پہلے حضرت عثمانؓ پر غصہ ہوئی تھیں اور خفا ہو کر مکہ چلی گئی تھیں اسی طرح طلحہؓ اور زبیرؓ بھی ان سے برگشتہ تھے۔ اس وقت یوں کہتی تھیں) اے لوگو! نعل کو مار ڈالو (یعنی حضرت عثمانؓ کو) اللہ نعل کو مارے (پھر جب حضرت عثمانؓ مارے گئے اور حضرت علیؓ خلیفہ ہوئے تو لوگوں کے بہکانے میں آگئیں اور حضرت عثمانؓ کے خون کی مدی بن کر حضرت علیؓ سے لڑنے کے لئے نکلیں)۔

نَعِجٌ يَنْعُوجٌ - خالص سفید ہونا۔
نَعِجٌ - موٹا ہونا۔
إِنْعَاجٌ - اونٹ موٹے ہونا۔
نَاعِجَةٌ - نرم ہموار زمین اور سفید اونٹنی۔
نَعِجَةٌ - مینڈھی، بھیڑ مادہ اور عورت کو بھی کہتے ہیں۔

وَالنَّاعِجَاتِ - ہلکے ہلکے یا خوش رنگ اونٹ۔
نَعْرٌ - ناک میں کھسی گھس جانا۔
نَعْرٌ - تیز مار بھر کی۔
نَعِيرٌ اور نَعَارٌ - چمٹنا، ناک سے آواز نکالنا، خون جوش مار کر نکلتا یا آواز دے کر۔

نَعْرٌ - چل دینا، مخالفت کرنا، انکار کرنا، جمع ہونا، آنا، اٹھنا، سعی اور کوشش کرنا۔
تَنْعِيرٌ - پھرانا، گھمانا۔
إِنْعَارٌ - پھل لانا۔

نَعْرَةٌ - بڑی کھسی سبز رنگ کی نیلی آنکھ والی جس کی دم میں ایک سوئی ہوتی ہے وہ گھوڑوں، اونٹوں، گدھوں کو بہت ستاتی ہے۔

نَعْرَةٌ - ناک سے آواز نکالنا (اس کی جمع نَعْرَاتٌ ہے)۔
لَا أَلْقِعُ عَنْهُ حَتَّى أَكْثِرَ نَعْرَتَهُ يَا نَزْعُ النَعْرَةِ الَّتِي فِي أَنْفِهِ - میں تو اس کو چھوڑنے والا نہیں جب تک اس کا غرور ازا نہ دوں گا یا اس کی نخوت اس کی ناک کی راہ نکال نہ دوں گا۔

إِذَا رَأَيْتَ نَعْرَةَ النَّاسِ وَلَا تَسْتَطِيعُ أَنْ تَغْيِرَهَا فَدَعُهَا حَتَّى يَكُونَ اللَّهُ يَغْيِرُ - جب تو لوگوں میں سرکشی اور نخوت دیکھے اور تو اس کو مٹانے کے (سمجھانے سے وہ باز نہ آئیں

لَحَائِكُ الْحَلَايِكِ

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی

نیشی حصہ جو میدان سے بلند ہو۔

مُنَاعَفَةٌ - معارضہ کرنا۔

إِنْعَافٌ - نعت پر بیٹھنا۔

إِنْتِعَافٌ - ظاہر ہونا، نمودار ہونا، نعت پر چڑھنا، معترض ہونا۔

أَذُنٌ نَاعِفَةٌ - لٹکا ہوا کان۔

رَأَيْتَ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ قَدْ تَلَفَّفَ فِي قَطِيفَةٍ ثُمَّ عَقَدَ هَذْبَةَ الْقَطِيفَةِ بِنَعْفَةِ الرَّحْلِ - میں نے اسود بن یزید کو دیکھا ایک کملی میں لپٹ گئے پھر کملی کا سرازین کے آخری تسمہ سے باندھ دیا۔

نَعْفَةٌ - وہ تسمہ جو زین کے آخری حصہ میں ہوتا ہے اس میں کوئی چیز لٹکا دیتے ہیں۔

نَعْقٌ يَانِعِيقُ يَانِعَافٌ يَانِعَقَانٌ - چیخا، آواز دینا، ڈانٹنا۔

نَاعِقَانٌ - دو ستارے ہیں برج جوزا میں۔

قَالَ لَيْسَاءُ عُمَانَ بْنَ مَطْعُونٍ لَمَّا مَاتَ ابْنُ كَيْسَانَ وَابْنُ كَيْسَانَ وَنَعِيقُ الشَّيْطَانِ - جب عثمان بن مظعون مر گئے تو آنحضرت نے ان کی عورتوں سے فرمایا تم روکتی ہو لیکن شیطان کی چیخ و پکار سے باز رہو (یعنی نوحہ نہ کرو چلا چلا کر نہ رو دو) منہ پر طماچے مت مارو زبان سے ناشکری کے الفاظ نہ نکالو۔

أَخِرٌ مِّنْ يُحَسِّرُ رَاعِيَانِ مِنْ مَّرْزِيْنَةَ يَرْيَدَانِ الْمَدِيْنَةَ يَنْعِقَانِ بَعْنِهِمَا - سب سے آخر میں دو چراہوں کا حشر ہوگا جو مزینہ قبیلہ کے ہوں گے مدینہ کو اپنی بکریاں لئے ان پر چیختے چلاتے آرہے ہوں گے۔

يَنْعِقُ بَهَا عَامِرٌ - عامر اس کو پکارتا ہے یا عامر نے اس کو آواز دی ڈانٹا۔

أَنْبَاعٌ كَلْبِيٌّ نَاعِيقٌ - ہر آواز دینے والے چلانے والے کے تابع دار (یعنی دین کے عقائد میں مضبوط اور قائم نہیں ہیں جو شخص پیدا ہوا اس نے نئی بات دین میں نکالی بس اسی کے ہم عقیدہ ہو گئے)۔

نَعَقُ الْعُرَابُ - (بمعنی نَعَقٌ یعنی) کوئے نے آواز دی۔

نُعْشٌ - نعت پر اٹھ یا گیا۔

نُعْشٌ - کہتے ہیں، اس پلنگ یا تختہ کو جس پر میت کو اٹھاتے ہیں۔

تَنْعِيشٌ اور اِنْعَاشٌ - اٹھانا، قائم کرنا۔

اِنْتِعَاشٌ - پھیل کر اٹھ کھڑا ہونا، سستی کے بعد چالاک ہونا۔

وَإِذَا نِعَسَ فَلَا اِنْتِعَاشَ - اور جب وہ گرے تو پھر نہ اٹھے (یہ بدعا ہے "نعتش" کہتے ہیں میت کے سر پر کواگر سر پر پر میت نہ ہو تب اس کو نعتش نہ کہیں گے بلکہ سر پر کہیں گے)۔ اِنْتِعِشْ نَعْسَكَ اللَّهُ - اٹھ اللہ تعالیٰ تجھ کو اٹھائے (بلند کرے)۔

فَأَنشَأَ الدِّينَ بِنَعِيشِهِ - حضرت ابو بکر صدیق نے دین کی نعتش کو جو گر گئی تھی اٹھا کر کھڑا کیا (از سر نو دین کو زندہ کیا)۔

فَأَنطَلَقْنَا بِهِ نَعْشَهُ - ہم اس کو لے کر چلے اس کو اٹھاتے جاتے تھے (اس کے دل کو قوت دیتے جاتے تھے)۔

نَعْسُكُمْ بِالْإِسْلَامِ وَبِمُحَمَّدٍ - تم کو اسلام کے دین سے اور حضرت محمد سے اٹھایا (ان دونوں کی وجہ سے تم کو ترقی اور ثروت حاصل ہوئی)۔

اِنْعَشِيْ - مجھ کو اٹھا۔

أَسْأَلُكَ نِعْمَةً تَنْعِشِيْ وَجِيَالِيْ - میں تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو مجھ کو اور میرے عمال کو اٹھائے (مخارجی دور کر کے تو گری بخشنے، ذلت مٹا کر عزت دے۔

نَعَطٌ يَانِعَطُ يَانِعُوْطٌ - شہوت سے ذکر کھڑا ہونا۔

اِنْعَاطٌ - شہوت غالب ہونا، ذکر کو ہلانا (جیسے اِنْعَاطٌ ہے)۔

اَلنَّعْطُ أَمْرٌ غَارِمٌ - نعوظ ہونا (ذکر کھڑا ہونا) ایک سخت امر ہے (آدی اس وقت بے عقل ہو جاتا ہے شہوت کے غلبہ میں حرام حلال کا خیال نہیں کرتا)۔

لَيْسَ فِي الْاِنْعَاطِ وَضُوْءٌ - انتشار سے وضو نہیں ٹوٹتا جب تک مذی نہ نکلے (جب مذی نکل آئی تو وضو ٹوٹ گیا)۔

نَعْفٌ - جو پہاڑ یا بلند مکان سامنے آئے اور پہاڑ کا وہ

ہیں۔ ایک روایت میں تَنْعِلُ النَّعَالِ ہے مطلب وہی ہے)۔
كَانَ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ - آنحضرتؐ جو تیاں پہنے پہنے
نماز پڑھتے تھے (صحابہؓ کا بھی یہی دستور تھا اور آنحضرتؐ نے یہ
عام طریقہ لوگوں کو تعلیم کر دیا تھا کہ جب کوئی تم میں سے مسجد میں
آئے تو جو تیاں کو دیکھے اگر ان میں کچھ پلیدی لگی ہو تو زمین پر گر کر
دے۔ جوتی کی طہارت آپ نے یہی قرار دی کہ زمین پر گر کر دی
جائے خواہ نجاست جرم دار ہو یا رقیق اہل حدیث کا یہی قول
ہے)۔

اَلتَّيْمُنُ بِالنَّعْلِ - پہلے داہنے پاؤں میں جوتا پہننا۔
لِيَكُنَ الْيَمْنَى اَوْ لِكُلِّمَا يُنْعَلُ يَاتِنْعَلُ - پہلے داہنے پاؤں
کو جوتی دار کرے یا داہنا پاؤں جوتی دار کیا جائے۔
مَا عَلَيْنَا نِعَالٌ - ہمارے پاس جوتیاں نہ تھیں (معلوم ہوا
نگے پاؤں چلنا جائز ہے۔ بعض نے کہا جب جوتی لینے پر قادر ہو تو
نگے پاؤں نہ چلے)۔
اِسْتَكْبَرُوا مِنَ النَّعَالِ - جوتیاں اکثر پہنے رہو (کیونکہ
جوتی پہن کر چلنے والا سوار کی طرح ہے۔ پاؤں کو ایذا نہیں
پہنچتی)۔

لِيُنْعِلَهُمَا - دونوں پاؤں میں جوتیاں پہن کر چلے (یا
دونوں پاؤں ننگے رکھے ایک میں جوتی ایک ننگا اس سے منع
فرمایا۔ اور یہ جو مقول ہے کہ آنحضرتؐ ایک جوتی پہن کر چلے تو
یہ کسی عذر کی وجہ سے ہو گا یا گھر میں کسی سبب سے ایسا کیا ہو گا یا یہ
بتانے کو کہ یہ ممانعت تشریحی ہے یا اس صورت میں ہے جو در جانا
ہو)۔

نَهَى اَنْ يُنْعَلَ قَائِمًا - کھڑے کھڑے جوتا پہننے سے منع
فرمایا (مراد وہ جوتا ہے جس کے تسمے باندھے جاتے ہیں کیونکہ
کھڑے کھڑے تسمے باندھنے میں دقت ہوتی ہے)۔
فَيَضْرِبُ رِجْلِي بِنَعْلَةِ السَّيْفِ - (حضرت عائشہؓ
فرماتی ہیں جب میں اودھنی اتارتی تو میرے بھائی تلوار کی کوتھی
میرے پاؤں پر مارتے) (ایک روایت میں بَعْلَةَ الرَّاحِلَةِ ہے
جیسے کوئی اونٹنی کو مارتا ہے)۔

اَلنَّعْلُ لِباسُ الْاَنْبِيَاءِ - جوتا پیغمبروں کا لباس ہے۔

نَعْلٌ - جوتا دینا جانور کے پاؤں پر نعل لگانا۔

نَعْلٌ - جوتا پہننا۔

تَنْعِيلٌ - لوہے کی نعل لگانا اونٹ کا پاؤں ایک چمڑے
سے باندھ دینا تاکہ گھسے نہیں۔

اِنْعَالٌ - جوتیاں بہت ہونا جوتی پہننا۔

تَنْعُلٌ اور اِنْعَالٌ - جوتیاں پہننا پایادہ سفر کرنا۔

نَاعِلٌ - جو جوتہ پہنے ہو۔

اِذَا اَبْتَلْتَ النَّعَالَ فَالصَّلَاةُ فِي الرَّحَالِ - جب سخت

زمینیں تر ہوں تو نماز اپنے ٹھکانوں میں پڑھ لو (جماعت میں
حاضر ہونا ضروری نہیں۔ سخت زمینوں کا ذکر اس لئے کیا کہ تھوڑی
بارش سے بھی سخت زمین تر اور مرطوب ہو جاتی ہے برخلاف نرم
زمین کے وہ پانی کو جذب کر لیتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ تھوڑی سی
بارش میں بھی جماعت کی حاضری معاف ہے۔ حدیث کے معنی یہ
بھی ہو سکتے ہیں کہ جب جوتیوں کو تری لگے تو نماز اپنے ٹھکانوں
میں پڑھ لو مجمع المحرمین میں ہے کہ حدیث کے دونوں معنی ہو سکتے
ہیں)۔

مَنْ اُنْعَلَ ذَابَّةً رَجُلًا - جس نے کسی کے جانور کو نعل

لگائی۔

كَانَ نَعْلٌ سَيْفٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مِنْ فِصَّةٍ - آنحضرتؐ کی تلوار کی دسی چاندی کی تھی۔

يَا خَيْرٌ مَنْ يَمْسِسُ بِنَعْلِيْ فَرُوْدٌ - اے بہتر ان لوگوں کے

جو ایک تلے والی جوتی پہن کر چلتے ہیں (ان کا تالا اکہرا ہوتا ہے۔

عرب لوگ ایک تلے والی جوتی کو امیروں اور رئیسوں کی جوتی

سمجھتے تھے۔ کیونکہ غریب لوگ دو دو تین تین تلوں کی جوتیاں پہنتے

ہیں تاکہ جلدی گھس نہ جائیں)۔

نَعْلٌ فَرُوْدٌ - ایک تلے کی جوتی۔

نَعْلٌ مُطْرَقٌ - کئی تلوں کی جوتی۔

لَا صَابَةَ النَّعَالَ الْمُطْرَقَةَ - اس کو کئی تلوں کی جوتیاں

پڑتیں۔

اِنَّ غَسَانَ تَنْعَلُ خَيْلَهَا - غسان کے لوگ اپنے

گھوڑوں کی نعل بندی کر رہے ہیں (یعنی جنگ کی تیاری کر رہے

نیک شخص کے پاس ہو کیا اچھی چیز ہے۔
نِعْمًا لِلْمَلُوكِ - بادشاہوں کے لئے کیا اچھی ہے (ایک روایت میں نِعْمًا لِلْمَلُوكِ ہے یعنی بادشاہوں کے لئے نعمت اور مسرت اور آنکھ کی ٹھنڈک ہے)۔

نُعَامًاكَ - بمعنی قَصَارَاكَ یعنی تیری انتہائی ہے۔
فَيُذْنِبُهُ مِنْهُ وَيَقُولُ نِعْمَ أَنْتَ - شیطان اس کو اپنے نزدیک کر دیتا ہے اور کہتا ہے (شاباش) تو اچھا ہے۔

أَنْتَ الَّذِي تَزْعُمُ أَنَّكَ نَبِيٌّ قَالَ نِعْمَ - (ایک شخص ششم قبیلہ کامٹی میں آنحضرتؐ سے ملا اور کہنے لگا) تم ہی وہ شخص ہو جو اپنے آپ کو نبی کہتے ہیں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا ہاں (نعم) اور نِعْمَ دونوں کے معنی ہاں ہیں..... ابو عثمان نہدی نے کہا حضرت عمرؓ نے ہم کو ایک حکم دیا۔ ہم نے جواب میں نعم کہا تو انھوں نے فرمایا نعم مت کہو بلکہ نِعْمَ کہو۔ زبیر کے ایک لڑکے نے کہا۔ ہم قریش کے بوڑھوں سے نِعْمَ بکسرہ عین سنا کرتے تھے)۔

حِينَ أَرَادَ الْخُرُوجَ إِلَى أُحُدٍ كَتَبَ عَلَيَّ سَهْمٌ نِعْمٌ وَعَلَيَّ آخِرٌ لَأَوْجَالَ هَمًا عِنْدَ هُبَلٍ فَخَرَجَ سَهْمٌ نِعْمٌ فَخَرَجَ إِلَى أُحُدٍ فَلَمَّا قَالَ لِعُمَرَ أَعْلَى هُبَلٍ وَقَالَ عُمَرُ اللَّهُ أَعْلَى وَ أَجَلٌ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ أُنْعَمْتَ فَعَالَ عِنْدَهَا - ابوسفیان جب جنگ احد کے لئے نکلنے لگا۔ (مکہ سے) تو ایک پانے پر اس نے نعم لکھا (یعنی جاؤ) اور دوسرے پر لَا (یعنی نہ جاؤ) اور دونوں پانسوں کو ہبل (جو ایک بت تھا) کے پاس پھرایا تو نعم والا پانسہ نکلا۔ تب وہ احد کے طرف چل کھڑا ہوا (اور مسلمانوں کی عدول حکمی اور کم نصیبی سے شکست ہوئی ابوسفیان نے فتح پائی تب وہ احد پہاڑ کے پاس آیا جس کے اوپر آنحضرتؐ اور آپ کے ہمراہی تھے) اور عمرؓ سے کہنے لگا ”ہبل اب تو اونچا ہو جا (یعنی تیرا مرتبہ بلند ہو گیا ہبل کی جے ہو) حضرت عمرؓ نے جواب میں کہا ”اللہ تعالیٰ بہت اونچا اور بڑی شان والا ہے“ تب ابوسفیان نے کہا۔ ہبل نے اچھا کیا اپنا قول پورا کیا نعم کہا (مجھ کو فتح دلائی) اب اس کا ذکر نہ کرو۔
فَنِعْمَ إِذَا - اچھا (جب تو بخار کو گناہوں کی بخشش کا باعث

مَسَحَ عَلَى الْجَوْرَيْنِ وَ النَّعْلَيْنِ - آنحضرتؐ نے موزوں اور جوتوں پر (جو موزوں کے اوپر پہنے جاتے ہیں) مسح کیا (یعنی وضو میں)۔

صَاحِبُ النَّعْلَيْنِ - دو جوتیوں والا۔
يَعَالَهُمُ الشَّعْرُ - ان کی جوتیوں پر بال ہوں گے۔
ثُمَّ أَصْحَحَ نَعْلَيْهَا - وہ جوتیاں جو قربانی کے اونٹ پر لٹکائی تھیں ان کو اس کے خون میں رنگ دیا۔

نِعْمَةٌ يَأْتِعْمُ - خوش گزران ہونا، نرم ہونا، کشادہ ہونا، خوش ہونا۔

نِعْمٌ - سرسبز ہونا۔
نُعُومَةٌ - نرمی ملائمت۔
تَنْعِيمٌ - خوش گزران بنانا۔
نِعْمٌ - (ہاں کہنا) نرم ملائم بنانا۔
مَنَاعِمَةٌ - خوش گزرانی، خوش گزران کرنا، مضبوط کرنا۔
إِنْعَامٌ - احسان کرنا، صاحب نعمت کرنا۔

كَيْفَ أَنْعَمَ وَصَاحِبُ الْقُرُونِ قَدِ النَّقْمَةُ - میں کیونکر خوش رہ سکتا ہوں (یعنی بے فکر) حالانکہ صور کا فرشتہ صور منہ میں لئے منتظر ہے (کہ جب حکم ہو اسی وقت پھونکنا شروع کرے تو قیامت کی فکر لگی ہوئی ہے معلوم نہیں میری امت کا کیا حال ہوتا ہے)۔

إِنَّهَا لَطَيْرٌ نَاعِمَةٌ - یہ تو اچھے موٹے تازے پرندے ہیں۔

فَأَبْرَدَ بِالظَّهْرِ وَ أَنْعَمَ - ظہر کو ٹھنڈے وقت پڑھا اور خوب ٹھنڈا کیا۔

أَنْعَمَ النَّظَرَ - خوب غور کیا۔
وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَ عُمَرَ مِنْهُمْ وَ أَنْعَمَا - ابو بکرؓ اور عمرؓ بھی ان میں سے ہیں بلکہ اور زیادہ افضل ہیں۔

فَبِهَا وَ نِعِمَّتْ - (اگر کسی نے جمعہ کے لئے وضو کیا) تو بھی خیر اچھا ہے اس نے سنت پر عمل کیا اور اچھا کیا۔
نِعْمًا بِالْمَالِ - مال بھی کیا اچھی چیز ہے۔
نِعْمَ الْمَالُ الصَّالِحُ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ - حلال مال جو

لَعَابُ الْحَدِيثِ

ح خ د ذ ر ز س ش ص

نے سمجھے، بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ تیری آنکھ ٹھنڈی رکھے۔

لَمْ أَنْعَمْ أَنْ أُصَدِّقَهُمَا - میرے دل کو ان کی تصدیق کرنا اچھا نہیں لگا۔

يُحِبُّ أَنْ يُرَى أَثَرُ نِعْمَتِهِ عَلَيْكَ - اللہ تعالیٰ اس کو پسند کرتا ہے کہ اس کے کرم اور فضل کا نشان تجھ پر دکھائی دے (اگر اللہ نے دیا ہے تو اچھا لباس پہنے، اچھا کھائے، اچھا کھلائے)۔

دَعِ الْأَطْمَارَ لِيُرَى أَثَرُ نِعْمَةِ اللَّهِ - پرانے پٹھے کپڑے چھوڑ (نئے عمدہ کپڑے پہن) تاکہ اللہ کی نعمت کا اثر نشان تجھ پر دکھائی دے۔

لَا يَنْبَغُ لِحُكْمِ الْمُتَنَبِّهَاتِ - ناز پروردہ عیش پسند عورتوں سے نکاح نہیں کرتے۔

أَنْعَمْ - بھی نعمت کی جمع ہے۔

سَاقُوا النِّعَمَ - چرانے والے جانوروں کو یا اونٹوں کو ہنکالے گئے۔

أَنْعَام - اونٹ، گائے، بکری، بھیڑ۔

نِعْمٌ - اونٹ۔

نَحْنُ النَّاعِمَاتُ - ہم تو عیش کرنے والیاں ہیں۔

فِيهَا وَنِعْمَتٌ - خیرِ رخصت ہے (مگر غسل بہت اچھا تھا جس کو اس نے چھوڑ دیا)۔

نِعْمٌ صَلَّيْتُ مَعَهُ - ہاں میں نے معاویہؓ کے ساتھ نماز پڑھی ہے (انہوں نے میری کسی بات پر انکار نہیں کیا)۔

إِنَّ اللَّهَ سَائِلٌ كُلَّ ذِي نِعْمَةٍ عَمَّا أَنْعَمَ عَلَيْهِ - اللہ تعالیٰ نے جو نعمت کسی کو دی ہے قیامت کے دن اس کی پرسش کرے گا (کہ اس کا شکر کیا کیا ادا کیا۔ بعض نے کہا وَكُنَّ سَائِرٌ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ میں نعیم سے مراد امن اور صحت ہے یا صحت اور فراغت۔ اور امام ابوحنیفہؒ اور ابو عبد اللہ سے منقول ہے کہ ہر نعمت سے سوال ہوگا مگر جس کو حدیث نے خاص کر دیا وہ تین چیزیں ہیں جن سے سوال نہ ہوگا)۔

نَمْ نَوْمَةَ الشَّبَابِ النَّاعِمِ - جو جوان عیش اور کامرانی

نہیں سمجھتا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مایوسی ظاہر کرتا ہے) تو ایسا ہی ہوگا (تو مر جائے گا قبر میں جائے گا)۔

إِذَا سَمِعْتَ قَوْلًا حَسَنًا فَرُودْنَا بِصَاحِبِهِ فَإِنْ وَافَقَ قَوْلَ عَمَلًا فَنَعَمْ وَ نِعْمَةٌ عَيْنِ أَخِيهِ وَ أُوذِدُهُ - (امام حسن بصریؒ نے کہا) اگر تو کسی شخص کے منہ سے اچھی بات سنے (اس کا قول نہایت عمدہ ہو) تو ابھی اس کو رہنے دے (جلدی سے اس کی زبان پر فریفتہ ہو کر اس کا دوست مت بن جا اور اس کے فعل کو دیکھ) اگر اس کا فعل قول کے مطابق ہے (جو نصیحت دوسروں کو کرتا ہے خود بھی اس کے مطابق عمل کرتا ہے یا جیسا حال وہ اپنا بیان کرتا ہے ویسا ہی ہے) تب تو اس سے کہہ ہاں بے شک میں تمہاری اطاعت کر کے تمہاری آنکھ ٹھنڈی کروں گا اس کا بھائی بن جا اس سے دوستی کر (ورنہ اگر قول اس کا اور ہے اور فعل اور تو وہ مکار و دغا باز ہے اس کی صحبت سے الگ رہ)۔

وَلَا نِعْمَةٌ عَيْنٍ - آنکھ کی ٹھنڈک نہ ہو۔

لَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا - ہم تجھ کو اس نام سے پکار کر تیری آنکھ ٹھنڈی نہیں کریں گے۔

أَنْعَمْ صَبَاحًا - یہ دن تمہارے لئے خوشی اور نعمت کا ہو (مشرک لوگ سلامِ ملیم کے بجائے صبح کے وقت یہی کہا کرتے) انگریزوں نے بھی عربوں سے یہ سیکھا ہے وہ گڈ مارنگ کہتے ہیں اس کے بھی یہی معنی ہیں)۔

نُهَيْتَنَا عَنْ ذَلِكَ - ہم کو ایسا کہنے کی ممانعت ہوئی۔ (کیونکہ مشرکوں کی رسم تھی)۔

مَا أَنْعَمْنَا بِكَ - کس امر نے ہم کو آپ کی ملاقات سے مسرور اور خوش کیا (یعنی آپ کیوں تشریف لائے یہ ابو مریم نے معاویہؓ سے کہا)۔

لَا تَقُلْ نِعْمَ اللَّهُ بِكَ عَيْنًا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَنْعَمُ بِأَحَدٍ عَيْنًا وَلَكِنْ قُلْ أَنْعَمَ اللَّهُ بِكَ عَيْنًا - یوں مت کہہ اللہ کی آنکھ تیری وجہ سے ٹھنڈی ہو کیونکہ اللہ کی آنکھ کسی کی وجہ سے ٹھنڈی نہیں ہوتی بلکہ یوں کہہ اللہ ہماری آنکھ تیری وجہ سے ٹھنڈی کرے (یہ مطرف کا قول ہے زختری نے کہا) نِعْمَ اللَّهُ بِكَ عَيْنًا، بھی صحیح اور فصیح ہے اور اس کے معنی وہ نہیں ہیں جو مطرف

میں ہو اس کی سی نیند سوجا۔

خواہش ہے۔

تَنْعِيمٌ - ایک موضع ہے مکہ سے چار میل پر وہاں حضرت عائشہؓ کی مسجد ہے عمرے کا احرام اکثر لوگ وہیں سے باندھتے ہیں۔ چونکہ اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ عمرے کا احرام حرم کی سرحد سے نکل کر حل سے باندھنا چاہئے اور یہ مقام حل سے بہت قریب ہے اس لئے یہاں آ کر عمرے کا احرام باندھتے ہیں۔ مگر اہل حدیث کا یہ قول ہے کہ مکہ والے حج اور عمرہ دونوں کا احرام مکہ ہی میں باندھ سکتے ہیں اس لئے وہ کہتے ہیں کہ جو لوگ مکہ میں پہنچ گئے ہوں خواہ آفاق ہوں یا مکہ کے رہنے والے وہ عمرے کا احرام حرم ہی سے باندھ لیں حرم کے باہر جانا ضروری نہیں۔ صاحب سبل السلام نے اسی کو ترجیح دی ہے کیونکہ حدیث میں ہے: **حَتَّىٰ أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ**۔

اَلرَّجُلُ يَنْعِي إِلَىٰ أَهْلِهِ بِنَفْسِهِ - آدمی موت کی خبر اپنے لوگوں کو خود ہی دے دے (اس کے لئے لوگوں کو اجرت پر بلانا ان سے خبر دلوانا سارے شہر میں پکارتے پھرنا ضروری نہیں)۔

نَعْيُ النَّجَاشِيِّ - آنحضرتؐ نے نجاشی بادشاہ حبش کے مرنے کی خبر (مدینہ میں) اپنے اصحاب کو دی۔
لَمَّا جَاءَ نَعْيُ أَبِي سُفْيَانَ مِنَ الشَّامِ - جب ابوسفیانؓ کے مرنے کی خبر ملک شام سے آئی (کہتے ہیں ابوسفیانؓ مدینہ میں مرے اور یہ روایت غلط ہے)۔

حَتَّىٰ سَمِعْتُ نَعْيًا بِأَبِي رَافِعٍ - یہاں تک کہ میں نے ابورافعؓ کی موت کی خبر دینے والیوں کی آواز سنی۔

إِلَىٰ جَبْرِئِيلَ بِنَعَاةٍ - (ٹھیک انعام ہے یعنی) میں جبرئیلؑ کو آپ کی موت کی خبر سنا تا ہوں۔

لَمَّا نَزَلَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ قَالَ نُعِيَتْ إِلَيَّ نَفْسِي - جب سورہ اذا جاء نصر اللہ اتری تو آنحضرتؐ نے فرمایا اس میں میری موت کی خبر دی گئی ہے (کیونکہ اس سورت میں یہ بیان ہے کہ تمہارا کام پورا ہو گیا، اسلام پھیل گیا، لوگ جو حق درجوع اسلام میں داخل ہو رہے ہیں۔ اب تم اپنے نفس کی فکر کرو مقامات عالیہ میں داخل ہونے کے لئے تیار ہو)۔

صَعِدَ النَّاعِيَةُ النَّادِيَةَ - موت کی خبر دینے والا میت کے مناقب بیان کرنے والا چڑھا (تو ناعیۃ اور نادبۃ کی تاملتہ کے لئے ہے نہ کہ تانیث کے لئے۔ مجمع البحار میں ہے کہ موت کی خبر دینا لوگوں کو اس لئے کہ نماز میں زیادہ لوگ جمع ہو جائیں درست ہے)۔

رَجُلٌ آتَاهُ نَعْيُ أَبِيهِ - ایک شخص کو اس کے باپ کے مرنے کی خبر آئی۔

بَابُ النَّوْنِ مَعَ الْغَيْنِ

نَعْرٌ يَنْعَرَانُ - جوش مارنا غصہ ہونا۔

تَنْغِيرٌ - آواز دینا۔

نَعْمَانٌ - ایک پہاڑ ہے عرفات کے قریب۔
خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ مِنْ وَحَاءٍ وَمَسَحَ ظَهْرَهُ بِنَعْمَانَ السَّحَابِ - اللہ نے آدمؑ کا پتلہ وحنا کی مٹی سے بنایا اور اس کی پیٹھ پر نعمان کا ابر پھیرا۔

أَرَاخَ عَلَيَّ نَعْمًا قَرِيْبًا - مجھ پر بہت سی نعمتیں اتاریں۔
نَعْيٌ يَأْنَعِيَانُ نَعْيَانٌ - موت کی خبر دینا، دفن کے لئے بلانا، ظاہر کرنا، بد حالی کی شکایت کرنا، مشہور کرنا۔

تَنَاعَىٰ - اپنے اپنے مقتولوں کا حال بیان کرنا۔
إِسْتِنْعَاءٌ - آگے چل کر اپنے پیچھے چلنے کے لئے بلانا۔
إِنَّ اللَّهَ نَعَىٰ عَلَيَّ قَوْمٌ شَهَوَاتِهِمْ - اللہ تعالیٰ نے کچھ لوگوں پر عیب رکھا، خواہشوں پر چلنے کا۔

يَنْعَىٰ عَلَيَّ أَمْرًا أَكْرَمَهُ اللَّهُ عَلَيَّ يَدِي - مجھ پر ایسے امر کا عیب رکھتا ہے بات یہ ہے کہ میری وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کو عزت دی (یہ ابو ہریرہؓ نے کہا جب کسی نے ان کو کلامت کی کہ تم نے کفر کے زمانے میں ایک مسلمان کو مار ڈالا تھا)۔

يَأْنَعِيَانَا الْعَرَبُ إِنَّ أَعْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ الرِّيَاءُ وَالشَّهْوَةَ الْخَفِيَّةَ - (ایک روایت میں یا نَعْيَانَا الْعَرَبُ ہے) اے عربوں پر رونے والیوں آرزوؤں (عرب لوگ تباہ ہو گئے) میں تم پر سب سے زیادہ جس چیز سے ڈرتا ہوں وہ ریا اور چھپی

لَعَاثُ الْخَوَافِقِ

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

انْعَارٌ - خراب ہو جانا۔

تَنْغُرٌ - پیٹ کا جوش مارنا غصہ سے۔

تَنَاعُرٌ - جان پہچان نہ ہونا۔

يَا اَبَا عَمِيْرٍ مَا فَعَلَ التُّغَيْرُ - (آنحضرتؐ نے ابوعمیرؓ

سے فرمایا جو اس کے بھائی اور بالکل کسن تھے) ابوعمیر! تمہاری

تغیر کیسی ہے (تمہارا لال کیسا ہے؟ تَغْيِرٌ تصغیر ہے نَعْرٌ کی جو

ایک چڑیا ہے سرخ چونچ والی اس کی جمع نَعْرَانٌ ہے۔ طیبی نے کہا

اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ مدینہ میں شکار درست ہے اور بچوں

کو چڑیا وغیرہ سے دل بہلانا جائز ہے بشرطیکہ اس کو تکلیف نہ

(دے)۔

جَاءَتْ تَهْ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ اِنَّ زَوْجَهَا يَاتِيْ بِجَارِيَتَيْهَا

فَقَالَ اِنَّ كُنْتِ صَادِقَةً رَّحْمَنَاهُ وَاِنْ كُنْتِ كَاذِبَةً

جَلَدْنَاكَ فَقَالَتْ رُدُّوْنِي اِلَى اَهْلِيْ غَيْرَ نِعْوَةٍ - حضرت

علیؑ کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی میرا خاوند میری لونڈی

سے صحبت کرتا ہے۔ حضرت علیؑ نے کہا اچھا اگر تیرا کہنا سچ نکلا تو ہم

تیرے خاوند کو سنگسار کریں گے (کیونکہ اس نے مھن ہو کر زنا

کیا) اور اگر تیرا کہنا جھوٹ نکلا تو ہم تجھ کو (حد قذف کے)

کوڑے لگائیں گے یہ سن کر اس عورت نے کہا۔ مجھ کو میرے

لوگوں میں بھیج دو دل چاہتی ہوئی پیٹ میں جوش ہوتی ہوئی (یعنی

غصہ اور غم ورنج سے کیونکہ ہر حال میں میری خرابی ہے یا خاوند مارا

جاتا ہے یا میں کوڑے کھاتی ہوں اس لئے یہی بہتر ہے کہ غصہ کے

مارے تڑپتی رہوں خاموش گھر میں پڑی رہوں۔ عرب لوگ کہتے

ہیں نِعْوَتِ الْقَدْرِ تَنْغُرٌ یعنی ہانڈی جوش مارتی ہے)۔

نَعْرٌ - بلبل یا چڑیا کا بچہ یا لال (بعض نے کہا ایک چڑیا

سرخ چونچ کی)۔

نَعْسٌ يَانَعَسَانٌ - بے قراری کی سی حرکت کرنا، مائل ہونا۔

مُنَاعَسَةٌ - بات چیت کرنا۔

اِنْتِعَاشٌ بِمَعْنَى نَعْسٍ هُوَ -

تَنْعُشٌ - حرکت کرنا۔

نُعَاشٌ يَانُعَاشِيٌّ - ہونا، ٹھکانا۔

اِنَّهُ مَرَّ بِرَجُلٍ نُّعَاشٍ حَرًّا سَاجِدًا ثُمَّ قَالَ اَسْأَلُ اللّٰهَ

الْعَافِيَةَ - (ایک روایت میں مَرَّ بِرَجُلٍ نُّعَاشِيٍّ ہے)

آنحضرتؐ ایک پست قد ہونے پر سے گزرے اس کو دیکھ کر آپ

سجدے میں گر پڑے (شکر کا سجدہ کیا) پھر فرمایا یا اللہ! میں تجھ

سے عافیت (ہر بلا سے محفوظی) چاہتا ہوں (طیبی نے کہا جس

آفت زدہ کو دیکھے تو سجدہ شکر ادا کرے مگر یہ سجدہ چھپا کر کرے

تاکہ آفت زدہ کو رنج نہ ہو البتہ اگر وہ فاسق ہو تو علانیہ سجدہ

کرے)۔

اِنَّهُ قَالَ مَنْ يَّاتِيْنِيْ بِخَيْرٍ سَعِدَ بِنِ الرَّبِّيعِ قَالَ

مُحَمَّدٌ بِنُ مَسْلَمَةَ قَرَابَتَهُ وَسَطَ الْقَتْلَى صَرِيْعًا فَنَادَيْتُهُ

فَلَمْ يُجِبْ فَقُلْتُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَرْسَلَنِيْ فَنَنْعَشُ كَمَا يَنْعَشُ الطَّيْرُ - آنحضرتؐ نے

(جنگ احد میں) فرمایا۔ سعد بن ربیعؓ کی کون خبر لاتا ہے؟ یہ سن کر

محمد بن مسلمہؓ کہتے ہیں میں گیا۔ دیکھا وہ کشتوں (مقتولوں) میں

زمین پر پڑے ہوئے ہیں۔ میں نے ان کو آواز دی (نام لے کر

پکارا) انھوں نے جواب نہ دیا (دیتے کیسے زخموں میں چور طاقت

کہاں تھی) آخر میں نے کہا آنحضرتؐ نے مجھ کو تمہارے پاس

بھیجا ہے۔ یہ سن کر وہ ایک ذرا سا بلے جیسے پرندہ ہلتا ہے (اور اس

وقت یہ کہا کہ آنحضرتؐ کو میرا سلام پہنچا دو اور میری قوم والوں

(انصار) سے کہہ دو کہ جب تک تم میں ایک آنکھ بھی حرکت کرتی

رہے، ایک شخص بھی زندہ رہے تو آنحضرتؐ پر کوئی صدمہ نہ آنے

پائے)۔

نَعَصٌ - مراد پوری نہ ہونا، پیاس نہ بھجانا۔

تَنْغِيْضٌ - خراب کرنا، مکر کرنا۔

لَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُونَ مَنَّعِيْنَ فِي الدُّنْيَا - مومن لوگ

دنیا میں ہمیشہ زنجیدہ رہیں گے (اگر مال و دولت کی فراغت بھی

ہوگی تو آخرت کی فکر رہے گی)۔ غرض مسلمان کسی حال میں اس

خوشی کے ساتھ زندگی بسر نہیں کر سکتا جس طرح ایک کافر طہد بسر

کرتا ہے)۔

نَعَضٌ يَانَعُضُ يَانَعَصَانٌ يَانَعَضُ - اضطراب کرنا، ہلانا،

بہت ہونا۔

تَنْغِيْضٌ - ہلانا۔

النَّعْفِ - محمد اور ان کے ساتھیوں کو چھوڑ دو (پزارہے دو) یہاں تک کہ ایک باریگی سب ہلاک ہو جائیں (یہ مشرکوں کی آرزو تھی)۔

نَعْلٌ - بگڑ جانا، خراب ہو جانا، دل میں کپٹ رکھنا، فساد ڈالنا، چغلی کھانا۔

نَعْوَةٌ - نوب کی خرابی۔

إِنْعَالٌ - بگاڑنا۔

نَعْلٌ اور نَعْلٌ - حرام زادہ۔

رُئِمَا نَظَرَ الرَّجُلُ نَظْرَةً فَنَعَلَ قَلْبُهُ كَمَا يَنْعَلُ الْأَدِيمُ فِي الدِّبَاغِ - کبھی آدمی ایک نگاہ کرتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کا دل ایسا خراب ہو جاتا ہے جیسے چمڑا باغٹ میں سڑ جاتا ہے اور بد بودار ہو کر خراب ہو جاتا ہے۔

نَعْمٌ - گن گن کرنا، گانا۔

مُنَاعِمَةٌ - آہستہ بات کرنا۔

تَنَعُمٌ - گانا۔

نَعْمٌ - اچھی آواز سے پڑھنا۔

نَعْمَةٌ - ایک اچھی آواز۔

نَعْمِي - ایسی بات کہنا جو سمجھ میں آئے یا سکوت کرنا۔

مُنَاعَاةٌ - نزدیک ہونا، خوش کرنے والی بات کہنا۔

إِنَّهُ كَانَ يَنَاعِي الْقَمَرَ فِي صِبَاةٍ - آنحضرتؐ پچپن میں چاند سے باتیں کیا کرتے (اس کو دیکھ کر خوش ہوا کرتے اس سے کھیلتے)۔

بَابُ النَّوْنِ مَعَ الْفَاءِ

نَفَتْ - پھونک مارنا، پھونکنا، تھوک کے ساتھ یا بغیر تھوک کے، لکھنا، ڈالنا۔

مُنَافَنَةٌ - سرگوشی کرنا، بات کرنا۔

نَفَاةٌ - جو ریشہ منہ میں رہ جاتا ہے یا جو سینہ سے بلغم نکلتا ہے۔

إِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ نَفَتْ فِي رُوعِي - حضرت جبرئیلؑ نے میرے دل میں یہ پھونکا (یعنی وحی کی)۔

مُنَاغَصَةٌ - ہجوم کرنا۔

إِنْعَاصٌ - ہلنا، بے قرار ہونا، ہلانا۔

وَإِذَا الْخَاتَمُ فِي نَاعِضٍ كَتِفِهِ الْأَيْسَرِ - (ایک روایت میں فِي نَعِضٍ كَتِفِهِ الْأَيْسَرِ ہے یعنی آنحضرتؐ کی مہر نبوت بائیں کندھے کی بلندی پر تھی یا اس پتلی بڑی پر جو کندھے کے کنارے پر ہوتی ہے۔

نَظَرْتُ إِلَى نَاعِضٍ كَتِفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - میں نے آنحضرتؐ کے کندھے کی بڑی کو دیکھا۔

بَشِيرِ الْكُنَّازِينَ بِرَضْفٍ فِي النَّاعِضِ - (ایک روایت میں یوں ہے يُوَضَعُ عَلَى نَعِضٍ كَتِفِ أَحَدِهِمْ یعنی) جو لوگ خزانہ جمع کرتے ہیں (زکوٰۃ نہیں دیتے) ان کو یہ خوشخبری سنا کہ قیامت کے دن ایک جلتا پتھران کے کندھے کی بڑی پر رکھا جائے گا)۔

وَإِذَا نَعِضٌ رَأَسَهُ كَأَنَّهُ يَسْتَفْهِمُ مَا يُقَالُ لَهُ - اس نے اپنا سر ہلانا شروع کیا وہ اس بات کو سمجھنا چاہتا تھا جو اس سے کہی جاتی تھی۔

سَلِسَ بُولِي وَنَعَصْتُ أَسَانِي - میرا پیشاب تو بے لگا اور دانت ہلنے لگے (یعنی بڑھا پے سے)۔

إِنَّ الْكُعْبَةَ لَمَّا احْتَرَقَتْ لَعَصَتْ - کعبہ جب جلنے لگا تو اس نے حرکت کی، کمزور ہو گیا۔

كَانَ نَعَاضُ الْبُطْنِ يَنَاعِضُ الْبُطْنِ - (حضرت علیؑ نے کہا) آنحضرتؐ نَعَاضُ الْبُطْنِ تھے (حضرت عمرؓ نے پوچھا نَعَاضُ الْبُطْنِ کے کیا معنی؟ انھوں نے کہا پیٹ پڑھنے والے اور آپ کے پیٹ کی ہٹیں چاندی اور سونے کے ٹکڑوں سے زیادہ رونق دار تھیں)۔

نَعَفٌ - ایک کیڑا جو اونٹ اور بکری کی ناک میں ہوتا ہے۔

فَيُرْسِلُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ النَّعْفَ فَيُصْبِحُونَ قَرُوسِي - پھر اللہ تعالیٰ یا جوج ماجوج پر نَعْفَ کو بھیجے گا (ان کی ناک میں ایک کیڑا پیدا ہوگا) جس سے سب ہلاک ہو جائیں گے (دفعۃ مر جائیں گے)۔

دَعَا مُحَمَّدًا وَ أَصْحَابَهُ حَتَّى يَمُوتُوا مَوْتًا

لَعْنَةُ الشَّيْطَانِ

تھا) اسی جگہ آپ کا خون جاری ہو گیا اور پیٹ میں جو کچھ تھا وہ انھوں نے گرا دیا (اسقاط حمل ہو گیا)۔

مِنَانٌ كَمَا نَهَا نَفَاثٌ - گویا پٹیاں پھونک پھونک کر نکال رہی ہیں (یعنی رات دن لڑکیاں ہی جلتی ہے)۔

وَاللَّهِ مَا بَرِّدُ عَيْسَى عَلَى مَا يَقُولُ مُحَمَّدٌ مِثْلَ هَذِهِ النِّفَاثَةِ مِنْ سِوَاكِي هَذَا - (نجاشی بادشاہ حبش نے کہا)

حضرت محمدؐ جو فرماتے ہیں حضرت عیسیٰ نے اس پر اتنا بھی نہیں بڑھایا جتنا یہ ریشہ مسواک کا میری اس مسواک میں سے منہ سے نکلتا ہے (نفاثۃ وہ ریشہ مسواک کا جو مسواک کرنے کے بعد

دانتوں میں رہ جاتا ہے اور آدمی اس کو منہ سے نکال کر پھینک دیتا ہے)۔

وَلَا نَفْثَهُ وَلَا عَقْدُهُ - نہ اس کا پھونکنا نہ اس کا گرہ باندھنا (جیسے جادوگر پہلے دھاگے میں گرہ دیتے ہیں پھر اس پر پھونکتے ہیں)۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّفْثِ - میں شیطان کے شعر سے پناہ مانگتا ہوں یا شیطان کے جادو اور سحر سے۔

أَعُوذُ بِكَ مِنَ نَفْثِ الشَّيْطَانِ - تیری پناہ شیطان کی پھونک یعنی اس کے وسوسوں اور خطرات سے (مجمع البحرین میں ہے کہ امامیہ کا یہ قول ہے کہ آنحضرتؐ پر یا کسی نبیؐ پر سحر کا اثر نہیں ہو سکتا اور پناہ مانگنا جو معوذتین میں ہے وہ امت کی تعلیم کے لئے ہے جیسے رَبَّنَا لَا تُوَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا - اب صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں جو مروی ہے کہ آنحضرتؐ پر جادو کا اثر ہوا تھا۔ آپ خیال کرتے کہ میں یہ کام کر چکا ہوں اور ابھی نہ کیا ہوتا یہ محض جھوٹ ہے۔ میں کہتا ہوں صاحب مجمع البحرین کی یہ بڑی جرأت اور گستاخی ہے کہ صحیحین کی روایات کو جھوٹ کہتا ہے۔ اور اگر آنحضرتؐ پر سحر نے اثر نہ کیا ہوتا تو معوذتین کیوں اتریں اور تعلیم امت کا ذکر اور تمثیل رَبَّنَا لَا تُوَاخِذْنَا سے محض بے محل ہے وہاں صیغہ جمع کا ہے اور یہاں خاص خطاب پیغمبر سے ہے کہ تو ایسا کہہ! اگر سحر کا اثر ہی آپ پر محال ہوتا تو پھر پناہ مانگنے کی کیا ضرورت ہوئی۔ اب یہ جو کافروں نے کہا ان تَبِعُوا الْآرَ جُلًّا مَسْحُورًا - یہ قول ان کا اس وجہ سے غلط تھا کہ یہ سورت کلی ہے

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ نَفْخِهِ وَ نَفْثِهِ - اللہ کی پناہ شیطان کی پھونک اور اس کے شعر سے (مراد وہ شعر ہے جس میں فسق و فجور یا کفر و الحاد کے مضامین ہوں۔ بعض نے کہا نَفْثِهِ سے مراد سحر اور جادو ہے)۔

قُرْأَ الْمُعْوِذَتَيْنِ عَلَى نَفْسِهِ وَ نَفَثَهُ - آنحضرتؐ نے سورہ بقرہ اور والناس اپنے اوپر پڑھ کر پھونک لی۔

ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا فَقَرَأَ - پھر ان کو پھونکا پھر پڑھا (یہ راوی کی غلطی ہے کیونکہ پڑھنے سے پہلے پھونکنا کیونکر ہوگا بخاری کی روایت میں ہے وَقَرَأَ - بعض نے کہا نفث سے پھونکنے کا ارادہ

مراد ہے)۔

فَنَفَثَ فِيهِ مِنْ رَبِّقِهِ وَ أَلْبَسَهُ قَمِيصَهُ - آنحضرتؐ نے عبد اللہ بن ابی اسلول منافق کی لاش پر اپنا تھوک ڈالا اور اپنی قمیص اس کو پہنائی (وہ گڑ چکا تھا آپ نے جا کر اس کی لاش

نکلوائی اور اپنا تھوک اس پر ڈالا اپنا خاص کرتہ اس کو پہنایا۔ کہتے ہیں اس وقت تک یہ آیت نہیں اتری تھی وَلَا تُصَلِّ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ خَيْرٌ تَك - بعض نے کہا اس کا بیٹا سچا مسلمان تھا۔ آپ نے اس کا دل خوش کرنے کے لئے ایسا کیا۔ بعض کہتے ہیں جنگ بدر میں حضرت عباس کے جسم پر کرتہ نہ تھا۔ عبد اللہ بن ابی نے ان کو ایک کرتہ پہنا دیا تھا۔ تو آنحضرتؐ نے منافق کا احسان نہ رہنے کے لئے اپنا کرتا اس کو پہنایا۔ واللہ اعلم)۔

فَلْيَنْفُثْ - (جب کوئی شخص برا خواب دیکھے تو بائیں طرف تین بار) تھو تھو کرے (ایک روایت میں فَلْيَنْفُثْ ہے یعنی تھو کے۔ پھر یہ برا خواب کسی سے بیان نہ کرے اور اچھا خواب بھی اس شخص سے کہے جو سچا دوست اور عقل مند اور فن تعبیر کو جانتا ہو ورنہ دشمن کوئی بری تعبیر دے دے گا تو بلا میں پڑ جانے کا ڈر ہے)۔

إِنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَرَتْ بِهَا الْمَشْرِكُونَ بِعَيْرِهَا حَتَّى سَقَطَتْ فَفَنَفَثَتِ الدِّمَاءَ مَكَانَهَا وَ أَلْقَتْ مَا فِي بَطْنِهَا - آنحضرتؐ کی صاحبزادی حضرت زینب جس اونٹ پر سوار تھیں اس کو مشرکوں نے بدکا دیا۔ آخر حضرت زینب اس پر سے گر پڑیں (آپ کو حمل

لغات الخدیجہ

م ن و ہ ی

ابو بکر صدیقؓ جب اپنے گھر والوں کے لئے دودھ دوہتے تو کہتے
برتن کو تھن سے دور رکھوں (تا کہ بھین اٹھے) یا تھن سے ملا دوں۔
نَافِعَة - نانہ (اس کی جمع نَوَافِعُ ہے)۔
نَفْحٌ يَنْفَحَانُ يَنْفَاحٌ - مہکتا پھیلنا، کودنا پاؤں مارنا
دور سے مارنا دینا۔

مُنَافِحَةٌ - جھگڑا کرنا۔

اِنْتِفَاحٌ - معترض ہونا لوٹ جانا۔

نَفْحَاتٌ - عطا یا ہوائیں۔

الْمُكْتَشِرُونَ هُمُ الْمُقْلُونَ إِلَّا مَنْ نَفَحَ فِيهِ يَمِينُهُ
وَسِمَالُهُ - جو لوگ دنیا میں بہت مال و دولت رکھتے ہیں وہ
آخرت میں نادار ہوں گے۔ مگر جو شخص داہنے اور بائیں ہاتھ سے
برابر دیتا رہے (صدقہ اور خیرات بہت کرتا ہو)۔

اِنْفِجِيْ اَوْ اِنْفِجِيْ اَوْ اِنْفِجِيْ وَلَا تُحْصِيْ
فِيْحِصِيْ اللّٰهُ عَلَيْكَ - خرچ کر یادے یا خوب بہا اور گن مت
ورنہ اللہ تعالیٰ بھی گن کر دے گا (بلکہ بے شمار اور بے حساب خرچ
کئے جا) یہ آنحضرتؐ نے اسماء بنت ابی بکرؓ سے فرمایا۔

اِنَّهُ اَبْطَلَ النَّفْحَ - شرح نے جانور کالات مارنا لغو کر دیا
(جانور کے مالک سے کچھ تاوان نہ دلایا)۔

اِنَّ جَبْرِئِلَ مَعَ حَسَّانٍ مَّا نَافَعَ عَيْنِيْ - حسان جب
تک میری طرف سے مشرکوں کی جھوکا جواب دیتے رہیں گے تو
جبرئیل ان کے ساتھ رہیں گے (ان کی مدد کرتے رہیں گے)۔

يَفَاخِرُ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ يَنَافِحُ -
حسان خواہ آنحضرتؐ کی طرف سے فخر یہ اشعار کہیں یا
جوابیہ۔

نَافِحُوا بِالْقُبَا - تلواروں سے لڑو (منہ در منہ مقابلہ کرو)
ایک کی سانس کا اثر دوسرے تک پہنچے)۔

اِنَّ لِرَبِّكُمْ فِيْ اَيَّامِ ذَهْرِكُمْ نَفْحَاتٍ اِلَّا
فَتَعَرَّضُوا لَهَا - دیکھو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری عمر
بھر کچھ فیض آتے رہتے ہیں ان کو لو (ایک روایت میں یوں ہے
تَعَرَّضُوا لِنَفْحَاتِ رَحْمَةِ اللّٰهِ - اللہ کی رحمت کے جھونکے
لیتے رہو)۔

اور سحر کا واقعہ مدینہ میں آنے کے بعد ہوا علاوہ اس کے سحر کا اثر
اصول اور عقائد ایمانی میں آپؐ پر کبھی نہیں ہوا نہ مکہ میں نہ مدینہ
میں بلکہ صرف چھوٹے چھوٹے دنیاوی اشغال اور کاموں میں
ہوا۔ اور اس تاثیر میں یہ نکتہ تھا کہ کافر آنحضرتؐ کو بھی ساحر کہتے
اور جو ساحر ہوتا ہے اس پر سحر کا اثر نہیں ہوتا۔ جب سحر نے آپؐ پر
اثر کیا تو کافروں کے گمان کی غلطی کھل گئی)۔

نَفْحٌ - کودنا دوڑنا (جیسے نَفْحَانُ اور نَفُوْجُ ہے) اور
جو چیز اپنے پاس نہ ہو اس پر فخر کرنا۔

نَفَاحٌ - اس شخص کو کہتے ہیں جو ایسی چیز پر فخر کرے جو اس
کے پاس نہ ہو۔

اِنْفَاحٌ - چھیڑنا بھگانا۔

تَنَفُّعٌ - موجود سے زیادہ پر فخر کرنا۔

اِنْتِفَاحٌ - بلند ہونا، تکبر کرنا۔

اِسْتِنْفَاحٌ - ظاہر کرنا نکالنا۔

فَاِنْتَفَحَتْ مِنْهُ الْاَرْزُبُ - اس سے خرگوش کو دا بھاگ
نکلا۔

فَاِنْفَجْنَا اَرْزُبًا - ہم نے ایک خرگوش کو چھیڑا۔

مَا الْاَوْلٰى عِنْدَ الْاٰخِرَةِ اِلَّا كَتَفَجَةِ اَرْزُبٍ - دوسرے
فتنے کے سامنے پہلا فتنہ ایسا ہوگا جیسے خرگوش کی کود (یعنی دوسرا فتنہ
پہلے فتنے سے کہیں بڑا ہوگا)۔

فَنَفَحَتْ بِهِمُ الطَّرِيقُ - ان کو دفعتاً راستے نے پھینک
دیا ڈال دیا۔

اِنْتِفَاحُ الْاَهْلِيَّةِ - چاندوں کا بڑا اور پھولا ہونا (یہ قیامت
کی نشانی ہے ایک رات کا چاند دورات کا معلوم ہوگا)۔

نَافِحًا حَضْنِيْہ - تکبر مغرور ہو کر۔

اِنَّ هٰذَا الْبُجَاغَ النَّفَّاحَ لَا يَنْدِرُنِيْ مَا اللّٰهُ - یہ احمق
اترانے والا (ان باتوں پر جو اس میں نہیں ہیں) کیا جانے اللہ کیا
ہے۔

كَانَ نَفْحَ الْحَقِيْبِيَّةِ - حضرت زبیرؓ کے سرین بڑے
تھے۔

كَانَ يَحْلُبُ لِاهْلِهِ لِيَقُوْلَ اِنْفِجُ اَمَّ الْبِدِّ - حضرت

لَحَائِبُ الْحَدِيثِ

سے ہے یعنی پھینک دوں ان کنگنوں سے مسیلمہ کذاب اور اسود عسی مراد تھے جنہوں نے آنحضرتؐ کے عہد میں نبوت کا دعویٰ کیا تھا اور سونے سے یہ غرض ہے کہ ان دونوں کی نیت دنیا طلبی تھی نہ کہ اصلاح آخرت۔

فَنَفَّخَتْ بِهِمُ الطَّرِيقُ - رستہ نے دفعۃً ان کو پھینک دیا۔

نَافِخٌ حِصْنِيَّةٍ - اپنی دونوں کوکھوں کو پھلائے ہوئے (یعنی شرک کا قصد رکھتا ہوا)۔

انْفِخَ الْاَهْلِيَّةُ - چاندوں کا پھولنا بڑا ہونا۔

رَجُلٌ مُنْتَفِخٌ اور مَنْفُوخٌ - مونا آدمی۔

وَدَّ مَعَاوِيَةَ اَنَّهُ مَا بَقِيَ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ نَافِخٌ ضَرْمِيَّةٌ - (حضرت علیؑ نے فرمایا) معاویہ یہ چاہتا ہے کہ ہاشم کی اولاد میں سے (جو آنحضرتؐ کے پر دادا تھے) کوئی آگ پھونکنے والا باقی نہ رہے (سب کو مار کر ہاشم کی نسل دنیا سے مٹا دے)۔

اَلسَّعُوْطُ مَكَانُ النَّفْخِ - حلق میں دوا پھونکنے کے بدلے ناس لینا ہے۔

حَتَّى نَفْخَ - یہاں تک کہ خزانے لینے لگے۔

يَنْفُخُ عَلَيَّ اِبْرَاهِيْمَ - حضرت ابراہیمؑ پر آگ پھونکتا تھا۔

بَعْدَ النَّفْخَةِ الْاٰخِرَى - دوسرے صور کے پھونکنے جانے کے بعد۔

لَيْسَ بِنَافِخٍ - وہ اس کو پھونک نہ سکے گا (اور اس کو پھونکنے کی تکلیف دیں گے۔ یہی عذاب اس کو برابر ہوتا رہے گا)۔

سُئِلَ عَنِ النَّفْخَتَيْنِ كَمْ بَيْنَهُمَا - امام زین العابدین سے پوچھا گیا صور کے دونوں پھونکوں میں کتنا فاصلہ ہوگا (انہوں نے کہا جتنا اللہ کو منظور ہے پھر پوچھا گیا صور کیونکر پھونکا جائے گا۔ فرمایا پہلی پھونک اس طرح ہوگی کہ اسرافیل کو پروردگار حکم دے گا۔ وہ زمین پر اتریں گے صور لئے ہوئے اس صور کا ایک منہ ہے جس کے دونوں کناروں میں اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان و زمین میں ہے جب دوسرے فرشتے اسرافیل کو دیکھیں گے کہ وہ

يَانْفَاحُ - اے دینے والے۔

اَوَّلُ نَفْحَةٍ مِنْ دَمِ الشَّهِيدِ - پہلا جوش خون کا جو شہید میں سے نکلتا ہے۔

نَفَّحَتْ نَفْحَةً مِنَ الشَّيْطَانِ - شیطان نے یہ پھونک دیا (خبر پھیلا دی کہ آنحضرتؐ کو مکہ کے کافروں نے پکڑ لیا۔ زبیرؓ یہ سن کر تلوار لئے ہوئے آئے اور کہنے لگے مجھ کو یہ خبر پہنچی کہ آپ کو کافروں نے پکڑ لیا۔ ایک روایت میں یوں ہے میں نے سنا کہ آپ کو مار ڈالا۔ آنحضرتؐ نے حضرت زبیرؓ سے پوچھا اگر یہ سچ ہوتا تو تم کیا کرتے؟ انہوں نے کہا تم خدا کی میں نے یہ ٹھان لیا تھا کہ مکہ کے کافروں کو ایک طرف سے قتل کرنا شروع کر دوں پوچھوں گا بھی نہیں۔ آنحضرتؐ نے ان کے لئے دعا کی۔ زبیرؓ سب سے پہلے شخص تھے جنہوں نے اللہ کی راہ میں تلوار سونپی)۔

اِنْفِخَةَ - اونٹ یا بکری کے بچے کے اوجھ جب تک اس نے کھانا نہیں کھایا۔

نَفْخٌ - پھونکنا، پھولنا، بلند ہونا، گوز لگانا، غرور کرنا۔

نَفْخٌ - نصیبے پھولنا۔

تَنْفِخٌ بمعنی نَفْخٌ ہے۔

اِنْفِخَ - پھولنا جیسے تَنْفُخٌ ہے۔

نَافُوخٌ - بمعنی یافوخ، چند پا۔

نَفَّاحَةٌ - پانی کا بلبلہ (بلد)۔

مِنْفُخٌ - پھونکی۔

نَهَى عَنِ النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ - پانی یا شربت میں پھونکنے سے آپ نے منع فرمایا (کیونکہ احتمال ہے کہ منہ سے کچھ نکل کر اس میں پڑ جائے اور دوسرے لوگوں کو اس کے پینے سے نفرت آئے)۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ نَفْحِهِ وَنَفْثِهِ - اللہ کی پناہ شیطان کی پھونک (یعنی کبر اور غرور) سے اور اس کے جادو سے۔

رَأَيْتُ سَكَّانَهُ وُضِعَ فِي يَدَيَّ سِوَارِاَنٍ مِنْ ذَهَبٍ فَأَوْجَحَى اِلَيَّ اَنْ اَنْفَحَهُمَا - میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے ہاتھ میں دو کنگن سونے کے رکھے گئے۔ پھر مجھ کو حکم ہوا کہ ان کو پھونک کر اڑا دوں (ایک روایت میں اَنْفَحَهُمَا حَايَ اَهْلِي

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی اَلْحَدِيثِ

اِنْقَادٌ - فنا کرنا اپنا حق لے لینا، دوہنا۔
اِسْتِنْفَادٌ - فنا کرنا، ختم کر دینا۔
كَلَّمَا نَفَذْتُ اٰخِرَهَا - جب آخر کا سلسلہ ختم ہوگا (تو اول آئے گا)۔
فَاكَلَّ حَتَّى نَفَذَهَا - اس کو کھایا یہاں تک کہ تمام کر دیا (سب کھا گیا)۔

ذُوْنُ نَفَادٍ - ختم ہونے کے بغیر۔
نَفَاذٌ يَنْفُوذٌ - گزر جانا، پھاڑ ڈالنا، پار نکل جانا، جاری ہونا، نافذ ہونا، مل جانا، عام ہونا، ماہر ہونا۔
تَنْفِيْذٌ اور اِنْفَاذٌ - جاری کرنا، گزر جانا، پار نکل جانا۔
تَنَفَّذَ - حاکم کے پاس مرفوعہ کرنا (اب جب ہر فریق اپنی حجت پیش کرے تو اس کو تَنَفَّذَ کہیں گے، وال ہملہ سے)۔
اَيْمًا رَجُلٍ اَشَادَ عَلٰى مُسْلِمٍ بِمَا هُوَ بَرِيٌّ مِنْهُ كَانَ حَقًّا عَلٰى اللّٰهِ اَنْ يُعَدِّبَهُ اَوْ يَأْتِيْ بِنَفْذِ مَا قَالُ - جو شخص کسی مسلمان پر وہ بات جوڑے جس سے وہ بری ہو۔ (یعنی جھوٹی تہمت لگائے، افترا اور بہتان کرے) تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عذاب کرے گا یا اپنی بات کی توجیہ پیش کرے (اس کا ثبوت دے اس سے مخلص حاصل کرے)۔

اِنَّكُمْ مَجْمُوعُونَ فِيْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ يَنْفَذُكُمْ اَبْصُرُ - تم سب (حشر کے دن) ایک میدان میں اکٹھا ہو گے اور اللہ تعالیٰ کی نگاہ سب پر حاوی ہوگی (عرب لوگ کہتے ہیں اَنْفَذْتُ الْقَوْمَ - جب تو ان میں گھس جائے اگر ان سے آگے نکل جائے ان کو پیچھے چھوڑے تو نَفَذْتَهُمْ کہیں گے۔ بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ دیکھنے والے کی نگاہ سب پر دوڑ جائے گی۔ کیونکہ ساری زمین تختے کی طرح ہموار ہوگی گولے کی شکل پر نہ ہوگی۔ بعض نے ینفذکم و وال ہملہ سے صحیح کہا ہے یعنی نگاہ ایک سرے سے دوسرے سرے تک پہنچ جائے گی)۔

جَمِعُوا فِيْ صَرْدِحٍ يَنْفَذُهُمُ اَبْصُرُ وَيَسْمِعُهُمُ الصَّوْتُ - ایک چکنی صاف زمین میں سب اکٹھے کئے جائیں گے جن پر اللہ تعالیٰ کی نگاہ حاوی ہوگی اور ان کی آواز سنائے گا۔
اَلْاِسْتِغْفَارُ لَهُمَا وَاِنْفَاذُ عَيْدِهِمَا - والدین کا حق یہ

صور سمیت زمین پر اترے ہیں تو کہیں گے اب ساری زمین والوں کی موت کا حکم ہو گیا اور آسمان والوں کی بھی موت کا۔ اسرائیل بیت المقدس کے سامنے کھڑے ہوں گے اور کعبہ کی طرف منہ کریں گے اور صور پھونکیں گے تو پہلی آواز اس کنارے سے نکلے گی جو زمین کے قریب ہوگا اور سب روحمیں بیہوش اور مر جائیں گی پھر اس کنارے سے آواز نکلے گی جو آسمان کی طرف ہوگا اور آسمانی روحمیں سب مر جائیں گی صرف اسرائیل رہ جائیں گے۔ اب ان سے اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ مر جا! وہ بھی مر جائیں گے۔ پھر یہی حالت ایک مدت تک رہے گی (دوسری روایت میں ہے چالیس برس تک) کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی زندہ نہ ہوگا۔ پھر زمین اور آسمان از سر نو بنائے جائیں گے اور یہ زمین صاف اور ہموار ہوگی (سطح نہ کہ کروی) نہ اس پر پہاڑ ہوں گے نہ درخت اور اپنے عرش کو دوبارہ پروردگار پانی پر رکھے گا اور آواز سے پکارے گا۔ آج کس کی بادشاہت ہے؟ کوئی جواب دینے والا نہ ہوگا آخر خود ہی جواب دے گا۔ اس خداوند یکتا کی جو بڑا زبردست ہے۔ میں تمام مخلوقات پر غالب ہوں میرے سوا کوئی خدا نہیں، میرا سا جہی نہیں نہ وزیر ہے میں نے اپنی مخلوق کو پیدا کیا۔ میں نے ان کو مار ڈالا، جب میں نے چاہا۔ اب پھر میں اپنی قدرت سے کرتا ہوں۔ یہ فرما کر پروردگار صور میں ایک پھونک مارے گا تو پہلے آسمان کے کنارے والے سے آواز نکلے گی، آسمان والے سب جی اٹھیں گے۔ پھر زمین کے کنارے والے سے دوبارہ زندہ ہو جائیں گے اور بہشت و دوزخ لائی جائے گی۔ مخلوقات کو حساب کے لئے کھڑا کیا جائے گا۔ راوی کہتا ہے امام صاحب یہ حدیث بیان کر کے بہت روئے)۔

اَلنَّفْخُ فِي الطَّعَامِ يَذْهَبُ الْبُرْكَهَ - کھانے میں پھونکنا برکت کو اڑا دیتا ہے۔

نَفَذَ يَنْفَذُ - فنا ہو جانا، ختم ہو جانا۔
تَنْفِيْذٌ - مفصل بیان کرنا۔
مُنَافَذَةٌ - محاکمہ اور محاصرہ۔
اِنْفَاذٌ - ختم ہو جانا، فنا کرنا۔
تَنَفَّذَ - اپنی اپنی دلیل پیش کرنا۔

عَلَمَاتُ الْحَدِيثِ

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

فَطَعَنَهُ فَأَنْفَذَهُ - برچھاما را اس کو آ رہا کر دیا -

مَنْفَذٌ - نکلنے کی جگہ سوراخ -

نَافِذَةٌ - کھڑکی دریچہ -

نَفَرٌ - جدا ہونا، متفرق ہونا، اعراض کرنا، روکنا، برا جانا، مکروہ سمجھنا، جلدی کرنا، جانا -

نُفُورٌ اور نِفَارٌ - بے قراری کرنا اور چلے جانا -

نَفْرٌ اور نُفُورٌ - مکہ کو لوٹنا، غالب ہونا، بھڑک جانا، بھاگ

نکلنا -

تَنْفِيرٌ - نفرت دلانا، برانام یا لقب رکھنا -

مُنَافَرَةٌ - ایک دوسرے پر نفخ کرنا، یا عا کمہ کرنا، حاکم کے

پاس رجوع ہونا -

انْفَارٌ - اونٹ بھاگ نکلنا، بدک جانا، نفرت دلانا، مدد کرنا،

فیصلہ کرنا -

تَنَافُرٌ - تھام اور تقاضا -

اِسْتِنْفَارٌ - بھاگ نکلنا، دشمن سے لڑنے کے لئے چلنے کو

کہنا -

نَافِرٌ - غالب -

بَشِيرٌ وَا لَا تَنْفِرُوا - لوگوں کو خوش رکھو ان کو نفرت مت

دلاؤ (ان پر دین کا ایسا بوجھ مت ڈالو کہ ان کو نفرت ہو جائے) -

اِنَّ مِنْكُمْ مِّنْفِرِيْنَ - تم میں بعض لوگ اسلام سے نفرت

دلانے والے ہیں (لوگوں پر سختی کرتے ہیں) -

اِنَّهُ اشْتَرَطَ لِمَنْ اَقْطَعَهُ اَرْضًا اَنْ لَا يَنْفِرَ مَالَهُ -

حضرت عمرؓ نے ایک شخص کو زمین کا مقطع اس بشرط پر دیا کہ میرے

اونٹوں کو وہاں چرنے سے نہ روکے ان کو مار نہ بھگائے -

يَوْمَ النَّفْرِ الْاَوَّلِ - پہلا کوچ کا دن بارہویں تاریخ ذی

الحجہ کی (اور دوسرا کوچ کا دن تیرہویں تاریخ ہے) -

ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُ فِي النَّفْرِ الْاٰخِرِ - میں اخیر کوچ کے

دن ان کے ساتھ نکلا (یعنی تیرہویں تاریخ کو) -

صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ - کوچ کے دن عصر کی نماز

پڑھی -

اِذَا اسْتَنْفَرْتُمْ فَاَنْفِرُوا - جب تم سے مدد چاہی جائے یا

ہے کہ مرنے کے بعد ان کے لئے بخشش کی دعا کرے اور جو انھوں نے وصیت کی ہو اس کو پورا کرے (یا جو ان کا برتاؤ اور سلوک لوگوں سے ہوا کرتا تھا - اس کو بدستور جاری رکھے) -

اِذَا اَصَابَ اَهْلَهُ يَنْفَذَانِ لِيُوجِهِيْمَا - اگر احرام والا شخص اپنی بیوی سے صحبت کر لے تو حج کرتے چلے جائیں (اپنا حج باطل نہ کریں یہ نہ سمجھیں کہ حج باطل ہو گیا - اب اس کا تمام کرنا کیا ضرور ہے) -

نَافِذٌ لِيْ اَمْرٍ - اپنے حکم کو جاری کرنے والا ہے (جو بات کہتا ہے وہ پوری کر کے دکھاتا ہے) -

اَلَا تَسْتَلِمُ لِقَالِ لَهٗ اَنْفَذَعْنَا لَانَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْتَلِمُهُ - (حضرت عمرؓ ایک ایک شخص کے ساتھ طواف کر رہے تھے جب رکن غربی کے پاس پہنچے جو حجر اسود کے قریب ہے تو وہ شخص کہنے لگا) آپ اس کو چومتے یا چھوتے نہیں؟ انھوں نے کہا آگے بڑھا آنحضرتؐ نے اس کو نہیں چھوا -

حَتَّى يَنْفَذَ النِّسَاءُ - یہاں تک کہ عورتیں گزر جائیں (اپنے گھروں کو چل دیں) -

اَرَى اَنَّ مَكْنَهُ لِيْ يَنْفَذَ النِّسَاءُ - میں سمجھتا ہوں آنحضرتؐ وہاں اس لئے ٹھہرے رہے کہ عورتیں نکل جائیں (مردوں سے دھکم دھکا نہ ہو) -

اَنْفَذُ عَلٰى رِسْلِكَ وَاَنْفَذُ بِسَلَامٍ - آہستہ جا اور سلامتی کے ساتھ گزر جا -

اِنْ نَافَذْتَهُمْ نَافَذُوْكَ - اگر تو لوگوں کو سخت سنائے گا تو وہ بھی سنائیں گے -

اَلَا رَجُلٌ يَنْفَذُ بَيْنَنَا - کیا ہم میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے جس کا حکم نافذ ہو -

اَلَا مِيْنُ الدِّي يَنْفَذُ مَا اَمْرٍ به - امانت دار اپنے حکم کو چلانے والا -

اِنِّيْ اَنْفَذُ كَلِمَةً - میں ایک بات کہہ ڈالتا ہوں -

نَفَذًا لِقَالِ عَلِيٍّ رِسْلِكَمَا - دونوں انصاری جانے لگے تو آنحضرتؐ نے فرمایا ذرا ٹھہرو! -

ثُمَّ نَفَذَ بِنِ عُمَرَ - پھر عبد اللہ بن عمرؓ چلے گئے -

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَالِي الْحَرَابَةِ

بَعَثَهُ إِلَىٰ أَهْلِ الْكُوْفَةِ لِيَسْتَنْفِرُوهُمْ - حضرت علیؑ نے حضرت حسنؑ کو کوفہ والوں کے پاس بھیجا کہ وہ لڑنے کے لئے نکلیں (یعنی حضرت عائشہؓ کے مقابلہ میں)۔

إِنَّ رَجُلًا تَحَلَّلَ بِالْقَصَبِ فَنَفَرُوهُ فَنَهَىٰ عَنِ التَّحَلُّلِ بِالْقَصَبِ - ایک شخص نے باس سے خلال کیا اس کا منہ سوچ گیا تب حضرت عمرؓ نے باس سے خلال کرنا منع کر دیا۔

ثُمَّ دَعَا أُمَيَّةَ هَاشِمًا لِلْمُنَافَرَةِ - پھر امیہ نے ہاشم کو بلایا کہ چل کر جا کہہ کریں (یعنی کسی کا ہن کے پاس مقدمہ رجوع کریں)۔

لَطَمَ عَيْنَهُ فَفَرَّتْ - اس کی آنکھ پر طمانچہ لگایا وہ سوچ گئی۔

نَافَرُ أَحْيَىٰ أُنَيْسٍ فَلَانًا - میرے بھائی انیس نے فلاں شخص سے مقابلہ کیا (نخر جتایا کہ کس کا شعر عمدہ ہے پھر ایک شخص کو حکم بنایا)۔

فَنَافَرُ أُنَيْسٍ عَنْ صِرْمَيْنَا وَعَنْ مِثْلَيْهَا - انیس نے ہمارے چند اونٹوں کی شرط لگائی دوسرے چند اونٹوں کے مقابل (کہ جس کے اونٹوں کو حکم اچھا کہہ دے وہ دونوں نکلیاں لے لے)۔

إِنَّ اللَّهَ يُبْغِضُ الْعِفْرِيَّةَ الْيَنْفِرِيَّةَ - اللہ تعالیٰ برے اور خبیث کو ناپسند کرتا ہے (سیکنہ کی حدیث میں پہلے اور دوسرے میں یَنْفِرُ ہے رائے مہملہ سے اور تیسرے میں تَنْفِرُ ہے زائے معجمہ سے)۔

لَقَيْتُهُ وَقَدْ نَفَرَتْ عَيْنُهُ - میں ابن صیاد سے ملا اس کی آنکھ سوچ گئی تھی۔

فِي نَسْخِ نَفِيرِ الْعَامَةِ بِالْخَاصَّةِ - سب لوگوں کا لڑائی کے لئے نکلا۔ بعض کے نکلنے سے منسوخ ہو گیا ہے۔ (یعنی جب کچھ لوگ دشمن سے لڑنے کے لئے نکلیں تو اب باقی لوگوں پر نکلنا فرض نہیں۔ البتہ اگر وہ عاجز ہو جائیں تب دوسروں کو ان کی مدد کے لئے نکلنا فرض ہوگا)۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ النَّبِيِّ الَّذِي يُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ - جس گھر میں سورہ بقرہ پڑھی جائے وہاں سے شیطان

دشمن سے جنگ کے لئے نکلنے کو کہا جائے تو اٹھ کھڑے ہو۔ (سستی اور بہانہ مت کرو)۔

نَفِيرُ الْقَوْمِ - لوگوں کے ساتھ اٹھنے والے جنگ کے لئے بڑھنے والے۔

لَا فِي الْعَبْرِ وَلَا فِي النَّفِيرِ - نہ قافلہ میں نہ اس لشکر میں جو قافلہ کی حفاظت کے لئے نکلا (یہ ایک مثل ہو گئی ہے جو آدمی بے کار اور لغو ہواس کے حق میں کہتے ہیں یا جو بیل اور خوار ہواس کا کچھ شمار نہ ہو۔ یعنی نہ تین میں نہ تیرہ میں)۔

فَفَرَّتْ لَهُمْ هَذَيْلٌ فَلَمَّا أَحْسَوْا بِهِمْ لَجَنُوا إِلَىٰ قَوْمٍ - ان سے لڑنے کے لئے ہذیل قبیلہ کے لوگ نکلے جب انہیں یہ معلوم ہوا تو ایک بلند زمین (ٹیکرے) پر پناہ لی۔

عَلَيْتُ نَفُورَتْنَا نَفُورَتَهُمْ - ہمارا نکلنا ان کے نکلنے پر غالب ہو گیا۔

أَنْفَرْنَا فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - ایک سفر میں جو ہم نے آنحضرتؐ کے ساتھ کیا تھا ہمارے اونٹ بھاگ نکلے (بھڑم گئے بدک گئے)۔

أَنْفَرْنَا وَأَنْفَرْنَا - دونوں کے معنی ہمارے اونٹ بدک کر بھاگ نکلے)۔

فَأَنْفَرَبَهَا الْمَشْرِكُونَ بَعِيرَهَا - مشرکوں نے حضرت ننب کے اونٹ کو بدکا دیا۔

مَا يَزِيدُ عَلَيَّ أَنْ يَقُولَ لَا تَنْفِرُوا - بس اتنا کہتے تھے کہ اونٹوں کو بھڑکاؤ نہیں۔

مَا آيَتْ رَجُلًا يَنْفِرُ مِنَ الْحَرْشِ مِثْلَهُ - معاویہؓ کے برابر کر اور فریب سے نفرت کرنے والا میں نے نہیں دیکھا۔

لَوْ كَانَ هُنَا أَحَدٌ مِّنْ أَنْفَارِنَا - اگر اس جگہ ہماری قوم کا کوئی آدمی ہوتا۔

وَأَنَّ نَفَرْنَا خُلُوفٌ - ہمارے لوگ (یعنی مرد) پیچھے ہیں۔

يَتَخَوَّلُهُمْ بِالْمَوْعِظَةِ كَمَا لَا يَنْفِرُوا - ان کو مہلت دے دے کرو عطا سنا تے اس لئے کہ نفرت نہ ہو جائے۔

فَنْفَرُوا لَهُمْ - وہ ان سے لڑنے کے لئے نکلے۔

بھاگ نکلتا ہے۔

نَفْرٌ - تین آدمیوں سے لے کر دس تک کو کہتے ہیں۔

إِذَا سَافَرَ الرَّجُلُ وَحَدَهُ فَهُوَ غَاوٍ وَالْإِنْسَانُ غَاوِيَانٌ وَالثَّلَاثَةُ نَفْرٌ - جب اکیلا آدی سفر میں نکلے تو وہ گمراہ ہے اسی طرح اگر دو آدمی نکلیں۔ لیکن تین نکلیں تو وہ نفر ہیں (ایک روایت میں رُكْبٌ یعنی جماعت ہے)۔

فَنَفَرٌ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ بِأَنْتِهَارٍ - محمد نے جھڑک کر اس پر فیصلہ کر دیا۔

لَا تَضْرِبُهَا عَلَيَّ النَّفَارِ فَإِنَّهَا تَرَى مَا لَا تَرُونَ - جانور اگر بد کے تو اس کو مت مارو ان چیزوں کو دیکھتا ہے جن کو تم نہیں دیکھتے (یہاں تک کہ آخرت کے امور کو بھی بعض اوقات دیکھتا ہے۔ جیسے قبر کے عذاب کو)۔

نَفْسٌ - نظر لگانا۔

نَفْسٌ - احسان رکھنا، بخل کرنا، حسد کرنا۔

نَفْسٌ اور نَفَاسَةٌ اور نَفَاسٌ - خون آنا حیض کا ہو یا زچگی

کا۔

نَفَاسَةٌ اور نَفَاسٌ اور نَفَسٌ - مرغوب ہونا، نفیس ہونا۔

تَنَفُّسٌ - سختی دور کرنا، مہلت دینا۔

مُنَافَسَةٌ - کرم اور بخشش میں ایک دوسرے سے بڑھ کر رہنے کی خواہش کرنا، مبالغہ کرنا، غلو کرنا۔

انْفَاسٌ - نفیس ہونا، پسند آنا، ترغیب دلانا۔

تَنَفُّسٌ - پھیپڑے تک سانس لے جا کر پھر نکالنا، روشن

ہونا، چر جاننا پانی چھڑکنا زیادہ ہونا، ایک ہی بار غٹ غٹ پی جانا، تین سانس میں پینا۔

إِنِّي لَأَجِدُ نَفْسَ الرَّحْمَانِ مِنْ قَبْلِ الْيَمِينِ - میں پروردگار کی ہوا یا خوشبو یمن کی طرف سے پاتا ہوں (ایک روایت میں إِنِّي لَأَجِدُ نَفْسَ رَبِّكُمْ ہے مراد انصاری لوگ ہیں کیونکہ اصل میں یہ لوگ یمن کے رہنے والے تھے از د قبیلے سے)۔

لَا تَسْبُوا الرِّيحَ فَإِنَّهَا مِنْ نَفْسِ الرَّحْمَانِ - ہوا کو برا نہ کہو ہر پروردگار کی طرف سے تمہاری سختی دفع کرتی ہے (اسی سے ہماری حیات ہے اگر ہوا بند کر دی جائے تو فوراً مر جاتے ہیں۔ ہوا

ہی سے ابراہمتا ہے، پانی برستا ہے، قحط سالی رفع ہوتی ہے)۔

لَا تَسْبُوا الْإِبِلَ فَإِنَّهَا مِنْ نَفْسِ اللَّهِ - اونٹوں کو برانہ کہو وہ اللہ کی طرف سے تمہاری مشکل رفع کرنے والے ہیں۔ (تمہارے بوجھ لے جاتے ہیں ایک ملک سے دوسرے ملک میں پہنچاتے ہیں)۔

مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُوفَةٌ مِنْ كُوفِ الدُّنْيَا - جو شخص دنیا کی مشکوں میں سے کسی مسلمان کی مشکل رفع کرے گا (اس کی حاجت پوری کر دے گا)۔

فَنَفَسُوا إِلَهَ فِي أَجَلِهِ - اس سے کہو ابھی تمہاری عمر بہت ہے (ایسا کہنے سے گو عمر جو مقدر سے بڑھ نہیں سکتی لیکن وہ شخص خوش ہو جاتا ہے۔ اس کے دل کو تسلی ہوتی ہے۔ کہو اللہ تعالیٰ تمہاری عمر دراز کرے تم کو انشاء اللہ شفا ہوگی، فکر نہ کرو)۔

ثُمَّ يَمْشِي أَنْفَسَ مِنْهُ - پھر اس سے ہٹ کر تھوڑی دور رہ کر چلے۔

لَقَدْ أَبْلَغْتُ وَأَوْجَزْتُ فَلَوْ كُنْتُ تَنَفَّسْتُ - تم نے بہت عمدہ تقریر کی اور مختصر، کاش تم سانس لیتے (یعنی اور بیان کرتے کیونکہ بیان کرنے والا جب سانس لیتا ہے تو زیادہ بیان کرنا اس کو کھل ہو جاتا ہے)۔

بُعِثْتُ فِي نَفْسِ السَّاعَةِ - میں اس وقت دنیا میں بھیجا گیا جب قیامت قریب ہوگی یا قیامت کی سانس محسوس ہونے لگی (یعنی اس کی علامات ظاہر ہو گئیں)۔

إِنَّهُ نَهَى عَنِ التَّنَفُّسِ فِي الْإِنَاءِ - برتن میں سانس لینے سے آنحضرت نے منع فرمایا۔

كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ فَلَمَّا - آنحضرت برتن میں تین بار سانس لیتے تھے (یہ دونوں حدیثیں ایک دوسرے کے مخالف نہیں۔ پہلی حدیث کا مطلب یہ ہے کہ برتن منہ سے لگا رہے اور سانس لے یہ منع ہے) (اس لئے کہ شاید منہ سے کوئی چیز نکل کر برتن میں گرے یا پانی ناک میں چڑھ جائے۔ اور دوسری حدیث کا مطلب یہ ہے کہ آنحضرت جب پانی یا دودھ یا شربت وغیرہ پیتے تو برتن کو تین بار منہ سے جدا کر کے سانس لیتے۔ یعنی تین دموں میں پیتے ایک دم غٹ غٹ کر کے نہ پی جاتے)۔

لَعَلَّتِ الْخَنَازِيزُ

م ن و ه ی

بُخِرَ - اسماء بنت عمیس نے محمد بن ابی بکر کو جنا نفاَس میں تھیں۔
فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نَفَاسِهَا تَجَمَلَتْ لِلْخَطَّابِ - جب
وہ نفاَس سے پاک ہوئیں تو انھوں نے اپنے آپ کو پیغام دینے
والوں کے لئے آراستہ کیا (بناؤ سنگھار کیا تا کہ لوگ ان کو شادی کا
پیغام سمجھیں)۔

إِنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى مَنْفُوسٍ -
آنحضرتؐ نے ایک معصوم بچہ پر (جو مولود تھا) اس نے کوئی گناہ
نہیں کیا تھا (جنازے کی) نماز پڑھی۔

لَا يَرِيْتُ الْمَنْفُوسُ حَتَّى يَسْتَهْلَ صَارِحًا - بچہ جو پیدا
ہو اس وقت تک وارث نہ ہوگا جب تک چلا کر نہ روئے (یعنی
اس کی آواز نہ سنیں کیونکہ جب آواز سنائی نہ دے تو احتمال ہوتا
ہے کہ مردہ پیدا ہوا اور اس حالت میں وہ وارث نہ ہوگا)۔

قَالَتْ حِضْتُ فَأَنْسَلْتُ فَقَالَ مَالِكُ أَنْفَسْتُ - ام
المؤمنین ام سلمہؓ کہتی ہیں۔ میں آنحضرتؐ کے پاس لینی تھی اتنے
میں مجھ کو حیض آ گیا میں سرک گئی (جلدی سے کھسک گئی)
آنحضرتؐ نے پوچھا کیوں خیر تو ہے کیا تجھ کو حیض آیا ہے؟

أَخْشَى أَنْ تَبْسُطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بَسَطَتْ
عَلَيْ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَّا فَسُوهَا كَمَا تَنَّا فَسُوهَا - میں
ڈرتا ہوں دنیا تم پر ایسی کشادہ ہو جیسی اگلے لوگوں پر کشادہ ہوئی
تھی (مال و دولت تم کو ملے جیسے اگلے لوگوں کو ملتا تھا) پھر تم اس
میں ایسی رغبت کرنے لگو جیسی اگلے لوگوں نے کی تھی (اور اس
رغبت کی وجہ سے خدا سے غافل ہو جاؤ اللہ تعالیٰ کا ڈر چھوڑ دو ایک
دوسرے سے مال و دولت حکومت حاصل کرنے کے لئے لڑائی
جھگڑا شروع کرو)۔

لَقَدْ نَلْتُ صَهْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَمَا نَفْسَاهُ عَلَيْكَ - تم آنحضرتؐ کے داماد بن گئے ہم نے تم
پر کوئی رشک نہیں کیا۔

لَمْ نَنْفَسْ عَلَيْكَ - ہم نے تم پر کوئی بخل نہیں کیا (تم سے
حسد نہیں کیا) ہم کو صرف یہ ناگوار ہوا کہ تم نے خلافت کا ساعظیم
اور اہم کام بغیر ہمارے مشورے کے طے کر لیا۔ یہ حضرت علیؑ نے
حضرت ابو بکر صدیقؓ سے کہا)۔

نَهَى عَنِ الشُّرْبِ بِنَفْسٍ وَاحِدٍ - ایک ہی سانس میں
غٹ پینے سے منع فرمایا (تین سانس میں پینا پیاس کو خوب
رفع کرتا ہے اور معدہ کی حرارت کو قائم رکھتا ہے اور اعصاب کو
تقصان نہیں دیتا)۔

إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَشْرَبْ بِنَفْسٍ - جب کوئی تم
میں سے پیئے تو ایک ہی سانس میں پی لے (یعنی اگر برتن منہ
سے ہٹانا منظور نہ ہو تو ایک ہی سانس میں پی لے اور برتن منہ سے
لگا کر سانس نہ لے)۔

فَلْيَنْفَسْ عَنْ مُعْسِرٍ - تنگ دست پر آسانی کرے
(اس کو ہلکتا دے سخت تقاضا نہ کرے)۔

كُنَّا عِنْدَهُ فَنَفَسَ رَجُلٌ - ہم حضرت عمرؓ کے پاس بیٹھے
تھے اتنے میں ایک شخص کی دبر سے ہوائی نکلی۔ (باؤسری اس کو تنفس
یعنی منہ سے ہوا نکلتا مجاز کہا)۔

مَامِنُ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا قَدْ كُتِبَ رِزْقُهَا وَاجْلُهَا -
جو جان پیدا ہوتی ہے (دنیا میں آتی ہے) اس کی روزی اور عمر لکھی
ہوتی ہے۔

الصَّلَاةُ عَلَى النَّفْسَاءِ - جو عورت نفاَس میں ہو (زچگی
کے خون میں) اور اسی حالت میں مر جائے اس پر جنازہ کی نماز
پڑھنا۔

لَا يَأْتِي مِائَةَ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ -
آج کی تاریخ سے سو برس نہیں گزریں گے کہ جو لوگ زمین پر پیدا
ہو چکے ہیں وہ سب مر جائیں گے (ایک صدی میں ایک قرن گزر
جاتا ہے اگلے قرن کا کوئی باقی نہیں رہتا۔ نئے قرن کے لوگ پیدا
ہوتے ہیں۔ طبی نے کہا یہ باعتبار اکثر کے آپ نے فرمایا ورنہ
بعض صحابہ کرام سو برس سے زیادہ جئے ہیں۔ میں کہتا ہوں یہ
حدیث آنحضرتؐ نے مدینہ طیبہ میں فرمائی اور اس وقت جو صحابہؓ
پیدا ہو چکے تھے ان میں سے کوئی سو برس کے بعد نہیں رہا۔ سب
صحابہ کے آخر میں عامر بن نفیلؓ مکہ میں مرے ۱۰۲ ہجری میں تو یہ
حدیث شامل ہے تمام صحابہؓ گوارا شاید تمام دنیا کے لوگوں کو شامل ہو
یا خاص آپ کی امت والوں کو)۔

إِنَّ أَسْمَاءَ بِنْتُ عَمِيْسٍ نَفَسَتْ بِمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي

سَقِيمُ النَّفَاسِ - رغبت اور حرص کی بیماری میں مبتلا -
 اِنَّهٗ تَعَلَّمَ الْعَرَبِيَّةَ وَانْفَسَهُمْ - حضرت اسماعیل نے
 عربی زبان ان سے سیکھی اور ان کو پسند آئی -

انْفَسَيْتُمْ فِيْ كَذَا - مجھ کو اس میں رغبت دلائی -
 مَا اَخَافُ اَنْ تُشْرِكُوْا وَلِكِنِّيْ اَخَافُ عَلَيْكُمْ اَنْ
 تَتَّافِسُوْا - مجھ کو یہ ڈرنے میں ہے کہ تم میرے بعد مشرک ہو جاؤ گے
 (یعنی سب کے سب کیونکہ بعض مسلمان تو شرک میں مبتلا ہو گئے
 ہیں) لیکن میں ڈرتا ہوں دنیا کی محبت میں غرق نہ ہو جاؤ -

لَسْتُ بِالَّذِيْ اَنَافِسُكُمْ عَنْ هٰذَا - میں اس امر کے
 لئے تم سے بجلی کرنا نہیں چاہتا (یعنی میں خود خلیفہ بننا نہیں
 چاہتا) -

تَتَّافِسُوْنَ ثُمَّ تَتَّحَادُوْنَ ثُمَّ يَكُوْنُ تَبَاغُضٌ - پہلے
 دنیا میں رغبت کرو گے پھر اس رغبت کی وجہ سے ایک دوسرے
 سے حسد کرنے لگو گے - پھر دوستی ملاقات ترک کر دو گے پھر ایک
 دوسرے کے دشمن بن جاؤ گے (یعنی دوستی ترک کرنے میں گوبہ
 ظاہر آد رفت کم ہوتی ہے لیکن کسی قدر الفت باقی رہتی ہے
 علانیہ دشمن نہیں بنتے اس کے بعد علانیہ دشمن بن جاؤ گے) -
 فَتَتَّافِسُوْا هَا فَهَلِ لَكُمْ - دنیا کی محبت کر ڈاؤ آخروہ تم کو
 ہلاک کر ڈالے گی -

وَلَا اَنْفَسَ عِنْدِيْ - اس سے زیادہ نفیس میرے نزدیک
 نہیں ہے -

مِنْ اَنْفُسِهِمْ اَنْفَسَهُمْ - ان میں جو سب سے زیادہ نفیس
 تھا -

نَهَى عَنِ الرُّقِيَّةِ اِلَّا فِي النَّمَلَةِ وَالْحُمَةِ وَالنَّفْسِ -
 آنحضرت نے منتر کرنے سے منع فرمایا مگر سرخ بادے اور
 زہریلے جانور کے ڈنک اور بدنظر کے لئے (ان تینوں میں منتر
 کرنے کی اجازت دی بشرطیکہ اس میں شرک اور کفر کے مضامین
 نہ ہوں) -

اِنَّهٗ مَسَحَ بَطْنِ رَافِعٍ فَالْفِئَةِ شَحْمَةً خَضْرَاءَ فَقَالَ
 اِنَّهٗ كَانَ فِيْهَا اَنْفُسٌ سَبْعَةٌ - آنحضرت نے رافع کے پیٹ پر
 ہاتھ پھیرا - ان کے پیٹ سے ایک سبز چربی نکلی، آنحضرت نے

فرمایا اس میں سات آدمیوں کی نظر بد تھی -

اَلْكَوَابُ مِنَ الْجَنِّ فَاِنْ عَشَيْتُمْ عِنْدَ طَعَامِكُمْ
 فَالْقُوا لَهُنَّ فَاِنْ لَهُنَّ اَنْفُسًا وَاَعْيُنًا - بعض کتے جن ہوتے
 ہیں اگر تمہارے کھاتے وقت وہ جمع ہو جائیں تو ان کو کچھ ڈال دو
 کیونکہ ان کی نظر لگتی ہے ان کی آنکھیں ہیں -

مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ - ہر نفس کے شر سے یا ہر نظر بد کے شر
 سے -

رَجُلٌ نَّفُوْسٌ - بڑا بدنظر -

كُلُّ شَيْءٍ لَيْسَتْ لَهُ سَائِلَةٌ فَاِنَّهٗ لَا يَنْجِسُ الْمَاءَ
 اِذَا سَقَطَ فِيْهٖ - جس جانور میں بہتا ہو خون نہیں ہے وہ اگر پانی
 میں گر جائے (جیسے مکھی، چیونٹی وغیرہ) تو اس سے پانی گندنا نہ ہوگا
 (یہ ابراہیمؑ کا قول ہے) -

عَلَى رَقَبَتِهِ نَفْسٌ لَّهُ صَبَاحٌ - اس کی گردن پر ایک
 آدمی ہوگا (غلام یا لونڈی) وہ چلا رہا ہوگا (یعنی قیامت کے دن
 وہ غلام لونڈی جس کو اس نے مال غنیمت میں سے چرایا ہوگا اس
 کی گردن پر سوار آواز کر رہا ہوگا) -

كَمَا يُلْهَمُوْنَ النَّفْسَ - فرشتوں پر تسبیح میں کوئی تعجب
 نہیں ہوتا جیسے تم کو سانس لینے میں (تو تسبیح و تہلیل ہی ان کی زندگی
 ہے جیسے ہوا سے ہماری زندگی ہے) -

مَا حَدَّثَتْ بِهٖ اَنْفُسَهَا - میری امت کو وہ خیال معاف
 ہے جو دل میں آئے (یعنی گناہ کرنے کا لیکن اس پر عمل نہ
 کرے) -

نَفْسِيْ نَفْسِيْ - مجھ کو اپنے ہی بچانے کی فکر ہے اپنے ہی
 بچانے کی فکر ہے (میں دوسروں کی کیا سفارش کروں) -

ذَكَرْتُهُ فِيْ نَفْسِيْ - جو میری یاد اپنے دل میں کرے گا
 میں بھی اس کی یاد اپنے دل میں کروں گا (فرشتوں کو اس کی خبر نہ
 ہوگی) -

اَصْدَقَهَا نَفْسَهَا - ان کا مہران ہی کی ذات کو ٹھہرایا
 (یعنی ان کی آزادی ہی ان کو مہر ہوئی) -

خَرَجَتْ نَفْسُهُ - اس کی روح نکل گئی (ازہری نے کہا
 روحیں دو ہیں - ایک روح انسانی (جس کو نفس ناطقہ کہتے ہیں)

مطلب یہ ہے کہ جیسے نفس کی حقیقت بھی دریافت کرنا محال ہے۔

أُرِيدُ أَنْ تَعْرِفَنِي نَفْسِي - (کمیل نے حضرت علیؑ سے کہا) مجھ کو میرے نفس کی حقیقت بتلائیے! (آپ نے فرمایا اے کمیل کون سے نفس کو تو پوچھتا ہے؟ کمیل نے کہا نفس تو ایک ہے۔ آپ نے فرمایا نہیں چار ہیں ایک نامیہ ناتیہ دوسرے حیوانیہ حیہ تیسرے ناطقہ قدریہ چوتھے کلمہ الہیہ (خیر تک)۔

وَأَبْدًا بَعْلَفٌ ذَاتِيكَ فَإِنَّهَا نَفْسُكَ - پہلے اپنے جانور کو چارہ کھلا وہ تیرا نفس ہے (یعنی اپنے نفس کی طرح اس کی حفاظت اور پرورش کر۔ بعضوں نے نَفْسُكَ بے فتح فاروایت کیا ہے۔ یعنی تیری فرحت اور خوشی ہے)۔

اللَّهُمَّ نَفْسٌ كُرْبِيَّةٌ - یا اللہ! میری تکلیف دور کر دے۔ يُجْزِي بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ نَفْسٌ - اذان اور اقامت کے بیچ میں ایک سانس کا توقف کافی ہے۔

اَكْرَعَ مِنَ الْمَاءِ نَفْسًا أَوْ نَفْسَيْنِ - پانی کے ایک یادو گھونٹ ہے۔

أَنْتَ فِي نَفْسٍ مِنْ أَمْرِكَ - تم اپنے کام میں گنجائش اور وسعت رکھتے ہو۔

نَهَى عَنِ الشَّرْبِ بِنَفْسٍ وَاحِدَةٍ - ایک ہی سانس میں (غٹ غٹ) پانی پی جانے سے آپ نے منع فرمایا۔

النَّفْسُ الزُّكِّيَّةُ - لقب ہے امام محمد بن عبد اللہ بن حسن بن حسن کا جو ابو جعفر منصور عباسی کے عہد میں قتل ہوئے (ان کی قبر شریف مدینہ طیبہ کے باہر ایک گنبد میں ہے) اور ایک اور شخص کا لقب ہے جو امام مہدی کے ظہور سے پندرہ دن پہلے قتل کیا جائے گا۔

أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ إِشْبَاعُ جُوعَةِ الْمُؤْمِنِ وَتَنْفِيسُ كُرْبِيَّتِهِ - سب نیک اعمال میں اللہ تعالیٰ کو یہ زیادہ پسند ہے کہ مسلمان کی بھوک اس کو کھانا کھلا کر دفع کرے اور مصیبت دور کرے (اس کی حاجت برلائے)۔

مَنْ آعَانَ مُؤْمِنًا نَفْسَ اللَّهِ عَنْهُ ثَلَاثًا وَمَسْبُوعِينَ كُرْبَةً - جو شخص کسی مسلمان کی مدد کرے اللہ تعالیٰ اس پر سے تہتر

دوسرے روح حیوانی (جو ہر ایک جاندار میں ہوتی ہے) اور اول کا زوال عقل کے زوال سے ہوتا ہے اور دوسرے کا زوال حیات کے زوال سے)۔

إِلَّا كُنْفُسٍ وَاحِدَةٍ - ایک ہی جان کی طرح۔
أَقْدَمُ إِلَيْكَ بَيْنَ يَدَيِ كَلِّ نَفْسٍ - میں تیرے پاس ہر نفس کے آگے آتا ہوں۔

إِنَّهُ ذَكَرَ سَنَةَ فَقَالَ لَا يَنْقِي عَلْمَهُ ظَهْرُهَا يَوْمَئِذٍ نَفْسٌ مَنفُوسَةٌ - آنحضرتؐ نے ایک سال کا ذکر فرمایا تو کہا اس سال تک زمین کی پشت پر کوئی جان باقی نہ رہے گی جو پیدا ہو چکی ہے (ایسا ہی ہوا تمام صحابہؓ ۱۰۲ھ تک وفات پا گئے۔ سب سے آخر میں عامر بن طفیل نے وفات پائی ۱۰۲ھ ہجری میں اگر ۱۰۰ ہجری میں آپ نے یہ حدیث فرمائی ہو تو ۹۲ سال میں ان کا انتقال ہو گیا۔ بعض نے کہا وہ ۱۱۰ ہجری میں فوت ہوئے تب بھی سو برس کے اندر ان کا انتقال ہوا)۔

نَفْسًا فِي الشِّتَاءِ وَنَفْسًا فِي الصَّيْفِ - دوزخ سال میں دو سانس لیتی ہے ایک سانس جاڑے میں اور ایک گرمی میں (شاید جاڑے میں اندر کو سانس لیتی اور گرمی میں باہر کو)۔

أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ إِلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ إِرْجِعِي إِلَى رَبِّكَ رَاحِيَةً مَرِيضِيَّةً فَادْخُلِي فِي عِبَادِي - اے وہ نفس جو حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیت پر اطمینان رکھتا تھا (ان کی محبت میں غرق تھا) اپنے پروردگار کے پاس خوشی خوشی چل! پھر میرے بندوں میں (یعنی حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیت میں) شریک ہو جا۔

رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ - (حضرت فاطمہؑ کی قرأت یوں ہے) یعنی عرب کے نفس اور شریف لوگوں میں سے پیغمبر بھیجا۔
لَا يُفْسِدُ الْمَاءَ إِلَّا مَا كَانَ لَهُ نَفْسٌ سَائِلَةً - پانی کو وہی جانور خراب کرے گا (نخس کرے گا) جس میں بہتا ہوا خون ہو۔

مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ - جس نے اپنے نفس کو پہچانا (باوجود یہ کہ محسوس نہیں لیکن موجود ہے) اس نے اپنے پروردگار کو پہچانا (یہ حضرت علیؑ کا قول ہے۔ بعض نے کہا اس کا

لَحَائِبُ الْحَدِيثِ

س ش ز ر ذ خ ح ج ت ث ا ب ا

ختیاں دور کرے گا۔

تَنَافَسُوا فِي زِيَارَةِ الْحُسَيْنِ - امام حسین کی زیارت میں رغبت کرو (ایک سے ایک آگے جاؤ)۔

نَافِسٌ - ایک پانسہ ہے جوئے کے دس پانسوں میں سے۔

نَفْسٌ - انگلیوں سے جدا جدا کرنا، دھتکنا۔

نَفُوسٌ - ارزانی ہونا، کھانے کو آنا، رات کو بغیر چرواہے

کے چرنا۔

نَفْسٌ اور نَفْسٌ - رات کو ہوتا ہے جیسے ہَمَلٌ دن کو)۔

تَنْفِيسٌ - تو منا، دھتکنا۔

انْفَاسٌ - جانوروں کو رات کو چرنے کے لئے چھوڑ دینا۔

تَنَفُّسٌ - بمعنی نَفْسٌ ہے (جیسے انْتِفَاسٌ ہے)۔

نَهَى عَنْ كَسْبِ الْأَمَةِ إِلَّا مَا عَمِلَتْ يَدَيْهَا نَحْوَ الْخَبِيزِ وَالْغَزُولِ وَالنَّفْسِ - لوٹری کی کمائی کھانے سے آپ نے منع فرمایا (کیونکہ اکثر لوٹریڈاں حرام کاری کر کے پیسہ کمائی تھیں) مگر جو کمائی وہ اپنے ہاتھوں کی محنت سے کرے مثلاً روٹی پکانا، سوت کا تار روٹی دھتکنا۔

إِنَّهُ أَتَى عَلَى غُلَامٍ يَبِيعُ الرُّطْبَةَ فَقَالَ انْفُسْهَا فَإِنَّهُ أَحْسَنَ لَهَا - حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک لڑکے کے پاس آئے جو ترکاری بیچ رہا تھا یا ساگ - تو آپ نے کہا اس کو جدا جدا کر کے رکھ اچھا معلوم ہوگا (لوگ اس کی خریداری کی طرف رغبت کریں گے)۔

نَفِيسٌ - وہ مال جو علیحدہ علیحدہ رکھا گیا ہو۔

وَإِنْ أَتَاكَ مُتَنَفِّسٌ الْمُتَخَرِّجِينَ - اگر تمہارے پاس

کشادہ تھنوں والا آئے۔

الْحَيَّةُ فِي الْحَيَّةِ مِثْلُ كَرِشِ الْبُعِيرِ يَبِيتُ نَافِسًا -

بہشت میں ایک دانہ اتنا بڑا ہوگا جیسے اس اونٹ کا اوچھ (معدہ آنتیں) جو رات کو بغیر چرواہے کے چرتا ہے (اس کا اوچھ بہت بڑا پھولا ہوتا ہے)۔

عَلِمَ صَاحِبُ الْمَاشِيَةِ حِفْظَهَا بِاللَّيْلِ فَمَا

فَسَدَّتْ بِاللَّيْلِ ضَمِنُوا وَهُوَ النَّفْسُ - یعنی جانوروں کے مالک کو لازم ہے کہ اپنے جانوروں کی رات کو حفاظت کرے (ان

کو باہر نہ نکلنے دے) اب اگر رات کو وہ جانور کسی کا کھیت یا باغ تباہ کریں تو ان کے مالک نقصان کے ضامن ہوں گے (ان کو جرمانہ یا جرمانہ دینا ہوگا اسی کو "نَفْسٌ" کہتے ہیں۔ جو قرآن میں ہے اِذْ نَفَسْتُمْ فِيهِ غَنَمَ الْقَوْمِ)۔

نَفْصٌ - ہٹا دینا، جلدی لانا۔

مُنَافِصَةٌ - پیشاب میں مقابلہ کرنا کسی کی دھار دور تک

جاتی ہے۔

انْفَاصٌ - بہت ہنسنا، تھوڑا تھوڑا پیشاب نکالنا۔

انْتِفَاصٌ - انگلیوں سے پانی ذکر پر ڈالنا۔

مَوْتٌ كِنْفَاصِ الْغَنَمِ - ایسی موت ہوئی جیسے بکریاں

نفاص سے مرتی ہیں (نفاص بکریوں کی ایک بیماری ہے جس میں تھوڑا تھوڑا پیشاب کرتی ہیں پھر مر جاتی ہیں۔ مشہور روایت کِنْفَاصِ الْغَنَمِ ہے اس کا ذکر ادرا پر ہو چکا)۔

وَانْتِفَاصِ الْمَاءِ - دس پیدائشی سنتوں میں ایک ذکر پر پانی چھڑکنا ہے (مشہور روایت انْتِفَاصِ ہے قاف سے)۔

نَفْصٌ - ہلانا، غبار وغیرہ دور کرنے کے لئے یعنی جھٹکنا،

گرانہ بچہ پیدا ہونا، بہت اولاد ہونا، توشہ ختم ہو جانا، کھیت کی اخیر بانی نکلنا، انگور کے دانے کھلنا، سب دیکھنا، کچھ رنگ مٹ جانا، لڑانا، ہر طرف دیکھنا۔

نَفُوضٌ - تندرست ہو جانا۔

تَنْفِيسٌ بمعنی نَفْصٌ ہے۔

انْفَاصٌ - بچے پیدا ہونا، مال تباہ ہو جانا، توشہ ختم ہو جانا۔

تَنَفُّصٌ بمعنی نَفْصٌ ہے۔

نَافِصٌ - وہ بخار جو لڑے کے ساتھ ہو۔

مَلَاءٌ تَانٌ كَانَتَا مَصْبُوعَتَيْنِ وَقَدْ نَفَصَتَا - دو

چادریں رنگین تھیں ان کا رنگ مٹ گیا تھا۔

أَنَا أَنْفَضُ لَكَ مَا حَوْلَكَ - مگر آپ کے گردا گرد تو کتا

رہوں گا کوئی دشمن تو نہیں آتا۔

نَفَضْتُ الْمَكَانَ يَأْتِي نَفَضَتُهُ بِأَنَّ نَفَضَتُهُ - میں نے اس

جگہ کو خوب چاروں طرف سے دیکھ لیا۔

نَفْضَةٌ اور نَفِيسَةٌ - جاسوسی مکاری۔

ش	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی	لَحَائِبُ الْحَرْبِ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---------------------

إِلَى مَنْزِلِهِ فَتَقْصُ - جس نے طواف کے پانچ پھیرے کئے پھر اس کے پیٹ نے اس کو دبا یا (زور کا پاختانہ لگا) وہ اپنے مکان کو گیا اور پاختانہ کیا۔

نَفَطٌ - غصے ہونا، غصے سے جل جانا، چھینکنا، جوش مارنا، پھول جانا، پانی بھر جانا۔

تَنْقَطُ - غصہ ہونا۔

تَنَافَطٌ - پھین مارنا۔

فَنَفِطُ يَنْفَطُ - پھول گیا، آبلہ ہو گیا۔

الْكِبْرِيْتُ وَالنَّفَطُ - گندھک اور نطف (جو ایک تیل ہے)۔

نَفْعٌ - فائدہ دینا۔

اِنْتِفَاعٌ - فائدہ کمانا۔

اِسْتِنْفَاعٌ - فائدہ چاہنا۔

نَافِعٌ - اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے یعنی اپنے بندوں کو فائدہ دینے والا نفع اور ضرر کا پیدا کرنے والا۔

اِنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ مِنَ الْاِدَاوَةِ وَلَا يَخْنِئُهَا وَيَسْمِيْهَا نَفْعَةً - عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پانی پیتے اس کو موڑتے نہیں اور اس کا نام نفع رکھتے (بعض نے نفعۃ قاف سے نقل کیا ہے یعنی سیرابی)۔

لَا يَنْفَعُ اِلَّا الدِّرْهَمُ وَالِدِّيْنَارُ - وہ زمانہ ایسا ہوگا کہ اس وقت روپیہ اور اشرفی کام آئیں گے (جس کے پاس حلال کمائی کا ایک ہنر ہوگا وہی دین کی تباہی سے محفوظ رہے گا)۔

اَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ - یا اللہ تیری پناہ اس علم سے جو بے فائدہ ہو (نہ اس سے دین کی تکمیل ہو نہ دنیا کا مال ہاتھ آئے مثلاً ضرورت سے زیادہ منفق پڑھنا، فلسفہ الہیات، علم کلام وغیرہ)۔

نَافِعٌ - یہ حضرت عمرؓ کے آزاد کردہ غلام بڑے فقیہ اور عالم اور قاری تھے امام مالکؒ نے ان سے بہت روایتیں کی ہیں۔

نَفَقٌ - سوراخ سے نکلنا۔

نَافِقَاءٌ - ایک سوراخ چوہے کے دو سوراخوں میں سے (دوسرے سوراخ کو قاصعہ کہتے ہیں)۔

اَبْيُنَى اَحْجَارًا اَسْتَفِضُّ بِهَا - چند پتھر میرے لئے ڈھونڈ میں ان سے استیجا کروں گا۔

يَمُرُّ بِالشَّعْبِ مِنْ مُزْدَلِفَةَ فَيَنْفِضُ وَيَتَوَضَّأُ - عبد اللہ بن عمرؓ مزدلفہ کی گھائی پر گزرتے وہاں استیجا کرتے اور وضو کرتے (کیونکہ آنحضرتؐ نے ایسا کیا تھا۔ عبد اللہ بن عمرؓ ہرام میں آنحضرتؐ کی پیروی کرتے)۔

اَتَى بِمِندِئِلِي فَلَمْ يَنْفِضْ بِهِ - ایک تویہ لے کر آئے لیکن آنحضرتؐ نے اس سے نہ پونچھا (وضو کے بعد اعضاء کا پونچھنا اس میں کی قول ہیں۔ کوئی مکروہ کہتا ہے کوئی مستحب، کوئی مباح، لیکن دامن سے یا کپڑے کے کنارے سے نہ پونچھنا بہتر ہے)۔

فَانْطَلَقْتُ اَنْفُضٌ - میں چلا ہٹا جاتا تھا۔
نُفَاضَةٌ كُنْفَاضَةِ الْعِجْمِ - اس طرح گرا ہوا جیسے گٹھریوں اور تھیلوں سے کچھ گر جاتا ہے۔

اِنْفَضَ بِهَا اِنْفَاضَةً تَطَايُرًا عَنْهُ تَطَايُرَ الشَّعَابِرِ - جب آنحضرتؐ نے ابی بن خلف کو مارنے کے لئے ہتھیار لیا تو اس کو ایسا ہلایا (یعنی بڑھکے) کہ ہم اس کے پاس سے کھیوں کی طرح اڑ گئے۔

فَاَخَذَتْهَا حُمَى بِنَافِضٍ - ان کو لرزے سے بخارا گیا۔
اِنِّي لَا نَفِضُهَا نَفِضَ الْاَدْنَمِ - میں تو اس کو چڑے کی طرح رگڑ ڈالتا ہوں (یعنی خوب زور سے جماع کرتا ہوں ادھیڑ کر رکھ دیتا ہوں)۔

فَنَفِضْتُهُ وَطَيْبْتُهُ - میں نے مسواک کو چبا کر نرم کیا اور اچھی بنائی۔

كُنَّا فِي سَفَرٍ فَاَنْفَضْنَا - ہم ایک سفر میں تھے ہمارا توشہ تمام ہو گیا (کھانے کو کچھ نہ رہا)۔

فَنَفِضْتُمْ - انھوں نے اپنا پیٹ گرا دیا (اسقاط حمل ہو گیا)۔

ثُمَّ نَفَضَ يَدَهُ وَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ - پھر آپ نے اپنا ہاتھ جھکا اور منہ پر پھیرا (یعنی تیمم میں)۔

مَنْ طَافَ حُمْسَةَ اَشْوَاطٍ ثُمَّ عَمَزَهُ بَطْنُهُ فَخَرَجَ

لَعَلَّ الْخَائِدِيْنَ

آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثَةٌ - منافق کی تین نشانیاں ہیں (بعض روایتوں میں چار مذکور ہیں یا زیادہ مطلب یہ ہے کہ جس میں یہ صفات ہمیشہ رہیں وہ تو منافق کہے جانے کا سزاوار ہوگا۔ اور جس میں ہمیشہ نہ رہیں یا صرف ایک دو صفتیں ہوں تو اس کی نسبت یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس میں نفاق کی صفت ہے)۔

إِنَّمَا النِّفَاقُ كَانَ عَلَىٰ عَهْدِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - نفاق آنحضرتؐ کے زمانے میں تھا (اس وقت لوگوں کے تین فرقے تھے ایک خالص مومنین، دوسرے خالص کافرین اور مشرکین، تیسرے منافقین کیونکہ آنحضرتؐ کو اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں کا حال معلوم کر دیتا آنحضرتؐ کی وفات کے بعد اب دو فرقے رہ گئے مومن اور کافر۔

مترجم: کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ آنحضرتؐ کی وفات کے بعد بھی نفاق کا علم ہو جاتا ہے۔ مثلاً ایک شخص کی نسبت معتبر شہادت سے معلوم ہوا کہ یہ مسلمانوں میں تو اسلام کا دعویٰ کرتا ہے اور کافروں میں جا کر ان کی رسموں میں بھی شریک ہوتا ہے مندروں میں جا کر بتوں کی ڈنڈوت کرتا ہے۔ تو وہ یقیناً منافق کہلائے گا اب عرف میں منافق اس کو کہتے ہیں جس کی زبان اور دل میں موافقت نہ ہو)۔

لَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ النِّفَاقَ عَلَىٰ قَوْمٍ كَانُوا خَيْرًا مِنْهُمْ - نفاق بعض ایسے صحابہ کو ہوا جو تابعین سے بہتر ہیں۔ (مطلب یہ ہے کہ بعض صحابہ منافق تھے لیکن پھر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا وہ نفاق کو چھوڑ کر پکے ایمان دار بن گئے تب ان کا رتبہ تابعین سے بڑھ گیا)۔

كَانَ الْمُنَافِقُونَ مِنَ الرِّجَالِ ثَلَاثِمِائَةٍ وَمِنْ النِّسَاءِ مِائَةٌ وَسَبْعِينَ - مردوں میں آنحضرتؐ کے زمانہ میں تین سو منافق تھے اور عورتوں میں ایک سو ستر۔

لَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ النِّفَاقَ عَلَىٰ خَيْرٍ مِنْكُمْ ثُمَّ تَابُوا - تم سے بہتر لوگوں پر نفاق اترا لیکن پھر انھوں نے توبہ کی (اور سچے مومن ہو گئے تو ان کا درجہ تم سے بڑھ گیا)۔

مُنَافِقٌ تَجَادُلُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ - سعد بن عبادہ تو منافق ہے منافقوں کی حمایت کرتا ہے (یعنی منافق سے حقیقی معنی مراد

نَفَقٌ - تمام ہو جانا، ختم ہو جانا، کم ہو جانا۔

نِفَاقٌ - راجح ہونا، مرغوب ہونا، خریدار بہت ہونا (اس کی ضد گسادی ہے)۔

نُفُوئٌ - مرجانا، چھل جانا۔

مُنَافِقَةٌ أَوْ نِفَاقٌ - سوراخ میں گھسنا، دل میں کافر ہونا ظاہر

میں ایمان کا دعویٰ کرنا۔

إِنْفَاقٌ - محتاج ہونا، توشہ ختم ہو جانا، رواج دینا، صرف کرنا، تمام کرنا۔

نِفَاقٌ - یہ لفظ قرآن و حدیث میں بہت وارد ہے عرب لوگ اس کے اسلامی معنی نہیں پہچانتے تھے یعنی دل میں کفر رکھنا اور زبان پر اسلام۔ اور لغوی معنی اس کے جنگلی چوہے کا ایک سوراخ سے نکلنا جب دوسرے سوراخ پر اس کو ڈھونڈیں۔ بعض نے کہا یہ نَفَقٌ سے ماخوذ ہے بمعنی سرنگ۔

نَافِقٌ حَنْظَلَةٌ - حنظلہ منافق ہو گیا (وہ اپنے نزدیک نفاق یہ سمجھے کہ جب آنحضرتؐ کی صحبت بابرکت میں بیٹھے تو دل خدا کی طرف متوجہ رہتا دنیا سے نفرت ہوتی پھر جب اپنے گھر میں جاتے تو دنیا کے دھندوں میں مشغول ہو جاتے، دل پر سے وہ اثر کم ہو جاتا۔ تب آنحضرتؐ نے ان کو بتایا کہ یہ نفاق نہیں کہ اگر تمہارا ہمیشہ وہی حال رہے جو میری صحبت میں رہتا ہے تب تو فرشتے تم سے علانیہ مصافحہ کریں۔ مومن کا حال کبھی کبھی ہوتا ہے اور کبھی کبھی

گہی برطارم اعلیٰ نشینم

گہی بر پشت پائے خود نہ بینم

أَكْثَرَ مُنَافِقِي هَذِهِ الْأُمَّةِ قَرَأُوهَا - اکثر یاریا کار اس امت کے قاری لوگ ہوں گے (وہ قرأت اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کے واسطے خلوص سے نہیں کریں گے بلکہ لوگوں سے تعریف کرانے اور پیسہ کمانے کے واسطے یا صرف قرآن کے لفظ پڑھیں گے ان کے معنی اور مطالب اور عمل سے غرض نہ رکھیں گے)۔

أَضْرَبُ عَنْقُ هَذَا الْمُنَافِقِ - (حضرت عمرؓ نے کہا یا رسول اللہ! حکم دیجئے) میں اس منافق کی گردن اڑا دوں (یعنی حاطب بن ابی بلتعہ کی جس نے مکہ کے کافروں کو آنحضرتؐ کے لشکر کشی کی خبر کر دی تھی)۔

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَحَائِمُ الْحَرَامِ

اِسْتِنْفِقُ بِهَا - پڑی ہوئی چیز کو جب سال بھر تک بتلا لیا اور کوئی مالک اس کا نہ آیا تو پھر اس کو خرچ کر سکتا ہے۔

اَلْكَدُّ الْعُلْيَا الْمُنْفَقَةُ - اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا۔
لَا تَنْفَقُ كَنْزَ الْكَعْبَةِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ - میں کعبہ کا خزانہ اللہ کی راہ میں خرچ کر ڈالتا (معلوم ہوا کہ کعبہ پر جو چڑھاوے آتے ہیں وہ ضرورت کے وقت مصالِح خیر میں صرف ہو سکتے ہیں لیکن ایک روایت میں یوں ہے۔ میں اس کو کعبہ کی تعمیر میں خرچ کرتا۔ شاید نبی سبیل اللہ سے یہی مراد ہو)۔

لَسْتُ بِنَافِقٍ - میں خرچ کرنے والا نہیں۔
مَنْ زَرَعَ فِي اَرْضٍ قَوْمٍ فَلَهُ نَفَقَتُهُ - جو شخص دوسرے کی زمین میں بھیتی کرے وہ اپنی محنت کا بدل پائے گا (اور کھیت میں جو اگے گا وہ سب زمین کے مالک کا ہوگا)۔

اِذَا انْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا - جب بیوی اپنے گھر کے کھانے میں سے خرچ کرے (یعنی جو کھانا گھر والوں کے لئے تیار کیا جائے اور بیوی کو اس میں تصرف کا اختیار دیا جائے)۔

مَا انْفَقْتَ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ حَتَّى - آخر تک یعنی جو تو خرچ کرے اس میں تجھ کو صدقہ کا ثواب حاصل ہوگا۔ یہاں تک کہ اس لقمہ پر بھی جو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالے (حالانکہ بیوی کو کھانا فرض ہے)۔

لَا يُنْفِقُ اَكْثَرَ مِنَ الثَّلَاثِ - تہائی مال سے زیادہ کی وصیت نہ کی جائے (باقی مال وارثوں کے لئے چھوڑ دیا جائے)۔
اَفْضَلُ الدِّينَارِ دِينَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلٰى عِيَالِهِ - سب سے بہتر اشرفی وہ ہے جو آدمی اپنے متعلقین پر خرچ کرے (کیونکہ بعض متعلقین کا نفقہ اس پر واجب نہیں ہوتا لیکن ان کے ساتھ سلوک کرنا غیروں کے ساتھ سلوک کرنے سے بہتر ہے اول خویش بعدہ درویش)۔

اَلْمُنَافِقُ الَّذِي يُظْهَرُ الْاِيْمَانَ وَيَتَصَنَعُ بِالْاِسْلَامِ - منافق وہ شخص ہے جو ایمان ظاہر کرتا اور اسلام اس کا بناوٹی ہے (دل میں اس کو یقین نہیں لوگوں کے ڈر یا کسی مصلحت سے کہتا ہے میں مسلمان ہوں)۔

نہیں ہیں کیونکہ سعد بن عبادہ کے مومن تھے۔ بلکہ منافق سے یہ غرض ہے کہ منافقین کی اکثر کے موقع پر طرف داری کی)۔

اَلْمُنْفِقُ سِلْعَتُهُ بِالْحَلْفِ الْكَاذِبِ - جو شخص جھوٹی قسم کھا کر اپنا مال بیچے (لوگ اس کو خریدیں اس کی قسم کو جھان جان کر)۔

اَلْيَمِيْنُ الْكَاذِبَةُ مَنْفَقَةٌ لِلْسِّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلْبِرَكَةِ - جھوٹی قسم کھانے سے گو مال چالو ہو جاتا ہے (بک جاتا ہے) لیکن برکت مٹ جاتی ہے۔
اَنْتَ بِحَمْدِ اللّٰهِ نَافِقَةٌ - تو تو اللہ تعالیٰ کا شکر ہے چالو ہے۔

لَا يَنْفِقُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ - کوئی تم میں سے (قیمت بڑھا کر) دوسرے کا مال چالو نہ کرے (یعنی بخش نہ کرے وہ یہ ہے کہ خریدنے کی نیت نہ ہو بلکہ خریدار کو دھوکا دینے کے لئے دام بڑھا دے تاکہ خریدار یہ سمجھے کہ حقیقت میں یہ مال عمدہ ہے جب ہی تو یہ شخص اس کی قیمت بڑھا کر لینا چاہتا ہے۔ ہمارے زمانے میں نیلام میں اکثر ایسے دھوکے دیئے جاتے ہیں)۔

مِنْ حَظِّ الْمَرْءِ نَفَاقٌ اَيْمَةٌ - آدمی کی خوش نصیبی میں سے یہ بھی ہے کہ اس کی عزیز بے شوہر عورتوں کو لوگ پیغام دیں (ان سے نکاح کرنا چاہیں)۔
وَالْحَزْوَرُ نَافِقَةٌ - اونٹنی مرگنی۔

قَصْرَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ - ان کے پاس مال مصالِح کی کمی ہوگئی (جیسے چونہ پتھر لکڑی وغیرہ اس لئے حطیم کو خانہ کعبہ میں شریک نہ کر سکے)۔

يُنْفِقُ عَلٰى اَهْلِهِ قَوْلٌ سَنَنِيهِمْ - آنحضرتؐ اپنی بیویوں کے سال بھر کا خرچہ کھانے پینے کا علیحدہ کر دیتے (لیکن پھر اس میں سے بھی فقرا اور مساکین کی خدمت کرتے۔ آخر سال کے تمام ہونے سے پہلے غلہ ختم ہو جاتا اور آپ کو قرض لینے کی ضرورت پڑتی۔ جب آپ نے وفات پائی تو اس وقت آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس گروی تھی جس سے کچھ ہو آپ نے قرض لیے تھے۔ کہتے ہیں آپ نے ساری عمر میں کبھی تین دن تک بھی پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھائی)۔

لَعَلَّ الْحَدِيثِ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

نَقَلْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - ہمارے سردار نے جو انعام تجویز کیا تھا اس کو آنحضرت نے بحال رکھا۔
 نَقَلُوا بَعِيرًا بَعِيرًا - (جو لوگ انعام کے قابل سمجھے گئے تھے) ان کو ایک ایک اونٹ بطور انعام کے دیا گیا۔
 يَنْفِلُ الرَّبْعَ - چوتھائی انعام دے۔

لَا نَقْلَ إِلَّا بَعْدَ الْخُمْسِ - خمس نکالنے کے بعد انعام دیا جائے گا (اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انعام ان ہی چار خمس میں سے دیا جائے گا۔ جو لوٹ حاصل کرنے والوں کا حق ہے۔ بعض نے کہا لَّا کا لفظ یہاں راوی کا سہو ہے اور ٹھیک یوں ہے لَا نَقْلَ بَعْدَ الْخُمْسِ یعنی جب مال غنیمت محفوظ اور مجتمع ہو گیا اور خمس اس میں سے نکال لیا گیا۔ اب اس میں سے انعام کسی کو نہ دیا جائے گا۔ یعنی ان چار خمسوں میں سے جو مجاہدین کا حق ہے)۔
 لَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَتَّقَوْبُ إِلَيَّ بِالنَّوْافِلِ - بندہ برابر نفل کی عبادت کر کے میری نزدیکی حاصل کرتا جاتا ہے۔ (یعنی اس بندے کو جو نوافل ادا کرتا ہے پروردگار سے زیادہ قرب حاصل ہوتا ہے بہ نسبت اس بندے کے جو صرف فرائض پر اکتفا کرتا ہے)۔

لَوْ نَقَلْنَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا هَذِهِ - اگر اس رات کا جو حصہ باقی ہے اس میں آپ اور نفل نمازیں ہم کو پڑھائیں۔
 إِنَّ الْمَغَانِمَ كَانَتْ مُحَرَّمَةً عَلَيَّ الْأُمَمِ قَبْلَنَا فَفَلَّهَا اللَّهُ تَعَالَى هَذِهِ الْأُمَّةُ - لوٹ کے مال اگلی امتوں پر حرام تھے (ان کو لینا جائز نہ تھا) لیکن اللہ تعالیٰ نے اس امت کے لئے حلال کر دیئے۔

اتْرَضُونَ بِنَفْلِ خَمْسِينَ مِنَ الْيَهُودِ مَا قَتَلُوهُ - (آنحضرت نے اس مسلمان کے وارثوں سے فرمایا جو خیبر میں مارا گیا تھا لیکن اس کا قاتل معلوم نہ تھا) کیا تم اس امر پر راضی ہو کہ پچاس یہودیوں کو تم دلاؤ کہ انھوں نے اس کو نہیں مارا (نہ وہ اس کے قاتل کو پہچانتے ہیں یعنی قسامت اصل میں نفل کے معنی نفی کے ہیں۔ عرب لوگ کہتے ہیں نَفَلْتُ الرَّجُلَ عَنْ نَسَبِهِ میں نے اس کے نسب کی نفی کی وَاَنْفَلُ عَنْ نَفْسِكَ اِنْ كُنْتُ صَادِقًا - اگر تو سچا ہے تو لوگ جو تیری نسبت کہتے ہیں اس کی نفی کر

نَقْلٌ - قسم کھانا زیادہ دینا، لوٹ کا مال لشکر والوں کو دے دینا۔

تَنْفِيلٌ - انعام دینا، قسم کھلانا، دفع کرنا۔
 انْقَالٌ - انعام دینا، تبر لے کر قنادر (ایک کانٹے دار جنگلی درخت) کا ٹٹا۔
 تَنْفُلٌ - نوافل پڑھنا۔
 انْتِفَالٌ - طلب کرنا، بیزار ہونا، الگ ہونا، نوافل پڑھنا۔
 نَافِلَةٌ - غنیمت کا مال، عطیہ جو امر واجب نہ ہو پوتا (اس کی جمع نَوَافِلُ ہے)۔

نَقْلٌ - لوٹ کا مال (اس کی جمع انْقَالٌ اور نَقَالٌ ہے)۔
 اِنَّهُ نَقَلَ فِي الْبُدَاةِ الرَّبْعَ وَفِي الْاَقْفَلَةِ الثَّلَاثَ - آنحضرت نے شروع میں لڑنے والے لشکر کو چوتھائی مال غنیمت کا انعام مقرر کیا اور لوٹتے وقت اگر دوبارہ دشمن سے لڑے تو اس کے لئے ایک تہائی لوٹ کا انعام مقرر کیا (یہ حدیث کتاب الباء میں گزر چکی ہے)۔
 نَقْلٌ - مال غنیمت۔

نَقْلٌ - جو حصہ رسد سے زیادہ بطور انعام دیا جائے۔
 اِنَّهُ بَعَثَ بَعَثًا قَبْلَ نَجْدٍ قَبَلَعَتْ سَهْمَانَهُمْ اِنْسِي عَشْرًا بَعِيرًا وَنَقَلَهُمْ بَعِيرًا بَعِيرًا - آنحضرت نے ایک لشکر نجد کی طرف بھیجا (انھوں نے لوٹ کے اونٹ حاصل کئے) ان کے حصے بارہ بارہ اونٹ ہوئے اور ایک ایک اونٹ آپ نے اور زیادہ ان کو دیا (بطور انعام کے یہ انعام اس خمس پانچوں حصہ میں سے دیا جاتا ہے جو امام اور حاکم اسلام کا حق ہے)۔

لَا نَقْلَ فِي غَنِيمَةٍ حَتَّى تَقْسَمَ حَقَّهُ كُلُّهَا - کسی لوٹ کے مال میں سے انعام نہ دیا جائے گا جب تک کہ وہ لشکر کی ساری جماعت پر تقسیم نہ کیا جائے (بعد تقسیم کے خمس میں سے حاکم اسلام کو اختیار ہے جس کو چاہے انعام کے طور پر کچھ زیادہ دے)۔

نَوَافِلٌ - وہ عبادتیں جو فرائض کے علاوہ ہیں۔
 فَتَقْلِبُنِي سَيْفَهُ - آپ نے اپنی تلوار مجھ کو انعام کے طور پر زیادہ دی۔
 تَنْفَلُ سَيْفَهُ - اپنے حصہ کے علاوہ آپ کی تلوار لی۔

نَفَهَتْ لَهُ النَّفْسُ - نفس اس سے ست اور در ماندہ ہو گیا۔

نَفَى - ہٹانا، دور کرنا، زائل کرنا، مٹا دینا، نیست کرنا، نکال دینا (نَفُو بھی ایک لغت ہے نَفَى میں) قید کرنا، خارج البلد کرنا، اٹھانا، انکار کرنا، ڈال دینا، اگل دینا، اڑا دینا۔

نَفَاؤَةٌ - ہر چیز کا خراب اور ردی حصہ جو رہ جائے۔
تَنْفِيَةٌ بمعنی نَفَى ہے۔

مُنَافَاةٌ - ہٹکانا، دفع کرنا، مخالفت مہابنت جیسے تنافیٰ ایک دوسرے کے مخالف ہونا۔

اِنْفَاءٌ - الگ ہونا، دور ہونا، مٹ جانا۔

نَفَاءٌ اور نَفَايَةٌ - جو خراب حصہ کسی چیز میں سے نکال ڈالا جائے۔

وَكَاَنَ لَنَا غَنَمٌ فَأَرَدْنَا نَفِيْتَيْنِ يَا نَفِيْتَيْنِ يَا نَفِيْتَيْنِ نَحْفِفُ عَلَيْهِنَّ الْاَفْطَ - (زید بن اسلم نے کہا میرے والد نے مجھ کو عبد اللہ بن عمر کے پاس بھیجا) ہمارے پاس بکریاں تھیں ہم دو طبقہ بکھور کے پتوں کے (گول جیسے دسترخوان ہوتا ہے) دودھ کھانے کے لئے چاہتے تھے (ان کے داروغہ نے ہم کو دلا دیئے)۔

قَالَ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حِينَ اسْتُخْلِفَ قَرَاهُ شَعْبًا فَأَدَامَ النَّظْرَ اِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ مَا لَكَ تَدِيْمُ النَّظْرَ اِلَيَّ فَقَالَ اَنْظُرْ اِلَيَّ مَا نَفَى مِنْ شَعْرِكَ وَحَالَ مِنْ لَوْلِكَ - حضرت عمر بن عبد العزیز خلیفہ ہوئے تو محمد بن کعب نے ان کو گھورتا شروع کیا دیکھا تو ان کے بال پراگندہ اور پریشان حال ہیں اور برابر ان کو دیکھتے رہے یہاں تک کہ انھوں نے پوچھا تم کیوں برابر مجھ کو گھور رہے ہو؟ محمد بن کعب نے کہا میں تمہارے بالوں کو دیکھتا ہوں جو گر گئے ہیں اور تمہارے رنگ کو جو بدل گیا ہے (خلافت سے پہلے عمر بن عبد العزیز بہت عیش اور آرام کے ساتھ سنورے اور بنے رہتے تھے لیکن جب خلیفہ ہوئے تو پریشان حال رہنے لگے ان کو بڑی فکر ہو گئی خلافت سخت مواخذہ کی چیز ہے)۔

الْمَدِيْنَةُ كَالْكَبِيْرِ تَنْفِي حَبْثَهَا - مدینہ بھیسی کی طرح ہے

اور قسمت میں حلف کو جو نفل کہا تو اس وجہ سے کہ اس سے قصاص کی نفی ہوتی ہے)۔

لَوْدِدْتُ اَنَّ بَنِي اُمِيَّةَ رَضُوا وَنَفَلْنَاهُمْ حَمْسِيْنَ رَجُلًا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ يَخْلِفُوْنَ مَا قَتَلْنَا عَثْمَانَ وَلَا نَعْلَمُ لَهُ قَاتِلًا - (حضرت علی نے کہا) میں چاہتا ہوں بنی امیہ راضی ہو جائیں۔ ہم ان کو بنی ہاشم میں سے پچاس آدمی دیتے ہیں وہ قسم کھائیں گے کہ ہم نے عثمان کو نہیں مارا اور نہ ہم ان کے قاتل کو پہچانتے ہیں (بنی امیہ کا گمان یہ تھا کہ بنی ہاشم نے حضرت عثمان کو شہید کر لیا)۔

اِنَّ فُلَانًا اِنْتَقَلَ مِنْ وِلْدِهِ - فلاں شخص اپنے بچے سے الگ ہو گیا (کہنے لگا یہ میرا نطفہ نہیں ہے)۔

اِيَّاكُمْ وَالْخَيْلَ الْمُنْفِلَةَ الَّتِي اِنْ لَقِيَتْ فَرَّتْ وَاِنْ غَنِمَتْ غَلَّتْ - تم ان سواروں سے الگ رہو جو صرف لوٹ کے طالب ہیں۔ اگر دشمن سے ڈبھیڑ ہو تو بھاگ جائیں اگر لوٹ کا مال حاصل کریں تو اس میں چوری کریں (کچھ مال چھپا رکھیں تقسیم میں شریک نہ کریں۔ بعض نے کہا ان سواروں سے وہ لوگ مراد ہیں جن کا نام مجاہدین کے دفتر میں نہ ہو وہ اپنی خوشی سے لشکر کے ساتھ ہو لیں اور حصہ داروں کی طرح نہ لڑیں بلکہ جب چاہیں بھاگ کر اپنے گھروں کو چل دیں)۔

ثُمَّ كَانَ مَشِيءُهُ اِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلَوْتُهُ نَافِلَةً لَّهُ - پھر مسجد کو جانا اور نماز پڑھنا اس کا ثواب الگ اس کو ملے گا۔

فَرِيْحُ ابْنِ مَرْجَانَةَ بَنُو اَفْلَحِ الْخَبْرِ وَكَثُرَتْهَا - ابن مرجانہ ثواب کے نوازل اور ان کی کثرت پر خوش ہے (جمع البحرین میں ہے کہ انفالہ مال جو کافروں سے بن لڑے بھڑے ہاتھ آئے۔ فقہا اس کو فحی کہتے ہیں اور باغ فدک انفال میں سے تھا۔ یہ خاص اللہ اور اس کے رسول کے ہیں)۔

نَفَهُ - تھک جانا، ست ہو جانا۔

نَفُوهُ - نامرد بزدل ہونا۔

اِسْتِنْفَاؤٌ - آرام کرنا۔

نَافَةٌ - ضعیف، ناتوان، تھکا ہوا (اس کی جمع نَفَةٌ ہے)۔

مَنْفَهُ - کے بھی یہی معنی ہیں۔

تَنْقِيْبٌ - چلنا جائے پناہ کے لئے خوب ڈھونڈنا تلاش کرنا۔

مُنَاقَبَةٌ اور نِقَابٌ - مناقب بیان کر کے دوسرے پر فخر کرنا۔

اِنْقَابٌ - چلنا حاجب یا نقیب ہونا۔

تَنْقَبٌ اور اِنْتِقَابٌ - نقاب ڈالنا۔

مَنْقَبَةٌ - تعریف اور فضیلت کا کام (جیسے مَنْقَبَةٌ عیب اور مذمت کا کام مَنْاقِبٌ اور مَنْالِبٌ جمع ہے)۔

وَكَانَ عِبَادَةً مِنَ النُّقَبَاءِ - عبادہ بن صامت انصار کے نقیبوں میں سے تھے (آنحضرت نے لیلۃ العقبہ میں انصار کو ہر

شاخ کا ایک نقیب مقرر کر دیا تھا کہ وہ اپنے لوگوں کو سمجھا بھگا کر اسلام کی طرف مائل کرے عبادہ بن صامت کو بھی ایک شاخ کا

نقیب بنایا تھا۔ نہایہ میں ہے کہ سب بارہ نقیب مقرر کئے تھے)۔

اِنِّیْ لَمْ اُوْمَرْ اَنْ اُنْقَبَ عَنْ قُلُوْبِ النَّاسِ - مجھ کو یہ حکم نہیں ہوا کہ لوگوں کے دلوں کو کریدوں (خواہ خواہ چھپی ہوئی

باتوں کو فاش کروں۔ مطلب یہ ہے کہ میں ظاہر پر حکم دیتا ہوں دلوں کا حال اللہ ہی خوب جانتا ہے)۔

مَنْ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ فَتَنْقَبَ عَنْهُ - جو شخص کوئی بات پوچھے پھر اس کا کھوج لگائے۔

اِنَّ النُّقْبَةَ تَكُوْنُ بِمَشْفَرِ الْبَعِيْرِ اَوْ بِدَنْبِهِ فِي الْاِبِلِ الْعَظِيْمَةِ فَتَجْرُبُ كُلُّهَا فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا

اَجْرَبَ الْاَوَّلُ - (آنحضرت نے فرمایا بیماری کا چھوت لگنا کوئی چیز نہیں ہے (یعنی ایک کی بیماری دوسرے کو لگ جانا) تب ایک

گنوار بولا یا رسول اللہ! پہلے پھلی اونٹ کے منہ میں شروع ہوتی ہے یا اس کی دم میں جہاں بہت اونٹ ہوتے ہیں پھر سب اونٹ

خارشتی ہو جاتے ہیں۔ آنحضرت نے فرمایا اچھا پہلے اونٹ کو کس نے خارشتی کیا؟۔

اِنِّیْ عَلَيَّ نَائِيَةٌ دُبْرَاءَ عَجْفَاءَ نَقْبَاءَ وَاسْتَحْمَلَهُ فَظَنَّهُ كَاذِبًا فَلَمْ يَحْمِلْهُ فَانطَلَقَ وَهُوَ يَقُوْلُ:

اَقْسَمَ بِاللّٰهِ اَبُو حَفْصٍ عُمَرُ مَا مَسَّهَا مِنْ نَقَبٍ وَّلَا دُبْرُ

اپنا میل کچیل نکال کر پھینک دیتا ہے (یہ مخصوص تھا آنحضرت کے عہد سے جب مدینہ کی اقامت پر خالص مسلمانوں نے صبر کیا

تھا۔ لیکن آنحضرت کے عہد کے بعد مدینہ میں اچھے برے سب قسم کے لوگ رہتے ہیں (اور ایک حدیث میں ہے کہ وجال کے

ظہور کے وقت مدینہ تین جھونکے کھائے گا اور منافق اور کافر اس میں سے نکل جائیں گے۔ اور ہمارے زمانہ میں تو مدینہ میں چور

دغا باز، لیرے سب قسم کے لوگ ہیں اور نیک لوگ بھی ہیں)۔

وَلَمْ يُوْحِصْ فِي الْاِنْتِفَاءِ - بچ کوئی اور لعان کرنے کی اجازت نہیں دی۔

تَنْقِيِ الدُّنُوْبِ - اس کا مطلب کتاب الذال میں گزر چکا ہے۔

تَنْقِيِ الرَّجَالِ - اس کا مطلب کتاب الرءاء میں گزر چکا ہے۔

اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ - کی تفسیر میں امام جعفر صادق نے فرمایا ایک سال تک جہاں اس نے یہ جرم کیا ہے وہاں سے نکال

دیا جائے اور جہاں جا کر رہے وہاں لکھ دیا جائے کہ وہ خارج البلد ہے کوئی اس کو اپنے ساتھ نہ کھلائے نہ پلائے نہ اس سے

شادی بیاہ کرے جب وہاں سے نکل کر دوسرے مقام پر جائے تو اس کو بھی یہی لکھ دیا جائے ایک سال اس کا یہی حال رہے یہاں

تک کہ ذلیل ہو کر توبہ کرے۔

حَجُّ النَّبِيِّ مَنَفَاةٌ لِلْفَقْرِ - خانہ کعبہ کا حج کرنا محتاجی اور مفلسی کو دور کرتا ہے (شاید اسی حدیث کو سن کر بہت سے مفلس

لوگ بھیک مانگتے ہوئے بغیر زاد و راحلہ کے حج کو جایا کرتے ہیں)۔

بَاعَ نَفَايَةَ بَيْتِ الْمَالِ - بیت المال کا کوڑہ کچرہ (خراب مال کا کارہ) بیچ ڈالا۔

بَابُ التَّوْنِ مَعَ الْقَافِ

نَقَبٌ - پھاڑنا، سوراخ کرنا، جانا، تفتیش کرنا، پیوند لگانا۔
نِقَابَةٌ - نقیب بنا (یعنی نگران حال خبر رکھنے والا)۔
نَقَبٌ - پھٹ جانا، ٹکے پاؤں ہونا۔

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی	لَعَلَّهَا لَتَلَوْنِي
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	------------------------

اَلْبَسْتَنَا اُمَّنًا نَقَبْتَهَا - ہماری ماں نے ہم کو اپنا پاجامہ پہنایا (نہا یہ میں ہے کہ جس پاجامہ میں جڑہ یعنی بندھن ہو) زینہ نہ ہو) اس کو نقبہ کہتے ہیں (اگر زینہ ہو تو اس کو سراویل کہیں گے)۔

اِنَّ مَوْلَاةَ اِمْرَاةٍ اِخْتَلَعَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ لَهَا وَكُلِّ نَوْبٍ عَلَيْهَا حَتَّى نَقَبَهَا فَلَمْ يَنْكُرْ ذَلِكَ - ایک عورت نے اپنے خاندان سے خلع کیا ہر چیز کے بدلے جو اس کی ملک میں ہے اور ہر کپڑے کے بدلے جو اس کے تن پر ہے یہاں تک کہ لہنگہ (ازار) بھی تو عبداللہ نے اس پر کچھ انکار نہیں کیا (یعنی اس شرط کو خلع میں جائز رکھا)۔

اِنْ كَانَ لِنِقَابًا - حجاج نے عبداللہ بن عباس کا ذکر کیا تو کہا وہ بڑے عالم تھے (ایک روایت میں لِمَنْقَبًا ہے معنی وہی ہیں یعنی ہر بات کو کھود کر نکالنے والے بڑی بحث کرنے والے)۔

النِّقَابُ مُحَدَّثٌ - (ابن سیرین نے کہا) جو عورتیں اب نقاب رکھتی ہیں یہ نئی بات ہے (جس میں آنکھیں کھلی رہتی ہیں اگلے زمانے میں نقاب میں ایک آنکھ چھپی رہتی اور ایک کھلی ہوئی اس کو صومسرا اور برقعہ کہتے)۔

لَا تَنْقُبُ الْمُحْرِمَةَ - احرام والی عورت منہ پر نقاب نہ ڈالے (کپڑے کو منہ سے الگ رکھے یا منہ کھلا رہنے دے)۔

تَسْأَلِينَ عَنِ اَيْتِكَ وَاَنْتِ مُنْتَقِبَةٌ - تو اپنے بیٹے کی کیفیت دریافت کرتی ہے (کہ وہ زندہ رہا یا مارا گیا) اور نقاب منہ پر ڈالے ہوئے ہے (حالانکہ عرب کی عورتوں کی عادت ہے کہ مصیبت کے وقت نقاب اٹھا دیتی ہیں منہ کھول دیتی ہیں)۔ اس روایت سے یہ نکلتا ہے کہ نقاب صحابہ کے عہد میں موجود تھا مگر وہی نقاب جس میں دونوں آنکھیں چھپی رہتی تھیں یا ایک آنکھ لیکن دونوں آنکھیں کھلی رہنا جیسے حال کے نقاب میں ہے یہ اگلے زمانے میں نہ تھا)۔

نَاقِبَةٌ - وہ زخم جو گوشت اور ہڈی کے اندر گھس جائے۔
نَقِيبٌ - ایک موضع ہے مدینہ کے قریب اور نگہبان حال بنانے والا۔

نَقْتُ - ہڈی میں سے مغز نکال لینا، منتقل کرنا، بلانا، کھودنا،

(ایک گنوار حضرت عمرؓ کے پاس آیا اور کہنے لگا) میری اونٹنی کی پیٹھ لگ گئی ہے دہلی ہے اس کے پاؤں گھس گئے ہیں پتلے ہو گئے ہیں اور حضرت عمرؓ سے اس نے سواری مانگی۔ حضرت عمرؓ نے اس کو جھوٹا سمجھا اور سواری نہیں دی تب وہ یہ شعر پڑھتا ہوا چلا کہ ”ابوحنس عمرؓ نے تم کھائی میری اونٹنی کے نہ پاؤں گھسے ہیں نہ اس کی پیٹھ لگی ہے“۔

اَنْقَبْتُ وَ اَذْبَرْتُ - (حضرت عمرؓ نے ایک حج کرنے والی عورت سے کہا) تو نے اپنے اونٹ کے پاؤں گھس ڈالے اس کی پیٹھ لگا دی۔

وَلَيْسْتَ اِنَّا بِالنَّقِيبِ وَالطَّالِغِ - خارشٹی اور لنگڑے اونٹ پرزی کرے۔

فَنَقَبْتُ اَفْءَامَنَا - ہمارے پاؤں پتلے پڑ گئے، گھس گئے اس میں آبلے آگئے، زخمی ہو گئے۔

لَا شَفْعَةَ فِي فِنَاءٍ وَلَا طَرِيقِي وَلَا مَنْقِبَةَ - مکان کے میدان (جلو خانے) اور راستہ اور گلی میں شفعہ نہیں ہے۔

اِنَّهُمْ فَرَعُوا مِنَ الطَّاعُونَ فَقَالَ اَرَجُوْا اَنْ لَا يَطَّلِعَ اِلَيْنَا نِقَابُهُا - لوگ طاعون سے ڈر گئے تب آنحضرتؐ نے فرمایا مجھ کو امید ہے کہ مدینہ کی گھائیوں سے وہ پار ہو کر نہیں آئے گا (نقاب جمع ہے نقب کی)۔ بمعنی گھائی یعنی وہ راستہ جو دو پہاڑوں کے درمیان ہوتا ہے)۔

عَلَى اَنْقَابِ الْمَدِيْنَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونَ وَلَا الدَّجَالُ - مدینہ کی گھائیوں پر فرشتوں کا پہرہ ہے وہاں طاعون اور دجال نہیں آسکتا۔

مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ نِقَابُ الْمَدِيْنَةِ - اس پر مدینہ کی گھائیاں حرام ہیں۔

لَيْسَ مِنْ نِقَابِهَا - وہ اس کی گھائیوں میں نہیں ہے۔

اِنَّهُ مَيْمُونُ النَّقِيْبَةِ - وہ مبارک طبیعت کا آدمی ہے پاک نفس ہے یا قسمت والا اپنے مطالب میں کامیاب۔

اِنَّهُ اَشْتَكِي عَيْنَهُ فِكْرَةَ اَنْ يَنْقُبَهَا - حضرت ابو بکر صدیقؓ کی آنکھ میں خلل ہو گیا انھوں نے قدرح کرانا پسند نہیں کیا۔

لَعَلَّكَ الْحَدِيثَ

کھا چکے تو آپ ان کے بیچ ہوئے کھانے میں سے کچھ کچھ چکے لگے (جیسے پرندہ تھوڑا تھوڑا چکاتا ہے)۔
 وَقَدْ أَصَبْتُمْ تَهْدُرُونَ الدُّنْيَا وَنَقَدَ بِأَصْبَعِهِ - تم تو دنیا میں کشادگی کرتے ہو (دنیاوی سامان و اسباب خوب جمع کرتے ہو) اور انگلی کو مار کر آواز نکالی (ایک روایت میں نَقَرَ ہے معنی وہی ہیں)۔

إِنْ نَقَدْتَ النَّاسَ نَقَدُوكَ - اگر تو لوگوں کی پیٹھ پیچھے برائی کرے گا تو وہ بھی تیری برائی کریں گے۔

جَنَّتْ بِنَقْدِ أَجَلْبُهُ إِلَى الْكُوفَةِ - میں چھوٹی چھوٹی بکریاں لایا ان کو کوفہ لئے جاتا تھا۔

صَلَّتْ عَلَى الْأَسَدِ وَبُلَّتْ عَنِ النَّقْدِ - یہ ایک مثل ہے یعنی شیر پر تو نے حملہ کیا اور چھوٹی بکری کے سامنے پیشاب نکل گیا۔

إِرْمُوا فِيهِمْ فَإِنَّمَا هُمْ نَقْدٌ - ان پر تیر جلاؤ وہ چھوٹی چھوٹی بکریاں ہیں (یعنی خارجی لوگ ضعیف اور ناتوان ہیں ان کو مار ڈالو)۔

وَعَادَ الْبِقَادَ مُجْرَنِيْمًا - اور چھوٹی چھوٹی بکریاں (قحط کی وجہ سے) یکجا جمع ہو گئیں۔

تَوَاصَوْا فِي الصَّفُوفِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ فِي الْخَلَلِ كَمَا النَّقْدُ - صفوں میں ایک دوسرے سے مل کر کھڑے ہو شیطان خالی جگہوں میں چھوٹی بکریوں کی طرح گھس آتا ہے۔

ثُمَّ نَقَدَ بِيَدِهِ - پھر انگلی کی ایک پور کو دوسری پور پر مارا (کمی یا حقارت ظاہر کرنے کو)۔

مَنْ أَرَادَ أَنْ تَطْلُوَ لَهُ الْأَرْضُ فَلْيَتَّخِذِ النَّقْدَ مِنَ الْعَصَا - جو شخص چاہے کہ سفر جلدی سے طے ہو تو نقد کی لاشی رکھے (نقد ایک درخت ہے۔ بعض نے کہا بادام تلخ)۔

نَقْدٌ - نجات دینا، خلاص کرنا۔
 تَنْقِيذٌ اور انْقَادٌ اور تَنْقِذٌ اور انْتِقَادٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

انْقَدُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ - اپنی جانوں کو دوزخ سے چھڑاؤ۔

نکالنے کے لئے تکلیف دہ بات کرنا۔

تَنْقِيْثٌ - جلدی کرنا۔

تَنْقُتٌ - اہل کرنا، مہربان کرنا۔

انْتِقَاتٌ - جلدی کرنا، مغزبڈی میں سے نکالنا۔

وَلَا تَنْقُتْ مِيرَتَنَا تَنْقِيْثًا - ہمارے غلہ کو کہیں نہیں لے جانی (امانت دار ہے)۔

نَفْحٌ - مغزبڈی میں سے نکالنا، پوست اتارنا، عمدہ کو خراب سے الگ کرنا۔

تَنْقِيْحٌ - صاف کرنا، درست کرنا۔

مُنَاقِحَةٌ - مقابلہ کرنا۔

انْقَاحٌ - معنی تَنْقِيْحٌ ہے۔

تَنْقُحٌ - کم ہونا۔

انْتِقَاحٌ - مغز نکالنا۔

إِنَّهُ لَنَقِيْحٌ - وہ بڑا عالم اور تجربہ کار ہے۔

خَيْرُ الشَّعْرِ الْحَوْلِيُّ الْمُنْقَحُ - بہتر شعر وہ ہے جس پر ایک سال گزر گیا ہو (اس کی صحیح ہو گئی ہو)۔

نَفْحٌ - مارنا، توڑنا، نکالنا۔

نُقَاحٌ - ٹھنڈا شیریں پانی کیونکہ وہ پیاس کو توڑتا ہے۔

إِنَّهُ شَرِبَ مِنْ رُوْمَةٍ فَقَالَ هَذَا النُّقَاحُ - آنحضرتؐ نے بیر رومہ کا پانی پیا (جو مدینہ کا مشہور کنواں ہے) اور فرمایا یہ پانی تو ٹھنڈا اور شیریں ہے (اسی کنویں کو حضرت عثمانؓ نے خرید کر

دفن کر دیا تھا)۔

نَقْدٌ - پرکھنا، جانچنا۔ جیسے انْتِقَادٌ ہے اور نقد دینا (جو ضد ہے ادھار کی) دزدیدہ نظر کرنا، کاشا، ٹوٹ جانا۔

انْقَادٌ - پتے ٹکنا۔

تَنْقُدٌ - پرکھنا۔

نَقْدَانٌ - سونا، چاندی۔

فَتَقَدَّنِي نَمْنَةً - مجھ کو اس کی قیمت نقد دے دی۔

قَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَلَمَّا فَرَعُوا جَعَلَ يَنْقُدُ شَيْئًا مِنْ

طَعَامِهِمْ - (حضرت ابوذر غفاریؓ کو ان کے ساتھ والوں نے سفر میں دسترخوان پر بلایا) تو کہنے لگے میں روزہ دار ہوں۔ جب وہ

لَحَاحَاتُ الْحَدِيثِ

ا م ن و ه ی

إِنَّهُ عَطَسَ عِنْدَهُ رَجُلٌ فَقَالَ حَقِرْتُ وَ نَقِرْتُ-
ایک شخص ان کے پاس چھینکا تو کہا تو حقیر ہوا اور زخمی ہوا۔ (بعض
نے کہا حقیر تابع ہے حقیر کا۔ عرب لوگ کہتے ہیں حَقِيرٌ نَقِيرٌ۔
جیسے ہندی لوگ کہتے ہیں پانی وانی روٹی، دوٹی)۔
مَتَى مَا يَكْتُمُ حَمَلَةَ الْقُرْآنِ يَنْقِرُوا وَمَتَى مَا يَنْقِرُوا
يَحْتَلِفُوا- جب قرآن کے حافظ بہت ہوں گے تو کھود کھا د کریں
گے اور جب کھود کھا د کریں گے تو ایک دوسرے سے اختلاف
کریں گے (ایک آیت کے معنی ایک کچھ قرار دے گا، ایک کچھ
ایک شخص کسی لفظ کو ایک صورت پر پڑھے گا دوسرا دوسری صورت
پر)۔

فَنَقَرَ عَنْهُ- انھوں نے اس کی بحث کی (خوب غور کیا)۔
فَنَقَرْتُ لِي الْحَدِيثِ- اس نے اس بات کی تمہ بیان
کی (جو مجھ سے پوشیدہ تھی)۔ ایک روایت فائے موحدہ سے ہے۔
کرمانی نے کہا یعنی سارا قصہ مجھ سے نقل کیا)۔
بَلَغَ ابْنُ الْمُسَيْبِ قَوْلَ عِكْرِمَةَ أَنَّ الْحَجِينَ سِنَّةَ
أَشْهُرٍ فَقَالَ انْتَقَرَهَا عِكْرِمَةَ- سعید بن مسیب کو یہ خبر پہنچی کہ
عکرمہ عین کی تفسیر چھ مہینے سے کرتے ہیں تو سعید نے کہا شاید
عکرمہ نے یہ قرآن سے نکالا یا اپنے دل سے تراش لیا (عرب
لوگ کہتے ہیں نَقَرَ بِاسْمِ فَلَانٍ يَا انْتَقَرَ جب جماعت میں سے
اس کا نام لے)۔

فَأَمَرَ بِنَقْرِهِ مِنْ نَحَاسٍ فَأُحْمِيَتْ- انھوں نے حکم دیا
تا بنے کی ایک دہکنی گرم کی گئی۔
مَا بِهِذِهِ النَّقْرَةَ أَعْلَمَ بِالْقَضَاءِ مِنْ ابْنِ سِيرِينَ- اس
گڑھے میں (یعنی بصرے میں) قضا کا علم ابن سیرین سے زیادہ
کسی کو نہیں ہے (اصل میں نَقْرَةَ وہ گڑھا جس میں پانی جمع ہوتا
ہے یعنی کندہ تالاب)۔ مراد یہاں بصرے کا شہر ہے)۔

نَقْرَةُ الْقَفَا- گدی کا گدھا۔
ثُمَّ نَقَرَ بِيَدِهِ- پھر انگوٹھے کو انگلی پر مار کر آواز نکالی۔
إِنَّ جَبْرِيلَ نَقَرَ رَأْسَ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْتَهْزِئِينَ-
حضرت جبریل نے ٹھٹھا مارنے والے کافروں میں سے ایک کے
سر پر مار لگائی۔

حَقًّا عَلَيَّ أَنْ أَسْتَنْقِذَهُ مِنَ النَّارِ- مجھ کو دوزخ سے
اس کا چھڑانا ضرور ہے۔
يَأْمُرُ بِالْعُرْفِيِّ- اے ڈوبتوں کے چھڑانے والے ان
کونجات دلانے والے پجانے والے۔
مُنْقِذٌ- حبان کے باپ کا نام تھا جو ایک بھولے بھالے
صحابی تھے۔
نَقَرَ- مارنا، عیب کرنا، سوراخ کرنا، پھونکنا، لکھنا، چکنا،
کھودنا، بحث کرنا، انگوٹھے کو بیچ کی انگلی پر مار کر آواز نکالنا، ٹھونکیں
مارنا۔

نَقَرَ- غصہ ہونا، عیب کرنا۔
مُنَاقَرَةٌ أَوْ نِقَارٌ- تکرار کرنا، حجت کرنا۔
انْتِقَارٌ- اختیار کرنا۔
نَهَى عَنِ نَقْرَةِ الْعُرَابِ- کوڑے کی طرح ٹھونگ لگانے
سے منع فرمایا (یعنی جمدے میں نہ ٹھہرنا، جلدی سے سراثھا لینا)۔
حَتَّى إِذَا أَصْفَرَتْ نَقَرَ- منافقوں کی نمازیہ ہے جب
سورج زرد ہوا تو اٹھے ٹھونکیں لگانے لگے (جلدی جلدی رکوع
سجدہ کرنے لگے)۔
فَلَمَّا فَرَعُوا جَعَلَ يَنْقُرُ شَيْئًا مِنْ طَعَامِهِمْ- جب وہ
لوگ کھانے سے فارغ ہو گئے تو ابوزران کے بچے ہوئے کھانے
پر ٹھونگ لگانے لگے (یعنی تھوڑا تھوڑا انگلی سے لے کر کھانے
لگے)۔

نَهَى عَنِ النَّقْرِ- نقیر میں جو نبیذ بھگویا جائے اس سے
آپ نے منع فرمایا (بھجور کی لکڑی کو کھود کر اس کو پیالے کی طرح
بنالیتے ہیں اس کو نقیر کہتے ہیں اس میں نبیذ بھگویا جائے تو جلدی
نشہ پیدا کرتا ہے)۔

عَلَى نَقِيرٍ مِنْ خَسَبٍ- لکڑی کی سیڑھی پر (ایک موٹی
لکڑی کو کھود کر اس میں سیڑھیوں کی طرح تلے اوپر طبقے بنا دیتے
ہیں اس کو لگا کر بالا خانوں پر چڑھ جاتے ہیں)۔
وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا- کی تفسیر میں ابن عباس نے اپنا
انگوٹھا لکھ کر کی انگلی پر رکھا پھر پھونک ماری اور کہا یہی نقیر ہے۔
فَيَنْقُرُ عِنْدَ عَجَابِهِ- اس کے دہرے پاس پھونکتا ہے۔

لِحَاثِ الْخَبَرِ

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

ہوتی ہے۔

كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْحَدَادِبُ تَنْقُزُ مِنَ الرَّمْضَاءِ - آنحضرتؐ تلہر کی نماز اس وقت پڑھتے جب کیڑے گرمی کی شدت سے کودتے پھرتے (حَدَادِبُ جمع ہے جُنْدُب کی بمعنی نڈا یا وہ کیڑا جو گرمی میں آواز کرتا ہے)۔

يَنْقُزَانِ الْقَرْبِ عَلَى مُتُونِهِمَا - دونوں پانی کی مشکلیں اپنی پیٹھ پر لاد کر لاری تھیں (مجاہدین کو پانی پلاری تھیں)۔
قَرَأَتْ عَقِيصَتِي أَبِي عُبَيْدَةَ يَنْقُزَانِ وَهُوَ خَلْفَهُ - ابو عبیدہ کے دونوں کیسوں پہلے تھے اچک رہے تھے وہ ان کے پیچھے تھے۔

مَا كَانَ اللَّهُ لِيُنْفِزَ عَنْ قَاتِلِ الْمُؤْمِنِ - اللہ تعالیٰ مومن کے قاتل کو سزا دینے سے باز نہیں رہے گا (عرب لوگ کہتے ہیں أَنْقَزَ عَنِ الشَّيْءِ اس سے باز رہا)۔

لَوْ تَنْقَزْتُ كَبِدَهُ عَطَشًا لَمْ يَسْتَسْقِ مِنْ دَارِ صَبْرِ فِي - اگر اس کا جگر پیاس سے کودنے لگے جب بھی صراف کے گھر سے پانی نہیں مانگے گا (ایک روایت میں تَنْقَزْتُ ہے یعنی اگر اس کا کلیجہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے)۔

نَفْسٌ - ناتوس مارنا عیب کرنا ٹھٹھا کرنا۔

تَنْقِيسٌ - لقب دینا۔

نَاقِسٌ - ترش۔

نِقْسٌ - لکھنے کی سیاہی (انْقَاسِ اس کی جمع)۔

حَتَّى نَقَسُوا أَوْ كَادُوا يَنْقُسُونَ - یہاں تک کہ ناتوس مارنے لگے یا مارنے کو تھے۔

نَاقُوسٌ - ایک بڑی لکڑی جس پر چھوٹی لکڑی سے مار لگاتے ہیں تو آواز نکلتی ہے نصاریٰ اگلے زمانے میں اسی سے لوگوں کو نماز کے لئے بلا تے تھے۔

اتَّخَذُوا وَأَنَا قُوسًا - ایسا کرو ایک ناتوس بنا لو (اس کو بجا کر لوگوں کو نماز کے لئے بلا یا کرو)۔

نَقَشٌ - رنگ برنگ کرنا، جماع کرنا، نکالنا، صاف کرنا۔

تَنْقِيشٌ - رنگ برنگ کرنا۔

مُنَاقَشَةٌ - جانچ کر حساب لینا، کوڑی کوڑی کا بھگڑا کرنا۔

نَقَرَاتٍ - میرے سر میں مرغ نے تین ٹھونکیں لگائیں (یہ حضرت عمرؓ نے خواب میں دیکھا تھا اس کی تعبیر یہ ہوئی کہ ابولولوؓ منیرہ کے غلام نے تین خنجر آپ کو مارے۔ آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ یہ واقعہ شہادت مشہور ہے)۔

نَقِيرٌ - اس گڑھے کو بھی کہتے ہیں جو گھٹلی کے اندر ہوتا ہے۔

نَقَرَ أَرْبَعًا - چار ٹھونکیں لگائیں (رکعتوں کے اعتبار سے چار کہا ورنہ چار رکعتوں میں آٹھ سجدے ہوتے ہیں)۔

نُقْرَةُ النَّحْرِ - سینہ کا گڈھا (دگڑگی)۔

الْحَجَامَةُ فِي النُّقْرَةِ تُورِثُ النَّسْيَانَ - گدی کے گڑھے میں چھینے لگانا نسیان پیدا کرتا ہے (اس کا اثر دماغ کی قوت حافظہ پر ہوتا ہے)۔

لَيْسَ فِي النُّقْرِ شَيْءٌ - چاندی سونے کے ڈالوں میں (جن پر سکہ نہ پڑا ہو) زکوٰۃ نہیں ہے (اکثر علماء اس کے خلاف ہیں اور چاندی سونے میں خواہ ڈالے ہوں زکوٰۃ واجب کہتے ہیں)۔ دوسری حدیث سے یہ مستفاد ہے۔

نَفْرَسٌ - ایک درد ہے جو ٹخنوں پاؤں کی انگلیوں اور انگوٹھوں میں ہوتا ہے۔

وَعَلَيْهِ نَقَارِسُ الزَّبُوجِدِ وَالْحَلْمِيِّ - اس پر زمر درد کے پھول اور زبور تھے۔

كُنْتُ شَاكِيًا نَقَارِسَ فَسَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْهُ - مجھ کو نقرس کا درد تھا۔ میں نے حضرت عائشہؓ سے اس بیماری کا پوچھا (بعض نے کہا یہ راوی کی تصنیف ہے اور صحیح بقارِس ہے یعنی میں ایران میں بیمار تھا گو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایران میں نہیں گئیں مگر انھوں نے ایران سے آنے کے بعد حضرت عائشہؓ سے پوچھا ہوگا)۔

نَقْرُ يَنْقُرَانِ - کودنا۔

تَنْقِيرٌ - چمانا۔

إِنْقَازٌ - ہمیشہ صاف شیریں پانی پینا۔

نَقْفٌ - صاف شیریں پانی۔

نُقَازٌ - طاعون کی طرح ایک بیماری ہے جو جانوروں کو

کے بعد۔

تَنْقِیْضٌ اَوْ اِنْقَاصٌ - کم کرنا، گھٹانا۔

اِنْقَاصٌ - کم ہونا۔

تَنْقِیْضٌ - آہستہ آہستہ کم ہونا۔

تَنْقِیْضٌ - نقصان میں بڑا بڑا کرنا۔

اِسْتِنْقَاصٌ - کم کرنے کی درخواست کرنا۔

مَنْقُصَةٌ - نقص، عیب۔

نَقَائِصٌ - عیوب۔

شَهْرًا عِيدًا لِأَبْنَقْصَانٍ - عید کے دنوں میں کم نہیں ہوتے (گو ۲۹ دن کے ہوں مگر ثواب ۳۰ دن کا ملتا ہے۔ بعض نے کہا شوال اور ذی الحجہ دونوں ۲۹ دن کے نہیں ہوتے ایک اسی دن کا ہوگا تو دوسرا تیس کا)۔

اَبْنَقْصُ الرُّطْبِ اِذَا يَسَّ يَابِجَفَ - کیا تازہ بھجور سوکھ کر وزن میں کم ہو جاتی ہے۔

اِنْقَاصُ الْمَاءِ - پانی سے پیشاب کو کم کرنا (یعنی پانی سے استنجا کرنا)۔ ایک روایت میں اِنْقَاصُ ہے فائے موحده سے اس کا ذکر اور پر گزر چکا ہے جب ذکر پر پانی ڈالا جاتا ہے تو قطرہ آنا کم ہوتا ہے)۔

اِلَّا مَا نَقَصَ هَذَا الْعُصْفُورُ - میرے اور تمہارے علم نے خداوند کریم کے علم میں سے اتالیا ہے جتنا اس چڑیا نے سمندر میں سے چونچ ڈال کر لیا ہے (یہ بھی صرف قلت کے بیان کے لئے ہے۔ ورنہ خداوند کریم کی معلومات غیر متناہی ہیں اور متناہی کو غیر متناہی سے اتنی بھی نسبت نہیں ہو سکتی)۔

وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ - اور دین کا علم کم ہو جائے گا۔

مَنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَجْوَدِهِمْ - ان کے ثواب میں سے کچھ کم ہوئے بغیر۔

مَا نَقَصَ مَالٌ مِنْ صَدَقَةٍ - خیرات کرنے سے مال کم نہیں ہوتا (بلکہ اللہ تعالیٰ اور زیادہ دیتا ہے)۔

مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ - صدقہ اور خیرات نے کسی مال کو کم نہیں کیا۔

مَنْ طَلَمَ مَعَاهِدًا اَوْ اَنْقَصَهُ - جو شخص کسی ذمی پر ظلم

اِنْقَاصٌ - ہمیشہ تر بھجور کھانا ہمیشہ جماع کرنا، قرض دار پر تقاضا کرنا۔

اِنْقَاصٌ - کائنات کا لیتا نکالنا اختیار کرنا۔

نَقَّاشٌ - نقش کرنے والا۔

مَنْ نُوَفِّسَ الْحِسَابَ عِدْبَ - جس سے جانچ کر (رتی رتی کا) حساب لیا جائے گا اس کو عذاب ہوگا (کیونکہ ایسے محاسبہ میں کوئی بندہ پورا نہیں اتر سکتا بغیر اس کے فضل و کرم کے کام نہیں چلتا)۔

مَنْ نُوَفِّسَ الْحِسَابَ هَلَكَ - جس سے جانچ کر حساب لیا جائے گا وہ تباہ ہوگا۔

يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ فِيهِ الْأَوْلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ لِيَنْقَاشِ الْحِسَابَ - جس دن اللہ تعالیٰ انگوٹوں اور پچھلوں کو حساب کا تفتیش کرنے کے لئے اکٹھا کرے گا۔

وَإِذَا شِئْنَا فَلَا اَنْتِقِشَ - جب کائنات گھس جائے تو اس کو نہ نکالے (ایک روایت میں فَلَا اَنْتَعَشَ ہے مگر اس کے معنی یہاں نہیں بنتے اَنْتَعَشَ کے معنی بلند ہوا)۔

مِنْقَاشٌ - نقش کرنے کا آلہ اور موزن جس سے کائنات نکالتے ہیں۔

اِسْتَوْصُوا بِالْمِعْزَى خَيْرًا فَإِنَّهُ مَالٌ رَلِيقٌ وَانْقُشُوا لَهُ عَقَلَةً - بکریوں کو اچھی طرح رکھو وہ ایک نرم مال ہے (یعنی نازک اور لطیف) اور ان کا تھان صاف کر دو (اس میں سے کائے پتھر وغیرہ نکال کر)۔

لَا تَنْقُشُوا عَلَيَّ خَوَاتِيمِكُمْ - اپنی انگوٹھیوں پر کندہ نہ کرو (یعنی اسمائے الہی آیات وغیرہ کیونکہ پاخانہ جاتے وقت تکلیف ہوگی اس کو اتارنا ہوگا۔ بعض نے کہا مطلب یہ ہے کہ اس پر محمد رسول اللہ مندرہ نہ کرو جو آنحضرت کی انگوٹھی کا نقش تھا)۔

نَقَّاشٌ خَاتِمِهِ كَانَ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ - آنحضرت کی انگوٹھی پر یہ کندہ تھا محمد رسول اللہ۔

اِنْتَقَشَهُ - اس کو اختیار کیا، چنا۔

نَقَّاشَةٌ - نقاشی کا پیشہ۔

نَقَّصَ يَنْقِصُ اِنْقِصَانًا - گھٹنا، کم ہو جانا، پورا ہونے

انْقَاصٌ - آواز کرنا، توڑنا، بھاری کرنا (بعضوں نے کہا انْقَاصُ جاندار کی آواز اور نَقْصُ بے جان کی مثلاً زین کی جوتے کی)۔

اِنْتِقَاصٌ - انگلیاں چٹھانا، زبان تالو میں چپکا کر پکارنا، ٹوٹنا۔

تَنْقِصٌ - پینا، بہنا۔

تَنَاقُصٌ - ایک دوسرے نَقِيسُ (مخالف) ہونا توڑ ڈالنا، فتح کر ڈالنا۔

اِنْقَاصٌ - پھٹ جانا۔

اِنَّهُ سَمِعَ نَقِيسًا مِّنْ فَوْقِهِ - آپ نے اوپر سے ایک آواز سنی۔

وَلَقَدْ تَنَقَّصَتِ الْعُرْفُؤُ - بالاخانہ پھٹ گیا ٹوٹ گیا (اس کی آواز آئی)۔

فَانْقَاصَ بِهِ دُرَيْدٌ - درید نے زبان کو منہ میں پھرا کر آواز نکالی (خطابی نے کہا تالی بجائی)۔

فَنَاقَصْنِي وَ نَاقَصْتُهُ - وہ میری بات کا ٹاٹھا میں اس کی بات کا ٹاٹھا۔

نَاقِصٌ اِنْنَا عَشَرَ شَاعِرًا - بارہ شاعروں سے مناقعہ کیا ان کے خلاف شعر کہے۔

نَقْصُ الْوَتْرِ - وتر توڑ ڈالنا ایک رکعت اور پڑھ کر اس کو نفل کر لینا پھر نفل پڑھ کر (یعنی تہجد کی نماز) وتر دوبارہ پڑھنا۔

هَلْ يَنْقُصُ الْوَتْرَ - کیا وتر کو توڑ سکتا ہے۔

اِنْقِصِي رَاسِكَ - اپنا سر کھول ڈال۔

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصْهَا عُمَرُو - حج کو حج کر کے عمرہ نہیں بنایا۔

اِنْقِصِي رَاسِكَ وَ اَمْتَشِطِي - سر کھول ڈال اور کھنکھی کر لے (یعنی احرام کے غسل کے لئے جو سنت ہے تو فرض غسل کے لئے یعنی حیض کے غسل کے لئے بہ طریق اولیٰ جائز ہوگا اس لئے ترجمہ باب کی مطابقت ہوگئی)۔

نَقْصُ شَعْرِ الْمَرْءِ - عورت کا اپنے سر کے بال کھولنا (تاکہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچے اور بال صاف ہو جائیں)۔

وَلَمْ يَنْقُصِ الْعِمَامَةَ - عمامہ نہیں توڑا (کھولا نہیں بلکہ

کرے یا اس کا حق مارے)۔

فَمَا زِلْتُ اِنْقِصُهُ - میں اس کو برابر کم ہی کہتا رہا۔

اَيَنْقُصُ الرُّطْبُ اِذَا جَفَتْ - کیا تازی گھوڑ جب خشک ہو جاتی ہے تو اس کا وزن کم ہو جاتا ہے۔

النِّسَاءُ نَوَاقِصُ الْاِيْمَانِ وَ نَوَاقِصُ الْحُطُوْطِ وَ نَوَاقِصُ الْعُقُوْلِ - عورتیں ناقص الایمان اور ناقص الحظ (ادھورے حصہ والی، ادھوری قسمت والی) اور ناقص العقل ہیں

(ناقص الایمان اس وجہ سے کہ حیض کی حالت میں روزہ نماز نہیں ہو سکتا ناقص العقل اس وجہ سے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے

برابر ہے۔ ناقص الحظ اس وجہ سے کہ عورتوں کو مرد کا آدھا حصہ ملتا ہے)۔

مَا صَامَ رَسُولُ اللّٰهِ اِلَى اَنْ قُبِضَ اَقْلٌ مِنْ ثَلَاثِيْنَ يَوْمًا وَلَا نَقَصَ شَهْرٌ رَمَضَانَ مِنْذُ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْ ثَلَاثِيْنَ يَوْمًا وَلَيْلَةً - امام جعفر صادق سے کسی نے کہا لوگ کہتے ہیں کہ آنحضرت نے رمضان کے ۲۹ روزے

رکھے فرمایا وہ جموئے ہیں آنحضرت نے وفات تک تیس روزوں سے کم نہیں رکھے اور جب سے اللہ تعالیٰ نے آسمان زمین پیدا

کئے رمضان کا مہینہ تیس دن رات سے کم نہیں ہوا۔

مترجم: کہتا ہے یہ امامیہ کی روایت ہے اور شیعہ کے بعض فقہاء اسی کے قائل ہیں کہ رمضان کے تیس روزے پورے کرنا

چاہئیں اور یہ احادیث صحیحہ کے خلاف ہے جن میں یہ حکم ہے کہ چاند دیکھ کر روزے شروع کرو اور چاند دیکھ کر افطار کرو اور مشاہدہ

کے بھی خلاف ہے رمضان کا مہینہ بھی ۲۹ یوم کا ہوتا ہے کبھی ۳۰ یوم کا جیسے اور مہینے۔ اور مجھ کو تو یقین نہیں کہ امام جعفر صادق نے

ایسا فرمایا ہو مشاہدہ کے خلاف ہے۔ واللہ اعلم۔

فَاِنْ اِنْقَاصٌ مِّنْ فَوْقِ بَيْتِهِ شَيْئًا - اگر فرض میں سے کچھ کم کر دیا ہو (کوئی نماز چھوڑ دی ہو یا پوری طرح تعدیل ارکان

کے ساتھ ادا نہ کی ہو)۔

نَقْصٌ - توڑنا، گرنا، کھولنا، بگاڑنا، آواز کرنا۔

تَنْقِيسٌ - زنگھڑے کو بغیر نھوظ کے باہر لانا۔

مَنَاقِصَةٌ - مخالف ہونا۔

اض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی

لَا يَبْعُ نَفْعُ الْبَيْرِ وَلَا رَهْوُ الْمَاءِ - کنویں کا پانی جو ضرورت سے زیادہ ہواس کو پیچنا نہیں چاہئے اسی طرح تھا ہوا پانی (تالاب یا کنڈے کا)۔

لَا يَبْعُدُ أَحَدُكُمْ فِي طَرِيقِ أَوْ نَفْعِ مَاءٍ - کوئی تم میں سے راستے میں یا جہاں پانی جمع ہوا خانہ نہ کرے۔

إِنَّ عَمْرًا حَمَلِي غَرَزَ النَّقِيعَ - حضرت عمرؓ نے غرز النقیع کو محفوظ کر دیا (وہاں مجاہدین کے سوا اور کسی کے جانور نہ چرنے پائیں۔ غرز النقیع ایک موضع تھا مدینہ کے قریب)۔

أَوَّلُ جُمُعَةٍ جُمِعَتْ بِالْمَدِينَةِ فِي نَفِيعِ الْخَضَمَاتِ - پہلا جمعہ جو مدینہ میں پڑھا گیا وہ نقیع الخدمات میں تھا (جو ایک مقام کا نام ہے)۔

إِذَا اسْتَنْقَعَتْ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ جَانَّةَ مَلِكِ الْمَوْتِ - جب مسلمان کی سانس منہ میں رک جاتی ہے تو موت کا فرشتہ آتا ہے (وہ لگانا چاہتی ہے یعنی دم توڑنا)۔

يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ إِنَّكُمْ شَرَّابُونَ عَلَيَّ بِالنَّقْعِ - (حجاج نے کہا) اے عراق والو! تم کنٹوں (تالابوں) میں آگ میرے پاس پانی پینے والے ہو (یعنی مجھ سے ڈر کر احتیاط سے رہو۔

ہوشیار پرندے کا قاعدہ ہے کہ جہاں لوگ چلتے رہتے ہیں وہاں پانی پینے نہیں آتا کھڑوں اور کنٹوں سے پی لیتا ہے)۔

إِنَّهُ لَشَرَّابٌ بِالنَّقْعِ - وہ تو کنٹوں (جو ہڑوں) سے پانی پینے والا ہے (یعنی حدیث کے حاصل کرنے کے لیے دور دور گئے ہیں)۔

رَأَيْتُ الْبَلَايَا تَحْمِلُ الْمَنَابِتَ نَوَاضِحُ يَتْرَبُ تَحْمِلُ السَّمَّ النَّاقِعَ - میں نے دیکھا اونٹنیاں موتوں کو لادے ہوئے لا رہی ہیں مدینہ کے اونٹ زہر ہلا ہلا اٹھا کر لا رہے ہیں (مطلب یہ ہے کہ مسلمان لڑنے کے لئے جان بکف آ رہے ہیں)۔

الْكُرْمُ يَتَّخِذُ وَنَهُ زَبِيْبًا يَنْفَعُوْنَهُ - انگور کو سکھا کر پانی میں بھگو دیتے ہیں۔

نَقُوعٌ - وہ شربت جو رات کو بھگو یا جائے صبح کو پینے کے لئے یادوں کو تیار کیا جائے رات کو پینے کے لئے۔

نَقِيعٌ - وہ شراب جو انگور وغیرہ سے بنائی جائے صرف پانی

اس کے نیچے سے ہاتھ ڈال کر مسح کر لیا)۔
أَمْرٌ نَقَضَ بَمَا كَانُوا يُنْهَوْنَ عَنْهُ - جس بات سے ان کو منع کیا جاتا تھا اس کو توڑنا (پہلے قرآنی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنا منع کر دیا تھا۔ پھر حکم دیا کہ رکھ سکتے ہو)۔

فِيذُ خُلٍ فَيَنْتَقِضُ - اندر جا کر اپنی حاجت پوری کرے (یعنی استنجا کرے)۔

انْقِضَ الْبَارِحَةَ - شب گزشتہ کو گر پڑا۔
نَقَضَ - دبلا اونٹ جو سفر کرتے کرتے تھک گیا ہو۔

لَا يَنْقِضُ الرَّجُلُ أَصَابِعَهُ فِي الصَّلَاةِ - نماز میں انگلیاں نہ توڑے (ان کو کھچائے نہیں)۔

وَيَقُومُ النَّقْضُ وَالْأَبْوَابُ - مکان کا عملہ جو توڑا گیا ہو اور دروازے ان کی قیمت لگائی جائے گی۔

نَقَطٌ - نقطے لگانا، ٹپکانا۔
تَنْقِيطٌ - نقطے لگانا۔

نُقُطَةٌ - چڑھاوا جو دو لہا دو لہن کو بھیجتا ہے۔
تَنْقُطُ - تھوڑا تھوڑا حاصل کرنا۔

فَمَا اخْتَلَفُوا فِي نَقْطَةٍ - ایک نقطہ کا بھی اختلاف نہیں ہوا (یعنی کسی امر میں اختلاف نہیں ہوا)۔

ذُو النُّقْطَتَيْنِ - دو ٹپکے (دھبے) والا۔
نُقْطَةُ دَائِرِ الْإِهْمَاءِ - دائروں کا مرکز۔

وَلَا آتُوا بِنُقْطَةٍ مِنْ مَعِينٍ - تھوڑا پانی بھی نہیں لائے۔
خَذُ كَحُلْبَةِ مَنْطَقَةٍ - ٹپکے دار زیور کی طرح چھوٹی چھوٹی ٹکریاں لے۔

نِقَاطٌ - نقطہ کی جمع ہے۔
نَقْعٌ - آواز بلند کرنا، پھاڑنا، مار ڈالنا، بہت ہونا، گالی دینا، شفا پانا، تصدیق نہ کرنا، جمع ہونا (جیسے نَقُوعٌ ہے)۔

انْقَاعٌ - بھگوانا، سیراب کرنا، زرد ہو جانا، بدل جانا، پوشیدہ کرنا۔

اسْتِنْقَاعٌ - بلند ہونا، بدل جانا، زرد ہو جانا، جمع ہونا۔
نَهَى أَنْ يُنْمَعَ لِقَعُ الْبَيْرِ - کنویں کا پانی جو ضرورت سے

زیادہ ہواس کو روکنا نہ چاہئے کسی کو پینے یا پلانے سے نہ روکے۔

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَالِي الْحَدِيثِ

نَفِيقٌ - حجی -
يَا ضِفْدَعُ نَفِيقِي كَمْ تَبْفِيقِينَ - ارے مینڈک! چیتراہ کتنا
حجی کا کب تک حجیے گا۔

وَدَائِسٌ وَنَفِيقِي - اور کوٹ کر غلہ نکالنے والا اور آواز
کرنے والا (نَفِيقِي بکسر نون ابو عبیدہ نے کہا اہل حدیث اس کو
یوں ہی روایت کرتے ہیں مجھ کو اس کے معنی معلوم نہیں ہوئے۔
بعض نے کہا یہ نَفِيقِي سے ماخوذ ہے یعنی آواز کرنے والے
چوپائے اس کے پاس بہت ہیں۔ اونٹ گائے بیل بکری
گدھے وغیرہ اگر بہ فتح نون پڑھیں تو مطلب صاف ہے۔ یعنی
غلہ صاف کرنے والا)۔

نَفِيقَةٌ - مینڈک کی آواز دہری مرغی کی آواز اٹھا دینے
کے وقت اندر گھس جانا یا مہلت کے ساتھ کوئی کام کرنا۔
نَفِيقِي - شتر مرغ (اس کی جمع نَفَائِقِي ہے)۔
نَقْلٌ - ایک مقام سے دوسرے مقام پر لے جانا پیوند لگانا
روایت کرنا کاپی کرنا خوب پانی پلانا۔
نَقِيلٌ بمعنی نَقْلٌ ہے۔
مُنَاقَلَةٌ - ایک دوسرے سے نقل کرنا جھگڑنا۔
اِنْقَالٌ - درست کرنا۔
تَنْقُلٌ - ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جانا (جیسے اِنْتِقَالٌ
ہے)۔

مَا أَنْتَقِمَ لِنَفْسِهِ قَطُّ إِلَّا أَنْ تَنْتَهَكَ مَحَارِمَ اللَّهِ -
آنحضرت نے کبھی اپنے نفس کے لئے کسی سے بدلہ نہیں لیا یا کسی
کو سزا نہیں دی مگر جب اللہ تعالیٰ نے جن کو عزت دی ہے ان کی
بے عزتی کی جائے یا حرام کاموں کا ارتکاب کیا جائے (مثلاً زنا
چوری قتل وغیرہ)۔
مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيلٍ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ فَفِيرًا فَأَغْنَاهُ اللَّهُ -
جمیل کا بیٹا زکوٰۃ کا دینا اسی وجہ سے ناپسند کرتا ہے کہ وہ محتاج تھا
اللہ تعالیٰ نے اس کو مال دار کر دیا (تو اس کی تو نگری الٹی ناشکری کا
باعث ہوئی۔ بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ ابن جمیل کو زکوٰۃ
ناپسند کرنے کا کوئی موجب نہیں البتہ یہ موجب ہو سکتا ہے کہ وہ
محتاج تھا اللہ نے اس کو مال دار کر دیا۔ کہتے ہیں یہ ابن جمیل پہلے
منافق تھے پھر انھوں نے توبہ کی)۔

فَهُوَ كَمَا لَا رِقْمَ إِنْ يُقْتَلُ يَنْتَقِمُ - وہ تو سانپ کی طرح
ہے کوئی اس کو مار ڈالے تو اس سے بدلہ لیا جاتا ہے (عرب لوگ
یہ سمجھتے تھے کہ سانپ کا بدلہ جن لیا کرتے ہیں کبھی اس کا قاتل مر
جاتا ہے کبھی دیوانہ ہو جاتا ہے)۔

نَقْمِي - ایک موضع کا نام ہے مدینہ میں۔
نَقَاهُ يَنْقُوهُ - بیماری سے تندرست ہونا لیکن ناتوانی کے
ساتھ ثقاہت میں مبتلا ہونا سمجھنا۔
اِنْقَاهُ - تندرست کرنا سمجھنا۔
اِسْتِنْقَاهُ - سمجھنا۔
اِنْتِقَاهُ - تسلی پانا۔

نَفِيقٌ - حجی -
يَا ضِفْدَعُ نَفِيقِي كَمْ تَبْفِيقِينَ - ارے مینڈک! چیتراہ کتنا
حجیے گا کب تک حجیے گا۔
وَدَائِسٌ وَنَفِيقِي - اور کوٹ کر غلہ نکالنے والا اور آواز
کرنے والا (نَفِيقِي بکسر نون ابو عبیدہ نے کہا اہل حدیث اس کو
یوں ہی روایت کرتے ہیں مجھ کو اس کے معنی معلوم نہیں ہوئے۔
بعض نے کہا یہ نَفِيقِي سے ماخوذ ہے یعنی آواز کرنے والے
چوپائے اس کے پاس بہت ہیں۔ اونٹ گائے بیل بکری
گدھے وغیرہ اگر بہ فتح نون پڑھیں تو مطلب صاف ہے۔ یعنی
غلہ صاف کرنے والا)۔

نَفِيقَةٌ - مینڈک کی آواز دہری مرغی کی آواز اٹھا دینے
کے وقت اندر گھس جانا یا مہلت کے ساتھ کوئی کام کرنا۔
نَفِيقِي - شتر مرغ (اس کی جمع نَفَائِقِي ہے)۔
نَقْلٌ - ایک مقام سے دوسرے مقام پر لے جانا پیوند لگانا
روایت کرنا کاپی کرنا خوب پانی پلانا۔
نَقِيلٌ بمعنی نَقْلٌ ہے۔
مُنَاقَلَةٌ - ایک دوسرے سے نقل کرنا جھگڑنا۔
اِنْقَالٌ - درست کرنا۔
تَنْقُلٌ - ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جانا (جیسے اِنْتِقَالٌ
ہے)۔

كَأَنَّ عَلِيَّ قَبْرِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقْلُ -
آنحضرت کی قبر شریف پر چھوٹے چھوٹے پتھر رکھے ہوئے تھے۔
لَا سَمِيمٌ فَيَنْتَقِلُ - نہ تو موٹا ہے کہ لوگ اس کو اپنے
گھروں کو لے جا کر کھائیں۔

الْمُنْقَلَةُ - وہ زخم جو ہڈی کا مقام بدل دے (اپنی جگہ سے
سر کا دے) یا جو ہڈی توڑ دے۔

وَلَوْ أَمَرَهَا أَنْ تَنْقُلَ مِنْ جَبَلٍ أَصْفَرَ إِلَى أَسْوَدَ -
اگرچہ اس کو حکم کرے زرد پہاڑ کے پتھروں کو کالے پہاڑ پر لے
جانے کا (یعنی کتنا ہی مشکل کام ہو عورت کو اپنے خاوند کی اطاعت
ضروری ہے۔ عادت یہ ہے کہ زرد پہاڑ کالے پہاڑ سے بہت دور
ہوتا ہے)۔

لَعَلَّ النَّفِثَةَ

جو اوپر مذکور ہو چکی تَنَقُّی بھی ہو سکتا ہے تَنَقِیۃ سے)۔
 وَدَابِیْسٍ وَمُنَقَّیۃٍ - اور روندنے والے اور غلہ صاف کرنے
 والے (بھوسے اور گھاس سے ایک روایت میں مُنَقِّیۃ بہ کسرہ نون
 سے اس کا ذکر اور پر ہو چکا لیکن بہ فتح نون زیادہ مناسب ہے کیونکہ
 دَابِیْس اور مُنَقِّیۃ دونوں غلہ سے متعلق ہیں)۔
 خَلَقَ اللّٰهُ جُوجُوۡۤا۟ اٰدَمَ مِنْ نَّفَاۡصِرِیۡۃٍ - اللہ تعالیٰ نے
 آدَم کا سینہ ضریہ کی ریتی سے بنایا (ضریہ ایک موشخ کا نام ہے جو
 ضریہ بنت ربیعہ بن زرارہ کی طرف منسوب ہے۔ بعض نے کہا ایک
 کنواں تھا)۔

يُحْشِرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰی اَرْضِ بَيْضَاءَ عَفْرًا
 كَقَرۡصَةِ النَّفۡثِ - قیامت کے دن لوگ ایک سفید ہموار زمین پر
 حشر کئے جائیں گے جو میدے کی روٹی کی طرح ہوگی۔
 هَلْ رَاَيْتُمُ النَّفۡثِۃَ - کیا تم نے میدہ دیکھا ہے۔
 مَا رَاٰی صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ النَّفۡثِۃَ مِنْ حَیۡنَ
 اٰتٰیۡتُهُ اللّٰهُ حَتّٰی قَبِضَہُ - آنحضرتؐ کو جب سے اللہ نے پیغمبر
 بنا کر بھیجا وفات تک کبھی میدہ دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا (آپ
 ہمیشہ بے چھنے آئے کی گئیوں یا جو کی روٹی کھاتے رہے)۔
 تَنَقَّہُ وَتَوَقَّہُ - دوست کو چہن پھر اس سے بچتا بھی رہے (یعنی
 اس کو اتنا زور مت دے کہ اگر کل دشمن ہو جائے تو تجھ پر غالب
 آئے یا اس سے اپنے راز مت بیان کر ایسا نہ ہو دشمن ہو جائے اور
 تیرے راز کھول دے۔ بعض نے تَبَقَّہُ ہائے موحدہ سے روایت
 کیا ہے یعنی مال و دولت کو محفوظ رکھ اور اسراف و فضول خرچی مت
 کر اور آفتوں سے بچا رہ یعنی حرام ذریعوں سے مال مت کما وہ
 ایک نہ ایک دن آفت لائے گا)۔

وَالشَّمْسُ نَفِیۡۃٌ - سورج صاف چمک دار روشن تھا (زرد
 نہیں ہوا تھا)۔
 وَتَمَّانٌ مِّنْهَا نَفِیۡۃٌ - اس میں سے کچھ زمین پاکیزہ تھی
 (ایک روایت میں ثعبانہ اس کا ذکر کتاب الشاء میں گزر چکا)۔
 وَامْسَحَ الْیَدَ بِالرُّاۡبِ لِتَكُوۡنَ اَنْفٰی - ہاتھ کوٹھی سے
 رگڑ لے یعنی آبدست کے بعد تاکہ خوب صاف ہو جائے۔
 اَنْفٰی لِتُوۡبِكَ - تیرے پٹے کو خوب صاف کرے گا۔

وَمَعَهُ عَلِیٌّ وَهُوَ نَافِہٌ - حضرت علیؑ آپ کے ساتھ تھے
 لیکن ابھی بیماری کی ناتوانی ان میں موجود تھی۔
 یَا عَلِیُّ مَهْ فَاِنَّكَ نَافِہٌ - علیؑ تم کجور بہت نہ کھاؤ تم ابھی
 ناتوان ہو (پھر چند رلا یا گیا تو آنحضرتؐ نے علیؑ سے فرمایا ہاں
 اس میں سے کھاؤ یہ نقیہ آدی کو نقصان نہیں پہنچاتا)۔
 فَاَنْفَہُ اِذَا - جب تو سمجھ لے (عرب لوگ کہتے ہیں:
 نَفَّهْتُ الْحَدِیۡثَ - تم بات سمجھے)۔
 فَاَنْفَہُ اَوْ فَاَفْہَمُ اَوْ فَاَفْہَمَ - سب کے ایک ہی معنی ہیں یعنی
 سمجھ لے۔

نَفُوۡۤا - مغز نکالنا۔
 نَفَاوۃٌ اَوْ نَفَاۡۤا۟ اَوْ نَفَاۡۤا۟ اَوْ نَفَاۡۤا۟ اَوْ نَفَاۡۤا۟ - پاکیزہ ہونا
 صاف ہونا خالص ہونا۔
 تَنَقِیۡۃٌ اَوْ اِنۡقَاۡۤا۟ - صاف کرنا، کچرا نکال ڈالنا، موٹا ہونا
 مغز دار ہونا۔
 تَنَقَّیۡۃٌ اَوْ اِنۡتَقَاۡۤا۟ - اختیار کرنا۔
 اِسۡتِنۡقَاۡۤا۟ - بدن کی صفائی خوب کرنا۔
 نَفَاوۃٌ اَوْ نَفَاوۃٌ - خلاصہ۔
 لَا سَمِیۡنَ فِیۡنَتَّقِیۡۃَ - نہ تو موٹا ہے کہ اس میں سے مغز نکالا
 جائے۔

نَفِیۡۃٌ - مغز (عرب لوگ کہتے ہیں نَفِیۡۃُ الْعَظْمِ یَنْقَوۡنَہُ
 یَا اِنۡتَقِیۡۃٌ میں نے ہڈی میں سے مغز نکالا)۔
 لَا تُجۡزِیۡ فِی الْاَضۡحٰجِ الْکَیۡسِیۡرِ الْیَئِیۡ لَا تَنۡقِیۡۃَ -
 قربانی میں پاؤں ٹوٹا جانور جس میں مغز نہ رہا ہو جائز نہیں۔
 نَفَّتْ لَہُ مَحۡحَہَا - دنیا نے اپنا مغز نکال کر حضرت عمرؓ کو
 دے دیا (آپ کے عہد میں بڑی فتوحات ہوئیں مسلمانوں کے
 پاس مال روپیہ بہت آیا)۔
 فَغَبَطَ مِنْہَا شَاۡۃً فَاِذَا هِیَ لَا تَنۡقِیۡۃَ - ایک بکری کو اس
 میں سے ٹولا دیکھا تو اس میں مغز نہیں ہے (بالکل لاغر اور دلی
 ہے)۔
 کَاکِیۡرُ تَنۡقِیۡۃٌ حَبۡنَہَا - مدینہ بھٹی کی طرح ہے میل پھیل
 کو صاف کر دیتا ہے (مشہور روایت تَنَقِیۡۃٌ ہے فائے موحدہ سے

ہیں ایک سڑی سوکھی ہالی گیہوں کی لاکر رکھی اس کی نیاز قبول نہیں ہوتی۔

بَابُ النُّونِ مَعَ الْكَافِ

تَكَا - پھوڑا اچھا ہونے سے پہلے اس کو حصيل ڈالنا اس کا ترہوجانا، قتل کرنا، زخمی کرنا، ادا کر دینا۔

اِنْتَكَا - لینا، قبضہ کرنا۔

اَوْيَنْكِيْكَ لَكَ عَدُوًّا - یا تیرے کسی دشمن کو قتل یا زخمی کرتا ہے۔

وَلَا تَكَا لَكَ عَدُوًّا - تیرے کسی دشمن کو نہیں مارا۔

لَا شَيْءَ اَنْكِيْ لِابْلِيسَ وَجُنُوْدِهِ مِنْ زِيَارَةِ الْاِنْحَوَانِ - ابلیس اور اس کے نوح والوں کو کوئی چیز اتنا رنج نہیں دیتی جتنا بھائی مسلمانوں کی ملاقات (ان سے ربط ضبط رکھنا آپس میں ملاپ اور محبت اور ارتباط ایک دوسرے کے پاس آنا جانا)۔

الْمُؤْمِنُ لَا يَنْكِيْكَ الطَّمْعُ قَلْبُهُ - مسلمان کے دل کو طمع زخمی نہیں کرتی (طمع وہ کرتا ہی نہیں تو اس کے دل کو کیا ستائے گی)۔

نَكَبٌ يَّا نَكَبٌ يَّا نَكُوْبٌ - عدول کرنا، پھینک دینا، بہا دینا، پھیلا دینا، کوئی آفت لانا، رنج بدلنا۔

نِكَابَةٌ اَوْ نَكُوْبٌ - قوم کا نقیب اور معاون معتمد علیہ ہونا۔ نَكَبٌ - لنگڑا ہونا۔

مَنْكُوْبٌ - مصیبت زدہ۔

تَنْكِيْبٌ - راستہ پھیرنا، علیحدہ ہو جانا، علیحدہ کرنا۔

تَنْكَبُ - عدول کرنا، جدا ہو جانا، موڑنا، ہٹانا، موڑنا، پڑانا۔

فَقَالَ يٰۤاَصْحِبَةَ السَّبَابَةِ يَرْفَعُهَا اِلَى السَّمَاءِ وَيَنْكِبُهَا اِلَى النَّاسِ - آپ نے گلے کی انگلی سے اشارہ کیا اس کو آسمان کی طرف اٹھاتے تھے (پروردگاری طرف اشارہ کرتے تھے) اور لوگوں کی طرف جھکاتے تھے (اللہ کو گواہ کرتے تھے کہ میں نے تیرا حکم ان لوگوں کو پہنچا دیا۔ عرب لوگ کہتے ہیں تَنْكَبْتُ الْاِنَاءَ اور تَنْكَبْتُهُ جب برتن کو جھکائے اس کو اوندھا

حَتَّىٰ اِذَا نَفُوْا - جب صاف پاک کئے گئے۔ كَمَا يَنْقَى الثُّوْبُ الْاَبْيَضُ - جیسے سفید کپڑا پاک صاف کیا جاتا ہے (اس کی صفائی بہت توجہ سے ہوتی ہے کیونکہ وہ سفید ہے اب اس کی صفائی کے لئے پوری توجہ درکار ہوگی۔ بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے جیسے سفید کپڑا دھویا ہوا میل پچیل سے صاف ہوتا ہے)۔

اِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ لِبَادِ رُوْبَاهِهَا النَّقْيِ - جب تم قحط سالی میں سفر کرو تو قبل اس کے کہ جانور کا مغز گل جائے وہاں سے پار ہو جاؤ (جلدی سے نکل جاؤ سبز ملک میں چلے جاؤ ایسا نہ ہو کہ وہاں زیادہ رہنے سے جانور دبلا ہو جائے اس کی ہڈی میں مغز نہ رہے)۔

فَانْجُوا عَلَيْهِمَ بِنِقْيِهَا - اس کا مغز باقی رکھ کر جلد پار ہو جاؤ۔

نِقَاوَةُ الثُّوْبِ - کپڑے کی نظافت (اور نِقَاوَةُ عَمَدِهِ اور بہتر)۔

اَتَرُوْنَهَا لِلْمُتَّقِيْنَ - کیا تم اس کی صفائی کرنے والوں کے لئے دکھائے جاتے ہو (مشہور روایت اَتَرُوْنَهَا لِلْمُتَّقِيْنَ ہے یعنی تم اس کو پرہیزگاروں کے لئے سمجھتے ہو)۔

نَقَا - ریت کا ایک قطعہ (اس کا ثنیۃ نَقْوَانِ اور نَقِيَانِ اور جمع اِنْقَاءِ اور نِقْيِ ہے)۔

تَحْتِ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ فَاغْسِلُوْا الشَّعْرَ وَاَنْقُوا الْبَشْرَةَ - ہر بال کے تلے جنابت کا اثر پہنچتا ہے تو بالوں کو دھوؤ اور بدن کو صاف کرو۔

رَبِّمَا اُمِرْتُ بِالنَّقْيِ بِنْتٍ بِالزَّيْتِ فَاتَدَلُّكَ بِهٖ - کبھی مجھ کو یہ حکم ہوا کہ ہڈی کا مغز روغن زیتون میں تر کر کے لوں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ النَّقْيَ النَّقِيَّ - اللہ تعالیٰ پرہیزگار صاف دل بندے کو دوست رکھتا ہے (نَقْيِ جس کے ظاہری اخلاق درست ہوں اور نَقْيِ جس کے باطنی خصال اچھے ہوں)۔

نَقْيِ - امام علی بن محمد ہادی کا لقب ہے۔

وَقَرَّبَ قَابِلٌ مِنْ زُرْعِهِ مَا لَمْ يَنْقُ - قابیل نے اپنے کھیت میں سے ایسا غلہ پیش کیا جو صاف بھی نہیں کیا گیا تھا (کہتے

لوگ ہیں جو نماز میں کندھا نرم رکھیں (چپکے کھڑے ہوں، کندھے نہ ہلائیں یا کسی کو صف میں شریک ہونے سے نہ روکیں، حتی المقدور ان کو جگہ دیں یا کوئی ان کو آگے یا پیچھے سرکانا چاہے تو سرک جائیں)۔

حَدَاءٌ مُنْكِبِيهِ - دونوں کندھوں کے برابر۔
كَانَ يَتَوَسَّطُ الْعُرَفَاءَ الْمَنَابِكِ - وہ سرداروں اور نقیبوں کے درمیان رہتے سہتے ہیں (مَنَابِكُ عُرَفَاءَ سے کم درجہ ہوتے ہیں۔ بعض نے کہا وہ عُرَفَاءَ کے سردار ہوتے ہیں۔ بعضوں نے کہا مددگار)۔

مَنَابِكُ - پہاڑ اور راستے۔
مَنْ جُورِحَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ نُكِبَ نَكْبَةً - جو شخص اللہ کی راہ میں زخمی ہو یا کوئی صدمہ اٹھائے۔

مَنْ لَمْ يَعْرِفْ أَهْلَنَا مِنَ الْقُرْآنِ لَمْ يَتَنَكَّبِ الْفِتَنِ - جو شخص ہم اہل بیت کو قرآن سے نہ پہچانے وہ فتنوں سے رہائی نہیں پائے گا۔

الْمُحْرَمُ يَتَنَكَّبُ عَنِ الْجَوَادِ إِذَا كَانَ عَلَى الطَّرِيقِ - احرام والا فحش جب راستے میں ہو تو ٹڈی سے علیحدہ رہے (اس کا شکار نہ کرے)۔

مَا مِنْ نَكْبَةٍ تُصِيبُ الْإِنْسَانَ إِلَّا يَلْذُنِبُ - آدمی پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو اس کے گناہ کی وجہ سے (تو مسلمان کے لئے ہر مصیبت اور تکلیف کفارۃ ذنوب ہے)۔

مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ قُرْحَةً وَلَا نَكْبَةً إِلَّا وَضَعَ الْجِنَّاءَ عَلَيْهِ - آنحضرتؐ کو جب کوئی زخم لگتا یا صدمہ پہنچتا تو آپ اس پر مہندی کا لپکرتے۔

الْعُدْرَةُ تَذْهَبُ بِالنَّكْبَةِ - کنواری سے شادی کرنا تکلیف کو دور کر دیتا ہے (مختاری کو)۔

نَكْتُ - زمین پر مارنا کھودنا (فکر کے وقت ایسا کرتے ہیں) سر پر ڈالنا اور ہوجانا اوندھانا۔

تَنْكِيْتُ - پھنگلی شروع ہونا، عیب کرنا۔
إِنْبِغَاةٌ - گر پڑنا۔

نُكْتُهُ - سیاہ ٹپکے (ذُحْبُ) سفید زمین میں یا سفید ٹپکے سیاہ

(دے)۔
إِنِّي نَكَبْتُ قُرْنِي - میں نے تیروں کے سینگ (ترکش) کو (تیردان کو) جھکا دیا۔

إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ نَكَبَ كِنَانَتَهُ فَعَجَمَ عِيدَانَهَا (حجاج نے کہا) امیر المؤمنین یعنی عبدالملک بن مروان نے اپنے تیردان کو اوندھایا اور ہر ایک لکڑی کو آزما دیا (اور پھر جو تیر سب سے زیادہ کارگر تھا وہ تمہاری طرف بھیجا یعنی مجھے والی عراق بنایا)۔

نَكَبُوا عَنِ الطَّعَامِ - جو جانور کھانے کے لئے تیار کئے جائیں ان سے پرہیز کرو علیحدہ رہو ان کو زکوٰۃ میں نہ لو (مثلاً دانہ خوری کا جانور جو کھانے کے لئے موٹا کیا جاتا ہے یا دودھ والا جانور)۔

نَكَبَ عَنْ ذَاتِ الدَّرِّ - دودھ والے جانور سے الگ رہ (اس کو زکوٰۃ میں نہ لے)۔

تَنَكَّبَ عَنْ وَجْهِي - (آنحضرتؐ نے وحشی سے فرمایا جب امیر حمزہ کے قتل کا واقعہ اس سے سن لیا) میرے سامنے نہ آ مجھ سے علیحدہ رہ (کیونکہ اس کو دیکھ کر آپ کو اپنے چچا کی یاد آتی تھی اور رنج تازہ ہوتا تھا)۔

نَكَبَ عَنَّا إِبْنُ أُمِّ عَبْدِ - عبداللہ بن مسعودؓ کو ہمارے سامنے سے ہٹاؤ (ان کو ہم سے دور ہی رکھئے ہمارے گھروں کے پاس انھیں قطعاً زمین نہ دیجئے)۔

وَلَقَدْ نَكَبَ بِالْحَوْرَةِ - (مکہ میں جوتا تو ان مسلمان رہ گئے تھے ان کو ولید بن مغیرہ لے کر آیا) اور مدینہ کے پتھر لے میدان میں اس کا پاؤں زخمی ہو گیا۔ وہ تین دن تک پاؤں پاؤں چلا۔

نَكْبَةٌ - مصیبت، دکھ، درد، رنج۔
إِنَّهُ نَكَبَتْ إِبْصَعُهُ - ان کی انگلی کو صدمہ پہنچا۔

إِذَا خَطَبَ بِالْمُصَلِّي تَنَكَّبَ عَلَى قَوْسٍ أَوْ عَصَا - جب آپ عید گاہ میں خطبہ خاتے تو کمان یا عصا پر ٹکا دیتے۔

إِنْتَكَبَهَا - اس کو کندھے پر لٹکایا۔
خِيَارُكُمْ أَلْيَكُمْ مَنَابِكُ فِي الصَّلَاةِ - تم میں بہتر وہ

ا	ص	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی	لَعَلَّكَ الْخَالِدِيَّةُ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---------------------------

زمین میں (اس کی جمع نکتہ اور نکتات اور نکتات آئی ہے)۔
نکتات - بڑا طعنہ مارنے والا۔
بَيْنَا هُوَ يَنْكُتُ إِذَا انْتَبَهَ - ایک بار آپ سوچ میں تھے
اتنے میں ہوشیار ہوئے (اصل میں نکتہ کہتے ہیں عصا کی نوک
زمین پر مارنا۔ یہ فکر کے وقت عرب لوگ کیا کرتے ہیں)۔
فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِقَضِيبٍ - ایک چھڑی کو زمین پر مارنا
شروع کیا۔

دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا النَّاسُ يَنْكُتُونَ بِالْحَصَا -
میں مسجد میں گیا دیکھا تو لوگ کنکریاں زمین پر مار رہے ہیں۔
نَمْ لَا نَنْكُتَنَّ بِكَ الْأَرْضَ - اب میں تجھ کو زمین پر سر کے
بل گراؤں گا۔

إِنَّهُ ذَرَقَ عَلَى رَأْسِهِ عَصْفُورٌ فَنَكَتَهُ بِيَدِهِ - ایک
پرندے نے عبداللہ بن مسعود کے سر پر بیٹ کر دی انھوں نے اس
کو ہاتھ سے گرا دیا۔
فَإِذَا فِيهَا نُكْتَةٌ سَوْدَاءٌ - دیکھا تو اس میں ایک کالا ٹپکا
(داغ) ہے۔

فَجَعَلَ فِي طَسْتٍ فَجَعَلَ يَنْكُتُ - امام حسین کا سر
مبارک ایک طشت میں رکھا گیا اور عبید اللہ بن زیاد ایک چھڑی
سے اس کو مارنے لگا۔
وَجَعَلَ يَنْكُتُ بِمُخَصَّرَتِهِ - چھڑی سے زمین پر مارنا
شروع کیا۔

كَانَتْ نُكْتَةٌ سَوْدَاءَ فِي قَلْبِهِ - وہ گناہ اس کے دل
میں ایک کالا نکتہ ہو جاتا ہے۔
جُعِلَتْ نُكْتَةٌ فِي قَلْبِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ - اس کے دل
میں ایک نکتہ ہو جائے گا قیامت تک (اس کا اثر دل پر باقی رہے
گا)۔

فَبَادَرْتُ إِلَى نُكْتٍ - میں نکتوں کی طرف دوڑا۔ (یعنی
کلام کی باریکیوں کی طرف)۔
وَيَنْكُتُهَا إِلَى النَّاسِ - لوگوں کی طرف انگلی کو پلٹتے تھے
(صحیح یَنْكُتُهَا ہے ہائے موحده سے جیسے اوپر گزرا)۔
إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بَعْدَ خَيْرٍ نَكَتَ فِي قَلْبِهِ نُكْتَةً مِّنْ

نُورٍ - جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو اس کے دل
میں نور کا ایک نکتہ دھر دیتا ہے (پھر یہ نکتہ بڑھتے بڑھتے سارے
دل کو منور کر دیتا ہے)۔
مِنْ جُمْلَةِ عُلُومِهِمْ نَكَتَ فِي الْقُلُوبِ وَنَقَرُ فِي
الْأَسْمَاعِ - اہل بیت کے علموں میں دلوں میں الہام ہوتا ہے اور
فرشتے کا سنانا۔

إِرْعُوا قُلُوبَكُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ وَاحْذَرُوا النُّكْتَ - اللہ
تعالیٰ کی یاد سے دلوں کی محافظت کرو اور دل میں ایسی بات آنے
سے جو اللہ کو پسند ہو پر ہیز کرو یعنی اگر ایسا دوسرے آئے تو اللہ کی یاد
کر کے اس کو رفع کرو۔ دیکھو دل پر اکثر ایسے موقعے آتے ہیں
کہ نہ اس میں ایمان ہوتا ہے نہ کفر ایک پرانے چیتھڑے کی طرح
یا گلی ہوئی ہڈی کی طرح اس کا حال ہوتا ہے کیا ابواسامہ تو نے
اپنے دل کا امتحان نہیں کیا بعض وقت نہ خیر کا خیال ہوتا ہے نہ شر کا
یہ بھی نہیں جانتا کہ کہاں ہے ابواسامہ نے کہا ہاں میرا حال تو ایسا
ہوتا ہے اور دوسرے لوگوں کا بھی ہوتا ہے۔ امام صاحب نے
فرمایا جب ایسا حال ہو تو اللہ تعالیٰ کی یاد کر۔ کذانی مجمع
البحرین)۔

نُكْتُ - توڑنا۔
تَنَكُّتٌ - ایک دوسرے سے عہد شکنی کرنا۔
إِنْتِكَاتٌ - ٹوٹ جانا۔
نِكْيَتَةٌ - وعدہ خلافی یا انتہائی کوشش۔
أَمِرْتُ بِقِتَالِ النَّائِكِيْنَ وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ -
(حضرت علیؑ نے فرمایا) مجھ کو حکم دیا گیا بیعت توڑنے والوں سے
(یعنی اصحاب جمل سے) اور بغاوت کرنے والوں سے (یعنی
اہل شام سے) اور دین سے باہر نکل جانے والوں سے (یعنی
خارجیوں سے) لڑنے کا۔

إِنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ النَّيْكَ وَالنُّوِي مِنَ الطَّرِيقِ فَإِنْ مَرَّ
بِدَارِ قَوْمٍ رَمَى بِهِمَا فِيهِ وَقَالَ انْتَفِعُوا بِهِذَا - حضرت عمرؓ
راستے سے پرانا دھاگہ (یا اون) اور گھجور کی ٹھکی چن لیتے اور کسی
گھر پر گزرتے تو دونوں کو اس میں پھینک دیتے اور فرماتے اس کو
کام میں لاؤ اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

ایک ہی عقد میں چار عورتیں کرتے اور عبد اللہ بن عمرؓ جماع سے روزے کا اظہار کیا کرتے انھوں نے رمضان میں عشاء کی نماز سے پہلے تین لونڈیوں سے صحبت کی۔ اور اکثر لوگوں نے مجرد رہنا اور مجرد نما کر وہ رکھا ہے۔

النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي۔ نکاح کرنا میرا طریق ہے جو کوئی میرے طریق سے نفرت کرے (مجرد رہنا اچھا سمجھے) وہ مجھ سے کچھ علاقہ نہیں رکھتا۔
إِنَّ الْمُحْرِمَ لَا يَنْكِحُ وَلَا يَنْكُحُ۔ احرام والا شخص نہ اپنا نکاح کرے نہ کسی دوسرے کا نکاح کرائے۔

نَكَحَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ حَلَالٌ۔ آنحضرتؐ نے ام المومنین ميمونہ سے نکاح کیا اور آپ احرام نہیں باندھے تھے۔ (دوسری روایت میں ابن عباس سے یہ ہے کہ آپ نے حالت احرام میں نکاح کیا تھا۔ یعنی صرف زبانی عقد نہ جماع)۔

نَكَحَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔ آپ نے ام المومنین ميمونہ سے احرام کی حالت میں نکاح (عقد) کیا (خفیوں نے اس حدیث کو لیا ہے اور محرم کے لئے عقد کرنا جائز رکھا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ ابن عباس کی روایت ہے، ميمونہ ان کی خالہ تھیں تو وہ اس معاملہ سے زیادہ واقف تھے۔ اہل حدیث کہتے ہیں کہ پہلی روایت یزید بن اہم کی ہے ميمونہ ان کی بھی خالہ تھیں۔ دوسرے خود ميمونہ سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے ان سے اس وقت عقد کیا جب آپ احرام نہیں باندھے تھے اس لئے احتیاط اسی میں ہے کہ حالت احرام میں عقد نہ کرے علاوہ اس کے لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ کی حدیث تو لی ہے اور وہ فعلی پر مقدم ہے۔ واللہ اعلم بالصواب)۔

نَكَدٌ۔ روکنا نہ دینا۔

نِكَدٌ۔ بہت مانگتا ہے اور دیتا کم ہے۔

نَكَدٌ۔ تنگ اور عسرت سے زندگی بسر ہونا پانی کم ہونا۔

تَنْكِيذٌ۔ زندگی خراب کرنا۔

مُنَاكَدَةٌ اور تَنَاكَدٌ۔ ایک دوسرے کے ساتھ تنگی سے بسر کرنا۔

نِكَدٌ یا نَكَدٌ۔ شوم، قلیل الخیر (اس کی انکاد جمع

فَلَمَّا انْتَبَهَ عَلَيْهِ فَهَلَّهٗ وَ اَجْهَزَ عَلَيْهِ عَمَلَهُ وَ كَبَّتْ بِهٖ بَطْنَتُهُ فَمَارًا عَيْنِي اِلَّا وَالنَّاسُ يَنْتَالُونَ عَلَيَّ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ كَعَوْرِ الضَّبِّ۔ جب حضرت عثمانؓ کا بنا ہوا دھا کہ ٹوٹ گیا اور ان کے اعمال نے ان کو قتل کرایا اور بیت المال کا روپیہ گرانے نے ان کو اوندھا گرایا تو میں دفعتاً اس سے خوف زدہ ہوا کہ لوگ ہر طرف سے ایک کے پیچھے ایک میرے پاس بجو کی گردن کے بالوں کی طرح آرہے ہیں (بجو کی گردن پر بہت بال ہوتے ہیں جن کو وہ کھڑا رکھتا ہے۔ آدمیوں کو ان سے تشبیہ دی)۔

نَكَحٌ۔ جماع کرنا (جیسے نکاح) یا شادی کرنا مل جانا غالب ہونا۔
انکاح۔ نکاح کر دینا۔
تَنَاكَحٌ۔ ایک دوسرے کے یہاں شادی کرنا۔
اِسْتِنَكَحٌ۔ یعنی نکاح ہے۔

اِنطَلَقْتُ اِلَى اُخْتِ لَبِي نَكِيحٍ فَبِي بِنْتِي شَيْبَانَ۔ بنی شیبان میں میری ایک شادی شادہ بن لہبیؓ میں اس کے پاس گیا۔
مَا اَنْتَ بِنَاكِحٍ حَتَّى تَنْقِضِي الْعِدَّةَ۔ تو اس عورت سے نکاح نہیں کر سکتا جب تک کہ اس کی عدت نہ گزر جائے۔
لَسْتُ بِنَكَحٍ طَلَقَةً۔ (معاویہ نے کہا) میں ایسا آدمی نہیں ہوں جو نکاح بہت کرتا ہے اور طلاق بہت دیتا ہے (یہ در پردہ طعن ہے حضرت حسن بن علی پر)۔

تَنْكُحُ الْمَرْأَةُ لِمَالِهَا۔ عورت سے مال دار ہونے کی وجہ سے نکاح کرتے ہیں (اور حسب نسب جمال دین داری کے درجہ سے تو دین داری کو سب پر مقدم رکھ)۔

اِصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ اِلَّا النِّكَاحَ۔ سب کام کر دو صرف جماع نہ کرو (یعنی حائضہ سے)۔

وَقَدْ بَلَّغْنَا النِّكَاحَ۔ ہم شادی کے قابل ہو گئے تھے (جوان ہو گئے تھے) مجمع النہار میں ہے کہ صحابہ نکاح بہت کرتے۔ حضرت فاطمہ کے انتقال کے سات روز بعد حضرت علی نے دوسرا نکاح کیا۔ آپ کی چار بیویاں تھیں اور سترہ لونڈیاں۔ اور حضرت حسنؓ نے تقریباً دو سو عورتوں سے نکاح کیا تھا اور کبھی

ا ن ط ع غ ف ق ك ل م ن و ه ي ا ل ع ا ل ح ا د ي ت

(ہے)۔ وَلَا ذَرْهًا بِمَا كَيْدٍ أَوْ نَاكِدٍ۔ اس کا دودھ ہمیشہ رہنے والا نہیں نہ کثرت سے ہے۔

نَاكِدٌ۔ وہ اونٹنی جو کم دودھ دے یا جس کا بچہ مر گیا ہو۔
نَكَرٌ يَانِكُورٌ يَانِكُورٌ يَانِكُورٌ۔ نہ جانا، جاہل ہوتا۔
نَكَارَةٌ۔ سخت ہوتا۔
تَنْكِيرٌ۔ مجھول کر دینا۔
مُنَاكَرَةٌ۔ جنگ۔

اِنْكَارٌ۔ نہ پہچانا و قبول نہ کرنا، نہ ماننا، تسلیم نہ کرنا، اقرار نہ کرنا۔

تَنْكُرٌ۔ بدل جانا، بدخلق ہونا۔

تَنَّاكُرٌ۔ ناواقف بنا (جیسے تَجَاهُلٌ ہے)۔

اِنَّ مَّحَمَّدًا لَمْ يَنْاِكُرْ اَحَدًا قَطُّ اِلَّا كَانَتْ مَعَهُ الْاَهْوَالُ۔ آنحضرت نے جس سے جنگ کی اس کے دل پر رعب چھا جاتا تھا۔

مَا كَانَ اَنْكِرَةً۔ ابو موسیٰ چلتے پرزے تھے (مکر و فریب والے، مکر و مریخین عام سے دھوکا کھا گئے)۔

اِنِّي لَا اَكْرَهُ التَّنَاكُرَةَ فِي الرَّجُلِ۔ میں آدمی میں یہ ناپسند کرتا ہوں کہ وہ مکار ہو۔

كُنْتُ لِيْ اَشَدَّ نِكْرَةً۔ آپ مجھ کو بہت مکروہ معلوم ہوتے تھے۔

مُنْكَرٌ۔ ہر فعل خلاف شرع (اس کی ضد معروف ہے)۔
مُنْكَرٌ اور نِكْيَرٌ۔ دو فرشتوں کے نام ہیں جو قبر میں آ کر

میت سے سوال کرتے ہیں۔ ان کو منکر اور نکیر اس لئے کہتے ہیں کہ مردہ ان کو پہچانتا نہیں نہ ان کی سی صورت اس نے کبھی دیکھی ہوگی۔ بعض نے کہا اولیاء اللہ اور اچھے لوگوں کے پاس جو فرشتے

آتے ہیں ان کا نام ہبشرا اور ہبیر ہے)۔

لَقَدْ اُنْكَرْتُ بَصْرِيَّ۔ میری بصارت میں فرق ہو گیا ہے (اور میں نماز میں اپنی قوم کی امامت کرتا ہوں)۔

لَمَّا حَدَّثَنِي الْحَكَمُ لَمْ اُنْكِرْهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ۔ جب حکم نے یہ حدیث مجھ سے بیان کی تو میں نے

اس پر انکار نہیں کیا (اس وجہ سے کہ حکم تدلیس کرتے ہیں اپنے شیخ کو چھپاتے ہیں) کیونکہ عبدالملک کی روایت سے اس کو تقویت ہوگئی۔

قَالَتْ عَائِشَةُ اُنْكَرْتُ ذٰلِكَ۔ حضرت عائشہ نے کہا میں نے فاطمہ بنت قیس کی اس بات کا انکار کیا (کہ عدت والی عورت کو نہ سکھنے ہے نہ نفقہ (یعنی جس کو اس کا شوہر تین طلاق دے دے)۔

وَ اَمَّا قَلْبٌ اُنْكَرَةً۔ کس دل نے اس کا رد کیا۔
اِنِّي اُنْكَرْتُهُ۔ میں اس کو عجیب سمجھا (کہ وہ میرا نطفہ ہوئیہ مطلب نہیں ہے کہ میں نے اس کے نسب کی نفی کی ہے)۔

حَتَّى تَنْكَرْتُ عَلَيَّ الْاَرْضُ۔ یہاں تک کہ زمین سے بھی مجھ کو وحشت ہوگئی (ہر چیز بدل گئی زمین بھی جو میری جانی پہچانی تھی اجنبی اور نئی ہوگئی)۔

حَتَّى تَتَغَيَّرَ اَوْ تَتَنَكَّرَ۔ یہاں تک کہ بدل جائے یا بن جانی پہچانی ہو جائے۔

وَ اَشْهَدُ بِهٖ بَعْدَ النِّكَرَةِ۔ جب لوگوں نے دین کے قواعد اور ارکان کو بدل ڈالا ہے تو میں اصلی قواعد اور ارکان کو ان کے سبب سے پہچانتا ہوں۔

اِنَّهُمْ تَعَابَجَلُوْكَ بِالنِّكَرَةِ۔ (اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد کو وحی بھیجی کہ میں نے تیرا گناہ بخش دیا اور تیرے گناہ کا وبال بنی اسرائیل پر ڈال دیا۔ تب حضرت داؤد نے عرض کیا۔ پروردگار یہ کیسے ہوگا تو تو ظلم نہیں کرتا۔ ارشاد ہوا) ہاں مگر بنی اسرائیل نے

جلدی کر کے تمہارا انکار کیا (تو انکار کی سزا میں اس گناہ کی بھی سزا ان پر ڈالی گئی)۔

بَلِّغْ النُّكْرَاءَ بَلِّغْ الشَّيْطٰنَةَ۔ حضرت علی نے امیر معاویہ کی کارروائی کی نسبت فرمایا یہ مکاری یہ شیطنت۔

نُكْسٌ۔ الٹنا، سر کے بل اوندھانا، لوٹانا۔

نُكْسٌ۔ پھر بیماری لوٹ آئی۔
تَنْكِيْسٌ۔ اوندھانا۔

تَنْكَسٌ اور اِنْتِكَاْسٌ۔ سر کے بل گرنا۔
نُكْسٌ اور نُكْسَاْسٌ۔ بیماری کا پھر لوٹ آنا۔

نکال ڈالنا نہیں ہو سکتا۔

نَكُصٌ يَأْكُؤُصُ يَأْمَنُكُصٌ - لوٹنا۔

تَنْكِيصٌ - لوٹانا۔

اِنْتِكَاصٌ - ایزدوں کے بل لوٹنا (یعنی اٹلے پاؤں)۔

قَدَمٌ لِلْوَيْبَةِ يَدًا وَآخِرَ اللَّكُؤُصِ رَجُلًا - کودنے کے

لئے ایک ہاتھ آگے بڑھایا اور پیچھے پلٹنے کے لئے ایک پاؤں

پیچھے ہٹایا۔

فَمَا فَجِحْنَهُمْ مِنْهُ إِلَّا وَهُوَ يَنْكُصُ - ان کو ناگہانی کوئی

ڈراس سے نہیں ہوا مگر یہ کہ وہ اٹلے پاؤں پلٹ رہا تھا۔

يَنْكُصُ - اٹلے پاؤں پلٹ رہا ہے (بکسرہ کاف کذافی

المجمع لیکن لغت میں بضم کاف مشہور ہے)۔

فَتَنَكَّصَ أَبُو بَكْرٍ - حضرت ابو بکرؓ آنحضرتؐ کو دیکھ کر

اٹلے پاؤں پیچھے ہٹے (تا کہ قبلہ کی طرف منہ رہے۔ اس حدیث

سے یہ نکلتا ہے کہ نماز میں آگے بڑھ جانے سے یا پیچھے ہٹ آنے

سے کوئی غلط نہیں ہوتا بشرطیکہ منہ قبلہ کی طرف رہے۔ نکص باب

ضرب اور نصر دونوں سے آیا ہے۔ کذافی المجمع البحار)۔

نَكْفٌ - کنیانہ باز رہنا، عدول کرنا، ختم ہو جانا، اخیر تک

پہنچنا۔

مَنَاكَفَةٌ - باری باری بات کرنا (جیسے تَنَاكَفُ ہے)۔

اِنْكَافٌ - پاکی بیان کرنا۔

اِنْتِكَافٌ - بمعنی نكف اور ایک ملک سے دوسرے ملک

میں جانا۔

اِسْتِنكَافٌ - کنیانہ، غرور کرنا، باز رہنا اپنے آپ کو بڑا

خیال کر کے۔

اِنَّهُ سَيْلٌ عَنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللَّهِ فَقَالَ اِنْكَافُ اللَّهِ

مِنْ كَلِمَةٍ سَوِيَّةٍ - آنحضرتؐ سے پوچھا گیا سبحان اللہ کے کیا معنی

ہیں؟ فرمایا۔ اللہ کی پاکی بیان کرنا، عیب اور برائی سے۔

جَعَلَ يَضْرِبُ بِالْمَعْوَلِ حَتَّى عَرِقَ جَبِينُهُ وَ

اِنْتَكَفَفَ الْعَرَقُ عَنْ جَبِينِهِ - حضرت علیؓ نے پکاس (کدال)

سے مارنا شروع کیا یہاں تک کہ ان کی پیشانی پر پسینہ آ گیا اور

اپنی پیشانی سے پسینہ پونچھا (عرب لوگ کہتے ہیں: نَكَفْتُ

تِعَسَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَانْتَكَسَ - دنیا کا بندہ ہلاک ہوا

اور اوندھا گرا۔

قِيلَ لِابْنِ مَسْعُودٍ فَلَانَ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ مَنكُوسًا

فَقَالَ ذَلِكَ مَنكُوسٌ الْقَلْبُ - ایک شخص نے عبداللہ بن مسعودؓ

سے کہا۔ فلاں شخص قرآن کو پھراتا ہے (یعنی آخر سورت سے

شروع کے اول کی طرف جاتا ہے یا سورہ الناس سے شروع کر

کے سورہ بقرہ تک جاتا ہے جیسے بچے پڑھتے ہیں) انھوں نے کہا

اس کا دل اوندھا ہے۔

لَا يُجِئْنَا ذُوْرَحِمٍ مَنكُومِيَةً - (امام جعفر صادق رضی اللہ

عنه نے فرمایا) ہم سے وہ شخص محبت نہیں رکھے گا جو اوندھا پڑا کرتا

ہے (یعنی مفعول ہے گا ندو)۔

اِذَا نِكَسَ فِي الْعَلْقِ الرَّابِعِ عَنَقَتْ بِهِ الْأُمَّةُ وَ

انْقَضَتْ بِهِ عِدَّةُ الْحُرَّةِ - بچہ جب پیدائش کے چوتھے درجہ

میں پلٹ جائے (یعنی مضغ ہو جائے پہلا درجہ مٹی ہے پھر نطفہ

پھر خون کی پھلکی) تو اس کی وجہ سے لوٹتی آزاد ہو جائے گی

(اپنے مالک کی ام ولد ہو جائے گی۔ اس کے مرنے کے بعد آزاد

ہو جائے گی) اور آزاد عورت کی عدت گزر جائے گی (یہ شععی کا

قول ہے لیکن جمہور علماء کا مذہب یہ ہے کہ جب تک بچہ پیدا ہو کر

روئے نہیں اس کا اعتبار نہ ہوگا)۔

فَتَنَكَّصَ فَعَجَلَ يَنْكُتُ - آپ نے سر جھکا لیا اور چھڑی

سے زمین پر کٹ کٹ کرنے لگے (جیسے کوئی رنجیدہ اور متفکر ہوتا

ہے)۔

فَنَكَّسْتَهَا يَا نَكَّسْتَهَا - میں نے اس کو اوندھا دیا۔

اِنْكَاسَهَا - اس کا پلٹنا۔

زَالُوْا فَمَا زَالَ اِنْكَاسٌ وَلَا كُفٌّ - مہاجرین نے

ہجرت کی لیکن بدکاروں اور بھگڑوں نے ہجرت نہیں کی۔

نَكَشٌ - کنویں میں سے مٹی اور کچڑ وغیرہ نکال ڈالنا، فنا

کرنا، استیصال کرنا، فارغ ہونا، اَلْتَنَا كُودَنَا -

عِنْدَهُ شَجَاعَةٌ مَا تَنْكُشُ - حضرت علیؓ میں اتنی گہری

بہادری ہے کہ نکل نہیں سکتی (اس کی تہہ کو نہیں پہنچ سکتے۔ عرب

لوگ کہتے ہیں هَذِهِ بَيْرُ مَا تَنْكُشُ - یہ ایسا کنواں ہے جس کا پانی

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَلَّ السَّالِحِينَ

الدَّمْعُ وَانْتَفَعْتُهُ - یعنی میں نے آنسو کو گال پر سے انگلی سے ہٹایا۔
 قَدْ جَاءَ جَيْشٌ لَا يُكْفَبُ وَلَا يُنْكَفُ - بے شمار لشکر آ گیا جس کا آخری حصہ ختم ہی نہیں ہوتا یا آخری حصہ تک پہنچ نہیں سکتے۔

نَكَلٌ يَأْكُولُ - پیچھے ہٹنا، نامرد ہونا، ڈر کر کوئی کام چھوڑ دینا۔
 نَكَلٌ - عذاب قبول کرنا۔
 تَنْكِيْلٌ - سزا دے کر دوسروں کو عبرت دلانا۔
 اِنْكَالٌ - ہٹانا، دفع کرنا۔

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ النَّكَلَ عَلَى النَّكْلِ - اللہ تعالیٰ ایسے تجربہ کار بہادر سوار کو پسند کرتا ہے جو زور آور کارآمد مسودہ گھوڑے پر سوار ہو (یعنی سوار اور گھوڑا دونوں قوی اور طاقت ور تجربہ کار ہوں)۔

مَضْرُ صَحْرَةَ اللَّهِ الَّتِي لَا تَنْكَلُ - مضر کے لوگ اللہ تعالیٰ کے ایک بڑے پتھر ہیں جس کو ہٹایا نہیں جاسکتا (جہاں وہ کسی چیز پر قابض ہوئے پھر ان سے چمڑانا ناممکن ہے)۔
 لَا تَنْكَلُنَّ عَنْهُمْ - میں تو اس کو ان سے روکوں گا۔
 غَيْرَ نِكْلِ فِي قَدَمٍ - حملہ میں ست اور بزدل نہ ہونے والا۔

لَوْ تَأَخَّرَ لَوَدُّنَاكُمْ - اگر شوال کا چاند ابھی نہ دکھلائی دیتا تو میں اور بڑھاتا (طے کے روزے رکھے جاتا تم کو شرمندہ کرتا کہ تم میری رنجیدگی کرتے ہو)۔
 نِكْلٌ - سخت بیڑی (اِنْكَالٌ جمع ہے)۔
 يُوْتِي بِقَوْمٍ فِي النَّكُولِ - کچھ لوگ بیڑیاں ڈال کر لائے جائیں گے۔

نِكَالٌ - عذاب سزا، تکلیف۔
 أَذَقْتُ قُرَيْشًا نِكَالًا - میں نے قریش کو سزا چکھائی۔
 (بدر کے دن خوب مارے گئے قید ہوئے یا قحط اور گرانی کا عذاب ان پر نازل ہوا)۔
 لِنَلَايَنَّكُمُورًا عِنْدَ الْحَرْبِ - تاکہ جنگ کے وقت

نامردی نہ کریں۔

نُكُولٌ بِالْيَمِينِ - قسم کھانے سے باز رہنا۔
 نَكْهٌ - ناک سے سانس لینا، منہ کی بوسوگھنا۔
 نِكْجَةٌ - اس کے منہ کی بوبدل گئی۔
 وَلَا تُنْكَهْ - تجھ کو ضرر نہ پہنچے۔
 اسْتِنْكَاهٌ - منہ کی بوسوگھنا۔
 نَكْهَةٌ - منہ کی بو۔

اسْتِنْكَهُوهُ - اس کے منہ کی بوسوگھو (تاکہ معلوم ہو کہ اس نے شراب پی ہے یا نہیں)۔

أَخَافُ أَنْ تَنْكِيحَ قُلُوبَكُمْ - میں ڈرتا ہوں کہ میں تمہارے دل تکلیف زدہ نہ ہو جائیں (شہور روایت میں تَنْكِيحٌ ہے یعنی تمہارے دل اس کا انکار نہ کر بیٹھیں)۔

نِجَايَةٌ - زخمی کرنا، مغلوب کرنا، قتل کرنا۔
 نُنْكِى الْأَعْدَاءَ وَنُكْرِمُ الْأَضْيَافَ - ہم دشمنوں کو پامال اور ہلاک کرتے ہیں مہمانوں کی خاطر اور مدارات کرتے ہیں۔
 يَنْكِيحُ لَكَ عَدُوًّا - تیرے دشمن کو مارتا ہے۔

يَنْكَا - سزا دیتا ہے۔
 لَا يَنْكِيحُ - وہ دشمن کو ہلاک نہیں کرتا (یعنی چھوٹی چھوٹی کتکریاں مارتا اور ضرر رکھا ہوا ہے کسی کی آنکھ میں لگے تو آنکھ پھوٹ جائے)۔

بَابُ النَّوْنِ مَعَ الْمِيمِ

نَمْرٌ - بڑھ جانا۔
 نَمْرٌ - غصہ ہونا، بد خلق ہونا۔
 تَنْمِيرٌ اور تَنْمَرٌ - غصہ ہونا، بد خلق ہونا۔
 نَمْرٌ - بور بچہ تیندوا، چھوٹے قسم کا شیر جو نہایت شریر اور غصہ دار ہوتا ہے۔

نَهَى عَنْ رُكُوبِ النَّمَارِ - تیندوے کی کھال پر سوار ہونے سے منع فرمایا (کیونکہ تیندوا زندہ ہاتھ نہیں آتا مرنے کے بعد اس کی کھال لی جاتی ہے بعض نے کہا ممانعت کی وجہ یہ ہے کہ درندوں کی کھالوں پر سوار ہونا عجبی لوگوں کی وضع ہے تو ان کی

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا الْخَمِيرَ وَسَقَانَا النَّمِيرَ -
شکر اس پروردگار کا جس نے ہم کو خمیری روٹی کھلائی اور صاف
ستھرا پانی پلایا۔

خُبْرٌ خَمِيرٌ وَمَاءٌ نَمِيرٌ - خمیری روٹی اور پاکیزہ صاف
پانی۔

نَمِيرَةٌ بَطْنٌ عَرَنَةٌ - نمرہ بطنِ عرنہ ہے۔

أَنْمَارٌ - ایک قبیلہ کا دادا ہے اس کی نسبت اَنْمَارِی ہے۔
عَزْوَةٌ أَنْمَارٌ - یہ عزوہ بنو نصیر کے بعد ہوا اس کو "ذات
الزقاع" بھی کہتے ہیں۔

نُمْرُقٌ - نکیہ تو شک (اس کی جمع نَمَارِق ہے)۔

إِشْتَرَيْتُ نُمْرُقَةً - میں نے ایک تو شک خریدی۔

نَحْنُ بَنَاتُ طَارِقٍ نَمِشِي عَلَيَّ النَّمَارِقِ - ہم
(آسمان کے) تاروں کی بیٹیاں ہیں۔ تکیوں کا لہنیوں اور تو شکوں
پر چلتی ہیں (یعنی امیر زادے ہیں۔ یہ ہندہ زوجہ ابوسفیان نے کہا
عزوہ احد کے رجز میں)۔

نَمْسٌ - چھپانا سرگوشی کرنا۔

نَمْسٌ - بگڑ جانا۔

تَنْمِيسٌ - مشتبہ کر دینا۔

مُنَامَسَةٌ - ناموس میں گھسنا۔

تَنْمَسٌ - ملبس ہو جانا۔

إِنْمَاسٌ - چھپ جانا۔

نَامُوسٌ اور نَامُوسِيَّةٌ - مسہری کو بھی کہتے ہیں۔

لِيَاثِيَةِ النَّامُوسِ الْأَثْبَرِ - ان کے پاس بڑا راز دار فرشتہ
آتا ہے یعنی حضرت جبرئیل۔

نَامُوسٌ - بادشاہ کا راز دار معتد علیہ شخص۔ بعض نے کہا
ناموس خیر کار راز دار اور جاسوس شرکار راز دار۔

نَامَسْتُهُ - میں نے چپکے سے اس سے کہا۔

لَئِنْ كَانَ مَا تَقُولِينَ حَقًّا لِيَاثِيَةِ النَّامُوسِ الَّذِي
كَانَ يَأْتِي مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ - (ورقہ نے حضرت خدیجہؓ
سے کہا) اگر تم جو کہتی ہو سچ ہے تو ان کے پاس وہ فرشتہ آتا ہے جو
حضرت موسیٰ کے پاس آیا کرتا تھا (یعنی حضرت جبرئیل۔ اور

مشابہت سے منع فرمایا۔ بعض نے کہا اس وجہ سے کہ ان پر چڑھنے
سے کبر اور غرور پیدا ہوتا ہے)۔

وَلَا تَلْبَسُوا الْخَزَّ وَلَا النِّمَارَ - (بعض نے کہا صحیح وَلَا
النَّمُورَ ہے یعنی) ریشمی کپڑا اور کڑھائی دار کلمیاں (جس میں
رنگ برنگ کے خطوط ہوتے ہیں) مت پہنو۔

أَبِي بَدَائِبَةَ سَرَجَهَا نُمُورٌ فَزَنَعَ الصُّفَّةَ يُعْنِي
الْيَمِثْرَةَ فَقَالَ الْجَدِيَّاتُ نُمُورٌ يُعْنِي الْبِدَادَ فَقَالَ إِنَّمَا
يُنْهَى عَنِ الصُّفَّةِ - ابوالیوب انصاریؓ کے پاس ایک جانور لایا
گیا جس کا زین پوش بور بچہ (تیندوے) کی کھال کا تھا۔ انھوں
نے وہ اتار ڈالا۔ لوگوں نے کہا دونوں طرف کی جدیات
(کھونٹے) وہ بھی اسی کھال کے ہیں۔ انھوں نے کہا صرف زین
پوش سے ممانعت ہوئی ہے۔

لَبَسُوا لَكَ جُلُودَ النَّمُورِ - انھوں نے تیندوؤں کی
کھالیں تمہارے لئے پہنی ہیں (یعنی تم پر سخت غصہ ہیں)۔
فَجَاءَهُ قَوْمٌ مُجْتَابِي النِّمَارِ - کچھ لوگ آنحضرتؐ کے

پاس آئے جو کڑھائی دار کلموں کی ازاریں پہنے تھے (نہا یہ میں
ہے کہ جو چادر خط یعنی کڑھائی دار ہوعربوں کی ازار اس کو نَمِيرَةٌ
کہیں گے اور اس کی جمع نَمَارِ ہے۔ گویا اس کو تھپیہ دی تیندوے
سے جس کی کھال پر سفید اور سیاہ ٹپکے پاخظ ہوتے ہیں)۔

أَقْبَلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ
نَمِيرَةٌ - مصعب بن عمیرؓ آنحضرتؐ کے پاس آئے ان کے پاس
صرف ایک کلمی تھی۔ (وہ بھی پھٹی جوڑ لگی ہوئی اور کچھ مال و
اسباب نہ تھا سب مکہ میں چھوڑ آئے تھے اور کافروں نے اس پر
قبضہ کر لیا تھا)۔

لَكِنَّ حَمْرَةَ لَمْ يَكُنْ لَهَا إِلَّا نَمِيرَةٌ مَلْحَاءٌ - حضرت
امیر حمزہؓ کے پاس کچھ نہیں تھا صرف ایک چادر تھی جس میں سفید
اور سیاہ لکیریں تھیں۔

فَكَفَيْنَ أَبِي وَعَمِي فِي نَمِيرَةٍ وَاحِدَةٍ - میرے باپ
اور چچا دونوں ایک ہی چادر میں کفنائے گئے۔
حَتَّى آتَى نَمِيرَةَ - یہاں تک کہ نمرہ پر آئے (جو مشہور
پہاڑے عرفات میں)۔

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَلَّ تَلَدِيخ

پر لعنت کی جو دوسری عورت کے چہرے کے بال اکھڑے اور جو اکھڑا لے (ایک روایت میں مُتَمَيِّصَةٌ ہے معنی وہی ہیں اسی سے "منقاش" یعنی موچنے کو منخاص بھی کہتے ہیں مجمع البحار میں ہے کہ چہرے کے بال عورت کو اکھڑانا حرام ہے البتہ اگر داڑھی موچنے نکل آئے تو اس کو اکھڑنا جائز ہے۔ بعض نے کہا نَمَّصٌ سے مراد یہاں ابروؤں کا باریک کرنا ہے۔)

لَعَنَ اللَّهُ النَّامِصَةَ وَالْمُتَمَيِّصَةَ وَالْوَأْشِرَةَ وَالْمُتَوَشِّرَةَ وَالْوَأْصِلَةَ وَالْمُتَوَصِّلَةَ وَالْوَأْشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ - اللہ تعالیٰ نے لعنت کی بال اکھڑنے والی اور اکھڑانے والی اور دانٹوں کو ریت کر برابر کرنے والی اور برابر کرانے والی اور بالوں کو جوڑ لگانے والی اور لگوانے والی اور گودنا گودنے والی اور گدانے والی پر (بعض نے کہا واصلہ اور متوصلہ سے بدکار عورت اور کٹنی یعنی دلالہ مراد ہے۔ فَوَادَةٌ جو فاحشہ عورتوں کو مردوں کے پاس لے کر آتی ہے۔)

نَمَطٌ - ایک قسم کا عمدہ بھوننا یا زین پوش اور جماعت متفقہ اور راستہ طریقہ مذہب اور قسم۔

خَيْرٌ هَذِهِ الْأُمَّةِ النَّمَطُ الْأَوْسَطُ - (حضرت علی نے فرمایا) اس امت کا بہتر فرقہ وہ ہے جو متوسط طریق پر ہو (دین اور دنیا دونوں کے کام اچھی طرح سے بجالاتا ہو مطلب یہ ہے کہ دین میں غرق ہو جانا اور دنیا کی اصلاح کی طرف بالکل توجہ ہی نہ کرنا اسی طرح ہمت نہ دینا میں غرق ہو جانا دین کا خیال چھوڑ دینا دونوں مکروہ ہیں۔)

مِنْ نَمَطِ الشَّقِيقَةِ - مہربانی کی ایک قسم ہے۔
كَأَنَّ يُجَلِّلُ بَدَنَهُ الْأَنْمَاطُ - وہ اپنے اونٹوں کی (یعنی قربانی کے اونٹوں کی) جھولیں انماط کرتے تھے (انماط ایک قسم کے فرش ہیں جن کا سرا باریک ہوتا ہے)۔
وَأَنَّى لَنَا أَنْمَاطُ - ہمارے پاس انماط کہاں سے آئے؟
(سوزنیاں یا زین پوش)۔

سَكُونُ الْأَنْمَاطِ - اب وہ زمانہ قریب ہے جب تم کو انماط ملیں گے (دنیا کی خوب کشائش ہوگی یہ پیشین گوئی آپ کی پوری ہوئی ایران اور روم کے خزانے مسلمانوں کے ہاتھ آئے

نجاشی بادشاہ حبش نے آنحضرت کی نسبت کہا کہ ان پر وہ فرشتہ اترتا ہے جو موسیٰ پر اترتا تھا۔ اور حضرت عیسیٰ کا نام نہیں لیا کیونکہ نجاشی اصل میں نصرانی تھا اور نصرانی حضرت عیسیٰ کو پیغمبری کے مرتبہ سے بہت اعلیٰ مرتبہ دیتے ہیں)

أَسَدٌ فِي نَامُوسِيَّةٍ - وہ اپنی گوئی میں شیر ہے۔
يَأْفَلَانُ هَاتِ النَّامُوسَ فَجَاءَ بِصَحِيفَةٍ كَبِيرَةٍ
يَعْمَلُهَا فَتَشْرَهَا - اے مرد آدمی ناموس کو لے کر آؤ وہ ایک بڑی کتاب لے کر آیا اس کو پھیلا دیا (اس ناموس میں قیادت تک جتنے شیخان علی ہوں گے ان سب کے نام لکھے تھے)۔

أَشْهَدُ أَنَّكَ نَامُوسٌ مُوسَى - ایک یہودی نے حضرت علیؑ کو کہا۔ میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ تم حضرت موسیٰ کے راز دار ہو (اہل کتاب ناموس سے حضرت جبرئیل کو مراد لیتے ہیں)
نَوَامِيسٌ - تو انین شراعی (یہ ناموس کی جمع ہے)۔

نَمَشٌ - چغل خوری کرنا، چننا، جھوٹ بولنا، جوزمین پر ہو وہ کھا لینا۔
نَمَشٌ - پیدا ہو جانا یعنی کالے اور سفید نقطے جو کھال پر پڑ جاتے ہیں۔

تَنْمِيشٌ - چپکے سے کان میں کہنا پانی چھڑکنا۔
إِنْمَاشٌ - چغل خوری کرنا۔
فَعَرَفْنَا نَمَشَ أَيْدِيهِمْ فِي الْعُدُوقِ - ہم نے ان کے ہاتھوں کے نشان شاخوں میں پائے۔

فَوَرَّ نَمَشٌ - نبل سفید اور کالے لفظوں والا۔
مَنْ ذَرَّ عَلَيَّ أَوَّلَ لَقْمَةٍ مِنْ طَعَامِهِ الْمَبِيعِ ذَهَبَ عَنْهُ نَمَشٌ الْوَجِيهَ - جو شخص اپنے کھانے کے پہلے لقمہ پر نمک چھڑک لے تو اس کے منہ کے کالے سفید ٹپکے (سیم) جاتے رہیں گے۔

نَمَّصٌ - نوچنا، اکھڑنا (جیسے تَنْمِيشٌ اور تَنْمَاصٌ ہے)۔

إِنْمَاصٌ - اگنا۔
تَنْمِصٌ - بال اکھڑنا۔
لَعَنَ اللَّهُ النَّامِصَةَ وَالْمُتَمَيِّصَةَ - آنحضرت نے اس عورت

عَلَمَاتُ الْحَيَاةِ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

اور مال مال ہو گئے)۔

فَأَخَذْتُ نَمَطًا فَمَسَّرْتُهُ عَلَى الْبَابِ - میں نے ایک سوزنی لی اس کو دروازہ کا پردہ بنایا۔

نَحْنُ النَّمَطُ الْأَوْسَطُ لَا يُدْرِكُنَا الْعَالِيُ وَلَا يَسْبِقُنَا التَّالِيُ - ہم متوسط لوگ ہیں (یعنی اہل بیت کرائم) غلو کرنے والا ہم کو نہیں پاسکتا اور پیچھے رہ جانے والا ہم سے آگے بڑھ نہیں سکتا (غلو سے مراد یہ ہے کہ اہل بیت کو پیغمبر کے برابر کر دے اور پیچھے رہ جانے والے سے مراد وہ لوگ ہیں جنہوں نے اہل بیت کو بالکل چھوڑ دیا یا ان کے مخالف اور دشمن بن گئے)۔

تَبْدَأُ بِالنَّمَطِ قَبْسُطَةً - کفن دیتے وقت پہلے بچھونا بچھائیں پھر کفن کے کپڑے اس پر چنیں۔

نَمَلٌ - چغل خوری کرنا پڑھ جانا سن ہو جانا۔

مَنَامَلَةٌ - بیڑی پڑے ہوئے شخص کی طرح چلنا۔

إِنَّمَالٌ - چغل خوری۔

تَنَمَلٌ - ایک میں ایک گھس جانا، حرکت کرنا۔

نَمَلٌ يَانَمَلٌ - چوٹی (اس کی جمع نِمْالٌ ہے)۔

لَا رُقِيَّةَ إِلَّا فِي ثَلَاثِ النَّمَلَةِ وَالْحَمَةِ وَالنَّفْسِ - منتر تین عوارض میں ہو سکتا ہے۔ ایک تو ان پھنسیوں میں جو پکلی پر نکلتی ہیں دوسرے سانپ بچھو کے ڈنگ میں تیسرے بدنظر پر۔

عَلِيْمِي حَفْصَةَ رُقِيَّةِ النَّمَلَةِ - حفصہ کو نملہ کا منتر سکھلا۔

(نملہ کا منتر عرب کی عورتوں میں یہ تھا وہ یہ الفاظ کہتیں ”دولہن کو

چاہیے مانگ چوٹی زیب و زینت کرنے ہاتھ پاؤں رنگے سرمہ لگائے ہر بات کرے مگر مرد کی نافرمانی نہ کرنے بعض کہتے ہیں

آنحضرت کا مطلب اس سے یہ تھا کہ حفصہ کو نصیحت ہو۔ آپ نے ایک راز کی بات ان سے کہی تھی انہوں نے اس کو فاش کر دیا

گو یا مرد کی نافرمانی کی عَلِيْمِي حَفْصَةَ رُقِيَّةِ النَّمَلَةِ كَمَا عَلَّمْتِيهَا الْكِتَابَةَ کیا تو حفصہ کو رقیہ کا منتر نہیں سکھاتی جیسے تو نے

اس کو سکھایا ہے (معلوم ہوا کہ عورت کو سکھانا سیکھنا درست ہے)۔

رَخَّصَ فِي الرُّقِيَّةِ مِنَ النَّمَلَةِ - نملہ کے لئے منتر کرنے کی آپ نے اجازت دی۔

فَهَلَّا نَمَلَةٌ وَاحِدَةٌ - تو نے ایک چوٹی کو مارا ہوتا جس

نے تجھ کو کاٹا تھا (تو نے چوٹیوں کا سارا بھجھہ کیوں جلادیا)۔

نَهَى عَنْ قَتْلِ أَرْبَعٍ مِّنَ الدَّوَابِّ مِنْهَا النَّمَلَةُ - چار جانوروں کے قتل سے آنحضرت نے منع فرمایا ان میں سے ایک چوٹی ہے (ہر قسم کی چوٹی یا ایک خاص قسم جس کے چار پاؤں

لبے ہوتے ہیں اس لئے کہ چھوٹی چوٹی کو ذر کہتے ہیں) اور دوسرے شہد کی مکھی تیسرے ہد ہد چوتھے مرد (اس کا بیان کتاب

الصاد میں گزر چکا)۔

نِعْمٌ بِالْأَصَابِعِ - انگلیوں سے کھینچنے والا۔

أَنْمَلَةٌ - انگلیوں کا سرا (اس کی جمع أَنَامِلٌ ہے)۔

نَهَى عَنْ قَتْلِ سِتَّةٍ مِنْهَا النَّمَلَةُ - چھ جانوروں کے قتل سے منع فرمایا ان میں سے ایک چوٹی ہے۔

فَإِذَا نَمَلَةٌ فَإِنَّمَا عَلَى رِجْلَيْهَا مَادَةٌ يَدَّهَا إِلَى السَّمَاءِ - (حضرت سلیمان کے زمانے میں قحط بڑا لوگ ان کے

ساتھ مل کر پانی مانگنے کے لئے نکلے) کیا دیکھتے ہیں کہ ایک چوٹی اپنے دونوں پاؤں پر کھڑی ہوئی اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے

ہوئے (یہ دعا کر رہی ہے۔ پروردگار! ہم بھی تیری ایک مخلوق ہیں ہم کو اپنے پاس سے روزی دے اور احمق آدمیوں کے گناہ کا

مواخذہ ہم سے مت کر۔ یہ سن کر حضرت سلیمان نے کہا۔ چلو اپنے گھروں جاؤ۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارا کام دوسروں کی دعا سے

پورا کر دیا)۔

نَمٌّ - بات کو مشہور کرنا، فساد کے لئے کام کو جھوٹ سے آراستہ کرنا، پھیلانا۔

نَامٌ - چغل خور (نَمَامٌ اس کی جمع ہے)۔

نَعِيمَةٌ نَعِيمَةٌ - چغل خوری لکھنے کی آواز۔

وَالْآخَرُ كَانَ يَمْنِي بِالنَّعِيمَةِ - دوسرا شخص چغل خوری کرتا پھرتا تھا (فساد کرانے کے لئے ایک بات مشہور کرنا۔

معلوم ہوا یہ گناہ کبیرہ ہے)۔

لَا يَدْخُلُ الْحَيَّةَ نَمَامٌ - چغل خور بہشت میں نہیں جائے گا (یعنی دوسرے بہشتیوں کے ساتھ یا جب بہشت میں جائے گا

اس وقت چغل خور نہ ہوگا)۔

ا	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

جاتا ہے۔)

إِنَّ رَجُلًا أَرَادَ الْخُرُوجَ إِلَى تَبُوكَ فَقِيلَ كَيْفَ بِالْوُدِيِّ فَقَالَ الْغُرُؤُ أَنْمَى لِلْوُدِيِّ - ایک شخص نے تبوک جانے کا ارادہ کیا (جہاد کے لئے) اس کی ماں یا بیوی نے کہا اب کھجور کے چھوٹے درختوں کی پرورش (سنجال) کیسے ہوگی۔ اس نے کہا جہاد کرنے سے اور درخت زیادہ بڑھیں گے (اللہ تعالیٰ غازی کے درختوں اور اموال کی حفاظت کر لے گا)۔

بَعَثُ الْقَائِيَةَ وَاشْتَرَيْتُ النَّامِيَةَ - میں نے بوزھے اونٹ بیچ کر جوان بڑھنے والے اونٹ خریدے۔

كُلُّ مَا أَصْمَيْتُ وَدَدَعُ مَا أَنْمَيْتُ - اس شکار کے جانور کو کہا جس کو مارا گاتے ہی مار ڈالے (وہ تیرے سامنے) مر جائے۔ اور اس کو مت کھا جو غائب ہو کر چل دے پھر مرا ہوا ملے (معلوم نہیں تیری ضرب سے مرا ہے یا اور کسی سبب سے)۔

أَوْ انْتَمَى إِلَيَّ غَيْرِ مَوَالِيهِ - یا اپنے مالکوں کے سوا دوسروں کو اپنا مالک بتلائے (اپنے باپ کے سوا دوسرے کو اپنا باپ کہے)۔

إِنَّهُ طَلَبَ مِنْ أَمْرَائِهِ نَمِيَّةً أَوْ نَمَامِيَّ لِيَشْتَرِيَ بِهَا عِتَبًا فَلَمْ يَجِدْهَا - عمر بن عبدالعزیز (خلیفہ عادل اور متقی) نے اپنی بیوی سے ایک پیسہ یا کچھ پیسے مانگے مگر خریدنے کے لئے لیکن نہیں ملے (بعض نے کہا نَمِيَّةٌ وہ درہم جس میں سیسہ یا تانبا ملا ہو)۔

إِلَّا يَنْمِي ذَلِكُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - مگر وہ اس حدیث کو آنحضرت تک بڑھاتے تھے (اس کو مندا اور مرفوع کرتے تھے اہل حدیث کی اصطلاح میں جب راوی یَنْمِيہ کہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آنحضرت تک اس کو پہنچاتے تھے)۔

فَنَمَيْتُ ذَلِكَ إِلَى ابْنِ أَبِي لَيْلَى - میں نے اس کو ابن ابی لیلیٰ تک پہنچایا۔

يَنْمِي لَهُ عَمَلُهُ - اس کا عمل بڑھتا رہے گا۔
حُسْنُ الْمِلْكَةِ نَمَاءٌ - خوش اخلاقی مال کی زیادتی کا سبب ہے۔

وَكَانَ يَنْمَى عَلَيَّ مَسْكَاً - وہ مشک کی خوشبو مجھ پر کھینچ کر لاتا (ایک روایت میں يَنْمَى ہے)۔

تُوبٌ مَنَّمٌ - نشی کپڑا۔
يَمَمٌ - قریب قریب لکیریں۔
نَمْنَمَةٌ - آراستہ کرنا، نقش و نگار کرنا، زینت دینا۔
يَمِيمٌ - وہ نشان جو ہواریت پر بناتی ہے جیسے کتابت ہوتی ہے۔

تُوبٌ مَنَّمٌ - نیل دار کپڑا نشی۔
أَبِي بِنَافِلَةٍ مَنَّمِيَّةٌ - ایک موٹی اونٹنی گٹھے ہوئے ہاتھ پاؤں کی لائی گئی۔

جَارِيَةٌ مَنَّمِيَّةٌ - چھوٹی، لطیف اعضاء کی چھوڑی نازک بدن۔

نَمُوٌّ - زیادہ ہونا، بڑھنا، طبعی طور سے تمام جوانب میں اس لئے مٹاپے اور درومد کو نمونہ کہیں گے۔

نَمِيٌّ يَانَمِيٌّ يَانَمَاءٌ يَانَمِيَّةٌ - زیادہ ہونا، بہت ہونا، بلند ہونا، گرا ہونا، بلند کرنا، موٹا ہونا، خیر کو مرفوع کرنا اس کی نسبت کرنا۔

تَنْمِيَّةٌ - بڑھانا (اصحی نے کہا نَمَيْتُ الْحَدِيثَ تَنْمِيَّةً کہیں گے۔ جب کسی بات کو اصلاح اور بھلائی کی نیت سے پہنچائیں گے اور نَمَيْتُ الْحَدِيثَ اس وقت کہیں گے جب فساد اور شرکی نیت سے کوئی بات پہنچائی جائے)۔

لَيْسَ بِالْكَذَّابِ مَنْ أَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ خَيْرًا أَوْ نَمَى خَيْرًا - وہ شخص جو ٹھٹھا نہیں (یعنی ایسا جھوٹ گناہ نہیں ہے) جو شخص لوگوں میں ملاپ کرنے کی نیت سے اچھی بات کہے یا اچھی بات پہنچائے (جیسے کہتے ہیں "دروغ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز")۔

لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ وَيَنْمِي خَيْرًا - وہ شخص جو ٹھٹھا نہیں ہے جو لوگوں میں صلح کرادے اور اچھی بات پہنچائے۔

لَا تَمْتَلُوا بِنَامِيَةِ اللَّهِ - اللہ کی مخلوقات کا مثلہ مت کرو (ان کی صورت مت بگاڑو تاکہ ان کا کٹ کر یا چر کر)۔
يَنْمِي صَعْدًا - چڑھتا چلا جاتا ہے (اس کا چڑھاؤ بڑھتا

إِنَّ اللَّهَ خَطَاؤُهُ هَا آلا طَلَّقَتْ نَفْسَهَا - ایک عورت کو اس کے خاوند نے اختیار دیا (کہ اگر چاہے تو اپنے لئے طلاق لے لے اپنے خاوند سے جدا ہو جائے) مگر اس نے کیا کیا اپنے خاوند کو طلاق دے دی (اس سے کہا تجھ کو طلاق ہے) تب حضرت عثمانؓ نے فرمایا (اللہ تعالیٰ نے اس کی کارنی غلط کر دی اس نے اپنے آپ کو کیوں طلاق نہیں دی) (اگر اپنے آپ کو طلاق دیتی تو طلاق پڑ جاتی مگر خدا کو اس کا مطلقہ ہونا منظور نہ ہوا تو زبان سے ایسا غلط لفظ نکلا جس کا اثر کچھ نہیں ہے اور وہ بدستور اپنے خاوند کے نکاح میں رہی۔ کارنی غلط ہونے سے یہ مطلب ہے کہ جیسے نجومیوں اور پنڈتوں کی بات اللہ تعالیٰ غلط کر دیتا ہے۔ وہ کہتے ہیں اس کارنی میں خوب پانی برسے گا لیکن ایک قطرہ نہیں برستا۔ ان کی امید غلط ہو جاتی ہے اسی طرح اس عورت کی امید کہ میں اپنے آپ کو طلاق دے لوں گی اللہ تعالیٰ نے غلط کر دی)۔

فَنَاءٌ بِصَدْرِهِ - اس نے اپنا سینہ پہلے گاؤں سے ہٹایا (اور اس گاؤں سے ذرا قریب ہو گیا جہاں جانا چاہتا تھا)۔
قَدْ نَاءَ بِي الشَّجَرُ - چراگاہ مجھ کو اس دن دور لے گیا میں دیر میں گھر پہنچا۔

مَنْ سَمِعَ بِاللَّجَالِ فَلْيَنْتَبِهْ - جو شخص سنے کہ دجال نکلا ہے تو اس سے دور رہے (اس کے پاس نہ جائے شاید اس کے بہکانے میں آجائے اور ایمان برباد ہو)۔

فَدَهَبَ لِيَنْوَأَ - آنحضرتؐ نے اٹھنا چاہا (کہ نماز کے لئے مسجد میں آئیں لیکن آپ بیہوش ہو گئے)۔
لَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَيَّ مِنْ نَّوَاهِمٍ - میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا۔

وَرَجُلٌ رَّبَطَهَا فَخْرًا وَ رِيَاءً وَ نَوَاءً لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ - اور وہ دشمن جس نے فخر اور نمائش اور اہل اسلام کے ساتھ دشمنی کی نیت سے گھوڑے باندھے۔

نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِهِ - مومن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے (کیونکہ مومن بہت سے اعمال خیر کی نیت کرتا ہے اور عمل تو ایک ہی کرتا ہے۔ تو نیت عمل سے بہتر ہوئی۔ بعض

مَا مِنْ بَيْتٍ فِيهِ اسْمُ مُحَمَّدٍ إِلَّا نَمَاءٌ - جس گھر میں محمد نام کا کوئی شخص ہو تو اس میں برکت ہوگی۔

مَنْمَاءٌ لَا أَعْمَالِهِمْ - ان کے عمل کی بڑھوتری۔
مَنْمَى - بھی بڑھوتری کو کہتے ہیں۔

مَنْ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوْلَاهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ - جو شخص اپنے مالکوں کے سوا دوسروں کو اپنا مالک بتلائے اس پر خدا کی پھینکار۔

صَلَاةٌ نَّامِيَةٌ - بڑھنے والی نماز۔

مَالٌ نَّامٍ - بڑھنے والا مال۔

غَيْرُ نَامِيٍّ - جمادات کنکر پتھر وغیرہ وغیرہ۔

بَابُ النَّوْنِ مَعَ الْوَاوِ

نَوَاءٌ يَأْتِنُوَأَ - تکلیف یا مشقت سے اٹھنا۔

نَاءٌ - گر پڑا بھاری کرنا جھنکانا۔

تَنْوَأُ بَيْهًا - اس پر بھاری ہوتے ہیں۔

ثَلَاثٌ مِّنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ الْكُطْبُنِ فِي الْأَعْقَابِ وَالْيَنَابِحَةِ وَالْأَنْوَاءِ - تین باتیں جاہلیت کی ریمیں ہیں ایک تو ذات پات، نسب پر طعن کرنا، دوسرے مردوں پر نوحہ کرنا، تیسرے انواء یعنی چاند کی منزلوں کا لحاظ بارش ان کے اثر سے سمجھنا۔

كَمْ بَقِيَ مِنْ نَوَاءِ الثُّرَيَّا - (حضرت عمرؓ نے حضرت عباسؓ سے پوچھا) اب ثریا کی منزل میں کیا باقی ہے؟ (انہوں نے کہا سات دن باقی ہیں سات دن کے بعد پانی برسنا تو اگر کوئی ان منزلوں کو یہ سمجھے کہ عادت اللہ تعالیٰ ان میں پانی برساتا ہے اور برسانے والا اللہ تعالیٰ ہے اور اسی کا اختیار ہے تو یہ کفر نہ ہوگا۔ لیکن اگر ان منازل کو موثر سمجھے تو وہ کفر صریح ہے)۔

مُطِرْنَا بِنَوَاءِ كَذَا - (عرب کے مشرک یوں کہا کرتے تھے) ہم پر پانی اس منزل کی وجہ سے برسا۔

لَا نَوَاءَ - یہ مت بولو کہ پانی فلاں کا رتی کی وجہ سے پڑا (بلکہ یوں کہو کہ اللہ تعالیٰ نے پانی برسایا)۔

قَالَ لِلْمَرْأَةِ الَّتِي مَلَكَتْ أَمْرَهَا فَطَلَّقَتْ زَوْجَهَا

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی	لَعَلَّ لِلدَّيْنِ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	--------------------

اِحْتَاطُوا لِأَهْلِ الْأَمْوَالِ فِي النَّايِبَةِ وَالْوَأْطِئَةِ -
جب باغوں کے پھلوں کا انچہ (تخمینہ) کر دو تو مہمانوں اور راستہ
گزرنے والوں کے خرچ کا لحاظ رکھو (یعنی مالکان باغ کو کچھ
مہمانوں کو کھلانا پڑتا ہے کچھ مسافروں راہ گیروں کو تو یہ خرچ نکال
کر باقی میں سے زکوٰۃ کا حصہ لے لو)۔

وَتُعِينُ عَلَيَّ نَوَائِبِ الْحَقِّ - آپ تو حادثوں میں
(معاملات) جو حق ہوتا ہے اس کی حمایت کرتے ہیں (حق دار کو
حق دلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ جو شخص نیک کام
کرتا رہے وہ اکثر آفتوں سے محفوظ رہتا ہے اس کی نیکیاں
آڑے آتی ہیں)۔

وَمَا يَنْوِبُهُ مِنَ السَّبَاعِ - اور جس پانی پر باری باری
درندے اور چوپایے پانی پینے آتے ہیں۔
كُنَّا نَتَنَوَّبُ النَّزُولَ - ہم باری باری اتر اترتے (ایک
دن میں ایک دن وہ مدینہ میں آیا کرتے)۔
وَأَلَيْكَ أَتَيْتُ - تیری طرف لوٹا ہوں۔
فَنَابَتْ أَجْسَامَنَا - ہمارے جسموں میں پھر طاقت
آگئی۔

وَيَأْخُذُ الْإِمَامُ الْبَاقِيَ لِيَكُونَ ذَلِكَ أَرْزَاقَ أَعْوَابِهِ
عَلَى دِينِ اللَّهِ وَفِي مَصْلِحَةِ مَا يَنْوِبُ مِنْ تَقْوِيَةِ
الْإِسْلَامِ - باقی مال امام رکھ لے اس میں سے ان لوگوں کو کھلانے
جو اللہ کے دین کی مدد کرتے ہوں اور جو حوادث اور آفات باری
باری اسلام پر آئیں ان کی اصلاح اور دفعیہ میں خرچ کرے اور
اسلام کو قوت دے۔

وَمَنْ لَا يُعِدُّ الصَّبْرَ لِنَوَائِبِ الدَّهْرِ لِيُعْجِزُ - جو شخص
زمانے کے حوادث کے لئے صبر تیار نہ رکھے گا وہ عاجز ہو جائے گا
(اس سے مصائب اور آفات کا تحمل نہ ہو سکے گا اور جو شخص صبر کی
عادت کر لے گا وہ ہر مصیبت میں مستقل اور مضبوط رہے گا)۔
إِنْتَابَ السَّبَاعُ الْمُنْهَلُ - درندے باری باری پانی کے
چشمے پر آتے ہیں۔

لَعْنُ اللَّهِ الْمَنَاعَ الْمَاءِ الْمُنْتَابَ - جو شخص اس پانی کو
روکے جس کو باری باری لوگ لیا کرتے ہیں اس پر خدا کی لعنت۔

نے کہا ایک مومن نے مدینہ کا ایک پل بنا دینے کی نیت کی لیکن
اس کے بنانے سے پہلے ایک کافر نے اس کو بنا دیا۔ تب آپ
نے یہ حدیث فرمائی۔ یعنی مومن کی نیت کافر کے عمل سے بہتر
ہے)۔

وَأِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَ إِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَّا
نَوَى - تمام عملوں کا مدار نیت پر ہے اور ہر ایک آدمی کو اس کی نیت
کے موافق ثمرہ ملے گا۔
أَبْعَدَ اللَّهُ نَوَاكَ - اللہ تجھ کو بہت دور رکھے۔
نَوْبٌ يَا مَنَابٌ يَا نِيَابَةَ - قائم مقام ہونا، نائب ہونا
جائیں ہونا، توبہ کرنا، پہنچنا۔

مَنْوَابَةٌ - سزا دینا باری باری کرنا، حصہ لگانا۔
إِنَابَةٌ - نائب بنانا بار بار رجوع کرنا، توبہ کرنا، متوجہ ہونا۔
تَنَوَّبٌ - باری باری حصہ لینا، باری باری ایک کام کرنا۔
فَسَمَهَا نَصْفَيْنِ نَصْفًا لِنَوَائِبِهِ وَ حَاجَاتِهِ وَ نَصْفًا
بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ - آنحضرت نے خیبر کی آمدنی کے دو حصے
آدھوں آدھ کئے تھے ایک حصہ تو اپنے حوادث اور ضروریات
کے لئے ایک حصہ مسلمانوں میں بانٹ دیا تھا (نَوَائِبُ جمع ہے
نَائِبَةٌ کی یعنی وہ ضرورت یا مصیبت جو آن پڑے۔ مطلب یہ
ہے کہ خیبر کی آدھی آمدنی آپ نے ضروریات ملکی کے لئے رکھی
تھی۔ مثلاً ہتھیار اور آلات کی خریداری، سامان جہاد کی تیاری
وغیرہ اور نصف مسلمانوں میں تقسیم کر دی تھی)۔

يَا أَرْحَمَ مِنَ انْتَابِهِ الْمُسْتَرْحَمُونَ - اے وہ جو سب
سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ان لوگوں پر جو نوبت بہ نوبت رحم کی
درخواست کرتے ہیں۔

كَانَ النَّاسُ يَنْتَابُونَ الْجُمُعَةَ مِنْ مَنَازِلِهِمْ - وہ لوگ
جو مدینہ کے اطراف باہر رہتے تھے باری باری جمعہ کی نماز میں
حاضر ہوا کرتے (یعنی مسجد نبوی میں باری باری آتے۔ مثلاً اس
جمعہ میں گاؤں کے کچھ لوگ آئے پھر دوسرے جمعہ میں دوسرے
لوگ۔ اس حدیث سے یہ نکلا کہ شہر کے باہر گاؤں میں رہنے
والوں پر جمعہ کی نماز کے لئے شہر میں آنا فرض نہیں ہے وہ اپنے
گاؤں ہی میں پڑھ سکتے ہیں)۔

باز آؤ جو نوح کے بعد خلیفہ ہوا یعنی حضرت عمرؓ کے بعد۔ مگر باغی کب سننے والے تھے۔ انھوں نے کہا یہ یہودی ہے اس کو بھی مار ڈالو۔

وَنَحَلَكَ تَطْلِمَ رَجُلًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ - تیری خرابی ہو تو قیامت کے دن یعنی جمعہ کے دن ایک شخص پر ظلم کرتا ہے۔

عَاشَ نُوحٌ أَلْفِي سَنَةٍ وَخَمْسِمِائَةَ سَنَةٍ - حضرت نوحؑ کی عمر دو ہزار پانچ سو برس کی ہوئی (اس کے باوجود وفات کے وقت کہنے لگے۔ دنیا میں مجھ کو ایسا معلوم ہوا جیسے دھوپ سے سایے میں آ جانا یا مکان کے ایک دروازہ سے اندر آنا اور دوسرے سے باہر نکل جانا ان کو نوح اس لئے کہتے ہیں کہ وہ پانچ سو برس تک نوح کرتے رہے یعنی اپنی قوم کی گمراہی پر روتے رہے۔)

سَمِعْتُ عَمِيَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ إِنَّمَا تَحْتَاجُ الْمَرْأَةَ فِي الْمَاتَمِ إِلَى النَّوْحِ لِتَسِيلَ دَمْعَتُهَا فَلَا يَنْبَغِي أَنْ تَقُولَ هَجْرًا - عورت کو ماتم میں نوح کی احتیاج آنسو بہانے کے لئے ہوتی ہے تو زبان سے بری باتیں نہ نکالے میں نے اپنے چچا محمد بن علی باقر سے سنا۔

أَذِنَ بِهِ مَالِكٌ تَهْجُرُ - نوح کی اجازت دی بشرطیکہ زبان سے یہودہ باتیں نہ نکالے۔

سُئِلَ عَنْ أَجْرِ النَّائِحَةِ - نوحہ کرنے والے کو اجرت پر لانا کیا ہے یہ ان سے پوچھا گیا (انھوں نے کہا کچھ قباحت نہیں یا نوحہ کرنے والی کی اجرت حلال ہے یا حرام؟ یہ مسئلہ امامیہ اور اہل سنت میں اختلافی ہے۔ امامیہ کے نزدیک میت پر نوحہ کرنے اور کرانے میں کوئی قباحت نہیں بلکہ امام حسینؑ پر نوحہ کرنا اور نوحہ کرانا باعث اجر اور ثواب سمجھتے ہیں اور اہل سنت اس کو ممنوع کہتے ہیں)۔

نُوْحٌ - اقامت کرنا۔

اِنَاخَةٌ - بٹھانا۔

تَنُوْحٌ اور اسْتِيْنَاخٌ - بیٹھنا۔

مَنَاخٌ اور مَنَاخَةٌ - جہاں اونٹ بٹھائے جاتے ہیں۔

وَ اَنَاخَ بِنَا سَالِمٍ بِالْمَدِينَةِ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُنْبِغُ

بَابِي ابْنُ النَّوْبِيَّةِ الطَّبِيَّةِ - میرا باپ ان پر صدقے وہ نوبی پاک لوٹھی کے فرزند ہوں گے۔

نُوبَةٌ - ایک فرقہ ہے سوڈان کا اس کی نسبت نُوبِي ہے (نُوبٌ جمع ہے نَائِبٌ کی)۔

نُوتٌ - ناتوانی سے جھک جانا۔

نُوتِي - ملاح (اس کی جمع نَوَاتِيَةٌ اور نُوتِيَةٌ ہے)۔

كَأَنَّهُ قَلِعَ دَارِي عَنَجَةَ نُوتِيَةً - گویا وہ بادبان دارین کا ہے جس کو ملاح نے موڑا بھی کشتی ادھر جھکتی ہے کبھی ادھر۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا نَوَاتِيْنِ - وہ ملاح تھے (مترجم کہتا ہے اغلب یہ ہے کہ قوم نواتت جو نواح مدارس اور ملیبار میں آباد ہے وہ ان عرب ملاحوں کی اولاد ہے جو گزشتہ زمانے میں اس ساحل پر آ کر اترے تھے اور نواتی کی خرابی نَوَاتِيَتْ ہو گئی)۔

نُوْحٌ يَانُوْحٌ يَانِيَاخَةٌ يَامَنَاخٌ - چیخ پکار کر میت پر رونا آواز کرنا۔

مَنَاوْحَةٌ - مقابلہ کرنا۔

تَنُوْحٌ - حرکت کرنا۔

تَنَاوْحٌ - ایک دوسرے کے مقابل ہونا، کبھی ادھر کبھی ادھر چلنا۔

اِسْتِيْنَاخَةٌ - نوحہ کرنا یعنی میت پر پکار کے چلا کے رونا۔

نُوْحٌ - مشہور پیغمبر ہیں جن کو آدم ثانی بھی کہتے ہیں کیونکہ موجودہ دنیا کے لوگ سب ان کی اولاد ہیں)۔

نَهَى عَنِ النَّيَاخِ - نوحہ کرنے سے منع فرمایا (لیکن آہستہ رونا منع نہیں)۔

لَعْنَةُ اللَّهِ النَّائِحَةَ - نوحہ کرنے والی پر اللہ کی لعنت۔

لَقَدْ قَلْتُ الْقَوْلَ الْعَظِيمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الْخَلِيفَةِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ - میں نے بڑی بات کہہ دی جمعہ کے دن اس خلیفہ کے متعلق جو نوح یعنی حضرت عمر کے بعد خلیفہ ہوا (آنحضرتؐ نے بدر کے قیدیوں کے متعلق جب حضرت ابوبکر اور عمرؓ سے رائے لی تھی تو ابوبکرؓ کو حضرت ابراہیمؑ سے اور عمرؓ کو حضرت نوحؑ سے تھپیہ دی تھی۔ عبد اللہ بن سلام نے باغیوں کو سمجھایا کہ آج قیامت کا دن ہے یعنی جمعہ کا دن۔ اور تم اس خلیفہ کے مارنے سے

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَلَّهَا خَلْقِي

سے سب موجود ہیں اگر وہ اپنا نور ان پر سے اٹھالے تو سب معدوم ہو جائیں۔

قَالَ لَهُ ابْنُ شَقِيبٍ لَوْ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتَ أَسْأَلُهُ هَلْ رَأَيْتَ رَبَّكَ فَقَالَ قَدْ سَأَلْتُهُ فَقَالَ نُورٌ أَنَّى آرَاهُ۔ ابن شقیق نے ابوذر غفاری سے کہا اگر

میں نے آنحضرتؐ کو دیکھا ہوتا تو میں آپ سے یہ پوچھتا کہ آپ نے اپنے پروردگار کو دیکھا یا نہیں۔ یہ سن کر ابوذرؓ نے کہا میں نے آنحضرتؐ سے پوچھا آپ نے فرمایا پروردگار تو ایک نور ہے میں اس کو کہاں سے دیکھوں گا۔ (امام احمد سے پوچھا گیا یہ حدیث کیسی ہے انھوں نے کہا میں تو برابر اس حدیث کو منکر کہتا رہا اور

میں نہیں جانتا اس کا مطلب کیا ہے۔ ابن خزیمہ نے کہا اس حدیث کی صحت میں شک ہے۔ بعض علماء نے کہا نور تو ایک جسم ہے اور عرض ہے اور پروردگار نہ جسم ہے نہ عرض۔ البتہ اس کا حجاب نور ہے۔ جیسے دوسری حدیث میں ہے وَحِجَابُهُ النُّورُ اس کا پردہ نور ہے یعنی نور اس کی روایت میں حائل ہے اور مانع ہے۔

میں کہتا ہوں نور عرض نہیں ہے بلکہ جو ہر اور قائم بالذات ہے اور ابن عباس سے مروی ہے کہ آنحضرتؐ نے اپنے پروردگار کو دیکھا اور حق یہ ہے کہ پروردگار کی تجلیات مختلف اطوار میں ہوتی ہیں کبھی ایک بڑی جوت میں کہ نظر اس پر ٹھہر نہیں سکتی اور ابوذرؓ کی حدیث اسی حالت سے متعلق ہے اور کبھی وہ مظاہر جسمانیہ میں تجلی کرے گا

جیسے قیامت کے دن ایک صورت میں پھر دوسری صورت میں مومنین بہشت میں اس کے دیدار سے مشرف ہوں گے اور قیامت میں اس کی شان دیکھ کر سجدے میں گر پڑیں گے اور آنحضرتؐ نے اس کو خواب میں ایک جوان خوب روو بے ریش و بروت کی صورت میں دیکھا۔ اب رہا یہ اعتقاد کہ پروردگار جسمییت سے پاک ہے تو اس پر شرع میں کوئی دلیل قائم نہیں ہوئی

نہ یہ ثابت ہوا کہ وہ جسم ہے اور نور کو عرض اگلے فلاسفہ سمجھتے تھے لیکن حال کے فلسفہ میں یہ ثابت ہو گیا ہے کہ نور جو ہر ہے اور وہ اجزائے صغار ہیں جو روشن جسم سے جدا ہو کر ہم تک آتے ہیں اور آیت کریمہ خَلَقَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ اسی کی تائید کرتی ہے۔

واللہ اعلم۔

یہ۔ سالم نے ہمارے اونٹ وہاں بٹھائے جہاں عبداللہ بن عمرؓ اپنے اونٹوں کو بٹھایا کرتے۔

لَا تَصْلُوا فِي مَنَاحِيهَا۔ اونٹ جہاں بیٹھے ہیں وہاں نماز مت پڑھو۔

لَا مَنِي مَنَاحٍ مِّنْ سَبَقٍ۔ منی میں میرے لئے مکان نہ بناؤ جو کوئی منی میں پہلے آئے وہ اپنے اونٹ جہاں چاہے وہاں بٹھا سکتا ہے (دوسرے شخص کو اس کا وہاں سے ہٹانا جائز نہیں ہے۔ امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک تو حرم کی ساری زمین وقف ہے اس کا کوئی مالک نہیں ہو سکتا)۔

مُنْبِخٌ۔ شیر۔
تَنُوخٌ۔ ایک قبیلہ ہے یمن میں۔
نُورٌ يَأْتِي نُوْرًا يَأْتِي نُوْرًا۔ اونگھ سے جھکتا۔

لَا تَكْفُرُونَ مِثْلَ الْيَهُودِ إِذَا نَشَرُوا التَّوْرَةَ نَادُوا۔ تم یہودیوں کی طرح مت ہو جاؤ۔ جہاں انھوں نے تورات کھولی گے سر ہلانے۔

نُورٌ يَأْتِي نُوْرًا۔ روشن کرنا، آگ سے نشان کرنا، ٹھکست پانا، دور سے آگ دیکھنا۔

نُورٌ يَأْتِي نُوْرًا۔ بدکاری سے پرہیز کرنا، نفرت کرنا، پھیلنا، واقع ہونا۔

تَنُوْرٌ۔ روشن کرنا، ملتیس کر دینا، جادو گروں کا سا کام کرنا، کھجور میں سٹھکی پڑنا، پھول نکالنا، پک جانا، روشنی میں نماز پڑھنا۔

مَنَادِرَةٌ۔ گالی گلوچ کرنا۔
إِنَارَةٌ۔ روشن کرنا۔

أَنْوَارٌ۔ ظاہر ہونا۔
تَنُوْرٌ۔ روشن ہونا، نورہ لگانا، ٹھکست پانا، دور سے آگ

دیکھنا۔
إِنْتِيَارٌ۔ نورہ لگانا۔
إِسْتِنَارَةٌ۔ روشن ہونا، فتح پانا، غلبہ کرنا۔

نُورٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام نور بھی ہے کیونکہ اسی کے نور سے اندھے دیکھتے ہیں اور گمراہ راہ پاتے ہیں یا اسی کے نور وجود

ہو جائیں)۔

كَانَتْ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ - بڑھا پا قیامت کے دن نور ہوگا۔

أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللَّهُ نُورِي - سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے نور محمدی کو پیدا کیا (ﷺ)۔ آنحضرتؐ کا ایک نام نور بھی ہے۔

أَنُورَ الْمُتَجَرِّدِ - آنحضرتؐ کا جسم مبارک چمکتا اور نورانی تھا۔

إِنَّهُ نُورٌ بِالْفَجْرِ - آنحضرتؐ نے فجر کو روشن کر دیا۔ (یعنی روشنی میں صبح کی نماز پڑھی) آپ نے اس طرح ایک بار یاد دہرایا کہ یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ اس نماز کا وقت طلوع آفتاب تک ہے باقی آپ کا عموماً دستور یہ تھا کہ آپ صبح کی نماز ہمیشہ تاریکی میں اول وقت پڑھا کرتے تھے اور اگر روشنی میں پڑھنا افضل ہوتا تو آپ غیر افضل کو کیوں اختیار فرماتے اور حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ بھی صبح کی نماز تاریکی میں پڑھتے رہے۔ حضرت عمرؓ نے اپنے عاملوں کو لکھا کہ صبح کی نماز اس وقت پڑھا کرو جب تارے گھٹے ہوئے اور نمایاں ہوں۔ بعضوں نے کہا نُورٌ بِالْفَجْرِ يَا سُفْرُو بِالْفَجْرِ کا مطلب یہ ہے کہ صبح کی نماز میں قرأت لمبی کی یا لمبی کیا کرو تا کہ دیر میں آنے والے لوگ بھی جماعت میں شریک ہو جائیں اور حضرت عمرؓ کثر فجر کی نماز میں سورۃ یوسف پڑھا کرتے۔

نَاوِرَاتِ الْأَحْكَامِ وَ مُبَيِّرَاتِ الْإِسْلَامِ - روشن اور نورانی احکام اور اسلام کے نورانی امور ناز اور آواز لازم اور متعدی دونوں آئے ہیں۔

مُوضِحَاتِ الْأَعْلَامِ - واضح اور کھلے نشانات اور دلائل۔

أَنَارَهَا زَيْدٌ - زید نے اس کو بیان کر دیا۔

أَقْبَلَ النُّورِ أَمْ بَعْدَهُ - کیا سورۃ نور کی آیت (الزَّانِيَةِ وَالزَّانِي) اترنے سے پہلے یا اس کے بعد۔

لَا تَسْتَضِيئُوا بِنَارِ الْمُشْرِكِينَ - مشرکوں کی آگ سے روشنی مت لو (ان کے مشورے اور رائے پر مت چلو۔ اسی

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا - یا اللہ! میرے دل کو روشن کر دے (گناہوں کی ظلمت اور تاریکی کو دفع کر دے)۔

وَ اجْعَلْنِي نُورًا - مجھ کو نور کر دے (ہر چیز میری روشن اور نورانی ہو جائے)۔

الصَّلَاةُ نُورٌ - نماز نور ہے (اس کی وجہ سے آدمی برے کاموں سے باز رہتا ہے یا اس کا بدلہ یہ ہے کہ قیامت کے دن روشنی ملے گی یا اس کی وجہ سے معارف شرعی روشن ہو جاتے ہیں یا قیامت کے دن اس کی وجہ سے منہ پر نور ہوگا اور دنیا میں بھی نمازی کے چہرے پر ایک نور ہوتا ہے)۔

خَلَقَ فِي ظُلْمَةٍ فَأَلْقَى عَلَيْهِ مِنْ نُورِهِ - اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو تاریکی میں پیدا کیا (وہ شہوت، غصہ اور نفس کی خواہشوں میں گرفتار تھے) ان پر اپنا نور اتارا (قرآن اور دوسری آسمانی کتابیں اور پیغمبر بھیجے یہ سب اللہ کے نور ہیں۔ میں کہتا ہوں مطلب یہ ہے کہ خانہ علم الہی میں تمام مخلوقات پوشیدہ اور بلا وجود خارجی تھے پھر اللہ تعالیٰ نے وقتاً فوقتاً جن جن معلومات کو خارج میں موجود کرنا چاہا ان پر اپنے وجود کا ایک سایہ ڈال دیا وہ سب ہست ہو گئے اور جب چاہے گا یہ سایہ اٹھالے گا۔ تو پھر سب نیست ہو جائیں گے۔ بہر حال پروردگار کی ذات مقدس اپنے عرش معلیٰ پر ہے اور اس کا نور وجود زمین و آسمان سب جگہ پھیلا ہوا ہے۔ جیسے آفتاب ہم سے دس کروڑ میل پر ہے پر اس کا نور ہم تک آرہا ہے)۔

تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ نُورٌ عَلَيَّ نُورٌ - آنحضرتؐ نے دو دو بار وضو کے اعضاء دھوئے اور فرمایا نور ہے بالائے نور (ایک بار دھونا نور ہے دوسری بار پھر دھونا نور علی نور ہے)۔

الْوُضُوءُ عَلَيَّ الْوُضُوءُ نُورٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - با وضو کر پھر تازہ وضو کرنا قیامت کے دن نور ہوگا۔

رَبِّ مَا هَذَا قَالَ نُورِي قَالَ رَبِّ زِدْنِي نُورًا - (حضرت ابراہیمؑ کو سفیدی آئی (بڑھاپے کی) تو پروردگار سے پوچھا۔ پروردگار! یہ کیا ہے؟ ارشاد ہوا میرا نور ہے تب انھوں نے دعا کی ایسا ہے تو پروردگار میرا نور اور زیادہ کر (سارے بال سفید

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لغات الحديث

پھر اس میں گر کر کوئی ہلاک ہو جائے تو اس پر کچھ تاوان نہ ہوگا۔
فَإِنَّ تَحْتَهُ الْبَحْرُ نَارًا - سمندر کے تلے آگ ہے
(کیونکہ سمندر کی تہہ میں زمین ہے اور زمین کے اندر آگ سلگ
رہی ہے)۔

فَتَعْلَمُوهُمْ نَارَ الْأَنْبِيَاءِ - ان کے اوپر آگوں کی آگ ہو
گی (انبیاء جمع ہے ناری اور قاعدے سے اُنوار ہونا تھا مگر بعض
الفاظ میں واویا سے بدل جاتی ہے جیسے ریح کی جمع رِياح اور
عیدہ کی جمع اَعْيَاد حالانکہ یہ دونوں اجوف واوی ہیں آگوں کی
آگ یعنی ایسی آگ جو آگ کو کھڑکی کی طرح جلائے گی)۔

حَتَّى يَخْرُجَ نَارَ تَضِيءُ اَعْنَاقَ الْإِبِلِ بِبُصْرَى -
ایک آگ مدینے سے نکلے گی جو بصری کے اونٹوں کی گردنیں
دکھلاوے گی (کہتے ہیں ۶۵۳ھ میں یہ آگ مدینے کی مشرقی
جانب حرہ کے عقب سے نکلی اور تمام لوگوں نے اس کو دیکھا
”بُصْرَى“ ایک شہر ہے شام میں۔ میں کہتا ہوں آگ سے
ریلوے بھی مراد ہو سکتی یعنی مدینے سے شام تک ریل ہو جائے گی
جو ہمارے زمانے میں تیار ہوگی ہیں اور برابر چل رہی ہیں۔
بصری کے اونٹوں کی گردنیں دکھانے سے یہ مطلب ہے کہ ملک
شام کی تمام چیزیں مدینہ آنے لگیں گی۔ مجمع البحار میں ہے کہ
۶۵۳ھ میں جو آگ مدینے سے نکلی تھی وہ پچاس دن تک روشن
رہی اور پتھروں کو اس طرح اڑاتی تھی گویا چنگاریاں اڑ رہی ہیں
اور اس آگ میں سے ایک سیال مادہ نکلا جو گلگائے ہوئے پتیل
کی طرح تھا۔ میں کہتا ہوں ملک اطالیہ میں یہ آگ اکثر ایک
پہاڑ سے نکلا کرتی ہے بلکہ ایک پہاڑ تو ہمیشہ یہ آگ اڑاتا رہتا
ہے اور جب یہ سیال مادہ زمین میں سے نکل کر بہتا ہے تو صدا
کوس تک ویران کر دیتا ہے۔ درخت اور مکانات اور حیوانات
سب کو جلا کر بھسم کر دیتا ہے)۔

قَالَ رَجُلٌ أَيْنَ مَذْخَلِي قَالَ النَّارُ - ایک شخص نے
آنحضرت سے پوچھا۔ میں آخرت میں کہاں جاؤں گا؟ آپ
نے فرمایا دوزخ میں (یہ شخص منافق ہوگا یا آنحضرت کو اس کا
خاتمہ معلوم کرایا گیا ہوگا)۔

لَا تَسْرُكُونَ النَّارَ حِينَ تَنَامُونَ - سوتے وقت آگ کو

طرح یہود و نصاریٰ کے مشوروں پر بھی چلنے کی ممانعت ہے کیونکہ
وہ مسلمانوں کے کبھی دلی دوست اور خیر خواہ نہیں ہو سکتے۔

أَنَا بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مَعَ مُشْرِكٍ لَا يَتَوَاتَى
نَارَهُمَا - جو مسلمان مشرکوں کے ساتھ ہو میں اس سے بیزار ہوں
(وہ اگر مارا جائے تو میں ذمہ دار نہیں) مسلمان اور مشرک کی
آگ ایک جگہ دکھائی نہ دے (دونوں الگ الگ رہیں)۔

مَا نَارُ أَهْمًا - وہ جو دونوں اونٹنیاں گم ہیں ان پر کیا داغ
تھا۔

كَأَنَّ يَنْوِرُ عَلَيَّ عَانَتِهِ بِيَدِهِ - اپنے پیڑ پر اپنے ہاتھ
سے نورہ لگاتے (بال دور کرنے کو)۔

الْكَأْسُ سُرْكَاءُ فِي ثَلَاثَةِ أَلْمَاءِ وَالْكَلَاءِ وَالنَّارِ -
آدی تین چیزوں میں شریک ہیں (ان میں سب کا حصہ ہے اور
ان کا روکنا جائز نہیں) پانی اور گھاس اور آگ میں۔

مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَهُوَ فِي النَّارِ - جب ازار
تختوں سے نیچی ہو تو پاؤں کا اتنا حصہ جو تختوں کے نیچے ہے دوزخ
میں جلے گا (یا یہ فعل دوزخیوں کا سا ہے یعنی ازار تختوں سے نیچی
رکھنا)۔

مَا زَادَ بِقُبْضَةِ فِي النَّارِ - (یہ اہل شیعہ کی روایت
ہے) یعنی جو داڑھی ایک مشت سے زائد ہو وہ دوزخ میں جلے گی
(مگر اس حدیث کی سند نہیں ملی)۔

قَالَ لِعَشْرَةِ فِيهِمْ سَمْرَةٌ بَنُ جُنْدُبٍ اِحْوَمُكُمْ
يَمُوتُ فِي النَّارِ - دس آدی تھے ان کے اخیر میں سمرہ بن
جندب صحابی تھے۔ آنحضرت نے فرمایا تم میں آخری شخص کی
موت آگ میں ہوگی (آخری ایسی ہو اسمرہ کو ایک سخت بیماری
ہوئی ان کا بدن گرم نہیں ہوتا تھا۔ انھوں نے ایک بڑی دیگ میں
پانی گرم کرایا اور خود اس کے اوپر بیٹھے بھاپ لینے کو اتنے میں وہ
دیگ دھنس گئی اور سمرہ آگ میں جل کر مر گئے)۔

النَّارُ جُبَارٌ - اگر کوئی شخص اپنی ملک میں آگ سلگائے
اور ہو اور غیرہ سے وہ آگ اڑ کر کسی کا گھر یا مال جلا دے تو اس کا
تاوان کچھ نہ دینا ہوگا (بعض نے کہا ”نار“ کا لفظ تصحیف ہے اور
صحیح الْبَيْرُ جُبَارٌ ہے یعنی کوئی شخص اپنی زمین میں کنواں کھدائے

إِنَّ لِلْإِسْلَامِ مَوْمِيَّ وَ مَنَارًا - اسلام کی علامات اور نشانیاں ہیں۔

كَانَ تَنْوُرُهُمَا وَ تَنْوُرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدًا - حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ کا اور آنحضرتؐ کا ایک ہی نور تھا (روٹی پکانے کا)۔

فَدَعَوْا أَنْ يُنَوِّرُوا نَارًا - انہوں نے کہا ایک آگ سلگا دیا کریں (اس کو دیکھ کر لوگ نماز کے لئے آجائیں)۔

مِنْ كَلِّ نُورٍ - ہر ایک پھول سے۔

أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ - میں تیرے چہرہ مبارک کے نور کے وسیلہ سے تجھ سے مانگتا ہوں۔

إِنَّ الرَّسُولَ لَنُورٌ يُسْتَضَاءُ بِهِ - پیغمبر اللہ کے ایک نور ہیں جن سے روشنی (ہدایت اور ایمان کی) پھیلتی ہے (اصل قصیدے میں شاعر نے سَیْفٌ کہا تھا آنحضرتؐ نے اصلاح فرما دی اور سیف کے بدلے نور بتلادیا)۔

مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ آمَنَاءَ لَهُ مِنَ النَّوْرِ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ - جو شخص جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھے اس کے لئے دوسرے جمعہ تک نور رہے گا۔

النُّورُ وَاللَّهُ الْإِيْمَةُ - (والنور الذي أنزلناه في التفسير میں کہا) قسم خدا کی نور سے ائمہ اہل بیت مراد ہیں (وہی مومنوں کے دل کو نورانی کرتے ہیں اور اللہ جن سے چاہتا ہے یہ نور روک دیتا ہے ان کے دل تاریک ہو جاتے ہیں (یہ شیخی روایت ہے)۔

النُّورُ الْعِلْمُ فِي صَدْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالرُّجَا جَعَلَهُ صَدْرُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّبِيُّ فَصَارَ صَدْرُهُ كَرُجَا جَعَلَهُ يَكَادُ زَيْتُهَا بِيضِيٌّ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ يَكَادُ الْعَالِمُ مِنَ آلِ مُحَمَّدٍ يَتَكَلَّمُ بِالْعِلْمِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَ - (مشکوٰۃ فیہا مصباح) کی تفسیر میں کہا کہ (مصباح سے اس علم کا نور مراد ہے جو آنحضرتؐ کے سینے میں تھا اور زجلجہ سے حضرت علیؓ کا سینہ مراد ہے۔ آنحضرتؐ نے ان کو تعلیم کیا تو ان کا سینہ زجلجہ (آئینہ) کی طرح ہو گیا (جو کچھ آنحضرتؐ کے سینہ میں تھا اس کا عکس حضرت علیؓ کے سینے میں نمایاں ہوا) اس کا تیل ایسا صاف شفاف ہے کہ آگ لگانے سے پہلے خود بخود سلگنے کو

مت چھوڑو آگ بجھا کر سویا کرو (اسی طرح چراغ بجھا کر لیکن اگر چراغ محفوظ قدیل میں ہو تو بعض نے اس کا جلا رہنا جائز رکھا ہے۔ خصوصاً مسجدوں کی قدیلیں)۔

إِنَّ هَذِهِ النَّارَ عَدُوٌّ لَكُمْ - یہ آگ تمہاری دشمن ہے۔

مَنْ لِلصَّبِيَّةِ قَالَتْ النَّارُ - (عقبہ بن ابی معیط ملعون کے قتل کا حکم آنحضرتؐ نے دیا تو وہ کہنے لگا) میرے بچوں کی کون پرورش کرے گا۔ آپ نے فرمایا تو دوزخ میں جا (بچوں کا اللہ حافظ ہے)۔

سَتَخْرُجُ نَارٌ مِنْ حَضْرَةِ مَوْتٍ - حضرت موت سے ایک آگ نکلے گی (ہقیقہ آگ مراد ہے یا ریلوے وقتہ و فساد کی آگ)۔

نَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدْنٍ - عدن کی گہرائی میں سے ایک آگ نکلے گی (یہ بھی ایک قیامت کی نشانی ہے۔ بعض نے کہا عدن سے ریل بنے گی جو یمن سے لے کر تمام ملک حجاز میں پھیل جائے گی۔ واللہ اعلم)۔

عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ - سفید مینار کے پاس۔ (یہ مینار اب موجود ہے دمشق کے مغربی جانب)۔

كَانَتْ بَيْنَهُمْ نَائِرَةٌ - ان میں دشمنی کی آگ پھیلی۔

هِيَ أَنْوَرُ مِنْ أَنْ تَحْلَبَ - حضرت صالحؑ کی اونٹنی کسی کو دودھ کہاں دوہنے دیتی تھی (وہ نکل کر بھاگ جاتی۔ عرب لوگ کہتے ہیں نُوْرَةٌ وَ أَنْوَرَةٌ - میں نے اس کو بھگودیا)۔

إِمْرَأَةٌ نَوَارٌ - جو عورت شر اور بدکاری سے نفرت رکھتی ہے۔

لَمَّا نَزَلَتْ تَحْتَ الشَّجَرَةِ أَنْوَرَتْ - جب درخت کے نیچے اترے تو وہ خوب ہمز ہو گیا (ترد تازہ ہو گیا)۔

لَكِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِهِ مَنَارَ الْأَرْضِ - جو شخص زمین کی علامات حدود بدل ڈالے اس پر خدا کی لعنت (کیونکہ اس سے لوگوں کو تکلیف ہوگی۔ راستہ معلوم نہ سکے گا۔ زمین کے مالکوں میں جھگڑا اور فساد پیدا ہوگا)۔

مَنَارُ الْحَرَمِ - وہ نشانیاں جو حضرت ابراہیمؑ نے حرم کی سرحدوں پر نصب کی تھیں۔

لَمَّا ارَادَ الْخُرُوْجَ اِلَى مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ نَاشَتْ
بِهِ امْرَاَتُهُ وَبَكَتْ فَبَكَتْ جَوَارِيْهَا۔ جب عبدالملک بن
مروان نے مصعب بن زبیر سے جنگ کرنے کے لئے نکلنا چاہا تو
اس کی بیوی اس سے لٹک گئی اور رونے لگی اس کی چھوکریاں بھی
سب روئیں۔

فَاتَنَاشَ الدِّیْنِ بِنَعِیْشِہ۔ دین کو گڑھوں میں سے نکالا
اس کو چھڑایا کھڑا کیا (یہ حضرت عائشہؓ نے اپنے والد کی تعریف
میں کہا)۔

نَوْصٌ۔ پیچھے ہٹ جانا بھاگ جانا جدا ہو جانا۔
مَنَاصٌ اور نَوِیْصٌ اور نِیَاصَةٌ اور نَوْصٌ اور نَوْصَانٌ۔
ہلنا حرکت کرنا۔

مُنَاوَصَةٌ۔ ایک دوسرے کے نزدیک ہونا۔
اِنَاَصَةٌ۔ ارادہ کرنا۔

اِسْتِنَاصَةٌ۔ ہلانا ہلکا سمجھ کر لے جانا۔
مَنَاصٌ۔ پیچھے ہٹنے یا بھاگ جانے کا موقع۔
الْاِنَّ لَا مَنَاصَ وَلَا خَلَاصَ۔ اب نہ بھاگنے کا موقع
ہے نہ چھٹکارے (رہائی) کا۔

نَوْطٌ یٰنِیَاطُ۔ لٹکانا دور ہونا اپنی رائے سے ایک کام کرنا
نہ کہ مشورے سے۔

تَنَوِیْطٌ۔ لٹکانا (جیسے اِنَاطَةٌ ہے اور اِنِیَاطٌ ہے)۔
اَهْدُوْا لَہٗ نَوْطًا مِّنْ تَعَضُّوْصٍ۔ ایک تھیلہ ہے سیاہ کھجور
کا (جو بہت شیریں ہوتی ہے) آپ کو تھنہ بھیجا (عرب لوگ سیاہ
کھجور کو سرخ کھجور سے زیادہ پسند کرتے ہیں کیونکہ سیاہ کھجور میں
شیرینی زیادہ ہوتی ہے اور تلخ نہیں کرتی۔ سرخ کھجور ذرا تلخ کرتی
ہے)۔

اَطْعَمْنَا مِنْ بَقِیَّةِ الْقُوْسِ الَّدِیِّ فِی نَوْطِکَ۔
تمہارے تھیلے میں جو کھجور بچ رہی ہے اس میں سے ہم کو کھلاؤ۔
اِجْعَلْ لَنَا ذَاتَ اَنْوَاطٍ۔ یا رسول اللہ! مشرکوں کا جیسا
ایک درخت ہے اس کا نام انواط ہے ویسا ایک درخت ہمارے
لئے بھی مقرر کر دیجئے (مشرک اس درخت پر اپنے کپڑے
لٹکاتے اس کے گرد جھکا کرتے اس کی تعظیم کرتے ہند کے مشرک

سخت فیصلہ کیا کہ ان میں جو جوان ہیں وہ قتل کئے جائیں بچے اور
عورتیں غلام لوٹری بنائے جائیں)۔

اَبُو نُوَاسٍ۔ مشہور شاعر تھا اس کا نام حسن بن ہانی تھا۔
نَاسٌ۔ جمع ہے اس کا واحد اِنْسَانٌ ہے۔

اِنَّ النَّوَاوِیْسَ سَكَّتْ اِلَی اللّٰہِ شِدَّةَ حَرِّهَا فَقَالَ
لَهَا اُسْكِنِيْ فَاِنَّ مَوَاصِیْعَ الْقَضَاۃِ اَشَدُّ حَرًّا مِّنْکِ۔ نوادیس
(جو ایک طبقہ ہے جہنم کا) اس نے پروردگار سے سخت گرمی کی
شکایت کی، حکم ہوا خاموش رہ۔ جہاں قاضی لوگ (جمع اور
نصف) رہیں گے وہ تجھ سے بھی زیادہ گرم ہے۔

نَاوِیْسِیَہ۔ شیعہ کا ایک فرقہ ہے جو کہتا ہے امام جعفر صادق
مرے نہیں وہی مہدی ہیں۔ زوزنی نے کہا وہ کہتے ہیں کہ حضرت
ہانی زمین پھٹ کر قبر سے نکلیں گے اور دنیا کو عدل و انصاف سے
بھر دیں گے۔

نَوْشٌ۔ لینا طلب کرنا، چلنا جلدی اٹھ کھڑا ہونا، پہنچانا۔
مُنَاوِشَةٌ۔ ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

تَنَوُّشٌ۔ پونچھنا۔
تَنَاوُشٌ۔ لوٹنا مراجعت کرنا۔

یَقُوْلُ اللّٰہُ یَا مُحَمَّدُ نَوَّشِ الْعُلَمَاءَ الْیَوْمَ فِی
صِیَافَتِیْ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے محمد! آج کے دن جو میں
عالموں کی صیافت کروں گا اس کی خبر پہلے سے ان کو دے دے۔

الْوَصِیَّةُ نَوْشٌ بِالْمَعْرُوْفِ۔ وصیت کیا ہے دستور کے
موافق کچھ لینا (یہ نہیں کہ وارثوں کو محروم کر کے سارا مال الفتوں
میں اڑا دینا۔ عرب لوگ کہتے ہیں نَاشَةٌ یَنُوْشَةُ۔ اس کو لے لیا۔

طَلَّتْ سِیُوْفٌ بِنِیْ اَبِیہِ تَنَوُّشَةُ
لِلّٰہِ اَرْحَامٌ هُنَاکَ تَشَقَّقُ
اس کے باپ کے بیٹوں کی تلواریں اس کو پکڑتی ہیں تعجب

ہے کہ ناطے رشتے وہاں توڑے جاتے ہیں۔

کُنْتُ اَنَاوِشُهُمْ وَاَهَاوِشُهُمْ فِی الْجَاهِلِیَّةِ۔ میں تو
جاہلیت کے زمانے میں ان سے ٹھیکڑ کرتا تھا: ان سے لڑتا تھا۔
مُنَاوِشَةٌ۔ ایک دوسرے کے قریب ہونا، پکڑا پکڑی
کرنا۔

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لغات الحدیث

اب تک پتیل کے درخت کی تعظیم کرتے ہیں)۔

إِنَّهُ أُمِّيَ بَمَالٍ كَثِيرٍ فَقَالَ إِنِّي لَأَحْسِبُكُمْ قَدْ أَهْلَكْتُمْ النَّاسَ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا أَخَذْنَا إِلَّا عَفْوًا بَلَا سَوْطٍ وَلَا نَوْطٍ - حضرت عمرؓ کے پاس بہت سامال لے کر آئے (یعنی آپ کے عامل اور تحصیل دار) انہوں نے کہا میں سمجھتا ہوں تم نے لوگوں کو تباہ کر دیا (ان کو لوٹ لیا) لوگوں نے کہا خدا کی قسم ہم تو یہ مال آسانی کے ساتھ تحصیل کر کے لائے ہیں (مالکان مال نے اپنی خوشی اور رضامندی سے دیا ہے) نہ ہم نے ان کو مارا نہ لٹکایا (کوئی جبر نہیں کیا)۔

الْمُتَعَلِّقُ بِهَا كَالنَّوْطِ الْمُدْبَذِ - دنیا سے لٹکا ہوا جیسے پیالہ وغیرہ جو اونٹ کے زین سے لٹکا دیتے ہیں وہ ہمیشہ ہلتا رہتا ہے۔

أَرَى الْمَلَكَةَ رَجُلٌ صَالِحٌ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ نَيْطٌ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - آج کی رات ایک نیک شخص نے خواب میں دیکھا کہ حضرت ابو بکر صدیقؓ آنحضرتؐ سے لٹکے ہوئے ہیں (آپ سے جڑے ہوئے ہیں)۔

بِعَيْرٍ لَّهُ قَدْ نَيْطٌ - ان کے ایک اونٹ کو پیٹ میں عدد دو ہو گیا۔

نَوْطٌ - وہ عدد دو اونٹ کے پیٹ میں ہو جاتا ہے وہ مر جاتا ہے اس کو نَوْطَةٌ بھی کہتے ہیں۔

نَوْقٌ - چربی کو گوشت سے الگ کرنا۔

تَنْوِيقٌ - رام کرنا پیوند کرنا۔

إِنْيَاقٌ - خوش لگنا۔

تَنْيِيقٌ اور تَنْوِيقٌ - اچھا کرنا مضبوط کرنا مبالغہ کرنا۔

إِنْيَاقٌ - صاف کرنا۔

إِسْتِنْوَاقٌ - ناکہ سے مشابہ ہونا۔

إِنَّ رَجُلًا سَارَ مَعَهُ عَلِيٌّ جَمَلًا قَدْ نَوَّقَهُ وَخَيَّسَهُ -

ایک شخص آنحضرتؐ کے ساتھ ایک اونٹ پر سوار ہو کر چلا جس کو اس نے رام کیا تھا اور اونٹنی کی طرح غریب بنا دیا تھا۔

وَهِيَ نَائِقَةٌ مَنَوَّقَةٌ - وہ سودھائی ہوئی اونٹنی ہے۔

فَوَجَدَ أَيْقَهُ - اس نے اپنی اونٹنیوں کو پایا۔ (یہ جمع ہے

”نَائِقَةٌ“ کی)۔

إِعْمَلْ طَعَامًا وَ تَنَوَّقْ فِيهِ - کھانا تیار کر اور عمدہ تیار کر (یعنی درستی سے ہاتھ دیکھا)۔

تَنَوَّقُوا بِأَكْفَانِكُمْ فَإِنَّكُمْ تَبْعُونَهَا - اپنے کفنوں کو اچھا کرو کیونکہ تم (قیامت کے دن) ان ہی میں اٹھو گے (یعنی پہلے تو تنگ دھڑنگ اٹھو گے۔ پھر تمہارے کفن تم کو پہنائے جائیں گے۔ اچھا کرنے سے یہ مطلب ہے کہ سفید اور صاف پاک کپڑا ہونہ یہ کہ ریشمی ہو یا چاندی اور سونا اس میں لگا ہو)۔

نَوَّكٌ - حماقت۔

نَوَّكٌ اور نَوَّكٌ اور نَوَّكَةٌ - احمق ہونا (جیسے اسْتِنْوَاكٌ ہے)۔

أَنَوَّكٌ - احمق مرد۔

نَوَّكَاءٌ یا نَوَّكِيٌّ - احمق عورت۔

إِنَّ قَصَّاصَكُمْ نَوَّكِيٌّ - تمہارے وعظ سنانے والے قصہ خواں احمق ہوں (صحیح روایتیں اور حدیثیں چھوڑ کر جھوٹی نقلیں اور حکایتیں سنا تے ہیں)۔

الْإِتِّكَالُ عَلَى الْأَمَانِيِّ بَصَائِعُ النَّوْكِي - آرزوؤں پر بھروسہ رکھنا اور اعمال خیر میں قصور کرنا احمقوں کی پونجیاں (سرماے) ہیں (جیسے بعض یوقوف کہا کرتے ہیں۔ اچی اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے سب گناہ بخش دے گا اور فرانس اور عبادات ترک کر دیتے ہیں)۔

وَدَاءُ النَّوَّكِ لَيْسَ لَهُ دَوَاءٌ - حماقت کی بیماری کی کوئی دوا نہیں ہے۔

نَوَّلٌ - دینا وقت آ جانا۔

نَيْلٌ اور نَائِلٌ - دینے والا ہونا۔

تَنْوِيلٌ - بخشش دینا۔

مَنَاوَلَةٌ - دینا (جیسے إِنْأَلَةٌ ہے)۔

تَنَاوَلٌ - لے لینا۔

نَوَّالٌ - عطا۔

نَائِلَةٌ - ایک بت تھا کہ میں۔

حَمَلُوهُمَا فِي السَّفِينَةِ بَعِيرٌ نَوَّلٌ - کرایہ لئے بغیر ان

الحج والعمرة

ہونا، ساکن ہونا، بچھ جانا، تھم جانا، پرانا ہونا، تواضع کرنا، مرجانا، غفلت کرنا۔

تَنَوُّمٌ - سلانا، مارڈالنا، سوتا ہوا پانا۔

تَنَوُّمٌ - احتلام ہونا۔

تَنَؤُمٌ - اپنے آپ کو جھوٹ موٹ سوتا ہوا بنانا جیسے اسْتِنَامَةٌ ہے۔

أَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا تَقْرَأُهُ نَائِمًا وَيَقْظَانَ - میں نے تجھ پر ایک کتاب اتاری جس کو تو سوتے اور جاگتے ہر وقت پڑھتا رہ۔

صَلِّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ قَنَائِمًا - نماز کھڑے ہو کر پڑھ اگر کھڑا نہ ہو سکے تو بیٹھ کر پڑھ اگر بیٹھ بھی نہ سکے تو لیٹ کر پڑھ (غرض نماز کسی حال میں معاف نہیں ہے جب تک ہوش و حواس رہیں۔ اگر تلوار چل رہی ہو اور گھوڑے پر سوار ہو تو اشارے سے گھوڑے ہی پر پڑھ لے۔ خطابی نے کہا اگر یہ روایت جو آئی ہے صحیح ہو تو نفل نماز لیٹ کر بھی پڑھنا جائز ہوگا جیسے بیٹھ کر نفل پڑھنا درست ہے)۔

مَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ - جو شخص لیٹ کر نماز پڑھے اس کو بیٹھ کر پڑھنے والے کا آدھا ثواب ملے گا۔

أَلَا إِنَّ الْعَبْدَ قَدْنَامٌ - (آنحضرتؐ نے بلالؓ سے فرمایا جب انھوں نے صبح کی اذان وقت سے پہلے دے دی تھی) اب یہ پکار دو کہ بندہ سو گیا تھا (نیند سے اٹھا تو سمجھا کہ صبح ہوگئی، غلطی سے اذان دے دی)۔

فَنَوُّمًا - وہ خوب سو گئے۔

فَلَمَّا أَصْبَحَتْ قَالَ قُمْ يَا نَوْمَانُ - جب صبح ہوگئی تو آنحضرتؐ نے مجھ سے فرمایا۔ ارے بڑے سونے والے اٹھ۔

أَيُّهَا النَّوْمُ - اے سونے والے (نوم بمعنی نائم کے ہے۔ جیسے کہتے ہیں رَجُلٌ صَوْمٌ بمعنی صائم یعنی روزہ دار مرد)۔

خَيْرُ أَهْلِ ذَلِكَ الزَّمَانِ كُلُّ مُؤْمِنٍ نَوْمَةٍ - (حضرت علیؓ نے اخیر زمانہ کے فتنوں اور فسادات کا ذکر کیا تو کہا) اس زمانہ میں بہتر وہ مسلمان ہوگا جو گنہگار نہ ہو۔ (ایک گوشہ عافیت میں

کوششی میں سوار کر لیا (یعنی حضرت موسیٰ اور حضرت کو)۔

مَا نَوَّلُ أَمْرِي مُسْلِمًا أَنْ يَقُولَ غَيْرَ الصَّوَابِ أَوْ أَنْ يَقُولَ مَا لَا يَعْلَمُ - مسلمان کا یہ شیوہ نہیں کہ ٹھیک اور سچی بات کے سوا اور کچھ کہے یا وہ بات کہے جو اس کو معلوم نہیں ہے (خواہ خواہ اپنا علم بتانے کو ہمارے بزرگوں کا یہ دستور تھا کہ جو مسئلہ اچھی طرح معلوم نہ ہوتا تو صاف کہہ دیتے لا ادری میں نہیں جانتا۔ ایسا کہنے میں بالکل نہ شرماتے)۔

مَا نَوَّلُكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا - تیرا یہ منصب نہیں کہ ایسا کرے۔

فَكَانَ مُعَاذًا تَنَؤَلَ مِنْهُ - معاذ نے اس کو برا کہا۔ (اس پر طعن کیا کہ وہ منافق ہے)۔

قِيلَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَّا وَلَهُ النَّاسُ - اس نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگوں نے اس کو برا بھلا کہنا شروع کیا۔ (لکارا خفا ہوئے)۔

فَتَنَّا وَلَهُ فَآخَذَتْهُ - میں نے ادھر ہاتھ بڑھایا اس کو لیا۔

بِنَاوِلُهَا - دیتا ہے۔

تَنَؤَلَ لَهَا - ہاتھ بڑھا کر لے لیا۔

حَتَّى لَوْتْنَا وَلْتُ مِنْهُ عِقْدًا - اگر میں اس سے ایک ہار لینے کو ہاتھ بڑھاتا۔

نَاوِلُهَا - اس کو اٹھا کر دے۔

نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ - ذرا ہاتھ بڑھا کر مسجد گاہ میں سے لے لے۔

مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ فَنَوَّلَهُ لَا يَجْهَلُ مَعَ مَنْ يَجْهَلُ عَلَيْهِ - جو شخص قرآن کو یاد کرے تو اس کا وظیفہ یہ ہے کہ اگر کوئی اس سے جہالت کرے تو وہ اس سے جہالت نہ کرے (زری سے علم بردار ہو جائے)۔

تَنَؤَلَ الرَّبِّ - اللہ کی ذات میں گفتگو کی۔

أَنْبَلُ مِمَّا آتَاكَ اللَّهُ - اللہ نے جو تجھ کو دیا ہے تو بھی اس میں سے لوگوں کو دے (خیرات کر)۔

نَوْمٌ يَا نَيْبَامٌ - سو جانا، سونے میں غالب آنا، اونگھنا، ست

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ك	لَعَلَّ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---------

نَامَ النِّسَاءِ وَالصَّبِيَّانُ - عورتیں بچے سو گئے (جو عشاء کی نماز کا انتظار کر رہے تھے)۔

لَا يَنَامُ قَلْبِي - میرا دل نہیں سوتا (لیکن آنکھ سو جاتی ہے۔ یہ بعض اوقات کا ذکر ہے بعض اوقات میں دل بھی غافل ہو جاتا تھا جیسے اس دن جس دن سورج نکل آیا اور آپ کی آنکھ نہ کھلی نماز فوت ہو گئی۔ مگر بعض کہتے ہیں کہ دل آپ کا اس دن بھی سوتا نہ تھا لیکن سورج کی طرف متوجہ نہ تھا)۔

تَوَلَّيْتُ فِي نَوْمِي نَاعِمَةً - ایک نیند میں انھوں نے انتقال کیا تو وصیت نہ کر سکے۔

لَتَنَمَّ عَيْنُكَ - تمہاری آنکھ سوتی رہے۔

لَا يَنَامُ قَلْبُهُ - اس کا دل نہیں سوتا۔ (یہ دجال کا حال ہے اور پیغمبر ﷺ کی بھی یہ صفت تھی)۔

عَلَّمَهُ الْقُرْآنَ فَنَامَ عَنْهُ - اللہ نے اس کو قرآن سکھایا لیکن وہ اس سے غافل رہا (اس کی تلاوت نہ کی اس میں جو احکام ہیں ان کو بجا نہ لایا اور جو نواہی ہیں ان سے باز نہ رہا۔ نام عنہ کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس نے تہجد میں قرآن نہیں پڑھا کیونکہ تہجد فرض نہیں ہے اور امام بخاری کی روایت میں یوں ہے۔ پھر وہ قرآن کو چھوڑ دیتا ہے اور فرض نماز نہ پڑھ کر سوتا رہتا ہے)۔

فَلَا نَامَتْ عَيْنَاهُ - خدا کرے اس کی آنکھیں نہ لگیں (اس کو نیند نہ آئے اس پر یہ بد دعا کی)۔

مَا رَأَيْتُ مِثْلَ النَّارِ نَامَ هَارِبُهَا - دوزخ کی طرح میں نے نہیں دیکھا اس سے بھاگنے والا غافل ہو رہا ہے (مطلب یہ ہے کہ دوزخ ایسی سخت آفت ہے کہ معاذ اللہ چاہئے تھا کہ اس سے بھاگنے والا دل توڑ کر بھاگتا گناہوں سے پرہیز کرتا ہے مگر الٹا یہ ہے کہ دوزخ سے بھاگنے والا غافل ہو رہا ہے مزے سے بیٹھا عیش کر رہا ہے)۔

إِنَّهُ لَنَائِمٌ وَقِيلَ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمٌ وَالْقَلْبُ يَقْظَانُ - (شب معراج میں جب فرشتے آنحضرت کے پاس آئے تو ان میں سے ایک نے کہا) وہ سو رہے ہیں دوسرے نے کہا نہیں ان کی آنکھ سو رہی ہے لیکن دل بیدار ہے۔

لَا يَنَامُ قَلْبُهُ - دجال کا دل نہ سوئے گا (شیطانی افکار کا اس

بیٹھا ہو کسی معاملے میں دخل نہ دے فتنوں سے الگ رہے۔ بعض نے کہا نَوْمُهُ بِفَتْحٍ وَادٍ بَدَتْ سَوْنُهُ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ مَنَامًا كَمَا كُنْتُ نَوْمًا بِهَيْسَكُونٍ وَادٍ كَيْسَكُونٍ -

إِنَّهُ قَالَ لِعَلِّي مَا التُّومَةُ قَالَ الَّذِي يَسْكُتُ فِي الْفِتْنَةِ لَا يَبْدُو مِنْهُ شَيْءٌ - ابن عباس نے حضرت علیؑ سے پوچھا نَوْمُهُ كَوْنُ مَنْ هُوَ؟ انھوں نے کہا جو شخص فتنہ کے وقت خاموش رہے اس سے کوئی بات ظاہر نہ ہو۔

أَكْثَرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْبَلَّةُ وَرُوِيَ كُلُّ نَوْمَةٍ - بہشت میں زیادہ وہ لوگ ہوں گے جو (دنیا میں) بھولے کہے جاتے ہیں (سادہ دل نادان) ایک روایت میں یوں ہے ہر ایک گناہ فتنوں سے الگ رہنے والا۔

نَوْمَةٌ - بفتح نون۔ بہت سونے والا۔

دَخَلَ عَلِيٌّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى الْمَنَامَةِ - آنحضرت میرے پاس آئے اس وقت میں دوکان پر تھا جس پر سوتے ہیں (دوسرے محل پر منامہ کہتے ہیں چادر کو جو سوتے وقت اوڑھتے ہیں)۔

فَمَا أَشْرَفَ لَهُمْ يَوْمَئِذٍ أَحَدٌ إِلَّا أَنَامُوهُ - اس دن جو کوئی سامنے آیا اس کو سلا دیا (مار ڈالا)۔

إِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَأَيُّمُوهُمْ - جب تم ان خارجوں کو دیکھو ان کو سلا دو (مار ڈالو) اسی نسبت سے تلوار کو مُيِّمٌ کہتے ہیں یعنی سلا دینے والی)۔

بَيْنَا أَنَا عِنْدَ الْبَيْتِ بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ - ایک بار ایسا ہوا میں سونے اور جاگنے کے درمیان تھا (یعنی پورا غافل نہیں سویا تھا نہ بالکل ہوشیار تھا۔ یہ معراج کا ذکر ہے۔ اکثر علماء کہتے ہیں کہ معراج بیداری میں بدن سمیت ہوئی تو شاید یہ ابتداء کا ذکر ہوگا پھر آپ جاگ گئے ہوں گے یا یہ کہ معراج کئی بار ہوئی ایک بار سوتے میں ایک بار جاگتے میں اور یہ اس کا بیان ہو جو سوتے میں ہوئی تھی)۔

بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ - ایک بار میں سو رہا تھا (اس سے اس شخص نے دلیل لی ہے جو کہتا ہے معراج خواب میں ہوئی تھی۔ لیکن اس کا جواب یہ ہے کہ معراج کئی بار ہوئی جیسے اوپر بیان ہوا)۔

عَلَمَاتُ الْحَدِيثِ

الْمَنَامُ يَا كُرُوبًا عَلَى رَجُلٍ طَائِرٍ إِذَا عَبَّرَ وَقَعَ -
خواب پرندے کے پاؤں پر رہتا ہے (یعنی مطلق اس کا کوئی اثر
ظاہر نہیں ہوتا) جب اس کی تعبیر دی جائے تو گر پڑتا ہے (تعبیر
کے موافق اس کا ظہور ہوتا ہے)۔

النُّومُ أَرْبَعَةٌ نَوْمُ الْأَنْبِيَاءِ عَلَى أَفْفِيهِمْ وَ نَوْمُ
الْمُؤْمِنِينَ عَلَى أَيْمَانِهِمْ وَ نَوْمُ الْكُفَّارِ عَلَى يَسَارِهِمْ وَ
نَوْمُ الشَّيَاطِينِ عَلَى وُجُوهِهِمْ - سونے کے چار وضع ہیں
ایک پیغمبروں کا سونا وہ چت سوتے ہیں دوسرے مومنوں کا وہ
دہنی کر دت پر سوتے ہیں تیسرے کافروں کا سونا وہ بائیں کر دت
پر سوتے ہیں چوتھے شیطانوں کا سونا وہ اونڈھے منہ کے بل سوتے
ہیں۔

نُونٌ - مچھلی، دوات (اس کی جمع نَيْتَانٌ اور اَنْوَانٌ ہے)
اور تلوار کی دھار۔

ذُو النُّونِ - حضرت یونس پیغمبر کا لقب ہے۔
تَنْوِينٌ - نون لکھنا لفظ کے آخر میں نون لگانا۔
خُذْنُونًا مَيْتًا - ایک مری ہوئی مچھلی لے لے۔

إِذَا مَ أَهْلُ الْجَنَّةِ هُوَ بِالْأَمِّ وَالنُّونِ - بہشت والوں کا
سالن بالام اور مچھلی ہوگا (بالام کا بیان کتاب الباء میں گزر چکا)۔
يَعْلَمُ اِخْتِلَافَ النَّيْتَانِ فِي الْبِحَارِ الْغَامِرَاتِ -
مچھلیوں کا آنا جانا گہرے سمندروں میں جانتا ہے۔

أَنَّهُ رَأَى صَبِيًّا مَلِيحًا فَقَالَ دَسَمُوا نُونَتَهُ كَيْلًا
تُصَيِّبُهُ الْعَيْنُ - حضرت عثمانؓ نے ایک خوبصورت لڑکا دیکھا تو
کہنے لگے اس کے ٹھوڑی کے نیچے کالک لگا دو تاکہ اس کو نظر نہ
لگے۔

كَيْدُ النُّونِ - مچھلی کا جگر۔

ذَبَحَ الْحَمْرَ النَّيْتَانِ وَالشَّمْسُ - مچھلی اور سورج نے
شراب کو ذبح کر ڈالا (یعنی اگر شراب میں مچھلی اور نمک ڈال دیں
پھر اس کو دھوپ میں رکھ دیں تو وہ حلال ہو جائے گا کیونکہ مچھلی اور
نمک ڈالنے سے شراب مرجاتی ہے اس کا نشہ جاتا رہتا ہے۔ بعض
نے یوں معنی کئے ہیں کہ مچھلی کو دھوپ میں سکھا کر کھانا شراب سے
بڑھ کر قوت دیتا ہے گویا اس نے شراب کو ذبح کر ڈالا۔

پر ایسا غلبہ ہوگا۔ جیسے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا دل نہیں سوتا تھا
فیضان الہی کے غلبے اور رحمانی برکات اور وحی اور الہام کے متواتر
آنے سے)۔

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِيبُ نَمَّ يَنَامُ
وَكَمْ يَمَسُّ مَاءً - آنحضرت کو نہانے کی حاجت ہوتی تھی پھر
آپ بغیر نہائے سوجاتے۔

قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَاتَى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ
وَنَامَ - آنحضرت رات کو اٹھ کر حاجت کے لیے گئے پھر منہ ہاتھ
دھو کر سو رہے (پورا وضو نہیں کیا کیونکہ یہ دھونا صرف صفائی اور
نظامت کے لئے تھا نہ نماز کے لئے)

أَنَامُ حَتَّى أَصْبَحَ - میں صبح تک سوتا رہتا ہوں۔

إِنَّ الْمُؤَدَّنَ جَاءَ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ الْصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ
النُّومِ قَالَ صَعَمَهُ فِي آذَانِكَ - مؤذن حضرت عمر کے پاس آیا
(آپ کو جگانے کے لئے) اور کہنے لگا "الصلوة خیر من
النور" حضرت عمرؓ نے کہا یہ کلمہ اذان میں کہا کر (اذان کے باہر
اس کا موقع نہیں)۔

نَوْمُ الْعَالِمِ عِبَادَةٌ - عالم کا سونا بھی عبادت ہے۔

طُوبَى لِعَبْدٍ نَوْمَةٍ لَا يُؤْبَهُ لَهُ - مبارک ہے وہ گننام
تا تو ان بندہ جس کو کوئی پروا نہ کرے۔

خَيْرٌ أَهْلِ الزَّمَانِ كَلِمَةُ نَوْمَةٍ أَوْ لَيْلِكَ أَيْمَةَ الْهُدَى
مَصَابِيحُ الْعِلْمِ لَيْسُوا بِالْمُعْجَلِ وَالْمَدَابِيحُ الْبُدْرِ - بہتر
سارے زمانے میں وہ لوگ ہیں جو ایک گوشہ میں رہتے ہوں
گننام ہوں یہی لوگ ہدایت کے پیشوا اور علم کے چراغ ہیں (باقی
ناموری اور شہرت چاہنے والے دنیا دار گمراہ ہیں وہ دوسروں کو کیا
رہنمائی کریں گے) وہ جلد باز اور پیٹ کے ہلکے (بات کو مشہور
کرنے والے) اور فوراً جواب دینے والے نہیں ہیں (بلکہ سوچ
سمجھ کر جواب دیتے ہیں)۔

لَا يَزَالُ الْمَنَامُ طَائِرًا حَتَّى يَقْضَى فَإِذَا قُضِيَ وَقَعَ -
خواب ہمیشہ اڑتا رہتا ہے جب تک بیان نہیں کیا جاتا۔ جب
بیان کیا جاتا ہے تو وہ گر پڑتا ہے۔ (اس لئے مکروہ خواب کو بیان
نہیں کرنا چاہئے)۔

لَعَلَّ الْحَرِيصِيَّةَ

م ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ي

اِنَّهُ اَوْدَعَ الْمُطْعَمَ بِنَ عَدِيٍّ جُبُجَبَةً فِيْهَا نَوَى مِنْ ذَهَبٍ - انھوں نے مطعم بن عدی کے پاس چمڑے کی ایک زنجیل میں سونے کے چند ٹکڑے امانت رکھائے (ہر ٹکڑے کا وزن پانچ درہم تھا)۔

اِنَّهُ لَقَطَّ نَوَايَاتٍ مِنَ الطَّرِيقِ فَاَمْسَكَهَا بِيَدِهِ حَتَّى مَرَّ بِدَارِ قَوْمٍ فَالْقَاهَا فِيْهَا قَالَ تَا كَلَهُ دَا جَنْتَهُمْ - حضرت عمرؓ نے راستے میں سے کھجور کی چند گھٹلیاں چنیں پھر ایک گھر پر سے گزرے وہ گھٹلیاں اس گھر میں ڈال دیں اور کہنے لگے ان کے پلے ہوئے جانور اس کو کھالیں گے۔

اَنْقَلَ النَّوَى مِنْ اَرْضِ الزُّبَيْرِ - میں زبیر کی زمین سے گھٹلیاں چن لاتا (معلوم ہوا کہ حقیر اور بے قیمت چیز کا چن لینا درست ہے جیسے گھٹلی یا کوڑی یا گیہوں کی بالی جو راستے میں پڑی ہو یا پکڑے کا پرانا چھترا)۔

فَجَاءَ ذُو النَّوَاةِ بِنَوَاهٍ - گھٹلی والا اپنی گھٹلی لے کر آیا۔
اَلَا يَاحْمَزُ لِلشَّرَفِ الْبَوَاءِ - حمزہ! ان بڑی عمر والی موٹی اونٹنیوں کی طرف اٹھو۔

رَجُلٌ رَبَطَهَا رِيَاءً وَ بَوَاءً - جس نے ریا اور مسلمانوں کے ساتھ دشمنی کرنے کی نیت سے گھوڑے باندھے۔
وَمَنْ يَنْوِي الدُّنْيَا تُعْجِزُهُ - جو شخص دنیا کمانے میں (بہت) کوشش کرے گا اس کو دنیا عاجز کر دے گی (کبھی اس کی مراد پوری نہ ہوگی، دنیا اس سے بھاگتی چلی جائے گی، اس سے نفرت کر دو تو پھر لپٹ لپٹ کر آتی ہے)۔

اِنَّهَا تَنْتَوِي حَيْثُ اَنْتَوَى اَهْلُهَا - وہ گھربدل کر وہاں چلی جائے جہاں اس کے لوگ رہتے ہیں۔

يُبْعَثُ عَلَيَّ نِيَاتِهِمْ - ہر شخص کا حشر اپنی نیت کے موافق ہوگا (لیکن دنیا میں جب خدا کا عذاب آتا ہے تو بروں کے ساتھ اچھے بھی پس جاتے ہیں)۔

وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَ نِيَّةٌ - ہجرت تو اب (فرض) نہیں رہی (یعنی فتح مکہ کے بعد) لیکن جہاد اور جہاد کی نیت قیامت تک باقی ہے۔

مترجم: کہتا ہے اس روایت سے اہل حدیث کے مذہب کی تائید ہوتی ہے کہ شراب نجس نہیں گو حرام ہے اور اس وجہ سے جو دوا میں اسپرٹ میں بنائی جاتی ہیں ان کا استعمال درست ہے اسی طرح انگریزی سفٹ اور لوٹروں کا لگانا درست ہے۔ اہل حدیث کے بڑے عالم مفتی محمد عبدہ نے بھی یہی فتویٰ دیا ہے۔

لَا يَنْوُونَ اَحَدًا - قل ہوا اللہ میں اَحَد کے بعد نون نہ لگائے بلکہ اللہ الصَّمَد سے ملا دے۔

ذُو النَّوْنِ مِصْرِيٌّ - بڑے اولیاء اللہ میں سے ہیں اصل میں نوبہ کے رہنے والے تھے ۲۳۵ھ میں ان کی وفات ہوئی۔

نَوَةٌ - بلند ہونا، سراٹھا کر آواز کرنا، انکار کرنا، چھوڑ دینا، بیزار ہونا۔

تَنْوِيَةٌ - تعظیم کرنا، تعریف کرنا۔

تَنْوَةٌ - بلند ہونا۔

اَنَا اَوَّلُ مَنْ نَوَّاهُ الْعَرَبَ - (حضرت عمرؓ نے کہا) میں پہلا شخص ہوں جس نے عربوں کی شان بڑھائی (ان میں دفتر قائم کیا تہذیب پھیلائی)۔

نَوَى - قصد کرنا، عزم کرنا، حفاظت کرنا، نقل مکان کرنا، گھٹلی پھینک دینا۔

نَوَى اور نَوَايَةٌ - موٹا ہونا۔

نِيَّةٌ اور نَوَى - دور ہو جانا۔

تَنْوِيَةٌ - پوری کرنا، گھٹلی پڑنا، گھٹلی پھینک دینا۔

مَنَاوَةٌ - دشمنی کرنا۔

اِنْوَاءٌ - دور ہونا۔

تَنْوَى اور اِنْوَاءٌ - قصد کرنا۔

نَوَى - ایک موضع ہے شام میں اس کے متوطن شیخ الاسلام نووی تھے جنھوں نے صحیح مسلم کی شرح کی ہے۔

تَزَوَّجْتُ امْرَاةً عَلَيَّ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ - میں نے ایک عورت سے گھٹلی برابر سونا ٹھہرا کر نکاح کیا (جس کی قیمت پانچ درہم ہوتے ہیں۔ بعض نے کہا نَوَاةٍ پانچ درہم کو کہتے ہیں بہر حال اس سے حنفیہ کا رد ہوتا ہے جو کہتے ہیں دس درہم سے کم مہر نہیں ہو سکتا)۔

بَابُ النَّونِ مَعَ الْهَاءِ

نَهًا - بھر جانا، کچا رہنا (جیسے نَهَانَةٌ اور نُهُونَةٌ اور نُهْوَةٌ اور نُهَاوَةٌ ہے) -

انْهَاءٌ - نہ پکانا، کچا رکھنا، مضبوط نہ کرنا -

نَهَبٌ - لے لینا، لوٹ لینا، برا بھلا کہنا، کوچ پکڑنا -

مَنْهَبَةٌ - لوٹ لینا، برا بھلا کہنا -

انْهَابٌ - لٹا دینا -

انْتِهَابٌ - لوٹنا -

وَلَا يَنْتَهَبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهَا أَبْصَارَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ - کوئی شخص جب قیمت دار مال کو لوٹے کہ لوگ اس طرف نگاہیں اٹھائیں، مومن نہیں ہو سکتا (کیونکہ ایسی لوٹ ایمان دار کا کام نہیں لگا ہے اٹھائیں یعنی لوگ دیکھیں مگر عاجز ہوں، اس لیرے کو دفع نہ کر سکتے ہوں) -

نَهَى عَنِ النَّهْبَةِ - لوٹنے سے منع فرمایا (یعنی مسلمان کا مال لوٹنے سے یا مشترک مال کو لوٹنے سے لیکن حربی کافروں کا مال لوٹنا درست ہے - کذافی مجمع البحار) -

فَاتَى بِنَهْبٍ - لوٹ کا مال آپ کے پاس لایا گیا -

إِنَّهُ نَهَرَ شَيْءٌ فِي أَمْلَاكٍ فَلَمْ يَأْخُذْهُ فَقَالَ مَا لَكُمْ لَا تَنْتَهَبُونَ قَالُوا أَوْ لَيْسَ قَدْ نَتَيْتَ عَنِ النَّهْبِ فَقَالَ إِنَّمَا نَهَيْتُ عَنْ نَهْبِ الْعَسَاكِرِ فَانْتَهَبُوا - ایسا ہی ہوا ایک شادی میں کچھ میوہ یا مٹھائی یا حلوہ پھینکا گیا - لیکن صحابہ نے اس کو نہیں لیا - تب آنحضرت نے پوچھا لوٹتے کیوں نہیں - انھوں نے عرض کیا آپ نے لوٹنے سے منع فرمایا ہے - تب آپ نے فرمایا میں نے تو اس لوٹ سے منع کیا ہے جو فوج والے کیا کرتے ہیں (غریبوں کا مال لوٹ لیتے ہیں) - آخر صحابہ نے اس کو لوٹا -

مترجم: کہتا ہے مجھ کو معلوم نہیں اس حدیث کی سند کیسی ہے بعض نے تو اس کو موضوعات میں ذکر کیا ہے اور ایک مدت تک میرا اور میرے مشائخ کا یہ خیال تھا کہ شادی میں چھوڑے اور شکر پارے وغیرہ کا لٹانا اچھا نہیں بلکہ تقسیم کر دینا چاہئے کیونکہ صحیح حدیث میں لوٹنے کی ممانعت آئی ہے - لیکن اگر یہ روایت ثابت

ہو تب تو شادی وغیرہ میں لوٹنے میں قباحت نہیں ہے اور عموماً لوگوں کا عمل شادی میں یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس روایت کی کوئی اصل ضرور ہوگی - واللہ اعلم -

أَحْرَزْتُ نَهْبِي وَابْتَعِي النَّوَالَ - میں نے اپنے لوٹ کے مال کو محفوظ کر دیا اور نفل پڑھنا چاہتا ہوں (یہاں لوٹ کے مال سے وتر مراد ہیں یعنی اس خیال سے کہ شاید آنکھ نہ کھلے میں نے وتر پڑھ لے لیکن اگر آنکھ کھلے گی تو اس کو نفل کر دوں گا) -

أَتَجْعَلُ نَهْبِي وَنَهْبَ الْعَبِيدِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَالْأَفْرَعِ - (عباس بن مرداس نے آنحضرت کو یہ شعر سنایا) آپ میرا اور میرے گھوڑے عبید کا لوٹا ہوا مال عینہ اور اقرع کو لاتے ہیں) - وَكَانَتْ نَهَابًا تَلَفَيْتَهَا بَغْرِي عَلَى الْمَهْرِ بِالْأَجْرَعِ - وہ تو ایسی لوٹ کا مال تھا جس کو میں نے کشادہ میدان میں پھیرے پر سوار ہو کر حملہ کر کے حاصل کیا تھا -

نُهْبَةٌ يَا نُهْبُورٌ - ہلاکت کا مقام بلند ٹیلہ گڑھا -

لَا تَزُوْجَنَّ نُهْبَةً - لمبی دہلی عورت سے نکاح مت کریا مرلی عورت سے (جو بیمار قریب بہ ہلاکت ہو) -

مَنْ أَصَابَ مَالًا مِنْ مَهَائِشِ أَذْهَبَهُ اللَّهُ فِي نَهَائِرِ - جو شخص ظلم اور جبر اور چوری (حرام ذریعوں) سے روپیہ کمائے تو اللہ تعالیٰ اس کو ہلاکت کے مقاموں میں لے جائے گا (عرب لوگ کہتے ہیں غَشِيَتْ بِي النَّهَائِرُ مجھ کو تہلکوں نے گھیر لیا تھا نہا یہ میں ہے کہ نُهْبَةٌ اصل میں ریتی کے پہاڑ کو کہتے ہیں جس پر چڑھنا دشوار ہو) -

رَكِبْتُ بِهَذِهِ الْأُمَّةِ نَهَائِرَ مِنَ الْأُمُورِ فَوَكَّبُوْهَا مِنْكَ وَمَلَّتْ بِهِمْ فَمَلُّوا بِكَ إِعْدِلْ أَوْ اعْتَزِلْ - (حضرت عمرو بن عاص نے حضرت عثمان سے کہا) تم نے اس امت کے لوگوں کو دشوار اور سخت کاموں پر سوار کیا انھوں نے بھی تم کو سختی پر چڑھایا اور تم نے ان کو جھکا یا انھوں نے تم کو جھکا یا اب یا انصاف سے کام کرو نہیں تو خلافت سے الگ ہو جاؤ - نَهَيْتُ يَأْنِهَاتٍ - آواز کرنا -

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی

اُرِيْتُ الشَّيْطَانَ قَرَأْتَهُ يَنْهَتْ كَمَا يَنْهَتْ الْقِرْدُ-
مجھ کو شیطان دکھلایا گیا۔ میں نے دیکھا وہ بندر کی سی آواز نکالتا ہے۔

نَهَيْتُ- جو آواز سینہ سے نکلے۔
نَهَجٌ- دم چڑھنا، پرانا کرنا، کھول دینا، واضح کرنا (جیسے مَنُوحٌ ہے) چلنا، پرانا ہونا۔
اِنْهَاجٌ- کھل جانا، واضح ہونا، پرانا کرنا، پرانا ہونا۔
اِنْتِهَاجٌ- چلنا۔
اِسْتِنْهَاجٌ- راستہ پر جانا، دوسرے کے طریق پر چلنا۔
نَهَجٌ- دم چڑھنا۔
مَنْهَجٌ اور مَنْهَاجٌ- کھلا ہوا راستہ۔
فَنَهَجَ بَيْنَ يَدَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَضَى- ان کا دم آنحضرت کے سامنے چڑھنے لگا یہاں تک کہ گزر گئے (عرب لوگ کہتے ہیں اَنْهَجَتْ الدَّابَّةُ میں نے جانور کو اتا چلایا کہ اس کی سانس پھول گئی)۔
رَأَى رَجُلًا يَنْهَجُ- ایک شخص کو دیکھا اس کا دم چڑھ رہا تھا (یعنی موٹا پے سے ہانپ رہا تھا)۔
فَضَرَبَهُ حَتَّى اِنْهَجَ- ان کو مارا یہاں تک کہ ان کا دم چڑھنے لگا۔
فَقَادَنِي وَ اِنِّي لَا نَهَجُ- مجھ کو کھینچ کر چلایا اور میری سانس پھول رہی تھی۔
لَمْ يَمُتْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَرَكَكُمْ عَلَيَّ طَرِيقِي نَاهِجَةً- آنحضرت نے اس وقت تک وفات نہیں پائی جب تک تم کو ایک کھلے راستہ پر نہیں لگا دیا (یعنی تم کو طریق مستقیم پر لگا کر آپ دنیا سے تشریف لے گئے تو جو طریق آنحضرت اور صحابہ کا تھا وہی مستقیم ہے اور باقی سب کج اور خراب)۔
نَهَجٌ- سیدھا راستہ۔
الْمُهَيْجُ النَّاهِجُ- روشن چالو۔
وَ اِذَا جَوَادٌ مَّنْهَجٌ وَ طَرِيقٌ مَّنْهَوُجٌ- دیکھا تو ایک گھوڑا ہے جس کا دم چڑھ رہا ہے اور ایک کشادہ اور کھلا راستہ ہے۔

حَتَّى اَذَنَ الْجِسْمُ بِالنَّهَجِ- جسم نے یہ خبر دی کہ وہ پرانا ہو گیا ہے۔
نَهَجَ الثُّوبُ بِالنَّهَجِ- کپڑا پرانا ہو گیا۔
نَهَدٌ يَانِهَدٌ- آگے بڑھنا، نمودار ہونا، مقابل ہونا، ظاہر ہونا، بڑا کرنا۔
نَهْوْدٌ- اوپر اٹھنا، چھاتی ابھرتا۔
مَنْهَدَةٌ- مقابلہ کرنا۔
اِنْهَادٌ- بڑا کرنا، بھر دینا۔
تَنْهَدٌ- لمبی سانس نکالنا رخ اور غم سے۔
تَنْهَادٌ- سفر کے رفیقوں کا ایک معین روپیہ دینا کہ اس سے کھانے پینے کے مصارف کئے جائیں، جنگ میں ایک کا ایک کے اوپر گرنا۔
اِسْتِنْهَادٌ- مقابلہ کے لئے طلب کرنا۔
كَانَ يَنْهَدُ اِلَى عَدُوِّهِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ- آنحضرت دشمن کے مقابلہ کو اس وقت نکلتے جب سورج ڈھل جاتا۔
دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَنَهَدَ النَّاسَ يَسْأَلُوْنَهُ- عبداللہ بن عمر مسجد میں گئے تو لوگ ان سے (دین کے مسائل) پوچھنے کو اٹھے۔
وَلَا تَنْدِيْهَا بِنَاهِدٍ- اس کی چھاتی بھی ابھری ہوئی نہیں ہے (بوڑھی ہوگئی ہے چھاتی لٹک گئی ہے)۔
تَأْخُذُ مِنْ كُلِّ قَبِيْلَةٍ شَابًا نَهْدًا- ایسا کرو ہر قبیلہ میں سے ایک زبردست مضبوط جوان چنو (اور یہ سب جوان ل کر ایک بارگی حضرت محمد ﷺ پر حملہ کریں تو بنی ہاشم سب قبیلوں سے نہ لڑ سکیں گے عاجز ہو جائیں گے۔ یہ صلاح شیطان نے دارالندوہ میں مشرکوں کو دی)۔
اٰخِرُ جُؤَا نَهْدِكُمْ لِاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْبَرَكَةِ وَ اَحْسَنُ لِاِخْلَاقِكُمْ- اپنے اپنے حصوں کے روپے نکالو یا برابر برابر غلہ نکالو اس میں بہت برکت ہوتی ہے اور تمہارے اخلاق درست ہوتے ہیں (کیونکہ سفر میں کوئی شخص زیادہ کھاتا ہے کوئی کم تو برابر

لَحَاتُ الْحَدِيثِ

حدیث مل گئی یا قرآن کی آیت توب کسی مجتہد یا عالم کی رائے کی ضرورت نہ رہی)۔

لَوْ كَانَ عَلَيَّ بَابٌ أَحَدِكُمْ نَهَرٌ جَارٍ وَاعْتَسَلَ فِيهِ كُلُّ يَوْمٍ خُمْسَ مَرَاتٍ - اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر ایک نہر بہ رہی ہو اور وہ دن میں پانچ بار اس میں نہائے۔

نَهْرٌ - مارنا، دکھیلنا، ہلانا، قریب ہونا، اٹھانا، مارنا، نکالنا۔

مُنَاهِرَةٌ - قریب ہونا، حاصل کرنا، جلدی کرنا۔

إِنْتِهَارٌ - جلدی سے لے لینا، افراط کرنا۔

نَهَارٌ - برابر۔

نَهْرَةٌ - فرصت۔

أَهْرَفَهَا وَكَانَ الْمَالُ نَهْرَ عَشْرَةِ الْآفِ - ایک شخص نے یتیم کے مال میں سے دس ہزار درہم کی شراب خریدی تھی (جب شراب حرام ہوئی تو وہ آنحضرتؐ کے پاس آیا۔ آپ سے پوچھا اس شراب کو کیا کروں؟ آپ نے فرمایا) بہادے (شاید اس وقت تک شراب کو سرکہ بنا لیا درست نہ ہو ا ہو گا یا اس وجہ سے کہ شراب کا سرکہ بنانا درست نہیں ہے)۔

فَدَّ نَاهَرْتُ الْإِحْتِلَامَ - میں جوانی کے قریب تھا۔

وَأَنْتَهَرْتُ الْحَقَّ إِذَا الْحَقُّ وَضَحَ - جب حق کھل گیا تو اسی وقت حق کو مان لیا قبول کر لیا۔

وَإِنْ دُعِيَ إِنْتَهَرَ - اگر بلایا جائے تو فوراً اٹھ کھڑا ہو۔

آتَاهُ الْجَارُودُ وَابْنُ سَيَّارٍ يَتَنَاهَرَانِ أَمَارَةٌ - حضرت عمرؓ کے پاس جارود اور ابن سیار آئے دونوں حکومت کے طالب تھے (یعنی کسی ملک کی گورنری صوبہ داری کے)۔

يَجِدُ أَحَدَكُمْ امْرَأَتَهُ قَدْ مَلَأَتْ عَيْنَهَا مِنْ وَبَرِ الْإِبِلِ فَلْيَسَاهِزْهَا وَالْيَقْتِطِعْ وَلْيُرْسِلْ إِلَى جَارِهِ الَّذِي لَا وَبْرَ لَهُ - قریب ہے وہ زمانہ کہ تم میں سے کسی کی بیوی اونٹ کے بالوں سے بھر کر ایک گٹھری لائے گی تو چاہئے کہ اس کی طرف لپکے اور اس سے چھین کر وہ بال اپنے پڑوسی کے پاس بھیج دے جس کے پاس بال نہ ہوں (اور وہ سردی میں تڑپتا ہو)۔

مَنْ تَوَضَّأَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ لَا يَنْهَرُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ غُفْرَانَهُ مَا خَلَا مِنْ ذَنْبِهِ - جو شخص وضو کرے پھر مسجد

برابر غلہ یا روپیہ دینے میں اس شخص پر احسان ہے جو زیادہ کھاتا ہے اور اس سے چشم پوشی کرنا حسن خلق ہے۔ سفر میں اس سے بڑا آرام ہوتا ہے کہ ہر رفق نقد روپے یا برابر جنس داخل کرے اور سب رفق اس میں سے کھاتے رہیں اس کو مخارجہ اور نہد بہ نعتہ و کسرۃ نون کہتے ہیں۔ (نہد اس کی جمع ہے)۔

نَهْدٌ - ایک قبیلہ کا نام ہے ملک یمن میں۔

نَهَاؤُنْدٌ - ایک شہر ہے ہمدان کے قریب۔

فَنَهَدَ إِلَيَّ - وہ میری طرف بڑھا۔

نَهْرٌ - زور سے بہنا، جاری ہونا، جاری کرنا، ڈانٹنا، جھڑکنا۔

إِنْهَارٌ - پانی تک پہنچنا، کشادہ کرنا، ظاہر کرنا، بہانا، خون بند نہ ہونا، بھلائی نہ پانا، موٹا ہونا، دیر کرنا، بہنا، دن میں آنا۔

إِنْتِهَارٌ - جھڑنا۔

إِسْتِنْهَارٌ - کشادہ ہونا۔

أَنْهَرُوا الدَّمَ بِمَا شِئْتُمْ إِلَّا الظُّفُورَ وَاللِّسْنَ - تم خون کو جس چیز سے چاہو بہا دو (لوہا ہو یا پتھر یا دھار دار اور تیز لکڑی، بندوق کی گولی اور چہرہ بھی خون بہانے والا ہے) ناخون اور دانت کے سوا (ان دونوں چیزوں سے ذبح کرنا درست نہیں)۔

نَهْرُ الْجَنَّةِ - (بہ نعتہ ہا زیادہ فصیح ہے) جنت کی نہر۔

نَهْرَانِ مُؤْمِنَانِ - دو نہریں ایمان دار ہیں (نیل اور فرات اور دو کافر ہیں وجہ اور لُحَّ کی نہر)۔

فَاتُوا مِنْهَرًا - گھروں کے درمیان ایک میدان میں آئے۔

وَأَنْتَهَرَةٌ - اس کو ڈانٹنا، جھڑکا۔

نَهْرُ وَا ن - ایک مشہور شہر ہے بغداد سے چار فرسخ پر۔ سَبْحُونٌ وَ جَبْحُونٌ وَالْفَرَاتُ وَالنَّيْلُ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ - سبحون اور جبجون اور نیل اور فرات بہشت کی نہریں ہیں۔ هُوَ نَهْرٌ أَعْطَانِيهِ اللَّهُ فِي الْجَنَّةِ - کوثر ایک نہر ہے جو اللہ تعالیٰ نے مجھ کو بہشت میں عنایت فرمائی ہے۔

إِذَا جَاءَ نَهْرُ اللَّهِ بِكُلِّ نَهْرٍ مَعْقِلٍ - جب اللہ تعالیٰ کی نہر آگئی تو معقل کی نہر بے کار ہو گئی (یہ ایک مثل ہے یعنی جب

تَنْهَسُهُ وَتَلْدَعُهُ- اس کو نوچیں گے اور کاٹیں گے۔

نَهَسٌ- نوچنا، کاٹنا، تکلیف میں مبتلا کرنا۔

لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُنتَهَسَةَ
وَالْحَالِقَةَ- آنحضرت نے اس عورت پر لعنت کی جو مصیبت کے
وقت اپنا گوشت ناخن سے نوچے اور بال مونڈھے۔

وَأَنْتَهَسَتْ أَعْضَادُنَا- ہمارے بازو دبلے ہو گئے۔

مَنْ جَمَعَ مَالًا مِنْ نَهَاوِشٍ- جو شخص ظلم کے طریقوں
سے مال اکٹھا کرے (ایک روایت میں ایسا ہی ہے شاید یہ نھش
سے نکلا ہے یا ہوش سے، جس کے معنی ملادینے کے ہیں تو نون
زائد ہے جیسے خراب سے بخاریب)۔

كَانَ مِنْهُوْشَ الْقَدَمَيْنِ- پاؤں آپ کے پر گوشت نہ
تھے۔

نَهَضٌ يَانُهُوْضٌ- کھڑا ہونا، اٹھنا، جلدی ہونا، سیدھا ہونا،
پنکھ پھیلانا، اڑنے کے لئے، ظلم کرنا۔

مُنَاهَضَةٌ- مقابلہ کرنا۔

إِنْهَاضٌ- اٹھانا۔

تَنَاهَضٌ- ایک دوسرے کی طرف اٹھنا۔

إِنْهَاضٌ- کھڑا ہونا۔

إِسْتِنْهَاضٌ- کھڑے ہونے کے لئے کہنا۔

كَانَ إِذَا قَامَ نَهَضَ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ- نماز میں
جب کھڑے ہوتے ہیں (یعنی بیٹھنے کے بعد) تو انگلیوں کے
سروں پر زور دے کر کھڑے ہو جاتے (بعضوں نے کہا دوسرے
سجدے سے فارغ ہو کر بیٹھتے نہیں بلکہ انگلیوں پر زور دے کر
کھڑے ہو جاتے ہیں یعنی جلسہ استراحت نہ کرتے۔ کبھی ایسا
بھی کیا ہوگا لیکن صحیح روایتوں میں جلسہ استراحت کرنا منقول
ہے)۔

حُمَةُ النَّهَضَاتِ- ترددات بدنیہ اور افکار کی سختی۔

مِنْ نَهَضَاتِ النَّصَبِ- ترددات بدنیہ سے جو تھکانے
والے ہیں (ایک روایت میں نَهَضَاتِ ہے یعنی باروں اور
بوجھوں سے یہ نَهَضَةُ الْحَمْلِ سے ماخوذ ہے یعنی لادنے اس کو
بھاری کر دیا)۔

میں جانے کے لئے (گھر سے) نکلے اس کو نماز کے سوا اور کسی
غرض سے نہ اٹھایا ہو (یعنی صرف نماز ہی کی نیت سے گھر سے
چلے) تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

مَنْ أَتَى هَذَا الْبَيْتَ وَلَا يَنْهَهُهُ إِلَيْهِ غَيْرُهُ رَجَعَ
وَقَدْ غُفِرَ لَهُ- (حضرت عمر نے کہا) جو شخص خانہ کعبہ میں آئے
اور اس کی غرض اور کچھ نہ ہو (سوائے خانہ کعبہ کے) اور کسی امر
نے اس کو نہ اٹھایا ہو (بلکہ صرف حج یا عمرہ کرنا یا طواف کرنا مقصود
ہو) تو وہ گناہوں کی بخشش ہو کر لوٹے گا۔

إِنَّهُ نَهَزَ رَأِحَلَتَهُ- آنحضرت نے اپنی اونٹنی کو چلایا۔

أَوْ مُصَدُّورٍ يَنْهَزُ قَبِيحًا- یا جس کے سینے میں درد ہو وہ
گردن لپی کرے اور سینہ ہٹائے فے کرنے کے لئے۔

وَكُنْتُ رَجَالًا أَنْ قَدْ اكْتَسَبْتُ نَهَزًا- بعض لوگوں
نے گمان کیا کہ ان کو فرحتیں مل گئیں۔

نَهَسٌ- آگے کے دانتوں سے پکڑنا، نوچنا، ڈنک مارنا اور
منہ سے گوشت پکڑ کے کھینچنا۔

إِنْهَاسٌ- (بمعنی نَهَسٌ ہے) اور غیرت کرنا۔

كَانَ مِنْهُوْشَ الْكُعْبَيْنِ- آنحضرت کے ٹخنے پر گوشت
نہ تھا (بلکہ ان پر گوشت کم تھا)۔ ایک روایت میں مِنْهُوْشِ
الْقَدَمَيْنِ ہے یعنی آپ کے پاؤں بھی پر گوشت نہ تھے)۔

مَنْهُوْشُ الْعَقَبِ- کم گوشت ایڑی۔

أَخَذَ عَظْمًا فَنَهَسَ مَا عَلَيْهِ مِنَ اللَّحْمِ- آنحضرت نے
ایک ہڈی لی اور اس پر جو گوشت تھا وہ دانتوں سے نوچ لیا۔

فَنَهَسَ مِنْهَا- آپ نے منہ سے اس میں سے نوچا۔
(گوچھری سے بھی کاٹ کر کھانا درست ہے اور آنحضرت سے
منقول ہے لیکن ہمیشہ اس کی عادت نہ کرنا چاہئے اس لئے کہ وہ
اہل عجم کا طریق ہے)۔

رَأَى شَرْحِبِيلَ وَقَدْ صَادَ نَهَسًا بِالْأَسْوَافِ- زید
بن ثابت نے شرحبیل کو دیکھا اس نے اسواف میں ایک نہس کا
شکار کیا (نہس ایک چھوٹی چڑیا ہے جو ہمیشہ سر اور دم ہلاتی رہتی
ہے اکثر رات کو قبروں میں رہتی ہے اور اسواف ایک مقام کا نام
ہے مدینہ میں)۔

إِنَّ قَوْمًا قَتَلُوا فَكَثُرُوا وَ زَنُوا وَ انْتَهَكُوا- کچھ لوگوں نے خون کرنا شروع کے تو بہت خون کے اور اور حرام کاری شروع کی تو خوب حرام کاری کی-

تُنْتَهَكُ ذِمَّةَ اللَّهِ وَ ذِمَّةَ رَسُولِهِ- اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جو عہد و پیمانہ ہوا ہے اس کو توڑا جائے-

مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ كَانَ مِنْ أَنْهَكِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- محمد بن مسلمہ آنحضرت کے اصحاب میں بہت بہادر شخص تھے (انہوں نے ہی کعب بن اشرف یہودی کو مارا تھا)-

رَجُلٌ نَهَيْكَ- بہادر آدمی-

نَهَيْكَمُ الْحَرَبُ- ان کو جنگ نے ضعیف کر دیا-

تُنْتَهَكُ حُرْمَاتُ اللَّهِ- اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں حرام کی ہیں ان کا ارتکاب کیا جائے (حرمت کا خیال نہ رکھا جائے)-

مَا انْتَقَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ تَنْتَهَكَ حُرْمَةَ اللَّهِ- آنحضرت نے کسی سے اپنی ذات کے لئے بدلہ نہیں لیا (بلکہ معاف کر دیا) مگر جب کوئی اللہ تعالیٰ کی حرمت کو توڑتا (حرام کاموں کا ارتکاب کرتا) تو اس سے بدلہ لیتے-

هَجَمَتْ لَهُ الْعَيْنُ وَ نَهَيْتُ يَأْنِهَيْتُ يَأْنِهَيْتُ- آنکھ اس کی وجہ سے اندر گھس گئی اور بیمار بنا تو ان ہو گئی-

نَهَيْتُ الْأَمْوَالِ- اونٹ مر گئے-

إِنْهَكُوا الشَّوَارِبَ- مونچھوں کو خوب کتراؤ-

نَهَيْتُ الْحُمَى- بخار نے اس میں اثر کیا اس کو ناکر دیا-

وَ كَانَ طَلْحَةَ أَشَدَّ نَهَيْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- طلحہ آنحضرت کی نسبت زیادہ زخمی اور ناکر دیا گیا تھا-

لَا تَنْهَكُوا الْعِظَامَ فَإِنَّ لِلْجَنِّ فِيهَا نَصِيبًا- ہڈیوں کو بہت نہ چوسو (ان کے اوپر کا گوشت کھانے میں مبالغہ مت کرو) کیونکہ جنوں کا ان میں ایک حصہ ہے (حلال جانوروں کی ہڈیاں جنوں کی خوراک ہیں)-

إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اسْتَهْضَ النَّاسَ فِي حَرْبِ مُعَاوِيَةَ- حضرت علی نے حضرت معاویہ سے لڑنے کے لئے لوگوں کو کہا اٹھو-

نَاهِضْ- پرندے کا وہ بچہ جس کے پتھ نکل آئے ہوں اور اڑنے کے لئے اٹھنے والا ہو-

نَهَقٌ- گدھے کا آواز کرنا، ریکنا-

فَنَزَعْنَا فِيهِ حَتَّى انْهَقْنَا- ہم نے حوض میں پانی ڈالنا شروع کیا یہاں تک کہ اس کو بھر دیا (ایک روایت میں یوں ہی ہے مگر یہ غلط ہے اور صحیح انْهَقْنَا ہے جو اوپر گزر چکا)-

نَاهِقَانِ- دو بڈیاں جو جانور کی آنکھ کے تلے ہوتی ہیں-

نَوَاهِقٌ- بڈیوں کی بڈیاں-

إِذَا سَمِعَ نَهَيْتُ الْحَمِيمِ تَعَوَّذَ- آنحضرت جب گدھوں کی آواز سننے تو اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہتے-

نَهَيْتُ يَأْنِهَيْتُ- خوب سزا دینا، ناتوان کر دینا، فنا کرنا-

نَهَاكَةً- غالب ہونا، پرانا ہونے تک پہنچنا، خوب کھانا، خوب گالیاں دینا، تھن سے سب دودھ نکال لینا-

إِنْهَالٌ- خوب سزا دینا-

إِنْهَالٌ- ناتوان کرنا، تنگ کرنا، بے عزتی کرنا-

غَيْرَ مُضِرٍّ بِنَسْلِ وَلَا نَاهِكٍ فِي الْحَلْبِ- نسل کو نقصان نہ پہنچانے والا نہ دودھ دوہنے میں حد سے بڑھنے والا (اتنا کہ تھن میں ایک قطرہ باقی نہ رہے)-

لِيَنْهَكَ الرَّجُلُ مَا بَيْنَ أَصَابِعِهِ أَوْ لِيَنْهَكْتَهُ النَّارُ- آدمی کو چاہئے کہ (وضو اور غسل میں) اپنی انگلیوں کی گھائیاں خوب دھوئے ورنہ دوزخ کی آگ ان کو خوب جلائے گی (اگر سوکھی رہ جائے گی)-

إِذْهَبْ فَإِنَّهَيْتُ- جا اس کو خوب دھو-

أَشْمِي وَلَا تَنْهَكِي- ایک تھوڑا سا کاٹ دے بہت مت کاٹ (یعنی عورتوں کے غٹنے میں مطلب یہ ہے کہ سارا لہہ جڑ سے نازادو بلکہ تھوڑا سا اوپر سے کاٹ دو)-

إِنْهَكُوا وَجُوهَ الْقَوْمِ- کافروں سے خوب مقابلہ کرو ان سے خوب لڑو-

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لعلم الحادیخ

مَنْهُوَمَا لَا يَشْبَعَانِ طَالِبُ عِلْمٍ وَ طَالِبُ دُنْيَا - دو
بھوکے حرص زدہ لوگ کبھی سیر نہیں ہوتے ایک تو علم کا طالب
دوسرے دنیا کا طالب -

قَالَ تَبِعْتُهُ فَلَمَّا سَمِعَ حِسِّي طَنَّ ابْنِي إِنَّمَا تَبِعْتُهُ
لِأَوْذِيهِ فَتَهَمَّنِي وَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ هَذِهِ السَّاعَةَ - میں
حضرت عمرؓ کے پیچھے چلا - جب انھوں نے میری آہٹ پائی تو ان
کو گمان ہوا کہ میں ان کو ستانے کے لئے ان کے پیچھے لگا ہوں -
انھوں نے مجھ کو ڈانٹا اور کہا اس وقت تو یہاں کیوں آیا (کون سی
غرض تجھ کو یہاں لے کر آئی) -

قِيلَ لَهُ إِنَّ خَالِدَ بْنِ الْوَلِيدِ نَهَمَ ابْنَكَ فَانْتَهَمَ -
حضرت عمرؓ سے کہا گیا - خالد بن ولیدؓ نے تمہارے بیٹے کو جھڑکا وہ
سہم گئے -

إِنَّهُ وَقَدَّ عَلَيْهِ حَتَّى مِنَ الْعَرَبِ فَقَالَ بَنُو مَنْ أَنْتُمْ
فَقَالُوا بَنُو نَهْمٍ فَقَالَ نَهْمٌ شَيْطَانٌ أَنْتُمْ بَنُو عَبْدِ اللَّهِ -
آنحضرتؐ کے پاس عرب کے ایک قبیلہ کے لوگ پیغام لے کر
آئے آپ نے ان سے پوچھا - تم کس کی اولاد ہو؟ (تمہارا جد
اعلیٰ کون ہے؟) انھوں نے کہا نہم - آپ نے فرمایا نہم تو شیطان
ہے تم عبداللہ کی اولاد ہو (نہم کے معنی حرص کرنا سیر نہ ہونا یہ
شیطان کی صفت ہے اس لئے آپ نے یہ نام پسند نہیں کیا اور
دوسرا نام عبداللہ رکھ دیا) -

أَوْ مَنْهُوَمَا بِاللَّذَاتِ - يالذتوں کا حریص -
مَا أَقَلَّ حَيَاكَ وَ أَجْرَاكَ وَ أَنْهَمَكَ لِلرِّجَالِ - تو کتنے
مردوں کے لئے بے شرم اور دیدہ دلیر اور حریص ہے -

نَهْمَةٌ - باز رکھنا ڈانٹنا آواز دینا -
نَهْمَةٌ - باریک کپڑا -
لَقَدْ ابْتَدَرْنَا مَلَكًا فَمَا نَهْنَهَهَا شَيْءٌ
دُونَ الْعَرْشِ - اس کو بارہ فرشتوں نے لپک کر لیا - پھر عرش تک
پہنچنے سے کوئی چیز اس کو روک نہ سکی -

نَهَى - جبر کرنا، منع کرنا -
نَهْيَةٌ - ممانعت -
نَهَاكَ وَأَوْرَاهِيكَ - تجھ کو کانی ہے -

مَا بَقِيَتْ لِلَّهِ حُرْمَةٌ إِلَّا أَنْتَهَكْتَ مِنْذُقِيصَ أَمِيرٍ
الْمُؤْمِنِينَ - جب سے حضرت علیؓ کی وفات ہوئی کوئی حرام کام
ایسا نہیں رہا جو لوگوں نے نہ کیا ہو (آپ کی وفات سے دین کی
روشنی مٹ گئی لوگ آزاد ہو گئے اللہ تعالیٰ کی حرمت کا خیال چھوڑ
دیا -

فَإِنَّ عَلِيَّ الْإِمَامَ أَنْ يَنْهَكَ ضَرْبًا - حاکم اسلام کو لازم
ہے کہ جو کوئی بلا عذر رمضان کا روزہ نہ رکھے اس کو خوب مارے -
إِذَا فَعَلْتَ يَا أُمَّ حَبِيبٍ فَلَا تَنْهَكِي أُمَّي لَا
تَسْتَأْصِلِي وَ أَيْمِي فَإِنَّهُ أَشْرَقُ لِلْوَجْهِ - اے ام حبیب!
جب تو عورتوں کا ختنہ کرے تو بالکل لئے کو جڑ سے نہ کاٹ دے
تھوڑا سا تراش دے ایسا کرنے سے عورت کا منہ خوب روشن رہتا
ہے (اس کی خوبصورتی میں خلل نہیں آتا) -

نَهْلٌ يَامَنْهَلٌ - پہلی بار پینا غصہ دلانا (دوسری بار پینے کو
عَلَلٌ کہتے ہیں) -
مَنْهَلٌ - پانی پینے کا مقام گھاٹ -

لَا يَظْمَأُ وَاللَّهِ نَاهِلُهُ - جو شخص حوض کوثر میں سے پئے گا
وہ خدا کی قسم کبھی پیاسا نہ ہوگا -
يَرِدُ كُلَّ مَنْهَلٍ - دجال ہر پانی کے گھاٹ پر آئے گا
(نہایہ میں ہے کہ مَنْهَلٌ پانی پینے کا وہ مقام جو راستہ پر ہو اگر
راستہ پر نہ ہو اور کسی کا خاص ہو تو اس کو اضافت کے ساتھ کہیں -
مثلاً فلاں لوگوں کا منہل) -

كَأَنَّه مَنْهَلٌ بِالرَّاحِ مَعْلُولٌ - وہ ایسا پانی کا مقام ہے
جس میں شراب ملا ہوا ہے بار بار شراب اس میں ملائی گئی ہے -
النَّهْلُ الشَّرْوَعُ - پیاسے اونٹ جو پانی پینا شروع
کریں -

نَهْمٌ يَانَهِيمٌ يَانَهْمَةٌ - ڈانٹنا آواز دینا جلد چلنے کے
لئے بہت کھانا حرص کرنا سیر نہ ہونا بہت رغبت کرنا -
مَنَاهِمَةٌ - ساتھ مل کر آواز دینا -

إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ سَفَرِهِ فَلْيَعْجَلْ إِلَى
أَهْلِهِ - جب کوئی تم میں سے اپنا مطلب سفر سے پورا کرے تو
جلدی اپنے گھر والوں میں چلا جائے -

عَلَامَاتُ الْحَرَامَاتِ

سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى - عقل کی حیرانی کا آخری مقام وہ پیری کا درخت جو ساتویں آسمان کے اوپر ہے (اس کو منتہی اس لئے کہتے ہیں کہ مخلوقات کا علم وہیں تک ختم ہو جاتا ہے اس کے آگے نہ کسی پیغمبر کا علم پہنچتا ہے نہ ملائکہ کا۔ کذا فی النہایہ - بعض نے کہا اس لئے کہ اس کے پرے کسی فرشتہ کو جانے کا حکم نہیں ہے۔ کہتے ہیں کہ سوائے ہمارے پیغمبر ﷺ کے کوئی اس سے آگے نہیں بڑھا۔)

أَتَى عَلَى نَهْيٍ مِنْ مَاءٍ - پانی کے ایک گڑھے (کند) پر آئے (اس کی جمع آنہاء اور نہاء ہے)۔
لَوْ مَرَرْتَ عَلَى نَهْيٍ نِصْفُهُ مَاءٌ وَ نِصْفُهُ دَمٌ لَشَرِبْتَ مِنْهُ وَ تَوَضَّأْتَ - اگر تو پانی کے ایسے گڑھے پر سے گزرے جس میں آدھا پانی ہو اور آدھا خون تو کیا تو اس کو پئے گا اس سے وضو کرے گا؟۔

كَيْتَنَّهُنَّ عَنْ ذَلِكَ - لوگوں کو چاہئے اس سے (یعنی نماز میں آسمان کی طرف نگاہ اٹھانے سے) باز رہیں ورنہ ان کی بینائی اچک لی جائے گی۔

جَلَسَ حَيْثُ يَنْتَهَى بِهِ الْمَجْلِسُ - جہاں تک مجلس ختم ہوئی آپ وہیں بیٹھ جاتے (یہ نہیں کرتے کہ مجلس میں گھس کر صدر مقام میں جا کر بیٹھتے بلکہ کنارے سب کے آخر میں جہاں جگہ پاتے وہاں بیٹھ جاتے)۔

قَدْ نَهَاكَ أَنْ تَصَلِّيَ عَلَيْهِ - اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس پر یعنی منافق پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے (اس وقت تک صریح ممانعت کا حکم نہیں اترتا تھا۔ حضرت عمرؓ نے ممانعت اس آیت سے نکال لی ما كان للنبي والذين امنوا ان يستغفروا للمشركين يا اس آیت سے ان تستغفروا لهم سبعين مرة لن يغفر الله لهم کیونکہ جب مشرکین کو استغفار سے کچھ فائدہ نہ ہو تو ان پر نماز پڑھنا ان کے لئے دعا کرنا ہے فائدہ ہوگا)۔

مُنْتَهَى الْحِلْيَةِ - جہاں تک وضو کیا جاتا ہے بہشتیوں کو وہیں تک زیور پہنایا جائے گا۔

نَهَى عَنِ الزَّبِيبِ وَ التَّمْرِ وَ البُسْرِ وَ الرُّطْبِ - انور سوکھی کھجور اور گلدراور کچی کھجور ان سب کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع

تَنْهَى - منع کرنا انتہا تک پہنچنا پہنچانا۔
أَنهَاءً - پہنچانا اطلاع دینا اعلام کرنا پانی کے گڑھے پر آنا۔

تَنَاهَى - باز رہنا ایک دوسرے کو منع کرنا انتہا تک پہنچ جانا پانی گڑھے میں ختم جانا۔
أَنْهَاءً - حد تک پہنچ جانا۔

لِيَلْبِسَنِي مِنْكُمْ أَوْلُو الْأَحْلَامِ وَ النَّهْيِ - نماز میں میرے قریب (یعنی اول صف میں) وہ لوگ رہیں جو عقل و شعور والے ہیں (سمجھ دار بڑی عمر والے)۔

لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ النَّعْيَ دُونُ نَهْيَةٍ - میں جان چکا کہ جو پرہیزگار ہے وہی عقل والا ہے (عقل کے معنی باندھنا اور وہ ایک قوت ہے جو اللہ تعالیٰ نے آدمی کو عطا فرمائی ہے اسی کی وجہ سے آدمی کو باقی جانوروں پر فضیلت ہے جس شخص کو عقل نہیں یا عقل کے حکم کے مطابق وہ نہیں چلتا بلکہ شہوت اور غضب کی اطاعت کرتا ہے وہ جانور ہے اس کو انسان نہیں کہہ سکتے۔ پرہیزگار وہی عقل والا ہے جو ان باتوں سے پرہیز کرتا ہے جو اس کو دنیا یا آخرت میں مضرت دیں وہی عاقل ہے)۔

فَتَنَاهَى ابْنَ صَيَّادٍ - ابن صیاد چونکہ گیا یا اس نے اپنا گنگنا تھوڑا یا اس سے باز آ گیا۔

هُوَ قُرْبَةٌ عِنْدَ اللَّهِ وَ مَنَهَاءٌ عَنِ الْأَثَامِ - تہجد کی نماز اللہ تعالیٰ سے قرب دلاتی ہے اور گناہوں سے روکتی ہے۔

سَبَّحَهُ مَا تَقُولُ - قریب ہے کہ تہجد کی نماز ان باتوں سے جو تو کہتا ہے اس کو روکے گی۔

هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَقْرَبُ إِلَى اللَّهِ قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرُ فَصَلِّ حَتَّى تَصْبِحَ ثُمَّ أَنَّهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ - ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! کون سی ساعت ایسی ہے جس میں اللہ تعالیٰ کا قرب زیادہ ہوتا ہے؟ فرمایا رات کا آخری حصہ اس میں نماز پڑھتا رہ صبح صادق نکلنے تک پھر رک جا (نماز سے باز رہ) سورج نکلنے تک (یعنی فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نفل نماز نہ پڑھ۔ انہی میں اخیر میں ہائے سکتے ہے فَبِهَذَا هُمْ أَقْبَدُ فِي)۔

فرمایا (شاید اس میں نشہ جلدی آجاتا ہوگا)۔

نَهَانِي وَلَا أَقُولُ نَهَانِي۔ مجھ کو منع کیا میں یہ نہیں کہتا کہ تم کو منع کیا (یہ کمال احتیاط ہے حدیث کی روایت میں حالانکہ ممانعت کا حکم ان سے خاص نہ تھا بلکہ سب مومنوں کے لئے تھا)۔

فَقَالَ سَمِعْتُهُ ثُمَّ انْتَهَى۔ میں نے ان سے سنا پھر خاموش ہو رہے (حدیث کو مرفوع نہیں کیا)۔

مَا تَنَاهَا عَنْ قَوْلِهَا۔ اپنی بات سے باز نہ آئیں۔

فَانْتَهَى وَتَوَهُ إِلَى السَّحْرِ۔ آپ کے وتر آخر وقت

میں سحر تک پڑھے گئے (یعنی شروع میں آنحضرت وتر کو کبھی اول

شب میں کبھی نصف شب میں پڑھ لیتے لیکن آپ کا آخری فعل

یہ تھا کہ وتر کو اخیر شب میں سحر کے قریب پڑھا)۔

نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فِي ظُرُوفِ الْأَدَمِ۔ چمڑے

کے ظروف میں نبیز بھگونے سے میں نے تم کو منع کیا تھا۔ (اس

روایت میں راوی سے غلطی ہوئی ہے صحیح یوں ہے کہ میں نے

چمڑے کے سوا اور ظروف میں نبیز بھگونے سے منع کیا تھا کیونکہ

چمڑوں کی مشکوں میں تو ہمیشہ نبیز بھگونے کی اجازت رہی)۔

لَمْ تَنْتَهَ الْجَنُّ إِذَا سَمِعْتُهُ۔ جنوں نے جب قرآن کو سنا

تو بلا توقف کہنے لگے ہم اس پر ایمان لائے۔

لَيْسَ دُونَهُ مُنْتَهَى۔ اس کے اوپر کوئی انتہا نہیں ہے۔

فَإِذَا بَلَغَهُ فَلَيْتَنِي۔ جب اللہ کی مخلوق میں فکر کرے بس

اپنی فکر کو اس حد پر ختم کرے آگے نہ بڑھے (کیونکہ ذات الہی کی

معرفت ممکن نہیں)۔

إِلَيْهَا يَنْتَهَى عِلْمُ الْخَلَائِقِ۔ سدرۃ المنتہیٰ تک مخلوقات

کا علم ختم ہو جاتا ہے۔

خِيَارُكُمْ أُولُوا النَّهْيِ۔ تم میں بہتر وہ لوگ ہیں جو عقل

والے ہیں (ان کا بیان دوسری روایت میں ہے کہ وہ اخلاق حسنة

رکھتے ہیں اور مضبوط راسخیں اور ناظموں والوں سے سلوک کرتے ہیں

ماں باپ کی اطاعت کرتے ہیں، فقیروں اور یتیموں اور ہمسایوں

کی خبر گیری کرتے ہیں کھانا کھلاتے ہیں، سلام علیکم کیا کرتے

ہیں۔ رات کو جب لوگ نیند میں غافل سوتے ہیں وہ نماز پڑھا

کرتے ہیں)۔

لَمْ تَنْتَهَ إِلَى غَايَةِ إِلَّا كَانَتْ غَيْرَهُ۔ خدا کی نسبت

جب تو کسی حد کو پہنچے تو وہ اس کے بھی آگے ہے (یعنی مراتب

قرب کی کوئی انتہا نہیں ہے اور پھر بھی کوئی ذات الہی تک نہیں پہنچ

سکتا جہاں تک پہنچو پروردگار اس کے بھی پرے ہے۔ جیسے

حضرت محمدؐ نے فرمایا وہ دراء اللوراء ہے)۔

أَسْأَلُكَ بِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ۔ میں تیری

انتہائی رحمت کے وسیلے سے مانگتا ہوں۔ جس کا تو نے اپنی کتاب

میں ذکر کیا ہے۔

بَابُ النُّونِ مَعَ الْيَاءِ

نَيْءٌ۔ کچا رہنا، اچھی طرح نہ پکانا۔

إِنْيَاءٌ۔ کچا رکھنا۔

نَيْءٌ۔ کچا (نئی بھی کہتے ہیں)۔

نَهَى عَنْ أَكْلِ اللَّحْمِ النَّيءِ۔ کچا گوشت کھانے سے

منع فرمایا۔

لَحْمُ الْحُمْرِ نَيْئٌ وَ نَضِيبُ جَدِّهِ۔ گدھوں کا گوشت کچا ہوا

پکا۔

الْقَوْمُ لَا أَرَاهُ إِلَّا نَيْئًا۔ لہسن کھانے سے منع کیا۔ میں

سمجھتا ہوں کچے لہسن سے۔

الْقَوْمُ النَّيئِيُّ۔ کچا لہسن۔

نَيْبٌ۔ دانت پر صدمہ پہنچانا۔

تَنْبِيبٌ۔ بوڑھا ہونا، دانت سے کاٹنا۔

نَابٌ۔ دانت، یعنی کچلی جو سامنے کے چار دانتوں کے بعد

ہے۔

نَابُ الْقَوْمِ۔ قوم کا سردار (اس کی جمع أَنْيَابٌ ہے)۔

لَهُمْ مِنَ الصَّدَقَةِ الْقَلْبُ وَالنَّابُ۔ زکوٰۃ میں بوڑھا

اونٹ اور بوڑھی اونٹنی نہ لی جائے گی (وہ اپنے پاس رکھیں زکوٰۃ

میں نہ دیں)۔

أَعْطَاهُ فَلَتْ أَنْيَابٌ جَزَائِرَ۔ اس کو تین اونٹ قربانی

کے دیئے۔

لَحَاءُ الْحَدِيثِ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

نَيْزِكٌ - چھوٹا برچھا۔

لَا يَصْجُرُونَ وَإِنْ كَلَّتْ نَيْزَاكُهُمْ - وہ تنگ نہیں ہوتے گوان کے برچھے ست ہو جائیں۔

نَيْطٌ - دور ہونا (جیسے انبساط ہے) اور موت یا جنازہ۔
لَوْذًا مُعَاوِيَةُ أَنَّهُ مَا بَقِيَ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ نَافِعُ ضَرْمَةَ إِلَّا طَعْنُ فِي نَيْطِهِ - حضرت علیؑ نے کہا معاویہ یہ چاہتا ہے کہ بنی ہاشم میں سے کوئی آگ پھونکنے والا نہ رہے مگر وہ مر جائے (عرب لوگ کہتے ہیں طعن فی نبطہ یعنی مر گیا بعضوں نے کہا نبط وہ رگ جس سے دل لٹکا ہوا ہے۔ کرمانی نے کہا أشار الی نبط قلبہ میں نبط زندگی کی رگ جس کو 'جبل الوریہ' کہتے ہیں وہ کلتے ہی آدی مر جاتا ہے۔)

إِذَا انْتَابَتِ الْمُعَاذِي - جب جہاد کے مقام دور ہوں (یہ نبط المعاذة سے ماخوذ ہے یعنی میدان کی دوری گویا ایک میدان دوسرے میدان سے لٹکا ہوا ہے)۔

عَلَيْكَ بِصَاحِبِكَ الْأَقْدَمِ فَإِنَّكَ تَجِدُهُ عَلَى مَوْدَّةٍ وَاحِدَةٍ وَإِنْ قَدَّمَ الْعَهْدُ وَانْتَابَتِ الدِّيَارُ - تو تو اپنے پرانے دوست کو مت چھوڑ اس کی دوستی کو ایک حال پر پائے گا۔ اگرچہ بہت مدت گزر گئی ہو اور اس کا ملک دور و دراز ہو۔

قَالَ لِحَفَّارِ الْبَيْرِ أَخَسَفْتُ أَمْ أَوْ شَلْتُ فَقَالَ لَا وَاحِدٌ مِنْهُمَا وَلَكِنْ نَيْطًا بَيْنَ الْأُمْرَيْنِ - حجاج نے کھوٹنے والے سے کہا تو نے بہت پانی نکالا یا تھوڑا؟ اس نے کہا دونوں نہیں بلکہ دونوں کے درمیان متوسط درجہ (نہ اسے بہت پانی نکلا نہ ایسا کم۔ ایک روایت میں نبط بین الأمرین ہے بائے موحده سے یعنی اس کا پانی دونوں کے درمیان نکلا ہے۔ کنویں میں بہت پانی نمودار ہو تو اس کو نبط کہتے ہیں)۔

قَطَعَتْ نَيْطًا قَلْبِي - تو نے میرے دل کی رگ کاٹ ڈالی۔

نَوْطٌ - لٹکانا (جیسے اوپر گزر چکا)۔

نَيْفٌ - یہ کوئی لفظ ہی نہیں ہے خواہ مخواہ صاحب مجمع اور نہیہ نے اس کو یہاں ذکر کر دیا ہے۔ البتہ نَوْفٌ ہے اسی سے حضرت عائشہؓ کا یہ قول حضرت صدیقؓ کی توصیف میں مذکور ہے

كَالنَّابِ الضَّرْوِيِّ تَزْبِنُ بِرُجُلِهَا - جیسے بوڑھی اونٹنی جو اپنے پاؤں سے مارتی ہے (دودھ نہیں دوہنے دیتی)۔

كَيْفَ أَنْتَ عِنْدَ الْقُرَى قَالَ الصَّقُ بِالنَّابِ الْفَانِيَةِ - تو مہمانی کیسی کرتا ہے اس نے کہا میں بوڑھی فرقت اونٹنی پر تلوار چلاتا ہوں (اس کو مہمانوں کے لئے کاٹتا ہوں)۔

إِنَّ ذَنْبًا نَيْبٌ فِي شَاةٍ فَذَبَّحُوهَا - ایک بھیڑیے (لائن کے) نے بکری پر دانت مارے (لیکن لوگوں نے زندہ چھڑالیا) آخر اس کو ذبح کر ڈالا۔

نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ - ہر درندے دانت والے جانور کو کھانے سے منع فرمایا جیسے شیر بھیڑیا تیندوا چیتا، لوٹری، بلی، کتا وغیرہ۔

مَنْعَ الزُّكُورَةِ يَهْشُهُ كُلُّ ذِي نَابٍ - زکوٰۃ نہ دینے والے کو (قیامت کے دن) ہر دانت والا نوچے گا (یعنی سانپ اثر دبا وغیرہ)۔

نَيْحٌ - جھلکانا، سخت ہونا۔

نَيْبِيحٌ - سخت کرنا، مضبوط کرنا، دینا۔

نَيْبِيحٌ - آرام پانا، مر جانا۔

لَا نَيْبِيحُ اللَّهُ عِظَامَهُ - اللہ تعالیٰ اس کی ہڈیاں سخت اور مضبوط نہ کرے۔

يُعَذَّبُ بِمَآئِنِيحٍ عَلَيْهِ - نوح کے سبب سے میت پر عذاب ہوتا ہے (جب نوح والی اس کے اوصاف بیان کرتی ہے تو فرشتے کہتے ہیں تو ایسا تھا؟ اور اس کو مارتے ہیں۔ صاحب مجمع البحار نے غلطی سے اس کو یہاں بیان کر دیا اس کا موقع نوح میں تھا جو اوپر گزر چکا)۔

نَيْبِرٌ - کپڑے کا نقش اور راستہ کا سرا، ایک جانب۔

أَنَّهُ كَمَرَةُ النَّيْبِرِ - حضرت عمرؓ نے کپڑے کے نقش کو برا سمجھا (عرب لوگ کہتے ہیں: نَبْتُ الثُّوبِ وَآثَرُهُ وَنَيْبِرَتُهُ میں نے کپڑے پر تیل بوٹے نکالے)۔

لَوْلَا إِنَّ عُمَرَ كَمَرَةَ النَّيْبِرِ لَمَ تَرَبَّا لَعَلَّمْنَا سَا - اگر حضرت عمرؓ نے کپڑے کے نقش و نگار کو مکروہ نہ جانا ہوتا تو ہم کو کچھ برا معلوم نہ ہوتا۔

میں سے ہر ایک عورت ترکہ پائے گی اور ہر ایک مطلقہ گئی جائے گی۔ لیکن اگر خاوند کی زندگی میں ایسا ہوا اور اس نے تین طلاق دیں تو ابن عباس نے کہا وہ سب عورتیں اس سے جدا کر لی جائیں گی یہ جمہور کے مذہب پر ہے جو کہتے ہیں اگر ایک ہی بارتینوں طلاق دے دے تو تینوں پڑ جاتی ہیں۔ لیکن اہل حدیث کے نزدیک ہر ایک عورت پر ایک ہی طلاق پڑے گی۔ اور خاوند سب سے رجعت کر سکتا ہے۔

قَدْ نَالَ الرَّحِيلُ - کوچ کا وقت آ پہنچا۔
مَا نَالَ لَهُمْ أَنْ يَفْقَهُوا - ابھی ان کے سمجھنے کا وقت نہیں آیا۔

أَمَا نَالَ لِلرَّجُلِ يَعْرِفُ مَنْزِلَهُ - ابھی تک وہ وقت نہیں آیا جب یہ شخص اپنا ٹھکانا پہچان لیتا (جن صاحب سے ملنے کے لئے آیا ہے یعنی آنحضرت ﷺ سے ان تک پہنچ جاتا)۔

نِلْتُ مِنْهَا - میں نے اس کو برا کہا۔
فَنَالَ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ - اس نے ابوسعید سے ایذا اٹھائی۔
إِنَّ مُعَاذًا نَالَ مِنْهُ - معاذ نے ان کو برا کہا (وہ منافق ہے یا ایسا ہی کوئی کلمہ)۔

مَا نِيلَ بِشَيْءٍ - اس کو کوئی تکلیف نہیں پہنچی۔
وَمَا نِيلَ مِنْهُ - جو اس کی برائی کی گئی تھی یا اس کی برائی نہیں کی گئی تھی۔

فَهِيَ نَائِلَةٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ مَاتٍ - جو مرے گا اس کو انشاء اللہ یہ شفاعت پہنچے گی۔
مَسَاعَةٌ نَيْلٌ - بخشش اور عطا کا وقت۔
نَيْلٌ - مشہور دریا ہے مصر میں۔

ذَاكَ طَوْذٌ مُنِيفٌ وہ تو ایک بلند پہاڑ ہیں (عرب لوگ کہتے ہیں نَاتِ الشَّيْءِ يُنَوِّفُ جب بلند اور لمبی ہو)۔
نَيْفٌ عَلَى السَّعِينِ فِي الْعُمُرِ - ستر برس سے زائد عمر ہوگئی۔

وَإِنَّا فُؤَادُنِيهِ - ان کی ناک کی بلندی۔
نَيْكٌ - چودنا، جماع کرنا۔
أَنْكَحَهَا - کیا تو نے اس کو چود ڈالا (یعنی دخول کیا)۔
قَوْمِي أَلَى النَّيْكِ - (یہ میلہ کذاب نے سجاہ سے کہا) چلو اٹھو جماع کرو۔

تَنَائِكٌ - نیند غالب ہونا۔
إِنْتَاكٌ - اس سے جماع کیا گیا۔
نَيْلٌ يَا نَالَ يَا نَائِلَةً - پہنچنا، مراد حاصل کرنا، گالی دینا۔
إِنَائِلَةً - پہنچانا۔

إِنَّ رَجُلًا كَانَ يَنَالُ مِنَ الصَّحَابَةِ - ایک شخص صحابہ کو گالیاں دیتا (برا کہتا)۔
فَبَيْنَ نَاضِحٍ وَنَائِلٍ - (بلال) آنحضرت کے وضو سے بچا ہوا پانی لے کر نکلے لوگوں نے اس کو لینا شروع کیا (کسی نے تو دوسرے پر ڈر اس اچھڑک دیا کسی نے پایا)۔

فِي رَجُلٍ لَهُ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ فَطَلَّقَ إِحْدَاهُنَّ وَلَمْ يَدْرِ أَيُّهُنَّ طَلَّقَ فَقَالَ يَنَالُهُنَّ مِنَ الطَّلَاقِ مَا يَنَالُهُنَّ مِنَ الْمِيرَاثِ - (ابن عباس) سے کسی نے پوچھا ایک شخص کی چار بیویاں تھیں اس نے ان میں سے ایک کو طلاق دے دی لیکن یہ معلوم نہ ہو سکا کہ وہ کون سی بیوی تھی تو اب ترکہ ان کو ملے گا یا نہیں؟ انھوں نے کہا طلاق کا وہی حکم ہوگا جو میراث کا ہوگا (ان



کتاب الواو و

و

عزل کرنا جیسے زندہ لڑکی جو گاڑی جائے موودہ کبریٰ ہے۔
 مَنْ كَانَتْ لَهُ اَنْثَى فَلَمْ يَهْنِهَا وَلَمْ يَادِّهَا وَلَمْ يُؤْتِرْ
 وَكَدَّهَ عَلَيْهَا۔ جس شخص کے یہاں بچی پیدا ہو (عورت ذات)
 وہ اس کو حقیر نہ سمجھے نہ اس کو جیتا گاڑے نہ بیٹے (مرد بچہ) کو اس
 پر ترجیح دے (یعنی مرد بچہ کو جس طرح آرام اور راحت سے پالے
 اس سے محبت رکھے ویسا ہی بچی سے بھی سلوک کرے)۔

الْكُوْدَةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ اِلَّا فِي اَمْرِ الْاٰخِرَةِ۔ ہر چیز
 میں آہستگی اور درگور کرنا بہتر ہے مگر آخرت کے کاموں میں (یعنی
 جو نیک کام ہیں جن کا ثمرہ آخرت میں ملے گا ان میں جلدی کرنا
 بہتر ہے۔

درکار خیر بیچ حاجت استخارہ نیست
 الْوَيْدَةُ فِي الْجَنَّةِ۔ جو بچہ زندہ گاڑا جائے (جیسے قحط کی
 حالت میں بعض عرب لوگ بیٹوں کو بھی زندہ گاڑ دیتے) وہ
 بہشت میں جائے گا (وہاں چین کرے گا اور گاڑنے والا بے رحم
 دوزخ کا کندہ بنے گا۔ ایک روایت میں ہے الْوَيْدَةُ فِي
 الْجَنَّةِ یعنی جو بچی زندہ گاڑی جائے وہ بہشت میں جائے گی)۔
 الْوَايِدَةُ وَالْمَوُوْدَةُ فِي النَّارِ۔ زندہ گاڑنے والی اور
 جو زندہ گاڑی گئی دونوں دوزخ میں جائیں گے (اس سے ان
 لوگوں نے استدلال کیا ہے جو کہتے ہیں مشرکوں کی اولاد کو بھی
 عذاب ہوگا۔ وہ بھی اپنے ماں باپ کے ساتھ دوزخ میں رہیں
 گے۔ مگر یہ مذہب عقل سلیم اور عدالت خداوندی کے خلاف ہے
 اور اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ زندہ گاڑنے والی یعنی دائی
 جنائی اور جس کے لئے زندہ گاڑی گئی یعنی اس کی ماں جس نے

واو۔ چھبیسواں حرف ہے حروف تہجی میں سے اور حساب جمل
 میں اس کا عدد چھ ہے اور زبان عرب میں سولہ قسم کی ہوتی
 ہے۔ عاطفہ اور استینافہ اور بہ معنی مع اور واوا انکار اور فصل
 اور تذکر وغیرہ اور تفصیل کتب نحو میں ہے۔

باب الواو مع الالف

وَأَبٌ۔ مونا یا بڑا اونٹ۔
 أَبَةٌ۔ شرم کرنا، مقبض ہونا۔
 وَأَبٌ۔ غصہ ہونا۔
 أَيَابٌ۔ ایسا کام کرنا جس سے شرم آئے یا غصہ دلانا۔
 فَوَيْبَتْ قَدَمُهُ۔ ان کے پاؤں میں درد ہو گیا۔
 وَأَدٌ۔ زندہ درگور کرنا جیتا گاڑ دینا۔
 وَوَيْدَةٌ اور وَوَيْدَةٌ اور مَوُوْدَةٌ۔ جو زندہ گاڑی جائے
 (جیسے عرب کے مشرک زمانہ جاہلیت میں کیا کرتے تھے بچیوں کو
 قحط کی حالت میں یا شرم کے سبب سے زندہ گاڑ دیتے)۔
 وَأَدَةٌ۔ اس کو بھاری کر دیا۔
 قَوَادٌ اور رِيَاتٌ۔ دیری میں سہولت سے کام کرنا، سنجیدگی اور
 زراعت۔

إِنَّهُ نَهَى عَنْ وَاِدِ النَّبَاتِ۔ آنحضرت نے بچیوں کو زندہ
 گاڑنے سے منع فرمایا۔
 ذَلِكَ الْوَادُ الْخَفِيُّ۔ یہ تو پوشیدہ زندہ گاڑنا ہے (یعنی
 عزل انزال کے وقت ذکر باہر نکال لینا)۔
 تِلْكَ الْمَوُوْدَةُ الصَّغْرَى۔ یہ چھوٹی موودہ ہے (یعنی

لِحَاثِ الْخَدِيعِ ا ب ت ث ج ح خ د ز س ش ص

وَأَلْ يَأُوْمُوْلُ يَأُوْمِيْلُ - نجات چاہنا پناہ لینا جلدی کرنا -
اِسْتِيْنَالُ - جمع ہونا -

اِنَّ دِرْعَهُ كَانَتْ صَدْرًا بِلَاظْهَرٍ فَقِيْلَ لَهُ
لَوْ احْتَرَزْتَ مِنْ ظَهْرِكَ فَقَالَ اِذَا اَمْسَكْتُ مِنْ ظَهْرِي فَلَا
وَأَلْتُ - حضرت علی رضی اللہ عنہ کی زرہ صرف سامنے تھی پشت
خالی تھی - لوگوں نے آپ سے کہا - کاش آپ پشت کو بھی بچاتے
(ادھر بھی لوہے کی پٹریاں لگا لیجئے) آپ نے فرمایا اگر میں دشمن
کی طرف اپنی پیٹھ کر دوں (اس کے مقابلہ سے بھاگوں) تو خدا
کرے میں نجات نہ پاؤں (مارا جاؤں) -

فَكَانَ نَفْسِي جَاشَتْ فَقُلْتُ لَا وَآلَتِ اَفْرَارًا اَوَّلَ
النَّهَارِ وَجُنُبًا اٰخِرَةً - میرا دل بے قرار ہو گیا - میں نے کہا خدا
کرے تو نجات نہ پائے صبح کو تو بھاگا اور شام کو نامردی کرتا
ہے -

قَوَّلْنَا اِلٰى حِوَاءِ - آخر ہم نے گھروں میں پناہ لی جو
پاس پاس بنے ہوئے تھے -

قَالَ لِرَجُلٍ اَنْتَ مِنْ بَنِي فُلَانٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَانْتِ
مِنْ ذَا اٰلَةٍ اِذَا قُمَ فَلَا تَقْرَبِي - حضرت علیؑ نے ایک شخص سے
پوچھا تو فلاں شخص کی اولاد ہے - اس نے کہا جی ہاں آپ نے
فرمایا وَاَلِ قَبِيْلَةٍ كَا سَءَلْتِ جَامِرَةَ بِسَاسِ نَدَا -

وَأَلِ - ایک کم ذات خیس قبیلہ ہے - وَأَلِہ کہتے ہیں بیگنی
کو اس قبیلہ کی خناس کی وجہ سے اس کا نام وَأَلِہ رکھا گیا -
وَأَيْل - ایک قبیلہ ہے عرب کا -

وَأَيْلُ بَنِي حُجْرٍ - مشہور صحابی ہیں وہ حضرموت کے
شہزادوں میں سے تھے -

وَأَمَّ - گرم مکان -
تَوَسَّيْمٌ - بد صورت کرنا -

مَوَاءَ مَتَّةٍ - موافقت کرنا دوسرے کی طرح خود بھی کرنا -
لَوْ لَا الْوَنَامُ لَهَلَكْتَ الْاِنَامُ - (یہ ایک مثل ہے یعنی) اگر

اس کو گڑوا یا یادوں دوزخ میں جائیں گی -

اَتَيْدُ فِيْ فَيْتَاكَ - فتویٰ دینے میں دیر کر (تائل اور غور
سے فتویٰ دے ایسا نہ ہو کہ غلطی ہو جائے اور تیرے سبب سے ایک
شخص آفت میں پڑے - دوسری حدیث میں ہے اجرا کم علی
الفتيا اجرا کم علی النار) -

خَرَجْتُ اَقْفُوًّا اَثَارَ النَّاسِ يَوْمَ الْخُنْدِ فَسَمِعْتُ
وَرِيْدَةَ الْاَرْضِ مِنْ خَلْفِي - میں جنگ خندق کے دنوں میں
لوگوں کے پاؤں کے نشان پر نکلی جاتے جاتے میں نے پیچھے سے
زمین کا دھکا کا سنا جیسے کوئی زور سے زمین پر چلے تو آواز پیدا ہوتی
ہے - کسی کے قدموں کی آواز سنی) -

وَلِلْاَرْضِ مِنْكَ وَرِيْدٌ - زمین تمہارے سبب سے آواز
کرتی ہے -

سَمِعْتُ وَاذْقَوَانِيْمِ الْاِبِلِ وَرِيْدَهَا - میں نے اونٹ
کے پاؤں کی دھمک سنی -

وَاذْقُ الدَّغْلِبِ الْوَجْنَاءِ - تیز بڑے بڑے رخسارے
والی اونٹنی کی دھمک (جوز میں پر چلنے سے پیدا ہوتی ہے) -

وَ اِذَا الْمَوءُ وَدَّةٌ سَبَلْتُ - کی تفسیر میں امام جعفر صادق
نے فرمایا الْمُرَادُ بِالْمَوءِ وَدَّةُ الرَّحِمِ وَالْقَرَابَةُ وَاِنَّهٗ تَسْأَلُ
فَاطِمَهَا سَبَبَ قَطْعِهَا - موددہ سے مراد ناطہ رشتہ والی ہے وہ
ناٹہ کاٹنے والے سے پوچھے گی تو نے مجھ سے کیوں ناطہ کاٹا
(ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جو شخص اہل بیت کی
محبت میں مارا جائے وہ مراد ہے - امام ابو جعفر نے کہا -
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عزیز و قریب مراد ہیں اور جو جہاد
میں مارا جائے) -

وَأَزَّ - ڈرانا، خوف دلانا، شر میں پھنسانا (جسے تَوَسَّيْمٌ
ہے) -

اِنْفَارٌ - بھیگانا، نفرت دلانا، خبردار کرنا، اعلام کرنا -
اِسْتِيْنَارٌ - برابر بھاگے جانا یا بھاگنے میں پہاڑ پر چڑھ جانا -

۱ یعنی فتویٰ دینے میں جری شخص کو یا جہنم پر جری بننا ہے (فتویٰ دینے کے سلسلے میں جرات دکھانا جہنم کے اندر جانے میں جرات دکھانے کے مترادف ہے -

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الْبَاءِ

وَبَاءٌ - اشارہ کرنا نائل ہونا۔
 وَبَاءٌ - وبا کثرت سے ہونا (جیسے تَبِيَاءٌ اور تَوْبَاءٌ اور وَبَاءَةٌ اور أَبَاءٌ اور أَبَاءٌ قَبِيَّةٌ)۔
 تَوْبِيئَةٌ - تیار کرنا۔
 إِبْيَاءٌ - وبا بہت ہونا، اشارہ کرنا سامنے سے تاکہ آئے (اور إِبْيَاءٌ پیچھے سے اشارہ کرنا تاکہ پیچھے ہٹ جائے)۔
 وَبَا - طاعون یا جو بیماری عام ہو جائے، جیسے ہیضہ چچک وغیرہ۔

إِنَّ هَذَا الْوَبَاءَ رَجُزٌ - یہ وبا اللہ کا ایک عذاب ہے۔
 وَإِنَّ جُرْعَةَ شُرُوبٍ أَنْفَعُ مِنْ عَذَابٍ مُؤَبٍّ - ایک گھونٹ خراب پانی کا اس ٹھٹھے پانی سے بہتر ہے جو وبا پیدا کرے (اکثر ہیضہ پانی کی خرابی سے ہوتا ہے اس میں ہیضہ کے کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں اس لئے پانی کو خوب جوش دے کر فلٹر کر کے پیئیں تو اللہ تعالیٰ اس مرض سے اکثر محفوظ رکھتا ہے)۔
 أَمْرًا مِنْهَا - ایک کنارہ اس کا کٹوا ہو گیا پھر وبائی ہو گیا۔
 وَهِيَ وَبِيئَةٌ - وہ وبائی ہے (وہاں وبا بہت ہوتی ہے)۔ وبا دو اسباب سے ہوتی ہے۔ ایک تو پانی کی خرابی سے دوسرے ہوا کی خرابی سے۔ لیکن کالرا اکثر پانی کی خرابی سے ہوتا ہے اور ہوا کی خرابی اور عفونت سے بخارات پیدا ہوتے ہیں)۔

السَّوَاكُ فِي الْحَمَامِ يُورِثُ وَبَاءَ الْأَسْنَانِ - حمام میں مسواک کرنے سے دانتوں کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔
 وَبُوٌّ - اقامت کرنا۔
 وَبُوٌّ - بہت بال ہونا۔
 تَوْبِيئَةٌ - متوش ہونا، بھاگ نکلنا بالوں پر چلنا تاکہ قدم کا نشان معلوم نہ ہو۔

وَبُوٌّ - ایک جانور ہے بلی کی طرح اس کی دم چھوٹی ہوتی ہے عرب کے پہاڑوں میں بہت ہوتا ہے۔
 أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَهْلِ الْوَبْرِ وَالْمَدْرِ - مجھ کو جنگل اور شہر کے رہنے والوں سے زیادہ پسند ہیں (گاؤں اور جنگل کے لوگ

دنیا میں موافقت اور محبت نہ ہو تو سب لوگ ہلاک ہو جائیں و نام کے معنی فخر اور مہابت کے بھی آئے ہیں۔

إِنَّهُ لَيَوَائِمٌ - وہ تو موافقت کرتا ہے۔
 وَاهَا - افسوس اور کبھی تجب کے لئے بھی آتا ہے (بعض نے کہا درد اور تکلیف میں اھا کہا جاتا ہے)۔
 مِنَ الْبَيْتِ فَصَبْرٌ قَوَاهَا وَاهَا - جو شخص کسی بلا میں مبتلا ہو پھر صبر کرے تو واہ واہ (اس کو بڑا درجہ ملے گا)۔

مَا أَنْكُرْتُمْ مِنْ زَمَانِكُمْ فِيمَا غَيَّرْتُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ إِنْ يَكُنْ خَيْرًا قَوَاهَا وَاهَا وَإِنْ يَكُنْ شَرًّا فَاَهَا - تم نے اس زمانے میں جو اپنے کام بدلے ہیں اگر وہ اچھے ہیں تب تو واہ واہ اور اگر برے ہوں تو آہ آہ۔

السَّعِيدُ لَمَنْ جَنَّبَ الْفِتْنََ وَلَمَنْ ابْتَلَى فَصَبَرَ قَوَاهَا - نیک بخت وہ ہے جو فتنوں سے الگ رہے اور جو شخص فتنہ میں مبتلا ہو لیکن صبر کرے تو واہ واہ۔

وَأُمِّي - وعدہ کرنا، ضامن ہونا۔

تَوَائِي - جمع ہونا۔

إِيَّاءٌ - وعدہ کرنا۔

إِسْتِيَاءٌ - وعدہ چاہنا۔

كَانَ لِي عِنْدَهُ وَأُمِّي - اس نے مجھ سے ایک وعدہ کیا تھا۔

مَنْ كَانَ لَهُ عِنْدَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمِّي فَلْيُحْضِرْ - جس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ دینے کا وعدہ کیا ہو وہ حاضر ہو (یہ حضرت ابو بکر صدیقؓ نے آنحضرتؐ کی وفات کے بعد کہا۔ اور آپ نے جس جس سے جو وعدے کئے تھے ان کو پورا کیا)۔

مَنْ وَآيَ لِأَمْرِي بَوَائِي فَلْيَفِ بِهِ - جس شخص نے کسی آدمی سے کوئی وعدہ کیا ہو تو اس کو پورا کرے۔

قَدْ وَآيْتُ عَلَى نَفْسِي أَنْ أَذْكَرَنَّ مَنْ ذَكَرَنِي - (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) میں نے اپنے اوپر یہ لازم کر لیا ہے جو کوئی میرا ذکر کرے میں اس کا ذکر (فرشتوں میں) کروں۔

لَعَلَّ الْخَرِيصَ

ص ش س ز ر ذ خ ح ج ت ث ب ا

إِنَّ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ أُوْبِسَ الشَّيْبَا عَيْجُلُ فِي
الْفِتْنَةِ - قریش کا ایک آدمی فتنہ میں اترائے گا جس کے سامنے
کے دانت کھلے ہوں گے -

وَبُصٌّ يَأْبُيْصُ - چمکنا، آنکھ کھولنا -

وَبُصٌّ - خوش و خرم ہونا -

تَوْبُيْصٌ - آنکھ کھولنا -

وَبَأْصٌ - چمکتا ہوا، درخشاں اور چاند -

فَأَعَجَبَ إِذْ مَ بِيصُ مَا بَيْنَ عَيْنَيْ دَاوُدَ - حضرت

آدم کو وہ چمک بھلی معلوم ہوئی جو حضرت داؤد کے دونوں آنکھوں
کے درمیان تھی -

رَأَيْتُ وَبَيْصَ الطَّيِّبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرَمٌ - میں نے خوشبو کی چمک
آنحضرت کی ناگوں میں دیکھی (یہ خوشبو آپ نے احرام
باندھتے وقت لگائی تھی) اور آپ احرام باندھے ہوئے تھے -

وَبَيْصُ خَاتِمِهِ - آپ کی انگشتری کی چمک -

لَا تَلْفُقُ الْمُؤْمِنُ إِلَّا شَاحِبًا وَلَا تَلْفُقُ الْمُنَافِقُ إِلَّا

وَبَأْصًا - مسلمان سے جب تل تو رنگ بدلا ہوا پریشان حال اور
منافق سے جب تل تو چمکتا ہوا براق -

وَبُطٌّ يَأْوِبُطُّ يَأْوِبُطُّ يَأْوِبُطُّ - ضعیف ہونا، مرتبہ گھٹانا،
روکتا کم کرنا -

إِيْبَاطٌ - مار ڈالنا -

وَأِبْطٌ - خیس -

اللَّهُمَّ لَا تَبْطِئُنِي بَعْدَ إِذْ رَفَعْتَنِي - پروردگار جب تو میرا
مرتبہ بلند کر دے پھر مت گھٹا (بلندی کے بعد پستی اور تو نگری کے
بعد محتاجی یعنی حور بعد الکلور آدمی پر بہت ہوتی ہے اللہ محفوظ
رکھے) -

وَبَقِيٌّ - ہلاک ہونا -

إِيْبَاطٌ - روکتا، ہلاک کرنا -

إِسْتِيْبَاطٌ - ہلاک ہونا -

مَوْبِقٌ - جائے ہلاکت، بھس، ایک وادی ہے جہنم میں -

وَمِنْهُمْ الْمَوْبِقُ بَدْنُوْبِهِ - بعض ان میں سے اپنے

اپنے مکان اونٹ کے بالوں سے بناتے ہیں اس لئے ان کو اھل
الْوَبْرِ کہا اور پستی والے مٹی سے بناتے ہیں اور اینٹوں سے اس
لئے ان کو اھل الْمَدْرُ کہا -

لَا تُغْمِدُوا السُّيُوفَ عَنْ أَعْدَائِكُمْ فَتُؤَبَّرُوا
إِنَارِكُمْ - اپنے دشمنوں کو چھوڑ کر تلواروں کو نیام میں نہ رکھ چھوڑو
(بلکہ ہمیشہ ان پر تلواریں چلاتے رہو) نہیں تو تمہارے نشان
مٹ جائیں گے (تلواریں نیام میں رکھ چھوڑو گے تو اپنے نشان
میٹ دو گے - جیسے خرگوش بالوں پر چل کر اپنے پاؤں کے نشان
چھپاتا ہے) -

وَبَرٌّ تَحَدَّرَ مِنْ قَدُومِ صَانَ - ایک ویر ہے جو قدم
ضان سے اتر آیا (یہ ابان نے ابو ہریرہ کو کہا ان کی تحقیر کے لئے
ویر ایک جانور ہے جیسے اوپر بیان ہوا) -

فِي الْوَبْرِ شَاةٌ - اگر احرام والا شخص ویر کو مار ڈالے تو
ایک بکری نذیہ میں دے -

بَيْنَا هُوَ يَرْغَى بِحَوْرَةِ الْوَبْرِ - وہ حرہ و برہ میں (جو
مدینہ میں ایک مقام کا نام ہے) جانور چرار ہے تھے اتنے میں -

الْوَبْرُ مِنَ الْمُسُوحِ - ویران جانوروں میں سے ہے جو
مخ کئے گئے ہیں (تو امانیہ کے نزدیک اس کا کھانا حرام ہوگا -
لیکن نہایہ میں ہے کہ اس کو کھا سکتے ہیں کیونکہ وہ ساگ پات کھاتا
ہے اور جگالی کرتا ہے - بعض نے کہا وہ نیوے کی ایک قسم ہے لوگ
اس کو نبی اسرائیل کی بکری کہتے ہیں) -

بَنَاتُ الْوَبْرِ - ایک قسم کی گھنٹی ہے مٹی کے رنگ کی اس
کامزہ خراب ہوتا ہے -

وَبَشٌّ - ناخن کی سفیدی -

تَوْبِيشٌ - لگنا -

إِيْبَاشٌ - جلدی کرنا، اگا نا -

أَوْبَاشٌ - کینے کم ذات لوگ -

إِنَّ قُرَيْشًا وَبَشَتْ لِحَرْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْبَاشًا - قریش نے آنحضرت سے لڑنے کے
لئے مختلف قبیلوں سے اوباش لوگوں کو جمع کیا ہے (جس کو اوشاب
بھی کہتے ہیں) -

أَهْدَى رَجُلٌ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَلَمْ يَهْدِ لِابْنِ
الْحَنَفِيَّةِ فَأَوْمَأَ عَلِيُّ إِلَى وَابِلَةَ مُحَمَّدٍ ثُمَّ تَمَثَّلَ:

وَمَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ أُمَّ عَمْرٍو
بِصَاحِبِكَ الَّذِي لَا تُصْبِحُنَا

ایک شخص نے جناب حسن اور حسین کو کچھ ہدیہ گزرانا اور
حضرت محمد بن حنفیہ کو جو دونوں کے بیچ میں بیٹھے تھے کچھ نہ دیا
(ان کا دل ٹوٹ گیا) تب حضرت علی نے محمد کے کندھے پار ان
کی طرف اشارہ کر کے یہ شعر پڑھا۔ ”اے ام عمرو! یہ تیرا ساتھی
جس کو تو صبح کا شراب نہیں پلاتی، ان تینوں میں کم درجہ کا نہیں ہے
(مطلب حضرت علی کا یہ تھا کہ حضرت محمد بن حنفیہ بھی میرے ہی
بیٹے ہیں اور جناب حسن اور امام حسین سے میرا بیٹا ہونے کی
حیثیت میں کچھ کم درجہ نہیں ہیں ان کو تو نے کیوں ہدیہ نہیں دیا)۔
أَسْأَلُكَ الزُّهْدَ فِيمَا هُوَ وَبِالْ— جس چیز سے عذاب
ہوگا اس سے مجھ کو نفرت دلا (یعنی میرا دل گناہ سے پھیر دے)۔
سَحَابٌ وَابِلٌ— خوب برسنے والا ابر۔

وَبَنَةٌ— بھینجا، تکبر کرنا۔

لَا يُؤْبَهُ لَهُ— اس کی پرواہ نہیں کی جاتی کوئی اس کو نہیں
پوچھتا۔

إِبْنَاءٌ— سمجھ جانا۔

أَلْأَشْعَثُ لَا يُؤْبَهُ لَهُ لَوْ أَقْسَمَ عَلَيَّ اللَّهُ لَا بَرَّةَ— ایک
پراگندہ حال جس کی کوئی پرواہ نہیں کرتا۔ اگر اللہ کے بھروسے پر
قسم کھا بیٹھے تو اللہ کی قسم سچی کر دے۔

مَا وَبَّهْتُ لَهُ— میں نے اس کی کچھ پرواہ نہیں کی۔

وَبَنَةٌ اور وَبَنَةٌ دونوں طرح آیا ہے۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ التَّاءِ

وَتَدُّ يَأْتِدَةٌ— جمانا، جم جانا۔

تَوْتَيْدٌ— جمانا، گاڑنا، تعوط کرنا۔

إِبْتَادٌ— جمانا۔

وَتَدُّ اور وَتَدُّ— لکڑی کی میخ جو زمین یا دیوار میں گاڑی

جائے۔

گناہوں کی وجہ سے ہلاک ہوں گے۔

فَمِنْهُمْ الْعَرِيقُ الْوَبِيقُ— کوئی ان میں ڈوب کر ہلاک
ہوگا۔

وَلَوْ فَعَلَ الْمُؤَبِقَاتِ— اگرچہ ہلاک کرنے والے گناہ
کرے۔

اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُؤَبِقَاتِ— سات مہلک گناہوں سے
بچے رہو۔

لَا تَعُدُّ إِلَى هَذِهِ الْأَرْضِ الَّتِي تُوْبِقُ دِينَكَ— اس سر
زمین میں پھرمت آجو تیرے دین کو تباہ کرتی ہے۔

أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُؤَبِقَاتِ الدُّنُوبِ— مہلک گناہوں سے
تیری پناہ۔

يُؤْنِسِي بِهِ مَغْلُوبًا حَتَّى يَفْكَ عَنْهُ أَوْ يُؤَبِقَهُ الْجَوْرُ—
اس کے گلے میں طوق ڈال کر لائیں گے پھر طوق نکال کر اس سے

بھی بڑھ کر ہلاکت کا سامان کیا جائے گا اس کے ظلم و ستم کی وجہ
سے۔

وَبِلٌ— زور کا مینہ برسنا، ڈر ڈرانا، خوب تیز ہانکنا، مارنا، پے
در پے ضرب لگانا۔

وَبِالٌ اور وَبُولَةٌ— بد ہوا ہونا، سخت ہونا۔

مُؤَابَلَةٌ— مواظبت۔

اسْتِيبَالٌ— ہوا موافق نہ ہونا۔

وَبِالٌ— سختی، بوجھ، ہوا کی خرابی۔

وَابِلٌ— اولاد زور کا مینہ ڈڈریا۔

كُلُّ بِنَاءٍ وَبِالٌ عَلَيَّ صَاحِبِهِ— ہر ایک عمارت بنانے پر
ایک بوجھ ہوگی (قیامت کے دن وہ بال ہوگی)۔

فَاسْتَوْبَلُوا الْمَدِينَةَ— مدینہ کی ہوا نا موافق ہوئی۔

أَرْضٌ وَبِلَةٌ— وہابی زمین۔

إِنَّ بِنِي قَرْيَةَ نَزَلُوا أَرْضًا عَمِلَةً وَبِلَةً— بنی قریظہ
ایک شاداب سرسبز زمین میں جو وہابی تھی اترے۔

كُلُّ مَالٍ أَدْبَيْتَ زَكْوَتَهُ فَقَدْ ذَهَبَتْ وَبِلَتُهُ— جس
مال کی زکوٰۃ دے دی گئی اس کی مضرت جاتی رہی (اب وہ اپنے

مالک کو نقصان نہ پہنچائے گا)۔

حَدِيثُ الْحَدِيثِ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

وَتَدْفِيهَا - اس میں میخ گاڑ دی۔

أَوْتَاد - میخیں اور اولیاء اللہ کا ایک گروہ۔

وَتَرَّ يَأْتِرَةٌ - ظلم کرنا، جھٹ کو طاق کرنا، ڈرانا، مصیبت لانا

گھٹانا، وتر کی نماز پڑھنا (جیسے ایثار ہے)۔

تَوَاتُرٌ - کمان کا چلہ مضبوط کرنا۔

مُوَاتِرَةٌ اور دِنَارٌ - پیچھے پیچھے میں ناندھ ہونا۔

مُوَاتِرَةُ الصَّوْمِ - ایک دن روزہ رکھنا پھر ایک دن یادو

دن افطار کرنا۔

تَوَاتُرٌ - مضبوط ہونا۔

تَوَاتُرٌ - پے در پے آنا۔

وَتَبِيرُهُ - طریقہ۔

إِنَّ اللَّهَ وَتَرَّ يُحِبُّ التَّوَاتُرَ فَاتُّوُوا - اللہ تعالیٰ طاق

ہے (یعنی ایک سے) اور طاق کو درست رکھتا ہے تو وتر پڑھا کر دو۔

(یعنی تہجد کی دو دو رکعتیں پڑھ کر اخیر میں ایک پڑھ لیا کرو تاکہ

ساری نماز وتر یعنی طاق ہو جائے)۔

أَوْتِرُوا يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ - قرآن والو وتر پڑھو (یعنی تہجد

کی نماز جس کو وتر اللیل کہتے ہیں)۔

وَعَبَدُ اللَّهِ يَقُولُ أَوْتِرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ - (ایک شخص عبد اللہ بن عمرؓ سے پوچھ رہا

تھا کیا وتر واجب ہے) وہ اس کے جواب میں یہی کہے جاتے تھے

کہ آنحضرتؐ نے اور مسلمانوں نے وتر پڑھا ہے (اس پر

موافقت کی ہے)۔

هِيَ وَتَرُ النَّهَارِ - مغرب کی نماز دن کی وتر ہے۔

فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمْ الصُّبْحَ صَلَّى رَكْعَةً تَوَاتُرًا لَهٗ

مَا صَلَّى - (تہجد کی نماز دو دو رکعت پڑھتا رہے) جب یہ ڈر ہو کر

اب صبح ہونے کو ہے تو ایک رکعت پڑھ کر ساری نماز طاق کر لے۔

هَلْ لَكَ فِي مُعَاوِيَةَ مَا أَوْتِرُوا إِلَّا بَوَاحِدَةٍ - تم معاویہؓ

کو دیکھتے ہو وہ وتر کی ایک یہ رکعت پڑھتے ہیں (ابن عباسؓ نے

اس کے جواب میں کہا۔ جانے بھی دے معاویہؓ فقہیہ ہیں یعنی سمجھ

دار ہیں دین کے مسائل سے ناواقف نہیں وہ صحابی ہیں انھوں نے

آنحضرتؐ کو ایسا کرتے دیکھا ہوگا)۔

إِذَا اسْتَحْمَرْتَ فَأَوْتِرْ - جب تو ڈھیلوں سے طہارت

کرے تو طاق ڈھیلے لے (ایک یا تین یا پانچ)۔

اللَّهُمَّ الْفَجْمَعَهُمْ وَأَوْتِرْ بَيْنَ مِيرِهِمْ - یا اللہ! ان

کی جماعت میں الفت دے اور ان کی بیر بھیر برابر آتی رہے

(ان کو رسد برابر پہنچتی رہے)۔

لَأَبَأَسَ أَنْ يُوَاتِرَ قَضَاءَ رَمَضَانَ - رمضان کی قضا

متفرق رکھنے میں کوئی قباحت نہیں (یعنی پے در پے رکھنا ضروری

نہیں ایک دو روزے رکھے پھر افطار کیا پھر رکھے پھر اس طرح

درست ہے)۔

لَأَبَأَسَ بِقَضَائِهِ تَتْرَى - متفرق طور پر رمضان کی قضا

رکھنے میں کوئی قباحت نہیں۔

أَنْ أَصِيبَ لِي نَاقَةٌ مُوَاتِرَةٌ - (ہشام بن عبد الملک نے

اپنے عامل کو لکھا) مجھ کو ایسی اونٹنی دلا جو بیٹھے دقت اپنا ایک ایک

پاؤں زمین پر رکھتی ہے (اور ایک دم کج نہیں ہو جاتی جس سے

سوار کو تکلیف ہوتی ہے۔ ہشام کو فتن کا عارضہ تھا اس کو ایسی اونٹنی

سے تکلیف ہوتی جو ایک دم جھک جائے)۔

مَنْ اسْتَوَى قَاعِدًا فِي وَتَرٍ مِنْ صَلَوتِهِ ثُمَّ نَهَضَ -

جو شخص طاق رکعت (ایک یا تین) پڑھ کر سیدھا ہو کر بیٹھ جائے

پھر اٹھے (یعنی جلسہ استراحت کرے۔ اہل حدیث کا یہی مذہب

ہے)۔

وَتَوَاتُرُ الْإِقَامَةِ - اور تکبیر کے الفاظ ایک ایک بار کہے

(سوائے قد قامت الصلوٰۃ اور اللہ اکبر کے وہ دو دو بار

کہے)۔

مَنْ فَاتَتْهُ صَلَوتُ الْعَصْرِ فَكَانَتْهَا وَتَرٌ أَهْلُهُ وَمَالُهُ -

جس کی عصر کی نماز فوت ہوگئی گویا اس نے اپنے گھر بار اور مال کا

نقصان اٹھایا (ان میں ٹوٹا پایا اس کا گھر بار مال متاع لٹ گیا

ہلاک کر دیا گیا اہلۃ اور مالۃ بہ نصب اور اہلۃ اور مالۃ بہ رفہ

دونوں طرح مروی ہے۔ بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے جیسے اس کا

گھر بار مال متاع چھین لیا گیا فوت ہونے سے یہ مراد ہے کہ

سورج ڈوب جائے یا زرد ہو جائے)۔

أَنَا الْمُتَوَاتِرُ النَّائِرُ - میں تو نقصان رسیدہ بدلہ چاہنے والا

ہوں۔

قَلِدُوا الْخَيْلَ وَلَا تَقْلِدُوا الْأَوْتَارَ۔ گھوڑوں کی گردنوں میں ہار ڈالو لیکن تانت نہ پہناؤ یا ان پر چڑھ کر وہ کام مت کرو جن سے تم جاہلیت کے زمانے میں تباہ ہوئے نقصان اٹھایا۔

فَأَذْرُحْتُمْ أَوْ تَارًا مَا طَلَبُوا۔ مسلمانوں کے جو حقوق اور مطالب تھے وہ سب تم نے پورے کر دیئے۔

لَا تَغْمِدُوا السُّيُوفَ عَنْ أَعْدَائِكُمْ فَتَوْتَرُوا تَارَكُمْ۔ اپنی تلواروں کو نیام میں مت ڈالو ورنہ تم اپنے دلوں کے جوش کو اور اپنے حق کو تباہ کر دو گے (دشمن بچ جائیں گے تمہارے دل کی بھڑاس بچ جائے گی)۔

إِنَّهَا لَخَيْلٌ لَوْ كَانُوا يَضْرِبُونَهَا عَلَى الْأَوْتَارِ۔ یہ عمدہ سوار ہیں (اگر دشمنوں کو مارتے لیکن کافروں کو اور مسلمانوں سے نہ لڑتے)۔

مَنْ عَقَدَ لِحَيْتَهُ أَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا۔ جس نے اپنی ڈاڑھی میں گرہ دی یا تانت گلے میں لٹکایا (عرب لوگ یہ سمجھتے تھے کہ گلے میں تانت لٹکانے سے نظر بد نہیں لگتی آنحضرت نے اس سے منع فرمایا)۔

أَمَرَ أَنْ تُقَطَعَ الْأَوْتَارُ مِنْ أَعْنَاقِ الْخَيْلِ۔ آنحضرت نے حکم دیا کہ گھوڑوں کے گلوں میں جو تانت ہیں وہ سب کاٹ دیئے جائیں (عرب لوگ نظر کے دفع کے لئے یہ گھوڑوں کے گلوں میں ڈالتے)۔

لَا يَبْقَيْنَ قَلَادَةً مِنْ وَتَرٍ۔ تانت کا کوئی ہار باقی نہ رہے (سب کاٹ ڈالے جائیں)۔

وَوَقَّرَ يَدَيْهِ۔ اپنے دونوں ہاتھوں کو رکوع میں کمان کے چلر کی طرح کر دیا۔

إِعْمَلْ مِنْ وِرَاءِ الْبَحْرِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتْرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا۔ سمندر کے پارہ کر نیک عمل کر (یہ ضروری نہیں کہ مدینہ میں ہی رہ کر نیک اعمال کرے) اللہ تعالیٰ تیرے کسی نیک کام کا اجر نہیں گھٹانے کا (ایک روایت میں لَنْ يَتْرَكَ ہے یعنی اللہ تعالیٰ تیرے کسی نیک کام کو بغیر اجر کے نہیں چھوڑے گا

اس کا بدلہ ضرور دے گا)۔

مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ فِيهِ كَانَ عَلَيْهِ تَوْرَةٌ۔ جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور وہاں اللہ کی یاد نہ کرے تو گویا اس نے ٹوٹا اٹھایا یا اس پر یہ مجلس وبال ہوگی یا قیامت کے دن حسرت اور افسوس کا باعث ہوگی (کہ ہم نے کیوں اوقات ضائع کئے)۔

طَلَبَ أَخَذَ التَّوْبَةَ۔ اپنے مقبول کا بدلہ لینا چاہا۔
كَانَ عُمَرُ لِي جَارًا وَكَانَ يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ فَلَمَّا وُلِّي قُلْتُ لَا نَنْظُرَنَّ إِلَى عَمَلِهِ فَلَمْ يَزَلْ عَلَى وَتِيرَةٍ وَاحِدَةٍ۔ حضرت عباسؓ کہتے ہیں کہ حضرت عمرؓ میرے پڑوسی تھے وہ دن کو روزہ رکھا کرتے اور رات کو عبادت کرتے۔ جب خلیفہ ہوئے تو میں نے کہا اب میں ان کے کام دیکھوں گا۔ تو وہ ایک طریق پر تھے یعنی اسی طرح دن کو روزہ رات کو عبادت کرتے رہے۔ (ایک روایت میں لَمْ يَكُنْ بِسِوَةِ رَاتٍ كَوْتَجِدُ بِرُحْمَةٍ رَهْبًا۔ کبھی روزہ رکھتے کبھی افطار کرتے۔ کبھی رات کو تہجد پڑھتے کبھی سو جاتے۔ کیونکہ خلافت کے کام بڑی محنت اور مشقت کے تھے)۔

فِي التَّوْبَةِ ثَلَاثُ الذِّيْبَةِ۔ تاک کا وہ پردہ جو دونوں نتھوں میں حائل ہے اس میں تہائی دیت دینا ہوگی۔
وَالْغَيْبُ مُتَوَاتِرٌ۔ یہ خبر تو متواتر ہے (کہ لکڑی آنحضرتؐ کی جدائی پر روئی تھی۔ یہاں متواتر اصطلاحی مراد نہیں ہے متواتر اصطلاحی اس حدیث کو کہتے ہیں جس کے ہر طبقہ میں اتنے راوی ہوں کہ ان کا جھوٹ پر اتفاق کا ترقین قیاس نہ ہو)۔

صَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ الْخِثْمِ أَوْ تَرٍ۔ آنحضرتؐ نے تہجد کی دو رکعتیں پڑھیں پھر دو رکعتیں اخیر تک پھر سب کو طاق کر لیا (بعض نے کہا پھر وتر پڑھے۔ اور وتر کی زیادہ سے زیادہ تیرہ رکعتیں رکھی ہیں۔ بعض نے گیارہ۔ وہ کہتے ہیں کہ اس حدیث میں فجر کی سنتوں کو ملا کر تیرہ رکعتیں بیان ہوئی ہیں اور یہ بعید ہے۔ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ تہجد کی دو دو رکعتیں پڑھنا افضل ہے نہ کہ چار چار ملا کر اور اخیر میں وتر کی ایک رکعت جدا گانہ پڑھے۔ کذا فی مجمع)۔

لَعَلَّكَ تَلَذُّبِيَّةٌ

کے ہیں لہذا وتر ہو سکتے۔
 مَنْ اضْطَجَعَ مَضْجَعَهُ وَأَمَّا يَذْكُرُ اللَّهَ تَمَّانَ عَلَيْهِ
 تِرْوَةً - جو شخص اپنی خواب گاہ میں لیٹ رہے اور اللہ کی یاد نہ کرے
 تو اس کو نقصان ہوگا (یا قیامت کے دن حسرت ہوگی)۔

بِكُمْ يَذْكُرُ اللَّهُ تِرْوَةً كَلِّ مُؤْمِنٍ يُطَلَّبُ بِهَا - اللہ
 تعالیٰ تمہاری (یعنی ائمہ اہل بیت) کی وجہ سے ہر مسلمان کے دل
 کی حسرت دفع کرے گا۔

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَ
 الْأَقْرَبِينَ وَالْأَبْعَدِينَ فِي دِينِ اللَّهِ - اللہ کے رسول ﷺ نے
 نزدیک رشتہ داروں نے اور دور والوں سب سے محبت کا ثدی
 محض اللہ کی رضامندی کے لئے۔

مَوْتُورٌ - جس کو بہشت میں کچھ نہ ملے گا نہ اہل نہ مال۔
 وَتَغٌ - گناہ گار ہونا، ہلاک ہونا، بدخلق ہونا، بیوقوف ہونا،
 جاہل ہونا۔

إَيْتَاغٌ - ہلاک کرنا، رد کرنا، بلا میں ڈالنا، تکلیف پہنچایا،
 خراب کرنا۔

حَتَّى يَكُونَ عَمَلُهُ هُوَ الَّذِي يُطْلِقُهُ أَوْ يُوْتِعُهُ -
 یہاں تک کہ اس کے کروت یا تو اس کو چھڑائیں گے یا ہلاک
 کریں گے۔

فَأَنَّهُ لَا يُوْتِعُ إِلَّا نَفْسَهُ - وہ خود اپنے تئیں ہلاک کرتا ہے
 (نہ کہ دوسروں کو)۔

يُوْتِعَانِهِ - اس کو ہلاک کرتے ہیں۔

وَتَنٌ - دل کی رگ پر مارنا۔

وَتُونٌ اور وَتَنَةٌ - ہمیشہ رہنا۔

مُوَانَةٌ - ملازمت کرنا، کم جدا ہونا۔

إِسْتِيْنَاؤٌ - موٹا ہونا۔

وَتَيْنٌ - دل کی رگ جہاں وہ ٹوٹی یا کٹی تو آدمی فوراً مر جاتا
 ہے۔

وَاتِنٌ - ثابت قدم اور قائم۔

أَرْحَنِي أَرْحَنِي فَطَعْتُ وَكَيْنِي أَرَى شَيْئًا يَنْزِلُ
 عَلَيَّ - (فضل بن عباس جب آنحضرت کو حضرت علیؑ سے دے

لَا وَتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ - ایک رات میں دو وتر نہیں ہو سکتے
 (تو جس نے شروع رات میں وتر پڑھ لیا ہو اور پھر تہجد کے لئے
 اٹھے تو ایک رکعت پڑھ کر اگلے وتر کو جفت کر لے پھر تہجد پڑھ کر
 ایک رکعت وتر کی پڑھ لے)۔

صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوُتْرِ جَالِسًا - وتر کے بعد دو
 رکعتیں نفل بیٹھ کر پڑھیں (اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ وتر کے بعد یہ
 دو گناہ پڑھنا چاہئے بلکہ وتر پر رات کی نماز کی ختم کرنا چاہئے بلکہ
 وتر پر رات کی نماز کو ختم کرنا چاہئے اور بعض نے اس کو جائز رکھا
 ہے اس حدیث کی رو سے)۔

إِذَا أُوْتِرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُرْجِعْ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا قَامَ مِنَ
 اللَّيْلِ وَالْإِلَّا تَكَانَتْ - وتر کے بعد دو رکعت نفل پڑھ لے اگر پھر
 رات کو اٹھے تو خیر ورنہ یہ دو رکعتیں اس کو (تہجد کے بدلے) کافی
 ہوں گی۔

مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ أُوْتِرَ - آنحضرت نے رات کے ہر حصہ
 میں وتر پڑھے (کبھی شروع میں کبھی بیچ میں کبھی اخیر میں)۔

أَوْصَا فِي أَنْ أُوْتِرَ قَبْلَ أَنْ آتَانَا - مجھ کو یہ وصیت کی کہ
 سونے سے پہلے وتر پڑھ لیا کروں (ان کے جاننے کی توقع نہ ہوگی
 اس لئے وتر فوت ہونے کے ڈر سے یہ حکم دیا کہ سونے سے پہلے
 پڑھ لیا کرو۔ ورنہ افضل یہ ہے کہ وتر آخر شب میں تہجد کے بعد
 پڑھے)۔

ثُمَّ فَعَلَ ذَلِكَ فَلَت مَوَاتٍ سِتَّ رَكْعَاتٍ كُلَّ ذَلِكَ
 يَسْتَاكَ ثُمَّ أُوْتِرَ - تین بار ایسا کیا چھ رکعتیں (تہجد کی) پڑھیں،
 ہر بار (یعنی ہر دو گناہ کے بعد) مسواک کرتے پھر وتر پڑھتے
 (تین رکعتیں وتر کی جملہ نور کعتیں)۔

إِلَّا كَيْتَعَالٌ وَتَوْرًا - سرمہ طاق بار لگانا چاہئے (یعنی تین بار
 یا پانچ بار یا سات بار)۔ بعض نے کہا چار بار ورنہ آٹھ میں لگائے
 اور تین بار بائیں آٹھ میں)۔

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَبِيْتَنَّ إِلَّا
 يُوْتِرُ - جو شخص اللہ پر اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ رات کو وتر
 پڑھے (جمع البحرین میں ہے کہ وتر سے مراد یہاں دو رکعتیں ہیں
 جو عشاء کے بعد بیٹھ کر پڑھی جاتی ہیں چونکہ وہ حکم میں ایک رکعت

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن د ه ی لَحَاءُ الْحَارِثِيَّةِ

وَنَبْ - اقامت سنتے ہی جلدی سے اٹھ کھڑے ہوئے۔
 اَيْتَوْتَبْتُ اَبُو بَكْرٍ عَلَيَّ وَصِيَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - اگر آنحضرت نے حضرت علی کی خلافت کے لئے وصیت کی ہوتی یا ان کو وصی بنایا ہوتا تو ابو بکر ان پر غالب ہو سکتے تھے (ہرگز نہیں بلکہ ابو بکر ان کی ایسی اطاعت کرتے جیسے نکیل ڈالا ہو اور ان اطاعت کرتا ہے جدھر لے جاؤ ادھر جاتا ہے)۔
 اَهْلُ بَيْتِي اَبُو اَعْلَى اِلَّا تَوْتَبْتُ وَقَطِيعَةٌ - میرے گھر والوں نے کوئی بات نہ مانی سوائے کوئی اور نا ط توڑنے کے۔
 الْمُؤْمِنُ لَا وَقَابٌ وَلَا سَبَابٌ - مسلمان نہ جلد باز ہوتا ہے نہ گالی باز۔

الْمُتَوْتَبُّ عَلَيَّ هَذَا الْاَمْرُ - اس کام پر کوڈ آنے والا (یعنی خلافت پر)۔

مِثْبَبٌ - نرم ہموار زمین اور ایک پانی تھا مدینہ میں۔
 وَتَرٌ - روندنا نرکا مادہ پر بار بار جھنسی کرنا، لیکن مادہ کو پھینک نہ رہنا۔

وَقَارَةٌ - نرم ہونا ہموار ہونا۔

تَوْتَبٌ - روندنا۔

اِسْتِثْنَاءٌ - کثرت سے ہونا۔

وَتَرٌ - وہ کپڑا جس سے دوسرے کپڑے ڈھانپتے ہیں۔

نَهَى عَنِ مِثْبَبَةِ الْاُرْجُوَانِ - سرخ رنگ کے زین پوش سے منع فرمایا (جوریشی ہوتا ہے)۔

لَوْ اِتَّخَذْتُ فِرَاشًا اَوْ قَرَمِنَةً - کاش آپ ایک بچھونا اس سے زیادہ نرم اور عمدہ رکھتے (یہ ابن عباس نے حضرت عمر سے کہا)۔

مَا اَخَذْتُهَا بِيَضَاءٍ غَرِيْبَةٍ وَلَا نَصْفًا وَزَيْرَةً - تو نے اس کو اس وقت نہیں لیا تھا جب کہ وہ سپید رنگ بھولی بھالی جوان تھی اور نہ اس وقت لیا جب کہ ادھیڑ عمر نرم گوشت والی تھی (اب بوڑھی بانجھ ہو گئی تب لیا۔ یہ اقرع بن حابس نے عیینہ بن حصن سے کہا)۔

وَتُوْقٌ يَافِقَةٌ يَاقِقَةٌ - اعتبار کرنا، بھروسا کرنا۔

وَقَائِفَةٌ - قوی اور مضبوط ہونا۔

رہے تھے کہنے لگے) ذرا مجھ کو دم لینے دو ذرا مجھ کو دم لینے دو تم نے تو میرے دل کی رگ کاٹ ڈالی۔ میں دیکھتا ہوں کوئی چیز مجھ پر اثر رہی ہے۔

مَوْلَانُ الْيَدِ - ہاتھ کٹا ہوا (دراصل میں یہ اَيْتَنَّتِ الْمَرْءَةَ سے ماخوذ ہے۔ یعنی عورت نے ایسا بچہ جنا جس نے پاؤں سر سے پہلے نکالے۔ مشہور روایت مَوْلَانُ ہے)۔

اَمَّا تَيْمَاءٌ فَعَيْنٌ جَارِيَةٌ وَاَمَّا خَيْبَرُ فَمَاءٌ وَاَيْنٌ - تہا تو ایک بہتا ہوا چشمہ ہے اور خبیر تھا ہوا پانی ہے۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الشَّاءِ

وَتَاٌ - مار ڈالنا، موج کر دینا (یعنی ہڈی ٹوٹے نہیں پر درد وہاں تک پہنچ جائے) کہتی مار مارنا۔

وَرِنْتٌ رَجُلِيٌّ - میرے پاؤں میں موج آگئی۔

وَتَبٌ يَاقِقٌ يَاقِقٌ يَاقِقٌ يَاقِقٌ - کودنا، جلدی سے

اٹھ کھڑے ہونا، بیٹھنا۔

تَوْتَبٌ - تکیہ پر بیٹھنا۔

اَيْتَابٌ - کدانا۔

وَقَابٌ - پلنگ، تخت، فرش، بیٹھک۔

مَوَاتِبَةٌ - جلدی کرنا فوراً کرنا۔

اَتَاهُ عَامِرُ بْنُ الطَّفَيْلِ قَوْتَبَهُ وَسَادَةٌ يَاقِقٌ لَّهُ وَسَادَةٌ - آنحضرت کے پاس عامر بن طفیل آئے تو آپ نے ان کو ایک تکیہ پر بیٹھایا۔

قَدِمَ اَحْمَدُ مِنْ سَفَرٍ قَوْتَبَ عَلَيَّ سِرِيْرِي - میرے بھائی سفر سے آئے تو میرے پلنگ پر بیٹھ گئے۔

قَدِمَ لِلْقَوْتَبَةِ يَدًا وَاَخْرَجَ لِلنَّكُوْحِ رَجُلًا - ایک ہاتھ تو حملے کے لئے آگے کیا اور ایک پاؤں لوٹ جانے کے لئے پیچھے رکھا۔

وَتَبَّ ابْنُ الزُّبَيْرِ - عبداللہ بن زبیر خلافت کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے۔

وَوَتَبَ الْفُرَاءُ - قاری لوگ بھی اٹھ کھڑے ہوئے (حضرت حسین کا بدلہ چاہتے تھے)۔

لَعَلَّ السَّخَرِيَّةَ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

سمندر میں مرجائے اس کے پاؤں میں ایک پتھر باندھ دیں (اور
سمندر میں چھوڑ دیں تاکہ لاش ترکراو پر نہ پھرتی پھرے)۔
أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ شَيْعَيْنَا بِالْوَلَايَةِ وَهُمْ ذُرِّيَّةُ يَوْمَ أَخَذَ
الْمِيثَاقَ عَلَى النَّدْرِ - اللہ تعالیٰ نے ہمارے گروہ سے ہماری
امامت کا عہد لیا ہے جب وہ چوہنیوں کی طرح تھے۔

إِنَّ أَمْرَنَا مُسْتَوْرٌ مُفْتَعٌ بِالْمِيثَاقِ فَمَنْ هَتَكَ عَلَيْنَا
أَذَلَّهُ اللَّهُ - ہماری امامت کا مقدمہ راز ہے چھپا ہوا جس کے
چھپانے کے لئے اقرار لیا جاتا ہے پھر جو کوئی ہمارا معاملہ فاش کر
دے اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے گا۔

فَلَمْ يَبْقَ أَحَدٌ أَحَدٌ أَخَذَ مِيثَاقَهُ بِالْمُؤَاقَاةِ فِي ظَهْرِ رَجُلٍ
وَلَا بَطْنِ امْرَأَةٍ إِلَّا أَجَابَ بِالتَّبِيَةِ - کوئی آدمی جس کا اقرار
لیا گیا کہ وہ حج یا عمرے کو آئے ایسا باپانی نہ رہا نہ مرد کی پشت میں نہ
عورت کے پیٹ میں مگر اس نے لیک کہہ کر جواب دیا (کہتے
ہیں جتنی بار اس نے لیک کہا اتنے ہی حج اس کو نصیب ہوں
گے)۔

كُلُّ يَمِينٍ فِيهَا كَفَّارَةٌ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ عَهْدٍ أَوْ
مِيثَاقٍ - ہر قسم کا کفارہ ہے مگر جو عہد اور اقرار کی قسم میں سے ہو
اس کا پورا کرنا ضروری ہے (اس میں کفارہ کافی نہ ہوگا۔ اس
حدیث سے اس کی تائید ہوتی ہے وَعَدُ الْمُؤْمِنِ نَذْرٌ لَا
كَفَّارَةَ لَهُ یعنی مسلمان کا وعدہ نذر ہے اس کا کفارہ نہیں ہے بلکہ
اس کو پورا کرنا لازم ہے)۔

وَيُسْمَى فِي الْأَرْضِ يَوْمَ الْمِيثَاقِ الْمَاخُودِ -
غدير خم پر جو آنحضرت نے عہد لیا تھا اس کا نام یوم ميثاق ہے
(شیعہ کہتے ہیں کہ اس دن آنحضرت نے صحابہ سے اقرار لیا تھا
کہ میرے بعد حضرت علی کو میرا خلیفہ سمجھیں گے)۔

إِذَا مَاتَ الْمُؤْمِنُ وَتَقَّهَ مَلَكُ الْمَوْتِ - جب مومن
مر جاتا ہے تو موت کا فرشتہ اس کو باندھ دیتا ہے۔

لَيْسَ مِنَ الْعَدْلِ الْقَضَاءُ بِالطَّنِّ - گمان پر حکم دینا
انصاف نہیں ہے (جب تک پورا ثبوت نہ ہو کسی کو سزا نہیں دے
سکتے۔ شہبہ کا فائدہ طرم کو ملے گا اس کو چھوڑ دیں گے)۔

وَأَلِّقْ بِاللَّهِ - مشہور عباسی خلیفہ تھا۔

تَوَيْقٌ - مضبوط کرنا۔

مُؤَاقَاةٌ - عہد کرنا۔

إِيثَاقٌ - مضبوط کرنا۔

تَوَيْقٌ - توی ہونا۔

إِسْتِثْقَاقٌ - مضبوطی لینا۔

وَيْقٌ - مضبوط، محکم۔

وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِينَ تَوَاقَفْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ - میں
آنحضرت کے پاس لیلۃ العقبہ میں موجود تھا جب ہم نے اسلام
پر قائم رہنے کا مضبوط اقرار کیا۔

لَنَا مِنْ ذَلِكَ مَا سَلَّمُوا بِالْمِيثَاقِ وَالْأَمَانَةِ - ہم کو وہ
مال ضرور ملے گا جس کو انھوں نے عہد اور ایمان داری کے ساتھ
تسلیم کیا (یعنی وہ خود زکوٰۃ کا مال بھیج دیں گے تحصیل دار کو روانہ
کرنا ضروری نہیں ہے)۔

فَرَأَى رَجُلًا مُؤْتَقًا - ایک شخص کو بندھا ہوا دیکھا۔
وَإِخْلَعُ وَثَاقِي الْفِتْنَةِ - ان کے دلوں کے مضبوط
اقرارات نکال دے۔

فَأَتَبَتُهُ بِالْوَثَاقِ - جب صبح ہو تو ان کو مشکلیں کس لینا
(رسیوں سے باندھ لینا)۔

لَمْ يُوَقِّ عَمَرَ عَلَى الْإِسْلَامِ - (وہ مجھ کو تنبیہ کرتا ہے اور
زجر حالانکہ میں نے عمر کا دل اسلام پر مضبوط کر لیا (ان سے بھی
پہلے میں اسلام لایا تھا)۔

تِلْكَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى مِنَ الْحَبْلِ الْوُثْقَى - یہ تو مضبوط
کنڈہ ہے مضبوط رسی میں (جو ٹوٹ نہیں سکتی)۔

مِيثَاقِي - اقرار عہد و پیمان۔

كُلُّ نِقْعَةٍ بِاللَّهِ - کہا اللہ پر بھروسہ ہے (یہ فرما کر آنحضرت
نے ایک جدائی کو اپنے ساتھ کھلایا)۔

هِيَ مِنْ مَوَائِبِ الْجَنِّ - یہ تو جنوں کے باندھنے کے
بندھنوں میں سے ہے یا جنوں نے اقرار کیا ہے کہ جب یہ منتر
پڑھا جائے گا تو ہم جدا ہو جائیں گے۔

مَنْ مَاتَ فِي الْبَحْرِ يُوْتَقُ فِي رَجُلِهِ حَجْرٌ - جو شخص

وَأَنْتُمْ - تَوَزُّنًا كَوْنًا خُونًا لَوْ دُرُكْرًا -
وَأَنْتُمْ - كَمْ هَوْنَا -

كَانَ لَا يَمِيزُ التَّكْبِيرَ - تكبیر کو توڑنے نہ تھے (نگلڑی لولی نہیں کرتے تھے کہ جلدی سے کہہ جائیں پوری طرح اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے تھے) -

وَالَّذِي أَحْرَجَ الْعَذْقَ مِنَ الْجَرِيْمَةِ وَالنَّارَ مِنَ الْوَرِيْمَةِ - قسم اس کی جس نے گھٹلی میں سے درخت نکالا اور پتھر میں سے آگ نکالی -

وَأَنْتُمْ - بت یا جو چیز چشم دار ہو کڑی یا پتھر یا جواہر کی اور اس کی پرستش کریں (اس کی جمع وُتُنٌ اور اَوْثَانٌ ہے) -

شَارِبُ النَّخْمِ كَعَابِدِ وَأَنْتُمْ - شراب پینے والا بت پرست کی طرح ہے -

قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبُحِي عُنُقِي صَلِيبٌ مِّنْ ذَهَبٍ فَقَالَ أَلَيْ هَذَا الْوَأَنْتَ عَنكَ - (عدی بن حاتم کہتے ہیں) میں آنحضرتؐ کے پاس آیا میرے گلے میں سونے کی صلیب پڑی تھی (پہلے یہ نصرانی تھے) آپ نے فرمایا - اس بت کو نکال کر پھینک دے -

اللَّهُمَّ لَا تَحْجَلْ قَبْرِي وَتَنَا يُعْبَدُ - یا اللہ میری قبر کو بت مت بنا دینا کہ لوگ اس کی پوجا کریں (میری قبر کو سجدہ یا اس کا طواف کریں) اس کو چومیں چاہیں مجھ سے مرادیں مانگیں اپنی حاجتیں طلب کریں میری نذر اور منت مانیں) -

وَأَنْتُمْ - بت پرست -

يَا وَيْلَى ابْنِ وَيْلَى - (یہ قیس بن عبادہ نے حضرت معادیہ کو جواب میں لکھا تھا یعنی) اے بت پرست بت پرست کے بیٹے -

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الْجِيمِ

وَجَاءَ - مَارْتًا جَمَاعًا كَرْتًا -

وَجَاءَ اَوْرٍ وَجَاءَ خَيْبَةً دَا كَرِيَا كُوْثَ كَرْخِي كَرْدِيَا -

تَوَجَّأَ - مَارْتًا -

اِتَّجَاءَ - مَخُوْسًا هَوْنَا -

مَوْجُوْءٌ اَوْرٍ وَجِيْءٌ - خُصِيْ -

فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وَجَاءٌ - جو شخص بیوی پالنے کی طاقت نہ رکھتا ہو (محتاج نادار ہو) وہ روزے رکھے روزہ اس کو خصی بنا دے گا (اس کی شہوت کو کم کر دے گا) - ایک روایت میں وَجَاءَ ہر وزن عَصَا یعنی روزہ ضعیف کر دے گا - اصل میں تَوَجَّأَ کے معنی تکان کے ہیں) -

إِنَّهُ صَحِيحٌ بِجَيْسِيْنَ مَوْجُوْءٌ بَيْنَ - آنحضرتؐ نے دو خصی مینڈھوں کی قربانی کی (بعض نے مَوْجِيْنٌ روایت کیا ہے وہ غلط ہے - بعض نے مَوْجِيْنٌ وہی ہیں) -

فَلْيَأْخُذْ سَبْعَ تَمْرَاتٍ فَلْيَجَاهُتْ - سات کھجوریں لے ان کو کوٹ ڈالے (اسی سے ہے وَجِيْتُهُ یعنی کھجور دودھ اور گھی میں کٹی ہوئی) -

إِنَّهُ عَادَ سَعْدًا فَوَصَفَ لَهُ الْوَجِيْنَةَ - آنحضرتؐ نے سعد بن ابی وقاصؓ کی عیادت کی انھیں وصیہ کھانے کو بتلایا - كُنْتُ فِيْ مَنَاخِ اَهْلِیْ فَنَزَا مِنْهَا بَعِيْرٌ فَوَجَّأَتْهُ بِحَدِيْدَةٍ - میں اپنے گھروالوں کے تھانوں میں تھا (جہاں جانور رہتے ہیں) ایک اونٹ ان میں سے بھاگ نکلا میں نے اس کو لوہے سے مارا -

مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيْدَةٍ فَحَدِيْدَتُهُ فِيْ يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِيْ بَطْنِهِ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ - جس شخص نے اپنے تئیں لوہے سے مارا تو وہ لوہا اس کے ہاتھ میں رہے گا اور دوزخ کی آگ میں اس کو اپنے پیٹ میں مارتا رہے گا -

فَوَجَّأَتْ عُنُقَهَا - میں نے اس کی گردن پر مار لگائی -
فَوَجَّأَتْ عُنُقَهُ - میں نے اس کی گردن پاؤں سے روند ڈالی -

عَلَيْكُمْ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ وَجَاءٌ - روزہ اپنے اوپر لازم کر لو اس سے آدمی خصی بن جاتا ہے -

وَجَبُّ يَأْوُجُوْبٌ - غائب ہونا اندر گھس جانا پھیر دینا صرف ایک بار دن کو کھانا گرتا مر جانا -

وَجَبُّ اَوْرٍ وَجِيْبٌ اَوْرٍ وَجِيْبَانٌ - لرزنا خفقان ہونا -

وَجُوْبٌ اَوْرٍ جِيْبَةٌ - لازم ہونا ثابت ہونا نافذ ہونا -

عَلَمَاتُ الْحَدِيثِ

ح خ د ذ ر ز س ش ص

وَجُوبَةٌ - نامرد ہونا۔

تَوَجَّيْبٌ - لازم کرنا، دن کو ایک ہی بار کھلانا، رات دن میں ایک ہی بار دودھ دوہنا، ضیافت کا حق ادا کرنا، لوازم مہمان داری پورے کرنا۔

مَوْاجِبَةٌ اور اِيْحَابٌ - لازم کرنا (اِيْحَابٌ اس کلمہ کو بھی کہتے ہیں جو دو معاملہ کرنے والوں میں سے ایک پہلے کہے مثلاً بَعْتُ يَا اِشْتَرَيْتُ اور دوسرے کے کلمہ کو قبول کہتے ہیں۔

اِسْتِيْحَابٌ - مستحق ہونا۔

عَسَلُ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ - جمعہ کے دن نہانا ہر مسلمان پر واجب ہے یعنی ضروری ہے بشرطیکہ کوئی عذر نہ ہو، بعض نے واجب سے مستحب مراد رکھا ہے کیونکہ دوسری حدیث میں ہے جو کوئی جمعہ کے دن وضو کرے تو بہتر ہے اور اچھا ہے اہل حدیث کے نزدیک واجب اور فرض ایک ہی ہے لیکن ام ابیوفیہ نے دونوں میں فرق کیا ہے۔

مَنْ فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَقَدْ اَوْجَبَ - جس نے ایسا ایسا کیا اس نے اپنے لئے واجب کر لیا (دورخ یا بہشت کو)۔

اِنْ قَوْمًا اتَّوَّهُ فَقَالُوا اِنْ صَاحِبًا لَنَا اَوْجَبَ - کچھ لوگ آپ کے پاس آئے کہنے لگے ہمارے ایک ساتھی نے گناہ کر کے اپنے لئے (دورخ) واجب کر لیا۔

اَوْجَبَ طَلْحَةَ - طلحہ نے اپنے لئے (بہشت) واجب کر لیا (کافروں کے وار اپنے اوپر لے آئیں حضرت کو بچایا ایسی ایسی جان نثاریاں کیں کہ بیدوشاید)۔

اَوْجَبَ ذُو الثَّلَاثَةِ وَالْاِثْنَيْنِ - جس شخص نے دو یا تین بچے آگے بھیجے (یعنی اس کے دو یا تین بچے گزر گئے) اس نے اپنے لئے بہشت واجب کر لیا۔

كَلِمَةً سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْجِبَةً لَمْ أَسْأَلْهُ عَنْهَا فَقَالَ عُمَرُ اَنَا أَعْلَمُ مَا هِيَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - (حضرت طلحہ نے کہا) ایک کلمہ ہے جو بہشت کو واجب کرتا ہے مگر میں نے آنحضرت سے نہیں پوچھا وہ کون سا کلمہ ہے۔ حضرت عمر نے کہا میں اس کلمہ کو جانتا ہوں وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے (اس کا کہنے والا اور دل سے اس پر یقین رکھنے والا

ضرور بہشت میں جائے گا)۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مَوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ - یا اللہ میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ مجھ سے وہ اعمال کرا جن کی وجہ سے تیری رحمت مجھ پر واجب ہو جائے۔

اَوْجَبَ اِنْ حَتَمَ - اگر دعا کا خاتمہ آمین پر ہو تو اس نے بہشت واجب کر لیا دعا کی قبولیت واجب کر لیا۔

قَدْ اَوْجَبْتُ فَلَا عَلَيْكَ - تو نے بہشت واجب کر لیا اب تجھ کو کوئی ضرر نہیں ہوگا۔

كَانُوا يَرَوْنَ الْمَشَى إِلَى الْمَسْجِدِ فِي اللَّيْلَةِ ذَاتِ الْمَطَرِ وَالرَّيْحِ اِنَّهَا مَوْجِبَةٌ - صحابہؓ یہ سمجھتے تھے کہ برسات اور آندھی کی رات کو مسجد میں جانا (جماعت میں شریک ہونے کے لئے) بہشت واجب کرتا ہے۔

اِنَّهُ مَرَّ بِرَجُلَيْنِ يَتَبَايَعَانِ شَاةً فَقَالَ اَحَدُهُمَا وَاللَّهِ لَا اَزِيدُ عَلَيَّ كَذَا وَقَالَ الْاُخْرُ وَاللَّهِ لَا اَنْقُصُ فَقَالَ قَدْ اَوْجَبَ اَحَدُهُمَا - دو شخص کو دیکھا ایک بکری کا معاملہ کر رہے ہیں ایک نے کہا خدا کی قسم میں اس قیمت سے زیادہ نہ دوں گا۔ دوسرا بولا خدا کی قسم میں اس سے کم میں نہ دوں گا تب آپ نے فرمایا ان میں سے ایک نے اپنے اوپر (گناہ اور کفارہ) واجب کر لیا (یعنی بائع یا مشتری نے ان میں سے جو کوئی اپنی قسم توڑے اور بکری بیچے یا خریدے)۔

اِنَّهُ اَوْجَبَ نَجِيًّا - حضرت عمرؓ نے ایک عمدہ اونٹ کی ہدی اپنے اوپر واجب کر لیا۔

اِنَّهُ عَادَ عَبْدَ اللَّهِ بْنِ ثَابِتٍ فَوَجَدَهُ قَدْ غَلَبَ فَصَاحَ النِّسَاءَ وَبَكَيْنَ فَجَعَلَ ابْنُ عَتِيْبٍ يُسْكِنُهُنَّ فَقَالَ دَعِهِنَّ فَاِذَا وَجَبَ فَلَا تَسْكِنَنَّ بَاكِئَةً قَالُوْا مَا الْوَجُوبُ قَالَ اِذَا مَاتَ - آنحضرت نے عبد اللہ بن ثابت کی عیادت کی (ان کے پوچھنے کو تشریف لے گئے) دیکھا تو ان کی حالت غیر ہے (مرنے کے قریب ہیں) عورتوں نے یہ حال دیکھ کر چیخ ماری رونے لگیں ابن عتیبہ ان کو خاموش کرنے لگے۔ آپ نے فرمایا رونے دے واجب ہو جائے اس وقت کوئی رونے والی نہ روئے۔ صحابہ نے عرض کیا واجب ہو جائے اس کا کیا مطلب؟ فرمایا جب مر

آنحضرتؐ جس کے حق میں ”رحمۃ اللہ“ فرماتے وہ ضرور شہید ہوتا۔

مَا الْمُؤَجَّبَانِ - دو واجب کرنے والی کون سی چیزیں ہیں (ایک بہشت کو واجب کرتی ہے ایک دوزخ کو)۔
قَدْ أَوْجَبُوا - (وہ جو سمندر میں سوار ہو کر جہاد کے لئے جاتے ہیں) انھوں نے اپنے لئے مغفرت واجب کر لی۔ (اس لشکر میں یزید بھی شریک تھے)۔

أَوْجَبَهَا - اس نے واجب کر لیا یعنی وعدہ کر لیا۔
الْجِهَادُ وَاجِبٌ مَعَ كُلِّ أَمِيرٍ وَالصَّلَاةُ وَاجِبٌ خَلْفَ كُلِّ وَعَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ - ہر امیر اور سردار کے ساتھ ہو کر جہاد کرنا واجب ہے۔ جو مسلمان ہو گو فاسق فاجر ہو) اسی طرح ہر مسلمان کے پیچھے نماز پڑھ لینا واجب ہے اسی طرح ہر مسلمان پر جنازے کی نماز پڑھنا واجب ہے۔

مَتَى يَسْتَوْجِبُ الْقَضَاءُ - وہ قاضی بننے کے کب لائق ہوتا ہے۔

وَأَمَّا وَجُوبُهُ لِنَبِينَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - لیکن رویت الہی کا ثبوت ہمارے پیغمبر کے لئے۔

إِذَا سَجَدَ فَوَاجِبُ الْفَتْيَانِ فَيَضَعُونَ عَلَى ظَهْرِهِ شَيْئًا وَيَذْهَبُ أَحَدُهُمْ إِلَى الْكَلَاءِ وَيَحْبِيءُ وَهُوَ سَاجِدٌ - وہ جب سجدہ کرتے تو جوان چھو کرے یہ شرط لگاتے ان کی پیٹھ پر کچھ رکھ کر کلا کو چلے جاتے (کلا بصرے کا وہ مقام جہاں کشتیاں باندھتے ہیں) پھر لوٹ کر آتے تو وہ سجدے ہی میں ہوتے (اتنا لمبا سجدہ کرتے حالانکہ کلا بصرے سے دور ہے)۔

إِذَا افْتَرَقَ الْبَيْعَانِ وَجِبَ الْبَيْعُ - جب بائع اور مشتری جدا ہو جائیں (اس مجلس سے جہاں بیع کا عقد ہوا ہے) تو بیع لازم ہوگی (اب کسی کو بیع کا اختیار نہ رہا) البتہ اگر اختیار کی شرط لگائیں (کہ ایک دن یا دو دن تک بیع فسخ کر سکتے ہیں) تو اختیار رہے گا۔

وَقْتُ الْمَغْرِبِ حِينَ تَجِبُ الشَّمْسُ - مغرب کا وقت سورج ڈوبنے پر ہے۔

سَمِعَ وَجِبَةً فَإِذَا هُوَ جَبْرِيْلٌ - ایک دھماکے کی آواز

جائے۔

فَإِذَا وَجِبَ وَنَصَبَ عُمُرَةٌ - جب وہ مرجا کے اس کی عمر تمام ہو جائے۔

فَلَمَّا وَجِبَتْ جُنُوبُهَا - جب اونٹ نحر ہو کر زمین پر گر جائیں۔ (کیونکہ اونٹوں کو کھڑا کر کے نحر کیا جاتا ہے)۔

سَمِعْتُ لَهَا وَجِبَةً قَلْبِهِ - میں نے اس کے دل کا پھڑکننا سنا۔

إِنَّا نَحْدِرُكَ يَوْمًا تَجِبُ فِيهِ الْقُلُوبُ - ہم تجھ کو اس دن سے ڈراتے ہیں جس دن دل بے قرار ہوں گے۔

لَوْلَا أَصْوَاتُ السَّافِرَةِ لَسَمِعْتُمْ وَجِبَةَ الشَّمْسِ - اگر رومیوں کی آوازیں نہ ہوتیں تو تم غروب کے وقت سورج کے گرنے کی آواز سننے۔

فَإِذَا بَوَّجِبَةٌ - یکا ایک کسی چیز کے گرنے کی آواز آئی۔

سَمِعَ وَجِبَةً - ایک گرنے کی آواز سنی (تو فرمایا یہ ایک پتھر کی آواز ہے جو دوزخ کے نیچے گرا۔

كُنْتُ أَكْمَلُ الْوَجِبَةَ وَأَنْجُو الْوَقْعَةَ - میں دن رات میں ایک ہی بار کھاتا اور رات دن میں ایک ہی بار پاخانہ پھرتا۔

يُطْعَمُ عَشْرَةَ مَسْكِينٍ وَجِبَةً وَاحِدَةً - تم کے کفارہ میں دس مسکینوں کو ایک ہی وقت کھلائے۔

مَنْ أَجَابَ وَجِبَةَ خِتَانٍ غُفِرَ لَهُ - جو شخص ختنہ کی دعوت قبول کرے اس کی مغفرت ہوگی۔

إِذَا كَانَ الْبَيْعُ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجِبَ - اگر بیع میں عقد کے بعد ایک دوسرے سے کہے دیجئے بیع کو نافذ کرتے ہو یا اختیار کا حق باقی رکھتے ہو اور وہ کہے کہ میں بیع کو نافذ کرتا ہوں تو اب بیع لازم ہوگی گو بائع اور مشتری جدا نہ ہوں (کیونکہ اس نے اختیار کا حق خود کھو دیا)۔

فَلَمَّا اسْتَوْجِبَتْهُ - جب میں اس کا مستحق ہو گیا (میری ملک میں آ گیا)۔

حِينَ أَوْجِبَ - جب حج کرنا اپنے اوپر واجب کر لیا۔

وَجِبْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ - اب تو اس کا شہید ہونا ضروری ہو گیا (جب آپ نے یوں فرمایا۔ خدا اس پر رحم کرنے

عَلَمَاتُ الْحَدِيثِ

سنى دیکھا تو حضرت جبریل ہیں۔

يَا عَلِيُّ مَنْ لَمْ يُوجِبْ لَكَ فَلَا تَوَجَّبْ لَهُ وَلَا تَكْرَامَةً عَلَىٰ جَوْكُوئِي تَهْمَارِي تَعْظِيمٌ نَدْرَعُ اس كى كوئى تَعْظِيمِ نِهِيں هے نِعَزَتِ-

عَلَيْكُمْ بِالْمُوجِبِينَ فِي ذُبْرِ كُلِّ صَلَاةٍ- تم كو چاهے هر نماز كے بعد دو كُطْعے بهشت كو واجب كرنے والے كها كرو (پھر ان كو بيان فرمايا: نَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ)-

وَلَا تُكْتَبُ عَلَيْهِ السَّنِيَّاتُ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَ بِمُوجِبَةٍ- حاجى كى براياں نِهِيں لكهي جاتين، مگر جب ايسا گناہ كرنے جس سے دوزخ واجب هو جاتى هے-

الْكَسَاعِيُّ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ تَشْفَعُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ بِالْإِيْحَابِ- صفا اور مروه كے درميان دوڑنے والا فرشته اس كى عبادت قبول هونے كى سفارش كرتے هين-

عَسَىٰ فِي الْقُرْآنِ مُوجِبَةٌ- قرآن ميں واجب كرنے والى كوئى هے-

وَجٌّ- جلدى كرنا اور ايك وادى هے طائف ميں اور ايك دوا هے-

وَجُّجٌ- شتر مرغ-

صَيِّدٌ وَجٌّ عِصَاهُ حَرَامٌ مُحَرَّمٌ- وج ميں شكار كرنا وهاں كے كانے دار درخت كا شاحرام هے (وج طائف ميں هے وهاں شكار حرام اس وجه سے نِهِيں هے كه وه حرام كى سرزمين هے بلكه آنحضرت نے اس مقام كو محفوظ كيا تھا- اس وجه سے بعض نے كها يه ممانعت آنحضرت كے زمانے ميں تهي پھر منسوخ هو گئي)-

إِنَّ وَجًا مُّقَدَّسٌ مِنْهُ عَوَاجِ الرَّبِّ إِلَى السَّمَاءِ- وج ايك مقدس مقام هے- وپين سے زمين بنانے كے بعد پروردگار آسمان كى طرف چڑھ كيا تھا-

وَجَجٌ- غار-

تَوَجَّجٌ اور اِيْحَابٌ- ظاهرونا، نمودار هونا، پيشاب زور كا لگنا، لاچار كرنا-

وَجَاحٌ- پردہ-

وَجَاحٌ- چكنا صاف پتھر-

وَجِيحٌ- مونا مضبوط كپڑا-

إِنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ فَلَا يُصَلِّينَ وَهُوَ مُوجِبٌ يَا فَلَا يُصَلِّ مُوجِحًا قَبِيلَ وَمَا الْمُوجِبُ قَالَ الْمُرْهَقُ مِنْ خَلَاءٍ أَوْ بَوْلٍ- حضرت عمر نے صبح كى نماز پڑھائى جب سلام پھيرا تو كنبے لگے- تم ميں سے كوئى هوكے تو اس وقت نماز نہ پڑھے جب وه موج هو- لوگوں نے كها- موج كها؟ فرمايا جس كو پاخانہ يا پيشاب زور كا لگا هو- بعض نے موج هے به تقديم حا برجم پڑھا هے- اگر يه روايت صحيح هو تو شايد موج ايك دوسرا لغت اس معنى ميں هوگا مگر لغت سے تو اس روايت كى تائيد نِهِيں هوتى)-

وَجْدٌ يَأْجِدُ يَأْجِدَانِ يَأْجِدَانِ- پانا، پھينچنا، گم هونے كے بعد حاصل كرنا، جاننا، بے پرواه هونا-

إِيْحَابٌ- هست كرنا، بے پرواه كرنا، زبردستى كرنا، لاچار كرنا، زور دار كرنا-

وَجْدٌ- شوق اور محبت اور خوشى-

تَوَاجِدٌ- كے بهي بهي معنى هين-

تَوَجُّدٌ- شكايهت كرنا، رنجيده هونا، محبت ركھنا-

وَأَجْدٌ- اللہ تعالٰى كا ايك نام يه بهي هے- لعنن بے پرواه مستغنى جو كسي محتاج نہ هوگا-

لَمَّا الْوَأَجِدُ يُجِلُّ عَقُوبَتَهُ وَعِرْضَتَهُ- جس شخص كو قرض ادا كرنے كا مقدور هو ليكن نال مثول كرنے تو اس كو سزا دينا، بے عزت كرنا (قيد كرنا اور اس كى جائد ارضبط كرنا قرتى) درست هے-

إِنِّي سَأَلْتُكَ فَلَا تَجِدُ عَلَيَّ- ميں آپ سے كچه سوالات كرنا چاهتا هوں آپ مجھ پر غصه نہ هوں (عرب لوگ كبتے هين وَجَدَ عَلَيْهِ وَجْدًا وَ مَوْجِدَةً وَجِدَةً وَ وَحْدَانًا- اس پر غصه هو)-

لَمَّا يَجِدِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ- روزہ دار نے بے روزہ پر غصه نِهِيں كيا-

أَيُّهَا النَّاشِدُ غَيْرَكَ الْوَأَجِدُ- ارے (مسجد ميں چلا كر)

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ك	ي
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

پاس لکھی ہوئی نہیں پائی سوائے خزیمہ بن ثابتؓ کے (اگرچہ یاد اوروں کو بھی تھی تو قرآن کے متواتر میں کوئی خلل نہیں ہوا۔ علاوہ اس کے صحابہ نے قرآن کی جو آیت آنحضرتؐ سے سنی، اس کا یقین متواتر کی طرح ہے اور یہ آیت صرف حضرت خزیمہ سے ہی نہیں سنی تھی بلکہ آنحضرتؐ سے سنی تھی۔ جب حضرت خزیمہ کے پاس لکھی ہوئی پائی تو فوراً یاد آگئی۔ بعض حالتوں میں خبر واحد سے بھی یقین آجاتا ہے جب اس کی تصدیق کے قرآن موجود ہو۔)

إِنْ لَمْ تَجِدْنِي فَاتَّبِعِي أَبَا بَكْرٍ - اگر تو مجھ کو دوبارہ یہاں آنے پر نہ پائے تو حضرت ابو بکرؓ کے پاس آنا (اس حدیث میں حضرت ابو بکر صدیقؓ کی خلافت کے لئے صاف دلیل ہے)۔

كَانَهُمْ وَجَدُوا - وہ رنجیدہ ہوئے۔
كُنْتُ أَوْجَدُ عَلَيْهِ مِنِّي عَلِيَّ عُمَانَ - میں ابو بکرؓ پر اس سے بھی زیادہ رنجیدہ ہوا جتنا رنجیدہ عثمانؓ پر ہوا تھا۔
وَكَانَ الرَّجُلُ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ - اس شخص کو برا معلوم ہوا (جب انھوں نے جواب میں کہا وَعَلَى أَمَلِكِ اس کی ماں کا ذکر کیا)۔

وَجَدْتُ عَلِيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ - کیا آپ کو مجھ پر غصہ آیا یا رسول اللہ ﷺ۔

أَخَافُ أَنْ تَجِدَ عَلِيَّ - مجھ کو ڈر ہے کہیں آپ مجھ پر غصہ نہ ہوں۔

إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي شَيْئًا - میں اپنے دل میں کچھ پاتا ہوں (اپنے تئیں امامت کے لائق نہیں سمجھتا۔ یا قلت علم کی وجہ سے یا اس خیال سے کہ مجھ میں فرور پیدا ہو جائے گا)۔

فَأَجِدُ فِي نَفْسِي شَيْئًا مِّنْ ذَلِكَ - میں اس کام کی وجہ سے اپنے دل میں کچھ پاتا ہوں (کہ مجھ کو یہ کام فائدہ دے گا یا نقصان)۔

الْأَهْلُ وَجَدُوا مَا فَقَدُوا - (ایک برس تک قبر پر بیٹھے رہنے کے بعد جب یعنی امام حسن بن حسن کی بیوی وہاں سے چلیں تو ہاتف کی آواز سنی) کیا ان لوگوں نے جس کو کھویا تھا اس کو پا لیا۔

گئی ہوئی چیز ڈھونڈنے والے وہ چیز تھ کہ نہ ملے گی دوسرے کو ملے گی (یہ بد دعا ہے مسجد میں چلانے والے پر۔ جیسے کتاب "ن" میں گزر چکا باب نشد میں)۔

لَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا - زکوٰۃ دینے والا کوئی ایسا شخص نہ پائے گا جو زکوٰۃ لینا قبول کرے (کیونکہ دنیا کی آبادی بہت کم رہ جائے گی۔ اموال کی کثرت ہوگی۔ یہ یا جوج ماجوج کی ہلاکت کے بعد قیامت کے قریب زمانہ کا بیان ہے۔ اب ایسی صورت میں زکوٰۃ کی فرضیت ساقط ہو جائے گی یا نہیں؟ اس میں دو قول ہیں)۔

تَجِدُونَهُ فِي صُدُورِكُمْ - تم اپنے دلوں میں اس کو پاتے ہو۔

إِنَّهُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلَاةِ - اس کو نماز میں معلوم ہوتا ہے (جیسے باؤسری ریح حدیث ہوا)۔

إِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَ انْتِيهِمْ فَلَا تَأْكُلُوا فِيهَا - اگر تم کافروں کے برتنوں کے سوا دوسرے برتن پاؤ تو ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ نہ پکھاؤ (ورنہ دھو کر ان کو پاک صاف کرلو)۔

وَاللَّهُ مَا بَطَّنَهَا بَوَالِدٍ وَلَا زَوْجَهَا بَوَاجِدٍ - خدا کی قسم نہ اس کو پیٹ رہے گا (بچہ جنے گی) نہ اس کا خاندان اس سے الفت کرے گا۔

فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ - جو شخص اپنے کسی مال سے سخت محبت رکھتا ہو تو اس کو بیچ ڈالے۔ (تا کہ دنیا کی الفت میں غرق ہو کر خدا سے غافل نہ ہو جائے)۔

مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ أُمِّهِ - اس کی مال کے سخت رنجیدہ ہونے کے خیال سے (کیونکہ بچہ روئے گا تو اس کا دل بے قرار ہو جائے گا۔ ایک روایت میں شِدَّةٌ مَوْجِدَةٌ أُمُّهُ ہے معنی وہی ہیں)۔

وَجَدْتُ فِي كِتَابِي - جو میں نے اپنی کتاب میں پائی۔
مَا تَجِدُونَ فِي كِتَابِكُمْ - تم اپنی کتاب تو رات میں زنا کی کیا سزا پاتے ہو؟ (آنحضرتؐ کو تو رات کی سزا کا علم تھا۔ مگر یہ ان سے اس لئے پوچھا کہ ان کو الزام ہوا اپنی زبان سے خود قائل ہوں)۔

فَلَمْ أَجِدْهَا إِلَّا مَعَ خَزِيمَةَ - میں نے یہ آیت کسی کے

لَعْنَةُ الْكَافِرِينَ

ح خ د ذ ر ز س ش ص

فَمَنْ وَجَدَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَلْيَقُلْ آمَنْتُ - جو شخص اس قسم کا کوئی وسوسہ دل میں پائے تو آمَنْتُ بِاللَّهِ کہے۔
وَجُدٌ - مقدرت، مقدر۔

فَرَضَ اللَّهُ الْحَجَّ عَلَى أَهْلِ الْجَدَّةِ - اللہ تعالیٰ نے حج انہی لوگوں پر فرض کیا ہے جو مقدور والے ہیں (آنے جانے کا اور بال بچوں کا خرچہ رکھتے ہیں۔ محتاج آدمی پر حج فرض نہیں ہے)۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَوْجَدَنِي بَعْدَ ضَعْفٍ - شکر اس خدا کا جس نے مجھ کو ناتوانی کے بعد طاقت دی۔

كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ كَيْفَ يَكُونُ حَالُ مَنْ يَقْنِي بِبَقَائِهِ وَيَسْقَمُ بِصِحَّتِهِ وَيُوْتِي مِنْ مَأْمِنِهِ - کسی نے حضرت علیؑ سے پوچھا کہ آپ اپنے تئیں کیسا پاتے ہیں (یعنی خوش و خرم ہیں یا نہیں) آپ نے فرمایا جس شخص کی بقائفا کی موجب ہو اور اس کی صحت بیماری کی اور جہاں وہ امن سمجھتا ہے وہیں سے اس پر آفت آتی ہو تو اس کا حال کیسا ہوگا (اس کو کیا خاک خوشی ہوگی)۔ مطلب یہ ہے کہ دنیا میں رہنا ایک دن وہاں سے جانے کا سبب ہے۔ زندگی موت کا مستلزم ہے تندرستی بیماری لائے گی۔ دنیا امن کی جگہ خیال کرتا ہے وہیں سے اس پر آفت آئے گی)۔

كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ كَيْفَ حَالُ مَنْ يَدُورُ الزَّمَانُ وَفَقَّ مَا يَرِيدُهُ - (ایک بزرگ شخص سے پوچھا) آپ اپنا حال کیسا پاتے ہیں۔ انھوں نے کہا سن شخص کا کیا حال ہوگا جس کی خواہش کے مطابق زمانہ دورہ کرتا رہے (وہ کیسا خوش و خرم ہوگا یہ مقام رضا کا ہے اور حضرت علیؑ نے جو فرمایا وہ خوف کا مقام تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اولیاء اللہ کو دو قسم پر رکھا ہے۔ ایک تو وہ جن پر خوف غالب ہوتا ہے۔ وہ دبلے سوکھے زرد رنگ مدقوق کی سی شکل۔ دوسرے وہ جو مقام رضائیک پہنچ جاتے ہیں ان کی مراد وہی ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی مراد ہو۔ اس کی محبت میں ایسا غرق ہو جاتے ہیں کہ ان کے دل میں علیحدہ کوئی تمنا ہی نہیں رہتی جو اللہ تعالیٰ کرتا جاتا ہے وہی ان کی مراد اور تمنا ہوتی ہے۔ وہ ہمیشہ خوش و خرم اور موئے تازے دناب بنے رہتے ہیں)۔

لَوْلَا أَنْ يَجِدَ الْمُؤْمِنُ فِي قَلْبِهِ لَعَصَبُ الْكَافِرِ

بِعَصَابَةٍ مِنْ حَدِيدٍ لَا يَصْدَعُ رَأْسُهُ أَبَدًا - اگر مومن کو اس سے رنج نہ ہوتا تو میں کافر کے سر پر لوہے کی ایک پٹی باندھ دیتا جس کے باعث اس کا سر بھی کبھی نہ دکھتا (یعنی کافر کو دنیا میں درد و سر تک کی بھی بیماری نہ آتی اور ساری عمر عیش و عشرت اور تندرستی اور صحت میں گزارتا)۔

انْحَجِرْ عَيْنِي اِنْحَجَرَ الصَّبِيُّ فِي وَجَدِهَا - اس طرح میرے پاس سے بھاگ گیا اور چھپ گیا جیسے بچہ بھاگ کر اپنے گھر میں چھپ جاتا ہے۔

وَجَدَانٌ - قوت باطنیہ (کاتشنس)۔

وَجُورٌ - منہ میں دوا ڈالنا۔ ایسی باتیں سنانا جو دوسرے کو ناگوار ہوں۔

انْحَارٌ - منہ میں ڈالنا برہمانہ یا سینہ پر مارنا۔

اتِّجَارٌ - وجور سے علاج کرنا (وجور وہ دوا جو منہ میں ڈالی جائے)۔

وَجَارٌ اور وِجَارٌ - بچو کا سوراخ۔

لَوْ كُنْتُ فِي وَجَارِ الضَّبِّ - اگر میں گوہ (سوسار) کے سوراخ میں ہوتا (جو بہت گہرا ہوتا ہے وہاں تک رسائی مشکل سے ہوتی ہے)۔

جَنَّكَ فِي مِثْلِ وَجَارِ الصَّبِيِّ - میں تیرے پاس بچو کے سوراخ کی طرح آیا (یہ غلطی ہے راوی کی صحیح یوں ہے مثل جَارِ الصَّبِيِّ - اس شخص کی طرح جو بچو کو اس کے سوراخ سے کھینچ لاتا ہے)۔

شَجَرُوا فَاهُ ثُمَّ أَوْجَرُوا فِيهَا - اس کا منہ کھولا اور زبردستی اس میں کھانا ڈال دیا۔ (جیسے دوا ڈالتے ہیں)۔

وَجُورُ الصَّبِيِّ اللَّيِّنِ بِمَنْزِلَةِ الرِّضَاعِ - بچہ کے منہ میں دودھ ڈالنا اس کو دودھ پلانے کی طرح ہے (یعنی اس سے رضاعت کی حرمت ثابت ہو جائے گی)۔

إِذَا وَاجَرَ نَفْسَهُ عَلَى شَيْءٍ مَعْرُوفٍ أَخَذَ حَقَّهُ - جب کوئی معاملہ کرے دستور کے موافق تو جتنا اپنا حق ہوتا ہی لے (زیادہ نہ لے)۔

وَجُزٌ يَأْوِجُزَةٌ يَأْوِجُزٌ - منحصر ہونا۔

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

دیت کا ضامن ہوا ہو (اگر دیت ادا نہ ہو تو جس کا ضامن ہوا ہے وہ قتل کیا جائے گا) اس کا قتل ہونا اس کو درد مند کرے گا۔
مُرِي بَيْنِكَ يَقْلَمُوا أَظْفَارَهُمْ أَنْ يُوجِعُوا الصُّرُوعَ۔ اپنے بیٹوں کو حکم کر اپنے ناخن کتر ڈالیں تاکہ جانوروں کے تھنوں کو تکلیف نہ ہو۔

وَجَعَّ أَبُو مُوسَى۔ ابو موسیٰ بیمار ہوئے۔
وَجَفَّ يَأْوِجِفُّ يَأْوِجُفُّ۔ مضطرب ہونا، دوڑنا۔
إِسْتَيْجَافٌ۔ لے جانا۔
وَاجِفٌ۔ مضطرب۔
إِبْجَافٌ۔ دوڑانا، چلانا۔
لَمْ يُوجِعُوا عَلَيْهِ بَعْجَلِي وَلَا رِكَابٍ۔ نہ ان پر گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ۔

لَيْسَ الْبُرِّ بِالْإِبْجَافِ۔ گھوڑے دوڑانا کچھ نیکی نہیں ہے۔
وَأَوْجَفَ الذِّكْرُ بِلِسَانِهِ۔ زبان سے جلدی جلدی ذکر کیا۔

أَهْوَنُ سَيْرَهَا فِيهِ الْوَجِيفُ۔ سب سے کم چال اس کی وجیف تھی (وجیف ایک قسم کی تیز چال ہے)۔
اترك الوجيف الذي يصنعه الناس۔ وجیف چھوڑ دے جس کو لوگ کیا کرتے ہیں (یعنی بہت دوڑانا جانور کو جاہلیت کے زمانے میں عرفات سے جب لوٹتے تو گھوڑوں کو بہت تیز دوڑاتے)۔

وَاجِفَةٌ۔ بہت مضطرب۔
أَوْجَفَ۔ بند کر لیا (صحیح ابجاف ہے کیونکہ ابجاف کے معنی تو دوڑانا ہیں)۔
وَجَلَّ يَأْوِجَلُّ يَأْوِجَلُّ۔ ڈرنا۔
إِبْجَالٌ۔ ڈرانا۔
مُؤَاجَلَةٌ۔ ڈرنے میں مقابلہ کرنا۔
وَعَطْنَا مَوْعِظَةً وَجَلَّتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ۔ آنحضرتؐ نے ہم کو ایسا وعظ سنایا جس سے دل دہل گئے (سہم گئے ڈر گئے)۔
وَجَمَّ يَأْوِجُومُ۔ چپ رہنا۔

وَجِيزٌ۔ مختصر۔
إِبْجَازٌ۔ مختصر کرنا، کم کرنا، جلدی کرنا۔
تَوَجَّزٌ۔ نقد دینا، ڈھونڈھنا۔
مُوجِزٌ۔ مختصر۔
إِذَا قُلْتَ فَأَوْجِزْ۔ جب تو بات کرے تو مختصر کر (بے فائدہ طول کلامی مت کر)۔

وَجَسٌ۔ ڈر جانا، سہم جانا، ایک بیوی سے صحبت کرنا، اس طرح کہ دوسری بیوی اس کی آہٹ سن رہی ہو۔
إِبْجَاسٌ۔ محسوس کرنا، پانا، دل میں رکھنا۔
تَوَجَّسٌ۔ کے بھی وہی معنی ہیں اور کان لگانا، ٹوہ پانا پھر ادھر کان لگانا، تھوڑا تھوڑا کھانا پانی پکھنا۔

دَخَلَتْ الْجَنَّةَ فَسَمِعَتْ فِي جَانِبِهَا وَجَسًا فَقِيلَ هَذَا بِلَالٍ۔ میں بہشت میں گیا۔ میں نے اس کے ایک جانب کچھ گنگناہٹ پائی تب مجھ سے کہا گیا یہ بلال ہیں (حالانکہ بلال اس زمانے میں دنیا میں موجود تھے۔ مگر آنحضرتؐ نے ان کو بہشت میں بھی دیکھا)۔

نَهَى عَنِ الْوَجَسِ۔ آنحضرتؐ نے وجس سے منع فرمایا۔ (وہ یہ ہے کہ آدی ایک بیوی یا لونڈی سے صحبت کرے اور دوسری بیوی یا لونڈی ان دونوں کی آہٹ پارہی ہو پر دے کی آڑ سے یاد دیکھ رہی ہو)۔

وَقَدْ سِئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ كَانُوا يَكْرَهُونَ الْوَجَسَ۔ امام حسن بصریؒ سے پوچھا گیا، جس کیسا ہے؟ انھوں نے کہا۔ صحابہ اس کو برا سمجھتے تھے (کیونکہ ازل تو یہ شرم و حیا کے خلاف ہے دوسرے ایک بیوی یا لونڈی کو رنج دیتا ہے) (کہ مجھ کو چھوڑ کر سو کن کی طرف متوجہ ہے)۔

وَجَعٌ۔ بیمار ہونا، درد مند ہونا۔
إِنْجَاعٌ۔ رنج دینا۔
تَوَجُّعٌ۔ رنج پانا، شکایت کرنا، مرثیہ بنانا۔
وَجَعٌ۔ درد و الم، بیماری (اس کی جمع اَوْجَاعٌ ہے)۔
لَا تَحِلُّ الْمَسْئَلَةُ إِلَّا لِذِي دَمٍ مُوجِعٍ۔ سوال درست نہیں مگر اس شخص کے لئے جو دوسرے کی جان بچانے کے لئے

لَعَلَّهَا تَحْتِهَا

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

ایک فتنہ دوسرے فتنہ کے مشابہ ہوگا جیسے ایک گائے کا منہ دوسری گائے کے منہ سے ملتا ہے۔ زحمری نے کہا میرے نزدیک مطلب یہ ہے کہ لوگوں کو سینگ ماریں گے۔ یعنی ان پر آفتیں لائیں گے۔ جیسے کہتے ہیں نَوَاطِحُ الدَّهْرِ زَمَانِیَ کی آفتیں۔

كَانَتْ وَجُوهُ بَيُوتِ اصْحَابِهِ شَارِعَةً فِي الْمَسْجِدِ -
آنحضرت کے اصحاب کے گھروں کے دروازے مسجد کی طرف تھے (تا کہ مسجد میں آسانی سے جا سکیں)۔

يُصَلِّي فِي وَجْهِ الْكَعْبَةِ - آنحضرت کعبہ کے دروازہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے یا کعبہ کی سمت پر۔

وَجْهًا هَذِهِ الْبَيُوتِ عَنِ الْمَسْجِدِ فَإِنِّي لَا أُحِلُّ الْمَسْجِدَ لِحَائِضٍ وَلَا جُنُبٍ - ان گھروں کے دروازے مسجد کی طرف سے پھیر کر دوسری طرف کر دو (بعض گھروں کے دروازے ایسے تھے کہ لوگ مسجد میں سے ہو کر باہر جاتے) کیونکہ میں حائضہ عورت اور جب کے لئے مسجد میں آنا روا نہیں رکھتا۔

لَتَسَوْنَ صُفُوفَكُمْ أَوْ لِيَحَالِقَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وَجُوهِكُمْ -
اپنی صفیں نماز میں برابر رکھا کرو (قدم سے قدم ملا کر موٹھے سے موٹھا ملا کر) ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں مخالفت ڈال دے گا (اتفاق جاتا رہے گا)۔

وَجَّهْتُ لِيْ اَرْضٌ - ایک زمین کی طرف مجھ کو منہ کرنے کا حکم دیا گیا۔

أَيْنَ تُوَجَّهْ - تم کدھر منہ کرو گے (نماز میں)۔
فَأَيْنَ كُنْتَ تُوَجَّهْ يَا تُوَجَّهْ - آپ کدھر منہ کرتے تھے۔
وَجَّهَهُ هَهُنَا - ادھر منہ کیا۔

خَرَجَ وَجَّهَهُ هَهُنَا فَخَرَجْتُ - آپ نکلے ادھر منہ کیا میں بھی نکلا ادھر منہ کیا ادھر ہی چلا)۔

لَا تَفْقَهُ حَتَّى تَرَى لِلْقُرْآنِ وَجُوهًا - تو اس وقت تک فقہ نہیں ہو سکتا جب تک قرآن کے متعدد اور مختلف مطالب نہ سمجھے (پھر ہر ایک مطلب کو اختیار کرنے سے ڈرے ایسا نہ ہو وہ اللہ کی مراد نہ ہو)۔

لَا يَجُتْنَا إِلَّا حَدْبُ الْمَوْجَةِ - وہ فحش آگے اور پیچھے دونوں طرف سے کبڑا ہو وہ ہمارا دوست نہیں ہو سکتا۔

مَا لِيْ أَرَاكَ وَاجِمًا - کیا سبب ہے میں تم کو خاموش پاتا ہوں (جیسے کوئی رنج و تڑپ میں ہوتا ہے۔ یہ حضرت ابو بکر صدیق نے ظلوٹ سے کہا)۔

فَوَجَّهْتُ وَلَمْ أَدْرِ مَا أَقُولُ - میں خاموش ہو گیا میرے ذہن میں نہ آیا کیا کہوں۔

وَلَا تَقْلِبْنَا وَاجِمِينَ - ہم کو خاموش مت لوٹا (رنج و غم کے ساتھ بلکہ ہماری التجا قبول کر پانی برساکہ ہم خوشی خوشی گھروں کو لوٹیں)۔

وَجُنَّ - پھینکنا، مار دینا، کوٹنا۔
تَوَجَّجْنَا - عاجزی کرنا، ذلت ظاہر کرنا۔

وَجَنَاءٌ - تیز اور مضبوط زور دار اونٹنی۔
وَجَنَّةٌ يَأْوِجُنَّ يَأْوِجُنَّ - رخسارے کا جو حصہ اٹھا ہوا ہے۔

تَوَفَّعْنِي وَجَنًا وَتَهْوَى بِي وَجَنًا - ایک سخت زمین مجھ کو اونچا کرتی تھی دوسری نیچا کرتی تھی (یعنی چڑھاؤ اتار تھے)۔

وَجَنَاءٌ فِي حُرَّتَيْهَا لِلْبَصِيرِ بَهَا - بڑی آنکھ والی اونٹنی جس کے منہ کے دونوں کناروں میں دیکھنے والے کو۔

غَلْبَاءٌ وَجَنَاءٌ عَلَيْكُمْ مُذَكَّرَةٌ - بڑی گردن والی بڑی آنکھ والی سخت جسم والی زکی طرح اعضاء والی۔

وَأَذُ الدِّغْلِبِ الْوَجْنَاءِ - تیز روکشہ آنکھ والی اونٹنی کے چلنے کی آواز۔

إِنَّهُ كَانَ نَائِيًا الْوَجْنَةَ - وہ بلند رخسار تھے۔
وَجَنَةٌ - منہ پر مارنا، زور دار ہونا، وجیہ ہونا۔

تَوَجَّجِيَّةٌ - روانہ کرنا، بھیجنا، جانا، عزت دینا۔
مُؤَاجَهَةٌ اور وَجَاهٌ - منہ کے سامنے منہ کرنا۔

إِبْجَاهٌ - وجیہ پانا۔
تَوَجَّجَةٌ - متوجہ ہونا، قصد کرنا، سامنے آنا، شکست پانا، بوڑھا ہونا۔

تَوَاجَهٌ - مقابل ہونا۔
وَجَاهَةٌ - تدار اور شرافت اور بزرگی۔

إِنَّهُ ذَكَرَ فِتْنًا كَوُجُوهُ الْبَقْرِ - آنحضرت نے ایسے فتنوں کا ذکر کیا ہوگا۔ جو گایوں کے منہ کی طرح ہوں گے (یعنی

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن د ه ی لَعَالَةُ الْحَدِيثِ

قَدْ وَجَّهَتْ سَدَاقَتَهُ - (حضرت بی بی ام سلمہ نے حضرت عائشہ سے کہا جب وہ بصرہ جانے لگیں) تم نے ایسی سمت جانا اختیار کیا کہ اپنا پردہ پھاڑ ڈالا اپنے پردے کو سامنے بٹھا دیا۔ جس کی آڑ میں تم کو رہنے کا حکم تھا۔

وَطَائِفَةٌ وَجَاهُ الْعُدُوِّ - اور ایک گروہ لشکر کا دشمن کی طرف منہ کئے رہا (یعنی نماز خوف میں)۔

وَجَاهُ الطَّرِيقِ - راستے کے سامنے۔

وَتَكَانَ لِعَلِيٍّ وَجْهٌ مِنَ النَّاسِ حَيَاةَ فَاطِمَةَ - جب تک حضرت فاطمہ زندہ تھیں لوگوں میں حضرت علیؑ کو زیادہ عزت اور حرمت تھی (یعنی لوگ ان کی طرف زیادہ متوجہ تھے یہ حضرت فاطمہؑ کا طفیل تھا)۔

أَعُوذُ بِوَجْهِكَ - اے خداوند! میں تیرے روئے مبارک کی پناہ لیتا ہوں (بعض نے وجہ کی تاویل ذات سے کی ہے لیکن سلف اہل حدیث اس تاویل سے راضی نہ تھے چنانچہ امام ابوحنیفہؒ بھی فقہ اکبر میں فرماتے ہیں کہ وجہ کے معنی ذات کے نہ لئے جائیں گے۔ جیسے قدریہ اور معتزلہ کا قول ہے)۔

إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بَسِيْفَيْهِمَا - جب دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے مقابل ہوں منہ پر ماریں (تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخی ہوں گے۔ مراد وہ مسلمان ہیں جو بلاوجہ شرعی محض دنیاوی غرض یا تعصب ناجائز یا حمیت بے جا سے ایک دوسرے پر حملہ کریں)۔

شَرُّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهِينَ - سب سے بدتر وہ شخص ہے جو دورویہ ہو (دوغلًا ہر ایک فریق کے سامنے اس کی)۔

فَأَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِمْ - ان کا مقصد ان سے بیان کر دیا۔ وَهُوَ مُوجَّهٌ قِبَلَ الْمَشْرِقِ - وہ پورب کی طرف متوجہ تھے۔

مُوجَّهٌ إِلَى خَيْبَرَ - بھلائی کی طرف توجہ کرنے والا۔

مُوجَّهٌ الْفَجْرِ - صبح کی طرف منہ کرنے والا۔

مَا أَحَدٌ يُوَجَّهُ إِلَيْنَا شَيْئًا - کوئی ان میں سے اپنی حفاظت نہیں کرتا۔

فَلَا يُمْسَحُ الْحَصَا فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تَوَاجَهَهُ - (نماز

میں) کوئی اپنے سامنے نکٹریاں نہ بٹھائے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کے سامنے ہوتی ہے (تو نکٹریاں بٹھانا گویا اس کی رحمت کو بٹھانا ہے۔ یہ حدیث تفسیر ہے اس حدیث کی جس میں یہ ہے کہ کوئی نماز میں اپنے منہ کے سامنے نہ تھو کہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نمازی اور قبلہ کے درمیان ہے۔ یعنی اللہ کی رحمت اس کے اور قبلہ کے درمیان ہے)۔

فَلَمَّا وَجَّهَهُمَا - جب ان کا منہ قبلہ کی طرف کر دیا۔

فَوَجَّهَكَ الْوَجْهَ - تمہارا ہی منہ درحقیقت منہ ہے (یعنی حسن و جمال میں کامل اور بے نظیر ہے)۔

وَجَّهْتُ وَجْهِي لِلذَّنْبِ - اخیر تک۔ میں نے اپنا منہ اس کی طرف کر دیا (یعنی میرا مقصود اور مطلوب خداوند کریم ہے اور خالص اسی کے لئے میں عبادت کرتا ہوں)۔

إِنْ أُصِيبَ فِي وَجْهِهِ وَجْهَةٌ - اگر جس سمت میں ان کو بھیجا ہے وہاں وہ مارے جائیں۔

جَدُّ الْوَجْهِ مَا دُونَ مَنَابِتِ الشَّعْرِ مُعْتَادًا إِلَى الْأَذْنَيْنِ وَاللِّعْيَيْنِ وَالذَّقْنِ - منہ کی حد پیشانی کے مقام سے جہاں بال اگتے ہیں وہاں سے لے کر عادات کے موافق دونوں کانوں اور ٹھڈی تک ہے (کانوں تک عرض ہے اور ٹھڈی تک طول۔ اب اگر کوئی شخص گنجا ہو تو اس کا بھی منہ وہیں سے شروع ہوگا جہاں سے عادت کے موافق تندرست آدمیوں کا شروع ہوتا ہے)۔

فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ وَجَّهُوا إِلَى مِنَى - ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ (جس کو یوم الترویہ کہتے ہیں) اپنا سامان مکہ سے منیٰ کو روانہ کیا۔

فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ عَلَيَّ وَجَّهَهَا - اگر ایک برس کی اونٹنی جو دوسرے برس میں لگی ہو نزل سکے (یعنی اس عمر کی اس کے پاس نہ ہو بلکہ اس سے زیادہ یا کم ہو)۔

الْكَافِرُ مَغْلُولُ الْيَدَيْنِ فَصَارَ يَتَّقِي بِوَجْهِهِ مَا كَانَ يَتَّقِيهِ بِيَدَيْهِ - کافر کے دونوں ہاتھ دوزخ میں بندھے ہوں گے تو جس چیز سے ہاتھوں سے بچتا تھا اس سے منہ سے بچے گا۔

أَقْبَلَ إِلَيْهِ بِفَضْلِهِ وَارْتَدَّ وَجْهِي - (جو کوئی سجدہ شکر کرے گا) میں اپنے فضل سے اس کی طرف متوجہ ہوں گا اور اپنا

اِيْحَادٌ - چھوڑ دینا -

تَوَحُّدٌ - اکیلا رہنا -

وَاحِدٌ - اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے۔ یعنی اکیلا ایک ذات جوازل میں اکیلا تھا اس کے ساتھ کوئی چیز نہ تھی اور ابد تک اسی حال میں قائم ہے۔ اور اَحَدٌ نفی عدیّت کے لئے ہے۔ یہ وَاحِدٌ سے بھی بڑھ کر ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَرْضَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ لِأَحَدٍ غَيْرِهِ شِرَارُ أُمَّتِي الْوَحْدَانِي الْمُعْجَبِ بِدِينِهِ الْمُرَائِي بِعَمَلِهِ - اللہ تعالیٰ نے اکیلا ہونا اپنے سوا کسی کے لئے پسند نہیں کیا۔ بدتر لوگ میری امت میں وہ ہوں گے جو جماعت سے الگ ہو کر ٹنڈوں ٹوں اپنی دین داری پر مغرور ہوں اور ریا کار ہوں۔

وَكَانَ رَجُلًا مُتَوَحِّدًا - وہ اکیلے لوگوں سے الگ رہتے تھے (عزت پسند تھے)۔

لِلَّهِ أُمَّ حَفَلَتْ عَلَيْهِ وَذَرَّتْ لَقَدْ أَوْ حَدَّثَ بِهِ - (حضرت عائشہؓ نے حضرت عمرؓ کی تعریف میں کہا) بڑی بزرگی ہے اس ماں کی جس نے اپنے پستان میں دودھ جمع کیا اور حضرت عمرؓ کو پلایا۔ حقیقت میں اس نے ایسا بچ نکالا جو زمانے میں وحید اور فرید ہے اس کی نظیر کوئی نہیں۔

فَصَلَّيْنَا وَحْدَانًا - ہم نے اکیلا اکیلے ایک کے بعد ایک نماز پڑھی۔ (جماعت نہ کی)۔

أَوْ لَتَصَلَّنَّ وَحْدَانًا - یا اکیلا اکیلے نماز پڑھ لو۔ مَنْ يَدُلُّنِي عَلَي نَسِيحٍ وَحْدِهِ - کون مجھ کو ایسے شخص کو بتلاتا ہے جو اپنے زمانے میں یکہ اور تنہا ہے (کوئی اس کا نظیر نہیں ہے)۔

لِيُؤَدَّنَ فِي السَّفَرِ مُؤَدَّنٌ وَاحِدٌ - سفر میں ایک ہی مؤذن اذان دے (سفر کی قید اتقائی ہے حضر میں بھی ایک ہی مؤذن کو اذان دینا چاہئے اور کئی مؤذنون کا اذان دینا نبی امیر کی ایجاد ہے)۔

عَلَيْ أَنْ يُوحَّدَ اللَّهُ - اس شرط پر کہ اللہ تعالیٰ کی توحید کرے (اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائے)۔

فَأَهْلٌ بِالتَّوْحِيدِ - توحید پکار کر کہے (یعنی تَبِيكَ اللَّهُمَّ

منہ اس کو دکھاؤں گا) (صدق نے کہا اللہ کے منہ سے اس کے پیغمبر اور دلائل مراد ہیں۔ اس تاویل کی ضرورت اس لئے ہوئی کہ امامیہ روایت الہی کے قائل نہیں ہیں جیسے قدریہ اور معتزلہ۔ حالانکہ یہ تاویل کیا ہے صریح تحریف ہے یہ حدیث قدسی امامیہ کی کتابوں میں موجود ہے اور اس سے اہل سنت کا مذہب یعنی آخرت میں دیدار الہی ہونا ثابت ہوتا ہے)۔

عَنِ الرَّضَا قَالَ قُلْتُ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ مَا مَعْنَى التَّخْبِيرِ الَّذِي رَوَوْهُ أَنَّ ثَوَابَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ النَّظَرُ إِلَى وَجْهِ اللَّهِ فَقَالَ مَنْ وَصَفَ اللَّهَ بِوَجْهِ كَالْوَجْهِ فَقَدْ كَفَرُوا وَلَكِنَّ وَجْهَ اللَّهِ أَنْبِيَاءُهُ وَرُسُلُهُ - ابوالصلت ہروی نے امام رضا علیہ السلام سے پوچھا۔ اس حدیث کا کیا مطلب ہے کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنے کا ثواب اللہ تعالیٰ کا منہ دیکھنا ہے؟ انھوں نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے منہ ثابت کرے دوسرے (مخلوق) منہوں کی طرح وہ کافر ہو چکا۔ لیکن اللہ کے منہ سے مراد اس کے پیغمبر اور رسول ہیں (مجھ کو اس روایت میں شک ہے۔ ابوالصلت ہروی کا اعتبار نہیں ہے۔ امام صاحب کا یہ قول تو صحیح ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے لئے دوسرے منہوں کی طرح منہ ثابت کرے وہ کافر ہے۔ یعنی تشبیہ دے۔ اہل سنت نہ مجسمہ ہیں نہ مشبہ مگر وجہ سے انبیاء اور رسل کیونکر مراد ہو سکتے ہیں۔ مثلاً

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ أَوْ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ أَوْ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ فِي هَرَكَةٍ مَعْنَى بَنٍ نَحْسٍ سَكْتِ عِلَادِهِ اس کے انبیاء اور رسل کو تو دنیا میں ہر ایک شخص نے دیکھا ہے۔ یہاں تک کہ کافروں نے بھی تو ان کے منہ کی طرف دیکھا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اجر ہونا بے معنی ہے اور یقین ہے کہ امام صاحب نے یہ تاویل نہ کی ہوگی بلکہ یہ ابوالصلت صاحب کی کارستانی ہوگی)۔

أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكُورِيمِ - میں تیرے عزت اور بزرگی والے منہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الْحَاءِ

وَحَدٌ يَأُوْحَدَةٌ يَأُوْحَدَةٌ يَأُوْحَدَةٌ - اکیلا ہونا۔ تَوَحُّدٌ - ایک کرنا ایک کہنا۔

ہیں اتنا بڑھائے کذلک اللہ ربی، کذلک اللہ ربی
 کذلک اللہ ربی، یعنی میرا پروردگار ایسا ہی ہے۔
 وَحَوْ- باہمی یا چھپکلی کی مانند ایک سرخ زہریلا کیڑا اور
 ایسا کھانا جس پر باہمی گزری ہواس کا زہر اس میں اثر کر گیا ہو
 کھانے میں باہمی گر جانا۔

وَحَوْ- دل کی جلن، سوزش، حد اور غصہ۔
 وَحَوْرَةٌ- کالی بد شکل۔

الْصَّوْمُ يُذْهِبُ وَحَوْرَ الصَّدْرِ- روزہ سینہ کی جلن یا
 وسوسہ کو یا میل کو یا غصے کو یا عداوت کو یا حسد اور کینے کو دور کر دیتا
 ہے۔

إِنْ جَاءَتْ بِهٖ أَحْمَرَ قَصِيْرًا مِثْلَ الْوَحْوَرَةِ فَقَدْ
 كَذَبَتْ عَلَيْهَا- اگر اس عورت کا بچہ چھوٹا باہمی کی طرح (سرخ
 رنگ کا) پیدا ہو تو مرد چھوٹا ہے (کہ عورت نے زنا کر لیا بلکہ یہ بچہ
 اسی کا نطفہ ہے)۔

صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الشَّهْرِ يَعْدِلُ صَوْمَ الدَّهْرِ وَ
 يُذْهِبُ بِوَحْوَرِ الصَّدْرِ- تین دن ہر مہینے میں روزہ رکھنا ہمیشہ
 روزہ رکھنے کے برابر ہے اور سینہ کے وسوسوں کو دور کر دیتا ہے۔

قَدْ وَحَوْرَ صَدْرُهُ- اس کا سینہ عداوت سے بھر گیا۔
 فِي صَدْرِهِ عَلَيٌّ وَحَوْ- اس کے سینہ میں مجھ پر غصہ ہے
 (مجھ سے جلتا ہے)۔

وَحْشٌ- پھینک دینا (جیسے تَوْحِشٌ ہے)۔
 إِيْحَاشٌ- وحشت ناک پانا، بھوکا ہونا، توشہ ختم ہو جانا
 مکان خالی ہو جانا وحشی بنانا۔

تَوْحِشٌ- وحشی ہونا، مکان خالی ہو جانا، بھوکا ہونا۔
 إِسْتِيْحَاشٌ- وحشت ہونا (یہ ضد ہے اِسْتِيْنَاسٌ کی)۔
 وَحْشٌ- وہ جانور جو آدمی سے مانوس نہیں ہے۔

وَحْشِيٌّ- یہ جیبر بن مطعم کا حبشی نژاد غلام تھا وحشی اس کا
 لقب ہے۔ احد میں حضرت امیر حمزہؓ کو اسی نے شہید کیا تھا۔ بعد
 میں اسلام قبول کر لیا تھا۔

إِذَا كَانَ بَيْنَ الْأَوْسِ وَالْحَزْرَجِ قِتَالٌ فَجَاءَ النَّبِيُّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَا رَاهُمُ نَادَى بِأَيُّهَا الَّذِينَ

لَبِيكَ لَبِيكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبِيكَ)-
 اِنْ كُنْتُ لَا بُدَّ فَاعْلَمْ فَوَاحِدَةً- اگر ایسا ہی تجھ کو ضرور
 ہو تو ایک بار کر (یعنی ایک بار نکلیاں برابر کر لے)۔
 أَحَدٌ أَحَدٌ- ایک انگلی سے توحید کا اشارہ کر (یعنی تشہد
 میں)۔

لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوْفِ وَاحِدٌ- اس میں اور مٹاف
 میں کوئی حائل نہ تھا۔

لَوْ يَعْلَمُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا أَعْلَمَ مَا سَارَ رَاكِبٌ-
 اگر وہ اس بات کو جانتا جو اکیلا سفر کرنے میں میں جانتا ہوں تو
 کوئی سوار اکیلا سفر نہ کرتا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ- اللہ کے سوا کوئی
 سچا معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔
 وَشَبَّكَ أَصَابِعُهُ وَاحِدَةً فِي الْأَخْرَى- انگلیوں کو
 دوسری انگلیوں میں ڈالا (یعنی تھمیک کی)۔

الْوَحِيدُ وَلَدُ الزَّيْنَابِ يَعْنِي الْوَالِدُ بِنَ الْمُعْتَمِرَةِ- قرآن
 میں جو آیا ہے ذرئی ومن خلقت وحيداً- تو وہاں وحید
 سے مراد ولد الزنا ہے ولید بن مغیرہ)۔

كُلُّ مُسْمًى بِالْوَحْدَةِ غَيْرُهُ قَلِيلٌ- اللہ تعالیٰ کے سوا
 جن کو واحد کہتے ہیں وہ سب قلت کے ساتھ موصوف ہوتے ہیں
 (مگر پروردگار کو قلت سے موصوف نہیں کرتے کیونکہ وہ واحد
 بالعد نہیں ہے)۔

مَا مَعْنَى الْوَاحِدِ قَالَ إِجْمَاعُ الْأَلْسِنِ عَلَيْهِ
 بِالْوَحْدَانِيَّةِ- (امام جواد سے پوچھا گیا) واحد کے کیا معنی
 انھوں نے کہا یہ کہ تمام زبانیں بالاتفاق اس کو واحد کہتی ہیں۔

فَجَعَلْتُهُ فِي قَبْرِ عَلِيٍّ وَاحِدَةً- (جا بڑنے کہا) پھر میں نے
 اپنے باپ کو اس قبر سے نکال کر علیؓ کے قبر میں رکھا۔

سُئِلَ الرَّضَا عَنِ التَّوْحِيدِ فَقَالَ كُلُّ مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ
 اللَّهُ أَحَدٌ وَآمَنَ بِهَا فَقَدْ عَرَفَ التَّوْحِيدَ- امام رضا علیہ
 السلام سے پوچھا گیا توحید کیا ہے؟ انھوں نے کہا جو کوئی سورہ
 اخلاص سمجھ کر پڑھے اس پر ایمان لائے اس نے توحید کو پہچان لیا
 (پھر پوچھا گیا کیونکہ اس سورت کو پڑھے؟ فرمایا جیسے لوگ پڑھتے

مکان میں تھیں (جہاں لوگ نہ تھے اور چوروں بد معاشوں کا ڈر تھا)۔

فَبِحَدِّهَا وَحُشَا۔ وہ مدینہ کو اجاڑ پائیں گے (غیر آباد) یا مدینہ میں درندے وحشی جانور دیکھیں گے یا ان کی بکریاں وحشی بن جائیں گی۔

فَنَفَخَ فِي إِحْلِيلِ عُمَارَةَ فَاسْتَوْحَشَ۔ نجاشی بادشاہ جس نے عمارہ بن ولید کے ذکر کے سوراخ میں پھونک مار دی وہ وحشی بن گیا (رات دن جنگل میں رہتا تھا اور وحشی جانوروں کے ساتھ پھرتا تھا) (آخر اسی جنگل میں مر گیا یہ عمارہ ان لوگوں میں تھا۔ جنہوں نے آنحضرت کی پیٹھ پر جب آپ سجدے میں تھے اونٹ کی ادھڑی ڈال دی تھی اور خوب تہقیر لگائے تھے)۔

قُلُوبُ الرِّجَالِ وَحُشِيَّةٌ۔ لوگوں کے دل ایک دوسرے سے متفرق ہیں (مانوس نہیں ہیں)۔

وَكَانَ فِيهِ إِحْحَاشٌ لِلنَّافِيْنَ۔ اور باقی لوگوں کو اس سے وحشت دلانا ہے (یعنی ایک بچکوا یا عطیہ دینا جو دوسرے بچوں کو نہ دیا ہو ان کی وحشت اور نفرت کا باعث ہوتا ہے)۔

الْحَمْزَةُ وَقَاتِلُهُ فِي الْجَنَّةِ۔ حمزہ اور ان کا قاتل وحشی دونوں بہشت میں جائیں گے (کیونکہ وحشی حضرت امیر حمزہ کو قتل کرنے کے بعد مسلمان ہو گیا تھا۔ کذابی مجمع البحرین)۔

وَحُفٌّ۔ زمین پر دے مارنا نزدیک ہونا، قصد کرنا، اترنا، جلدی کرنا۔

وَحَافَةٌ اور وَحُوفَةٌ۔ جڑیں جم جانا۔

تَوْحِيفٌ بمعنی وَحْفٌ ہے، لکڑی سے مارنا۔

إِحْحَافٌ۔ جلدی کرنا۔

مَوْحِفٌ۔ جہاں اونٹ بیٹھے ہیں۔

تَنَاهَى وَحْفَهَا۔ اس کے بال بہت تھے۔

وَحْلٌ۔ کچڑ میں زیادہ گھسنا۔

وَحْلٌ اور مَوْحِلٌ۔ کچڑ میں گرنا۔

مَوْاحِلَةٌ۔ کچڑ میں گھسنے میں مقابلہ کرنا۔

إِحْحَالٌ۔ کچڑ میں گرنا، گرانبار کرنا۔

تَوْحُلٌ۔ کچڑ دار ہونا۔

أَمِنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ فَوْحُشُوا بِأَسْلِحِهِمْ وَأَعْتَنَقُوا بَعْضُهُمْ بَعْضًا۔ اوس اور خزرج میں جو انصار کے دو قبیلے تھے

اور جاہلیت کے زمانے میں ہمیشہ ایک دوسرے سے لڑتے رہتے تھے۔ پھر جنگ ہوئی (اسلام کے زمانے میں) یہ خبر سن کر آنحضرت تشریف لائے جب ان کو دیکھا تو پکار کر یہ آیت پڑھی۔ ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے یہ سنتے ہی انہوں نے اپنے اپنے ہتھیار پھینک دیئے اور ایک دوسرے سے گلے ملنے لگے۔

فَوْحُشُوا بِرِمَاحِهِمْ۔ خارجیوں نے برچھے پھینک دیئے (اور تلواریں سنت لیں)۔

كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمٌ مِّنْ نَّهَبٍ فَوْحُشَ بِهِ بَيْنَ ظَهْرَانِي أَصْحَابِهِ فَوْحُشَ النَّاسِ بِبَخْوَاتِهِمْ۔ آنحضرت کی ایک انگوٹھی سونے کی تھی آپ نے اپنے اصحاب کے درمیان اس کو اتار کر پھینک دیا۔ لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک دیں۔

أَتَاهُ سَائِلٌ فَأَعْطَاهُ تَمْرَةً فَوْحُشَ بِهَا۔ ایک سائل آنحضرت کے پاس آیا۔ آپ نے ایک کھجور اس کو دی اس نے پھینک دی (غصہ کی وجہ سے اس کو کم سمجھا)۔

لَقَدْ بَنَّا وَحْشِينَ مَّا لَنَا طَعَامٌ۔ ہم رات کو خالی پیٹ بھوکے رہے ہمارے پاس کھانا نہ تھا۔

لَقَدْ بَنَّا لَيْلَتَنَا هَذِهِ وَحْشِيًّا۔ ہم اس رات کو بھوکے رہے۔

لَا تَحْقِرَنَّ شَيْئًا مِّنَ الْمَعْرُوفِ وَلَوْ أَنَّ تُونِسَ الْوَحْشَانَةَ۔ نیک سلوک کی کسی بات کو حقیر نہ سمجھو (یعنی تھوڑا سا بھی احسان ہو تو اس کو ماننا چاہئے) اگرچہ تو ایک وحشت زدہ کا دل لگا دے (یہ بھی ایک احسان ہے) بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ اگرچہ تو ایک نم زدہ کا نم غلط کرے)۔

كَانَ يَمْسِي مَعَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشًا۔ وہ آنحضرت کے ساتھ اکیلے جاتے (اور کوئی آدمی آپ کے ساتھ نہ ہوتا)۔

كَانَتْ فِي مَكَّانٍ وَحْشٍ۔ فاطمہ بنت قیس ایک اجاڑ

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی

لَعَلَّهَا تَخَذِيحِي

بات کرنا۔

وَحَىٰ اور وَحَىٰ اور وَحَاً - جلدی کرنا۔

إِيحَاءٌ - بھیجنا، الہام کرنا، ڈر پیدا ہونا۔

تَوَحَّى - جلدی کرنا۔

تَوَاحَى - ایک دوسرے کو وحی کرنا۔

اسْتِيحَاءٌ - حرکت دینا، بلانا، بھیجنے کے لئے سمجھانے کی

خواہش کرنا۔

الْوَحَا الْوَحَا - جلد جلد۔

الْقُرْآنُ هَيِّنَ الْوَحَىٰ أَشَدُّ مِنْهُ - (یہ حارث اعمور کا قول

ہے) یعنی قرآن آسان ہے۔ وحی اس سے بھی زیادہ سخت ہوتی

ہے (مطلب حارث کا یہ ہے کہ آنحضرت پر قرآن کے سوا اور

وحیاں بھی آتی تھیں جو آپ خاص اپنے اہل بیت کو بتلاتے جیسے

شیعہ کا خیال ہے)۔

إِذَا أَرَدْتُ أَمْرًا فَتَدَبَّرْتُ عَاقِبَتَهُ فَإِنْ كَانَتْ شَرًّا

فَأَنْتَهَيْتُهُ وَإِنْ كَانَتْ خَيْرًا فَتَوَحَّيْتُ - جب تو کسی کام کا ارادہ

کرے تو یہ سوچ لے کہ اس کا انجام کیسا ہوگا۔ اگر اس کا انجام برا

ہے تو اس کام سے باز رہ اور اگر بہتر ہے تو جلدی سے کر۔

”مرد آخر ہیں مبارک بندہ است“

مَوْتُ وَحَىٰ - دفعتاً مر جانا یعنی مرگ مفاجات۔

ذِكْوَةٌ وَحِيَّةٌ - جلدی سے ذبح کرنا۔

الْفَرَجُ الْوَحَىٰ - جلدی مشکل کشائی۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الْخَاءِ

وَخَدْيًا وَخَدَانًا يَا وَخَيْدٌ - جلدی کرنا، پاؤں اٹھا اٹھا کر

چلنا، دوڑنا۔

رَأَىٰ قَوْمًا تَخْدِبُهُمْ رَوَّاحِيَهُمْ - کچھ لوگوں کو دیکھا وہ

اپنی سواریوں کو بھگاتے ہوئے آرہے ہیں۔

وَخَدَّةٌ - ایک گاڈں کا نام ہے خیبر میں وہاں کھجور بہت

تھی۔

وَخَزٌ - کو نچا مارنا جو پارانہ ہو، برچھے سے یا سوئی سے یا اور

کسی چیز سے۔ نکالنا، ظاہر کرنا، بڑھا پال جانا۔

وَحَلٌّ اور وَحَلٌّ - کچھ جو رقیق ہو۔

فَوَحَلَّ فِي قَوْسِي وَدَائِي فِي جَلْدِي مِنَ الْأَرْضِ - میرا

گھوڑا کچھ میں چلنے لگا حالانکہ میں سخت زمین پر تھا (مگر گھوڑا اس

طرح چلنے لگا جیسے کچھ میں پھنستا ہوا جانور چلتا ہے)۔

فَوَحَلَّ بِهِ قَوْسُهُ فِي جَدِّهِ مِنَ الْأَرْضِ - اس کا گھوڑا

برابر اور ہموار زمین میں ایسا چلنے لگا جیسے کچھ میں پھنستا ہوا جانور

چلتا ہے۔

وَحَمٌّ - حاملہ ہونا اور کھانے کی خواہش زیادہ ہو جانا

خواہش کرنا۔

تَوَحَّحُمْ کے بھی یہی معنی ہیں۔

فَجَعَلْتُ أَمْنَةً أُمَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تَوَحَّحُمْ - حضرت آمنہ آنحضرت ﷺ کی والدہ کو کھانے کی

خواہش ہونے لگی جیسے پیٹ والی عورتوں کو ہوا کرتی ہے۔

وَحَوْحَةٌ - سردی کی شدت سے ہاتھ میں پھونکنا، آخ آخ کہنا۔

وَحَوْحٌ اور وَحَوَّاحٌ - قوی طاقت ور، بہت بھونکنے والا

کتا۔

حَتَّىٰ تَجَالِدَ كُمْ عَنْهُ وَحَاوِحَةٌ شَيْبٌ صَنَادِيدٌ لَا

تَذَعْرُهُمْ الْأَسْلُ - یہاں تک کہ ان کی حمایت میں تم سے زور

آور بوڑھے رئیس لڑیں جن کو برچھے اور تیر سے کچھ خوف نہیں

آتا۔

وَهُمْ أَصْحَابُ وَحَوْحٍ - (پل صراط پر کچھ لوگ سرین

پر گھسٹتے ہوئے پار ہوں گے) وہ وہ لوگ ہوں گے جو دنیا کے

سرداروں کے رفیق اور مصاحب تھے (نہا یہ میں ہے کہ شاید یہ

وَحَوْحَةٌ سے نکلا ہو۔ یعنی ایسی آواز کرنا جس میں گلو گرتی ہو۔

مراد وہ لوگ ہیں جو رات دن جھگڑتے رہتے ہیں بازاروں میں

غل چجاتے پھرتے ہیں۔ ان کی آواز پڑ جاتی ہے)۔

لَقَدْ شَفَىٰ وَحَاوِحَ صَدْرِي حَسْمُكُمُ أَيَّاهُمْ

بِالنِّصَالِ - میرے سینے کی بندشوں کو تم نے تندرست کر دیا (دل

کی بھڑاس نکل گئی) جب تیروں برچھوں کی انی سے تم نے ان کو

ماری نکل کیا۔

وَحَىٰ - اشارہ کرنا، لکھنا، پیغام بھیجنا، الہام کرنا، آہستہ

لَعَابُ الْخَدِيحِ

ص ش ز ر ذ خ ح ج ت ث ا ب

جَاءُوا وَخُزُوا وَخُزُوا - چار چار کر کے آئے۔

وَخَيْزٌ - شہید کا شہید۔

فَانَّهُ وَخُزُوا إِخْوَانِكُمْ مِنَ الْجَنِّ - وہ تمہارے بھائی

جنوں کا کو نچا ہے۔

إِنَّمَا هُوَ وَخُزٌ مِنَ الشَّيْطَانِ - طاعون شیطان کا کو نچا

ہے (ایک روایت میں رَجُزٌ ہے یعنی بلا اور عذاب)۔

أَلْبَسُوا الَّذِي فِيهِ الْوُخُزُ - وہ گدر کھجور جس میں چنگلی کم

ہو۔

وَخُشٌ - خراب اور ردی اور ذلیل کہینے لوگ۔

وَخَاشَةٌ اور وَخُوشَةٌ - ذلیل اور خراب ہونا۔

تَوَخَّشٌ - خراب کرنا، کم دینا، اطاعت کرنا، ملا دینا۔

إِنَّ قَرْنَ الْكَبِشِ مُعَلَّقٌ فِي الْكُعْبَةِ قَدْ وَخُشَ -

مینڈھے کا سینک جو کعبے میں لٹکا تھا خراب ہو گیا۔

وَخُطٌ - ملا دینا، بڑھا پانمودار ہونا، سیاہی سفیدی برابر ہونا،

جلدی بھاگنا، داخل ہونا، کو نچا لگانا، کبھی نفع اٹھانا کبھی نقصان۔

كَانَ فِي جَنَازَةٍ فَلَمَّا دُفِنَ قَالَ مَا أَنْتُمْ بَبَارِجِينَ

حَتَّى يَسْمَعَ وَخُطًا نِعَالِكُمْ - وہ ایک جنازے میں شریک

تھے۔ جب میت کو دفن کر چکے تو انھوں نے کہا۔ تم یہاں سے نلنے

والے نہیں یہاں تک کہ مردہ تمہاری جوتیوں کی پھٹ پھٹ

(آواز) سنے گا (جوتیوں کی چاپ سننے گا)۔

وَخُفٌ - پھیڑنا، یہاں تک کہ لعاب نکل آئے، پھینٹنا،

بگڑ گئی کرنا۔

إِنخَافٌ - جلدی کرنا۔

إِتخَافٌ - پھسل جانا۔

مُرْخِيفٌ - احمق۔

لَمَّا احْتَضَرَ دَعَا بِمِسْكِ ثُمَّ قَالَ لِامْرَأَتِهِ أَوْخِيفِيهِ

فِي تَوْرٍ وَأَنْصِجِيهِ حَوْلَ قَرَائِشِي - حضرت سلمان فارسی

جب مرنے لگے تو مسک منگوائی اور اپنی بیوی سے کہا اس کو ایک

کٹورے میں ڈال کو مار (تا کہ وہ گھل جائے پھر اس کو میرے بستر

کے گردا گرد پھڑک دے) غلطی کو جب پانی میں پھیڑیں کہ اس کا

لعاب نکل آئے تو اس کو وَخِيفٌ کہتے ہیں)۔

يُوخِفُ لِلْمَيِّتِ سِدْرٌ فَيُغْسَلُ بِهِ - میت کے لئے

بیری کے پتے پانی میں مارے جائیں گے۔ پھر اس سے غسل دیا

جائے (جس برتن میں ماریں اس کو مِيخِفٌ کہیں گے)

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِكْشِفْ لِي عَنْ

مَوْضِعٍ كَانَ يُقْبَلُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَشَفَ

لَهُ عَنْ سُرَّتِهِ كَانَهَا مِيخِفٌ لُجَيْنٍ - حضرت ابو ہریرہ نے

حضرت حسنؓ سے کہا۔ ذرا وہ مقام تو مجھ کو اپنے جسم میں بتلائیے

جہاں آنحضرتؐ بوسہ دیا کرتے تھے۔ یہ سن حضرت حسن نے اپنی

ناف کھولی جو چاندی کی شیشی کی طرح تھی۔

وَخَمٌ - تخمہ ہونا، بد بھضمی ہونا، بد ہوا ہونا، (جیسے وَخَامَةٌ اور

وَخُومَةٌ اور وَخُومٌ ہے)۔

تَوَخَّيْمٌ - تخمہ پیدا کرنا۔

إِتخَامٌ - تخمہ میں مبتلا ہونا۔

تَوَخَّمَ - ہضم نہ ہونا۔

وَخِيمٌ - بھاری، کثیف، ناموافق۔

وَلَا مَخَافَةَ وَلَا وَخَامَةَ - خوف نہیں ہے اور نہ گرانی

مزاج۔

وَخِيمٌ الْعَاقِبَةُ - انجام کی خرابی۔

فَاسْتَوَّ خَمُوا الْمَدِينَةَ - ان کو مدینہ کی ہونا ناموافق

آئی۔

فَاسْتَوَّ خَمْنَا هَذِهِ الْأَرْضَ - ہم نے اس زمین کی ہوا

مخالف پائی۔

الْمَدِينَةُ وَخِمَةٌ - مدینہ کی ہوا خراب ہے۔

وَخِيٌّ - متوسط چال چلنا، قصد کرنا، توجہ کرنا۔

تَوَخَّيْتُ - متوجہ کرنا۔

تَوَخَّيْتُ - سوچ کر اختیار کرنا، توجہ کرنا۔

إِذْهَبَا فَتَوَخَّيَا وَاسْتَهَمَا - دونوں جاؤ، حق پر عمل کرنے

کا قصد کرو اور قرعہ ڈالو۔

لَمْ يَكُنْ لَهُمَا بَيِّنَةٌ إِلَّا دَعَاؤُهُمَا وَتَوَخَّيَا الْحَقَّ -

دونوں میں سے کسی کے پاس ثبوت نہ تھا اور ہر ایک حق کا قصد

رکھتا تھا۔

اور فعل یکساں ہو تو اس سے بھائی چارہ کر اس سے محبت کر۔
عَلَيْكُمْ بِتَعَلُّمِ الْعَرَبِيَّةِ فَإِنَّهَا تَدُلُّ عَلَى الْمُرُوءَةِ
وَتَزِيدُ فِي الْمُرُوءَةِ۔ تم عربی زبان سیکھنا لازم کرلو۔ اس سے
مروت پیدا ہوگی اور محبت بڑھے گی (عربی زبان اسلام کی دینی
زبان ہے۔ قرآن عربی حدیث عربی پیغمبر عربی لہذا اس کے سیکھنے
سے وحدت و مودت بڑھے گی)۔

الْمُرُوءَةُ قَرَابَةٌ مُسْتَفَادَةٌ۔ دوستی اور محبت حاصل کی ہوئی
قربت ہے۔

لَوْ دِدْنَا لَوْصَبَّ۔ خدا کی قسم ہم کو آرزو ہے کاش وہ صبر
کرتے۔

وَدِدْتُ أَنْ قَدَرَ آيْنَا إِخْوَانًا۔ مجھ کو آرزو ہے کاش
میں اپنے بھائیوں کو دیکھتا (صحابہ نے کہا کیا ہم آپ کے بھائی
نہیں ہیں۔ فرمایا۔ تم تو میرے اصحاب ہو میرے بھائی وہ لوگ
ہیں جو ابھی دنیا میں نہیں آئے یعنی جنہوں نے مجھ کو نہیں دیکھا اور
میرے اوپر ایمان لائے۔ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ صحابہ کے
بعد بھی بعض لوگ ان سے افضل ہو سکتے ہیں۔ لیکن جمہور علماء اس
کے خلاف ہیں اور کہتے ہیں کہ صحابہ غیر صحابہ سے افضل ہیں اور
کوئی ولی یا بزرگ صحابی کی منزل کو نہیں پہنچ سکتا وہ کہتے ہیں کہ تم تو
میرے اصحاب ہو اس سے اخوت کی نفی منظور نہیں ہے اخوت
آپ کی ہر مسلمان سے ہے تو صحابہ میں علاوہ اخوت دینی کے
ایک اور امر فضیلت تھا یعنی صحابیت تو وہی افضل ٹھہرے)۔

وَدِدْتُ أَنِّي طَوَّقْتُ ذَلِكَ۔ میں چاہتا ہوں کاش مجھ کو
(یعنی میری امت کو) اس کی طاققت ہوتی (طے کاروزہ رکھنے کی)۔
یہ تاویل اس لئے ضروری ہے کہ آنحضرت کو تو وصال کے
روزوں کی طاققت موجود تھی)۔

تَوَزَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ۔ اس عورت سے نکاح کر جو
خاوند سے محبت کرے اور بہت جتنے والی ہو (تا کہ مسلمانوں کا شمار
بڑھے)۔

يَوْمَ أَهْلُ الْعَافِيَةِ تندرست لوگ یہ آرزو کریں گے۔
نَمْ عَلَّقُوا الْأَعَالِيْقَ عَلْمِي وَدَّ۔ پھر تجیوں کو ایک کھوٹی پر
لٹکا دیا (یہ نجد والوں کا محاورہ ہے۔ اصل میں بیخ کو وند کہتے تھے

يَتَوَخَّئِي شَهْرَ رَمَضَانَ۔ رمضان کے مہینے کی تلاش
کرتے تھے (اس کا خیال رکھتے تھے)۔

قَوَائِمُ النَّوَافِلِ قُلْتُ لَا أُحْصِيهَا قَالَ تَوَخَّ۔ نفل
نمازوں کی قضا میں نے کہا کیونکر شمار کر سکتا ہوں؟ فرمایا سوچ کر
قضا کرے۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الدَّالِّ

وَدَّبٌ۔ بد حالی خرابی۔

وَدَجٌ۔ کانٹا اصلاح کرنا۔

وَدَاجٌ۔ گردن کی رگ (جیسے وَدَجٌ ہے اس کی جمع اَوْدَاجٌ
ہے)۔

وَ اَوْدَاجُهُمْ تَشْخُبُ دَمًا۔ ان کی گردن کی رگیں خون
بہا رہی ہوں گی۔

فَانْتَفَخَتْ اَوْدَاجُهُ۔ اس کی گردن کی رگیں پھول
گئیں۔

كُلُّ مَا افْرَى الْاَوْدَاجِ۔ جو چیز رگوں کو کاٹ دے اس
کا ذبیحہ کھا۔

رَجُلٌ ذَبَحَ شَاةً فَاصْطَرَبَتْ وَ اَوْدَاجُهَا تَشْخُبُ
دَمًا۔ ایک شخص نے ایک بکری کاٹی وہ تڑپی اور اس کی گردن کی
رگوں سے خون بہہ رہا تھا۔

وَدُّ يَادُودًا يَادُودًا يَامُودَةً يَامُودَةً۔ محبت
کرنا چاہنا۔

مُؤَادَّةٌ يَادُودًا۔ محبت کرنا۔

تَوَدَّدٌ۔ دوستی کرنا۔

تَوَادُّ۔ آپس میں محبت کرنا۔

وَدُودٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے یعنی محبوب یا اپنے
نیک بندوں کو چاہنے والا۔

إِنَّ أَبَا هَذَا كَانَ وَدَّ الْعُمَرَ۔ ان کے باپ حضرت عمر
رضی اللہ عنہ کے دوست تھے (ایک روایت میں وَدٌّ بہ کسرہ واو
ہے)۔

فَإِنْ وَافَقَ قَوْلُ عَمَلًا فَأَخِيهِ وَ اَوْدُدُهُ۔ اگر اس کا قول

لَحْمُ الْخَيْلِ

تا کودال سے بدل کر دال میں او عام دے دیا۔

وَذَسْ - پوشیدہ ہو جانا، چھپالینا، چل دینا، گھاس اگنا۔

تَوَدَّيْسُ - چھپنا۔

إِيْدَاسٌ - گھاس کا نکلنا، شروع ہونا۔

تَوَدَّسٌ - وداس چرنا۔

وَدَاسٌ - وہ گھاس جو زمین کی سطح ڈھانپ لے لیکن اس کی

شاخیں ابھی بڑی نہ ہوئی ہوں۔

وَدَيْسٌ - گھاس۔

وَأَيَسَّتِ الْوَدَيْسُ - اس قحط نے گھاس کو سکھا دیا (جو

زمین پر نمودار ہوئی تھی۔ یعنی بھری)۔

وَوَدَّعٌ - رخصت کرنا، ٹھہر جانا، تھم جانا، چھوڑ دینا۔

وَوَدِيْعَةٌ - امانت رکھنا۔

تَوَدَّيْعٌ - رخصت کرنا۔

مُوَدَّاعَةٌ - صلح کرنا۔ (جیسے تَوَادُّعٌ ہے)۔

إِيْدَاعٌ - تھم جانا۔

وَوَدَاعٌ - رخصت۔

لَيْسَتْهُمْ أَقْوَامٌ عَنْ وُدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيْسَتْهُمْ

عَلَى قُلُوبِهِمْ - لوگوں کو جو جمعہ ترک کرنے سے (یعنی بلا عذر جمعہ

کے لئے حاضر نہ ہونے سے) باز رہنا چاہئے ورنہ ان کے دلوں

پر مہر کر دی جائے گی (پھر اللہ تعالیٰ کا فیض اور نور ان کے دلوں

میں نہ جائے گا۔ یا ایمان کا اثر دلوں میں نہ رہے گا۔ دلوں پر

غفلت اور تاریکی چھا جائے گی)۔

إِذَا لَمْ يَنْبِكِرِ النَّاسُ الْمُنَكَّرَ فَقَدْ تَوَدَّعَ مِنْهُمْ۔

جب لوگ بری بات پر انکار کرنا اس سے منع کرنا چھوڑ دیں تو وہ

بھی چھوڑ دیئے جائیں گے (اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور حمایت ان پر

سے اٹھ جائے گی۔ طرح طرح کی بلاؤں اور عذابوں میں مبتلا

ہوں گے یا گناہوں میں چھوڑ دیئے جائیں گے۔ شیطان ان پر

مسلط کر دیا جائے گا خوب گناہ کرتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ

اللہ تعالیٰ کا عذاب اترے گا)۔

إِذَا مَسَّتْ هَذِهِ الْأُمَّةُ السَّمِيَاءَ فَقَدْ تَوَدَّعَ مِنْهَا۔

جب یہ امت اتراتی ہوئی کبر و غرور کی چال چلے گی تو بس وہ چھوڑ

دی جائے گی)۔

إِرْكَبُوا هَذِهِ الدَّوَابَّ سَالِمَةً وَابْتَدِعُوا سَالِمَةً۔

ان جانوروں پر سوار ہو جب وہ تندرست ہوں اور تندرستی کی ہی

حالت میں ان کو چھوڑ دو (سواری موقوف کر دو جب ضرورت نہ

رہے یہ نہیں کہ ضرورت بے ضرورت خواہ مخواہ ہر وقت ان پر

سواری کر کے ان کو بیمار اور ناتوان بنا دو)۔

صَلَّى مَعَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَيْسٍ وَعَلَيْهِ قَوْلُ مَمَزَقٍ

فَلَمَّا انْصَرَفَ دَعَاكَ بَنُو قَيْسٍ فَقَالَ تَرَدَّعَهُ بِخَلْقِكَ هَذَا۔

عبداللہ بن ابی نیس نے آنحضرت کے ساتھ نماز پڑھی وہ ایک پشٹا

ہوا کپڑا پہنے تھے۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ان کے

لئے ایک کپڑا منگایا اور فرمایا اس کو اپنے پرانے کپڑے سے محفوظ

رکھ (یعنی وقت بے وقت پرانا کپڑا پہننا رہ لیکن جب نماز کے

لئے آئے یا کسی مجلس میں جائے تو یہ نیا کپڑا پہن لے۔ تَوَدَّيْعٌ

کے اصل معنی ایک کپڑے سے دوسرے کپڑے کی حفاظت کرنے

کے ہیں یا گھری میں باندھ کر اس کو محفوظ رکھنے کے)۔

إِذَا خَرَصْتُمْ فَحَدُّوْا وَادْعُوا الثَّلَثَ فَإِنْ لَمْ تَدْعُوا

الثَّلَثَ فَادْعُوا الرَّبْعَ۔ جب تم میوؤں کا انچہ (تخمینہ جو

درختوں پر کیا جاتا ہے یعنی اندازہ کہ اتنا میوہ نکلے گا) کرو تو تہائی

اس مقدار کی لو جتنی زکوٰۃ میں لی جانا چاہئے اور ایک تہائی اور

صاحب مال کو چھوڑ دو۔ (کیونکہ میوے میں گرا پڑا ہوتا ہے جانور

کھا جاتے ہیں دوسرے مہمانوں اور محتاجوں کو دینا ہوتا ہے تو

صاحب مال پر سراسر آسانی کی گئی) بعض نے اس حدیث کا یہ

مطلب بیان کیا ہے کہ جب صاحب مال تمہارے انچہ پر راضی

نہ ہو تو تہائی یا چوتھائی کل میوے کی اس کے لئے چھوڑ دو وہ اس

میں تصرف کرتا رہے اور باقی میوہ درختوں پر رہنے دے سوکھنے

کے بعد کل کی زکوٰۃ لی جائے نہ یہ کہ اس کو بلا عوض چھوڑ دیا جائے یا

وہ بجز ادا جائے۔

دَعَّ دَاعِيِ اللَّيْنِ۔ کچھ دودھ تھن میں دودھ مانگنے والے

کے لئے چھوڑ دیا جائے (سب نہ نچوڑ لو کہ ایک قطرہ نہ رہے)۔

لَكُمْ يَا بَنِي نَهْدٍ وَدَائِعِ الشِّرْكِ۔ اے بنی نہد مشرکوں

نے جو مال زمانہ جاہلیت میں تمہارے پاس امانت رکھ دیا تھا وہ

چند ساتھی ہوں گے (خارجی) تم میں کوئی اپنی نماز کو ان کی نماز کے مقابل حقیر جانے گا (ظاہر میں ایسے نمازی اور پرہیزگار تھی اور تہجد گزار ہوں گے)۔

لَيْدَعُ الْعَمَلُ وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَ بِهِ - ایک کام کو چھوڑ دیتا ہے لیکن وہ چاہتا ہے کہ اس کو کرے۔

بَابُ الْجَزَاءِ وَالْمَوَادَعَةِ - جزیہ اور چھوڑ دینے کا بیان (یعنی ذمی کافر سے جزیہ لینے کا اور حربی کافر کو امان دے کر چھوڑ دینے کا بیان)۔

حَجَّةُ الْوَدَاعِ - آنحضرت ﷺ کا آخری حج، جس میں آپ نے لوگوں کو رخصت کیا۔ آپ کو معلوم ہو گیا تھا کہ اب وفات قریب ہے۔ سورہ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ سے آپ یہ سمجھ گئے تھے۔ کہتے ہیں ہجرت کے بعد آپ نے صرف یہی حج کیا تھا ۱۰ ہجری میں۔

لَا يَذَعُهَا أَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا - جو کوئی اس سے نفرت کر کے اس کو چھوڑ دے گا۔

كَالْمُودِعِ لِلْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ - جیسے زندوں اور مردوں سے رخصت ہوئے تھے (مردوں سے مراد احد کے شہید ہیں۔ پہلے آنحضرت وہاں تشریف لے گئے ان کے لئے ایسی دعا کی جیسے رخصت ہوتے وقت کرتے ہیں۔ پھر وہاں سے لوٹ کر مدینہ آئے منبر پر چڑھے اور زندوں کو بھی ایسا وعظ سنایا جیسے رخصت ہو رہے ہیں)۔

صَلِّ صَلَاةَ مُودِعٍ - ایسی نماز پڑھ جیسے تو دنیا کو رخصت کر رہا ہے (خیال کر کہ بس یہی آخری نماز ہے یعنی خوب دل لگا کر خضوع اور خشوع کے ساتھ پڑھ)۔

مَوْعِظَةُ مُودِعٍ - رخصت کرنے والے کی سی نصیحت (وہ کوئی بات نہیں چھوڑتا سب کہہ دیتا ہے)۔

فَاوْدِعُوا أَهْلَهُ بِالسَّلَامِ - اس کے گھر والوں کے پاس سلام امانت رکھو اور۔

أَسْتَوِدِعُكَ اللَّهُ - میں تجھ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔
أَسْتَوِدِعُكَ اللَّهُ دِينَكَ وَ أَمَانَتَكَ - میں تیرا دین اور ایمان اللہ کے سپرد کرتا ہوں (وہ محفوظ رکھنے والا ہے)۔

لے لو (کیونکہ وہ کافروں کا مال ہے) بشرطیکہ تم نے کوئی عہد اور وعدہ ان سے نہ کیا ہو (ورنہ عہد کا پورا کرنا ضرور ہے)۔

إِنَّهُ وَادَعُ بِنِي فُلَانٍ - آپ نے فلاں لوگوں سے صلح کی (یعنی جنگ کو ترک کریں گے اور ہر ایک دوسرے پر حملہ کرنے سے باز رہے گا)۔

وَكَانَ كَعْبُ الْقُرْظِيِّ مُوَادِعًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - کعب قرظی نے آنحضرت سے مصالحت کی تھی۔

عَبْرٌ مَكْفُورٌ وَلَا مُوَدِعٌ وَلَا مُسْتَعْنَى عَنْهُ رَبَّنَا - اپنے پروردگار کے نہ ناشکرے ہیں نہ اس کی اطاعت کو چھوڑنے والے ہیں نہ اس سے بے پرواہ ہونے والے ہیں۔

مِنْ قَبْلِهَا طَبْتُ فِي الظَّلَالِ وَفِي مُسْتَوْدِعٍ حَيْثُ يُخَصِّفُ الْوَرَقَ - اس سے پہلے آپ بہت کے سایوں میں خوش و خرم تھے اور اس مقام میں جہاں پتے چپکائے گئے تھے (آدم اور حوٰن اپنا ستر پتے چپکا کر چھپایا تھا)۔

مَنْ تَعَلَّقَ وَدْعَةً لَأَوْدِعَ اللَّهُ لَهُ - جو شخص دودھ لٹکائے (ودعہ ایک سفید چیز ہے جو سمندر سے لائی جاتی ہے۔ عرب لوگ نظر بد کو دفع کرنے کے لئے بچوں کے حلق پر اس کو لٹکاتے) اللہ تعالیٰ اس کو آرام اور فراغت نہ دے یا اللہ تعالیٰ اس کے ڈر کو کم نہ کرے۔

لَا تَأْخُذُ بِقَوْلِكَ فَتَدْعُ قَوْلَ زَيْدٍ - تو اپنا قول لے کر زید کا قول مت چھوڑ۔

فَأَبَى أَهْلُ مَكَّةَ أَنْ يَذَعُوهُ - مکہ والوں نے اس کے چھوڑنے سے انکار کیا۔

لَا أَدْعُ شَيْئًا - میں کوئی چیز چھوڑنے والا نہیں (وہ کہتے تھے قرآن میں کوئی آیت منسوخ نہیں ہے)۔

فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَذَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ - جب میں پروردگار کو دیکھوں گا تو سجدہ میں گر پڑوں گا۔ اور جب تک وہ چاہے گا مجھ کو سجدہ میں پڑا رہنے دے گا (امام احمد کی مسند میں ہے کہ یہ سجدہ دنیا کے ایک ہفتے کے برابر ہوگا)۔

فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يُحَقِّقُونَ أَحَدَكُمْ صَلَاتَهُ - اس کے

لَعْنَةُ الْكَاذِبِينَ

میں رمی کرنے کا بیان (ایام تشریق تو ۱۱-۱۲-۱۳ ذی الحجہ اور ایام تودیع یعنی منیٰ سے رخصت ہونے کے دن یا طواف الوداع کرنے کے دن ۱۲-۱۳ ذی الحجہ ہیں)۔

أَسْتَوْدِعُكَ اللَّهُ غَيْرَ مُوَدَّعٍ - میں تجھ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں جو چھوڑا نہیں گیا ہے۔

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ - (یہ بھی ایک قرأت ہے بہ تخفیف دال یعنی) تیرے مالک نے تجھ کو نہیں چھوڑا۔

قَالَ هَلْ بَلَغْتَ قَالُوا نَعَمْ طَلْفٌ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَشْهَدُ ثُمَّ وَدَّعَ النَّاسَ - (آنحضرتؐ نے حجۃ الوداع میں لوگوں کو خطبہ دیا) پھر فرمایا دیکھو میں نے اللہ تعالیٰ کا حکم تم کو پہنچا دیا۔

انھوں نے کہا۔ جی ہاں پہنچا دیا۔ تب آپ نے یہ کہنا شروع کیا۔

يا الله! گواہ رہ۔ پھر لوگوں کو رخصت کیا (اسی وجہ سے اس کا نام حجۃ الوداع ہوا)۔

وَأَسْتَوْدِعُهَا أُمَّ سَلَمَةَ - بی بی ام سلمہؓ کے سپرد کر کے ان سے اس کی حفاظت چاہی۔

دَعَاً اور مَسَعَةً اچھی فراغت اور کشادگی۔

وَلَا دَعَاً مُزِيحَةً - اور نہ ایسی راحت جو دور کرنے والی ہو۔

وَمَا وَاهُ الْمُوَادَعَةُ - علم کا ٹھکانہ بحث مباحثہ مذاکرہ مناظرہ ہے (بغیر اس کے قائم نہیں رہتا آدمی سب بھول جاتا ہے۔

وَذَفٌّ - گناہ بہنا، بچنا۔

تَوَدُّفٌ - بحث کرنا اور نمودار ہونا۔

اِسْتِيْدَاعٌ - پکانا۔

فِي الْوُدَاةِ الْفُعْسُلُ - مذی کے اوپر جو پانی ذکر سے نکلے اس سے غسل واجب ہو جاتا ہے۔

وَذَفُّ الشَّحْمِ - چربی گل گئی چکی۔

فِي الْاَدَاةِ الدِّيَةِ - ذکر کائنات میں پوری دیت دینا ہوگی۔

وَذَفٌّ - نزدیک ہونا، گنجائش دینا (جیسے وُدُوْفٌ) انس لینا، کشادہ ہونا، میں نہ سنا، تیز ہونا، لنگ آنا، بہنا۔

دَعُوا الشُّرَكَ وَالْحَبِشَةَ مَا وَدَّعُوكُمْ - ترکوں اور حبشیوں کو اس وقت تک چھوڑ دو جب تک وہ تم کو چھوڑ دیں (یعنی

ترکوں کے ملک پر تم حملہ نہ کرو وہ بڑے جنگلی لوگ ہیں اسی طرح حبش کا ملک سخت گرم ہے وہاں پانی نہیں ملتا وہاں بھی نہ جاؤ لیکن

اگر ترک اور حبشی تمہارے ملک پر حملہ کریں تب تو ان سے لڑنا فرض ہے (یہ حدیث جب آپ نے فرمائی تھی اس وقت ترک اور حبشی کافر تھے)۔ اب اللہ کے فضل سے ترک اور حبش کی کئی قومیں

مسلمان ہو گئی ہیں)۔

لَمْ يَدْعُوها فِي يَدِهِ طَرْفَةً عَيْنٍ حَتَّى يَأْخُذُوها - فرشتے روح کو ملک الموت کے ہاتھ میں (جب وہ نکال لیتا ہے)

ایک دم نہیں چھوڑتے اس کو لے لیتے ہیں۔

اِذَا مَاتَ صَاحِبُكُمْ فَدَعُوهُ - جب تمہارے صاحب مر جائیں (اس سے آنحضرتؐ نے اپنے تئیں مراد لیا) تو ان کو

چھوڑ دو (زیادہ روؤ پیڑ نہیں صبر کرو۔ اللہ تعالیٰ ہر فوت ہونے والے کا بدلہ دیتا ہے۔ بعض نے کہا صَاحِبُكُمْ سے ہر گھر والا

مراد ہے یعنی جب کوئی مر جائے تو اب اس کے عیب بیان نہ کرو اس کا ذکر چھوڑ دو یا مرنے کے بعد اس کی محبت دل سے نکال دو (زیادہ روؤ پیڑ نہیں)۔

اَلْحَمْدُ لِلَّهِ غَيْرَ مُوَدَّعٍ رِبِيٍّ - شکر اللہ تعالیٰ کا میں اپنے مالک کی تابعداری چھوڑنے والا نہیں (ایک روایت میں مُوَدَّعٍ بہ فتح دال ہے یعنی میرا مالک چھوڑا نہیں گیا ہے)۔

وَلَا يَدْعُهَا لِلشَّيْطَانِ - (اگر لقمہ ہاتھ سے گر جائے تو اس کو پونچھ کر صاف کر کے کھا لے) شیطان کے لئے نہ

چھوڑے۔

ارْبَعٌ لَمْ يَدْعَهُنَّ النَّاسُ - جاہلیت کے زمانے کی چار باتیں لوگ نہیں چھوڑیں گے (قیامت تک کرتے رہیں گے اگر

بعض چھوڑ دیں گے تو بعض کریں گے)۔

حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ هُوَ يَدْعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - (آنحضرتؐ سے جب کوئی مصافحہ کرتا تو آپ اس کا

ہاتھ نہ چھوڑتے) یہاں تک کہ وہی آنحضرتؐ کا ہاتھ چھوڑ دیتا۔

وَرَمَى اَيَّامَ التَّشْرِيقِ وَالتَّوْدِيْعِ - ایام تشریق اور تودیع

مصعب بن عمیرؓ کے جسم پر ایک کبل کا ٹکڑا تھا جس پر ایک چھڑا تر کر کے جوڑ لگایا تھا۔ اوپر ان کا قصہ گزر چکا کہ وہ اپنے گھر کے امیر تھے مگر سب مال و متاع چھوڑ کر آنحضرتؐ کے ساتھ ہو گئے۔
 إِنَّ وَجِئًا كَانَتْ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ عَرَسُوا وَدَانَهُ - وج (ایک موضع ہے طائف میں) بنی اسرائیل کا تھا انھوں نے وہاں کی تر زمین میں درخت کاڑے تھے۔

إِنَّهُ كَانَ مَوْدُونًا يُدِي مَا مُودِنَ الْيَدِ - ذواللہ یہ خارجیوں کا سرغہ اس کا ایک ہاتھ چھوٹا اور ناقص تھا۔
 وَدَانَ - ایک موضع ہے جھم کے قریب۔
 وَدَى يَادِيَةً - دیت (خون بہا) دینا نزدیک کرنا۔
 وَدَى (سفید پانی پیشاب کے بعد) نکلنا۔
 تَوْدِيَةٌ - ودی نکلنا۔
 أَيْدَاءٌ - ہلاک ہونا۔
 فَوَدَاهُ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ - آنحضرتؐ نے زکوٰۃ کے اونٹوں میں سے اس کی دیت دلائی۔

إِنْ أَحْبَبُوا فَادُوا وَإِنْ أَحْبَبُوا وَادُوا - مقتول کے وارث چاہیں تو قصاص لیں چاہیں تو دیت لیں (ان کو اختیار ہے یعنی قتل عمد میں بھی وارث قصاص معاف کر کے دیت لے سکتے ہیں۔ خود قرآن میں موجود ہے فَمَنْ عَفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ آلاَ يَ - مجمع البحرین میں ہے کہ دیتیں مختلف ہیں۔ پیٹ کے بچہ کی دیت اس میں جان نہ بڑی ہو سو دینار ہیں اور نطفہ کی دیت بیس دینار ہیں اور علقہ کی چالیس دینار اور مضغہ کی ساٹھ دینار اور ہڈی کی اسی دینار۔ اگر پیٹ کا بچہ روئے تب تو اس کی دیت ہزار دینار ہے۔ عورت ہو تو پانچ سو دینار۔ اسی حساب سے ہر چیز میں عورت کی دیت مرد کی آدھی ہے۔ میں کہتا ہوں جنس کی دیت ایک بردہ ہے۔ جیسے حدیث میں وارد ہے)۔

وَ دِيٌّ - کھجور کے چھوٹے چھوٹے بچے۔
 إِمَّا أَنْ يُدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا يُؤَدُّوا بِحَرْبٍ - یا تو وہ تمہارے ساتھی کی جو مارا گیا دیت دیں یا ان کو جنگ کا نوٹس (اطلاع) دے دی جائے۔

يُودَى الْمَكَاتِبُ بِحِصَّةٍ مَا أَدَى - مکاتب کی دیت

وَدَقٌّ اور وَدَاقٌ اور وَدَقَانٌ - مادہ کوز کی خواہش ہونا۔
 إِبْدَاقٌ - مینہ برسنا۔
 إِسْتِئْدَاقٌ - نر کی خواہش کرنا۔
 وَدُقٌّ - مینہ بارش۔
 فَتَمَثَّلَ لَهُ جَبْرَيْلُ عَلَى فَرْسٍ وَدَيْبِي - جبریلؑ ان کو دکھائی دیئے ایک مادیان گھوڑی پر سوار جس کوز کی خواہش تھی۔
 فَإِنْ هَلَكَتْ فَرَهُنَ ذِمَّتِي لَهُمْ بِدَاتٍ وَدَقِيْنٍ لَا يُعْفَوْ لَهَا أَثَرٌ - (حضرت علیؑ نے فرمایا) اگر میں ہلاک ہوا تو میں ذمہ کرتا ہوں شرط کے طور پر کہ ان کو ایک سخت لڑائی لڑنا ہوگی جس کا نشان نہ مٹے گا (دَاتٌ وَدَقِيْنٌ - وہ ابر جس میں سے دو زور کے مینہ برسیں سخت جنگ کو اس سے تشبیہ دی)۔

فِي يَوْمٍ ذِي وَدِيْقَةٍ - سخت گرمی کے دن میں۔
 بَرَكَةٌ مِنَ الْوَابِلِ تَدْفَعُ الْوَدُقَ بِالْوَدُقِ - ایسے زور کے مینہ کی برکت کہ ایک مینہ دوسرے مینہ کو دھکیلتا ہو۔
 غَيْثًا وَدَقًا - ابر برسنے والا۔
 وَدَكٌ - چکنا ہونا۔

تَوْدِيْكٌ - چکنائی ڈالنا۔
 وَدَكٌ - چکنائی (گوشت کی ہویا چربی کی)۔
 بَنَاتٌ أَوْدَكٌ - آفتیں۔
 وَيَحْمِلُونَ مِنْهَا الْوَدَكَ - اس میں سے چکنائی یا تیل اٹھاتے ہیں۔

فَلَمَّا أَصَبْنَا الْوَدَكَ لَانَتْ الْعُرُوقُ - جب سے ہم کو چکنائی ملی (چربی اور روغن کھانے لگے) تو رگیں نرم ہو گئیں۔
 دَجَاجَةٌ اور دِيْكَةٌ - موٹی چربی دار مرغی۔
 وَدُنٌ - بھگونا، تر کرنا، دہن کی خدمت اچھی طرح کرنا، چھوٹا کرنا، مارنا۔

وَ دَنْ - دہلا بچھڑنا۔
 تَوْدِيْنٌ - تر کرنا، بھگونا۔
 تَوْدُنٌ - نرم ہونا۔
 وَ دِيْنٌ - بھگویا ہوا، ترک کیا ہوا۔
 وَعَلَيْهِ قِطْعَةٌ نَمِرَةٍ قَدْ وَصَلَهَا بِأَهَابٍ قَدْ وَدَّنَهُ -

لَحَاءُ الْحَدِيثِ

طرف جھک جانے والا ہوگا اے ابو ذر! اور جو کہتا ہے کہہ اِنَّہ رَاى خُنْفَسَاءَ ؕ فَقَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ اَقْوَامًا يَزْعُمُوْنَ اَنْ هٰذِهِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ فِقِيْلَ مِمَّ هِيَ فَقَالَ مِنْ وَدَّحِ اِبْلِيسِ حِجَابِ نَعْنِ خُنْفَسَاءُ كُوْدِيكَا (کلابد بودار کیرا) تو کہا۔ اللہ ان لوگوں کو تباہ کرے جو کہتے ہیں یہ کیر اللہ کا پیدا کیا ہوا ہے۔ لوگوں نے کہا پھر کہاں سے آیا؟ حجاج نے کہا یہ ابلیس کا گواہ ہے۔

وَذُرٌّ - کاٹنا، نشتر لگانا، چھوڑ دینا۔

فَاتَيْنَا بِبُرَيْدَةٍ كَثِيرَةٍ الْوُدْرِ - ہمارے پاس ٹھیل لایا گیا جس میں گوشت کے ٹکڑے بہت تھے۔

رُفِعَ اِلَيْهِ رَجُلٌ قَالَ لِاخَوَاتِيَا بِنِ شَامَةِ الْوُدْرِ - حضرت عثمانؓ کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے دوسرے شخص کو ابن شامۃ الْوُدْرِ کہا (یہ ایک گالی ہے یعنی ذکر سوتھنے والی کا بیٹا یعنی زانیہ چھنال کا بیٹا۔ کیونکہ زانیہ مختلف ذکروں کو سوتھتی ہے)۔

شَرُّ النِّسَاءِ الْوُدْرَةُ الْمُدْرَةُ - بری عورت وہ ہے جو جماع کے وقت نہیں شرماتی، فسادی۔

اِنِّي اَخَافُ اَنْ لَا اَذْرَةَ - مجھ کو ڈر ہے کہ میں اس کے حالات بیان کرنا چھوڑ دوں (کیونکہ وہ بہت طول طویل ہیں۔ بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ میں ڈرتی ہوں اس سے جدا ہونے پر قدرت نہ پاؤں کیونکہ میری اولاد اس کے نطفہ سے ہے)۔

ذَرَّهَا - اب اونٹنی کی باگ چھوڑ دے (کیونکہ جو پوچھنا تھا وہ پوچھ چکا۔ اب اونٹنی کی باگ ڈھیلی کر کے جلد اپنی منزل مقصود کی طرف روانہ ہو۔ یہ جب ہے کہ پوچھنے والا گنوار اونٹ پر سوار ہو اگر آنحضرتؐ اونٹ پر سوار ہوں تو اس نے جواب لینے کے لئے آنحضرتؐ کی اونٹنی کی باگ تھام لی ہوگی۔ آپ نے فرمایا اب چھوڑ دے اس کو جلد جانے دے)۔

وَذَفٌّ - بہنا، چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر موٹھ سے ہلا کر تاز سے چلنا یا جلد جانا۔

وَذَافٌ - ذکر۔

وَذَلَّةٌ - عورت کا نہ۔

اِنَّهٗ نَزَلَ بِاَمِّ مَعْبِدٍ وَذَقَانَ مَخْرَجِهِ اِلَى الْمَدِيْنَةِ -

حصہ رسد اس حساب سے ہوگی جتنا اس نے بدل کتابت میں سے ادا کیا ہے (مثلاً آدھا بدل کتابت ادا کر دیا ہے تو آدھے کی دیت آزاد کی سی ہوگی اور آدھے کی غلام کی سی)۔

وَدَعَى - وہ پانی جو ذکر میں سے پیشاب کے بعد نکل آتا ہے (بعض نے وَدَعَى کہا ہے لیکن وَدَعَى زیادہ فصیح ہے)۔

مَاتَ الْوُدِيُّ - کھجور کے بچے مر گئے (چھوٹے چھوٹے پودے) قحط کی وجہ سے۔

لَمْ يَشْعُرْنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَسُ الْوُدِيِّ - (ابو ہریرہؓ کہتے ہیں) مجھ کو دوسرے صحابہ کی طرح کھجور کے بچے کاڑنے نے آنحضرتؐ کی صحبت سے نہیں روکا (یعنی میرا نہ باغ تھا نہ کھیت کہ میں پودے بونے میں لگا رہتا۔ میں تو شب و روز روئی مل گئی تو آنحضرتؐ کے پاس رہتا)۔

سَرَقٌ وَدَيْبًا - کھجور کا ایک بچہ (پودا) چرایا۔

وَاَوْذَى سَمْعُهُ اِلَّا نِدَايَا - اس کی سماعت جاتی رہی مگر پکار کر کوئی بات کرے تو سنتا ہے (مگر اونچا سنتا ہے)۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الدَّالِ

وَذَاٌ - عیب کرنا، تحقیر کرنا، ڈانٹنا، جھڑکنا۔

اِيْتَذَاءٌ - جھڑک جانا۔

وَذَاءٌ - علت، عیب۔

اِنَّ رَجُلًا قَامَ قِتَالَ مِنْ عَشْمَانَ وَذَاهُ اِبْنُ سَلَامٍ فَاتَذَا - ایک شخص کھڑا ہوا اور حضرت عثمانؓ کو برا کہنے لگا۔ عبداللہ بن سلام نے اس کو جھڑکا، تب وہ باز آ گیا (جھڑکی کا اثر اس پر ہوا)۔

وَدَعَى - وہ پانی جو منی کے بعد نکلے۔

الْوُدِيُّ هُوَ مَا يَخْرُجُ مِنَ الْاَذْوَاءِ - ودی وہ پانی ہے جو بیماری کی وجہ سے نکلے۔

وَذَخٌ - تیز چلنا بالوں سے یعنی یا پیشاب لٹک جانا۔

لَيْسَلَكُنَّ عَلَيْكُمْ غُلَامٌ ثَقِيْفٌ الْكُدِّيَالُ الْمِيَالُ اِيْهِ

اَبَا وَذَخَةٌ - (حضرت علیؓ نے فرمایا) تم پر ثقیف کا ایک چھوٹا (حجاج بن یوسف) حاکم بنایا جائے گا جو اترنے والا اور باطل کی

میں ان کو جھاڑ پونچھ کر ایسا صاف کر دوں گا جیسے قصاب کیچی
 اوجھڑی وغیرہ کو جو زمین پر گر جاتی ہے مٹی سے صاف کرتا ہے
 (مجمع البحرین میں لَيْنٌ بَقِيْتُ لَهُمْ ہے یعنی اگر میں زندہ رہا تو
 بنی امیہ کو ایسا کروں گا)۔
 وَ ذَمَّتِ الدَّلْوُ - ڈول کا تسمہ ٹوٹ گیا۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الرَّاءِ

وَرَأَى - دفع کرنا، ہٹانا، بھر جانا۔
 وَرَاءَ - پوتا، پیچھے پر آئے۔
 وَرَبَّ - بگڑ جانا۔
 مُوَارِبَةٌ اور وِرَابٌ - فریب دینا، مکر کرنا۔
 وَرَبَّةٌ - گائڈ۔
 مُوَرَّوْبٌ - منحرف۔
 وَإِنْ بَايَعْتَهُمْ وَارْبُوكَ - اگر تو ان سے بیعت کر لے تو
 تجھ کو فریب دیں گے تجھ سے دعا کریں گے۔
 وَرَيْتُ يَارِدْتُ يَارِزْتُهُ يَارِزَانَةٌ يَارِزَانَةٌ يَارِزَانَةٌ - ترکہ
 ملنا۔
 تَوَارِثٌ اور مِيرَاثٌ - ترکہ۔
 تَوْرِيثٌ - وارث بنانا یعنی میت کے مال سے اس کو کچھ
 دلانا۔

إِيْرَاثٌ - وارث بنانا، حاصل کرانا۔
 تَوَارِثٌ - ایک دوسرے کا وارث ہونا۔
 الْوَارِثُ - اللہ تعالیٰ کا ایک نام وارث بھی ہے یعنی سب
 مخلوقات کا ان کی فنا کے بعد وہی وارث ہوگا (باقی رہے گا)۔
 اَللّٰهُمَّ مَتَّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصْرِيْ وَاجْعَلْهُمَا
 الْوَارِثَ مِنِّيْ - یا اللہ! مجھ کو میرے کان (سماعت) اور (آنکھ)
 بصارت سے فائدہ اٹھانے دے اور ان دونوں کو میرا وارث بنا
 (یعنی موت تک ان کو صحیح و سالم رکھ گویا دوسری قوتوں کے یہ
 دونوں وارث ہوں۔) ایک روایت میں وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ
 مِنِّيْ ہے تو ضمیر امتناع کی طرف راجع ہوگی۔ یعنی ان دونوں
 سے فائدہ اٹھانا موت تک رکھ۔)

آنحضرتؐ جب مکہ سے مدینہ کو روانہ ہوئے تو ام مہجد کے پاس
 کھڑے کھڑے اترے (جلدی وہاں سے تشریف لے گئے)۔
 وَ ذَلَّةٌ - ہلکی پھلکی چالاک لوٹنی۔
 وَ ذَالَّةٌ - گوشت کا ٹکڑا جو قصاب تقسیم سے پہلے کاٹ لے۔
 وَ ذَيْلَةٌ - آئینہ اور چاندی کا چمکتا ٹکڑا اور کوہان کی چربی کا
 ٹکڑا اچھے قد والی عورت۔

مَا زِلْتُ اَرُومُ اَمْرَكَ يَوْمَ ذَا نِيْلِهِ - (عمرو بن عاصؓ نے
 معاویہؓ سے کہا) میں تو تمہارا کام چاندی کے ٹکڑوں سے آراستہ
 کرتا رہا (لوگوں کے دل تمہاری طرف رجوع کرائے اچھی آراء
 دے کر تمہاری حکومت جمائی)۔
 وَ ذَمٌّ - تسمے ٹوٹ جانا۔
 تَوْدِيْمٌ - کتے کے گلے میں پٹہ ڈالنا تاکہ معلوم ہو کہ وہ
 سدا ہوا پالتو ہے، ٹکڑے ٹکڑے کرنا زیادہ ہونا۔
 اِيْذَامٌ - تسمہ سے باندھنا۔

اُرِيْتُ الشَّيْطَانَ فَوَضَعْتُ يَدِيْ عَلَيْهِ وَ ذَمِيْهِ -
 شیطان مجھ کو دکھایا گیا۔ میں نے اپنا ہاتھ اس کے گلے کے پٹے پر
 رکھا (گویا کتا تھا کہ اس کا پٹہ پکڑ لو تو قابو میں آ جاتا ہے)۔
 اِذَا وَ ذَمَّتْهُ وَ اَرْسَلَتْهُ وَ ذَكَرْتُ اِسْمَ اللّٰهِ فَكُلُّ -
 جب تو کتے کے گلے میں پٹہ ڈالے اور اس کو اللہ تعالیٰ کا نام لے
 کر شکار پر چھوڑ دے تو وہ شکار کھا (پٹہ ڈالنے سے یہ مراد ہے کہ
 اس کی تربیت پوری ہوگئی ہو)۔

فَرَبَطَ كُمِّيْهِ يَوْمَ ذَمِّيَّةٍ - اس کی دونوں آستینیں ایک تسمہ
 سے باندھیں۔

اَوْ ذَمَّ السِّقَاءَ - مشک کو تسمہ سے باندھا۔ (یہ ام المومنین
 حضرت عائشہؓ نے اپنے والد کی تعریف میں کہا۔) ایک روایت
 میں اس طرح ہے اَوْ ذَمَّ الْعَطْلَةَ بِيَاكَرٍ بُرْءٍ هُوَ ذُولُ كُو
 (جس کے تسمے کنڈے ٹوٹ گئے تھے) تسمے لگا کر درست کیا (وہ
 پانی نکالنے کے قابل ہوا۔) مطلب یہ ہے کہ اسلام کی قوت دی
 اس کی بنا مضبوط کی)۔

لَيْنٌ وَلَيْتُ بَنِيْ اُمِيَّةٍ لَا نَفُضْنَهُمْ نَفْضَ الْقَصَابِ
 الْوِذَامِ - (حضرت علیؓ نے کہا) اگر مجھ کو بنی امیہ پر قدرت ملی تو

عَلَمَاتُ الْحَدِيثِ

ایک بیٹی ہے۔
وَلَكَّ تَوَائِي - میرا ترکہ تجھ کو ملے گا (ایک روایت میں
تَوَائِي ہے شاید یہ راوی کی غلطی ہوگی)۔
كَيْفَ يُورَثُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ - وہ اس کا وارث کیونکر ہو
گا۔ کیونکہ یہ بچہ اگر اس کا بیٹا ہے تو اس کا غلام بنانا درست نہ ہوگا
اور اگر دوسرے کا بیٹا ہے تو اس کی میراث لینا اس کا حلال نہ
ہوگا۔

وَرْدٌ يَأْوُرُودٌ - پہنچنا نزدیک ہونا خواہ اس میں گھسے یا نہ
گھسے۔ پانی پر آنا حاضر ہونا پھول نکالنا دقت بے وقت آنا۔
تَوْرِيْدٌ - پھول نکالنا سرخ ہونا گلابی رنگنا۔
مُوَارِدَةٌ - دوسرے کے ساتھ آنا دو شاعروں کا کلام ہم
مضمون ہونا (اس کو تَوَارِدٌ بھی کہتے ہیں)۔
تَوْرُوْدٌ - گلابی ہونا۔

اِيْرَادٌ - لانا اعتراض کرنا۔
اِتَّقُوا الْبِرَارَ فِي الْمَوَارِدِ - گزرگا ہوں راستوں گلیوں
نالیوں اور پانی کے گھاٹوں پر پاخانہ کرنے سے بچے رہو۔ (بعض
نے کہا مَوَارِدُ مراد پانی کے راستے اور بننے کے نالے ہیں)۔
وَرْدٌ - وہ پانی جس پر تو پینے کے لئے جائے۔
اِنَّهٗ اَخَذَ بِلِسَانِهٖ وَقَالَ هٰذَا اَلَّذِي اُوْرِدَنِي
الْمَوَارِدِ - حضرت ابو بکر صدیق نے اپنی زبان تھامی اور فرمایا اسی
نے تو مجھ کو ہلاکت کے مقاموں میں ڈالا۔

كَانَ الْحَسَنُ وَابْنُ سَيْرِيْنَ يَقْرَآنَ الْقُرْآنَ مِنْ
اَوَّلِهٖ اِلَى اٰخِرِهٖ وَ يَكْرَهُانِ الْاُوْرَادَ - امام حسن بصری اور
ابن سیرین قرآن کو سرے سے (ابتداء سے) اخیر تک پڑھ جاتے
اور قرآن کے حصوں کو جو بعد کے لوگوں نے ٹھہرائے ہیں یعنی
پارے اس کو مکروہ جانتے تھے۔ (کیونکہ پاروں میں انھوں نے
مضمون کی رعایت نہیں کی ایک سورت کا کچھ حصہ ایک پارہ میں
ہے دوسرا حصہ دوسرے پارے میں۔ مضمون آدھا ادھر ہے آدھا
ادھر۔

حَلَبَهَا يَوْمَ وُرُوْدِهَا - جس دن ان کو پانی پر لایا اس دن
ان کا دودھ دوہا۔

هٰذَانِ السَّمْعُ وَالْبَصَرُ - یہ دونوں (یعنی ابو بکر اور عمر)
کان اور آنکھ ہیں۔
اِنَّهٗ اَمَرَ اَنْ يُورَثَ دُوْرَ الْمُهَاجِرِيْنَ النِّسَاءَ -
آنحضرت نے حکم دیا کہ مہاجرین کے گھروں کی وارث ان کی
عورتیں ہوں (گھروں کی تقسیم میں بھی ان کو حصہ ملے کیونکہ وہ
غریب الوطن تھیں ان کے پاس رہنے کو ٹھیکرا بھی نہ تھا یا یہ مطلب
ہے کہ یہ طور سلوک کے مکانات ان کے قبضہ میں رہیں جیسے
آنحضرت کے حجرے ان کے قبضے میں رہے)۔

نَحْنُ مَعَاشِرُ الْاَنْبِيَاءِ لَا نُوْرَثُ وَلَا نُورَثُ مَا تَرَكَنَا
فَهُوَ صَدَقَةٌ - آنحضرت نے فرمایا۔ ہم پیغمبر لوگ نہ کسی کے
وارث ہوتے ہیں نہ ہمارا کوئی وارث ہوتا ہے ہم جو چھوڑ جائیں
وہ صدقہ ہے (فقیروں اور مسکینوں کا حق ہے۔ اسی حدیث سے
حضرت ابو بکر صدیق نے استدلال کر کے حضرت فاطمہ کو
آنحضرت کا ترکہ نہیں دلایا۔ پھر حضرت عمر فاروق نے بھی اپنی
خلافت میں حضرت علی اور حضرت عباس کو صرف انظام کرنے
کے لئے یہ جائداد سپرد کر دی تھی انھوں نے تقسیم کرانا چاہا تو
حضرت عمر فاروق نے منظور نہیں کیا۔ کیونکہ یہ جائداد ان کی ملک
نہ تھی بلکہ ان کی نگرانی ان کے سپرد کی گئی تھی تا کہ اس کی آمدنی ان
ہی کاموں میں خرچ کریں جن میں آنحضرت خرچ کرتے تھے۔
اب قرآن شریف میں جو آیا ہے وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوُوْدَ اَوْر
يُوْرِثِيْ وَيُوْرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ اس سے وارثت علی اور نبوتی
مراد ہے نہ کہ وراثت مالی)۔

لَمْ يُوْرَثُوْا دِيْنَارًا - دینار ترکہ میں نہیں چھوڑا۔
يُوْرِثُ الْاَنْصَارِيَّ الْمُهَاجِرِيَّ - انصاری مہاجر کی
وارث ہوگا (اور مہاجر انصاری کا)۔

اَرِثْ مَالَهُ - اس کا مال میں لے لوں گا (یعنی بیت المال
میں داخل کر دیا جائے گا)۔

اِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرِثَةُ الْاَنْبِيَاءِ - عالم لوگ پیغمبروں کے
وارث ہیں (یعنی دین کے عالم باعمل۔ اس لئے کہ علم پیغمبروں کا
ترکہ ہے اور وہ عالموں کو ملا ہے)۔

لَا يُوْرِثِيْ اِلَّا اِبْنَةً - میری وارث اولاد میں سے صرف

وَرَضٌ - پتلا پاخانہ نکلتا۔
 تَوْرِیضٌ - رات سے نیت کرنا، ٹھہرنا۔
 لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُوْرِضْ مِنَ اللَّيْلِ - جب رات سے
 روزے کی نیت نہ کرے تو روزہ درست ہوگا۔
 وَرَطَّةٌ - گانڈ، پوشیدہ چیز، ہلاکت، شدت، دشوار کام جس
 سے نجات مشکل ہو، کچھ جس میں سے نکلتا نہ ہو سکے، کنواں۔
 تَوْرِیْطٌ اور اِبْرَاطٌ - ورطہ میں ڈالنا۔
 تَوْرِیْطٌ - ورطہ میں گرنا، مشکل میں پھنسنا۔
 وَرَاطٌ - مکر و فریب۔

لَا خَلَاطٌ وَلَا وَرَاطٌ - نہ زکوٰۃ کے جانوروں کو (جو علیحدہ
 علیحدہ دو شخصوں کے ہوں) ملا دینا درست ہے اور نہ چھپا دینا
 (وَرَاطٌ یہ ہے کہ بکریاں ایک گڑھے میں چھپا دے کہ زکوٰۃ کے
 تحصیل دار کو خبر نہ ہو، پھر ورطہ ہر ایک بلا کو کہنے لگے جس سے مخلصی
 دشوار ہو۔ بعض نے کہا وَرَاطٌ یہ ہے کہ اپنے اونٹ یا بکریاں
 دوسرے کے اونٹوں اور بکریوں میں غائب کر دے۔ بعض نے کہا
 تحصیل دار سے یہ کہنا کہ فلاں شخص کے پاس زکوٰۃ کا مال ہے۔
 حالانکہ اس کے پاس وہ نہ ہو یعنی جھوٹی خبری کرنا)۔

إِنَّ مِنْ وَرَطَاتِ الْأُمُورِ الَّتِي لَا مَخْرَجَ مِنْهَا
 سَفَكَ الدَّمِ الْحَرَامِ بِغَيْرِ حِلَّةٍ - بڑی سخت آفت جس سے
 نکل نہیں سکتا یہ ہے کہ آدمی ناحق خون کرے جس کا کرنا اس کو
 حلال نہیں۔

إِسْتَوْرَاطٌ - ایسی مشکل میں پڑا جس سے خلاصی مشکل
 ہے۔

أَسْأَلُكَ النَّجَاةَ مِنْ كَلِّ وَرَطَّةٍ - میں تجھ سے ہر ایک
 مشکل سے خلاصی چاہتا ہوں۔

مَنْ فَرَطَ تَوْرَاطٌ - جس نے کسی کام میں افراط کی حد سے
 تجاوز کیا وہ مشکل میں پھنسے گا (اعتدال حکمت کا سارا خلاصہ
 ہے)۔

وَرَعٌ یا وَرَعٌ یا وَرَاعَةٌ یا وَرُوعٌ یا وَرُوعٌ - پرہیز گاری،
 گناہ سے بچنا۔

رِعَةٌ اور رِعْعَةٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔ نامرد ہونا، چھوڑا

وَرَأَيْتُ عَلَيْهَا دِرْعًا مَوْزَدًا - میں نے گلابی رنگ کا
 کرتہ ان کے انگ پر دیکھا (اتفاقاً نظر پڑ گئی ہوگی یا وہ تابا لگ
 ہوں گے)۔

صَاحِبُ الْوَرْدِ مَلْعُونٌ - ورد پڑھنے والا (یعنی ہر روز
 ایک معین وظیفہ پڑھنے والا ملعون ہے۔ دوسری روایت میں یوں
 ہے تَارِكُ الْوَرْدِ مَلْعُونٌ - ورد کو چھوڑ دینے والا ملعون ہے۔
 دونوں حدیثوں میں تعارض نہیں ہے۔ پہلی حدیث اس شخص کے
 باب میں ہے جس سے مسلمانوں کی حاجتیں متعلق ہوں ان کی
 مصالحہ اسی کے مشورے اور حکم پر موقوف ہوں اور وہ اپنا منہی کام
 چھوڑ کر اوراد اور وظائف میں مشغول رہے۔ اسی لئے بادشاہوں
 اور حاکموں کا بڑا وظیفہ اور عبادت یہ ہے کہ رعایا کی دادری اور خبر
 گیری کریں نہ یہ کہ دن بھر نماز اور وظیفہ پڑھتے رہیں اور دوسری
 حدیث اس شخص کے باب میں ہے جو بلا عذر اپنا معین اور معمولی
 وظیفہ چھوڑ دے اور لہو و لب میں مصروف رہے)۔

مُتَنَفِّخَةُ الْوَرِيدِ - گردن کی رگ پھولی ہوئی (یعنی بدخلق
 غصہ والی)۔

كَمَانَ عَلَيَّ تَوْبَانٍ مَوْزَدَانٍ - مجھ پر دو گلابی رنگ کے
 کپڑے تھے۔

وَرَسٌ - کالی چڑھ جانا۔
 تَوْرِيسٌ - درس سے رنگنا۔

وَرَسٌ - ایک گھاس ہے زرد رنگ کی اس سے کپڑے
 رنگتے ہیں۔ بعض نے کہا درس سرخ رنگ کو کہتے ہیں۔

عَلَيْهِ مَلْحَفَةٌ وَرَسِيَّةٌ - وہ ایک چادر درس میں رنگی ہوئی
 اوڑھے تھے۔

مَلْحَفَةٌ وَرَسٌ یا مَلْحَفَةٌ مَوْرَسَةٌ - درس میں رنگی ہوئی
 چادر۔

لَا يَلْبَسُ الْمَصْبُوعُ بِالْوَرَسِ وَالزُّعْفَرَانِ - احرام
 والا شخص درس اور زعفران میں رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے۔

إِنَّهُ اسْتَسْقَى فَأَخْرَجَ إِلَيْهِ قَدَحٌ وَرَسِيٌّ مُفَضَّضٌ -
 امام حسینؑ نے پینے کا پانی مانگا تو ایک پیالہ زرد رنگ کی کڑی کا
 لے کر آئے جس پر چاندی کا لمبہ تھا۔

ہونا دبا ز رہنا۔

تَوْرِيْعٌ - باز رکھنا، پھیر دینا۔

مُوَاْرَعَةٌ - گفتگو کرنا، مشورہ کرنا۔

تَوْرِيْعٌ - پرہیز گاری۔

مِلَاكُ الدِّيْنِ التَّوْرَعُ - دین کا مدار پرہیز گاری پر ہے

(کہ آدمی حرام سے بچتا رہے اور بعض وقت حلال سے بھی پرہیز کرے اگر اس میں شہ ہو یا حرام میں پڑ جائے کا ڈر ہو)۔

وَرِيْعٌ اللِّصِّ وَلَا تَرَاْعِهْ - چور کو ہٹا نکال کچھ انتظار مت

کر (کہ وہ کیا کرے گا)۔

وَرِيْعٌ عَيْنِي فِي الدَّرْهَمِ وَالدَّرْهَمَيْنِ - ایک روپیہ دو

روپے کے مقدمے تم فیصلہ کر لو میری طرف سے ان میں نائب رہو۔

وَإِذَا أَشْفَى وَرِيْعٌ - جب کسی گناہ کے موقع پر آجائے تو

اس سے باز رہے (خدا سے ڈرے)۔

إِزْدَحَمُوا عَلَيْهِ فَرَأَى مِنْهُمْ رِعَةً سَيِّئَةً فَقَالَ اللَّهُمَّ

إِلَيْكَ - امام حسن بصریؒ پر لوگوں نے ہجوم کیا۔ ان کی بے ادبی او

گستاخی کو دیکھ کر کہا۔ یا اللہ! مجھ کو اپنے پاس بلا لے یا تیرے پاس

شکوہ کرتا ہوں۔

أَعْدَيْتَنِي مِنْ سُوءِ الرِّيْعَةِ - بری پرہیز گاری سے مجھ کو اپنی

پناہ میں رکھ (بری پرہیز گاری یہ ہے کہ آدمی چھوٹی باتوں سے تو

پرہیز کرے اور بڑے بڑے گناہ کرتا رہے مثلاً چاندی سونے

کے برتن میں کھانے سے پرہیز کرے اور جب چاندی سونا ملے تو

چرالے یا دغا بازی سے ہاتھ کرے مزے سے چکھے ازار ٹخنوں

کے نیچے لٹکانے یا مونچھ بڑھانے ڈانٹھی منڈانے سے تو پرہیز

کرے لیکن جھوٹ اور غیبت اور افترا اور بہتان کرتا رہے)۔

وَبَنِيهِ يَرْعُونَ - اس کی ممانعت پر بازار چلتے ہیں۔

فَلَا يُوْرِعُ رَجُلٌ عَنْ جَمَلٍ يَخْتَصِمُهُ - اگر اونٹ کی

ناک میں کیل ڈالے تو کوئی اس کو نہ روکے۔

كَانَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ يُوَارِي عَانِيهِ - حضرت ابو بکرؓ اور

حضرت عمرؓ دونوں حضرت علیؓ سے مکالمہ اور مشورہ کرتے تھے

(بڑے بڑے امور خلافت میں ان سے رائے لیتے)۔

لَا وَرِعٌ كَالْمَكْفِي - کوئی پرہیز گاری اس سے بڑھ کر نہیں ہے کہ آدمی حرام کاموں سے باز رہے یا مسلمانوں کی ایذا دہی سے۔

لَا تَعْدِلُ بِالرِّيْعَةِ - پرہیز گاری کے برابر کسی خصلت کو مت کر (وہ سب نیک خصلتوں میں افضل ہے)۔

أَوْرِعُ النَّاسِ مَنْ تَوْرِعُ عَنْ مَحَارِمِ اللَّهِ - سب سے

زیادہ پرہیز گار وہ ہے جو ان کاموں سے پرہیز کرے جن کو اللہ

تعالیٰ نے حرام کیا ہے (مجمع البحرین میں ہے کہ ورع کی کئی اقسام

ہیں ایک تو ان کاموں سے پرہیز کرنا جن کی وجہ سے آدمی فاسق

برود و الشہادت ہو جاتا ہے اس کو ورع تائبین کہتے ہیں۔

دوسرے مشتبہ چیزوں سے پرہیز کرنا اس کو ورع صالحین کہتے

ہیں۔ تیسرے حلال کا چھوڑ دینا اس ڈر سے کہ کہیں حرام تک نہ

لے جائے اس کو ورع مشتقین کہتے ہیں۔ چنانچہ حدیث میں ہے

کہ آدمی اس وقت تک متقی نہیں کہلاتا جب تک اس کام کو نہ

چھوڑے جس کے کرنے میں کوئی قباحت نکل آئے مثلاً ترک

کلام اس ڈر سے کہ غیبت اور کذب کی طرف منجر نہ ہو)۔

وَمَأْوَاهُ الْمُوَاْرَعَةُ - علم کا اصلی ٹھکانہ پرہیز گاری ہے

(بغیر پرہیز گاری کے علم وبال ہے)۔

وَرِيْقٌ - پتے نکلنا، پتے لینا۔

تَوْرِيْقٌ - پتے نکلنا (جیسے ایڑا قی ہے) روپیہ مال بہت

ہونا، مراد کو نہ پہنچنا، غازی کولوٹ نہ ملنا۔

تَوْرِيْقٌ - پتے کھانا۔

إِنْ جَانَتْ بِهٖ أَوْرِقٌ جَعْدًا - اگر وہ گندم گوں گھونگر

بال والا بچنے۔

خَرَجْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِّنْ قَوْمِي وَهُوَ عَلَيَّ نَاقِعٌ

وَرِقَاءٌ - میں نکلا اور میری قوم کا ایک مرد جو گندی رنگ کی ایک

اونٹنی پر سوار تھا (بعض نے کہا درقاء وہ اونٹنی جس کی سفیدی میں

سیاہی ملی ہو بعض نے کہا کالی)۔

أَنْتَ طَيِّبُ الْوَرِيْقِ - آنحضرتؐ نے حضرت عمارؓ سے

فرمایا تیری نسل عمدہ ہے (نسل کو پتوں سے تشبیہ دی)۔

لَمَّا قُطِعَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكَلَابِ اتَّخَذَ أَنْفًا مِّنْ وَرِيْقٍ

قیامت کے قریب)۔

فِي الرَّقَّةِ رُبْعُ الْعُشْرِ - چاندی میں چالیسواں حصہ
زکوٰۃ کا لیا جائے گا۔

اِنَّهُ كَمِثْرَةِ صَكِّ الْوَرِقِ حَتَّى يُبْغَضَ - چاندی کے
تمسک کا بیچنا جب تک چاندی قبضہ میں نہ آئے مکروہ سمجھا (جیسے
ہمارے زمانے میں نوٹ بیچتے ہیں ان کی بیع و شرا مکروہ ہے)۔

لَا تَمَسُّ الْكِتَابَ وَمَسَّ الْوَرِقَ - لکھا ہوا اس پر ہاتھ
مت لگا کاغذ کے ورق پر لگا (کیونکہ لکھے ہوئے مقام پر ہاتھ
لگانے سے حروف کے مٹ جانے کا ڈر ہوتا ہے۔ یہ اگلے زمانہ
میں تھا جب کچی سیاہی سے لوگ کتابیں لکھا کرتے تھے۔ اب
چھاپے کے حروف ہاتھ لگانے سے خراب نہیں ہوتے نہ پانی
گرنے سے بنتے ہیں)۔

وَرَقَةٌ بِنُ نَوَافِلٍ - حضرت خدیجہؓ کے چچا تھے اور لوط کی
ماں کا نام بھی ورقہ تھا یارقہ۔

وَرَكٌ - پاؤں موڑنا اترنے کے لئے یا آرام کے لئے
اقامت کرنا قادر ہونا، سرین پر بیٹھنا، سرین پر مارنا۔

وَرَكٌ - سرین بڑا ہونا۔

وَرُوْكٌ - لیٹنا۔

تَوْرِيْكٌ - سرین کے سامنے رکھنا قادر ہونا، واجب کرنا،
جانور کے سرین پر بیٹھنا، قسم دلانے والے کی نیت کے سوا دوسری
نیت کرنا۔

مُوَارَاكَةٌ - تجاؤز کرنا۔

تَوْرُوْكٌ - سرین پر زور دے کر بیٹھنا (نماز میں تَوْرُوْكٌ یہ
ہے کہ داہنے پاؤں پر سرین رکھنا یا دونوں سرین یا ایک سرین
زمین پر رکھنا اور دونوں پاؤں ایک طرف نکال دینا)۔

كِرَّةٌ اَنْ يَسْجُدَ مُتَوَرِّكًا - متورک ہو کر سجدہ کرنا مکروہ
رکھا ہے (وہ یہ ہے کہ سرینوں کو بہت اونچا کرے یا سرین کو
ایڑیوں سے ملادے۔ بالکل سرین علیحدہ نہ رکھے۔ ازہری نے کہا
تورک کی دوصورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ اخیر تشہد میں دونوں پاؤں
ایک طرف نکال دے اور مقعد کوزمین سے لگا دے یہ سنت ہے۔
دوسرے یہ کہ قیام کی حالت میں اپنا ہاتھ سرین پر رکھے یہ منع

فَاتَنَنْ فَاتَخَذَ اَنفَا مِنْ ذَهَبٍ - عرفہ کی ناک جب کلاب کی
جنگ میں کالی گئی تو انھوں نے چاندی کی ایک ناک بنا کر لگالی۔
لیکن وہ بدبودار ہوگئی۔ آخر سونے کی ناک بنائی۔

وَرِقٌ - (بکسرہ راء) چاندی۔ اور وَرَقٌ (بفتح را) کاغذ
جس پر لکھتے ہیں۔ (اصمعی نے کہا یہ وَرَقٌ بفتح را ہے کیونکہ
چاندی بدبودار نہیں ہوتی۔ صاحب نہایہ نے کہا میں اصمعی کے
قول کو درست سمجھتا تھا۔ یہاں تک کہ ایک واقف کار تجربہ کار شخص
نے مجھ سے بیان کیا کہ سونے کو ٹٹی نہیں کھاتی نہ اس میں رطوبت
سے زنگ پڑتا ہے اور نہ زمین اس کو کھاتی ہے نہ آگ۔ لیکن
چاندی پر زنگ پڑتا ہے پرانی ہو جاتی ہے، کالک اس پر آ جاتی
ہے بدبودیتی ہے)۔

رِقَّةٌ - روپیہ، سکہ مارا ہوا۔

فَرَايْنَا وَجْهَهُ كَمَا نَهْ وَرَقَةٌ مُصْحَفٌ - ہم نے آپ کا
چہرہ دیکھا گویا مصحف کا ایک ورق تھا۔

اَوْ عَدَلَهَا - اسی اس کے برابر چاندی۔

خَمْسُ اَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ - پانچ اوقیہ چاندی۔

فَصَنَعَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ وَرِقٍ فَطَرَحَهُ النَّبِيُّ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - آنحضرت نے چاندی کی انگوٹھی بنائی،
لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنائیں یہ حال دیکھ کر
آنحضرت نے اپنی انگوٹھی اتار کر ڈال دی پھینک دی (کہتے ہیں
ابن شہاب نے اس حدیث میں سہو کیا۔ صحیح یہ ہے کہ آنحضرت
نے سونے کی انگوٹھی بنائی تھی۔ لوگوں نے بھی آپ کی دیکھا دیکھی
سونے کی انگوٹھیاں بنائیں تب آپ نے سونے کی انگوٹھی اتار کر
پھینک دی اور چاندی کی انگوٹھی بنوائی)۔

ضِرْسُ الْكُافِرِ وَ النَّارِ مِثْلُ وَرَقَانٍ - کافر کی کچلی
دورخ میں اتنی بڑی ہوگی جیسے ورقان کا پہاڑ۔

وَرَقَانٌ - ایک پہاڑ ہے مکہ مدینہ کے درمیان۔

رَجْلَانِ مِنْ مُزَيْنَةَ يَنْزِلَانِ جَبَلًا مِنْ جِبَالِ الْعَرَبِ
يُقَالُ لَهُ وَرَقَانٌ فَيُحْشِرُ النَّاسَ وَلَا يَعْلَمَانِ - مزینہ قبیلہ
کے دو آدمی عرب کے ایک پہاڑ ورقان پر اتریں گے اس کے بعد
لوگوں کا حشر ہوگا ان کو خبر نہ ہوگی (حشر سے مراد مر جانا ہے

لَعَلَّكَ الْحَنِيئَةُ

جائے (وراک وہ کپڑا جو زینت کے لئے زمین پر لگاتے ہیں بعض نے کہا چھوٹا تکیہ یا توشک جو زین کے آگے ڈال کر پھر اس کو نیچے موڑ دیتے ہیں)۔

اِنْ كَانَ مَطْلُومًا فَوَرَّكَ اِلَى شَيْءٍ جَزَى عَنْهُ۔ اگر ایک شخص کو ظلم سے خواہ مخواہ قسم دلائیں وہ تو ریک کرے یعنی قسم کا مطلب کچھ اور رکھے جو قسم کھلانے والے کی نیت نہ ہو تو جائز ہے (اگر واجب طور سے قسم دی جائے بہ حکم شرعی تب تو قسم کا مطلب وہی ہوگا جو قسم دلانے والے کا ہے اور تو ریک اس کو فائدہ نہ دے گی)۔

لَا تُورِّكُ فَاِنَّ قَوْمًا عُدُّوْا بِنَقْضِ الْاَصَابِعِ وَالتَّوْرِكِ۔ تورک مت کرو کیونکہ ایک قوم پر انگلیاں جھٹلانے اور تورک کی وجہ سے عذاب اترا (مراد وہ تورک ہے کہ نماز میں کھڑے کھڑے دونوں ہاتھ سرین پر رکھے۔ مجمع البحرین میں ہے کہ تورک نماز میں سنت ہے وہ یہ ہے کہ بائیں سرین پر بیٹھے اور دونوں پاؤں زمین پر رکھے اور داہنے پاؤں کی پشت بائیں تلوے کی طرف کر دے اور مقعد زمین سے لگا دے اور جو تورک منع ہے اس کا ذکر اس حدیث میں ہے)۔

وَرَمَ۔ پھول جانا، غصہ ہونا۔

تَوْرِيْمٌ۔ ایٹھنا، غرور کرنا، سجانا، غصہ دلانا۔

اِبْرَامٌ۔ تھن سوج جانا۔

تَوْرَمٌ۔ سوج جانا۔

اِنَّهٗ قَامَ حَتَّى وَرِمَتْ قَدَمَاهُ۔ آنحضرتؐ تہجد کی نماز میں اتنا کھڑے ہوئے کہ آپ کے پاؤں سوج گئے۔

حَتَّى تَرِمَ قَدَمَاهُ۔ یہاں تک کہ آپ کے پاؤں سوج جاتے۔

وَلَيْتَ اُمُوْرَكُمْ خَيْرَكُمْ خَيْرِكُمْ فَكَلَّمْتُمْ وَرِمَ اَنْفُهُ۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ نے صحابہ سے کہا) میں نے تمہارے کاموں کو اس شخص کے سپرد کیا جو تم سب میں بہتر ہے (مراد حضرت عمرؓ ہیں) اب میں دیکھتا ہوں ہر ایک کی ناک پھولی ہوئی ہے ہر ایک کو غصہ ہے کہ اس کو خلافت کیوں نہیں ملی)۔

وَرَمٌ۔ احمق ہونا۔

ہے)۔
كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا اَنْ يَتَوَرَكَ الرَّجُلُ عَلٰى رَجْلِهِ
الْيَمْنِي فِي الْاَرْضِ الْمُسْتَحْيِلَةِ۔ (مجاہد نے کہا) جو زمین برابر نہ ہو اگر اس میں نمازی اپنا سرین داہنے پاؤں پر رکھے (زمین سے نہ لگائے) تو کچھ قباحت نہیں ہے (یہ بھی تورک کی ایک صورت ہے)۔

كَانَ يَكُوْرُهُ التَّوْرُكُ فِي الصَّلٰوةِ۔ ابراہیم نخعی (امام ابوحنیفہ کے استاذ الاستاذ) نماز میں تورک کو کمرہ جانتے تھے (شاید مراد ان کی وہ تورک ہے کہ سجدہ میں سرین ایڑی سے ملا دے ورنہ اخیر تشہد میں سرین پر بیٹھنا اور دونوں پاؤں ایک طرف نکال دینا سنت ہے۔ اور اگر نخعی نے اس کو برا سمجھا تو ان کا قول رد کر دینے کے قابل ہے)۔

لَعَلَّكَ مِنَ الَّذِيْنَ يَصْلُوْنَ عَلٰى اُوْرَاكِهِمْ۔ تو شاید ان لوگوں میں سے ہے جو اپنے سرینوں پر نماز پڑھتے ہیں (یعنی سجدے میں سرین کو ایڑیوں سے علیحدہ نہیں رکھتے)۔

جَاءَتْ فَاطِمَةُ مُتَوَرِّكَةً الْحَسَنِ۔ حضرت فاطمہ زہرا جناب امام حسن کو اپنی سرین پر اٹھائے ہوئے آئیں۔

ثُمَّ يَصْطَلِحُ النَّاسُ عَلٰى رَجْلِيْ كَوْرِكِيْ عَلٰى صِلَعٍ۔ (آنحضرتؐ نے ایک فتوہ کا ذکر فرمایا پھر کہا کہ) اس کے بعد لوگ ایک شخص پر یعنی اس کی امامت پر راضی ہو جائیں گے وہ ایسا ہوگا جیسے سرین کو ایک پہلی پر رکھیں (وہ ہرگز نہیں جسے کا مطلب یہ ہے کہ اس کی حکومت محض ناپائیدار اور لغو اور بے انتظام ہوگی)۔

حَتَّى اِنْ رَأَسَ نَاقِيْتِهٖ لَيُصِيبُ مَوْرِكَ رَحْلِهٖ۔ یہاں تک کہ آپ کی اونٹنی کا سر زین کے مورک تک پہنچا تھا (اتنا اس کے سر کو زور سے کھینچا تھا تا کہ وہ چلنے سے باز رہے..... مَوْرِكَ زین کا وہ تکیہ جس پر سوار اپنا پاؤں اٹھا کر رکھ لیتا ہے جب رکاب میں پاؤں رکھے رکھے تھک جاتا ہے۔ مجمع البحار میں ہے کہ مَوْرِكَ چمڑے کا تکیہ کی طرح زین کے آگے ہوتا ہے)۔

كَانَ يَنْهٰى اَنْ يُجْعَلَ فِيْ وِرَاكِيْ صَلِيْبٌ۔ حضرت عمرؓ اس بات سے منع کرتے تھے کہ وراک میں صلیب کی صورت بنائی

لَعْنَةُ الْحَارِثِيَّةِ

ن ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی

نے آنحضرتؐ کے پیچھے نماز پڑھی (کبھی ”وَرَاءَ“ کے معنی آگے کے بھی آتے ہیں جیسے اس آیت میں وَتَكَانَ وَرَآئِهِمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا)۔

اَلْاِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتِلُ مِنْ وَّرَآئِهِ - امام سپر ہے لوگ اس کی آڑ میں لڑتے ہیں یا اس کے آگے ہو کر لڑتے ہیں (جہاں سردار نہ رہا فوج پریشان ہو جاتی ہے)۔

نُخَيْرُ بِهِ مِنْ وَّرَآئِ نَا - ہم اس کی خبر ان لوگوں کو کر دیں جو ہمارے پرے رہتے ہیں یا جو ہمارے بعد پیدا ہوں گے (بیٹے پوتے پوتے نواسے کنواسے کوٹھی کا سے لال تماشے وغیرہ)۔

لَاَنْ يَمْتَلِي جَوْفَ اَحَدِكُمْ قَبِيْحًا حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرًا لِّهٖ مِنْ اَنْ يَمْتَلِي شِعْرًا - اگر تم میں سے کسی کے پیٹ میں پیپ بھر جائے یہاں تک کہ اس کو بیمار کر دے یا کھا جائے یا پھیپڑے تک پہنچ جائے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ اس کا پیٹ شعروں سے بھرے (مراد وہ اشعار ہیں جو وہی عشقیہ مضامین خال و خط کی تعریف اور فسق و فجور کی باتیں رکھتے ہوں نہ کہ وہ شعر جن میں اللہ تعالیٰ اور رسول کی تعریف ہو یا جن سے اللہ اور رسول کی محبت پیدا ہو یا شریعت کے احکام اور مسائل ہوں یا کفار کی بھجوا برائی ہو)۔

نَفَخَتْ فَاوْرِيْتٌ - تم نے پھونکا پھر سلگا دیا (عرب لوگ کہتے ہیں وَرِيّ الزُّنْدِ يُوِيّ یعنی چھماق نے آگ نکالی۔ اَوْرَاهُ اس میں سے آگ نکالی۔ حرئی نے کہا: یوں کہنا چاہئے تھا قَدَحَتْ فَاوْرِيْتٌ یعنی چھماق ماری پھر آگ سلگائی)۔

حَتَّى اَذْرَى قَبْسًا لِقَابِسٍ - یہاں تک کہ ایک انگارہ (نور) انگارہ لینے والے کے لئے روشن کر دیا (یعنی طالب ہدایت کے واسطے راستہ صاف کر دیا)۔

تَبَعْتُ اِلَى اَهْلِ الْبَصْرَةِ فَيُوْرُوْا - آپ بصرے والوں کے پاس بھیجے ان کی رائے معلوم کی جائے۔

وَرِيْتُ النَّارِ - میں نے آگ نکالی۔ اِسْتَوْرِيْتُ فَلَانًا رَاْيًا - میں نے فلاں شخص سے درخواست کی کہ اس معاملہ میں اپنی رائے بیان کرے۔

تَوْرَةٌ - اناڑی ہونا۔

وَرَهَاءٌ - اہمق عورت یا بہت برسنے والا اور۔

اِنَّ اَمْلَكَ لَوْرَهَاءٌ - تیری ماں تو اہمق ہے۔

قَالَ لِرَجُلٍ نَعَمْ يَا اَوْرَةٌ - امام جعفر صادق نے ایک شخص سے کہا۔ ہاں اے اہمق۔

وَرِيٌّ - بگاڑ دینا، کھا لینا، پھیپڑے پر مارنا، سلگنا، آگ نکلنا (جیسے وَرِيٌّ اور رِيَّةٌ ہے)۔

تَوْرِيَّةٌ - چھپانا، ایک بات سے دوسرا مطلب مراد لینا جس کو مخاطب نہ سمجھے پوشیدہ کرنا، ہٹانا۔

مُوَاْرَةٌ - چھپانا۔

تَكَانَ اِذَا اَرَادَ سَفْرًا وَّرِيٌّ بَعِيْرُهُ - آنحضرتؐ جس کسی سفر کا ارادہ کرتے (یعنی جنگ کے لئے) تو اس کو چھپاتے اور ایسی بات کہتے جس سے لوگ اور جگہ جانا سمجھتے (اس میں یہ راز تھا کہ دشمن کو خبر نہ پہنچے وہ اپنا بندوبست نہ کر سکے)۔

لَيْسَ وَّرَاءَ اللّٰهِ مَوْمِيٌّ - اللہ سے پرے پھر کوئی مطلب نہیں ہے (بلکہ تمام عبادات کی غایت یہ ہے کہ اللہ کا قرب حاصل ہو۔ بس یہ ہو گیا تو انتہا کو پہنچ گئے)۔

اِنِّي كُنْتُ خَلِيْلًا مِنْ وَّرَآءِ وَّرَآءِ - (حضرت ابراہیم علیہ السلام کہتے ہیں) میں تو حجاب کے پیچھے سے اللہ کا جانی دوست بنا (حضرت جبرئیل نے مجھ کو آ کر خبر دی تو میں موسیٰ علیہ السلام سے کم درجہ ہوا کیونکہ انھوں نے اللہ تعالیٰ سے بلا واسطہ بنا اور موسیٰ حضرت محمدؐ سے کم ہیں جنھوں نے اللہ تعالیٰ سے بلا واسطہ بنا اور اس کو دیکھا بھی)۔

اَسْنَى سَمِعْتَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ وَّرَآءِ - کیا تم نے یہ آنحضرتؐ سے سنا ہے یا بعد کے لوگوں سے؟

هُوَ اَبْنُكَ مِنَ الْوَرَاءِ - (شعی نے ایک بچہ کو دیکھا جو ایک شخص کے ساتھ تھا، اس شخص سے پوچھا یہ تیرا بچہ ہے اس نے کہا میرے بیٹے کا بیٹا (پوتا) ہے شعی نے کہا وہ تیرا بیٹا ہے وراء (یعنی پوتا ہے۔ عرب لوگ پوتے کو ”وراء“ کہتے ہیں)۔

صَلِّيْتُ وَّرَآءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - میں

عَلَمَاتُ الْحَدِيثِ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

إِذَا تَوَارَى الْقُرْصُ كَانَ وَقْتُ الصَّلَاةِ وَالْإِفْطَارِ -
جب سورج کا گردہ چھپ جائے (افق کے نیچے چلا جائے) تو
مغرب کی نماز کا اور روزے کے افطار کا وقت آ گیا۔
تَوَارَى مِنَ الْبُيُوتِ - گھروں سے چھپ گیا۔
تُحِيطُ دَعْوَتِكَ مِنْ وَرَائِهِمْ - تیری دعا ان کو ہر طرف
سے گھیر لے گی۔

كَانَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ يَأْمُرُهُمْ فَيُدْفِنُونَ مِنْ وَرَاءِ
وَرَاءِ - حضرت علیؑ حکم دیتے تھے وہ پردے کی آڑ میں دفن کر
دیتے جاتے تھے (ان کی موت ظاہر نہیں کرتے تھے نہ اس پر نماز
پڑھتے تھے)۔

أَرْسَلْتُ إِلَيْهِمْ رَسُولًا مِنْ وَرَاءِ فَاسْأَلُونِي
وَأَدْعُونِي - میں نے ان کے پاس ایک پیغمبر پردے کی آڑ سے
بھیجا تو مجھ سے مانگو اور مجھ سے دعا کرو۔

أَنْتُمْ كَهْفُ الْوَرَى - تم مخلوقات کے لئے سایہ ہو۔
كَانِي بِالْقَائِمِ يَخْرُجُ مِنْ وَرْيَانٍ - گویا میں امام مہدی
کو دیکھ رہا ہوں وہ دریان سے نکلے ہیں (دریان ایک موضع کا نام
ہے)۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الزَّاءِ

وَزَّرَ - اٹھانا، لادنا۔
وَزَّرَ - بند کرنا غالب ہونا۔
وَزَارَةٌ - وزیر ہونا (جیسے مَوَازِرَةٌ ہے اور مَوَازِرَةٌ
معنی قوت دینا بھی ہیں)۔

إِزَارٌ - محفوظ کرنا۔
تَوَزَّرَ - وزیر ہونا۔
إِزَارٌ - کھل پہننا۔
إِسْتِيزَارٌ - وزیر بنانا۔

لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى - کوئی بوجھ اٹھانے والی
دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔ (یعنی ہر ایک کے گناہ کا مواخذہ
اسی سے ہوگا۔ یہ آیت قانون کے ہزاروں مسکلوں کا جواب
ہے)۔

إِنَّ امْرَأَةً شَكَتْ إِلَيْهِ كُدْرًا فِي ذِرَاعَيْهَا مِنْ
اخْتِرَاشِ الصَّبَابِ فَقَالَ لَوْ أَخَذْتَ الصَّبَّ فَوَرَيْتَهُ لَمْ
دَعَوْتَ بِمَكْنَفَةٍ فَمَلَيْتَهُ كَانَ اتَّبِعَ - ایک عورت نے حضرت
عمرؓ سے شکایت کی کہ میری ہانپیں گوز پھوڑوں (سوساروں) کا
شکار کرتے کرتے پھل گئی ہیں۔ آپ نے کہا اگر تو ایک گوز پھوڑ
(سوسار) لے اس کو تیل میں پکائے پھر ایک مرتبان میں اس کو رکھ
دے اور ہاتھ پر تلی رہے تو تجھ کو فائدہ ہوگا۔

حَتَّى تَوَارَى عَيْنِي - یہاں تک کہ مجھ سے چھپ گیا۔
لَوْ مَرَرْنَا بِالْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَهُوَ مُتَوَارٍ - کاش ہم
مام حسن بصریؒ کے پاس چلیں وہ اس زمانے میں (حجاج بن
یوسف کے ڈر سے ابوخلیفہ کے گھر میں) چھپے ہوئے تھے (حجاج
نے ان کو بھی قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا)۔

كَانَ مُتَوَارِيًا - کافروں سے چھپے ہوئے تھے۔
غَرَبَتِ الشَّمْسُ يَا تَوَارَتْ - سورج ڈوب گیا، چھپ
گیا۔

فَمَا تَوَارَتْ يَدُكَ مِنْ شَعْرَةٍ - تمہارے ہاتھ نے ایک
بال بھی نہیں چھپایا۔
يُوَارِيهِ اِبْطُ بِلَالٍ - جس کو بلالؓ کی بغل چھپا لیتی تھی
(اتنا تھوڑا سا کھانا تھا)۔

تَوَارَى الشَّقَقُ - شفق ڈوب گئی۔
فَوَارَيْتَهُ - میں نے اس کو دفن کر دیا (چھپا دیا)۔
وَأَوْرَى مِنْهُ مُنْقَبَةً - ان سے زیادہ ظاہر تعریف اور
صفت میں۔

وَفِي الشَّوْبِيِّ الْوَرَى مُسِنَّةٌ - موٹی بکریوں میں ایک
سنہ دہنی ہوگی (یعنی دو برس کی بکری جو تیسرے میں لگی ہو)۔
تَوْرَاةٌ - (اصل میں تَوْرِيَّةٌ تھا یہ معنی) روشنی اور نور۔

نَزَلَتْ التَّوْرَاةُ فِي سِتِّ مَضْيَنٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ
وَالْإِنْجِيلُ فِي اثْنَيْ عَشَرَ مِنْهُ وَالزَّبُورُ فِي ثَمَانِيَةِ عَشَرَ
مِنْهُ وَالْقُرْآنُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ - توراہ شریف رمضان کی چھٹی
تاریخ کو اتری انجیل بارہویں تاریخ میں رمضان کی اور زبور
اٹھارہویں تاریخ میں رمضان کی اور قرآن شب قدر میں اترا۔

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی	لَعَلَّ الْحَارِثِيَّ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	-----------------------

انہوں نے کہا۔ ”کیا میں اللہ تعالیٰ کی پولیس سے قصاص لوں۔“
(حالانکہ وہ لوگوں کو شر سے باز رکھتے ہیں، شریروں کو گرفتار کر کے سزا دیتے ہیں)۔

إِنَّ عُمَرَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ أَقْصَ مِنْ هَذَا بَأْنِفِهِ فَقَالَ
أَنَا لَا أَقْصُ مِنْ وَرَعَةِ اللَّهِ فَاْمَسَكَ - حضرت عمرؓ نے حضرت
ابوبکر صدیقؓ سے کہا۔ اس کا قصاص اس سے دلائیے۔ انہوں
نے کہا میں اللہ کی فوج سے قصاص نہیں لوں گا۔ تب حضرت عمرؓ
خاموش ہو رہے۔

لَا بُدَّ لِلنَّاسِ مِنْ وَرَعِيَّةٍ وَإِزَاعٍ - لوگوں کے لئے ایک
افسر اور ان کے معاون ضروری ہیں (جو ظالموں کو ظلم سے اور
شریروں کو ارتکاب جرائم سے روکیں ورنہ سارا ملک تباہ ہو جائے
گا)۔

لَا يُوزَعُ رَجُلٌ عَنْ جَمَلٍ يَنْخَطِمُهُ - کوئی شخص کسی
اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنے سے نہ روکا جائے۔

أَرَدْتُ أَنْ أَكْشِفَ عَنْ وَجْهِ أَبِي لَمَّا قُتِلَ وَالنَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَيَّ فَلَا يَزْعُمُنِي - (جابرؓ کہتے
ہیں) میں نے یہ چاہا کہ اپنے باپ کا منہ کھول کر دیکھوں جب وہ
جنگ احد میں مارے گئے تھے۔ آنحضرتؐ مجھ کو دیکھ رہے تھے
آپ نے مجھ کو جھڑکا نہیں (منع نہیں کیا)۔

إِنَّهُ خَلَقَ شَعْرَةَ فِي الْحَجِّ وَ وَرَعَهُ بَيْنَ النَّاسِ -
آنحضرتؐ نے حج میں اپنا سر منڈایا اور بال لوگوں کو تقسیم کر دیئے
(تاکہ تبرک کے طور پر اپنے پاس رکھیں)۔

إِلَى غُصْبِمَةَ فَتَوَزَّعُوْهَا - کچھ بکریوں کی طرف ان کو
بانٹ لیا۔

إِنَّهُ خَرَجَ لَيْلَةً فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَالنَّاسُ أَوْزَاعٌ -
ایک رات حضرت عمرؓ رمضان کے مہینے میں مسجد میں گئے۔ دیکھا تو
لوگ الگ الگ جماعتیں کر رہے ہیں (تراویح متعدد اماموں کے
پیچھے پڑھ رہے ہیں)۔ حضرت عمرؓ نے ان سب کو ایک قاری کے
پیچھے پڑھنے کا حکم دے دیا کوئی یہ وہم نہ کرے کہ حضرت عمرؓ نے
اپنی طرف سے دین میں ایک بات شریک کر دی جس کا اختیار ان
کو نہ تھا اسی طرح بیس رکعت تراویح کا حکم اپنی رائے سے دے

قَدْ وَصَّيْتُ الْحَرْبَ أَوْزَارَهَا - جنگ نے اپنے بوجھ
اتار دیئے (یعنی لڑائی ختم ہو گئی لوگوں نے تھمیا رکھول ڈالے)۔

إِذِ جَعْنُ مَا جُوزَاتٍ غَيْرَ مَا جُوزَاتٍ - ثواب لے کر لوٹو
نہ کہ گناہ لے کر (قاعدے سے موزوزات ہونا تھا مگر
ماجوزات کے وزن پر ماژوزات کر دیا)۔

نَحْنُ الْأَمْرَاءُ وَأَنْتُمْ الْوُزَرَاءُ - ہم امیر (خلیفہ) رہیں
گے۔ یعنی قریش کے لوگ اور تم یعنی انصار ہمارے وزیر اور مشیر
رہو گے (ہمارے مددگار اور صوبہ دار)۔

لَكَ الْمَهْنَةُ وَعَلَيْهِ الْوِزْرُ - تجھ کو مبارک باد ہے اور گناہ
اس پر ہے۔

وَزْعٌ - روکنا، منع کرنا، قید کرنا۔

وَزْوُوعٌ - بہکانا، ترغیب دینا۔

تَوَزُّيعٌ - بانٹنا، تقسیم کرنا۔

إِيزَاعٌ - بہکانا، الہام ہونا، تقسیم کرنا۔

تَوَزُّوعٌ - جدا جدا ہو جانا۔

إِيزَاعٌ - باز آ جانا۔

إِسْتِيزَاعٌ - الہام چاہنا۔

وَزْعَةٌ - بادشاہ کے معاون مددگار پولس وغیرہ۔

مَنْ يَزْعُ السُّلْطَانَ أَكْثَرُ مِمَّنْ يَزْعُ الْقُرْآنَ - وہ
لوگ جو بادشاہ کے خوف سے جرم سے باز رہتے ہیں ان سے
زیادہ ہیں جن کو قرآن باز رکھتا ہے (یعنی اللہ سے ڈرنے والے کم
ہیں اور حکومت سے ڈرنے والے بہت)۔

إِنَّ إِبْلِيسَ رَأَى جِبْرِيْلَ يَوْمَ بَدْرٍ يَزْعُ الْمَلِكَةَ -
ابلیس نے دیکھا کہ حضرت جبرئیلؑ بدر کے روز فرشتوں کی صفیں
جمارہے ہیں (ان کو جنگ کے لئے مستعد اور تیار کر رہے ہیں)۔

إِنَّ الْمُغْيِرَةَ رَجُلٌ وَإِزَاعٌ - مغیرہ بن شعبہ فوج کی افسری
کے لائق ہیں (فوج کے آگے رہنے کے اس کو لڑانے کے اہل
ہیں)۔

إِنَّهُ شَكِيَ إِلَيْهِ بَعْضُ عَمَالِهِ لِيَقْتَصَّ مِنْهُ فَقَالَ أَقْبِدْ
مِنْ وَرَعَةِ اللَّهِ - حضرت ابوبکر صدیقؓ سے ان کے بعض عاملوں
کی شکایت کی گئی اور یہ چاہا گیا کہ ان سے قصاص لیا جائے۔ تب

(دے)۔

يَابُنْتَهُ ذُذَالِكَ الْوَارِعُ۔ بیٹا وارِع یہی ہے (وارِع کہتے ہیں اس شخص کو جو مسجد میں صفوں کے آگے رہ کر صفیں برابر کرتا ہے کسی کو آگے بناتا ہے کسی کو پیچھے سرکاتا ہے)۔

السُّلْطَانُ وَرَعَةُ اللَّهِ فِي آرْضِهِ۔ بادشاہ اسلام اللہ کا مددگار ہے اس کی زمین میں (وہ ظالم کے ظلم کو روکتا ہے مجرموں کو سزا دیتا ہے گویا اللہ کی پولیس کا افسر ہے)۔

وَزُغٌ۔ تھوڑا تھوڑا کر کے پھینکنا۔

تَوَزِيغٌ۔ صورت بنانا۔

إِيْزَاعٌ بِمَعْنَى وَزُغٍ هُوَ۔

وَزُغٌ۔ رِشَّةٌ۔

وَزْعَةٌ۔ گرگٹ یا سپلک چھپکلی (مذکر ہو یا مونث اس کی جمع اَوْزَاعٌ اور وُزْعَانٌ اور اِزْعَانٌ ہے)۔

وَزَاغٌ۔ ضعیف اور ناتوان لوگ۔

أَمْرٌ بِقَتْلِ الْوَزْعِ۔ چھپکلی کو مار ڈالنے کا حکم دیا۔

لَمَّا أُحْرِقَ بَيْتُ الْمَقْدِسِ كَانَتْ الْأَوْزَاعُ تَنْفُخَةً۔ جب بیت المقدس جلا یا گیا (اس کو نورد نے جلا دیا تھا) تو گرگٹ سپلک آگ کو پھونک رہے تھے (مشہور یہ ہے کہ گرگٹ حضرت ابراہیم پر آگ پھونک رہا تھا)۔

مَنْ قَتَلَ الْفَوْسِقَةَ فِي أَوَّلِ ضَرْبَةٍ فَلَهُ كَذَا۔ جو کوئی گرگٹ یا چھپکلی کو پہلی مار میں مار ڈالے اس کے لئے اتنا ثواب ہے۔

إِنَّهَا اسْتَمَرَّتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَتْلِ الْوَزْعَانِ فَأَمَرَهَا بِالْكَ۔ ام شریک نے آنحضرت سے اجازت چاہی گرگٹوں کو مارنے کی آپ نے ان کو حکم دیا کہ مار ڈالو۔

إِنَّ الْحَكَمَ بِنِ الْعَاصِ ابَا مَرْوَانَ حَاطَمِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَلْفِهِ فَعَلِمَ بِذَلِكَ فَقَالَ كَذَا فَلَنْكُنْ فَاَصَابَهُ مَكَانَهُ وَزُغٌ لَمْ يُفَادِقْهُ۔ حکم بن ابی العاص جو مروان کا باپ تھا اس نے پیچھے سے آنحضرت کی نقل کی (آپ کو منہ چڑھایا) آنحضرت ﷺ کو معلوم ہو گیا۔ (آپ نے

دیا حاشا وکلا کہ حضرت عمرؓ آیا کرتے بلکہ انھوں نے طریقہ نبویؐ کا اتباع کیا۔ آنحضرتؐ کی حیات میں ایک ہی امام کے پیچھے سب نے تراویح پڑھی۔ ایک مسجد میں متعدد جماعتیں ایک ہی وقت میں آنحضرتؐ کے عہد میں کبھی نہیں ہوئیں۔ اسی طرح حضرت عمرؓ نے ضرور آنحضرتؐ کو بیس رکعتیں تراویح کی بھی پڑھتے دیکھا ہوگا۔ گو ہم تک یہ روایت بہ سند صحیح نہیں پہنچی اس کی سند میں ابوشیبہ ابراہیم بن عثمان منکر الحدیث ہے مگر حضرت عمرؓ کا زمانہ اس سے بہت پہلے تھا۔ ان کو بہ سند صحیح یہ روایت پہنچ گئی ہوگی۔ یا انھوں نے خود دیکھا ہوگا۔ اب یہ جو حضرت عمرؓ نے کہا ”یہ اچھی بدعت ہے“ اس کا یہ مطلب نہیں کہ بدعت بھی کوئی اچھی ہوتی ہے کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے جیسے دوسری حدیث میں وارد ہے بلکہ نئی بات ہے اس لئے کہ حضرت ابوبکرؓ کی خلافت میں لوگ الگ الگ جماعتیں تراویح کی کرتے رہے تو گویا قدیم دستور وہی ہو گیا اور ایک جماعت کرنا ایک نیا کام ہو گیا۔ غرض یہ ہے کہ بدعت کے دو معنی ہیں۔ ایک بدعت لغوی یعنی نیا کام اس میں جو شریعت سے ثابت ہو اور اس کی دلیل موجود ہو وہ بدعت حسنہ ہے اور جس کی شریعت میں کوئی اصل نہ ہو وہ بدعت سیئہ ہے اور اس دوسری قسم کو بدعت شرعی کہتے ہیں۔ ہر بدعت شرعی گمراہی ہے اور اس کی تقسیم حسنہ اور سیئہ کی طرف نہیں ہے بلکہ اس کا ہر ایک فرد سیئہ ہے اور یہی حدیث شریف کا مضمون ہے)۔

بِضَرْبٍ تَكَايُزِاعِ الْمَخَاضِ مُشَاشَةً۔ ایسی ضرب جیسے پیشاب اپنے قطروں کو جدا جدا اڑاتا ہے (ایک روایت میں غُشَاشَةٌ ہے معنی وہی ہیں)۔

إِنَّهُ كَانَ مُوَزَّعًا بِالسَّوَاكِ۔ آنحضرتؐ مسواک کے بڑے حریص اور شیفٹ تھے (آپ کے مزاج لطافت اور نفاست اور پاکیزگی بدرجہ کمال تھی۔ جتنی مسواک زیادہ کرواتا ہی منہ صاف بدبو سے پاک رہتا ہے۔ جو لوگ مسواک زیادہ نہیں کرتے ان کے منہ سے ایسی بو آتی ہے کہ پاس بیٹھنے والے کو نفرت ہوتی ہے)۔

اللَّهُمَّ اَوْزِعْنِي شُكْرَ نِعْمَتِكَ۔ یا اللہ تعالیٰ! مجھ کو تیری نعمتوں کا شکر کرنے کی توفیق دے (میرا دل شکر کی طرف مائل کر

ہے کہ جو عالم آخرت کو گیا پھر وہ دنیا میں آنے والا نہیں۔ مجمع البحرین میں ہے۔ امام جعفر صادق نے اپنے والد کو وہ قول جو ابھی گزرا نقل کر کے یہ فرمایا۔ پھر میرے والد نے کہا جب عبد الملک بن مروان مرنے لگا تو وہ گرگٹ اور گرگٹ کی صورت میں مسخ ہو گیا اور پاس والوں کے ہاتھ سے نکل بھاگا وہاں اس کا بیٹا بھی تھا۔ جب لوگوں نے اس کو نہ پایا تو سخت دشوار گزرا اور سوچنے لگے کہ اب کیا کریں۔ آخر ان کی رائے یہ ٹھہری کہ ایک لکڑی لیں اس کو آدمی کی طرح لٹا کر کفن دیں۔ انھوں نے ایسا ہی کیا اور لکڑی پر لوہے کی زرہ پہنادی پھر کفن پہنا کر اس کو دفن کر دیا اور یہ بات سوائے میرے اور عبد الملک کے لڑکے کے اور کسی کو معلوم نہیں ہوئی۔ (پہلی مانی مجمع البحرین)۔

وَزَفٌّ - جلدی جانا، جلدی چلانا۔

تَوَزَيْفٌ اور اِيْزَافٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

مُوَاذَفَةٌ - برابر خرچ نکالنا سفر میں جس کو مُنَاهَدَةٌ بھی کہتے ہیں۔

وَزَمٌ - ادا کر دینا، دن میں ایک ہی بار کھانا (جیسے تَوَزَيْمٌ ہے)۔

وَزَيْمَةٌ - ایک گٹھا، گڈی۔

وَزَامٌ - جلدی۔

وَزْنٌ يَازَنَةٌ - تولنا، اندازہ کرنا، انچنے کرنا، تخمینہ کرنا، تول کر دینا۔

وَزَانَةٌ - بھاری پنا۔

تَوَزَيْفٌ - عادت کرانا۔

مُوَاذَنَةٌ - برابر کرنا، مقابل کرنا، محاذی کرنا (حال کے عرف میں موازنہ اس انداز کو کہتے ہیں جو آئندہ سال کے مدخل اور خارج کا کیا جائے یعنی میزانیہ میں اس کو بجٹ کہتے ہیں)۔

اِيْزَانٌ - عادت کرانا۔

تَوَازَنٌ - برابر ہونا۔

اِيْتِزَانٌ - تول کر لینا۔

نَهَى عَنْ بَيْعِ الشَّمَارِ قَبْلَ أَنْ يُوزَنَ يَاحْتَى تُوَزَنَ -

بچلوں اور میوؤں کو اس وقت تک بیچنے سے منع فرمایا جب تک ان

دیکھ لیا) تو فرمایا تو ایسا ہی ہو جا۔ اس کو اسی جگہ رعشہ کی بیماری ہو گئی جو مرتے دم تک نہیں گئی۔ اس کا منہ ویسا ہی رہ گیا جیسا اس نے چڑھانے کو بنایا تھا۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ نے حکم بن ابی العاص پر لعنت کی اور مروان کو گرگٹ اور گرگٹ کا بیٹا کہا۔ اسی لئے حضرت عائشہ نے مروان کے حق میں فرمایا کہ وہ اللہ کی لعنت کا ایک ٹکڑا ہے)۔

لَمَّا وُلِدَ مَرْوَانُ عَرَّضُوهُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَذْعُوَ لَهُ فَأَرْسَلُوا بِهِ إِلَى عَائِشَةَ فَلَمَّا قَرَّبَتْ مِنْهُ قَالَ أَخْرِجُونِي عَنِّي الْوَزْعُ بْنُ الْوَزْعِ - جب مروان پیدا ہوا تو اس کو آنحضرت کے سامنے لے جانا چاہا تا کہ آپ اس کے لئے دعا کریں اس کو حضرت عائشہ کے پاس بھیج دیا۔ وہ اس کو لے کر آنحضرت کے پاس پہنچیں۔ آپ نے فرمایا ارے اس گرگٹ کو گرگٹ کے بیٹے کو میرے پاس نہ نکالو۔

إِنَّهُ أَمْرٌ بِقَتْلِ الْوَزْعِ - آنحضرت نے چھپکلی کو مار ڈالنے کا حکم دیا۔

لَيْسَ يَمُوتُ مِنْ بَنِي أُمَيَّةٍ مِثَّ إِلَّا مِسْخٌ وَرَغَا - بنی امیہ میں سے جو کوئی مرتا ہے تو وہ گرگٹ بنا دیا جاتا ہے۔

كُنْتُ مَعَ أَبِي قَاعِدًا فِي الْحَجْرِ فَإِذَا بُوَزِعُ يُؤَلُّو لُلسَانَهُ فَقَالَ أَبِي لِرَجُلٍ أَتَدْرِي مَا يَقُولُ هَذَا الْوَزْعُ فَقَالَ لَا أَعْلَمُ فَقَالَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَيْنٌ ذَكَرْتُمْ عُثْمَانَ بِشْتَمَةٍ لَا شَتَمَنَ عَلَيْهِ - (امام جعفر صادق سے روایت ہے) میں اپنے والد امام محمد باقر کے ساتھ حطیم کعبہ میں بیٹھا تھا اتنے میں ایک گرگٹ کو دیکھا زبان سے کچھ آواز نکال رہا ہے۔ میرے والد نے ایک شخص سے کہا تو جانتا ہے یہ کیا کہتا ہے؟ اس نے کہا نہیں میں نہیں جانتا۔ میرے والد نے کہا وہ یہ کہتا ہے۔ خدا کی قسم اگر تم نے حضرت عثمان کو برا کہا (گالی دی) تو میں حضرت علی کو برا کہوں گا۔

مترجم: کہتا ہے یہ دونوں روایتیں امامیہ نے کی ہیں اور مجھ کو ان کی صحت پر اعتماد نہیں ہے۔ کیونکہ ان میں صریح تنازع کا ثبوت ہے جو ہندوؤں اور بودھوں کا اعتقاد ہے اور اہل اسلام بالاتفاق اس کے منکر ہیں اور قرآن شریف سے بھی یہی ثابت

لَعَلَّ الْحَدِيثَ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

مُرُقُومَكَ يَزُونُوبِهِ - حضرت جبرئیل ترازو لے کر آسمان سے اترے اور وہ ترازو حضرت نوح کو دے دیا۔ ان سے کہا اپنی قوم کو حکم کرو اس سے تولا کریں۔

اَلصَّلَوَةُ مِيزَانٌ لَمَنْ وَفَى اسْتَوْفَى - نماز گویا ترازو ہے جو کوئی اس کو پوری طرح ادا کرے گا (طمانیت اور تعدیل ارکان کے ساتھ) وہ پورا ثواب بھی لے گا۔ (ورنہ ثواب بھی کم ملے گا)۔

وَزَيْ - جمع ہونا۔

مُوَازَاةٌ - برابر ہونا۔

اِيْزَاءٌ - ٹیکادینا۔

تَوَازَى - برابر ہونا۔

فَوَاوَزْنَا الْعُدُوَّ وَصَافَفْنَاهُمْ - پھر ہم دشمن کے برابر ٹھہرے اور اس کے سامنے صفیں باندھیں۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ السَّيْنِ

وَسَخٌ - میل چڑھنا۔

تَوَسَّخٌ - میلا کرنا۔

تَوَسَّخٌ اور اِتَّسَخٌ - میلا ہونا۔

وَسَخٌ - میل چیل (اَوَسَّخَ جمع ہے)۔

اَلصَّدَقَةُ اَوَسَّخُ النَّاسِ - صدقہ اور زکوٰۃ لوگوں کے مالوں کی میل ہے (اس کے نکلنے سے مال صاف ہو جاتا ہے تو وہ بنی ہاشم کے لئے درست نہیں ہے)۔

وَسَادَةٌ - تکیہ۔

تَوَسَّيْتُ - تکیہ سر کے تلے رکھنا ابھارنا۔

تَوَسَّدْتُ - سر کے تلے رکھنا۔

قَالَ لِعَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ اِنَّ وِسَادَكَ اِذْنٌ لِعَرِيضٍ - آنحضرت نے عدی بن حاتم سے فرمایا۔ تب تو تیرا تکیہ خوب چوڑا ہوگا (مطلب یہ ہے کہ تیری گدی چوڑی اور سر بڑا ہوگا۔ جو نادانی کی نشانی ہے۔ چنانچہ دوسری روایت میں ہے اِنَّكَ لِعَرِيضٍ اَلْقَصَا تُوْجُوْزِيْ گدی والا ہے۔ بعض نے کہا جس خبیث ابیض اور خبیث اَسْوَد ہے دودھا کے سفید اور سیاہ سمجھے ان کو تکیے کے

کا ٹچہ خمینہ وانداز نہ کیا جائے (اور یہ اندازہ اس وقت ہوتا ہے جب ان میں پتنگی آ جاتی ہے تو اس سے پہلے بیچ سے منع فرمایا۔ کیونکہ آفت کا احتمال رہتا ہے دوسرے فقیروں کی حق تلفی ہوتی ہے ان کو میوہ یا کھیت کاٹنے وقت کچھ دینا چاہئے)۔

نَهَى عَنِ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يُوَكَّلَ مِنْهُ وَحَتَّى يُوَزَّنَ - کھجور کی بیچ سے اس وقت تک منع فرمایا جب تک وہ کھانے کے لائق نہ ہو جائے (گدر نہ ہو جائے) اور جب تک اس کا اٹچہ (خمینہ) نہ کیا جائے (اٹچہ پتنگی کے بعد ہی کیا جاتا ہے)۔

بَيْدِهِ اَلْمِيزَانُ - اللہ کے ہاتھ میں ترازو ہے۔

لَوُوَزْنَتْ بِمَا قَلَّتْ لَوَزْنَتْهُمْ - تو نے جتنے کلمے اب تک کہے ہیں نے چار کلمے اب کہے اگر وہ ان کے ساتھ تولے جائیں تو برابر اتریں گے۔

لَوُوَزْنَتْهُ بِأَمْتِهِ لَوَحَجَّ - اگر میں ان کو ان کی ساری امت ایک طرف رکھ کر تولوں تو ان کا پلہ جھکا رہے گا (ساری امت سے بھی وہ بھاری نکلیں گے)۔

وَزَنًا يُوَزَّنُ مِثْلًا بِمِثْلٍ - برابر ہوزن۔

وَزَّنَ كَمَرٌ نَخِيْلَهُ - اپنے درختوں کے کھجور کا اندازہ (اٹچہ) کیا۔

اَلْوَزْنُ وَزْنٌ مَّكَّةٌ - تول کہہ والوں کی معتبر ہوگی۔ (یعنی زکوٰۃ صدقہ وغیرہ تمام دینی معاملات میں۔ اور ماپ مدینہ والوں کا معتبر ہوگا۔ تو امام ابوحنیفہ نے جو رطل اور صاع عراق والوں کا معتبر رکھا ہے یہ درست نہیں ہے۔ حجاز والوں کا رطل اور صاع معتبر ہے)۔

زِنَةٌ عَرَبِيَّةٌ - اس کے تحت کے وزن میں۔

اِنَّ اللّٰهَ يَنْصُبُ مِيزَانًا لِّهٖ لِسَانَ وَكِفَّيْتَانِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَعُوْزُنْ بِهٖ اَعْمَالُ الْعِبَادِ - اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایک ترازو کھڑا کرے گا اس کو زبان بھی ملے گی اس کے دو پلڑے ہوں گے جن سے بندوں کے اعمال (اچھے اور برے) تولے جائیں گے۔

اِنَّ جِبْرِيْلَ نَزَلَ بِالْمِيزَانِ فَذَكَرَهُ اِلَى نُوْحٍ وَقَالَ

قَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَطْلُبَ الْعِلْمَ وَأَخْشَى أَنْ أُضَيِّعَهُ فَقَالَ لَأَنْ تَتَوَسَّدَ الْعِلْمَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَتَوَسَّدَ الْجَهْلَ - ایک شخص نے حضرت ابوالدرداءؓ سے کہا - میں عمل حاصل کرنا چاہتا ہوں لیکن ڈرتا ہوں کہیں اس کو ضائع نہ کر دوں دوسرے کاموں میں مشغول ہو کر سب بھول جاؤں) ابوالدرداءؓ نے کہا - اگر تو علم کو تکیہ پر سلا دے تو اس سے بہتر ہے کہ جہل کو سلا دے (کیونکہ علم کبھی نہ بھی فائدہ دے گا - آخر تو کبھی بیدار ہوگا - اس وقت تیرا علم بھی جاگے گا - اگر جاہل رہا تو بیداری بے سود ہے) -

إِذْ وَبَسَدَ الْأَمْرُ إِلَى غَيْرِ أَهْلِهِ فَانْتَضِرِ السَّاعَةَ - جب حکومت اور سرداری یا امارت ٹالانق کو دی جائے (جو اس کا مستحق اور اہل نہ ہو) تو قیامت کا انتظار کرتا رہ (یعنی یہ قرب قیامت کی نشانی ہے) -

كَانَ يَتَوَسَّدُ الْقُبُورَ - قبروں پر نیکالگا کر بیٹھتے تھے -
وَسَطٌ بِاسْطَ - بیچ میں بیٹھنا -
وَسَلْطَةٌ - شریف عزت دار ہونا -
تَوَسَّطَ - بیچ میں سے دو ٹکڑے کرنا بیچ میں رکھنا بیچ میں بیٹھنا بیچ کا مال لینا نہ بہت عمدہ نہ بالکل ناقص -
تَوَسَّطَ - اعتدال پر رہنا بیچ میں رہنا -
الْحَالِسُ وَسَطُ الْحَلْفَةِ مَلْعُونٌ - حلقہ کے بیچ بیٹھنے والا ملعون ہے (کیونکہ بعض کی طرف اس کی پشت ہوگی وہ برا مانیں گے اس کو برا کہیں گے دوسرا ان کی طرف خطاب نہ کر سکے گا) -

فَقَامَ وَسَطَهَا - آپ اس کے بیچ میں کھڑے ہوئے -
فَقَالَ بَهَا عَلِيٌّ وَسَطٌ رَأْسِهِ - اس کو چندیا پر ڈال دیا -
فَلَمَّا بَلَغَ رَأْسُهُ غَرَفَ مِنْ مَاءٍ فَتَلَقَّهَا بِشِمَالِهِ حَتَّى وَضَعَهَا عَلِيٌّ وَسَطٌ رَأْسِهِ - جب ہاتھ دھو چکے اور سر کی نوبت آئی تو پانی کا ایک چلو لیا بائیں ہاتھ سے لے کر اس کو چندیا پر ڈال لیا -

وَاحْتَجَمَ وَسَطٌ رَأْسِهِ - آپ نے چندیا پر پچھنے لگوائے -

تلے رکھا، گویا اس نے رات اور دن کو اپنے تکیے کے تلے رکھ لیا جو اصل مراد ہے خطیوں سے اور اس کی گدی بہت چوڑی ہوئی کہ رات اور دن اس کے تلے آگئے) -

ثَلَاثَةٌ لِأَمْرِكَ الْوَسَائِدُ وَالْمُهْنُ وَاللَّبَنُ - تین چیزوں کا پھیر دینا درست نہیں (لے لینا چاہئے) ایک تکیہ دوسرے تیل (خوشبو) تیسرے دودھ -

صَاحِبُ الطُّهُورِ وَالنَّعْلِ وَالْوِسَادَةِ - آنحضرتؐ کے وضو کا پانی اور جوتہ اور نیکہ اٹھانے والے (یعنی عبداللہ بن مسعود امام القہار رضی اللہ عنہ) -

وَنَمْتُ لِمِي عَرَضِ الْوِسَادَةِ - آنحضرتؐ اور میری خالد میمونہؓ کو تکیہ کے طول میں لیے اور میں اس کے عرض میں لینا (یہ ابن عباسؓ نے کہا) -

ذُكِرَ عِنْدَهُ شَرْيْحُ الْحَضْرَمِيِّ فَقَالَ ذَلِكَ رَجُلٌ لِأَيُّتَوَسَّدَ الْقُرْآنَ - آنحضرتؐ کے سامنے شریح حضرمی کا ذکر آیا - آپ نے فرمایا وہ تو قرآن کو تکیہ پر نہیں سلاتا (یہ مدح اور ذم دونوں ہو سکتے ہیں - مدح تو یہ کہ وہ رات کو عبادت کرتا ہے تہجد پڑھتا ہے تو اس کا قرآن سوتا نہیں رہتا - اور ذم اس طرح کہ وہ قرآن کو منضبط نہیں کرتا تو قرآن اس کے ساتھ تکیہ پر نہیں سوتا - محیط میں ہے کہ مدح کی صورت میں یہ معنی ہوں گے کہ وہ قرآن کو تکیہ کی طرح ڈال نہیں دیتا ذلیل نہیں کرتا بلکہ اس کی تعظیم و تکریم کرتا ہے - اور ذم کی صورت میں یہ معنی ہوں گے کہ وہ قرآن پر تکیہ پر جیسا جھکتے ہیں ویسا نہیں جھکتا - یعنی تلاوت نہیں کرتا اور لَاتَوَسَّدُوا الْقُرْآنَ معنی اول پر محمول ہے اور ابوالدرداءؓ کی حدیث معنی ثانی پر) -

لَاتَوَسَّدُوا الْقُرْآنَ وَاتْلُوهُ حَتَّى تَلَاوَهُ - قرآن کو تکیہ پر مت سلا دو (بلکہ رات کو تہجد میں پڑھو) اور جیسا پڑھنے کا حق ہے اس طرح پڑھو تلاوت کا حق ادا کر کے پڑھو (سمجھ کر معنی میں غور کر کے اس پر عمل کرو) -

مَنْ قَرَأَ نَلِكَ آيَاتٍ فِي لَيْلَةٍ لَمْ يَكُنْ مَتَوَسِّدًا لِلْقُرْآنِ - جو شخص رات کو قرآن کی تین آیتیں بھی پڑھ لیا کرے اس نے قرآن کو تکیہ نہیں بنایا -

لَعَلَّ الْحَدِيثَ

رَأَيْنَاهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بَيْنَ أَوْسَطِ
أَيَّامِ التَّشْرِيقِ وَنَحْنُ عِنْدَ رَاحِلَتِهِ - ہم نے دیکھا آپ نے
ایام تشریق کے سچ کے دن میں یعنی بارہویں تاریخ خطبہ سنایا
(سنی میں) اور ہم آپ کی اونٹنی کے پاس کھڑے تھے۔

نَحْنُ الْأُمَّةُ الْوُسطَى وَنَحْنُ شُهَدَاءُ اللَّهِ عَلَى
خَلْقِهِ وَحُجَّجُهُ فِي أَرْضِهِ - (امام جعفر صادق نے فرمایا) ائمہ
وسطا ہم اہل بیت ہیں اور ہم ہی اللہ کے گواہ ہیں اس کی مخلوق پر
اور ہم ہی اللہ کی زمین میں اس کی حجت اور دلیل ہیں۔
وُسْعَةٌ يَا وَسْعُ - کشادگی، فراخی، تو نگری۔
سَعَةٌ اور سِعَةٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔ اور سمانا کشادہ کرنا
(جیسے وَسْعُ ہے)۔

تَوَسَّعَ - کشادہ کرنا مال دار کرنا۔
إِيسَاعَ - مال دار ہونا مال دار کرنا۔
تَوَسَّعَ اور إِيسَاعَ - کشادہ ہونا (جیسے بِسْتِيسَاعَ
ہے)۔

وَإِيسَعٌ - اللہ تعالیٰ کا نام یہ بھی ہے یعنی جس نے مال دار کیا
اور ہر ایک پر رحم کیا۔
إِنكُمْ لَنْ تَسْعُوا النَّاسَ بِأَمْوَالِكُمْ فَسَعَوْهُمْ
بِأَخْلَافِكُمْ - تم سب لوگوں کو مال کی کشادگی نہ دے سکو گے۔
(اتنا مال تمہارے پاس کہاں سے آئے گا جو سب کو دو) خیر اپنے
اخلاق کو کشادہ کرو (اس میں تو کچھ خرچ نہیں ہوتا۔ ہر ایک سے
ہنسی اور خوشی اور کشادہ پیشانی کے ساتھ ملو)۔

فَضْرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجْزَ
جَمَلِي وَكَانَ فِيهِ قِطَافٌ فَأَنْطَلَقَ أَوْسَعَ جَمَلِي رَكْبَتُهُ
قَطُ - (جابر کہتے ہیں) آنحضرت ﷺ نے میرے اونٹ کے
پٹھے پر مار لگائی۔ دوست تھا دیر میں چلتا تھا اس کے بعد ایسا تیز
چلنے لگا سب سے تیز جس جس اونٹ پر میں کبھی سوار ہوا۔
إِنَّهَا لِمِيسَاعٍ - وہ سائڈنی تو بڑے بڑے قدم رکھتی ہے
(تیز چلتی ہے)۔

وَسِعَتْ سَمْعُهُ الْأَصْوَاتَ - اس کی سماعت ساری
آوازوں پر عادی ہے (وہ ہر ایک آواز سنتا ہے کیسی ہی ہلکی اور

خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْ سَاطِهَا - بہتر کام وہ ہیں جو متوسط ہوں
(ندان میں افراط ہو نہ تفریط - سارا علم اخلاق اس جملہ میں آ گیا
دریا کوڑے میں سا گیا۔ ہر چیز میں اعتدال کرنا اور طریقہ متوسط
کو اختیار کرنا بس یہی کمال ہے)۔

الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ - والد یعنی باپ بہشت کا
سچ کا دروازہ ہے (باپ کی اطاعت اور تابعداری سے بہشت
ملے گی)۔
إِنَّهُ كَانَ مِنْ أَوْسَطِ قَوْمِهِ - وہ اپنے قوم کے اشراف
اور عزت دار لوگوں میں سے تھا۔
أَنْظَرُوا رَجُلًا وَسَيْطًا - ایک شریف عزت دار آدمی
ڈھونڈو۔

الْكَوْلَةُ الْوُسطَى - سچ والی نماز - یعنی بہت فضیلت اور
درجہ والی (وہ صبح کی نماز ہے یا عصر کی نماز ہے)۔
فَانَّهُ أَوْسَطُ الْجَنَّةِ وَأَعْلَاهَا - وہ بہشت کے بیچا سچ اور
سب سے بلند ہے (یعنی فردوس)۔

مِنْ سِطَةِ النِّسَاءِ يَا وَسِطَةَ مِنَ النِّسَاءِ - بہتر عورتوں
میں سے (بعض نے کہا صحیح مِنْ سِطَةِ النِّسَاءِ ہے۔ میں کہتا
ہوں صحیح سِطَةِ النِّسَاءِ ہے یعنی سچ میں بیٹھنے والی عورتوں میں
سے)۔

تَوَسَّطُوا الْإِمَامَ وَسُدُّوا النِّخْلَ - امام کو صف کے سچ
میں رکھو اور صف میں جو جگہیں خالی ہوں ان کو بھر دو۔

وَقْتُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ الْاَوْسَطِ -
عشاء کی نماز کا (افضل) وقت متوسط رات کے آدھے حصہ تک
ہے (متوسط رات جو نہ بہت بڑی ہو نہ چھوٹی اور یہ افضل وقت کا
بیان ہے ورنہ صبح صادق کے طلوع تک عشاء کا وقت رہتا ہے۔
لیکن آدھی رات سے زیادہ اس میں تاخیر کرنا مکروہ ہے)۔

وَسَطُ الْبُيُوتِ - گھروں کے درمیان اترا۔
وَكَانَ قَالَ بِوَأَسِطٍ قَبْلَ هَذَا فِي شَانِهِ كَلْبَةً - اس
سے پہلے شعبہ نے واسط میں (جو ایک قریہ ہے بصرے میں
واسطی قلم وہیں سے آتے ہیں) فِي شَانِهِ كَلْبَةً کا لفظ زیادہ کیا
تھا۔ (جواب کے نہیں کہا)۔

ا ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لعَلَمُ الْحَدِيثِ

پست ہو۔)

أَنْ تَأْكُلُوا فَوْقَ ثَلَاثَةِ لَيْلٍ لَكُمْ تَسَعُّكُمْ - میں نے تم کو تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے اس لئے منع کیا تھا تاکہ گوشت میں سائی ہو سب کو پہنچے۔

وَسِعَ اور سَعَةً - طاقت۔

الْكُرُّ ذِرَاعَانِ عُمُقُهُ فِي ذِرَاعٍ وَشِبْرٍ سَعْتُهُ - کر دو ہاتھ کا لبا جوڑا (یعنی طول و عرض دو دو ہاتھ ہو) اور گہرا ایک ہاتھ اور ایک بالشت یہی اس کی مقدار ہے (فصلین بھی قریب قریب اسی قدر پانی ہوتا ہے تو شافیہ اور امامیہ پانی کے باب میں متفق ہیں)۔

مَاءُ الْبَيْرِ وَاسِعٌ - کنویں کا پانی کشادہ ہے (یعنی نجاست گرنے سے نجس نہیں ہوتا جب تک اس کا کوئی وصف نہ بدلے)۔

الْيَسَعُ - مشہور پیغمبر ہیں۔

وَسَقَى - جمع کرنا اودھانا ہانک دینا ایک وسق بوجھ دلانا۔

تَوَسَّقَى - ایک ایک وسق کرنا۔

مُوَاسَقَةٌ - مقابلہ اور معاوضہ برابر برابر خرچ دینا۔

إِتْسَاقٌ - انتظام۔

إِبْسَاقٌ - لادنا۔

وَسَقَى - ساتھ صاع کا ہوتا ہے یعنی تین سو میں رطل کا ملک جاز میں اور ملک عراق میں چار سو اسی رطل کا۔

لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ - پانچ وسق سے کم جو پیدا ہو اس میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

اسْتَوْسَقُوا كَمَا يَسْتَوْسِقُ جُرْبُ الْغَنَمِ - اس طرح جمع ہو جاؤ جیسے خارشنی بکریاں جمع ہو جاتی ہیں (ایک دوسری کو کھجانے لگنے اور گرم کرنے کے لئے)۔

إِنَّ رَجُلًا كَانَ يَجُوزُ الْمُسْلِمِينَ وَيَقُولُ اسْتَوْسَقُوا - ایک شخص مسلمانوں پر سے گزر رہا تھا اور کہہ رہا تھا جمع ہو جاؤ۔

وَاسْتَوْسَقَ عَلَيْهِ أَمْرُ الْحَبَشَةِ - نجاشی پر حبش کے لوگ جمع ہو گئے۔ اس کی اطاعت قبول کی اس کی حکومت جم گئی۔

بِأَلَا وَسُقَى الْمَوْسَقَةَ - یہ تاکید ہے جیسے قاطر مقطرہ۔

لَيْسَ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ حَتَّى يَبْلُغَ خَمْسَةَ أَوْسَاقٍ - گیہوں اور جو میں زکوٰۃ نہ ہوگی جب تک پانچ وسق تک نہ پہنچیں۔

اسْتَوْسَقَ النَّاسُ لِيَبْعَهُ - لوگ ان سے بیعت کرنے کو جمع ہو گئے۔

وَسَيْلَةٌ - رغبت کرنا نزدیک ہونا۔

تَوَسَّيْلٌ - وسیلہ پڑنا۔

تَوَسَّلَ - ایسا عمل کرنا جس سے اللہ کا قرب حاصل ہو چراتا۔

وَاسِلَةٌ - درجہ اور مرتبہ جو بادشاہ کے پاس حاصل ہو۔

أَبِ مُحَمَّدٍ نِ الْوَسَيْلَةِ - حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ عطا فرما (یعنی اپنا قرب اور شفاعت کی مقبولی۔ بعض نے کہ وسیلہ

ایک منزل ہے بہشت میں جیسے اگلی حدیث میں وارد ہے)۔

سَلُّوا اللَّهُ لِي الْوَسَيْلَةَ - اللہ تعالیٰ سے مانگو کہ مجھ کو وسیلہ عنایت فرمائے۔

إِنَّهَا أَعْلَى دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ - اخیر تک۔ وسیلہ ایک بلند

درجہ ہے بہشت میں اس کی ہزار سیڑھیاں ہیں ایک سیڑھی سے دوسری سیڑھی اتنی بلند ہے کہ سو برس میں تیز کھوڑا جتنی مسافت

طے کرے۔ کوئی سیڑھی اس کی جوہر کی ہے کوئی یا قوت کی کوئی سونے کی کوئی چاندی کی۔ قیامت کے دن وہ لایا جائے گا اور

دوسرے پیغمبروں کے مقاموں میں ایسا چمکے گا جیسے چاند تاروں میں۔ اور ہر ایک پیغمبر اور صدیق اور شہید یہ کہے گا مبارک ہے وہ

شخص جس کو یہ درجہ طے کزانی مجمع البحرین۔ مجمع البحار میں ہے کہ شاید آپ نے یہ حدیث اس وقت فرمائی ہوگی۔ جب آپ کو یہ معلوم نہ ہوا ہوگا کہ مقام خود آپ کا مقام ہے۔ بعض نے کہا امت کی دعا سے اپنی عاجزی ظاہر کرنا مقصود ہے اور خود امت کو

اس کا اجر اور ثواب دلانا)۔

وَسَمٌ - داغ دینا۔

مُوَاسَمَةٌ - مقابلہ کرنا۔

سَامَةٌ اور وَسَامٌ - خور ہونا۔

لَعَلَّاتُ الْحَدِيثِ

کے اونٹوں پر داغ لگاتے (پہچان کے لئے کہ دوسرے اونٹوں میں نہ مل جائیں)۔

وَلَهُ يَدُهُ الْمَيْسَمُ - (میں آنحضرت کے پاس آیا) آپ کے ہاتھ میں داغ دینے کا لوہا تھا۔

عَلَى كُلِّ مَيْسَمٍ مِنَ الْإِنْسَانِ صَدَقَةٌ - (ایک روایت میں یوں ہی ہے اگر یہ صحیح ہو تو ترجمہ یوں ہوگا) آدمی کے ہر ایک عضو پر جس پر قدرت الہی کا نشان ہو ایک صدقہ لازم ہے۔

بَنَسَ لَعَمْرُؤُ اللَّهُ عَمَلُ الشَّيْخِ وَالْمَتَوَسِّمِ وَالشَّابِّ الْمُتَلَوِّمِ - قسم پروردگار کے بقا کی یہ کام اس بوڑھے سے بہت برا ہے جو خضاب کرتا ہو اور اس جوان سے جو طامت سے ڈرتا ہو۔

سِمَةُ الْخَيْرِ - بھلائی کی نشانی۔
تَوَسَّمْتُ فِيهِ كَذَا - میں نے اس میں ایسی نشانی دیکھی۔
مِنْ سِمَاتِ الْحَدِيثِ - حدیث کی نشانیاں۔
نَحْنُ الْمُتَوَسِّمُونَ وَالسَّبِيلُ بِنَامِقِيمٍ (ان فی ذلک لآیات لِلْمُتَوَسِّمِينَ و انہا لبسبیل مقیم کی تفسیر میں ائمہ اہل بیت سے منقول ہے کہ) متوسمین ہم لوگ ہیں اور دین کا راستہ ہمارے سب سے سیدھا ہے۔

وَسَمَ النَّاسُ تَوْسِيمًا - لوگ موسم پر حاضر ہوئے۔
وَسَنَ يَاسَنَةً يَاسَنَةً - اونگھ نیند بیداری کنوئیں کی بدبو سے بے ہوش ہونا۔

إِنْسَانٌ - بے ہوش کر دینا، خواب دیکھنا۔
تَوَسَّنَ - سوتے میں جماع کرنا۔
إِسْتَيْسَانَ - اونگھنا۔
وَيْسِنٌ - اونگھنے والا۔

لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ قَلِيلٌ حَتَّى يَقْضَى الثَّعَنْبُ وَمَنْتَهُ بَيْنَ مَسَارَتَيْنِ مِنْ سَوَادِي الْمَسْجِدِ - (ابو ہریرہ نے کہا) تھوڑا زمانہ نہیں گزرے گا کہ مسجد نبوی کے دوستوں کے درمیان لومڑی اپنی نیند پوری کرے گی (مطلب یہ ہے کہ مسجد نمازیوں سے خالی ہو کر اجازت اور دوران رہے گی وحشی جانوروں کو آ کر بیرا

تَوْسِيمٌ - موسم پر آنا۔
إِتْسَامٌ - نشانی مقرر کرنا۔
وَسَامٌ - نشان جو جانوروں پر شاخت کے لئے کیا جاتا ہے۔

وَسْمَةٌ - نسل کا پتہ۔
سِمَةٌ - نشانی۔
وَسْمِيٌّ - مینہ۔
وَمَيْسَمٌ قَيْسِمٌ - یہ آنحضرت کی صفت ہے۔ یعنی حسین چمکتے ہوئے خوبصورت۔

لَا يَغْفِرُ لَكَ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكَ أَوْ سَمَ مِنْكَ - تجھ کو یہ دھوکا نہ ہو تیری سوکن بھولی (یعنی حضرت عائشہؓ) تجھ سے زیادہ گوری اور خوبصورت ہیں (ان کی بات اور ہے تو ان کی سمجھ مت کر اور آنحضرت ﷺ سے ویسا برتاؤ نہ کر جیسا وہ کرتی ہیں (یہ حضرت عمرؓ نے اپنی صاحبزادی ام المومنین حصہ سے کہا)۔
تُنَجِّحُ الْمَرْأَةَ لِمَيْسَمِهَا - عورت سے نکاح اس کی خوبصورتی کی وجہ سے بھی کرتے ہیں۔

كَانَ يَخْضِبَانِ بِالْوَسْمَةِ - امام حسن اور حسینؑ وسمہ کا خضاب کرتے (یعنی حنا کے ساتھ ملا کر یہ کالا خضاب ہوتا۔ معلوم ہوا ایسا خضاب کرنا جائز ہے۔ بعض نے کہا صرف وسمہ کا خضاب مراد ہے اس سے بال بالکل کالے نہیں ہوتے)۔
كَانَ شَعْرُ رَأْسِهِ وَالْحَيْثُمُ مَخْضُوبًا بِوَسْمَةٍ - آپ کی ڈاڑھی اور سر کے بال پر وسمہ کا خضاب تھا۔

بَابُ الْعَلَمِ وَالْوَسْمِ - علامت اور نشان کے بیان میں۔
نَهَى عَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ - منہ پر داغ دینے سے آپ نے منع فرمایا (آدمی ہو جانور منہ پر ہرگز داغ نہ دینا چاہئے جانور کو اگر داغ دیں تو پٹھے پر داغ دیں)۔

إِنَّهُ لَبِتَ عَشْرَ سِنِينَ يَبْتَغِ الْحَاجَّ بِالْمَوَاسِمِ - آنحضرتؐ کہ میں دس برس تک حج کے موسم پر حاجیوں کے پیچھے جاتے (ان کو سمجھاتے کہ دین اسلام قبول کرو اور مجھ کو اپنے قبیلے میں لے جاؤ)۔

إِنَّهُ كَانَ يَسْمُ إِهْلَ الصَّدَقَةِ - آنحضرت ﷺ زکوٰۃ

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی

جیسے زبردستی یا ڈر کی وجہ سے اقرار کرے۔

حَتَّىٰ تَكَادِبُ عَنْهُمُ يُوسُوفُ - (صحابہؓ آنحضرتؐ کی وفات سے بہت پریشان ہوئے) بعض کو تو وسوسا کی بیماری ہونے لگی۔

وَسَوْسَ الْخَلِيءِ - زبور ہلا۔

وَلَا يُؤْذِنُكَ الْوَسْوَسَاتُ - تجھ کو شیطان نہ ستائے۔

وَسْوَسَ الْمَاءِ - ولہان ایک شیطان ہے جو پانی کے متعلق طرح طرح کے وسوسے آدمی کے دل میں ڈالتا ہے (کبھی وضو یا غسل میں یہ خیال ڈالتا ہے کہ پانی سب مقاموں پر نہیں پہنچا۔ پھر وضو یا غسل کر۔ کبھی کہتا ہے یہ پانی نجس تھا کیونکہ وہ درودہ سے کم تھا یا قستین نہ تھا۔ کبھی کہتا ہے قطرہ آ گیا اب پھر استنجا کر اور نئے سرے سے وضو کر)۔

إِنَّهُ يُوسُوفُ فَإِذَا ذَكَرَ الْعَبْدُ اللَّهَ خَنَّسَ - شیطان (خناس) وسوسہ ڈالتا ہے جب اللہ تعالیٰ کی یاد کرو تو بھاگ جاتا ہے۔

أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسْوِسِ الشَّيْطَانِ - خداوند اتیری پناہ شیطان کے وسوسوں سے۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الشَّيْنِ

وَسْبٌ - غلیظ۔

وَسْبٌ - (مفرد ہے اَوْشَابُ كَا)۔

قَالَ لَهُ عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ التَّقِيفِيُّ وَإِنِّي لَأَرَى اَوْشَابًا مِنَ النَّاسِ لَخَلِيقٍ أَنْ يَقْرُوا وَيَدْعُونَكَ - عروہ بن مسعود تقیفی نے آنحضرت ﷺ سے کہا۔ میں دیکھ رہا ہوں آپ کے ساتھ ادھر ادھر کے چند اوباش لوگ جمع ہو گئے ہیں ان کا ڈھنگ یہ معلوم ہوا ہے کہ (سخت وقت آنے پر) بھاگ جائیں آپ کو چھوڑ کر چل دیں (اسی کلام پر حضرت ابو بکر صدیقؓ کو غصہ آ گیا تھا اور آپ نے عروہ کو گالی دی فرمایا "ابے جالات کا منہ چوس! کیا ہم آنحضرتؐ کو چھوڑ کر بھاگ جائیں گے")۔

اَوْبَاشٌ اور اَوْشَابٌ اور اَشْوَابٌ - سچ میل لوگ مختلف قبیلوں کے بازاری ذلیل، کینے، شریر۔

لیس گے۔

إِنَّ رَجُلًا تَوَسَّنَ جَارِيَةً فَجَلَدَهُ وَهَمَّ بِجَلْدِهَا فَشَهِدُوا أَنَّهَا مُكْرَهَةٌ أَيْ تَغَشَّاهَا وَهِيَ وَسْنَى قَهْرًا - ایک شخص نے سوتے میں ایک لونڈی سے جماع کیا۔ حضرت عمرؓ نے اس کو کوڑے لگائے۔ پھر لونڈی کو کوڑے لگانا چاہا تو لوگوں نے گواہی دی کہ مرد اس پر زبردستی سے جب وہ سوری تھی چڑھ بیٹھا (اس لئے لونڈی کو کوئی سزا نہ دی)۔

وَسْوَسَةٌ یا وَسْوَسٌ - دل میں وہ خیال ڈالنا جس میں نفاذ نہ ہونہ بھلائی بار بار گنتنا، عقل میں فتور ہو کر بے کلی باتیں کرنا۔

وَسْوَسٌ - ایک بیماری بھی ہے جو غلبہ سودا سے پیدا ہوتی ہے اس میں دل پریشان ہو جاتا ہے اور کسی بات پر نہیں جتا۔ اور شیطان جو خیال گناہ کا یا کفر کا دل میں ڈالے اس کو بھی "وسوسہ" اور "وسواس" کہتے ہیں (اس کی جمع وَسَاوِسٌ ہے)۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَدَّ كَيْدَهُ إِلَى الْوَسْوَسَةِ - شکر اس پروردگار کا جس نے شیطان کا فریب دور کر کے وسوسہ پر پھیر دیا (اب سوا کے اس کے کہ دل میں خیال ڈالے کوئی عملی کارروائی اس سے نہیں ہو سکتی)۔

لَمَّا قَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَسْوَسَ نَاسٌ وَكُنْتُ فِيمَنْ وَسْوَسَ - (حضرت عثمانؓ کہتے ہیں) جب آنحضرتؐ کی وفات ہوئی تو کئی صحابہ کو وسواس کی بیماری ہو گئی، مجھ کو بھی یہ بیماری ہو گئی تھی (بے حکمی باتیں کرتا تھا) دل دہشت زدہ ہو گیا تھا۔

غُفِرَ لَهُ مَا وَسْوَسَتْ صُدُورُهُمَا - دل میں جو وسوسہ آئے (اور گزر جائے جسے نہیں) تو وہ معاف ہے اس پر مواخذہ نہ ہوگا (لیکن اگر جم جائے اور مضبوط عزم یا اعتقاد ہو جائے تب تو اس پر مواخذہ ہوگا۔ وسوسہ کی طرح بھول چوک بھی ہے اس پر بھی مواخذہ نہ ہوگا۔ اس طرح ترجمہ باب سے مناسبت ہو جائے گی)۔

مَا لَا يَجُوزُ مِنْ إِفْرَادِ الْمَوْسُوسِ - جس کو وسواس کی بیماری ہو اس کا اقرار معتبر نہ ہوگا۔ (کیونکہ وہ اقرار صالح نہیں

لَعْنَةُ الْكٰفِرِيْنَ

ح خ د ذ ر ز س ش ص

(ایک کالی لوٹدی بار بار یہ شعر پڑھا کرتی) وشاح کا دن بھی میرے مالک کی عجیب قدرتوں کا دن تھا۔ اس نے دارالکفر سے مجھ کو نجات دلوائی (یہ قصہ مشہور ہے۔ ایک لوٹدی پر بہتان ہوا کہ اس نے ہار چرایا اس کو سزا دی۔ بعد میں ایسا ہوا کہ جیل نے وہ ہار لا کر ڈال دیا)۔

ذَاتُ الْوِشَاحِ - آنحضرتؐ کی زرہ کا نام تھا۔
وَأَوْشَحَ بِهِ الْأَرْحَامَ - اس کے سب سے ناطوں کو ایک میں ایک ملا دیا۔

التَّوَشُّحُ فِي الْقَمِيصِ مِنَ التَّجْبِيرِ - قمیص میں توشیح کرنا غرور اور کبر میں داخل ہے۔

الْإِرْتِدَاءُ فَوْقَ التَّوَشُّحِ فِي الصَّلَاةِ مَكْرُوهٌ - توشیح کے اوپر چار اوڑھنا مکروہ ہے نماز میں۔

وَشُرٌّ - چیرنا، تیز کرنا، باریک کرنا۔
إِتِّسَارٌ أَوْ رِاسِيَّتِيْسَارٌ - دانت باریک کرنے کی درخواست کرنا۔

لَعْنَةُ اللَّهِ الْوَأَشْرَةَ وَالْمُوتَشْرَةَ - اللہ تعالیٰ نے دانت برابر کرنے والی پر اور برابر کرنے والی پر لعنت کی (بوڑھی عورتیں اپنے تئیں جوان دکھانے کو دانت گھسوا کر باریک اور چھوٹے کراتیں)۔

وَشَطٌّ - تنگ کرنا، ایک ٹکڑا توڑنا۔
مُؤَاشِطَةٌ أَوْ تَوَاشِطٌ - دو آدمیوں کا نعوذ کرنا اور ہر ایک کا اپنی مٹی دوسرے کے پیٹ پر بہانا۔

وَشَيْطٌ - خدمت گار اور عام ذلیل لوگ، مختلف اصولوں والے (اس یک جمع اَوْشَاطٌ ہے)۔
وَشَيْطَةٌ - فالتوزاند بے کار۔

إِيَابَاكُمْ وَالْوَشَانِطُ - سٹپے اور کینے اور بداصلے لوگوں کے بچے رہو (ایسے لوگوں سے صحبت مت رکھو)۔

وَشَعٌ - ملا دینا، چڑھ جانا۔
تَوَشَّيْحٌ - کام میں لانا، اوپر ہو جانا، دھنک کر لپٹ لینا۔
إِنْسَاعٌ - پھول نکلنا۔
تَوَشَّعٌ - بہت ہونا۔

وَشَّحٌ - ایک کے اندر ایک گھس جانا۔ گھسے ہوئے ہونا۔
تَوَشَّيْحٌ - ایک کے اندر ایک کرنا۔
وَشَيْحٌ - درخت گھسے ہوئے۔

وَأَفَنَّتْ أُصُولُ الْوَشَيْحِ - اس قحط نے گھسے درختوں کی جڑوں کو تباہ کر دیا (ان میں تری نہ رہنے کی وجہ سے)۔

وَتَمَكَّنْتُ مِنْ سُوَيْدَاءٍ قُلُوبِهِمْ وَشَيْجَةً خَفِيَّةً - ان کے دل کے پتھوں بچھت اور اختلاط کی شائیں نرم اور مرطوب زمین کی قائم ہو گئیں۔

وَوَشَّحَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ أَزْوَاجِهَا - اس میں اور اس کی بیویوں میں موافقت اور الفت دی (عرب لوگ کہتے ہیں وَشَّحَ اللَّهُ بَيْنَهُمْ تَوَشَّيْحًا - اللہ تعالیٰ نے ان کو ملا دیا، ان میں محبت اور الفت دی)۔

وَوَشَّحٌ - چڑے کا ایک تسمہ جس پر کبھی جواہر اور نگینے وغیرہ بھی جڑے جاتے ہیں۔ عورتیں اس کو مونڈھے اور پہلو کے درمیان باندھ لیتی ہیں۔

تَوَشَّيْحٌ - وشاح پہنانا۔
تَوَشَّحٌ - لٹکانا، پہننا۔

كَانَ يَتَوَشَّحُ بِنُوبِهِ - آپؐ کپڑے اپنے اوپر ڈھانپ لیتے (کرمانی نے کہا وشاح موتیوں کا ہار اس کو عورت اپنی کمر پر باندھتی ہے اور جب چادر وہاں ڈالے تو متوشح ہوا۔ مجمع البحار میں ہے کہ توشیح یہ ہے کہ کپڑے کا ایک کنارہ بائیں ہاتھ کے تلے سے لے جا کر داہنے کندھے پر ڈالنا اور کنارہ داہنے ہاتھ کے تلے سے بائیں کندھے پر ڈالنا پھر دونوں کناروں کو ملا کر سینہ پر گرہ دے دینا۔ مخالفت بین الطرفين اور اشتمال بالثوب کے بھی یہی معنی ہیں)۔

كَانَ يَتَوَشَّحُنِي وَيَنَالُ مِنْ رَأْسِي - آنحضرتؐ مجھ کو گلے سے لگاتے، بوسہ دیتے میرے سر پر بھی ہاتھ پھیرتے۔

لَا عِدْمَتَ رَجُلًا وَشَحَكَ هَذَا الْوِشَاحُ - میں اس شخص کو گم نہ کروں جس نے تیری کمر پر یہ ضرب لگائی۔
وَيَوْمَ الْوِشَاحِ مِنْ تَعَاجِبِ رَبَّنَا
عَلِمَ أَنَّهُ مِنْ دَارَةِ الْكُفْرِ نَجَاتِي

(سے)۔

وَتَزَوَّدْنَا مِنْ لَحْمِهِ وَشَاتِقٍ - ہم نے اس کے گوشت میں سے چند کھڑے لے کر ان کو راستہ کا توشہ بنایا۔

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ أَخْطَأُوا بِأَبِيهِ فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَهُ بِسَبْوِهِمْ وَهُوَ يَقُولُ أَبِي أَبِي فَلَمْ يَفْهَمُوهُ حَتَّى أَنْتَهَى إِلَيْهِمْ وَقَدْ تَرَأَشَقُوهُ بِأَسْيَافِهِمْ - حذیفہ کے والد یمان کی بابت مسلمانوں نے غلطی کی، ان کو تلواروں سے مارنے لگے حذیفہ پکا رہے تھے ارے میرے باپ ہیں میرے باپ ہیں۔ (ان کو کیوں مارتے ڈالتے ہو) لیکن مسلمانوں نے نہیں سمجھا یہاں تک کہ حذیفہ جب ان کے پاس پہنچے دیکھا تو ان کے باپ کے تلواروں سے کھڑے کھڑے کر دیئے ہیں۔

وَشُكُّ يَأْوَئِكُمْ - جلدی (جیسے تَوَشُّكُ ہے)۔

مَوَاشِكُمْ - جلدی چلنا (جیسے إِيشَاكُ ہے)۔

يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ كَذَا - قریب ہے کہ ایسا ہوگا (یعنی وہ زمانہ جلد آنے والا ہے)۔

لَيُوشِكَنَّ - البتہ قریب ہے۔

تُوشِكُ مِنْهُ الْفِتْنَةُ - وہاں سے لوٹنا قریب ہے۔

فَإِنِّي قَادِمٌ إِلَيْكَ وَشَيْكًا - میں تمہارے پاس جلد آنے والا ہوں۔

كَانَ كَشْفُ ذَلِكَ الْبَلَاءِ سَرِيعًا - اس بلا کا دور ہونا جلدی ہوا (یہ بلا جلد دفع ہوگی)۔

وَشُكُّ الْبَيْنِ - جدائی کی جلدی۔

أَوْشِكُ فَلَانَ إِيشَاكًا - وہ شخص جلدی چلا۔

وَشَلُّ يَأْوَئِكُمْ - بہنا، چپکنا، ناتواں ہونا، محتاج ہونا، عاجزی کرنا۔

إِيشَالٌ - تھن بچہ کے منہ میں دینا تاکہ دودھ پینا سیکھے۔

رِمَالٌ دَمِيئَةٌ وَعَبِيُونٌ وَشِلَّةٌ - ریتیاں ہیں نرم اور چستے ہیں تھوڑے تھوڑے پانی کے۔

أَخْسَفَتْ أُمٌّ أَوْشَنْتٌ - کیا تو نے بہت پانی نکالا یا تھوڑا (یعنی کنویں میں پانی بہت نکالا یا کم)۔

وَشَمٌّ - سوئی سے گودنا پھر اس پر نیل یا سرمہ لگا دینا۔

إِسْتِشَاعٌ - باڑ پر پانی دینا۔

وَشِيعٌ - باڑ جو کاشتوں اور شاخوں سے باغ کے گرد لگاتے ہیں۔

وَالْمَسْجِدُ يَوْمَيْدٌ وَشِيعٌ بِسَعْفٍ وَخَسْبٍ - ان دنوں مسجد چٹوں اور کھڑیوں سے پٹی ہوئی تھی۔

وَشِيعٌ - چٹوں کا بنا ہوا ایک کھڑا جو چھت پر ڈالتے ہیں (بعض نے کہا وَشِيعٌ وہ چھت یا منڈو جو فوج کے سردار کے لئے بنایا جاتا ہے وہاں سے اپنی فوج کی نگرانی کرتا ہے)۔

كَانَ أَبُو بَكْرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوَشِيعِ يَوْمَ الْبُدْرِ - بدر کی جنگ کے دن ابو بکر صدیق آنحضرت کے ساتھ تھے اس چھپر (منڈوے) میں جو

آپ کے لئے تیار کیا گیا تھا (ابو بکر صدیق نگلی تلوار ہاتھ میں لئے ہوئے آنحضرت کی حفاظت کر رہے تھے)۔

يُوشِعُ بن نون مشہور پیغمبر ہیں۔

وَشُقٌّ - کانٹا، کھڑے کھڑے کر کے سکھانا۔

تَوَشِيقٌ - کانٹا جدا کرنا۔

إِيشَاقٌ - گھس جانا۔

تَوَاشِقٌ اور إِيشَاقٌ - کھڑے کھڑے کر دینا گوشت کی طرح۔

أَبِي بُوَشَيْقَةَ يَابِسَةً مِنْ لَحْمٍ صَدِيدٍ فَقَالَ إِنِّي حَرَامٌ - ایک کھڑا سوکھے گوشت کا شکار کے جانور کا آنحضرت کے پاس لایا گیا۔ آپ نے فرمایا میں احرام باندھے ہوں (شکار کا گوشت نہیں کھا سکتا۔ نہا یہ میں ہے کہ وَشَيْقَةُ وہ گوشت ہے جس کو تھوڑا سا اہال لیں پورا نہ پکایا جائے۔ اس کو سفر میں لے جاتے ہیں۔ بعض نے کہا وَشَيْقَةُ قَدِيدٌ کہتے ہیں یعنی جو گوشت کاٹ کر دھوپ میں سکھایا جائے)۔

أُهْدَيْتَ لِي وَشَيْقَةً قَدِيدٌ طَبِي فَرَدَّهَا - (حضرت عائشہ کہتی ہیں) مجھ کو بہن کے سکھائے ہوئے گوشت کا ایک کھڑا

تجہ بھیجا گیا۔ آنحضرت نے اس کو پھیر دیا۔

كُنَّا نَتَزَوَّدُ مِنْ وَشِيعِ الْحَجِّ - ہم حج کے گوشت کے کھڑوں سے راستہ کا توشہ کرتے (یعنی قربانی کے گوشت میں

کتاب التَّحَنُّنِ

کی چغلی کھانے کو حضرت عمرؓ کی طرف نکلے۔
 كَانَ يَسْتَوِشِيهِ وَيَجْمَعُهُ - عبد اللہ بن ابی منافق کھود
 کھود کر اس تہمت کو نکالتا تھا (جو حضرت عائشہؓ پر کی گئی تھی) اور
 سارے قصے جو سنتا تھا ان کو اکٹھا کرتا تھا۔ (ان میں نمک مرچ لگا
 کر بیان کرتا)۔
 اِنَّهُ كَانَ يَسْتَوِشِي - وہ کھود کھود کر حدیث کو پوچھتے (اس
 کی تحقیق کرتے)۔

كَمَا يَسْتَوِشِي الرَّجُلُ فَرَسَهُ - جیسے کوئی اپنے
 گھوڑے کے ایز لگاتا ہے (تا کہ وہ جتنا جلد چل سکے اتنا چلے)۔
 اَجَاتَنِي النَّبِيُّ اِلَى اسْتِيْنَاءِ الْاَبَاعِيْدِ - آفتوں اور
 مصیبتوں نے مجھ کو دور والوں سے مانگنے پر ان کا مال نکالنے پر
 مجبور کیا۔

فَدَقَى عُنْفَهُ اِلَى عَجَبِ ذَنْبِهِ فَاَيْتَنِي مُعْذَوِدًا -
 اس کی گردن اس کی ریڑھ کی ہڈی تک موڑ دی (دبادی) آخر وہ
 کبڑا ہو کر اچھا ہو گیا (عرب لوگ کہتے ہیں اَيْتَنِي الْعَظْمُ جب
 ہڈی جڑ جائے لیکن اس میں کئی رہ جائے)۔

سِتْرًا مَوْشِيًا - حضرت فاطمہؓ نے ایک کاڑی دار ریشمی
 کپڑے کا پردہ لٹکایا (حالانکہ ایسا پردہ لٹکانا منع نہیں مگر آپ کو یہ
 منظور تھا کہ حضرت فاطمہ زہراؓ کی زینت کا خیال نہ کریں آخرت
 کی تیاری میں مصروف رہیں)۔

وَسَى الثَّوْبَ - دو رنگوں پر کپڑا بنانا۔
 يَكُوْرُهٗ لِبَاسُ الْحَوِيْرِ وَ لِبَاسُ الْوَشِي - (مرد کے
 لئے) ریشمی اور نقشی کپڑا پہننا مکروہ ہے۔
 اشْتَرَجِبَةً حَزْرًا وَا الْاَوْشِي - ایک ریشمی چغڑا یا
 نقشی اگر ریشمی نہ لے۔

وَسَى يَهٗ اِلَى السُّلْطَانِ - بادشاہ تک چغلی کھائی۔
 وَاِشِي - چغلی کھانے والا۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الصَّادِ

وَصَبٌ - بصر سے لے کر سبابتک جو فاصلہ ہے۔
 وَصَبٌ - بیماری، دائمی مرض، درد۔

تَوَشِيْمٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔
 اِيْشَامٌ - رنگ شروع ہونا، پک جانا، نرم خوش مزہ ہو جانا،
 پستان نمودار ہونا، بہت ہونا، عیب کرنا، برا کہنا، شروع کرنا۔
 لَعْنُ اللّٰهِ الْوَاِشِمَةَ وَالْمُسْتَوِشِمَةَ يَا وَالْمُوْتَشِمَةَ -
 اللہ تعالیٰ نے لعنت کی گودنے والی اور گدوانے والی پر (کیونکہ یہ
 فعل حرام ہے اور مشرکوں کا طرز ہے اور اس میں اللہ کی خلقت کو
 بدلنا ہے)۔

لَمَّا اسْتَخْلَفَ عُمَرُ اشْرَفَ مِنْ كَيْفِ وَ اَسْمَاءُ
 بِنْتُ عَمِيْسٍ مَوْشُوْمَةً اَلْيَدِ مُمْسِكَةً - جب حضرت ابوبکرؓ
 نے حضرت عمرؓ کو خلیفہ بنایا تو پاخانے پر سے ان کو جھانکا (کہ لوگ
 کیا کہتے ہیں) اس وقت اسماء بنت عمیس (آپ کی بیوی) جن
 کے ہاتھ پر مہندی کے نقش تھے آپ کو تھامے ہوئے تھیں (کہ
 کہیں اگر نہ پڑیں۔ کیونکہ آپ بیماری سے بہت ضعیف ہو گئے
 تھے)۔

وَاللّٰهُ مَا كَتَمْتُ وَشِمَةً - خدا کی قسم میں نے کوئی کلمہ
 نہیں چھپایا۔

مَا عَصَيْتُهُ وَشِمَةً - میں نے کوئی کلمہ خلاف نہیں کہا۔
 مَا كَتَمْتُ وَشِمَةً وَلَا كَتَمْتُ كَذِبَةً - سوئی کے ایک
 گودنے کے موافق بھی میں نے حق کو نہیں چھپایا اور نہ میں کوئی
 جھوٹ بولا (یہ جمع الحمرین میں ہے)۔

وَشَوْشَةٌ - آہنگی سے اٹھادینا، آہستہ بات کرنا۔
 تَوْشُوْشٌ - حرکت کرنا، ایک دوسرے سے کھسر پھسر کرنا۔
 فَلَمَّا انْفَعَلَ تَوْشُوْشَ الْقَوْمِ - جب نماز پڑھ کر آپ
 لوٹے تو لوگوں نے آہستہ ایک دوسرے سے بات کرنا شروع کی
 (کہ آج نماز کم ہو گئی یا آنحضرتؐ بھول گئے)۔

بَيْنَ الْقَوْمِ وَشَاوْشٌ - لوگوں میں کھسر پھسر ہو رہی ہے۔
 وَشِيٌ - خوبصورت کرنا، نقش و نگار کرنا، ایک رنگ
 دوسرے رنگ میں ملانا، جھوٹ بولنا، چغلی خوری کرنا۔

تَوْشِيَةٌ - نقش کرنا، بیل بوٹے بنانا۔

تَوْشِيٌ - ظاہر ہونا۔

حَوْرَجْنَا نَيْسِي بَسْعَدِي اِلَى عُمَرَ - ہم سعد بن ابی وقاصؓ

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ي	لِحَاثِ الْحَدِيثِ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	--------------------

تَوَاصُفٌ - ایک دوسرے کے اوصاف بیان کرنا۔

إِتِّصَافٌ - موصوف ہونا۔

نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمُوَاصِفَةِ - آنحضرتؐ نے بیع مواصفہ فرمایا (وہ یہ ہے کہ بائع کے پاس ایک چیز نہ ہو اور اس کو بیچے اس طرح کہ مشتری سے اس کے اوصاف معلوم کر کے دوسری جگہ سے خرید کر کے اس کے حوالے کرے)۔

إِنْ لَا يَشْفَى فَإِنَّهُ يَصِفُ - اگر باریک پڑے میں سے بدن نہ دکھائی دے تب بھی بدن کی صفت تو اس میں معلوم ہو جاتی ہے (اعضاء کا حجم وغیرہ)۔

وَمَوْتُ يُصِيبُ النَّاسَ حَتَّى يَكُونَ الْبَيْتُ بِأَلْوَصِيفٍ - ایک موت ایسی لوگوں میں پھیلے گی (کہ گاڑنے کو جگہ بھی مشکل سے ملے گی) ایک قبر کی جگہ ایک مردے کے بدلے ملے گی (غلام لوٹڑی کے برابر قبر کی یا قبر کے کھودنے کی اجرت ہوگی)۔

إِنَّهَا كَانَتْ وَصِيفَةً لِعَبْدِ الْمُطَّلِبِ - ام ایمن (آنحضرتؐ کی کھالی انا) عبدالمطلب کی لوٹڑی تھیں۔

وَصَفَّ سُفْيَانُ يُرِيدُ أَنْ يَحْفَظَ - سفیان نے ہونٹ ہلانے کا مطلب یہ بیان کیا کہ آنحضرتؐ چاہتے تھے کہ وحی کو یاد کر لیں (ایسا نہ ہو کہ بھول جائیں اس لئے حضرت جبرئیلؑ کی قرأت کے ساتھ آپ بھی قرأت کرتے جاتے تھے اور لب ہائے مبارک ہلاتے جاتے تھے)۔

وَصَفَّ الْقَاسِمُ فَحَقْلٌ - (قاسم نے ہکڑا کی تعمیر اس طرح کی کہ) اپنے پڑے میں تھوک کر اس کو الٹ پلٹ کر کے پونچھ ڈالا۔

مَنْ وَصَفَ اللَّهُ فَقَدْ حَدَّثَهُ وَمَنْ حَدَّثَهُ فَقَدْ عَدَّدَهُ وَمَنْ عَدَّدَهُ فَقَدْ أَعْلَلَّ أَزَلَهُ - جس نے اللہ تعالیٰ کے لئے ایسی صفت ثابت کی جو مخلوق کی صفات کے مشابہ ہے (صاحب مجمع البحرین نے کہا ازاد صفت ثابت کی یعنی جو قرآن و حدیث میں نہیں ہے) اس نے اللہ تعالیٰ کو (اجسام کی طرح) محدود کر دیا اور جس نے اس کو محدود کیا اس نے اس کو متعدد کر دیا اور جس نے اس کو متعدد کر دیا اس نے اس کی ازیت باطل کر دی (اس لئے کہ

وُصُوبٌ - ہمیشہ رہنا ثابت ہونا۔

تَوَصَّيْتُ أَوْ تَوَصَّبْتُ أَوْ اِئْتَصَبْتُ - بیمار کرنا۔

أَنَا وَصَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - میں نے آنحضرتؐ کی بیمار داری کی (یعنی بیمار کی خدمت دوا علاج وغیرہ)۔

وَصَّبٌ - کے معنی کبھی تعب اور توجرتوربندی کے بھی آتے ہیں (جیسے نَصَبٌ ہے)۔

هَلْ تَجِدُ شَيْئًا قَالَ لَا إِلَّا تَوَصَّيْتُ - تم کو کچھ تکلیف ہو رہی ہے کہاں نہیں ایک ضعف سا معلوم ہوتا ہے۔

مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ - نہ وہاں تھکن ہے نہ بیماری۔

وَصَدٌّ - بننا ثابت ہونا اقامت کرنا۔

تَوَصَّيْتُ - ڈرانا۔

إِئْتَصَادٌ - احاطہ بنانا شکار پر اجمارنا۔

وَصِيدٌ - مہن چوکھٹ۔

فَوَقَعَ الْجَبَلُ عَلَيَّ بَابِ الْكُهْفِ فَأَوْصَدَهُ - پہاڑ اس غار کے دروازے پر گرا جس میں اصحاب کھف تھے اور غار کا منہ بند کر دیا۔

أَوْصَدْتُ الْبَابَ - میں نے دروازہ بند کر دیا۔

فَارَى مُؤَصَّدَةً - بند آگ (اس کے اندر کوئی منفذ نہیں)۔

وَضْرٌ - عہد و ستاویز۔

إِشْتَرَى مِثْلِي أَرْضًا وَقَبَضَ وَضْرَهَا - اس شخص نے مجھ سے ایک زمین خریدی اس کا قبالہ بھی لے لیا (اب نہ قبالہ واپس کرتا ہے نہ قیمت دیتا ہے)۔

إِضْرٌ - بھی عہد و بیان (واو کو الف سے بدل دیا)۔

وَضِعٌ - غائب کرنا اور ایک پرندہ ہے چڑیا سے چھوٹا۔

إِنَّ الْعُرْضَ عَلَى مَنْكِبِ إِسْرَائِيلَ وَإِنَّهُ لَيَتَوَاضِعُ لِلَّهِ حَتَّى يَصِيرَ مِثْلَ الْوَضِعِ - عرش حضرت اسرائیلؑ کے موڑھے پر ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے ایسی عاجزی ظاہر کرتے ہیں کہ "وض" کی طرح بن جاتے ہیں۔

وَصَيِغٌ - وض پرندے کی آواز۔

وَصَفٌ اور صِفَةٌ - تعریف کرنا صفت بیان کرنا۔

ہر محمد و دار متعدد حادث ہوگا۔)

لَيْسَ لَهُ صِفَةٌ تَنَالُ - پروردگار کی کوئی صفت ایسی نہیں جس کی حقیقت اور کیفیت سمجھ سکیں (بس جو صفت قرآن یا حدیث میں بیان ہوئی ہے اس پر ایمان لانا اور اس کی حقیقت اور کیفیت اللہ کے تقویض کرنا یہی طریقہ سچے ایمان داروں کا ہے)۔

وَأَشْهَدُ أَنَّ الْإِسْلَامَ كَمَا وَصَفَ - میں گواہی دیتا ہوں کہ اسلام ایسا ہے جیسا بیان کیا گیا۔

إِسْتَوْصَفْتُ الطَّبِيبَ لِذَائِمِي - میں نے طبیب سے پوچھا تم میرا علاج کس طریق سے کرو گے۔

وَصَلُّ يَاصِلَةٌ يَاصِلَةٌ - جوڑنا، جمع کرنا، وصول ہونا، پہنچ جانا، سید محبوب سے سبکیا دینا، جاہلیت کے طریق پر پکارنا (یا کفلان کہنا) نا طہ ملانا، سلوک کرنا۔

تَوَاصَلٌ - جوڑنا، پہنچا دینا۔
مُواصَلَةٌ - ملنا، ملنا، ملاقات رکھنا، ہمیشہ کرنا۔

وَصَالَ - محبوب سے مل جانا، طے کے روزے رکھنا یعنی دو دو تین تین روز برابر کچھ نہ کھانا نہ پینا۔

إِيصَالَ - پہنچا دینا۔
تَوَاصَلٌ - پہنچنا۔

تَوَاصَلٌ - ایک دوسرے سے ملنا۔
إِيصَالَ - جڑ جانا۔

مَنْ أَرَادَ أَنْ يُطَوَّلَ عُمُرَهُ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ - جو شخص اپنی عمر بڑھانا چاہے وہ اپنے نا طہ والوں سے سلوک کرے (خوا نسبتی ہوں یا سب سب کے ساتھ جو ہو سکے احسان کرے)۔

وَصَيْلَهُ - وہ بکری جو ساتھ بار دو دو پہنچنے اور ساتویں بار میں ایک نر ایک مادہ نے جاہلیت کے زمانے میں ایسی بکری کا دودھ مردوں کے لئے درست جانتے تھے اور عورتوں کے لئے حرام۔ بعض نے کہا اگر ساتواں بچہ نہ ہوتا تو اس کو ذبح کرتے اور مرد عورت سب کھاتے۔ اگر مادہ ہوتی تو بکریوں میں چھوڑ دی جاتی۔ اگر نر اور مادہ دو ذبحی تو کہتے اپنے بھائی سے مل گئی پھر اس کو ذبح نہ کرتے اور اس کا دودھ مردوں کے لئے حلال اور عورتوں کے لئے حرام سمجھتے۔

إِذْ كُنْتُ فِي الْوَصِيَّةِ فَأَعْطَيْتُ رَاحِلَتَكَ حَظَّهَا - جب تو آبادی اور ارزانی کے مقام میں ہو تو اونٹنی کو اس کا حصہ دے (دانہ چارہ اچھی طرح کھلا)۔

مَا زِلْتُ أَرُمُّ أَعْرَكَ بِوَدَائِلِهِ وَأَصَلُّهُ بِوَصَائِلِهِ - (عمرو بن عاص نے معاویہ سے کہا) میں تو برابر تمہارا کام اچھی رائیں دے کر درست کرتا رہا اور اس کو عمدہ یعنی سرخ کپڑے پہنا تا رہا یا اس میں عمدہ اور مصلحتی جوڑ لگا تا رہا اس کو آراستہ پیرا ستہ کرتا رہا۔
إِنَّ أَوَّلَ مَنْ كَسَا الْكُحْبَةَ كُسُوَةٌ كَامِلَةٌ تَبَعُ كَسَاهَا الْوَصَائِلُ - سب سے پہلے جس نے کعبہ پر پوری پوش ڈالی وہ تبع یمن کا بادشاہ تھا۔ اس نے یمن کی سرخ چادریں اس کو اڑھائیں (جو دھاری دار ہوتی ہیں)۔

إِنَّهُ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمَسْتَوْصِلَةَ - آنحضرتؐ نے بالوں میں جوڑ لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت کی (جوڑ لگانے والی سے یہ مراد ہے کہ دوسری عورت کا چونا لے کر اس کی چوٹی میں شریک کرے۔ اگر کالے صوف (اون) سے جوڑ کرے تو وہ منع نہیں ہے۔ بعض نے کہا واصلہ وہ جو جوانی میں بدکار ہو اور جب بوڑھی ہو جائے تو دلالی کرے۔ بدکار عورتوں کو مردوں کے پاس لائے۔ ”غجہ چوں پیر شود پیشہ کند دلالی“۔

نَهَى عَنِ الْوِصَالِ فِي الصَّوْمِ - طے کے روزے رکھنے سے منع فرمایا (یہ ممانعت اپنی امت پر شفقت کے لئے تھی ورنہ خود آنحضرتؐ طے کے روزے رکھتے تھے۔ بعض نے امت کے لیے بھی جائز رکھے ہیں اب یہ اختلاف ہے کہ یہ ممانعت تہذیبی ہے یا تحریمی اور ظاہر یہ ہے کہ تحریمی ہے)۔

وَأَصَلَ فِي أَوَّلِ رَمَضَانَ - آنحضرتؐ نے شروع رمضان میں وصال کیا (یہ راوی کی غلطی ہے اور صحیح یہ ہے کہ آخر شعبان میں وصال کیا)۔

إِنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُواصَلَةِ فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ إِنَّ أَمْرَهُ وَأَصَلَ فِي الصَّلَاةِ حَرَجَ مِنْهَا صِفْرًا - آنحضرتؐ نے نماز میں مواصلت سے منع فرمایا اور فرمایا جس نے نماز میں مواصلت کی وہ خالی ہاتھ نماز سے نکل گیا۔ (عبداللہ بن احمد بن حنبل نے کہا۔ ہم کو ”مواصلت فی الصلوٰۃ“ کے معنی معلوم نہ تھے یہاں تک

مَا ضَرَبُوا اِعْتِنًا - جب وہ تیر چلاتے ہیں یہ برچھے سے ان کو مارتا ہے۔ جب وہ برچھا چلاتے ہیں تو یہ تلوار سے ان کو مارتا ہے جب وہ بھی تلوار لیتے ہیں تو دونوں لپٹ جاتے ہیں (پوری ڈبھیڑ ہوتی ہے)۔

اِنَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فَعَمَ الْاَوْصَالَ - آنحضرت کے جوڑ بند سب گٹھے ہوئے تھے جیسے عمدہ اور مضبوط طاقت ور آدمیوں کے ہوتے ہیں۔

كَانَ اسْمُ نَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْتَصِلَةَ - آنحضرت کے تیر کا نام موصلہ تھا (یعنی متصل قریش کے لوگ ایسے مقاموں میں ادغام نہیں کرتے کہتے ہیں ہیں موصل اور موثق اور موثقا اور دوسرے لوگ متصل اور متفق اور متعقد کہتے ہیں مُؤْتَصِلَه یعنی دشمن کو لگ جانے والا (بہ طور فال نیک کے یہ نام رکھا گیا)۔

مَنْ اتَّصَلَ فَاَعْضُوهُ - جو شخص جاہلیت کی رسم کے موافق یا لفلان کہے اس سے کہا اپنے باپ کا لوڑا لے (اس کو گالی دو)۔ اِنَّهُ اَعْصَى اِنْسَانًا اتَّصَلَ - ابی بن کعب نے ایک شخص سے کہا جس نے "لفلان" کہا تھا اپنے باپ کا لوڑا چوس۔

يُبَارِكُ عَلَيَّ اَوْصَالَ شِلْوٍ مُّمَزَّعٍ - برکت دے اس عضو کے جوڑوں پر جو کاٹ ڈالا گیا ہو۔

لَا تُؤْصِلُ صَلَوةٌ حَتَّى تَنْكَلَمَ اَوْ نَخْرُجَ - ہم فرض نماز سے سنت کو نہیں ملاتے سچ میں بات کر لیتے یا جہاں فرض پڑھی ہے وہاں سے نکل جاتے ہیں (سنت یہی ہے کہ جہاں آدمی فرض ادا کرے وہاں سنت نہ پڑھے دوسری جگہ جا کر پڑھے یا کچھ بات کر کے اس کے بعد سنت پڑھے۔ میں کہتا ہوں "مواصلت فی الصلوٰۃ" جس سے ممانعت ہوئی ہے اس کے ایک معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ سنت کو فرض سے ملا دے)۔

كَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاصِلَ الْاَحْزَانِ - آنحضرت اکثر طول اور نچیدہ رہتے تھے (یہ روایت صحیح نہیں ہے اس کی سند میں ایک راوی مجہول ہے۔ آپ کیوں ہمیشہ طول رہتے اللہ تعالیٰ آپ کی اگلی اور پچھلی لغزشیں معاف فرما چکا تھا اور دنیا سے آپ کو ایسا تعلق نہ تھا کہ اس کی فکر رہتی بلکہ آپ ہمیشہ ہنس

کہ امام شافعی آئے اور میرے والد ان کے پاس گئے ان سے کئی باتیں پوچھیں مجملہ ان کے ایک یہ مواصلت فی الصلوٰۃ بھی تھی امام شافعی نے کہا۔ مواصلت کئی مقاموں میں ہوتی ہے۔ ایک یہ کہ امام کے "والضالین" کہنے کے ساتھ میں مقتدی آمین کہہ دے یہ انتظار نہ کرے کہ جب وہ سکتے کرے اس وقت آمین کہے۔ دوسرے یہ کہ تکبیر تحریمہ کے ساتھ ہی قرأت شروع کر دے (دعائے استفتاح نہ پڑھے نہ سکتے کرے) تیسرے یہ کہ پہلے سلام کو دوسرے سے ملا دے حالانکہ پہلا سلام فرض ہے اور دوسرا سنت ہے۔ چوتھے یہ کہ امام کی تکبیر کے ساتھ ہی تکبیر کہہ دے چاہئے یہ کہ امام کے بعد تکبیر کہے۔

مترجم: کہتا ہے مواصلت کے یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ ایک فرض نماز کے بعد دوسری فرض نماز شروع کر دے اور دونوں کے سچ میں سلام نہ پھیرے)۔

اَشْتَرَى مِثْلِي بَعِيْرًا وَاَعْطَانِي وَاَصْلًا مِنْ ذَهَبٍ - آنحضرت نے مجھ سے ایک اونٹ خریدا اور مجھ کو ایک انعام سونے کا دیا (یعنی بخشش کے طور پر)۔

اِنَّهُمَا كَانَا اَسْمًا فَتَوَصَّلَا بِالْمُشْرِكِيْنَ حَتَّى خَرَجَا اِلَى عُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ - عتبہ اور مقدم بن معدی کرب مسلمان ہو گئے تھے (لیکن اسلام کو ظاہر نہیں کیا تھا) وہ دونوں مشرکوں کے ساتھ ملے رہے پھر ان کے پاس سے عبیدہ بن حارث بن عبدالمطلب کے پاس چلے آئے۔

اِنَّهُ لَمَّا حَمَلَ عَلَيَّ الْعُدُوَّ مَا وَصَلْنَا كَيْفِيْهِ حَتَّى ضَرَبَ لِي الْقَوْمَ - انھوں نے جب دشمن پر حملہ کیا تو ہم ان کے کندھوں تک نہیں پہنچے تھے کہ انھوں نے مارنا شروع کر دیا (یعنی بہت جلد دشمن پر حملہ کر دیا)۔

رَاَيْتُ سَبَبًا وَاَصْلًا مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ - میں نے دیکھا کہ ایک ری آسمان سے زمین تک ملی ہوئی ہے۔

صَلُّوا السُّيُوفَ بِالْحِطَا وَالرِّمَاحَ بِالنَّبْلِ - اگر دشمن فاصلہ پر ہو تو چل کر تلواروں کی زد پر کر لو اور اگر برچھے ان تک نہ پہنچ سکیں تو تیروں سے مارو۔

يَطْعَنُهُمْ مَا ارْتَمَوْا حَتَّى اِذَا طَعَنُوا ضَارَبَهُمْ فَاِذَا

لَحَاثُ الْوَرِثَةِ

اپنا حال کیسا پاتے ہو کچھ درد محسوس ہوتا ہے۔ انھوں نے کہا نہیں صرف میرے بدن میں ایک ناتوانی اور ناطاقی معلوم ہوتی ہے (ایک روایت میں اِلَّا تَوْصِيَةً ہے اس کا ذکر اوپر گزر چکا)۔

عَبِيًّا وَوَصْمًا - دونوں کے ایک معنی ہیں۔

وَصِيٌّ - معتبر پانے کے بعد پھر اتر جانا بلکہ پن کے بعد

وزن دار ہونا مل جانا ملادینا۔

تَوْصِيَةً اور اِبْتِغَاءً - کسی کو اپنا کام سپرد کرنا اس سے کچھ

کہنا مرتے وقت کسی کو کچھ دلانا کسی چیز کا مالک بنانا۔

وَصِيٌّ - جو شخص میت کی طرف سے اس کے مال اور اہل و

عیال کا نگران ہو۔

تَوَاصِيٌّ - ایک دوسرے کو وصیت کرنا۔

اِسْتِغْيَاءً - وصیت قبول کرنا (یعنی اس کے موافق

چلنا)۔

مُوصِيٌّ - وصیت کرنے والا۔

مُوصِيٌّ لَهُ - جس کے لئے وصیت کی ہو۔

مُوصِيٌّ بِهِ - وہ مال یا شے یا امر جس کی وصیت کی ہو۔

مَا حَقَّ اَمْرِي مُسْلِمٌ لَهُ شَيْءٌ يُوصِيٌّ فِيهِ يَبِيْتُ

لَيْلَتَيْنِ اِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ - جس مسلمان کے پاس

کوئی چیز ایسی ہو جس کے لئے وصیت کرنا ضرور ہو تو اس کو دو

راتیں بھی اس طرح نہ گزارنا چاہئے کہ اس کی وصیت اس کے

پاس لکھی ہوئی نہ ہو (بلکہ وصیت لکھ کر اپنے پاس رکھنا چاہئے معلوم

نہیں کس وقت موت آجائے۔ مجمع البحار میں ہے کہ وصیت کرنا

واجب ہے اس شخص پر جس پر قرض ہو یا اس کے پاس کسی کی

امانت ہو یا کسی کا کوئی حق اس پر آتا ہو۔ اور دوسرے لوگوں کے

لئے مستحب ہے۔ بعض نے کہا ہر ایک پر وصیت کرنا واجب ہے۔

کہتے ہیں جو کوئی وصیت نہیں کرتا وہ عالم برزخ میں بات نہیں

کر سکتا۔ اگر مال اسباب نہ ہونے کسی کا کچھ دینا ہو جب بھی اپنے

بچوں اور رشتہ داروں اور دوستوں کو اتباع خدا اور رسول اور نماز کی

پابندی کی وصیت کرے)۔

اِسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَاِنَّهِنَّ عِنْدَكُمْ عَوَانٌ -

عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے میں میری وصیت قبول کرو

مجھ اور خوش و خرم رہتے اور آپ نے رنج اور غم سے اللہ کی پناہ مانگی ہے (کذا فی الجمع)۔

مترجم: کہتا ہے اس حدیث کو اکثر صوفیہ اپنی کتابوں میں لائے ہیں۔ انھوں نے اس پر نظر نہیں ڈالی کہ اس کی سند کسی ہے

اگر یہ حدیث صحیح ہو تو اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کو ہمیشہ اپنی امت کی فکر رہتی۔ آپ کا غم یہی امت کا غم تھا۔ چنانچہ وفات کے وقت بھی آپ امتی امتی فرما رہے تھے اور ظاہر میں ہمیشہ ہنس

لکھ اور خندہ پیشانی سے رہنا وزن قلبی کے منافی نہیں ہے)۔

اِذَا تَحَدَّثَ اِتَّصَلَ بِهَا - جب حدیث بیان کرتے تو

اس کی سند آنحضرت تک متصل کر دیتے (ملادیتے)۔

اَمْسَتْا صَلَّةٌ اَمْ مُجْمَعَةٌ - معلوم نہیں یہ فتنہ جڑ سے

اکھیرنے والا ہے یا رک جانے والا ہے۔

صَلُّوا اَرْحَامَكُمْ - اپنے ناطوں کو ملاؤ (رشتہ داروں

سے اچھا سلوک کرتے رہو)۔

خَوَّرَجَتْ مِنْ يَدِي اَسْبَابُ الوُصَلَاتِ - میرے ہاتھ

سے ملاپ کی رسیاں نکل گئیں (یعنی مرادوں تک پہنچنے کا کوئی

ذریعہ نہیں رہا)۔

تَقَطَّعَتْ اَوْصَالُهُ - اس کے جوڑ جوڑ کٹ گئے (جدا

ہو گئے)۔

وَصْمٌ - جلدی سے باندھنا، چھوڑ دینا، عیب کرنا۔

تَوْصُمٌ - سستی یا اعضاء شکنی لاحق ہونا، تکلیف دینا۔

تَوْصُمٌ - رنج پانا۔

تَوَاصُمٌ - ایک دوسرے کا عیب کرنا۔

وَصْمَةٌ - عار، عیب، نقص، فتور، سستی۔

وَ اِنْ نَامَ حَتَّى يَصْبِحَ اَصْبَحَ نَفِيْلًا مُوَصَّمًا - اگر صبح

تک سوتا رہا تو صبح کو بھاری اور سست ہو کر اٹھے گا۔ (اس کا مزاج

ہلکا اور خوش نہیں ہونے کا)۔

لَا تَوْصِيَمٌ فِي الدِّيْنِ - دین کے معاملات میں (جیسے

شرعی سزاؤں کے لگانے میں) سستی نہ کرو (اس میں رعایت اور

ہیربانی نہ کرو)۔

هَلْ تَجِدُ شَيْئًا قَالًا اِلَّا تَوْصِيَمًا فِي جَسَدِي - تم

لَعَلَّكَ الْبَازِيْعُ

ہو اس کو کھا وضو کرو (یعنی کلی کرو)۔ بعض نے کہا وضو شرعی کرو۔ لیکن اکثر علماء کے نزدیک یہ حدیث منسوخ ہے وہ کہتے ہیں ابتداءً اسلام میں آپ نے ایسا حکم دیا تھا۔ پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا مگر امام احمد کے نزدیک اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

الْوُضُوءُ بَعْدَ الطَّعَامِ يَنْفِي الْفَقْرَ وَقَبْلَهُ يَنْفِي اللَّمَمَ۔ کھانے کے بعد وضو کر لینے سے محتاجی دفع ہوتی ہے اور کھانے سے پہلے وضو کر لینے سے دیوانگی نہیں آتی۔

لِمَ أَصَلَيْتُمْ فَاتَّوَضَّأُ۔ میں کیوں وضو کروں کیا میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں کہ وضو کروں (امام مالک اور ثوری اور ایک جماعت علماء نے کھانے سے پہلے وضو اور اس کے بعد وضو کرنے کو مکروہ کہا ہے کہ سلف کے لوگ ایسا نہیں کرتے تھے بلکہ یہ اہل عجم کا طریق ہے اور بعض نے کہا کہ کھانے سے پہلے اور اس کے بعد وضو کرنا کچھ واجب نہیں ہے بلکہ مستحب ہے۔ کیونکہ دوسری حدیث میں ہے الْوُضُوءُ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَهُ بَرَكَةٌ۔ کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد وضو کرنا برکت ہے۔ یعنی برکت کا سبب ہے۔)

أَلَا نَأْتِيكَ بِوُضُوءٍ۔ کیا ہم وضو کا پانی آپ کے لئے نہ لائیں (آپ نے فرمایا مجھ کو وضو کرنے کا اس وقت حکم ہوا ہے جب نماز کھڑی ہو) شاید پوچھنے والا اس وضو کو واجب جانتا ہوگا تو آپ نے اس کے وجوب کی نفی کی۔)

وُضُوءُ الرَّجُلِ مَعَ امْرَأَتِهِ وَفَضْلُ وُضُوءِ الْمَرْأَةِ۔ مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ وضو کرنا اور عورت کے وضو سے جو پانی بچ رہے۔

صَبَّ عَلَيَّ مِنْ وُضُوءٍ ۝۔ آپ نے وضو کا پانی مجھ پر ڈال دیا (یعنی مستعمل پانی یا جو پانی وضو سے بچ رہا تھا اس حدیث میں دلیل ہے اس بات کی کہ مستعمل پانی پاک ہے مگر اس میں یہ شبہ ہوتا ہے کہ شاید وہ پانی مراد ہو جو ظرف میں وضو کے بعد بچ رہا تھا۔ مگر برکت تو اسی پانی میں ہوگی جو آپ کے جسم مبارک سے لگا۔ میں کہتا ہوں وہ پانی بھی متبرک ہے جو آپ کے وضو کے بعد ظرف میں بچ رہا تھا تو استدلال صحیح نہیں ہو سکتا۔ البتہ دوسری

روایت میں ہے کہ آپ ظرف میں ہاتھ ڈال کر پانی لیا کرتے اور ظاہر ہے کہ ہاتھ پر مستعمل پانی لگا رہتا ہے تو معلوم ہوا کہ مستعمل پانی پاک ہے۔

أَخَذَ مِنْ وُضُوئِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ آنحضرت ﷺ کے وضو سے بچا ہوا پانی لیا۔

أَوْ أَقْحَطْتَ فَعَلَيْكَ الْوُضُوءُ۔ یا تیری منی نہ نکلے (گودخول ہو گیا ہو) اس صورت میں تجھ کو وضو کرنا ضروری ہوگا (غسل کی حاجت نہیں)۔ بعض صحابہ کا یہ قول ہے اور امام بخاری کا بھی مذہب یہی معلوم ہوتا ہے کہ صرف دخول سے غسل واجب نہیں ہوتا جب تک انزال نہ ہو۔)

وَصَبَّتُ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ۔ میں نے آپ پر وضو کا پانی ڈالا (معلوم ہوا کہ وضو میں دوسرے کی مدد لینا مکروہ نہیں ہے۔ بعض نے اعضائے وضو کا دوسرے شخص سے دھلانا تزیہا مکروہ رکھا ہے۔)

مَنْ غَسَلَ يَدَهُ فَقَدْ تَوَضَّأَ۔ جس نے کھانے سے پہلے اور اس کے بعد ہاتھ دھوئے اس نے وضو کیا۔

لَقَلَّمَا كَانَتْ امْرَأَةٌ وَضِيئَةً عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا۔ (ام رومان نے حضرت عائشہ سے کہا ان کو تسلی دی کہ بیٹی تو اتنا رنج مت کر) ایسا بہت کم ہوا ہے کہ کسی مرد کے پاس ایک گوری چچی خوبصورت عورت ہو اور اس کی سونکین اس پر رشک نہ کریں (جھوٹی تہتیں نہ لگائیں)۔

لَا يَغْرُنُكَ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكَ هِيَ أَوْضَأُ مِنْكَ۔ تو دھوکا نہ کھا، تیری سونک تھ سے بڑھ کر گوری چچی خوبصورت ہے (یہ حضرت عمرؓ نے حضرت حفصہؓ سے کہا)۔

هَلْ مِنْ وُضُوءٍ ۝ وضو کا پانی ہے؟ فَشَرِبْتُ مِنْ وُضُوءٍ ۝ میں نے آپ کے وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا (یعنی وہ پانی جو ظرف میں بچ رہا تھا یا جو آپ کے اعضاء سے ٹکا تھا اور دوسری صورت میں مستعمل پانی کی طہارت ثابت ہوگی۔ مگر مخالف یہ کہہ سکتا ہے کہ شاید آنحضرتؐ کا یہ خاصہ ہو کہ آپ کا مستعمل پانی پاک ہو یا یہ کہ دوا اور علاج کے طور پر یہ پانی پیا ہو)۔

(ہیں)

فُرْصَةً تَتَوَضَّأْنَ بِهَا - ایک پھایہ لے اس سے پاکی کر۔
 امْرَأَةٌ وَضِيئَةٌ - ایک خوبصورت گوری جینی عورت۔
 ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُوذَ فَلْيَتَوَضَّأْ - ایک بار صحبت کر کے پھر
 دوبارہ کرنا چاہے تو وضو کر ڈالے (پھر آخر میں غسل کرے۔ بعض
 نے کہا وضو سے مراد یہاں شرم گاہ دھو ڈالنا ہے کیونکہ فرج کی
 رطوبت اگر لگی رہے گی تو لذت کم ہوگی)۔

ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ - پھر نماز کے لئے جیسا
 وضو کرتے ہیں ویسا وضو کیا (یعنی غسل جنابت کے بعد حالانکہ
 غسل کے بعد وضو کرنا ضروری نہیں)۔
 فَتَوَضَّأَ مِنْهَا وَضُوءَ دُونَ وَضُوءٍ - پھر آپ نے
 معمولی وضو سے ہلکا وضو کیا (یعنی ایک ایک بار اعضاء کو دھویا یا پانی
 چڑھایا خوب بہایا نہیں)۔

مِيضَاةٌ - وضو کا ظرف (بعض نے کہا لوٹے اور ظرف
 سے وضو کرنا حوض اور نہر میں وضو کرنے سے بہتر ہے کیونکہ
 آنحضرتؐ سے منقول نہیں ہے کہ آپ نے نہر یا حوض سے وضو
 کیا۔ میں کہتا ہوں اس پر کوئی دلیل نہیں ہے آنحضرتؐ کے عہد
 میں بہتی ہوئی نہریں مدینہ میں نہ تھیں اور کسی روایت میں یہ نہیں
 ہے کہ آپ نے نہر کو چھوڑ کر خواہ مخواہ لوٹے میں پانی لے کر اس
 سے وضو کیا ہو۔ کذا فی التوسط شرح سنن ابی داؤد۔ آگے ایک
 روایت آتی ہے اس میں یہ ہے کہ آپ نہر پر سے گزرے اور
 کاسہ میں پانی لے کر ایک گوشتہ میں جا کر وضو کیا۔ اور ایک
 حدیث میں ہے کہ پانی میں اسراف مت کر اگر چہ تو بہتی نہر پر
 ہو۔ اس سے یہ نکلتا ہے کہ نہر پر وضو کر سکتے ہیں)۔

وَصَّاتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأَيْتُ
 النَّاسَ يَتَبَدَّرُونَ وَضُوءَهُ - میں نے آنحضرتؐ کو وضو کرایا
 اور لوگوں کو دیکھا کہ آپ کے وضو سے جو پانی نپکتا ہے اس کو لینے
 کے لئے لپک رہے ہیں (اس حدیث سے مستعمل پانی کی
 طہارت ثابت ہوتی ہے۔ اہل حدیث کا یہی قول ہے اور اگر
 مستعمل پانی نجس ہو تو بڑی دقتوں کا سامنا ہوگا)۔

فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ الْمِيضَاةَ أَكْبَرُوا عَلَيْهَا - جب

لَا وَضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ - جو کوئی وضو
 شروع کرتے وقت بسم اللہ نہ کہے اس کا وضو درست نہ ہوگا (تو
 بسم اللہ کہنا وضوء کے شروع میں فرض ہے اگر بھول جائے تو وضو صحیح
 ہو جائے گا۔ لیکن عمد اترک کرے تو وضو صحیح نہ ہوگا۔ اہل حدیث کا
 یہی قول ہے اور امام ابوحنیفہؒ اس کو سنت کہتے ہیں)۔

شُعِلْتُ فَلَمَّا انْقَلَبْتُ فَلَمْ أَرِدْ أَنْ تَوَضَّأْتُ قَالَ
 وَالْوَضُوءَ أَيضًا - (حضرت عثمان غنیؓ جمعہ کی نماز کے لئے دیر کر
 کے آئے حضرت عمرؓ نے ان پر اعتراض کیا) انھوں نے کہا میں
 ایک کام میں پھنس گیا تھا وہاں سے لوٹا تو گھر میں اتنا ہی ٹھہرا کہ
 صرف وضو کر کے چلا آیا۔ حضرت عمرؓ نے کہا (لو دوسرا قصور) تم
 نے صرف وضو ہی کیا (حالانکہ آنحضرتؐ نے جمعہ کے لئے غسل کا
 حکم دیا ہے)۔

وَإِذَا تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَادُوا
 يَقْتَتِلُونَ عَلَيْهِ وَضُوءَهُ - آنحضرتؐ وضو کرتے تو آپ
 کے وضو کا پانی لینے کے لئے صحابہ لڑنے کے قریب ہو جاتے (ہر
 ایک اس کو تبرک سمجھ کر لینا چاہتا)۔
 فَتَوَضَّأَ وَضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ - نماز کے لئے جیسا وضو کرتا
 ہے ویسا وضو کر لینی سوتے وقت۔

إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ فَرْجَهُ وَتَوَضَّأَ
 لِلصَّلَاةِ ثُمَّ نَامَ - آنحضرتؐ جنابت کی حالت میں اگر سونا
 چاہتے (یعنی غسل سے پہلے) تو نماز کے وضو کی طرح وضو کر لیتے
 اور اپنی شرم گاہ دھو ڈالتے پھر سوتے۔

فَإِذَا امْرَأَةٌ تَوَضَّأَتْ فِي جَانِبِ قَصْرِ - (آنحضرتؐ
 فرماتے ہیں میں بہشت میں گیا) کیا دیکھتا ہوں ایک عورت محل
 کے ایک طرف وضو کر رہی ہے (یہ وضو تکلیف شرعی کا نہ تھا بلکہ
 صفائی اور نظافت کا تھا۔ بعض نے تَوَضَّأَتْ کے یہ معنی کئے ہیں
 کہ وہ چمک رہی تھی۔ یعنی بہت حسینہ اور جلیلہ اور نورانی تھی) میں
 نے پوچھا یہ محل کس کا ہے؟ فرشتوں نے کہا عمرؓ کا۔ میں یہ سن کر
 تمہاری غیرت کا خیال کر کے لوٹ آیا۔ یہ سن کر حضرت عمرؓ رو
 دیئے کہنے لگے یا رسول اللہؐ بھلا میں آپ پر غیرت کروں گا
 (آپ کے تو ہم سب خادم ہیں ہماری بیویاں آپ کی لونڈیاں

لَعْنَةُ الْبَيْتِ

رفع کرنا چاہو تو تمہاری درخواست اس سے کم نہ ہونی چاہئے مومنین اپنے بھائیوں کو خلاصی دینے کے لئے اللہ تعالیٰ سے کریں گے۔
فَارَاهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هَكَذَا الْوُضُوءُ - تین تین بار
اعضاء کو دھویا (اور سرکانوں کا بھی تین تین بار مسح کیا) پھر فرمایا۔
وضو اسی طرح ہے۔

تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً وَقَالَ هَذَا وَضُوءٌ كَذَا وَتَوَضَّأَ
مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ هَذَا وَضُوءٌ كَذَا وَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا
انخ - آنحضرت نے وضو کے اعضاء کو ایک ایک بار دھویا پھر فرمایا
وضو اسی طرح ہے پھر دو دو بار دھویا فرمایا وضو اسی طرح ہے پھر
تین تین بار دھویا۔ (مطلب یہ ہے کہ ہر طرح وضو درست ہے گو
تین تین بار دھونا افضل ہے)۔

انْطَلَقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ فَاتَّبَعَهُ عُمَرُ
بِمَاءٍ فَقَالَ مَا أَمُرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ أَنْ اتَّوَضَّأَ وَلَوْ فَعَلْتُ
لَكَانَتْ سُنَّةً - آنحضرت ﷺ پیشاب کے لئے چلے حضرت عمر
آپ کے پیچھے پیچھے پانی لے کر آئے (اس خیال سے کہ آپ وضو
کریں گے) آپ نے فرمایا مجھ کو یہ حکم نہیں ہوا کہ جب میں
پیشاب کروں تو وضو کروں (یا پانی سے استنجا کروں بلکہ پتھر یا ڈھیلے
سے رگڑ دینا کافی ہے) اگر میں ایسا کروں تو پیشاب کے بعد وضو
کرنا یا پانی سے استنجا کرنا واجب ہو جائے گا (اس روایت سے
پیشاب کے بعد ڈھیلے لینا ثابت ہوتا ہے۔ مگر یہ واقعہ شاذ ہے اور
عام امر یہ تھا کہ آپ پیشاب کے بعد پانی سے استنجا کر لیتے)۔

اَفِجِ الْوُضُوءِ اسْرَافٌ قَالَ نَعَمْ وَانْ كُنْتُ عَلَيَّ
نَهْرٌ - آنحضرت سے پوچھا۔ کیا وضو میں بھی اسراف ہوتا ہے
آپ نے فرمایا ہاں اگرچہ تو بہت نڈی پر ہو (جمہور علماء کے
نزدیک وضو میں اسراف مکروہ ہے اور بغوی نے اس کو حرام کہا ہے
اور ایک حدیث سے دلیل لی ہے کہ آنحضرت ایک نڈی پر سے
گزرے تو آپ نے ایک کاسہ میں پانی بھر پھر نڈی سے الگ ہو
کر وضو کیا اور جو پانی بیچ رہا تھا وہ نڈی میں پھر ڈال دیا اور فرمایا
اللہ یہ پانی کسی آدمی یا جانور کو پہنچائے گا۔ مگر اس حدیث کی اسناد
میں ایک شخص ہے جس کا بڑھاپے میں حافظہ بگڑ گیا تھا)۔
اِذْهَبْ فِتَوَضَّأْ - جا وضو کر (یہ آپ نے اس شخص سے

لوگوں نے وضو کا ظرف دیکھا تو اس پر جھک پڑے۔
لَمَّا اُذْخَمَ النَّاسُ عَلَى الْمِيْضَاءِ - جب لوگوں نے
وضو کے ظرف پر ہجوم کیا۔

لَا وُضُوءَ اِلَّا مِنْ صَوْتٍ - جب ہوا خارج ہونے کی
آواز نکلے تو وضو لازم ہوگا (اسی طرح اگر بد بو پائے صرف وہم
سے کہ ریح خارج ہوئی ہے وضو لازم نہ ہوگا)۔

لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ - آنحضرت ﷺ غسل کے بعد
پھر وضو نہیں کرتے تھے (کیونکہ غسل میں وضو بھی ہو جاتا ہے)۔
مَنْ تَوَضَّأَ وَلَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ كَانَ طَهْوَرُ
الْاَعْضَاءِ - جو شخص وضو کرے اور بسم اللہ نہ کہے تو وہ اعضاء کا
صاف کرنا ہوگا (وضوئے شرعی نہ ہوگا)۔

اَخْبَرَنِي عَنِ الْوُضُوءِ فَقَالَ اسْبِغِ الْوُضُوءَ وَخَلِّلْ
بَيْنَ الْاَصَابِعِ وَبَالَغْ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ - مجھ کو وضو بتلائیے
فرمایا وضو کو پورا کر اچھی طرح سب اعضاء کو دھو انگلیوں کے
درمیان خلال کر اور ناک میں پانی خوب پہنچا (تھننے صاف کر)۔

اَزَّيْتِ تَوَضَّأَ ابْنُ عَمْرٍو لِكُلِّ صَلَوةٍ طَاهِرًا اَوْ
غَيْرَ طَاهِرٍ عَمَّ ذَلِكَ - تم نے دیکھا عبد اللہ بن عمر ہر نماز کے
لئے وضو کرتے ہیں با وضو ہوں یا بے وضو اس کی وجہ کیا ہے؟
انھوں نے کہا آنحضرت نے ہر نماز کے لئے وضو کرنے کا حکم دیا
(اسی طرح ہر نماز کے لئے مسواک کرنے کا حکم دیا جو با نہ تھا بعض
نے کہا شروع میں ایسا حکم تھا کیونکہ قرآن سے یہی نکلتا ہے اذا
قمتم الى الصلوة فاغسلوا پھر منسوخ ہو گیا)۔

كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمَدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ - آنحضرت مد
بھر پانی سے وضو کرتے اور صاع بھر پانی سے غسل کر لیتے
(حالانکہ آپ کے سر اور ڈاڑھی کے بات بہت گھنے تھے)۔

فَتَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً - ایک ایک بار وضو کے اعضاء کو دھویا۔
اِذَا غَضِبَ فَلْيَتَوَضَّأْ - جب کسی کو غصہ آئے تو (اس
کو ذور کرنے کے لئے) وضو کر ڈالے۔

مَا مِنْ اَحَدٍ مِنْكُمْ بِاشَدَّ مَنَاشِدَةً لِلَّهِ فِي اسْتِيْضَاءِ
الْحَقِّ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لِلَّهِ تَعَالَى - (ایک روایت میں نبی استیفاء
الحق ہے) یعنی تم کو جب دنیا میں کوئی مشکل پیش آئے اور تم اس کو

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی

مَاجِبُ الرَّجُلِ يَشْرَبُ أَوَّلَ الْقَوْمِ وَ يَتَوَضَّأُ
اٰخِرَهُمْ - گھروالا لوگوں سے پہلے پئے اور وضو ان کے آخر میں
کرے۔

وَصَاتُ اَبَا جَعْفَرٍ - میں نے امام محمد باقر کو وضو کرایا
(شاید کسی ضرورت کی وجہ سے ہوگا کہ وضو کا پانی دوسرے شخص
نے ڈالا لگا جائز ہونے میں کلام نہیں)۔

مُتَوَضَّأً - پاخانہ۔
وَضَّحٌ - صبح کی روشنی سفیدی اور میل۔
وُضُوْحٌ اور وَضْحَةٌ - کھل جانا صاف ہونا عیال ہونا۔
تَوَضُّيْحٌ - کھولنا صاف کرنا (ایسا ہی اِيضَاحُ ہے)۔
تَوَضُّحٌ - کھل جانا۔

اِسْتِيضَاحٌ - تصریح اور انکشاف چاہنا بحث کرنا ہاتھ
آنکھوں پر رکھ کر دیکھنا۔

اِنَّهٗ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي السُّجُوْدِ حَتَّى يَبِيْنَ وَضُحٌ
اِبْطِيْهِ - آنحضرت سجدے میں اپنے دونوں ہاتھ بظلوں سے
اتنے جدا رکھتے کہ آپ کے بظلوں کی سفیدی دکھلائی دیتی۔

صَوْمًا مِنَ الْوَضْحِ اِلَى الْوَضْحِ فَاِنْ خَفِيَ عَلَيْكُمْ
فَاتَمُّوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِيْنَ يَوْمًا - چاندے چاند تک روزے رکھو
(یعنی رمضان کے چاند سے شوال کے چاند تک) اگر چاند تم کو
دکھائی نہ دے تو روزوں کے شمار میں پورے کرلو (بعض نے یوں
ترجمہ کیا ہے ۱۳، ۱۴، ۱۵ کو روزے رکھو مگر سیاق حدیث سے پہلے
معنی درست معلوم ہوتے ہیں)۔

اَمْرٌ بِصِيَامِ الْاَوْصِيْحِ - آنحضرت نے ایام بیض (یعنی
۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخوں) کے روزے رکھنے کا حکم دیا (یہ حکم احتجاجاً تھا
یا اس وقت تھا جب رمضان کے روزے فرض نہیں ہوئے تھے)۔

غَيْرُوا الْوَضْحِ - بڑھاپے کو بدل دو (یعنی خضاب
کرو)۔

جَانَّةُ رَجُلٍ وَبِكِفِّهِ وَضَّحٌ - ایک شخص آنحضرت کے
پاس آیا اس کی ہتھیلی پر سفیدی تھی (برص کی)۔

بِطَّنِيْهِ وَضَّحٌ - اس کے پیٹ پر سفیدی تھی۔
مَوْضِحَةٌ - وہ زخم جو ہڈی تک پہنچ کر اس کی سفیدی کھول

فرمایا جو منجنے سے نیچے ازار لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا)۔

كُنْتُ اغْتَسِلُ اَنَا وَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنْ اِنَاءٍ وَّ اِحِدٍ يَسَعُ ثَلَاثَةَ اَمْدَادٍ وَ يَتَوَضَّأُ بِاِنَاءٍ فِيْهِ قَدْرُ
ثَلَاثِيْنَ مَدًّا - میں اور آنحضرت دونوں ایک برتن سے پانی لے کر
غسل کرتے اسی برتن میں تین مد پانی آتا تھا (یعنی پون صاع
میں دونوں غسل کر لیتے) اور آنحضرت ایک برتن سے وضو کرتے
جس میں مد کی دو تہائی پانی آتا (تو یہ ضروری نہیں ہے کہ خواہ مخواہ
غسل ایک صاع سے اور وضو ایک مد سے کرے بلکہ اس سے کم
پانی سے بھی درست ہے بشرطیکہ کل اعضاء بھیگ جائیں)۔

كَانَ اِذَا تَوَضَّأَ اَخَذَ النَّاسُ مَا يَسْقُطُ مِنْ وُضُوئِهِ
لِيَتَوَضَّأُوْهُ - آنحضرت جب وضو کرتے تو آپ کے اعضاء سے
جو پانی گرتا لوگ اس کو لے لیتے اس سے وضو کرنے کے لئے (یہ
روایت امامیہ کی ہے اس سے صاف نکلتا ہے کہ مستعمل پانی ظاہر
اور مطہر ہے۔ اہل حدیث اس مسئلہ میں امامیہ سے متفق ہیں)۔

اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ فِي السَّبْرَاتِ - سخت سردیوں میں
وضو کو پورا کرنا۔

اَشَدُّ النَّاسِ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ يَرَى وُضُوئَهُ
عَلَى جِلْدٍ غَيْرِهِ - سب سے زیادہ افسوس قیامت کے دن اس
شخص کو ہوگا جو اپنا وضو دوسرے کی کھال پر دیکھے گا (یعنی جس نے
موزے پر مسح کیا ہوگا جو چڑے کا ہوتا ہے۔ یہ روایت امامیہ کی
ہے ان کے نزدیک موزوں پر مسح کرنا وضو میں جائز نہیں بلکہ
پاؤں پر مسح کرنا چاہئے)۔

وَاَنْتَ تَعْلَمُ اِنَّهٗ يَبُوْلُ وَلَا يَتَوَضَّأُ - تو جانتا ہے کہ وہ
پیشاب کر کے استنجائیں کرتا۔

اِذَا اَكَلَ مِنْ طَعَامِكَ وَ تَوَضَّأَ فَلَا بَأْسَ - اگر یہودی
یا نصرانی ہاتھ دھو کر تیرے ساتھ کھانا کھائے تو کچھ قباحت نہیں
(مجمع البحرین میں ہے کہ اس حدیث سے یہودی اور نصرانی کی

طہارت ثابت ہوتی ہے اور بعض امامیہ کا جو یہ قول ہے کہ کافر نجس
الحمین ہے وہ رد ہوتا ہے۔ البتہ مشرک کو نجس الحمین کہہ سکتے ہیں مگر
احادیث سے یہ نکلتا ہے کہ مشرک کی بھی نجاست معنوی ہے نہ کہ
ظاہری)۔

لَعَلَّ الْحَدِيثَ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

فِي الْمَوْضِعَةِ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ - موضوہ کی دیت
پانچ اونٹ ہیں۔

إِلَّا أَنْ يَكُونَ مِثْلَ الْمَوْضِعَةِ - یہاں تک کہ کھرے
درہموں کے برابر ہو وزن میں کم نہ ہو۔

وَضَحٌ - کھر اور پیہ اور درہم۔

وَضَى - میلا ہونا یا چکنا ہو جانا چربی یا دودھ سے سڑے
ہوئے کھانے کی بو نشان یاد رہے۔

رَأَى يَعْبُدُ الرَّحْمَانَ وَضْرًا مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ
مُهَيْمٌ - آنحضرت نے عبدالرحمن بن عوف کے کپڑے پر زردی کا
نشان دیکھا تو پوچھا یہ کیا ہے۔

فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَيَتَّبِعُ بِاللُّقْمَةِ وَضَرَ الصَّحْفَةِ -
آپ نے کھانا شروع کیا اور ہر نوالے کو پیالے کی چکنائی پر پھیرنا
شروع کیا۔

فَسَكَبْتُ لَهُ فِي صَحْفَةٍ إِنِّي لَأَرَى فِيهَا وَضَرَ
الْعَجِينِ - میں نے ایک رکابی میں ان کے لئے انڈیل دیا اس
میں مجھ کو آٹے کا نشان معلوم ہوتا تھا۔

وَضَرَ الْإِنَاءُ - برتن میلا ہو گیا۔

وَضَعَ يَأْمُوضِعُ يَأْمُوضِعُ - رکھ دینا اتار
دینا مرتبہ گھٹانا، قرضہ کم کر دینا، مارنا۔

وَضَعٌ اور وُضِعَ اور وُضِعَتْ - ذلیل کرنا، ساقط کرنا۔
وَضَعٌ اور وُضِعَ اور تَضَعٌ - جنتا، طہر کے آخر میں حاملہ
ہونا۔

وَضَعٌ اور مَوْضُوعٌ - تیز چلنا، ذلیل کرنا۔

وَضِيعٌ - کم مرتبہ (جیسے رَفِيعٌ بلند مرتبہ)۔

وَضَعٌ - بنانا، جموئی حدیث بٹ لینا، گھڑ لینا، تالیف کرنا،
تصنیف کرنا۔

ضَعَةٌ اور ضِعَّةٌ اور وَضِيعَةٌ - ٹوٹا پانا۔

وَضَاعَةٌ - کمینہ ہونا۔

تَوْضِيعٌ - جوڑنا، روٹی ڈال کر لینا۔

مُؤَاضَعَةٌ - شرط کرنا، موافقت کرنا، ایک بات ٹھہرا لینا۔

إِبْضَاعٌ - جلد چلانا۔

دے (اس کی جمع مَوَاضِحُ ہے) سر اور منہ میں اگر ایسا زخم لگے
تو اس کی دیت پانچ اونٹ ہیں اور دوسرے مقاموں میں جو ایک
منصف عادل شخص تجویز کرے۔

إِنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلِيًّا أَوْضَاحٌ - ایک یہودی
نے چاندی کے کڑوں کے لئے ایک چھوڑی کو مار ڈالا۔

أَلَيْسَ أَوْضَاحًا أَكْثَرُ هُوَ - میں چاندی کے کڑے (یا
پازیب) پہنتی ہوں وہ کتر تو نہیں ہے (جس کی وعید قرآن میں
ہے الَّذِينَ يَكْتُمُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ آخِرَتِكَ)۔

كَانَ يَلْعَبُ مَعَ الصَّبِيَّانِ بِعَظْمٍ وَضَاحٍ - وہ بچوں
کے ساتھ سفید ہڈی کا کھیل کھیلتے (عرب کے بچے رات کو ایک
سفید ہڈی پھینکتے ہیں۔ پھر ہر ایک بچہ اس کے لانے کو جاتا
ہے)۔

حَتَّىٰ مَا أَرْضَحُوا بِضَاحِكَةٍ - انھوں نے ہنسی کا کوئی
دانت نہیں کھولا۔

مَنْ احْتَجَمَ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ أَوْ السَّبْتِ فَاصَابَهُ
وَضَحٌ فَلَا يَلُومُ مَنْ إِلَّا نَفْسَهُ - جو چار شنبہ یا ہفتہ کو پچھنے لگا پھر
اس کو برس کی سفیدی آجائے تو اپنے تئیں آپ ملامت کرے۔
(اس نے ان دنوں میں کیوں پچھنے لگائے)۔

الْجَنْبُ لَا يَذُوقُ شَيْئًا حَتَّىٰ يَغْتَسِلَ يَدَيْهِ
وَيَتَمَضَّمُ فَإِنَّهُ يَخَافُ مِنْهُ الْوَضَحُ - جس شخص کو نہانے
کی حاجت ہو وہ کوئی چیز کھانے کی نہ چکھے یہاں تک کہ اپنے
ہاتھ دھو لے اور کلی کر لے ورنہ برس ہو جانے کا ڈر ہے۔

وَلَا تُبْدِينَ بِوَأَضِحَةٍ وَقَدْ عَمِلْتَ الْأَعْمَالَ
الْفَاضِحَةَ - تو اپنا ہنسی کا دانت مت کھول جب تو نے وہ کام کئے
ہیں جو تجھ کو ذلیل کرنے والے ہیں (یعنی گناہ کے کام)۔

يُمْنُ الْخَيْلِ فِي ذَوَاتِ الْأَوْضَاحِ - مبارک گھوڑے
وہ ہیں جن میں سفیدی ہو۔

لَا قِصَاصَ فِي شَيْءٍ مِنَ الشَّجَاجِ إِلَّا فِي
الْمَوْضِحَةِ - زخموں میں قصاص نہ لیا جائے گا مگر موضوہ میں
(چونکہ اس میں برابری ممکن ہے اور دوسرے زخموں میں احتمال
ہے کہ کم اور زیادہ ہو جائے)۔

ان کو روندتا ہوا چلے مراد وہ طالب علم ہے جو قرآن و حدیث کی تحصیل خالص پروردگار کی رضامندی اور تعلیم کے لئے کرے بعض نے کہا پتھ پھیلا نے سے یہ مطلب ہے کہ اس کا سفر آسان کر دیتے ہیں۔ آسانی کے ساتھ منزل مقصود تک پہنچا دیتے ہیں۔ آگے اس حدیث میں یہ ہے کہ تمام آسمان اور زمین والے اس کے لئے استغفار کرتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ علم سے بہتر دنیا میں کوئی چیز نہیں ہے دین اور دنیا دونوں کی بھلائی علم پر موقوف ہے آدمی کو چاہئے یا تو دین کا علم حاصل کرے یعنی قرآن و حدیث کا یا وہ علم حاصل کرے جو اس کی معاش کے لئے مفید ہو۔ مثلاً زراعت، تجارت، صنعت، باغبانی، طباطبی، خیاطی، حدادی، نجاری، صباغی، علم معاون، علم نبات، علم الحیوان اور طب وغیرہ۔

إِنَّ اللَّهَ وَأَصْبَحَ يَدُهُ لِمُسَيْبِ اللَّيْلِ لِيَتَوَبَّ بِالنَّهَارِ
وَلِمُسَيْبِ النَّهَارِ لِيَتَوَبَّ بِاللَّيْلِ - اللہ تعالیٰ رات کے گناہ گار کے لئے اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے (یا ابھی اس کو سزا نہیں دیتا) اس لئے کہ وہ دن کو توبہ کر لے۔ اسی طرح دن کے گناہ گار کے لئے تاکہ رات کو توبہ کر لے۔

إِنَّهُ وَضَعَ يَدَهُ فِي كُفَيْبَةِ صَبَّ وَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُحَرِّمَهُ - حضرت عمرؓ نے اپنا ہاتھ گھوڑ پھوڑ (سوسمار) کی چربی میں ڈالا (اس کو کھانا شروع کیا) اور کہا کہ آنحضرتؐ نے گھوڑ پھوڑ (سوسمار) کو حرام نہیں کیا۔

يَنْزِلُ عَيْسَى بْنُ مَرْيَمَ فَيَضَعُ الْجُزْيَةَ - حضرت عیسیٰؑ قیامت کے قریب اتریں گے اور جزیہ لینا موقوف کر دیں گے (یا اسلام لاؤ یا قتل ہو) بس دو ہی باتیں یا مال کی ایسی کثرت ہوگی کہ ذمیوں پر جزیہ لگانے کی ضرورت نہ رہے گی۔

وَيَضَعُ الْعَلَمَ - اور جھنڈے کو گرا دے گا۔

إِنْ كُنْتُ وَضَعْتُ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ - اگر تو نے ہم میں اور ان میں جنگ موقوف کرادی ہے۔

مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ - جو شخص کسی تنگ دست (محتاج) کو مہلت دے یا قرضہ میں سے کسی کر دے۔

إِذَا أَحَدُهُمَا يَسْتَوْضِعُ الْآخَرَ وَيَسْتَرْفِقُهُ - ان میں ایک دوسرے سے قرض کو کم کر دینے کی اور نرمی کرنے کی

تَوَاضَعُ - عاجزی اور انکسار ظاہر کرنا (یہ ضد ہے تکبر کی) اور موافقت کرنا۔

إِتِّصَاعُ - ذلیل ہونا۔

إِسْتِصَاعُ - کمی چاہنا۔

وَأَوْضَعُ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ - وادی محسر میں اونٹنی کو تیز کیا (جلدی وہاں سے نکل گئے)۔

أَرَضَعْتُ بِالرَّأِجِبِ - تو نے سوار کو جلد چلایا۔

شَرُّ النَّاسِ فِي الْفِتْنَةِ الرَّأِجِبُ الْمُؤْضِعُ - فساد اور فتنہ کے وقت سب سے بدتر وہ ہے جو اپنے اونٹ کو تیز ہانکے۔

فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ فِي الْإِبْصَاعِ - تیز ہانکنا کوئی ثواب نہیں ہے۔

أَوْضَعُ ذَابْتَهُ وَإِنْ كَانَ عَلِيٌّ ذَابْتَهُ حَرَكَتَهَا - اونٹنی کو جلد چلائے اگر کسی اور جانور پر ہو تو اس کو تیز کرے حرکت دے (چونکہ ایضاً خاص اونٹ کو تیز کرنے کو کہتے ہیں اس لئے تحریک کو اس کے بعد لائے جیسے گھوڑے یا گدھے یا خچر پر سوار ہو تو اس کو تیز کرنے کو تحریک کہیں گے)۔

مَنْ رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ وَضَعَهُ فَدَمَهُ هَذَرٌ - جو شخص ہتھیار اٹھائے پھر اس کو چلائے تو اس کا خون بدر ہے (اس کو کوئی مار ڈالے تو نہ دیت دینا ہوگی نہ قصاص واجب ہوگا)۔

فَضَعُ السِّنْفَ وَأَرْفَعُ السُّوْطَ حَتَّى لَا تَوْرَى فَوْقَ ظَهْرِهَا أُمُوتًا - تلوار چلا کر ڈالٹھا یہاں تک کہ زمین پر کوئی بنی امیہ میں سے باقی نہ رہے (یہ سدیف نے ابو العباس سفاح سے کہا تھا)۔

لَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ - وہ اپنی لاٹھی کندھے پر سے نہیں اتارتا (رات دن عورتوں کو مارا کرتا ہے یا ہمیشہ سفر میں رہتا ہے لیکن پہلے معنی صحیح ہیں کیونکہ دوسری روایت میں صاف تصریح ہے ضَرَابٌ لِلنِّسَاءِ عورتوں کو بہت مارتا ہے مشورے کے وقت ایسا حال بیان کر دینا غیبت نہیں کیونکہ اس میں ایک مسلمان کی خیر خواہی ہے)۔

إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَيْهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ - طالب علم کے واسطے فرشتے اپنے پتھ زمین پر بچھا دیتے ہیں (تاکہ وہ

درخواست کرے۔

إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ - ہم میں سے کسی کو ایسا سوکھا پاخانہ آتا جیسے بکری شیگنی کرتی ہے (کیونکہ خشک غذا اور درخت کے پتے کھاتے عمدہ اور چکنی غذا میسر نہ ہوتی)۔

لَا تَضَعُ أَحَدِي رِجْلِيكَ عَلَى الْأُخْرَى - چت لیٹ کر ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر مت رکھ (ایسا نہ ہو ستر کھل جائے۔ ان کے پاس چھوٹے چھوٹے تہبند تھے لمبے چوڑے بھی نہ تھے، اگر پا جامہ پہنے ہو یا کپڑا خوب لمبا چوڑا ہو، ستر کھلنے کا ڈر نہ ہو تب ایسا کرنے میں کوئی قباحت نہیں)۔

وَإِضْعًا أَحَدِي رِجْلِيهِ عَلَى الْأُخْرَى - میں نے آنحضرتؐ کو دیکھا آپ ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھے ہوئے لیٹے تھے (اس حدیث سے اگلی حدیث کا مطلب کھل جاتا ہے یعنی ممانعت اس حالت میں ہے جب بے ستری کا ڈر ہو)۔

يَضَعُ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكُوعِهِ - سجدے میں جاتے وقت پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھے پھر دونوں گھٹنے (اور اونٹ کی طرح پہلے دونوں گھٹنے نہ رکھ دے۔ امام مالکؒ کا یہی قول ہے لیکن ائمہ ثلاثہ اور اکثر علماء کہتے ہیں کہ پہلے گھٹنے رکھے اور میرے نزدیک نمازی کو اختیار ہے جو آسان ہو وہ کرے)

جَنَّتْ لِأَوْاضِعِكَ الرَّهَانَ - تم اس لئے آئے ہو کہ میں رہن کو باطل کر دوں۔

وَضَعَهُ وَمَضَى عَلَيْهِ صَلَوَتِهِ - اس کو زمین پر رکھ دیا اور نماز پڑھتے رہے۔

حَتَّى وُضِعَتْ فِي يَدِي - سنجیاں میرے ہاتھ میں رکھی گئیں۔

فَوَضَعَ الْقَوْمُ رُؤُوسَهُمْ - لوگوں نے اپنے سر جھکا لئے۔

ثُمَّ نَزَعَ دِرْعِي الْأَسْفَلَ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ ثَدْيِي - پھر میرے سینچے کے کرتے کو کھولا اور اپنا ہاتھ میری دونوں چھاتیوں کے بیچ میں رکھا۔

حِينَ يَضَعُونَ أَعْدَانَهُمْ أَوَّلَ مِنَ الطَّوَافِ - جب پہلے پہل طواف کے لئے قدم رکھتے ہیں (یعنی مکہ معظمہ پہنچنے

(ہیں)۔

تَضَعِينَ رِجَابِكَ عِنْدَهُ - تو اپنے کپڑے اس کے پاس رکھتی ہے۔

فَيَضُمُونَهُ فِي الْمَسْجِدِ - مسجد میں اس کو یعنی پانی کو رکھ دیتے ہیں (کہ لوگ اس کو پئیں اس سے طہارت کریں)۔

مَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ - اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لئے جو کوئی عاجزی اور انکسار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند کرے گا (آخرت میں یا دنیا میں یا دنیا اور آخرت دونوں میں)۔

إِذَا وَضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي لَمْ يَرْفَعْ إِلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - جب میری امت میں آپس میں تلوار چلے گی تو پھر قیامت تک نہیں اٹھے گی (یہ حدیث پوری ہوئی)۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد آج تک مسلمان باہم جنگ کر رہے ہیں)۔

هَذَا أَجَلُهُ وَوَضَعَ يَدَهُ عِنْدَ قَفَاهُ ثُمَّ بَسَطَهَا - یہ اس کی عمر ہے اور ہاتھ اس کی پشت گردن پر رکھا (گدی پر) پھر اس کو آگے بڑھایا (اور فرمایا یہ اس کی آرزو ہے جو عمر سے بھی آگے بڑھ گئی ہے)۔

يَرْفَعُ بِهِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ الْآخَرِينَ - قرآن کے سبب سے کچھ لوگوں کے تو مرتبے بلند کرے گا اور کچھ لوگوں کے گھٹا دے گا (جو لوگ قرآن پر ایمان لائیں گے اس کو اپنا دستور العمل بنائیں گے ان کا مرتبہ بلند ہوگا۔ جو قرآن پر عمل کرنا چھوڑ دیں گے سنہری جلد بنا کر الماری میں رکھ چھوڑیں گے وہ دن) دن ذلیل و خوار ہوتے جائیں گے، ان کے دشمن ان پر غالب ہوں گے)۔

فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى رَأْسِي - میں نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا۔

وَإِضْعُ الْعِلْمِ عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهِ كَمَقْلِدِ الْخَنَازِيرِ الذَّمِّبِ وَالْفِضَّةِ - نالائقوں کو (بد معاشوں کو) علم سکھانا (جو اس علم کے اہل نہیں ہیں) ایسا ہے جیسے سواروں کو سونا اور چاندی پہنانا۔

لَا تَصْعَمَهَا عَلَيَّ مَالٍ فَيَقْرُبُكَ شَيْطَانٌ - آية الكرى
جس مال پر پڑھی جائے تو شیطان تیرے نزدیک نہ پھسکے گا۔
كُلُّ شَيْءٍ مِنْ أُمُورِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ تَحْتَ
قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ - جاہلیت کی جتنی واہیات رسمیں تھیں وہ سب
میرے ان دونوں پاؤں کے تلے روندی گئیں (باطل اور لغو کردی
گئیں)۔

أَوَّلُ رِبْوَا أَصْعَمَهُ رَبْوَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كَلْبَةٌ - پہلا سود جس کو میں باطل کرتا ہوں (ساقط
کرتا ہوں) عباس بن عبدالمطلب (میرے چچا کا) سود ہے وہ
سب کا سب ساقط کر دیا گیا۔

أَوَّلُ رِبْوَا أَصْعَمَ رَبْوَا رَبَا عَبَّاسٍ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ
كَلْبَةٌ - پہلا سود جس کو میں باطل کرتا ہوں ہمارے گھرانے کا سود
ہے یعنی عباس بن عبدالمطلب کا سود (جو لوگوں کے ذمہ ہے) وہ
سب کا سب لغو ہو گیا (کوئی ایک دمڑی اس سود میں سے ان کو نہ
دے البتہ اصل روپیہ وہ لے سکتے ہیں)۔

وَصَعَّ كَفَّةَ بَيْنَ نَدْيَيْيَ وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌ - آنحضرتؐ
نے اپنا ہاتھ میری دونوں چھاتیوں کے بیچ میں رکھا اور میں ایک
لڑکا نو جوان گبرو تھا (یہ بطور شفقت اور مہربانی کے تھا دوسرے
اس کو برکت پہنچانی منظور تھی)۔ مجمع البحار میں ہے کہ لڑکوں کے
ساتھ ایسا کرنا ممنوع نہیں۔ لیکن بڑوں کے کپڑوں کے اندر ہاتھ
ڈالنا اور ان کی چھاتیوں کے درمیان ہاتھ پھیرنا درست نہیں۔
بعض نے کہا اگر لڑکوں کو شفقت کی راہ سے برکت دینے کے لئے
چھوئیں تو درست ہے لیکن لذت حاصل کرنے کے لئے نظر اور
چھونا دونوں حرام ہیں)۔

فَوَصَّعَ يَدَهُ عَلَيَّ هَامِيَةً - پھر اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا۔
وَأَصْعَمَ فِي وَادِيٍّ مُحَسَّبٍ - وادی محسب میں اونٹ کو تیز
چلایا (کیونکہ وہاں اصحاب الفیل پر خدا کا عذاب اترا تھا اس لئے
جلدی سے وہاں سے پارہ جانا نکل جانا مناسب معلوم ہوا)۔
صَعَّ يَدَكَ حَيْثُ تَشْتَكِي نَمَّ قُلٌّ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ
وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجْدُ مِنْ وَجْعِي هَذَا - جہاں درد ہو
وہاں اپنا ہاتھ رکھ پھر یہ دعا پڑھ "أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ الْخَيْرِ تَكْ -

وَصَعَّ يَدِيهِ عَلَيَّ فَيَحْدِيهِ - اس نے اپنے ہاتھ
آنحضرتؐ کی رانوں پر رکھ دیئے یا اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر رکھے
(باب بیضا)۔

كَانَ السَّوَاكُ مِنْ أُذُنِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ أُذُنِ الْكَاتِبِ - سواک آنحضرتؐ کے کان
پر اس جگہ رہتی جہاں قلم نویسندہ (محرر) کے کان پر رہتا ہے۔
كِتَابًا وَصَعَّهُ عِنْدَهُ - یہ باب الکاف مع التاء میں گزر
چکا ہے۔

لَكُمْ يَا بَنِي نَهْدٍ وَذَائِعِ الشِّرْكِ وَوَصَائِعِ الْمَلِكِ -
بنی نهد کے لوگو! مشرکوں نے جو تمہارے پاس امانتیں رکھوالی تھیں
وہ تم لے لو اور جو وظیفہ تمہارے بادشاہوں نے تمہارے لئے
مقرر کرے تھے وہ سب بحال رہیں گے یا جو وظیفہ ہم نے دوسرے
مسلمانوں پر معین کئے ہیں زکوٰۃ خراج صدقہ وغیرہ وہی تم کو بھی
دینا ہوں گے ان سے زیادہ تم سے کچھ نہ لیں گے (اذل معنی میں
مَلِكٌ بہ فتح میم وکسرہ لام پڑھنا چاہئے اور دوسرے معنی میں بہ
کسرہ میم اور سکون لام)۔

إِنَّهُ نَبِيٌّ وَإِنَّ اسْمَهُ وَصُورَتَهُ فِي الْوَصَائِعِ - وہ پیغمبر
ہیں ان کا نام اور ان کی صورت حکمت کی کتابوں میں مذکور ہے۔
الْوَصِيْعَةُ عَلَيَّ الْمَالِ وَالزَّبْحُ عَلَيَّ مَا أَصْطَلَكُمَا
عَلَيْهِ - مال میں جو نقصان ہو اسی طرح زبْح ان میں دونوں کی قرار
داد کے موافق عمل ہوگا (جیسی شرط دونوں معاملہ کرنے والوں
نے کی ہوگی اسی کے موافق حکم دیا جائے گا)۔

وَكَانَ فِي هَيْئَتِ تَوْضِيْعٍ - ہیئت تو ضیع تھا (تجزاؤہ
خزاعہ قبیلہ کا ایک شخص تھا) آنحضرتؐ نے اس کو مدینہ سے نکال
دیا تھا اس کو مدینہ میں آنے کی اجازت نہ تھی)۔

إِذَا وَضِعَتِ الْجَنَازَةُ - جب میت تخت پر رکھی جائے
(اور لوگ اس کو اپنی گردنوں پر اٹھائیں)۔

إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَجْلِسُ
حَتَّى تَوَضَّعَ - جب تم جنازے کو دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ اور جو
شخص جنازے کے ساتھ ہو وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک
جنازہ زمین پر نہ رکھا جائے یا قبر میں نہ دفنایا جائے۔

(عربوں کی عادت تھی مصیبت میں چادر اتار ڈالتے۔ تو جو کوئی اپنی چادر اس لئے اتارے کہ لوگ اس کو مصیبت زدہ سمجھیں، اس نے گویا مکر کیا)۔

الْوَضِيعَةُ بَعْدَ الصَّفَقَةِ حَرَامٌ۔ جب معاملہ کر چکے پھر کمی کرنا حرام ہے (البتہ اگر کسی تاجر کا دستور ہو کہ خریداروں کو قیمت میں اتنا مجرا دیتا ہے جس کو انگریزی میں 'ڈسکونٹ' کہتے ہیں۔ یعنی رعایت تو اتنی کمی کرنا جائز ہے)۔

وَإِنْ كُنْتَ لَا تَجِدُ إِلَّا وَضِيعَةً فَلَيْسَ عَلَيْكَ زَكَاةٌ۔ اگر تجھ کو ٹوٹے کے سوا کچھ فائدہ نہ ہو تو تجھ پر زکوٰۃ لازم نہ ہوگی۔

وَأَرَفَعُ ثَوْبَكَ وَضَعُ حَيْثُ شِئْتَ۔ اپنا کپڑا اٹھا کر جہاں چاہے وہاں پاخانہ پھر لے۔

وَضَمٌّ وَضَمٌّ۔ یعنی کندہ پر رکھنا یعنی اس لکڑی، مٹی یا بورے پر جس پر قصائی گوشت رکھتا ہے اس کو مٹی سے پجانے کے لئے۔

تَوَضُّمٌ۔ جماع کرنا۔

اسْتِضْمًا۔ ظلم کرنا۔

تَرَكَهُمْ لَحْمًا عَلَى وَضْمٍ۔ ان کو ذلیل کر کے چھوڑ دیا۔

إِنَّ النِّسَاءَ لَحَمٌ عَلَى وَضْمٍ إِلَّا مَا ذُبَّ عَنْهُ۔ عورتیں اس گوشت کی طرح ہیں جو مٹی، لکڑی یا چھیر پر رکھا ہو (جس کا جی چاہے اس کو لے لے) مگر وہ جس سے کوئی ہٹانے والا موجود ہو (وہ گوشت تو محفوظ رہے گا۔ اسی طرح جس عورت کے پجانے والے اور حمایت کرنے والے موجود ہوں وہ مردوں کی دست برد سے محفوظ رہے گی)۔

لَا تَوَضِّمِينَ فِي الدِّينِ۔ دین کے معاملات میں سستی اور نامردی نہ کرو۔

وَضِيمَةٌ۔ وہ کھانا جو مصیبت کے وقت تیار کیا جاتا ہے۔

وَضْنٌ۔ ایک پر ایک موڑ دینا، دو گنا کرنا، ٹھوس کرنا، بٹنا۔

تَوَضُّنٌ۔ اطاعت کرنا، عاجزی کرنا۔

اِتِّصَانٌ۔ مل جانا۔

وَضَعَ الْقَلَمَ عَلَى اذْنِكَ۔ جیسے تو قلم اپنے کان پر رکھتا ہے۔

فَوَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ كَتِفَيْ فَقِيلَتْ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ۔ پروردگار نے اپنا ہاتھ میرے دونوں موٹھوں کے بیچ میں رکھ دیا مجھ کو آسمان اور زمین کی چیزوں کا علم ہو گیا (یعنی جس قدر پروردگار کو منظور تھا۔ یہ نہیں کہ پروردگار کی طرح علم محیط آسمان اور زمین کی تمام چیزوں کا ہوگی ایسا اعتقاد رکھنا صریحاً کافر اور شرک ہے کیونکہ علم محیط اللہ تعالیٰ کی خاص صفت ہے وہ کسی مخلوق کو حاصل نہیں ہو سکتی)۔

كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يُفِيضُونَ بِإِيْجَافِ الْخَيْلِ وَابْتِصَاعِ الْإِبِلِ۔ جاہلیت کے لوگ عرفات سے جب لوٹتے تو گھوڑوں کو دوڑاتے ہوئے اونٹوں کو بھگاتے ہوئے۔

لَوْ كَانَ الْوَضِيعُ فِي قَعْرِ بَيْرٍ بَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهِ رِيْحًا تَرَفَعَهُ۔ ذلیل شخص اگر کنویں کی تہہ میں ہو تب بھی اللہ تعالیٰ ایک ہوا بھیج کر اس کو اٹھائے گا (یعنی جب خدا کو کسی کا بڑھانا اور مرتبہ بلند کرنا منظور ہو تو کنویں کی تہہ میں سے بھی اس کو نکال کر اوج فلک تک پہنچا دے گا)۔

فَلَمَّا وَضَعَ الْوَضِيعَ عَمَّنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ اثْبَتَ الْفَسْلَ مَسْحًا۔ جب اس شخص پر وضو معاف کر دیا جس کو پانی نہ ملے تو دھونے کے بدلے مٹی سے مسح کرنا مقرر کر دیا اور دوسرے وضو کے یعنی سر اور پاؤں کے ساقط کر دیئے۔

هَذَا عَنْهُ مَوْضُوعٌ۔ یہ اس کو معاف ہے۔

وَضِعَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَاةَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتَكْبَرُ هُوَا عَلَيْهِ۔ میری امت پر بھول چوک معاف کی گئی اور جو کام ان سے زبردستی کرایا جائے وہ بھی معاف کیا گیا (اگر کوئی جبراً کسی کو طلاق دلوادے تو طلاق واقع نہ ہوگی)۔

وَضِعَ عَنْ أُمَّتِي مَا حَدَّثْتُ بِهِ نَفْسَهَا مَا لَمْ تَتَكَلَّمْ۔ میری امت کو دل میں جو سوسہ آئے وہ معاف کیا گیا جب تک زبان سے نہ نکالے۔

مَلْعُونٌ مَنْ وَضَعَ رِدَائَهُ فِي مِصْبِيَّةٍ غَيْرِهِ۔ دوسرے کی مصیبت میں جو کوئی اپنی چادر اتار ڈالے وہ ملعون ہے

اَض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَلَّاتِ الْكَرِيْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اَشِدُّ وَطَدَّتْ عَلَيَّ مُضَرَّ- يا اللّٰه! مضركے لوگوں کو خوب روندان کو سخت سزا دے (قریش کے لوگ مضركے اولاد ہیں۔ مطلب یہ کہ ان کو سخت پکڑ۔ ایسا ہی ہوا سخت قطان پر پڑا اور بھوک سے مرنے لگے۔ ایک روایت میں وَطَدَّتْ عَلَيَّ مُضَرَّ ہے یعنی ان کو زمین میں دبا دے)۔

اِحْتَاطُوْا لِاَهْلِ الْاَمْوَالِ فِي النَّائِبَةِ وَالْوَاطِئَةِ- مال والوں کے لئے آفت اور صارو وارد کا حق چھوڑ دو۔ (مطلب یہ ہے کہ کچھ میوہ خراب ہو جاتا ہے کچھ مہمانوں اور مسافروں کی ضیافت میں خرچ کرنا پڑتا ہے تو ایک حصہ مال کا چھوڑ کر تخمینہ کرو۔ بعض نے کہا واطئ وہ کھجور جو زمین پر گر پڑتی ہے لوگ اس کو پاؤں سے روند ڈالتے ہیں)۔

وَاقَارَ مَوْطُوْنَةٌ- اور قدم چلے ہوئے (یعنی جو تقدیر میں لکھ دیا گیا تھا برا ہو یا بھلا)۔

اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاِحْتِكُمِ الْاَيِّ وَاَقْرَبِكُمْ مِنِّيْ مَجَالِسَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ اَحْسَنِكُمْ اَخْلَاقًا الْمَوْطُوْنُونَ اَكْتَنَفًا الَّذِيْنَ يَأْلَفُوْنَ وَيُوْلَفُوْنَ- کیا میں تم کو وہ لوگ نہ بتلاؤں جو قیامت کے دن ان کی بیشک سب سے زیادہ میرے قریب ہوگی اور جو مجھ کو بہت محبوب ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں جن کے کنارے نرم ہیں لوگ ان کو روندتے ہیں (ان کے پاس آ کر اتر پڑتے ہیں وہ محبت سے پیش آتے ہیں ان کو ستاتے نہیں ان کے کھانے پینے کا بار اٹھاتے ہیں) لوگوں سے الفت رکھتے ہیں اور لوگ ان سے الفت رکھتے ہیں (یعنی بہت ملنسار اور یار باش اور خوش خلق ہیں)۔

اِنَّ رِعَاءَ الْاِبِلِ وَرِعَاءَ الْغَنَمِ تَفَاخَرُوْا عِنْدَهُ فَاَوْطَاهُمْ رِعَاءَ الْاِبِلِ غَلْبَةً- اونٹ کے چرانے والوں اور بکریوں کے چرانے والوں نے ایک دوسرے پر فخر کیا۔ آخر اونٹ چرانے والوں نے غالب ہو کر بکریاں چرانے والوں کو روند ڈالا۔

تَطَأُ فِيْ خِطَامِهَا- اپنی ٹیکل میں چلتی ہے۔
لَمَّا خَرَجَ مَهَاجِرًا بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَتْ اَتْبَعَ مَا خَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اِنَّكَ لَقَلِيْقُ الْوَضِيْنِ- تو تو ہلتا ہوا تنگ ہے (جو برابر حرکت کرتا جاتا ہے تھمتا نہیں۔ مطلب یہ ہے کہ تجھ میں ثبات اور استقلال نہیں ہے تلون مزاج ہے۔ یہ حضرت علیؑ کا کلام ہے)۔

اَقَاصُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَاقَاتٍ وَهُوَ يَقُوْلُ اِلَيْكَ تَعَدُّوْا قَلِيْقًا وَضِيْنًا- آنحضرتؐ عرفات سے لوٹے یہ فرماتے جاتے تھے اے خداوند! تیری طرف اونٹنی دوڑ رہی ہے اس کا تنگ بل رہا ہے (تنگ اس وقت ڈھیلا اور ہلتا ہوتا ہے جب وہ جانور دبلا ہو گیا ہو مطلب یہ ہے کہ چلتے چلتے دہلی ہو گئی ہے)۔

مَوْضُوْنَةٌ- دو دو حلقوں سے بنی ہوئی زرہ یا جواہرات سے جڑی ہوئی چیز۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الطَّاءِ

وَطَأٌ- تیار کرنا نرم کرنا روندنا جماع کرنا۔

تَوَطِئَةٌ- روندنا نرم کرنا تیار کرنا۔

مُؤَاظَةٌ- موافقت۔

اِبْطَاءٌ- روندنا موافق ہونا۔

تَوَاظُوْا- موافق ہونا۔

اِبْطَاءٌ- سہل ہونا تیار ہونا۔

خَرَاجٌ وَهُوَ مُتَّصِنٌ اَحَدًا بِنَبِيِّ اِبْنَيْتِهِ وَهُوَ يَقُوْلُ اِنَّكُمْ لَتَبْخَلُوْنَ وَتَجْهَلُوْنَ وَ تَجْهَلُوْنَ وَ اِنَّكُمْ لَمِنْ رِيْحَانَ اللهِ وَاِنَّ اِخْرَ وَطَاقَةً وَطَاقَهَا اللهُ بَوَجْ- آنحضرتؐ اپنے ایک نواسے (حضرت حسنؑ یا حضرت حسینؑ) کو گود میں لئے ہوئے نکلے اور آپ یہ فرماتے جاتے تھے تم ہی (یعنی اولاد) لوگوں کو بخیل بناتے ہو اور تم ہی نامرد بناتے ہو (جنگ سے آدمی تمہارے خیال سے جی چراتا ہے) تم ہی جاہل بناتے ہو (تم کو پھسلانے اور بہلانے کے لئے آدمی نادان بناتا ہے بچہ بن کر تم سے باتیں کرتا ہے) تو اللہ کی دی ہوئی بخشش ہو اور اخیر روندن جس کو اللہ نے روندنا جو ج میں ہوئی (یعنی آخری جنگ طائف کی جنگ ہوئی اس کے بعد غزوہ تبوک تھا لیکن اس میں لڑائی نہیں ہوئی وچ ایک وادی ہے طائف میں جس کا ذکر اوپر ہو چکا)۔

ہیں اس بات پر کہ شب قدر رمضان کے اخیر میں ہے۔

فَتَوَاطَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ - میں نے اور حفصہ نے دونوں نے اس پر اتفاق کیا۔

لَا تَتَوَضَّأُ مِنْ مَوَاطِئِ - راستہ میں جو کچھ یا نجاست پاؤں میں لگ جائے تو دوبارہ وضو کرنا ضروری نہیں اگر نجاست کی دھو ڈالنا چاہئے۔ بعض نے کہا راستہ کی نجاست اور کچھ وغیرہ لگے تو پاؤں رگڑ کر مسجد میں آجائے اس کا دھونا ضروری نہیں۔ بعض نے کہا یہ جب ہے کہ نجاست خشک ہو۔

إِذَا وَطِئَ أَحَدُكُمْ بِنَعْلِهِ فَإِنَّ التُّرَابَ لَكَ طَهُورٌ - جب کوئی شخص جو تاپہن کر زمین کو روندے (پھر جوتے میں کوئی نجاست لگ جائے) تو مٹی اس کو پاک کر دے گی (بس کیسی ہی نجاست تریا خشک غلیظ یا رقیق جوتے سے لگ جائے تو اس کو مٹی پر گڑ دے اب وہ پاک ہو گیا اس کو پہن کر نماز پڑھ سکتا ہے بعض نے کہا یہ حکم اس نجاست میں ہے جو خشک اور غلیظ ہو۔

فَأَخْرَجَ إِلَيْنَا ثَلَاثَ أَكْلٍ مِنْ وَطِئَةٍ - تین روٹیاں ایک گون سے نکالیں۔

أَتَيْنَاهُ بَوَاطِئَةٍ - ہم وطنہ ان کے سامنے لائے (وہ ایک کھانا ہے جو حیس کی طرح کھجور سے بنایا جاتا ہے)۔
لَا وَطِئَةَ أَسْنَانَ الْعَرَبِ - میں عرب کے سرداروں کو روند ڈالوں گا (ان کو مطیع کروں گا)۔

أَوْطَأَكُمْ أَيْحَانَ الْجَوَارِحِ - سخت زخموں نے تم کو فریض کر دیا۔

أَوْطَأْنَاهُمْ - ہم نے ان کی لاشوں کو روندنا۔
يَطَأُ فِي سَوَادٍ - سیاہی میں چلتا ہے (یعنی اس کے پاؤں سیاہ ہیں جیسے بئرک فی سوادِ پیٹ کا کالا ہونا اور يَنْظُرُ فِي سَوَادٍ سے آنکھ کالی ہونا مراد ہے)۔

وَلَا يَطَأُ عَقِبَهُ - کوئی اس کے پیچھے نہ جائے۔
إِنْ تَبَّتِ الوَطْأَةُ فِي هَذِهِ الْمَرْزَلَةِ فَذَلِكَ الْمُرَادُ - اگر اس پھسلیوں مکان یعنی دنیا میں قدم جم گیا تو وہی مراد ہے۔
وَطْبٌ - دودھ کی منگ اور سخت آدمی اور بڑی پستان۔
وَطْبَاءٌ - بڑی پستان والی عورت۔

وَسَلَّمَ فَأَطَأَ ذِكْرُهُ حَتَّى انْتَهَتْ إِلَى الْعُرْجِ - جب آنحضرت ﷺ کی ہجرت کے بعد وہ یہ قصد ہجرت نکلے تو کہتے ہیں میں جہاں جہاں آنحضرت ﷺ ٹھہرتے تھے ان مقامات پر ٹھہرتا تھا اور آنحضرت کا ذکر پوشیدہ کرتا تھا یہاں تک کہ عرب میں پہنچا (جو ایک مقام کا نام ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان)۔

وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُؤْطِنَنَّ فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ - تمہارا حق عورتوں پر یہ ہے کہ وہ تمہارے فرش ایسے مرد کو روندنے نہ دیں جس کو تم ناپسند کرتے ہو (یعنی کوئی اجنبی مرد بغیر تمہاری اجازت کے ان کے پاس نہ جائے نہ ان سے باتیں لگائے جیسے جاہلیت کے زمانہ میں وہ اس کو برا نہیں سمجھتے تھے۔ یہاں تک کہ حجاب کی آیت اتری اور اس کی ممانعت ہوگی۔ جمع الحجار میں ہے کہ عورت کے محرم کو بھی اگر مرد براسمجھے یا کسی عورت کو تو اس کو بھی نہ آنے دینا چاہئے)۔

إِنْ رَجَلًا وَشَى بِهِ إِلَى عَمْرٍو فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ كَذَبٌ فَاجْعَلْهُ مَوَاطِئَ الْعَقِيبِ - ایک شخص نے عمار بن یاسر کی چغلی حضرت عمرؓ سے کھائی تو انھوں نے اس کے لئے یوں بدعا کی۔ یا اللہ! اگر وہ جھوٹا ہے تو ایسا کر دے کہ وہ سردار ہو جائے لوگ اس کے پیچھے پیچھے چلیں (ایسی سرداری عاقبت کی خرابی ہے کیونکہ پیچھے پیچھے لوگوں کو چلانا مغرور دنیا داروں کی عادت ہے)۔

وَلَا يَطَأُ عَقِبَهُ رَجُلَانِ - آنحضرت کے پیچھے دو مرد بھی نہیں چلتے تھے (یعنی آپ کا یہ دستور نہیں تھا کہ دوسرے لوگوں سے آگے رہیں بلکہ آپ تواضع کی راہ سے لوگوں کے بیچ میں رہتے)۔

إِنَّ جَبْرِئِلَ صَلَّى بِي الْمِمْشَاءِ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ وَاتَّطَأَ الْمِمْشَاءُ - حضرت جبرئیل نے عشاء کی نماز مجھ کو اس وقت پڑھائی جب شفق ڈوب گئی اور اندھیری چھا گئی۔ (عرب لوگ کہتے ہیں: وَطَأَتِ الشَّمْسُ فَأَطَأَ - میں نے اس کو تیار کیا وہ تیار ہو گئی)

أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَعْتُ فِي الْعَشْرِ الْوَاخِرِ - میں دیکھتا ہوں تمہارے خواب ایک دوسرے سے متفق ہو گئے

ط ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی

قَضَى وَطْرَهُ - اپنی حاجت پوری کر لی۔
 الْكَلْبَاقُ عَنْ وَطْرٍ - طلاق اس وقت دینا چاہئے جب
 اس کی احتیاج ہو (بیوی شرارت یا بدکاری کرے اور سمجھانے
 سے اس کی اصلاح نہ ہو سکے)۔

وَطْسٌ - موزے سے سخت مارنا یا جوتے سے یا اور کسی چیز
 سے، توڑنا۔

تَوَاطُسٌ - ایک دوسرے سے لڑنا۔
 وَطِيسٌ - تندور یا گدھا جس میں روٹی پکائی جائے یا گول
 پتھر جب وہ گرم ہو جائے تو کوئی اس پر چل نہ سکے۔

الْأَنْ حَمِي الْوُطَيْسُ - اب تندور گرم ہوا (یعنی خوب
 کھٹا کھٹ تو ارجل رہی ہے اور شدت سے جنگ ہو رہی ہے یہ
 عمارہ آنحضرتؐ سے پہلے کسی عرب سے نہیں سنا گیا۔ جو نہایت
 فصیح ہے)۔

أَوْطَاسٌ لَيْسَ مِنَ الْعَقِيقِي - اوطاس عقیق میں داخل نہیں
 ہے (یہ مقاموں کے نام ہیں)۔

بَرِيدٌ أَوْطَاسِي أَخْرَجُ الْعَقِيقِي - برید اوطاس عقیق کا
 آخری حصہ ہے۔

نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فِي يَوْمِ أَوْطَاسٍ أَنْ اسْتَبْرُوا سَبَايَاكُمْ - جنگ اوطاس میں
 آنحضرتؐ کے منادی نے یوں پکارا کہ جو عورتیں قید ہوں ان کا
 استبرا کر لو (یعنی ایک حیض ہونے تک ان سے جماع نہ کرو شاید
 وہ حاملہ ہوں)۔

أَوْطَاسٌ - ایک مشہور موضع ہے وہاں جنگ ہوئی تھی اس
 دن متحدہ آپ نے حلال کر دیا تھا۔

وَطْفٌ - ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔
 وَفِي أَشْفَارِهِ وَطْفٌ - آپ کی پلکیں لمبی تھیں۔

صَحَابَةٌ وَطَفَاءٌ - جو ابرو زمین تک لٹکا ہوزمین کے قریب
 ہو۔

وَطْنٌ - اقامت کرنا۔
 تَوَطَّنٌ - اقامت گاہ بنانا یعنی سکونت کا مقام۔ وطن بنانا

ایک کام کی عادت اور مشق کرانا اپنے تئیں اس پر جمانا قائم کرنا۔

نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَبِي قَعْرَبْنَةَ إِلَيْهِ
 طَعَامًا وَجَاءَهُ بِوَطْبِيَةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا - (عبداللہ بن بسر نے کہا)
 آنحضرتؐ نے میرے باپ کے پاس آ کر قیام کیا ہم آپ کے
 لئے کھانا لائے اور وطبہ لائے۔ آپ نے اس میں سے کھایا (صحیح
 مسلم کے بعض نسخوں میں رطبہ ہے یعنی تر کھجور۔ حمیدی نے کہا یہ
 راوی کی غلطی ہے اور صحیح وَطْبِيَةٍ ہے۔ نضر نے کہا وَطْبِيَةٍ عِيسَى كُو
 کہتے ہیں کھجور اور کھوئے اور گھی سے ملا کر بنایا جاتا ہے)۔

أَنَّهُ أَيْمَى بِوَطْبٍ مِّنْ لَّبَنِ - آنحضرتؐ کے پاس ایک
 مہک لائی گئی جس میں دودھ تھا۔

خَوَجَ أَبُو زُرْعٍ وَالْأَوْطَابُ تَمَخُّصٌ - ابو زرع باہر
 نکلا اور دونوں کی مشکوں کا مسکہ (کھنن) نکالا جا رہا تھا۔

وَطَحٌ - دونوں ہاتھوں سے زور سے دھکیلنا۔
 تَوَاطَحٌ - ایک دوسرے سے لڑنا، شرفساد کرنا۔

وَطِيعٌ - ایک قلعہ تھا خیبر کا۔
 وَطْدٌ - جمانا، بھاری کرنا، مضبوط کرنا، بند کر دینا، ٹھونس

دینا۔
 تَوَطَّيْتُ - کے بھی یہی معنی ہیں۔

تَوَطَّدٌ - جم جانا، مضبوط ہو جانا۔
 اَللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْدَكَ عَلَيَّ مُضَرًّا - مشہور روایت

وَطَاتَكَ ہے جو ادھر گزری معنی وہی ہیں)۔
 آتَاهُ زِيَادُ بْنُ عَدِيٍّ فَوَطَّدَهُ إِلَى الْأَرْضِ - زیادہ بن

عدی ابن مسعود کے پاس آیا انھوں نے اس کو زمین سے لگا دیا
 (پچھاڑ کر زمین سے چپکا دیا کہ حرکت نہ کرے)۔ عرب لوگ کہتے

ہیں وَطَّدْتُ الْأَرْضَ فِي زَمَانِ كُو دَايَا - تاکہ سخت ہو
 جائے)۔

طَبْنِي إِلَيْكَ - (براء بن مالک نے جنگ یمامہ میں خالد
 بن ولید سے کہا) مجھ کو اپنے ساتھ جوڑ لیجئے اور ہالچئے۔

مِيطَدُ النَّجَارِ - بڑھی کا دبانے کا ہتھیار۔
 فَوَقَعَ الْجَبَلُ عَلَى بَابِ الْكُفَيْفِ فَوَطَّدَهُ - غار کے

منہ پر پہاڑ گرا اس کو بند کر دیا۔
 وَطْرٌ - حاجت، احتیاج (اس کی جمع اَوْطَارٌ ہے)۔

مُؤَاظَنَةٌ - موافقت -

إِطْطَانٌ - اقامت کرنا، وطن بنالینا -

وَطَنٌ - وہ ملک جہاں آدمی مستقل سکونت رکھتا ہو خواہ وہاں کی پیدائش ہو یا اور کہیں کی (اس کی جمع اوطان ہے) -

إِطْطَانٌ اور اِسْتِطْطَانٌ - وطن بنالینا -

نَهَى عَنْ نَفْرَةِ الْعُرَابِ وَ أَنْ يُؤْطِنَ الرَّجُلُ فِي الْمَكَانِ بِالْمَسْجِدِ كَمَا يُؤْطِنُ الْبُعَيْرُ - آنحضرت نے کوئے کی طرح ٹھونگ لگانے سے (سجدے میں نہ ٹھہرنا ٹھونگ لگانے سے منع فرمایا اور مسجد میں ایک خاص جگہ معنی کر لینے سے جیسے اونٹ ایک جگہ مقرر کر لیتا ہے) جب پانی پی کر آتا ہے تو ایک نرم جگہ میں بیٹھتا ہے ہر روز وہیں بیٹھا کرتا ہے۔ بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے اور اونٹ کی طرح بیٹھنے سے یعنی سجدے میں جاتے وقت پہلے گھنے زمین پر رکھ دینے سے) -

نَهَى عَنْ إِطْطَانِ الْمَسَاجِدِ - مسجدوں کو وطن یعنی اقامت گاہ بنانے سے آپ نے منع فرمایا (کیونکہ جب آدمی رات دن مسجد میں رہے تو مسجد کا ادب نہ کر سکے گا) -

كَانَ لَا يُؤْطِنُ الْأَمَّاكِنَ - آنحضرت مسجد میں کوئی خاص جگہ مقرر نہیں کرتے تھے (کہ ہر روز وہیں نماز پڑھیں یہ بالاتفاق مکروہ ہے۔ البتہ گھر میں نماز کی جگہ معین کرنے میں قباحت نہیں ہے۔ حج الحمار میں ہے کہ جن لوگوں سے خلق اللہ کے حاجات متعلق ہوں جیسے قاضی، مفتی (مدرس) وغیرہ ان کو مسجد میں جگہ معین کر لینا مکروہ نہیں ہے۔ بعض نے اس حدیث کا یوں ترجمہ کیا ہے کہ آنحضرت بیٹھنے کے لئے کوئی خاص جگہ اپنے لئے مقرر نہ کرتے) -

لَا يَجْتَمِعَانِ فِي مِثْلِ هَذَا الْمُؤْطِنِ - ایسے موقع پر یعنی مرنے کے قریب خوف اور امید دونوں کسی شخص میں جمع نہ ہوں گے آخر تک -

وَطَنٌ أَصْلِيٌّ - جہاں آدمی کی پیدائش ہوئی ہو -

مَوَاطِنٌ - جنگ کے مواقع اور مقامات اور اوقات -

أَصْدَقُ النَّاسِ مَنْ صَدَّقَ فِي الْمَوَاطِنِ - سچا آدمی

وہ ہے جو میدان جنگ میں سچا رہے (ثابت قدم رہے ورنہ زبان

کے ٹرے کسی کام پر نہیں آتے) -

وَطُوطَةٌ - ضعیف ہونا، ناتوان ہونا (جیسے تَوَطُّوطٌ

ہے) -

لَمَّا أُحْرِقَ بَيْتُ الْمَقْدِسِ كَانَتْ الْوُطُوطُ تُتْفِفُهُ بِأَجْنَحَيْهَا - جب بیت المقدس جلایا گیا تو چگاڈراپنی پتکھوں سے آگ بجھا رہی تھی -

الْوُطُوطُ مِنَ الْمُسُوحِ كَانَ يَسْرِقُ تُمُوزَ النَّاسِ - چگاڈر مسخ کیا ہوا جانور ہے وہ لوگوں کی کجوریں چرا لیا کرتا تھا -

سُئِلَ عَنِ الْوُطُوطِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ فَقَالَ دَرَهُمْ وَفِي رِوَايَةٍ ثَلَاثًا دَرَهُمْ - عطاء سے پوچھا گیا اگر احرام والا شخص چگاڈر کو مار ڈالے تو کیا ندیہ دینا ہوگا؟ انھوں نے کہا ایک درہم یاد دہائی -

بَابُ الْوَأْوِاعِ وَالظَّاءِ

وَظُبٌّ - روندنا -

وَظُوبٌ - ہمیشہ کرنا، لازم کر لینا (جیسے مُوَاطَبَةٌ ہے) -

مَوْظُبٌ - ایک مقام ہے مکہ کے قریب -

مَوْظُوبٌ - جس کا مال آنٹوں نے بر باد کر دیا ہو -

كُنَّ أُمَّهَاتِي يَوْمَظَبْنِي عَلَيَّ خِدْمَتِي - (انس نے کہا) میری مائیں مجھ کو آنحضرت کی برابر خدمت کرنے کے لئے بھارتیں (یعنی کہتیں کہ ہمیشہ آپ کی خدمت میں رہے) - انس خادم خاص تھے - آنحضرت کی دس برس تک خدمت کرتے رہے - آپ نے ان کو دعائی ان کی عمر طویل ہوئی اور دولت اور اولاد اللہ تعالیٰ نے ان کو بہ کثرت عطا کی) -

وَظُفٌّ - کھریا پنڈلی پر مارنا، پیچھے رہنا -

تَوْظِيفٌ - یومیہ مقرر کرنا، کوئی منصب یا خدمت عطا

کرنا -

مُؤَاطَفَةٌ - موافقت -

إِسْتِطْطَافٌ - گھیر لینا -

وَظِيفَةٌ - عہد اور شرط اور جو خرچ کے لئے روپیہ یا غلہ مقرر

کیا جائے۔

فَنَزَعَ لَهُ بَوَظِيفٍ بَعِيْرٍ فَرَمَاهُ بِهِ فَفَتَلَهُ- انھوں نے اونٹ کے کھر کی ہڈی نکالی اور پھینک کر اس کو ماری اس کو قتل کر

ڈالا۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الْعَيْنِ

وَعَبٌ - سب لے لینا، کچھ نہ چھوڑنا (جیسے اِنْعَابٌ ہے) اور جمع کرنا اور فارغ ہونا، جڑ سے کاٹ ڈالنا، داخل کرنا۔

اِسْتِيعَابٌ - گھیر لینا، سب لے لینا، جڑ سے کاٹ ڈالنا۔

وَعَيْبٌ - کشادہ۔

اِنَّ النَّعْمَةَ الْوَالِدَةَ لَتَسْتَوْعِبُ جَمِيْعَ عَمَلِ الْعَبْدِ - اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت بندے کے تمام نیک اعمال کو گھیر لیتی ہے (ساری نیکیاں اس کی ایک نعمت کا بدل ہو سکتی ہیں حالانکہ اس کی ہزاروں نعمتیں ہم پر ہر روز ہوتی ہیں۔ پھر ہماری نیکیاں اس کی نعمتوں کے مقابل محض بے حقیقت ہیں)۔

اِذَا اسْتَوْعَبَ جَدْعُهُ الدِّيْبَةَ - (ایک روایت میں اَوْعَبٌ مَكْلَةٌ ہے) یعنی جب پوری ناک کاٹ ڈالی جائے تو کامل دیت دینا ہوگی۔

حَتَّى اِذَا اَوْعِبُوا - جب سب اس میں بھر دیئے جائیں گے۔

كَانَ الْمُسْلِمُونَ يُوعِبُونَ فِي النَّفِيْرِ مَعَهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - آنحضرت کے ساتھ جہاد کے لئے سارے مسلمان نکلتے (کیوں کہ پھر ایسے سردار کہاں ملیں گے)۔

اَوْعَبَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْاَنْصَارُ مَعَهُ يَوْمَ الْفَتْحِ - مکہ کے دن سارے مہاجرین اور انصار آنحضرت کے ساتھ تھے۔

اَوْعَبَ الْاَنْصَارُ مَعَ عَلِيٍّ يَوْمَ صِفِّينَ - سارے انصار صفین کی جنگ میں حضرت علیؑ کے ساتھ تھے۔

فِي الْجَنْبِ يَنَامُ قَبْلَ اَنْ يَغْتَسِلَ فَهُوَ اَوْعَبٌ لِلْغَسْلِ - جس کو نہانے کی حاجت ہو وہ اگر غسل سے پہلے سو رہے تو جو نمئی باقی رہ گئی ہو وہ بھی نکل جاتی ہے۔

بَيْتٌ وَعَيْبٌ - کشادہ گھر۔

وَعَيْتٌ يَا وُعُوْتُ - چلنا، مشکل ہونا، خراب ہونا، خلط ملط ہو جانا۔

وَعَيْتٌ - ٹوٹ جانا۔

تَوَعَيْتٌ - پھیر دینا، روک لینا۔

اِنْعَابٌ - دشوار گزار راستہ میں پڑنا، اسراف کرنا، خراب کرنا۔

نَعُوذُكَ مِنْ وَعْنَاءِ السَّفَرِ - تیری پناہ سفر کی تکلیف اور مشقت سے۔ (وعدت اصل میں ریتی کو کہتے ہیں چونکہ اس میں چلنا دشوار ہوتا ہے۔

مَثَلُ الرِّزْقِ كَمَثَلِ حَائِطٍ لَهُ بَابٌ فَمَا حَوَّلَ الْبَابُ سُهولةً وَمَا حَوَّلَ الْحَائِطُ وَعَيْتٌ وَوَعْرٌ - روزی کی مثال ایک باغ کی سی ہے جس میں دروازہ ہو دروازے کے آس پاس تو نرم اور ملائم زمین ہے اور باغ کے گرد گردخت اور دشوار گزار زمین ہے۔

عَلَى رَأْسِ قُوْرٍ وَعَيْتٌ - ایک دشوار گزار پہاڑ کی چوٹی پر (ایک روایت میں جبلی وَعَيْتٌ ہے)۔

وَعْدٌ يَاعِدَةٌ يَامُوْعِدٌ يَامُوْعِدَةٌ يَامُوْعُوْدٌ يَامُوْعُوْدَةٌ - وعدہ کرنا (یہ کہنا کہ میں تیرے لئے ایسا کروں گا یا تیرے پاس آؤں گا یا تیرے ساتھ کھاؤں گا۔ خیر ہو یا شر کوئی کام ہو۔ بعض نے کہا خیر میں وَعْدٌ کہیں گے اور شر میں اَوْعِدٌ کہیں گے)۔

وَعِيْدٌ - شر کا وعدہ (اور عربوں کے نزدیک وعدے کا خلاف کرنا سخت عیب ہے اور وعید کا خلاف کرنا کراہ اور فضیلت ہے۔

اس لئے ایک جماعت اہل حدیث کا یہ قول ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وعید میں خلاف ہو سکتا ہے مگر وعدے میں نہیں ہو سکتا)۔

مُوَاعِدَةٌ - ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔

اِنْعَادٌ - وعدہ کرنا ڈرانا۔

تَوَعَّدٌ - ڈرنا۔

تَوَاعُدٌ - ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔

دَخَلَ حَائِطًا فَاِذَا فِيْهِ جَمَلَانِ يَبْصُرَانِ وَيُوْعِدَانِ - آنحضرت ایک باغ میں گئے وہاں دو اونٹ تھے جو

لَعَلَّ الْحَيَاتِ

ص

ش

س

ز

ر

ذ

خ

ح

ج

ث

ت

ا

ب

ا

ب

ا

تُوْعِيُوْ - سخت اور دشوار گزار کرنا۔

اِبْعَارٌ - سخت اور دشوار گزار مقام میں پڑ جانا، مال کم ہونا کم کرنا۔

تَوَعُّوْ - دشوار ہونا، حیران ہونا۔

لَحْمٌ جَمَلِيٌّ عَلِيٌّ رَأْسٌ جَبَلِيٌّ وَعُيُوْ - اونٹ کا گوشت دبلا جو ایک سخت دشوار گزار پہاڑ کی چوٹی پر ہو (اول تو خراب گوشت دبلا جس کو کوئی پسند نہ کرے دوسرے وہ ایک اونچے پہاڑ پر رکھا ہو تو اس کو کوئی لینے نہ جائے گا۔ یعنی محض بے فائدہ ہے)۔

عَائِرٌ اور وَعُيُوْ - دو پہاڑ ہیں مدینہ میں۔

وَأَسْتَلْنَا نَوْمًا مَّا اسْتَوْ عَرَهُ الْمُتَرَفُونَ - جن باتوں کو عیش پسندوں نے مشکل سمجھا ان کو انھوں نے آسان کر لیا (یعنی ترک دینا اور ترک شہوات)۔

وَعُظٌّ يَاعِظَةٌ - نصیحت کرنا، ایسی باتیں یاد دلانا جو سننے والے کے دل کو نرم کریں اور توبہ کی طرف مائل کریں۔

مَوْعِظَةٌ - (اسم مصدر ہے) بہ معنی وعظ۔

اِتِّعَاطٌ - نصیحت قبول کرنا۔

وَعَلِيٌّ رَأْسُ الصِّرَاطِ وَاِعِظُ اللّٰهُ فِي قَلْبِ كُلِّ مُسْلِمٍ - اور راستے کے سرے پر اللہ کی طرف سے ایک نصیحت کرنے والا ہے ہر مسلمان کے دل میں (اس نے جو دلائل اور ثبوت قائم کر دیئے ہیں)۔

يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُسْتَحَلُّ فِيهِ الرِّبَا بِالْبَيْعِ وَالْقَتْلُ بِالْمَوْعِظَةِ - ایک زمانہ لوگوں پر آیا آئے گا کہ سود کھانا اس کو بیع کی طرح سمجھ کر حلال کر لیا جائے گا اور خون کرنا عبرت کے لئے درست سمجھا جائے گا (جیسے حجاج کہا کرتا تھا۔ میں بے گناہ شخص کو گناہ گار کے عوض مار ڈالوں گا لوگوں کو عبرت دلانے کے لئے)۔

يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ - ایک شخص اپنے بھائی کو نصیحت کر رہا تھا کہ تو اتنی شرم کیوں کرتا ہے (یعنی شرم کرنے پر اس پر غصہ ہو رہا تھا) کہہ رہا تھا شرم کرنے سے تجھ کو نقصان پہنچے گا)۔
أَعُوذُ بِكَ أَنْ تَجْعَلَنِي عِظَةً لِّغَيْرِي - تیری پناہ اس سے کہ تو مجھ کو دوسروں کے لئے عبرت کرے۔

لوگوں کو پھیر دے رہے تھے اور آواز کر کے حملہ کر رہے تھے۔

قَضَى ابْنُ الْأَشْوَعِ بِالْوَعْدِ بِأَنْجَازِهِ - ابن اشوع نے وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا۔

إِنْ مَوْعِدُكُمْ الْحَوْضُ - تمہارے ساتھ جو وعدہ ہے اس کے پورا کرنے کا مقام حوض کوثر ہے۔

وَاللّٰهُ الْمَوْعِدُ - اللہ سے ملنے پر معلوم ہو جائے گا کہ کون حق پر ہے۔

مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَعِدَ الْمُتَّقُونَ - اسی لئے پرہیزگاروں سے بہشت کا وعدہ کیا گیا۔

هَذِهِ غَدَاةٌ تَعِدُّ الْبُرْدَ - یہ صبح تو سردی کا وعدہ کر رہی ہے (یعنی خبر دے رہی ہے کہ آج سردی ہوگی)۔

وَتَوَعَّدُهُمْ - ان کا ڈرنا۔

وَعُدُّ صَهْرَهُ - آنحضرت کے داماد (ابوالعاص) نے جو وعدہ کیا تھا (اس کا ذکر آئے گا)۔

مَنْ وَعَدَهُ اللّٰهُ عَلَى عَمَلٍ ثَوَابًا فَهُوَ مُنْجَزٌ وَمَنْ وَعَدَهُ لَهُ عِقَابًا فَهُوَ بِالْخِيَارِ - اللہ تعالیٰ جو احسان اور ثواب کا وعدہ کیا ہے وہ تو ضرور پورا ہوگا اور جو عذاب کا وعدہ کیا ہے اس میں اس کو اختیار ہے (وہ چاہے گا تو عذاب معاف کر دے گا)۔

مُقَامًا مَحْمُودًا نَّالِدِيَّ وَعَدْتُهُ - جس مقام محمود کے دیئے کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔

إِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ - (مناقش کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ جب وعدہ کرے تو خلاف کرے)۔

كَانَ مُوسَى وَعَدَ بَنِي إِسْرَائِيلَ بِمِصْرَ - حضرت موسیٰ نے بنی اسرائیل سے مصر میں وعدہ کیا تھا (اگر اللہ ان کے دشمن کو تباہ کرے گا تو وہ اللہ کے پاس سے ایک کتاب لے کر آئیں گے)۔

صَدَقَ اللّٰهُ وَعَدَّهُ - اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کیا (مسلمانوں کو غالب کیا)۔

يَأْمَنُ إِذَا وَعَدَ وَفِي - اے وہ خداوند کہ جب وعدہ کرتا ہے تو اس کو پورا کرتا ہے۔

وَعُرٌّ يَأْوَعُورٌ - سخت اور دشوار گزار ہونا، روک لینا۔

م ن و ه ی ا ب ج د ه ز ح ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ه ی ا ب ج D ه ز ح ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ه ی ا ب ج D ه ز ح ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ه ی ا B ج D ه ز ح ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ه ی a

فِي الْوَعْلِ شَاةٌ - اگر حرام والا شخص جنگلی بکر مار ڈالے تو ایک بکری فدیہ میں دے۔

وَعْوَعَةٌ - گیدڑ کی آواز یا کتے کی یا بھیڑیے کی (جیسے وَعْوَاعُ ہے) ہلا دینا بے قرار کر دینا۔

وَعْوَعٌ - گیدڑ، سیار۔ وَأَنْتُمْ تَنْفِرُونَ عَنْهُ نُفُورَ الْيَمْعُزِيِّ مِنْ وَعْوَعَةٍ الْأَسَدِ - تم اس سے اس طرح بھاگتے ہو جیسے بکری شیر کی آواز سے۔

وَعْوَاعُ النَّاسِ - لوگوں کا غل، شور۔ وَعَمِيٌّ - سینت کر رکھنا یا در رکھنا، سوچنا، قبول کرنا، جمع کرنا، گھیر لینا، حفظ کر لینا، سننا۔

إِيْعَاءٌ - یاد کرنا، جمع کرنا، دل میں رکھنا، سینت کے رکھنا۔ إِسْتِيْعَاءٌ - سب لے لینا، گھیر لینا۔ وَاعِيَةٌ - آواز بیخ۔

الإِسْتِحْبَاءُ مِنَ اللَّهِ حَقَّ الْحَيَاءِ أَنْ لَا تَنْسُوا الْمَقَابِرَ وَالْبُلْبُلَى وَالْجَوْفَ وَمَا وَعَى - اللہ تعالیٰ سے جیسی شرم کرنی چاہئے وہ یہ ہے کہ آدمی قبروں کو اور گل سڑ جانے کو نہ بھولے (موت کو ہر وقت پیش نظر رکھے) اور پیش کو اور جو پیٹ میں اکٹھا کرتا ہے (دیکھتا ہے کہ کوئی حرام مال پیٹ میں نہ جانے پائے اور حد اور کبر اور بغض اور اخلاق ذمیدار سے خالی رہے)۔

فَلْيُحْفَظِ الرَّأْسَ وَمَا وَعَى - سر کی نگہبانی کرے اور ان چیزوں کو جو سر میں ہیں (یعنی آنکھ اور کان اور زبان کی) سر کی نگہبانی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کو سجدہ نہ کرے)۔

وَيُحْفَظُ الْبَطْنَ وَمَا حَوَى - اور پیٹ کی حفاظت کرے اور جو پیٹ کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں (مثلاً شرم گاہ، ہاتھ پاؤں، دل وغیرہ) ان کی حفاظت یہ ہے کہ گناہ سے ان کو بچائے)۔

ذَكَرَ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَنْبِيَاءَ قَدْ سَمَّاهُمْ فَأَوْعَيْتُ مِنْهُمْ إِذْ رِيسَ فِي الثَّانِيَةِ - آنحضرت نے (معراج کے قصہ میں) ہر آسمان پر پیغمبروں سے ملنا بیان کیا۔ آپ نے ان کے نام لئے میں نے ان میں سے دوسرے آسمان پر حضرت اور ریس

ذَكَرَ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَنْبِيَاءَ قَدْ سَمَّاهُمْ فَأَوْعَيْتُ مِنْهُمْ إِذْ رِيسَ فِي الثَّانِيَةِ - آنحضرت نے (معراج کے قصہ میں) ہر آسمان پر پیغمبروں سے ملنا بیان کیا۔ آپ نے ان کے نام لئے میں نے ان میں سے دوسرے آسمان پر حضرت اور ریس

ذَكَرَ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَنْبِيَاءَ قَدْ سَمَّاهُمْ فَأَوْعَيْتُ مِنْهُمْ إِذْ رِيسَ فِي الثَّانِيَةِ - آنحضرت نے (معراج کے قصہ میں) ہر آسمان پر پیغمبروں سے ملنا بیان کیا۔ آپ نے ان کے نام لئے میں نے ان میں سے دوسرے آسمان پر حضرت اور ریس

ذَكَرَ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَنْبِيَاءَ قَدْ سَمَّاهُمْ فَأَوْعَيْتُ مِنْهُمْ إِذْ رِيسَ فِي الثَّانِيَةِ - آنحضرت نے (معراج کے قصہ میں) ہر آسمان پر پیغمبروں سے ملنا بیان کیا۔ آپ نے ان کے نام لئے میں نے ان میں سے دوسرے آسمان پر حضرت اور ریس

ذَكَرَ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَنْبِيَاءَ قَدْ سَمَّاهُمْ فَأَوْعَيْتُ مِنْهُمْ إِذْ رِيسَ فِي الثَّانِيَةِ - آنحضرت نے (معراج کے قصہ میں) ہر آسمان پر پیغمبروں سے ملنا بیان کیا۔ آپ نے ان کے نام لئے میں نے ان میں سے دوسرے آسمان پر حضرت اور ریس

ذَكَرَ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَنْبِيَاءَ قَدْ سَمَّاهُمْ فَأَوْعَيْتُ مِنْهُمْ إِذْ رِيسَ فِي الثَّانِيَةِ - آنحضرت نے (معراج کے قصہ میں) ہر آسمان پر پیغمبروں سے ملنا بیان کیا۔ آپ نے ان کے نام لئے میں نے ان میں سے دوسرے آسمان پر حضرت اور ریس

ذَكَرَ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَنْبِيَاءَ قَدْ سَمَّاهُمْ فَأَوْعَيْتُ مِنْهُمْ إِذْ رِيسَ فِي الثَّانِيَةِ - آنحضرت نے (معراج کے قصہ میں) ہر آسمان پر پیغمبروں سے ملنا بیان کیا۔ آپ نے ان کے نام لئے میں نے ان میں سے دوسرے آسمان پر حضرت اور ریس

لَا جَعَلْتَنكَ عِظَةً لِقَبْرِكَ - میں تجھ کو دوسروں کے لئے عبرت اور نصیحت بناؤں گا (تجھ کو سزا دے کر)۔

وَعَقٌّ يَأْوِعِقُ يَأْوِعِقُ - چلتے میں پیٹ کی آواز سنائی دینا، جلدی کرنا۔

تَوَعَّقِيٌّ - روکنا، مخالفت کرنا۔ وَعَقَّةٌ - بدعتی۔ وَعَقَّةٌ لَيْسَ - زیر بدعت بد مزاج ہیں۔

وَعَكٌّ - سخت بخار ہونا، ایذا دینا، تکلیف دینا، کوٹنا، لوٹانا۔

إِيْعَاكٌ - لوٹانا، ازدحام کرنا۔ تَوَعَّقٌ - تکلیف پہنچانا خصوصاً بخار کی تکلیف۔

وَعَكٌ أَبُو بَكْرٍ - حضرت ابو بکر صدیق کو بخار آیا۔ بعض نے کہا وَعَكٌ وہ ضعف و الم جو بخار کے بعد لاحق ہوتا ہے)۔

مُوَعُّوكٌ - تکلیف زدہ یا بخار والا۔ وَعَلٌّ - اوپر نمودار ہونا۔

تَوَعَّلٌ - اوپر چڑھنا۔ إِسْتِيْعَالٌ - پناہ لینا، پہاڑوں میں چل دینا۔

وَعَلٌّ اور وَعَلٌّ اور وَعَلٌّ - پہاڑی بکرا۔ لَا تَقُومُ السَّاعَةَ حَتَّى تَعْلُوَ التُّحُوتُ وَتَهْلِكَ الْوُعُولُ - قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہینے اور پست درجے کے لوگ بلند درجہ نہ ہو جائیں گے اور جو اشراف اور رئیس ہیں وہ تباہ ہو جائیں گے (ایک روایت میں یوں ہے حَتَّى تَطْهَرَ التُّحُوتُ عَلَى الْوُعُولِ یعنی زبردست لوگ زبردستوں پر غالب ہو جائیں گے)۔

وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ أَوْعَالٍ - اس دن تیرے مالک کا تخت کو اپنے اوپر آٹھ جنگلی بکرے اٹھائے ہوں گے (یعنی فرشتے بکروں کی صورت میں ہوں گے)۔

وَقَوْلُهُ أَوْعَالٌ عَلَى ظُهُورِهِنَّ الْعُرُشُ - اس کے اوپر جنگلی بکرے ہیں ان کی پشت پر عرش ہے۔

لَعَلَّ الْحَدِيثَ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

رہ جو واقعی بتا دے تو سمجھ جا کہ اسی کا مال ہے۔ اس کو دے دے۔

وَقَدْ وَعَيْتُ - میں سمجھ جاتا اور یاد کر لیتا۔
وَكَانَ أَوْعَاهُمْ - وہ ان لوگوں میں زیادہ یاد رکھنے والے تھے۔

حَتَّى سَمِعْنَا الْوَاعِيَةَ - یہاں تک کہ ہم نے چلانے والی عورت کی آواز سنی جو میت پر رورہی تھی۔

وَالْجُوفُ وَمَا وَعَى - اور پیٹ کو اور جو پیٹ میں ہے اس کو محفوظ رکھے (یعنی حلال مال کھائے اور حرام کاری نہ کرے دوسری روایت میں ہے کہ میری امت کے اکثر لوگوں کو جو دوزخ میں لے جائیں گی وہ دو چیزیں ہیں پیٹ اور شرم گاہ)۔

هِيَ اذُنُكَ يَا عَلِيُّ - (آنحضرتؐ نے اس آیت و تعبہا اذُن وَاِعيه کے تفسیر میں فرمایا) علیؑ اذن وَاِعيه تمہارا کان ہے۔

خَيْرُ الْقُلُوبِ اَوْعَاها - بہتر دل وہ ہے جو زیادہ یاد رکھنے والا ہو۔

الْمَوْعِظَةُ كَهْفٌ لِمَنْ وَعَى - نصیحت جائے پناہ ہے اس شخص کی جو یاد رکھے۔

وَعَى - حافظ دانا، فقیہ عالم۔
لَوْ وَجَدْنَا اَوْعِيَةً اَوْ مُسْتَرَاْحًا - اگر ہم طرف پائیں یاد رکھنے کی جگہ تو کہیں بیان کریں۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الْغَيْنِ

وَعَبٌ - تھیلہ، خراب چیز، حق، ضعیف، کمینہ، رذیل، موٹا اونٹ۔

وَعُوبَةٌ - موٹا ہونا۔

وَعَبَةٌ - حق۔

اِيَّاكُمْ وَحَمِيَّةُ الْاَوْعَابِ - کمینوں کی گرم جوٹی سے بچے رہو (وہ نہ انجام دیکھتے ہیں نہ فکر کرتے ہیں غصے میں جو جی میں آیا کر بیٹھے ہیں)۔

وَعُورٌ - سخت گرم ہونا۔

کو یاد رکھا۔

نَصَرَ اللَّهُ اِمْرًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاها فَرُبَّ مَبْلَغٍ اَوْعَى مِنْ سَامِعٍ - اللہ تعالیٰ اس آدمی کو تازہ اور خوش و خرم کرے جو میری حدیث سنے پھر اس کو یاد رکھ کر دوسرے کو پہنچا دے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جس کو پہنچاتا ہے وہ سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والا ہے۔

لَا يُعَذِّبُ اللَّهُ قَلْبًا وَعَى الْقُرْآنَ - اللہ اس دل کو عذاب نہیں کرنے کا جس نے قرآن کو سمجھ کر یاد کر لیا (یعنی سمجھ کر اس کو پڑھتا ہے اس پر عمل کرتا ہے لیکن جو شخص صرف قرآن کے الفاظ یاد کر لے یا قرآن پر عمل نہ کرے اس کو قرآن کا واعی نہیں کہیں گے اور وہ اس حدیث میں داخل نہیں ہے کذافی النہایہ)۔

فَاسْتَوْعَى لَهُ حَقَّهُ - اپنا سارا حق لے لیا۔

حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَاتَيْنِ مِنَ الْعِلْمِ - ابو ہریرہؓ نے کہا میں نے آنحضرتؐ سے علم کے دو تھیلے لئے (ایک کو تو میں نے تم میں پھیلا دیا تم کو سنا دیا اور

دوسرا تھیلہ اگر کھولوں تو میرا زخرو کاٹ ڈالا جائے۔ مجمع البحار میں ہے کہ پہلے تھیلے سے مراد علم اخلاق اور احکام ہیں اور دوسرے سے علم اسرار جو عالموں کے لئے خاص ہے اور زین العابدینؑ

فرماتے ہیں۔ بعض جو اہر ایسے ہیں اگر میں ان کو ظاہر کروں تو لوگ کہیں گے تم بت پرست ہو اور مسلمان مجھ کو مار ڈالنا پسند کریں گے اور جو برے سے برا وہ کام کرتے ہیں اس کو اچھا سمجھیں گے۔

کرمانی نے کہا دوسرے تھیلے سے ابو ہریرہؓ کی مراد فتوؤں اور علامات قیامت کی خبریں ہیں اور دین کی خرابی کا حال)۔

لَا تَوْعَى قَبُولِي عَلَيْكَ - جمع مت کر اور بخیلی مت کر ورنہ تجھ پر تنگی کی جائے گی (یعنی اللہ تعالیٰ بھی تجھ کو دینے میں کمی کرے گا)۔ ایک روایت میں ہے قَبُولِي اللَّهُ عَلَيْكَ معنی وہی ہیں۔ دوسری روایت میں ہے شمار مت کر ورنہ اللہ تعالیٰ بھی شمار سے تم کو دے گا۔ یعنی بے شمار اور بے حساب خرچ کرتا جا اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھ۔

اَعْرِفْ وَكَانَها وَوَعَاءَها - گئی ہوئی چیز کی جو تو پڑی پائے ڈاٹ سر بندھن اور تھکی لوگوں سے پہنچوا (ان سے پوچھتا

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی

مقاموں کو اور جوڑوں کو دھو ڈالے۔
 اِسْتَبْقَالَ - میل جمنے کے مقامات (جیسے بغل، چڈھا،
 گھائیاں وغیرہ) کو دھونا۔
 وَغَمَّ - زبردستی کرنا۔
 وَغَمَّ - حد کرنا۔
 تَوَغَّمَ - غصہ ہونا۔
 وَغَمَّ - نقل، اجتن، کینہ اور کپٹ جو دل میں قائم ہو۔
 كَلُّوا الْوُغَمَّ وَاطْرَحُوا الْفُغَمَّ - جو نوالہ گر پڑے یا جو
 کھانا خلال سے نکلے اس کو کھالو اور جو زبان کی نوک چلا کر
 دانتوں میں سے نکلے اس کو پھینک دو۔

وَانَ بَنِي تَمِيمٍ لَمْ يُسَبِّحُوا بِوَعْمٍ فِيْ جَاهِلِيَّةٍ وَلَا
 اِسْلَامٍ - بنی تمیم کے لوگوں پر کوئی کینہ اور کپٹ میں سبقت نہیں
 لے گیا نہ جاہلیت کے زمانے میں نہ اسلام کے زمانے میں۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الْفَاءِ

وَفْدٌ يَّوْفُوذُ يَأْفَادَةٌ - پیغام لے کر آنا۔
 تَوَفَيْدٌ - پیغام دے کر بھیجنا۔
 اِنْفَادٌ - بلند ہونا اور پر نمودار ہونا، جلدی جانا۔
 وَفْدٌ - وہ جماعت جو بادشاہ کے پاس اپنی قوم کی طرف
 سے کوئی پیغام یا اطاعت یا خوشی یا تہنیت کی خبر لے کر آتی ہے۔
 وَفْدُ اللَّهِ ثَلَاثَةٌ - اللہ کے وفد تین ہیں۔
 اِذَا قُتِلَ فَهُوَ وَالفِدْ لِسَبْعِينَ يَشْهَدُ لَهُمْ - شہید جب
 اللہ کی راہ میں مارا جائے تو وہ قیامت کے دن ستر آدمیوں کا وفد
 ہوگا۔ ان کے لئے گواہی دے گا (ان کی سفارش کرے گا)۔
 تَرَى الْعُلْفِيَّ عَلَيْهَا مَوْفِدًا - تو علی کو اوپر نمودار ہوا
 دیکھتا ہے۔

وَفَدْتُ عَلَى الْمَلُوكِ - میں تو بادشاہوں کے پاس وفد
 ہو کر (پیغام لے کر) گیا ہوں۔
 وَاَنَا خَطِيبٌ اِذَا وَقَدُوا - جب لوگ اللہ تعالیٰ کے
 سامنے حاضر ہوں گے تو میں ان کی طرف سے عرض کروں گا (اور)
 کسی پیغمبر کو ابتداء عرض کرنے کی بھی جرأت نہ ہوگی)۔

وَغَرَّ - غصہ، حرارت، جلن۔
 تَوَغَّرَ - بہکانا، حسد کے لئے دودھ کو پتھر گرم ڈال کر گرم
 کرنا۔
 اِنْعَاژٌ - گرمی میں داخل ہونا، غصہ سے گرم کر دینا، جوش
 دینا، گرم کرنا، لاچار کرنا۔
 اَلْهَدِيَّةُ تَذْهَبُ وَغَرَ الصَّدْرُ - (ہدیہ تحفہ، حصہ) دل
 کی کپٹ اور جوش کو ٹھنڈا کر دیتا ہے (ہدیہ بھیجنے والے سے محبت
 پیدا ہوتی ہے)۔
 وَاِغْرَةَ الضَّمِيرُ - دل میں غصہ بھرا ہوا جوش مارتا ہوا
 (بعض نے کہا وَغَرَ غصہ اور حسد کو پی جانا)۔

فَاتَيْنَا الْجَيْشَ مُوَعَّرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهْمِرَةِ - ہم لشکر
 میں اس وقت پہنچے جب ٹھیک دوپہر سخت گرمی کا وقت تھا (ایک
 روایت میں مُوَعَّرِينَ ہے۔ ایک روایت میں مُوَعَّرِينَ ہے
 عین ہملم سے)۔

وَغَرَ صَدْرُهُ - اس کا سینہ غصہ سے جوش مارنے لگا
 کھولنے لگا۔
 وَغَلَّ يَأْوُغُولٌ - گھسنا، چھپ جانا، دور چلے جانا، چل دینا،
 شراب پینے والوں کے پاس بغیر بلائے جانا اور پینا۔
 اِنْعَالٌ - دور جانا، مبالغہ کرنا، جلد چلنا۔
 تَوَغَّلٌ - کسی کام میں بہت مصروف ہونا۔
 اِنَّ هَذَا الدِّينَ مَتِينٌ فَاَوْغَلْ فِيْهِ بِرَفْقٍ - یہ دین
 مضبوط اور محکم ہے اس میں نرمی اور آہستگی سے گھس (اپنی طاقت
 اور قدرت کے موافق عمل کر یہ نہیں کہ نادانی سے ایک بارگی سخت
 سخت اعمال کرنے لگے اور آخر کار سب چھوٹ جائیں)۔
 اَلْمُتَعَلِّقُ بِهَا كَالْوَاغِلِ الْمُدْفَعِ - جو شخص اس سے تعلق
 رکھے اس کی مثال اس شخص کی ہے جو بغیر بلائے شراب پینے
 والوں کے پاس گھس جائے اور وہ اس کو وکیل کر دے کریں۔
 فَلَمَّا اَنَّ وَغَلَّتْ فِي بَطْنِي - جب وہ میرے پیٹ میں
 چلا گیا۔

مَنْ لَمْ يَغْتَسِلْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَيْسَتْوَغْلٌ - جو شخص
 جمعہ کے دن غسل نہ کرے (کسی عذر سے) تو میل جمنے کے

لَعَلَّ الْخَيْرِيَّةِ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

وَقَوْ يَا وَقُورُ يَا قُورَةَ - بہت ہونا، کشادہ ہونا، پورا ہونا، تمام ہونا، بہت کرنا، کشادہ کرنا، پورا کرنا، تمام کرنا، بچانا، پھیر دینا رضامندی کے ساتھ۔

تَوْفِيرٌ - بڑھانا، بہت کرنا، بچانا، پورا کرنا، سارا حق دے دینا (جیسے اِنْفَارٌ ہے)۔

تَوْفُرٌ - ہمت، پھیرنا، بہت ہونا۔

تَوَافُرٌ - بہت ہونا۔

اِسْتِيفَارٌ - پورالے لینا۔

اِنطَلَقْتُ مَعَ اَبِي نَحْوِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ ذُو وَقْوِهِ فِيهَا رَذَعٌ مِّنْ حِنَاءٍ - میں اپنے والد کے ساتھ آنحضرت ﷺ کی طرف چلا آپ کو دیکھا کانوں کی لوتک آپ کے بال تھے ان میں کہیں کہیں مہندی تھڑی ہوئی تھی۔

يَاخُذَنَ مِنْ رُوُوْسِهِنَّ حَتَّى يَكُوْنَ كَمَا لَوْقُرَةَ - آنحضرت ﷺ کی بیویاں اپنے سر کے بال کانوں کی لوتک کٹوا ڈالتیں۔

وَلَا اَذْحَرْتُ مِنْ عَنَانِمَهَا وَقُرًا - نہ میں نے دنیا کے مالوں میں سے بہت جوڑ کر رکھا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا يَفْرُهُ الْمَنَعُ - شکر اللہ تعالیٰ کا جس کا مال نہ دینے سے نہیں بڑھتا (نہ دینے سے گھٹتا ہے)۔

اَوْقُرٌ مَا يَكُوْنُ - خوب گوشت دار جیسے تھے (یعنی اس بڑی پر پھر اللہ تعالیٰ خوب گوشت پیدا کر دیتا ہے جو جنات کھاتے ہیں)۔

وَقُرْتُهُ - میں نے اس پر بہت کھانا پیش کیا۔

تَوْقُرٌ وَتَحْمَدٌ - اللہ کرے تیری دولت بڑھے اور لوگ تیری تعریف کرتے رہیں۔

تَجِدُهَا بَوْفُرِهَا - تو اس کو پورا پائے گا اس میں سے کچھ کم نہ ہوا ہوگا۔

اِجْعَلْنِي مِنْ اَوْقِرِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا - مجھ کو ان بندوں میں کر جن کو تو نے بہت دیا ہے۔

كَانَ شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَجِيْرُوْا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ اَجِيْرُهُمْ - تم وفدوں کی ویسی ہی خاطر داری اور مدارات کرنا جیسی میں کیا کرتا تھا۔

كُنْتُ وَاَفْدَ بِنِي الْمُنْتَفِقِ - میں بنی منتفق کی طرف سے وفد بن کر آیا تھا (بنی منتفق کے لوگوں نے مدینہ کو ہجرت نہیں کی اپنے ملک ہی میں رہے۔ اگر دین کے کاموں کو بجا آوری سے کوئی روکے نہیں تو ایسے ملک سے ہجرت کرنا فرض نہیں ہے)۔

يَاعَلِيُّ الْوَفْدُ لَا يَكُوْنُوْنَ اِلَّا رُكْبَانًا - (آنحضرت نے اس آیت يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَفِقِينَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَقَدْ اٰتٰى كِ تَفْسِيْرٍ مِّمَّنْ فَرَمٰى) اے علی وفد ہمیشہ سوار ہوتے ہیں (تو یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہے اللہ تعالیٰ نے ان سے محبت کی اور ان کو خاص کیا ان کے اعمال سے راضی ہوا، ان کا نام متقی رکھا۔ پھر فرمایا اے علی! قسم اس کی جس نے دانہ چیرا اور جان پیدا کی۔ یہ لوگ قبروں سے ایسے سفید منہ نکلیں گے جیسے برف سفید ہوتی ہے ان کے کپڑے دودھ کی طرح سفید ہوں گے اور سونے کی جوتیاں پہنے ہوں گے جس کے تسے میں موتی جڑے ہوں گے۔ دوسری روایت میں ہے کہ فرشتے ان لوگوں کے پاس بہشت کی ساڑھیاں لے کر آئیں گے جن پر سونے کی کاٹھیاں موتی اور یا قوت سے جڑی ہوئی ہوں گی، ان کی جھولیں سندس اور استبرق کی ہوں گی، ان کی ٹیکل ارجوان کی اور باگیں زبرجد کی ہوں گی، وہ ان کو سوار کرنا کر محشر کی طرف اڑیں گی ان میں سے ہر شخص کے جلو میں ہزار فرشتے آگے اور داہنے بائیں ہوں گے، ان کے ساتھ چلیں گے یہاں تک کہ بہشت کے بڑے دروازے تک پہنچادیں گے۔ (کذا فی البحرین)۔

اَنَا عَبْدُكَ الْوَاْفِدُ اِلَيْكَ - میں تیرا بندہ ہوں، تیری خدمت میں حاضر ہوں۔

كُنِبَ عَلَيْكُمْ وَاَفَادْتُهُ - تم پر بیت اللہ میں آنا (حج کرنا) فرض کیا گیا۔

حَقِّ الصَّلٰوةِ اَنْ تَعْلَمَ اَنَّهَا وَاَفَادَةٌ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى - نماز کا حق یہ ہے کہ تو جانے میں اللہ تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہوتا ہوں۔

کرتے کچھ کھانے کو نہیں رہا۔

مَنْ زَنَى مِنْ بَكْرٍ فَاصْقَعُوهُ وَاسْتَوْفِضُوهُ عَامًا۔
جو شخص کنواری سے زنا کرے (اور خود بھی کنوارا ہو اس کا نکاح نہ ہو چکا ہو) تو اس کو (سو کوڑے) مارو اور ایک برس تک دیس نکالا کرو (ملک کے باہر جا کر رہے) وَقَضَيْتِ الْإِبِلَ سے ماخوذ ہے۔
یعنی اونٹ متفرق ہو گئے۔

وَفَقٌّ - موافق پانا۔

تَوْفِيقٌ - موافق کرنا، اصلاح کرنا، مضبوط کرنا۔

مُؤَافَقَةٌ اور وِفَاقٌ - پانا، موافق ہونا۔

إِيفَاقٌ - اتفاق ہونا، صف باندھنا، برابر ہونا۔

تَوْفُوقٌ - منظر توفیق ہونا۔

تَوَافُقٌ - ایک دوسرے کے موافق اور قریب ہونا۔

إِتِّفَاقٌ - اتحاد (یہ اختلاف کی ضد ہے)۔

إِنَّهُ وَفَّقَ مَنْ أَسْأَلَهُ - انھوں نے اس کے لئے نیک توفیق کی دعا کی جس نے اس کو کھایا۔

لَا يَلْقَاكُمْ أَحَدٌ إِلَّا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَيُؤَافِقُهَا - کوئی شخص شب قدر کو پا کر اس میں عبادت کرے۔

إِذَا كَانَ أَوْفَقَ لَهٗ - جب اس کے لئے وہ زیادہ موافق ہو۔

قَلَّمَ تَوَافِقُهُ - حضرت فاطمہؑ ایک خادم مانگنے کے لئے آنحضرتؐ کے پاس آئیں (لیکن آپ کو نہیں ملا) آنحضرتؐ نے خادم نہیں دیا۔

فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ - جس کی آمین فرشتوں سے لڑ جائے۔ یعنی ایک ہی وقت میں دو آمینیں ہوں یا خشوع خضوع میں اس کی آمین فرشتوں کی آمین کی طرح ہو۔ شیخ ابن حجر کی نے جو صاحب مجمع البحار کے استاد ہیں یہ کہا شاید فرشتے جس وقت امام سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتا ہے تو تجمید کرتے ہیں (اللهم لك الحمد) کہتے ہیں اور آمین کے وقت آمین کہتے ہیں)۔

فَمَنْ وَافَقَ خَطَأَهُ - اب جس کا خط اس خط کے موافق ہوگا (جو اگلے ایک پیغمبر کیا کرتے تھے) تو اس کا یہ فعل درست ہوگا مگر

وَفُؤَةٌ - آنحضرتؐ کے بال کانوں کی لو تک تھے (مجمع البحرین میں ہے جو بال کانوں کی لو تک ہوں، وہ دفر ہیں پھر اس سے نیچے جمہ پھر اس سے نیچے لمہ جو موٹھوں تک ہوں۔

وَفَزٌّ - جلدی (جیسے وَفَزُّ ہے)۔

إِيفَازٌ - جلدی کرنا۔

تَوْفُؤٌ - تیار ہونا۔

اسْتِيفَازٌ - جلدی کی حالت میں بیٹھنا، اطمینان سے نہ بیٹھنا یا گھٹنے زمین پر لگا کر سرین اٹھا کر بیٹھنا۔

كُونُوا مِنْهَا عَلَيَّ أَوْفَازٍ - دنیا میں جلدی کے ساتھ رہو (جیسے وہاں سے بہت جلد جانا ہے۔ زیادہ سامان کرنا کیا ضرور ہے)۔

مُسْتَوْفِزًا فِي مَرْضَاتِكَ - تیری رضا مندی حاصل کرنے کے لئے جلدی کرنے والا مستعد ہونے والا۔

يَأْكُلُ مُسْتَوْفِزًا - آنحضرتؐ کھانے کے لئے بیٹھتے تو اس طرح بیٹھتے جیسے کسی کو جانے کی جلدی ہوتی ہے (یعنی اکڑوں یا صرف گھٹنے ٹیک کر سرین اٹھا کر)۔

وَفَضٌّ - دوڑنا، جلدی چلنا (جیسے إيفاض اور استيفاض ہے)۔

وَفَاضٌ - توشہ دان یا ترکش۔

أَوْفَاضٌ - جمع، مختلف قبیلوں کے لوگ مختلف فرقے۔

إِنَّهُ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَنْ تَوْضَعَ فِي الْأَوْفَاضِ - آنحضرتؐ نے حکم دیا ایک صدقہ مختلف جماعتوں میں تقسیم کرنے کا (نہا یہ میں ہے کہ اَوْفَاضٌ وہ لوگ جن کے پاس چھوٹے چھوٹے ٹوے ہوتے ہیں، ان میں کھانا ڈال لیتے ہیں بعض نے کہا اصحاب صفہ مراد ہیں۔ بعض نے کہا تاوان مسکین اور فقرا جن کا کوئی ذریعہ معاش نہیں)۔

إِنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَالِي كُلُّهُ صَدَقَةٌ فَأَقْتَرَّ أَبَوَاهُ حَتَّى جَلَسَا مَعَ الْأَوْفَاضِ - ایک انصاری شخص آنحضرتؐ کے پاس آیا اور کہنے لگا۔ میرا سارا مال اللہ کی راہ میں صدقہ ہے۔ اس نے اپنے ماں باپ کو محتاج کر دیا وہ فقیروں کے ساتھ بیٹھے (پھر کیا

لَعَلَّ الشَّيْخَ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

باتیں کرتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ آنحضرتؐ نے جب اپنے پروردگار کی عظمت کو دیکھا تو آپ ایک جوان متناسب الاعضاء کی صورت میں تھے۔ ایک روایت میں الْمُؤْتَقِ ہے نون سے یعنی حسین اور خوبصورت میں)۔

وَفَهْءٌ - کنیسہ کا منتظم ہونا یعنی گرجا کا پادری ہونا۔
وَقَاهَةٌ - اس کا کام۔

لَا يَحْوِرُكَ رَاهِبٌ عَنْ رَهْبَانِيَّتِهِ وَلَا وَافَهُ عَنْ وَفِيَّتِهِ - کوئی درویش نصرانی اپنی درویشی سے نہ ہٹایا جائے گا۔
نذ کوئی گرجا کا خادم اور بہتم اپنی خدمت سے۔

وَقَاءٌ - پورا کرنا، محافظت کرنا، عمر لمبی ہونا۔
وَفِيٌّ - پورا ہونا، بہت ہونا۔

تَوْفِيَةٌ - پورا دے دینا (جیسے مَوَافَاةٌ اور آنا حج کرنا)
وَعَدْرَةٌ - وفا کرنا۔

تَوْفِيٌّ - پورا لے لینا۔

تَوْفِيٌّ - (بہ صیغہ مجہول) مر گیا۔

مُتَوَقِّئٌ - وفات شدہ مر ہوا، وفات پانے والا۔

مُتَوَقِّئٌ - روح قبض کرنے والا مارنے والا۔

اِسْتَيْفَاءٌ - پورا لے لینا۔

مُسْتَوْفَى الْمَمَالِكِ - صدر محاسب جو تمام ملک کی آمدنی وصول کرتا ہے اس کو جانتا ہے (کنز ورجزل)۔

اِنْكُمُ وَفَيْتُمْ سَبْعِينَ اُمَّةً اَنْتُمْ خَيْرُهَا - تم سترھویں امت ہو (یعنی انھیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں اور تمہارا نمبر ستر کا ہے، ستر کا عدد تم سے پورا ہوا)۔

فَمَرَرْتُ بِقَوْمٍ تَقْرَضُ شَفَاهُهُمْ - پھر میں چند لوگوں پر گزرا جن کے ہونٹ کاٹے جا رہے تھے۔

اَوْفَى اللّٰهُ ذِمَّتَكَ - اللہ تیرا ذمہ پورا کرے۔

اِسْتَوْفَيْتُ حَقِّي - میں نے اپنا حق پورا لے لیا۔

اَلَسْتُ تَنْتَجِمُهَا وَافِيَةً اَعْيُنُهَا وَ اَذَانُهَا - کیا تیری بکری پوری آنکھ اور کان والی بکری نہیں جتنی (پوری آنکھ اور کان والی جتنی ہے لیکن لوگ اس کے کان چیر دیتے ہیں کتر ڈالتے ہیں)۔

چونکہ ہم کو اس کا علم نہیں ہے اس لئے یہ امر ہمارے لئے درست نہیں ہے)۔

يُحِبُّ مَوَافَقَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ فَيَمَّا لَمْ يَوْمَرْ - آنحضرتؐ کو جس مقدمہ میں کوئی حکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہ آتا تو آپ اس میں اہل کتاب کی موافقت بہ نسبت مشرکوں کے زیادہ پسند کرتے (یہ طرز آپ کا اوائل زمانہ اسلام میں تھا اس سے آپ کا یہ مطلب تھا کہ مشرک تو مخالف ہو رہے ہیں اب اہل کتاب کا بھی مخالف کر لینا سردست ٹھیک نہیں ہے۔ پھر جب اسلام قوی ہو گیا تو آپ نے بہت سی باتوں میں اہل کتاب کی مخالفت کی۔ مثلاً خضاب وغیرہ میں)۔

لَا تَوَافِقُوا سَاعَةً يُسْأَلُ فِيهَا فَيَسْتَجِيبُ - ایسا نہ ہو وہ وقت ہو کہ جب میں اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگا جاتا ہے تو وہ قبول کرتا ہے۔

نَمْ اَتَّفَقَا - پھر یہاں سے دونوں راوی متفق ہو گئے۔

وَالاِئْتِفَاعُ بِالْوَفِيِّ - موافقت سے فائدہ اٹھانا۔

وَكَانَ مَا جَرَى عَلَيْهِ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْ وَفْقِهِ - اس کے بعد جو معاملہ ہوا وہ ان کی مرضی کے موافق ہوا۔

زَادَكَ اللّٰهُ تَوْفِيْقًا - اللہ تعالیٰ تجھ کو زیادہ توفیق دے (اللہ کی توفیق یہ ہے کہ اسباب کو خیر کی طرف متوجہ کر دے)۔

الْمَيِّتُ وَالْمَجْنُبُ يَتَّفِقَانِ - میت اور جب دونوں متفق ہیں (دونوں کو غسل دیا جاتا ہے)۔

حَلُوْبَتُهُ عَلِيٌّ وَفِي عِيَالِهِ - اس کا دودھ کا جانور اتنا ہی دودھ دیتا ہے جو اس کے اہل و عیال کو کافی ہوتا ہے (کچھ بچتا نہیں)۔

فَكَتَبْتُ بَيْنَهُمَا اِتِّفَاعًا - پھر تو نے دونوں متخاصمین کا ایک صلح نامہ لکھا جس پر دونوں نے اتفاق کیا۔

اِنَّ مُحَمَّدًا رَاى رَبَّهُ فِى صُوْرَةِ الشَّابِّ الْمَوْفِقِ (امام رضا سے کسی نے کہا لوگ کہتے ہیں) کہ آنحضرتؐ نے اپنے پروردگار کو ایک جوان متناسب الاعضاء کی صورت میں دیکھا (یہ سن کر امام صاحب سجدے میں گر پڑے اور کہنے لگے۔ ان لوگوں نے تجھ کو نہیں پہچانا اور تیری توحید نہیں کی اسی واسطے ایسی

أَوْفَى عَلِيٍّ سَبْعَ - ساتویں تاریخ نمودار ہوئے۔

خَرَجْنَا مُؤَافِينَ لِهَلَالِ ذِي الْحِجَّةِ - ہم اس وقت نکلے جب ذی الحجہ کے چاند کا وقت قریب تھا (ذی الحجہ کے پانچ دن باقی رہے تھے)۔

الْحَجَّعُ يُؤْفَى مِمَّا يُؤْفَى مِنْهُ الشَّيْءُ - بھیڑ ایک سال کی اس کام کو پورا کرتی ہے جس کو دو برس کی بکری پورا کرتی ہے (یعنی قربانی میں ایک برس کی بھیڑ جو دوسرے برس میں لگی ہو کافنی ہے مگر بکری دو برس سے کم کی درست نہیں)۔

مَنْ سَرَّهَ أَنْ يَكْتُمَ بِالْمَكِّيَّاتِ الْأَوْفَى إِذَا صَلَّى عَلَيْنَا أَهْلَ الْبَيْتِ - جس شخص کو یہ بھلا لگے کہ اس کو ہم اہل بیت پر درود بھیجے گا پورا ثواب ملے تو یوں کہے۔

حَتَّى يُؤَافِيَهُ بِهِ - یہاں تک کہ قیامت کے دن اس کو پورا عذاب (اس کے گناہوں کا) دے گا۔

وَعَدْنِي فَوَافِي - ابوالعاص (میرے داماد) نے جو مجھ سے وعدہ کیا تھا وہ پورا کیا (کہ حضرت زینبؓ کو آپ کے پاس بھیجا دوں گا)۔

مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعَكَ - (اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ سے فرمایا) تم میں تم کو آسمان پر اٹھالوں گا اور پھر (اترنے کے بعد) ماروں گا (تو آیت میں تقدیر اور تاخیر ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ مُتَوَفِّيكَ سے موت مراد نہ ہو بلکہ یہ معنی ہوں کہ تمہارے زمین میں رہنے کی میعاد پوری کر دوں گا)۔

أَنْتَ تَوَافَاهَا - تو ہی اس کو مارتا ہے۔

أَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ - تو وعدہ پورا کرنے والا ہے۔

وَتَوَفَّى أَصْحَابَهُ الَّذِينَ أَكَلُوا مِنَ الشَّاةِ - یہودی عورت نے خیبر میں جو بھیجی ہوئی بکری آنحضرتؐ کو کھجند بھیجی تھی۔ اس کے کھانے سے آنحضرتؐ کے بعض اصحاب مر گئے (لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو محفوظ رکھا)۔

فَأَشْهَدُ لِي بِالْمُؤَافَاةِ - (آنحضرتؐ نے حجر اسود سے

فرمایا) میرا گواہ رہو کہ میں تیرے پاس آیا تھا (تجھ کو چوما تھا)۔
الْحَجَرُ يَشْهَدُ لِمَنْ اسْتَمَلَهُ بِالْمُؤَافَاةِ - حجر اسود کو جو کوئی چومے گا یا چھوئے گا تو وہ قیامت کے دن اس کے لئے

وَقَتُّ أَدْنُكَ وَصَدَّقَ اللَّهُ حَدِيثَكَ - تیرے کان نے

جو سنا تھا وہ پورا ہوا (سچا نکلا) اور اللہ نے تیری بات سچ کی۔

أَوْفَى اللَّهُ بِأَدْنِهِ - اللہ تعالیٰ نے اس کے کان کو سچا کیا (اس نے کان سے سن کر جو بیان کیا تھا وہ پورا ہوا۔ ہوا یہ تھا کہ زید ابن ارقم نے عبداللہ بن ابی منافق کو یہ کہتے سنا کہ محمد کے اصحاب پر تم کچھ خرچ مت کرو اور آنحضرتؐ سے جا کر بیان کیا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا شاید تیرے سننے میں غلطی ہوئی۔ مگر جب قرآن میں اس کی تصدیق اتری تو آپ نے حضرت زیدؓ سے فرمایا: وَقَتُّ أَدْنُكَ يَا غُلَامُ ارْءِ لَكَ تِيرَاكَ سَاحَا (ہوا)۔

فَمَنْ وَفَى فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ - (ایک روایت میں وفی ہے یعنی) جو کوئی ان باتوں کو پورا کرے اس کا ثواب اللہ تعالیٰ پر ہے (اس کا اجر ضرور ملے گا)۔

فَمَا وَقَّتْ مِنَّا غَيْرَ حَمْسٍ - (ام عطیہ کے ساتھ جن عورتوں نے آنحضرتؐ کے ساتھ نو حرد ترک کرنے کا عہد کیا تھا) ان میں سے پانچ عورتوں نے اپنا اقرار پورا کیا (آنحضرتؐ نے ایک میت پر نو حرد کرنے کی ام عطیہ کو خاص اجازت دی۔ اس سے نو حرد کا جواز نہیں نکلتا۔ جیسے مالکیہ نے گمان کیا ہے۔ شیعہ امامیہ بھی نو حرد کے جواز کے قائل ہیں)۔

أَنْ يُؤْفَى يَا أَنْ يُؤْفَى لَهُمْ بَعْدَهُمْ - ان کا جو ذمہ لیا گیا ہے کہ تمہارے مال اور جان کی حفاظت ہوگی وہ پورا کیا جائے۔

بَابُ فَضْلِ الْوَفَاءِ - عہد پورا کرنے کی فضیلت کا بیان (ترجمہ باب اس سے نکلتا ہے کہ حدیث میں ہے کہ پیغمبر خدا نہیں کرتے۔ گویہ ہرقل کا قول تھا مگر صحابہ نے اس کو اچھا سمجھا اور ہرقل نے اگلی آسمانی کتابوں سے یہ مضمون لیا ہوگا)۔

فَلْيُؤَافِنَا - وہ ہمارے پاس آئے۔

يَا زَيْنُ مَنْ وَافَى الْقِيَامَةَ - اے زینت ان لوگوں کے جو قیامت کے دن آئیں گے۔

وَسَكَانَ شَارِبُهُ وَفَاءً - ان کی مونچھیں بڑھی ہوئی تھیں۔
اللَّهُ أَكْبَرُ وَفَاءً لَا عُدْوَانَ - اللہ اکبر حضرت محمدؐ کے لوگوں کو عہد کا پورا کرنا ضرور ہے اور دعا بازی ان کے شایان نہیں۔

عَلَمَاتُ الْحَدِيثِ

اس کی آنکھ کے سوراخ میں سے تیل کے مکے بھرے چلوؤں سے لے کر۔

إِيَّاكُمْ وَحِمِيَّةَ الْأَوْقَابِ - احمقوں کی حمیت سے بچے رہو (یہ جمع ہے وَقَب کی بہ معنی احمق)۔
وَقَبْتُ عَيْنَاهُ - اس کی آنکھیں اندر گھس گئیں۔

لِلرَّجُلِ مَابَيْنَ يَنْبُهَا وَلَا يُوقِبُ - حائفہ عورت سے اس کا خاندان اس کے دونوں سرین کے درمیان سے مزہ اٹھا سکتا ہے لیکن دخول نہ کرے (یعنی فرج کے اندر ذکر و داخل نہ کرے نہ تھوڑا نہ بہت اگر حشفہ بھی غائب ہو جائے تو ایقاب ہو گیا)۔
وَقَبْتُ - وقت مقرر کرنا۔
تَوَقَّيْتُ - وقت مقرر کرنا انتہا قرار دینا۔

مِيقَاتُ - وقت اور وہ مقام جہاں سے مکہ جانے والے کو احرام باندھنا ضروری ہوتا ہے۔
وَقَبْتُ اور أَقَبْتُ - (دونوں سورۃ والمرسلات میں پڑھنا

جائز ہے اور عرب لوگ ہمیشہ واؤ ہمزے سے بدل دیتے ہیں۔
جیسے وَجَدْتُ اور أَجَدْتُ میں)۔
إِنَّهُ وَقَبْتُ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ - آنحضرت نے

مدینہ والوں کا میقات ذوالحلیفہ مقرر کیا۔
لَمْ يَقَبِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ حَدًّا - آنحضرت نے شراب پینے کی سزا کوئی معین نہیں کی بلکہ

آنحضرت کے عہد میں یوں ہی بلا تعین کبھی کپڑوں سے کبھی جنوں سے کچھ ماریں لگا دیں جاتی تھیں۔
كِتَابًا مَوْفُوتًا - نماز کو وقتوں میں فرض کیا (یعنی ہر نماز کا

ایک وقت معین ہے اور وہ اپنے وقت معینہ پر فرض ہے۔ کبھی
وَقَبْتُ بِه معنی اَوْجَبْتُ کے آتا ہے یعنی واجب کیا)۔
وَقَبْتُ فِي قَصْرِ الشَّارِبِ أَنْ لَا تَتَرَكَ أَكْثَرَ مِنْ

أَرْبَعِينَ - آنحضرت نے مونچھ کترانے کا یہ وقت یہ مقرر کیا کہ
چالیس دن سے زیادہ اس کو نہ چھوڑنا چاہئے (ایک روایت میں
ہے کہ آنحضرت اپنے ناخن اور مونچھیں ہر جمعہ کو کترتے اور زیر

ناف کے بالوں کو بیس دن میں مونچھتے اور بغل کے بالوں کو
چالیس دن میں اکھڑتے۔ ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت

گواہی دے گا (مشرک لوگ مسلمانوں پر طعن کرتے ہیں کہ تم بھی
پتھر کو چومتے ہو اس کی تعظیم کرتے ہو پھر اگر ہم نے بت کو چوما تو
کیا برا کیا۔ ان کا جواب یہ ہے کہ تم تو بت کو غیر اللہ سمجھ کر اس کو
چومتے ہو اور حجر اسود کو ہم جو چومتے ہیں تو صرف اللہ ہی کی تعظیم
کے لئے نہ کہ غیر اللہ کی تعظیم کے لئے)۔

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَخَذَ مِنْ شَيْعَتِنَا الْمِيثَاقَ كَمَا أَخَذَ
عَلَيْ بَنِي آدَمَ الْكَسْبُ بِرَبِّكُمْ فَمَنْ وَفَى لَنَا وَفَى اللَّهُ لَهُ
بِالْعَيْتَةِ - اللہ تعالیٰ نے ہمارے شیعوں سے اقرار لیا جیسے بنی آدم
سے "الست" کا عہد لیا تھا۔ پھر جو کوئی اس اقرار کو پورا کرے اللہ
تعالیٰ بھی اس کے لئے اپنا عہد پورا کرے گا اس کو بہشت دے
گا۔

أَخْصَيْتُ لِعَلِيِّ بْنِ يَقُطِينٍ مَنْ وَافَى عَنْهُ فِي عَامٍ
وَاحِدٍ خَمْسَ مِائَةٍ وَخَمْسِينَ رَجُلًا - میں نے ان لوگوں کا
شمار کیا جنہوں نے ایک سال میں علی بن یقطین کی طرف سے حج
کیا ان کی تعداد ساڑھے پانچ سو تھی۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الْقَافِ

وَقَبْتُ - ڈوب جانا، وقب میں داخل ہونا، آنا پھیل جانا
گہنا جانا اندر گھس جانا۔
إِيْقَابُ - بھوکا ہونا۔

وَقَبْتُ - پتھر میں سوراخ جس میں پانی جمع ہوتا ہے اور جسم
میں ہر ایک گڈھا مثلاً آنکھ کا یا مونچھ کے اوپر گھوڑے کے
آنکھوں پر کے دو گڈھے۔

وَقَبَانُ - احمق۔
أَوْقَابُ - گھر کا سامان۔
لَمَّا رَأَى الشَّمْسَ قَدْ وَقَبْتُ قَالَ هَذَا حِينٌ

جَلَّهَا - جب سورج ڈوب گیا تو کہا یہ مغرب کی نماز کا وقت ہے
(یعنی اب مغرب کی نماز پڑھنے کا صحیح وقت ہوا)۔
تَعَوَّذِي بِاللَّهِ مِنْ هَذَا الْغَاسِقِ إِذَا وَقَبَ - اللہ تعالیٰ

کی پناہ مانگ اس اندھیرے سے جب آن پڑے۔
فَاغْتَرَفْنَا مِنْ وَقَبِ عَيْنِهِ بِالْقَلَالِ الدُّهْنِ - ہم نے

بیمار چھوڑ دینا، ایذا دینا۔
 وَ قَيْدٌ - پڑا ہوا بیمار مرنے کے قریب۔
 شَاءَ مَوْ قُوذَةٌ - بکری جس کو ککڑی یا چھرو وغیرہ سے ماریں
 وہ مر جائے ذبح کرنے سے پہلے۔
 فَوَقَدَ النَّفَاقَ - نفاق کو توڑ دیا، میٹ دیا۔
 وَ سَكَانٌ وَ قَيْدٌ الْجَوَانِحِ - غمگین دل والے تھے۔
 وَ قَيْدٌ اور مَوْ قُوذٌ - جو غیر محدود سے مارا جائے، یعنی بغیر
 دھار کی چیز سے مثلاً چھریا ککڑی یا نیل سے لیکن بندوق کی گولی
 سے جو مارا جائے بسم اللہ کہہ کر وہ قید نہیں ہے۔ جیسے بھالے یا
 تیر سے جو مارا جائے۔

وَمَا أَصَابَ بِعَرَضِهِ فَهَوَ وَ قَيْدٌ - اگر تیر (نوک) سے نہ
 لگے (بلکہ) عرض کی طرف سے یعنی آڑی ککڑی جانور پر پڑے اور
 وہ مر جائے تو وہ قید ہے (مراد ہے اس کا کھانا حرام ہے)۔
 الْمَوْ قُوذَةُ الَّتِي مَرَضَتْ وَ وَقَدَهَا الْمَرَضُ حَتَّى
 لَمْ يَكُنْ لَهَا حَرَكََةٌ - موقوفہ وہ جانور ہے جو بیمار ہو جائے اور
 بیماری اس کو گرا دے اتنا کہ بل نہ سکتا ہو۔

وَ قَدَّهُ النَّعَاسُ - اس کو نیند نے مغلوب کر دیا۔

وَ قَرٌ - بھاری ہونا، بھرا ہونا، بھرا کرنا۔

وَ قَرٌ اور وَ قُورَةٌ - عظمت اور وقار کے ساتھ بیٹھنا، چھوڑنا۔

وَ قَارَةٌ اور وَ قَارٌ اور قِرَةٌ - سنجیدہ اور روزنی اور ثابت ہونا۔

تَوْ قِيرٌ - تعظیم کرنا، ٹھہرانا، زخمی کرنا، بھاری کرنا۔

إِيقَارٌ - لادنا، بھاری کرنا۔

تَوْ قُورٌ اور إِيقَارٌ - باوقار ہونا۔

إِسْتِيقَارٌ - موٹا ہونا۔

فِي صَدْرِهِ وَ قَرٌ - اس کے دل میں غصہ بھرا ہوا ہے۔

لَمْ يَفْضُلْكُمْ أَبُو بَكْرٍ بِكَثْرَةِ صَوْمٍ وَلَا صَلَوةٍ

وَلَكِنَّهُ بِشَيْءٍ وَ قَرٍ فِي الْقَلْبِ يَا وَ قَرٌ فِي صَدْرِهِ - حضرت

ابو بکر صدیق کی فضیلت تم پر بہت روزے رکھنے اور نماز پڑھنے

سے نہیں ہے (ان سے بھی زیادہ بعض لوگ روزہ نماز کرتے

ہیں) لیکن یہ فضیلت اس چیز کی وجہ سے ہے جو دل میں جم گئی ہے

یا ان کے سینے میں جم گئی ہے (وہ کیا ہے اللہ تعالیٰ کی اور اس کے

جمہ کی نماز سے پہلے ناخن اور مونچھیں وغیرہ کتراتے اور جن
 لوگوں نے جمہ کی نماز کے بعد اصلاح رکھی ہے ان کا قول صحیح نہیں
 ہے)۔

وَلَا يَوْقُتُ - کسی جمہ کو دعا کے لئے معین نہ کرتے یا
 کوئی دعا جمروں کے پاس معنی نہ کرتے۔

وَصَلَّى الْفَجْرَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِيقَاتِهَا - اس دن فجر کی
 نماز معمولی وقت سے پہلے پڑھی (یعنی طلوع فجر ہوتے ہی)۔

تَأْتِي الْوَقْتَ فَنَلَسِي - مِيقَاتِ پر آ کر لیبیک کہہ (احرام
 باندھ)۔

أَحْرَمَ مِنْ دُونِ أَنْ يَأْتِيَ الْوَقْتَ - مِيقَاتِ آنے سے
 پہلے احرام باندھ لیتا۔

وَفَحٌ يَاقَاحَةٌ يَاقَاحَةٌ يَاقَاحَةٌ يَاقَاحَةٌ -
 سخت ہونا، کم شرم ہونا۔

تَوْ قِيحٌ - درستی کرنا، سخت کرنا، چربی لگا کر۔

تَوْ قِيحٌ اور إِيقَاحٌ - کم شرم ہونا۔

تَوْ قَاحٌ - کم شرم بنا۔

إِسْتِيقَاحٌ - سخت ہونا۔

وَمَتَوَاقِحٌ يَتَّقِي عَلَى فِضِيحَتِهِ - بے شرم جو اپنی
 رسوائی پر قائم رہتا ہے۔

وَ قِحٌ - بے شرم۔

وَ قَدْ يَاقَاحَةٌ يَاقَاحَةٌ يَاقَاحَةٌ - مشتعل ہونا،
 سلگنا۔

إِيقَادٌ - سلگانا۔

تَوْ قَدْ اور إِسْتِيقَادٌ - سلگانا اور سلگانا۔

تَوْ قَدْ - چمکانا۔

إِيقَادٌ يَتَوْ قَدْ تَحْتَهُ نَارًا - اس کے نیچے آگ سلگانا
 ہے۔

وَ قُوذٌ مَجَامِرُهُمُ الْآلُوتَةُ - ان کی انگلیٹیوں میں عود جلتا
 ہوگا عود انگلیٹیوں کا ایندھن ہوگا)۔

وَ قَدْ - ایسا سخت مارنا کہ بالکل ڈھیلا ہو جائے۔ یا مرنے
 کے قریب ہو جائے۔ پچھاڑنا، ساکن کرنا، غالب ہونا، گرا دینا،

لَعَالِ الْخَالِيَةِ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

الْمَالِ إِلَىٰ مَنِ اشْتَرَيْتُهَا مِنْهُ خَبِرْتُ أَنَّ الْأَرْضَ وَفَقْتُ -
(ایک روایت میں وَقُرْتُ کے بدلے وَقَيْتُ ایک میں وَزَدْتُ ہے) یعنی میں نے اپنی زمین کے بازو میں ایک زمین خریدی۔ جب میں روپیہ لاد کر بیچنے والے کے پاس لے گیا تو مجھ کو یہ خبر گئی کہ زمین تو وقف کی زمین ہے (اس کی بیع نہیں ہو سکتی)۔
أَوْقُرُ رِ كَابِي فِضَّةً وَ ذَهَبًا - میرے اونٹ کو سو۔

چاندی سے لاد دے (میں نے ایک حجاب میں رہنے والے بادشاہ کو مارا۔ کہتے ہیں یہ قاتل حسین رضی اللہ عنہ نے ابن زیاد سے کہا)۔

وَقَشٌ - مٹ جانا۔
تَوْقَشٌ - ہلنا حرکت، حس، اوقاش، اوباش۔
ذَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ وَقَشًا مِنْ خَلْفِي - میں بہشت میں گیا پیچھے سے مجھ کو کچھ آہٹ معلوم ہوئی (کیا دیکھتا ہوں بلال! اس وقت تک زندہ اور دنیا میں تھے۔ معلوم ہوا کہ روح کا ایک ہی وقت میں دو جگہ نمودار ہونا ہو سکتا ہے پھر خداوند کریم کی توشان بہت اعلیٰ اور ارفع ہے وہ اگر عرش کے اوپر اور نزدیک کے آسمان پر ایک ہی وقت میں ہو تو اس میں کچھ استبعاد نہیں)۔
وَقَصٌّ - توڑنا، ٹوٹ جانا، پھینک کر گردن توڑ دینا، کم کرنا۔

تَوْقِصٌ بہ معنی وَقَصٌّ ہے۔
تَوْقِصٌ - ایک چال ہے عنق اور زنج کے بیچ میں۔
إِنَّهُ رَكِبٌ فَرَسًا فَجَعَلَ يَتَوَقَّصُ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک گھوڑے پر سوار ہوئے اور کودنے چھوٹے چھوٹے قدم رکھنے لگا (خوشی سے کہ مجھ پر وہ شخص سوار ہیں جو تمام آدمیوں کے سردار ہیں)۔
رَكِبَتْ ذَا بَنَةَ فَوَقَّصَتْ بِهَا فَسَقَطَتْ عَنْهَا فَمَاتَتْ -

ام حرام بنت ملحان (جن کو آنحضرت نے جہاد قسطنطنیہ کے دریائی مجاہدین میں شریک ہونے کی پیشین گوئی فرمائی تھی) ایک جانور پر سوار ہوئیں اس نے ان کی گردن توڑ ڈالی، وہ گر کر مر گئیں (ایک روایت میں فَوَقَّصَتْ ہے یعنی وہ جانور ناپنے لگا یا جلد چلنے لگا)۔

رسول کی محبت دنیا سے غفلت)۔
يُوضَعُ عَلَىٰ رَأْسِهِ تَاجُ الْوُقَارِ - عزت اور عظمت کا تاج اس کے سر پر رکھا جائے گا۔
مَنْ وَقَّرَ صَاحِبٌ بَدْعَةً فَقَدْ أَعَانَ عَلَىٰ هَذِهِ الْأَسْلَاحِ - جس نے بدعتی کی عزت کی اس نے اسلام کو گرا دینے کے لئے مدد کی۔

عَلَيْكُمْ بِاتِّقَاءِ اللَّهِ وَالْوُقَارِ - تم اپنے اوپر اللہ تعالیٰ سے ڈرنا اور وقار (سجیدگی اور سہولت) کے ساتھ رہنا لازم کرلو (چھپھورے پن اور ہلکے پن سے پرہیز کرو)۔

التَّعَلُّمُ فِي الصَّغَرِ كَالْوُقُورَةِ فِي الْحَجَرِ - بچپن میں علم سیکھنا پتھر میں سوراخ کرنے کی طرح ہے (جیسے پتھر کا سوراخ نہیں بنتا ایسے ہی بچپن کی تعلیم کا اثر کبھی نہیں جاتا)۔

فَالْقَوَا وَقُرُ بَعْلِي أَوْ بَعْلَيْنِ مِنَ الْوُرُقِ - ایک خچر یا دو خچر کے بوجھ برابر چاندی ڈال دی (یعنی جو سیوں نے اس لئے کہ حضرت عمرؓ کھانے کے وقت ان کو آواز نکالنے یعنی زمزمہ کی اجازت دیں)۔

لَعَلَّهُ أَوْقُرٌ رَاحِلَتَهُ ذَهَبًا - شاید اس نے اپنی اونٹنی پر سونا لاد لیا۔

تَسْمَعُ بِهِ بَعْدَ الْوُقُورَةِ - اونچا سننے کے بعد اس کو سننے وَقُرٌ (بہ نیتہ واو) نقل سماعت اور وقر (بہ کسرہ واو) بوجھ وَقِيرٌ كَثِيرُ الرَّسْلِ - بکریاں جو بہت چرا گاہ میں چھوڑی جاتی ہیں (بعض نے کہا وَقِيرٌ سے بکری والے مراد ہیں۔ بعض نے کہا بھیڑوں کا گلدہ، بعض نے کہا بکریاں چرواہے وغیرہ)۔

الْإِيمَانُ مَا وَقَرَ فِي الْقُلُوبِ - ایمان وہ ہے جو دل میں جم جائے (شک نہ رہے)۔

السَّكِينَةُ وَالْوُقَارُ فِي أَهْلِ الْغَنَمِ - الطمینان اور سنجیدگی بکری والوں میں ہے (اور سختی اور اضطراب اونٹ والوں میں)۔
وَقُرُوا كِبَارَكُمْ - اپنے بڑوں کا ادب کرو ان کی تعظیم کرو۔

اشْتَرَيْتُ أَرْضًا إِلَىٰ جَنْبِ ضَيْعَتِي فَلَمَّا وَقُرْتُ

لَعْنَةُ الْحَرَامِ

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

كَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ وَقَطَّ فِي رَأْسِهِ -
آنحضرت پر جب وحی اترتی تو آپ کا سر بھاری ہو جاتا۔

وَقَطَّ - مارنا، ڈرانا۔

وَقَيْظٌ - اچانچ جو اٹھ نہ سکے۔

فَوَقَفْتَنِي - اس نے مجھ کو مارا اور دکھیل دیا (ابوموسیٰ نے
کہا ایک ایک روایت میں ایسا ہی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ صحیح
فَوَقَفْتَنِي ہے ذال معجم سے)۔

وَقَعٌ - جانا، جلد چلنا، تیز کرنا، داغ دینا، برسنا، خوب لڑنا،
باز رہنا۔

وُقُوعٌ - گرنا، واقع ہونا، ثابت ہونا، بیٹھ جانا، اترنا، برا کرنا،
عیب کرنا، اثر کرنا۔

تَوَفِيعٌ - اثر کرنا، دستخط کر دینا۔

مُؤَاقَعَةٌ اور وَقَاعٌ - لڑنا، جماع کرنا۔

إِنْقَاعٌ - خوب لڑنا۔

تَوَاقِعٌ - ایک دوسرے سے لڑنا۔

تَوَقُّعٌ - انتظار کرنا۔

اسْتِيقَاعٌ - ڈرنا۔

اتَّقُوا النَّارَ لَوْ يَشِيقُ نَمْرَةٌ فَإِنَّهَا تَقَعُ مِنَ الْحَاغِ
مَوْقِعَهَا مِنَ الشَّعْبَانِ - دوزخ سے بچو اگرچہ ایک کھجور کا ٹکڑا
اللہ دے کر کیونکہ کھجور بھوکے پیٹ میں کچھ معلوم نہیں ہوتی جیسے
اس شخص کے پیٹ میں جو آسودہ ہو (تو ایک کھجور دے دینے سے
آسودہ شخص کو کچھ نقصان نہ پہنچے گا) (بعض نے کہا مطلب یہ
ہے کہ سائل ہر ہر جگہ سے ایک ٹکڑا لے کر اپنا پیٹ آسودہ کی طرح
بھر لے گا)۔

قَدِمْتُ إِلَيْهِ حَلِيمَةً فَشَكَتُ إِلَيْهِ جَذَبَ الْبِلَادِ
فَكَلَّمْ لَهَا خَدِيجَةً فَأَعْطَنَهَا أَرْبَعِينَ شَاةً وَبَعِيرًا مَوْقِعًا
لِلظَّعِينَةِ - حلیہ سعدیہ (آنحضرت کی انا) آنحضرت کے پاس
آئی اور شکایت کی کہ ملک میں قحط پڑ گیا ہے (میرے پاس کھانے
کو کچھ نہیں ہے) آنحضرت نے حضرت خدیجہ سے اس کا حال کہا
حضرت خدیجہ نے اس کو چالیس بکریاں دیں اور ایک اونٹ دیا
جس پر ہودہ رکھا جاتا تھا اس کی پیٹھ پر زنموں کے نشان تھے

قَصَى فِي الْقَارِصَةِ وَالْقَامِصَةِ وَالْوَاقِصَةِ بِاللَّدِيَّةِ
أَثْلَاثًا - حضرت علیؑ نے چنگی لینے والی اور اچھلنے والی اور جو گردن
ٹوٹ کر مر گئی ان میں ایک ایک تہائی دیت کا حکم دیا (یہ قصہ اوپر
گزر چکا ہے کہ تین چھوکر یاں ایک کے اوپر سوار ہوئیں)۔

أَتَيْتُ بَوَاقِصَ فِي الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَمْ يَأْمُرْنِي فِيهِ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ - معاذ بن جبلؓ
کے پاس زکوٰۃ کے نصابوں کے درمیان کی بڑھوتیاں (مثلاً کسی
کے پاس نو اونٹ یا پچاس بکریاں ہیں) لائی گئیں تو انھوں نے کہا
آنحضرت نے ان کے باب میں مجھ کو کوئی حکم نہیں دیا (وَقَصَى
جمع اَوْقَاصٍ بعض نے اَوْقَاصُ کو ان زیادتیوں سے خاص کیا
ہے جو اونٹوں میں ہوتی ہیں جن میں بکریاں دی جاتی ہیں یعنی
پانچ سے بیس اونٹوں تک۔ بعض نے کہا اوقاص گائے بیلوں میں
ہوتے ہیں اور اونٹوں کی زیادتیوں کو اَشْنَاقُ۔

وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ فَخَالَفْتُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا ثُمَّ
لَوَاقِصْتُ عَلَيْهَا كَيْلًا تَسْقُطُ - میرے پاس ایک چادر تھی
میں نے اس کے دونوں کنارے ادھر کے ادھر ڈالے پھر اس پر
جھک گیا کہیں گرے نہیں (یعنی گردن کو جھکا کر اس کو تھاما)۔

اَوْقِصْ - کوتاہ گردن، وہ شخص جس کی گردن پیدائش سے
چھوٹی ہو۔

وَقَصْتُهُ يَا اَوْقِصْتُهُ - اس کی گردن توڑ ڈالی۔

الْوَقِصُ مَا لَمْ يَبْلُغِ الْفَرِيضَةَ - قص وہ ہے کہ نصاب
تک شمار نہ پہنچا ہو (مثلاً چار اونٹ ہوں یا بیس بکریاں)۔

وَاقِصَهُ - ایک منزل کا نام ہے مکہ کے راستے میں۔

فَوَقِصْتُ بِهِ رَاحِلَتَهُ فَمَاتَ - احرام والے شخص کی
گردن اس کے اونٹ نے توڑ ڈالی وہ مر گیا۔

وَقَطَّ - مار کر بھاری کر دینا، پچھا لڑنا، زمین پر گرانا، مرنی پر
چڑھنا، بھاری کرنا۔

تَوَقِيفٌ - وقط (سورخ) ہو جانا۔

اسْتِيقَاطٌ - سورا نہیں ہو جانا۔

وَقَيْظٌ - جس کی نیند اڑ گئی ہو اعضاء ٹوٹ رہے ہوں بدن
بھاری ہو گیا ہو۔

وَقَعْمَهُنَّ الْأَرْضَ تَحْلِيلًا - ان کا زمین پر لینا بہت تھوڑا ہے (جیسے کوئی قسم اتارنے کے لئے تھوڑا سادہ کام کر لیتا ہے جس کی قسم کھائی تھی)۔

حَتَّى كُنَّا فِي آخِرِ اللَّيْلِ وَقَعْنَا وَقَعَةً وَلَا وَقَعَةً أَحْلَى مِنْهَا - جب رات اخیر ہو گئی تو ہم ذرا سا پڑے (سو گئے) کوئی پڑنا اس سے زیادہ شیریں اور مزہ دار نہ ہوگا (اس لئے کہ خوب تھک جانے کے بعد پڑے تھے)۔

وَقَعَ السَّيْفُ مِنْ يَدِ أَبِي طَلْحَةَ - حضرت ابو طلحہ کے ہاتھ سے تلوار گر پڑی (ان کو اڈکھ آ رہی تھی)۔

فَوَقَعَ فِي نَفْسِهِ - ان کا دل بے قرار ہو گیا۔

فَوَقَعَ فِي قَلْبِي مِنْهُ شَيْءٌ - میرے دل میں ان کی طرف سے کچھ شک آیا (یہ سلیمان نبی نے کہا جب انھوں نے ایک حدیث ابو عثمان کی ابو تیمہ کے توسط سے سنی۔ ان کو یہ وہم ہوا کہ میں مدت تک ابو عثمان کے پاس رہا ان سے حدیثیں سنیں مگر یہ حدیث جو ابو تیمہ نے نقل کی انھوں نے بیان نہیں کی۔ آخر سلیمان نے اپنی کتاب کو دیکھا تو اس میں یہ حدیث ان حدیثوں میں پائی جو انھوں نے ابو عثمان سے سنی تھیں تب ان کا شک اور وہم جاتا رہا)۔

حِينَ يَقَعُ الشَّمْسُ - جب سورج ڈوب جائے۔

صِيْحُ الْمَوْلُودِ حِينَ يَقَعُ - جب بچہ ماں کے پیٹ سے زمین پر گرے۔

فَوَاقَعْتُ عَلَيْهَا - میں اس چادر پر جھک گیا (گردن سے اس کو تھما۔ ایسا نہ ہو مگر جائے)۔

مَنْ وَقَعَ فِي الشُّهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ - جو شخص شبہ کی باتوں میں پڑ جائے (جن کی حلت اور حرمت میں اشتباہ ہو یعنی مشتبہات سے نہ بچے) وہ حرام میں پڑ جائے گا۔ (کیونکہ جب شبہ کے مال سے بچنا اور احتیاط کرنا چھوڑ دے گا تو رفتہ رفتہ شیطان اس کو اور آگے بڑھائے گا حرام مال کھانے لگے گا۔ مجمع

البحار میں ہے کہ شبہ کا مال وہ ہے جس میں حرمت کا گمان ہو، مثلاً سود خور کا مال جس میں اصل اور سود ملا ہو یا رشوت خور کا مال جس میں رشوت کا روپیہ اور اصل تنخواہ کا روپیہ ملا ہو یا

(کیونکہ کثرت سے اس پر سواری کی جاتی تھی اور بوجھ لادا جاتا تھا)۔

مَنْ يَدْلِي عِلِّيَّ نَسِيحٍ وَحِدِهِ قَالُوا مَا نَعْلَمُهُ غَيْرَكَ قَالَ مَا هِيَ إِلَّا اِبِلٌ مُوقَعٌ ظَهْرُهَا - (حضرت عمر نے کہا) مجھ کو کون شخص ایسا آدمی بتلائے گا جو بے عیب ہو (اس کی نظیر نہ ہو) یگانہ زماں ہو۔ لوگوں نے کہا ایسے تو بس آپ ہی کو ہم جانتے ہیں (آپ ہی کی ذات بے عیب اور بے نظیر ہے) تب حضرت عمر نے کہا۔ میں تو ان اونٹوں کی طرح ہوں جن کی پیٹھ لگ گئی ہو (یعنی عیب دار ہوں)۔

قَالَ لِرَجُلٍ لَوِ اشْتَرَيْتَ ذَابَّةً تَقِيكَ الْوَقَعَ - انھوں نے ایک شخص سے کہا کاش تم ایک جانور مول لے لیتے جو تم کو پاؤں میں پتھر لگنے سے بچاتا۔

ابن ابي وقع - میرا بھتیجا بیمار ہے یا اس کے پاؤں میں درد ہے۔

فَوَقَعَ بِي أَبِي - تب میرے والد نے مجھ کو برا کہا ملامت کی جھڑکا۔

ذَهَبَ رَجُلٌ لِيَقَعَ فِي حَدِيدٍ - ایک شخص نے حضرت خالد بن ولید کو برا کہا ناچا۔

وَقَعْتُ فِي - انھوں نے مجھ کو برا کہا سخت ست کہا۔

كُنْتُ أَكُلُ الْوَجِيءَ وَأَنْجُو الْوَقَعَةَ - میں ایک ہی بار دن رات میں کھاتی ایک ہی بار پاخانہ پھرتی۔

اجعلني حصنك بيتك ووقاعة الستر قبرك - (حضرت بی بی ام سلمہ نے حضرت عائشہ سے کہا) اپنے گھر کو اپنا قلعہ بنا لو اور پردے کے کنارے کو اپنی قبر کر لو (تم بصرے کو ہرگز نہ جاؤ)۔

نَزَلَ مَعَ آدَمَ الْمَيْفَعَةُ وَالسِّنْدَانُ - حضرت آدم کے ساتھ (بہشت سے) تھوڑا اترا اور نہائی اور سنسی اتری (لوہاری کا سامان)۔

فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي - لوگوں کا خیال جنگل کے درختوں کی طرف گیا (کھجور کے درخت کا کسی نے خیال نہیں کیا)۔

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن د ه ی احکام الخاریج

اِسْتِثْقَافٌ - اس کی درخواست کرنا۔

اَلْمُؤْمِنُ وَوَقَافٌ مُتَّانٌ - مومن ٹھہر کر سوچ بچار کر کے دیر میں کام کرنے والا ہوتا ہے (ہر کام کا انجام سمجھ کر) جیسے دوسری حدیث میں ہے کہ دیر میں کام کرنا رحمان کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔

اَقْبَلْتُ مَعَهُ فَوَلَّفْتُ حَتَّى اَتَقَفَ النَّاسُ - میں ان کے ساتھ آیا وہ ٹھہر گئے یہاں تک کہ لوگ بھی ٹھہر گئے۔
وَأَنْ لَا يُغَيَّرَ وَاقِفٌ مِنْ وَرِيقِهَا - کوئی گرجا کا خادم اپنی خدمت سے علیحدہ نہ کیا جائے۔

اُخْبِرَ عُمَرُ أَنَّهُ قَدَّ وَفَّقَهَا بِيَعُوبَهَا - حضرت عمرؓ کو خبر دی گئی کہ اس نے اس کو بازار میں ٹھہرایا ہے اس کو بیچ رہا ہے (نیلام کر رہا ہے)۔

يُؤَكِّفُ الْمَوْلَى حَتَّى يُطَلِّقَ - ایلا کرنے والے کو (مدت گزرنے کے بعد) قید کریں تاکہ طلاق دے دے (یا رجوع کرے اور قسم کا کفارہ دے اگر اس پر بھی وہ طلاق نہ دے تو حاکم اس کی طرف سے طلاق دے دے اور حنفیہ کے نزدیک ایلاء کی مدت گزرنے کے بعد خود بخود طلاق پڑ جائے گی)۔
اَسْتَوْقَفُ لَكُمْ - میں تمہارے لئے ٹھہرنے کی درخواست کروں گا۔

فَاِذَا وَقَفَ عَلَيْهِ - جب اس پر واقف ہوگا۔
فَلَمَّا كَانَتْ عِنْدَ الْخَامِسَةِ وَقَفُوا - جب پانچویں گواہی کی باری آئی تو لوگوں نے عورت کو روکا (اس کو ڈرایا دھمکایا دیکھا اب بھی سچ بول دے اللہ تعالیٰ کا عذاب بہت سخت ہے۔ یعنی لعان میں)۔

يَقْطَعُ قِرَاءَةَ تَهْ بِقَوْلِهِ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ثُمَّ يَقِفُ - آنحضرت ﷺ الحمد لله رب العالمين کہہ کر قرأت موقوف کر دیتے اور ٹھہر جاتے (آپ ہر آیت پر وقف کیا کرتے اسی لئے دوسری روایت میں ہے کہ آنحضرتؐ کثیر الاوقاف تھے بعض نے کہا وقف مالک یوم الدین پر ہے اور یہ روایت بہت صحیح نہیں ہے)۔

مِنْ الْأُمُورِ أُمُورٌ مَوْقُوفَةٌ يَقْدِمُ مِنْهَا مَا يَشَاءُ

بادشاہوں کی تنخواہ اور انعامات اور عطایا (کیونکہ اکثر ان کی تحصیل ظلم سے برخلاف شرعی احکام کے کی جاتی ہے)۔ اسی طرح ان بازاروں میں تجارت کرنا جو ظلم سے بنائے گئے ہوں اور ان رباطوں یا مدرسوں میں رہنا جو غصب کے روپے سے تیار کئے گئے ہوں اور ان پلوں پر چلنا جو ایسے روپے سے باندھے گئے ہوں اور ان مسجدوں میں نماز پڑھنا جو حرام یا ظلم کے پیسے سے بنی ہوں اتنی مع زیادہ۔ اگلے اولیاء اللہ نے ایسے معاملوں میں یہاں تک احتیاط کی ہے کہ ایک ذرا سے شبہ پر اس دریا کی پھمکی کھانا ترک کر دی ہے یا اس تالاب کا پانی پینا چھوڑ دیا ہے جو ظلم سے تیار کیا گیا ہو یا اس میں کوئی حرام یا ناجائز مال مل گیا ہو۔ اور بعض علماء کے نزدیک تو مخصوص زمین میں نماز جائز ہی نہیں ہوتی۔ اسی طرح اس مسجد میں جو غصب شدہ زمین میں بنائی گئی ہو یا مال حرام سے تیار ہوئی ہو۔

اَلْقَائِمُ فِي حُدُودِ اللّٰهِ وَالْوَقِيعُ فِيهَا - اس کا ترجمہ کتاب القاف باب القاف مع الواو میں گزر چکا ہے۔
يُوشِكُ أَنْ يُوَقِّعَهُ - جو شخص اپنے جانوروں کو محفوظ چراگاہ کے پاس چرائے وہ قریب ہے کہ چراگاہ میں گھس جائے (یہ مستحبات سے نہ بچنے والے کی مثال ہے)۔
سُبْحَانَ مَنْ يَعْلَمُ وَقَعَ الطَّيْرِ فِي الْهَوَاءِ - پاک ہے وہ خداوند جو ہوا میں پرندے کے مکان کو جانتا ہے کہ وہ کتنا اونچا ہے۔

تَوْقِيعُ الْعَسْكَرِيِّ - امام حسن عسکری کا جواب۔
اَلرَّجُلُ يَقَعُ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ - مرد اگر اپنی عورت سے حالت حیض میں صحبت کرے۔
وَقَفَ يَأْوِفُ - ٹھہرنا، کھڑے رہنا، ٹھہرانا، روکنا، اللہ تعالیٰ کی راہ میں کسی چیز سے فائدہ اٹھانے دینا، وقت پر حاضر ہونا، واقف کرنا، خبردار کرنا۔

تَوْقِيفٌ - ٹھہرانا، کھڑا کرنا، درست کرنا، بیان کرنا، حج کے مقاموں میں ٹھہرنا۔
مُؤَاقِفَةٌ اور وَقَافٌ - ایک دوسرے کے مقابل کھڑے ہونا۔

لَحَاحُ الْحَدِيثِ

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

سے یہ نکلتا ہے کہ میت گناہ گار ہے۔

مترجم: کہتا ہے مجھ کو اس حدیث کی صحت میں شک ہے اس لئے کہ بخشش کی دعا کرنے والا گناہ گار نہیں ہو سکتا اس لئے کہ نماز جنازہ خود استغفار ہے اور کون سا بندہ ایسا ہے جس نے تصور نہ کیا ہو اور آنحضرتؐ نے صحابہؓ کو حکم دیا اَسْتَغْفِرُ وَلَا اِحْيَاكُمْ۔ اپنے بھائی کے لئے مغفرت کی دعا کرو۔

وَقُلْ - چڑھنا ایک پاؤں اٹھانا ایک پاؤں زمین پر رکھنا۔
تَوَقُّلٌ - چڑھنا۔

لَيْسَ بِلَيْدٍ فَيَتَوَقَّلُ - وہ بھدا اور گھر بیٹھے والا نہیں ہے کہ لوگ اس کو چڑھائیں۔

فَتَوَقَّلْتُ بِنَا الْقِلَاصِ - ہم کو اونٹیاں لے کر اوپر چڑھ گئیں۔

لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ كُنْتُ اتَوَقَّلُ كَمَا تَتَوَقَّلُ الْأَرُوبِيَّةُ - جس دن احد کی جنگ ہوئی اس دن پہاڑ پر میں اس طرح چڑھ رہا تھا جیسے جنگلی بکری چڑھ جاتی ہے (جلد بلا تکلف)۔
وَقِمٌ يَا وَاقِمٌ - ایک محل تھامدینہ کے محلوں میں سے۔
وَقِمٌ - ذلیل کرنا، بری طرح پھیر دینا، رنج دینا، باگ کھینچنا۔

كَهَيْبَانَا -

إِنْقَامٌ - میت دینا۔

تَوَقُّمٌ - ڈرانا، عداوت کا کام کرنا۔

وَقَامٌ - تلوار، کوزا، عصا، رسی۔

وَقَاهُ - اطاعت کرنا (جیسے اِنْقَاهُ ہے)۔

إِنْقَاهُ - کے بھی وہی معنی ہیں۔

وَأَقِهٌ - گرجا کا تنظیم۔

وَقَهَةٌ - اطاعت۔

لَا يَمْنَعُ وَاقِهٌ عَنُ وَقَهِيَّتِهِ - کوئی گرجا کا خادم اپنی خدمت سے نہ روکا جائے (نہا یہ میں ہے کہ ایک روایت میں ایسا ہی ہے قاف سے لیکن صحیح وَاقِهٌ ہے قاف سے جیسے اوپر گزرا۔ میں کہتا ہوں لغت سے دونوں ثابت ہیں)۔

وَقِيٌّ يَا وَقِيَّةٌ يَا وَقِيَّةٌ - بچانا، حفاظت کرنا (جیسے تَوَقِيَّةٌ ہے)۔

وَيُؤَخِّرُ مَا يَشَاءُ - بعض کام ایسے ہیں کہ لوح محفوظ میں ان کا وقت مقرر تھا لیکن اللہ تعالیٰ ان میں سے کسی کام کو وقت سے آگے کر دیتا ہے کسی میں دیر کر دیتا ہے (یہ امامیہ کی حدیث ہے وہ براء کے قائل ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کو ایک نئی مصلحت معلوم ہونا اور نیا ارادہ پیدا ہونا۔ اہل سنت کے نزدیک براء باطل ہے اور وہ اللہ تعالیٰ شانہ کی شان کے لائق نہیں ہے اس کے علم میں جو کام جس وقت میں ہونا تھا اسی وقت میں ہوتا ہے البتہ اس کو قدرت ہے کہ لوح محفوظ کے لکھے میں سے جو چاہے باقی رکھے اور جو چاہے میٹ دے۔ يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ)۔

أَجَلٌ مَوْقُوفٌ - میعاد ٹھہری ہوئی۔

مَوْقِفَانٌ - عرفات اور مزدلفہ۔

يَوْمُ الْمَوْقِفِ - قیامت کا دن۔

لِلْقِيَامَةِ حَمْسُونَ مَوْقِفًا كُلُّ مَوْقِفٍ مِقْدَارُهُ أَلْفٌ سَنَةٍ - قیامت میں پچاس ٹھہرنے کے مقام ہوں گے۔ اور ہر مقام میں ایک ہزار برس تک ٹھہرنا ہوگا (تو سارا دن پچاس ہزار برس کا ہوگا)۔

مَا أَوْفَقَكَ هُنَا - کس چیز نے تجھ کو یہاں ٹھہرایا۔

وَأَقْفِيهِ - شیعہ کا وہ فرقہ جو امامت کو حضرت موسیٰ کاظم پر

ٹھہرا دیتے ہیں۔

إِنَّ الزُّبَيْدِيَّةَ وَالْوَأَقْفِيَّةَ وَالنَّصَابَ بِمَنْزِلَةِ وَاحِدَةٍ - زید یہ اور واقفیہ اور ناموسی سب یکساں ہیں یعنی سب گمراہ ہیں (بس امامیہ شاعشریہ سیدھے راستے پر ہیں یہ امام رضا سے شیعوں نے نقل کیا ہے)۔

الْوَأَقْفِيَّةُ حُمْرُ الشَّيْبَعَةِ - واقفیہ شیعوں میں گدھے

ہیں۔

لَا أَدْرِي أَيُّهُمْ أَعْظَمُ وَزُرًّا وَعَدَّ مِنْهُمْ الَّذِي يَقُولُ وَقَفُوا وَالَّذِي يَقُولُ اسْتَغْفِرُوا وَاللَّهُ - میں نہیں جانتا ان میں کون زیادہ گناہ گار ہے ایک تو وہ جو کہتا ہے ٹھہر جاؤ ابھی میت کو دفن نہ کرو دوسرے جو کہتا ہے میت کے لئے بخشش کی دعا کرو کیونکہ دفن میں جلدی کرنا سنت ہے اور دوسرے شخص کے کلام

إِتْقَاءً اور تَوْقَى- ڈرنا، خوف کرنا۔

فَوَقَى أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ النَّارَ- اپنے منہ کو دوزخ سے

بچائے۔

وَتَوَقَّى كَرَامَتِ أَمْوَالِهِمْ- ان کے عمدہ مالوں سے بچا رہ

(زکوٰۃ میں ان کو لے)۔

تَبَعَهُ وَتَوَلَّاهُ- اپنے نفس کو باقی رکھ اور آفتوں سے بچا رہ۔

كُنَّا إِذَا أَحْمَرَ النَّاسُ اتَّقَيْنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- جب جنگ سخت خون ریز ہوتی تو ہم

آنحضرتؐ کو اپنا بچاؤ کرتے (آپ کی آڑ لیتے)۔

مَنْ عَصَى اللَّهَ لَمْ تَقِهِ مِنَ اللَّهِ وَاقِيَةً- جو شخص اللہ کی

نافرمانی کرے اس کو اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا بچانہ

سکے گا۔

بَدَّ طَلْحَةَ النَّبِيُّ وَفَى بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَدْ شَلَّتْ- حضرت طلحہؓ کا وہ ہاتھ جس سے انھوں نے

آنحضرتؐ کو بچایا تھا (کافروں کے وار اپنے ہاتھ پر لئے تھے)

شل ہو گیا تھا بے گار ہو گیا تھا (اسی سے زائد زخم حضرت طلحہؓ کو

لگے تھے)۔

مَنْ يَتَّقِي شَيْئًا مِنَ الْبَيْتِ- بیت اللہ کی کسی خبر سے کون

پرہیز کرتا ہے۔

الَّتَقِيَةُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ- (امام حسن بصریؒ نے کہا)

تقیہ قیامت تک باقی رہے گا (یعنی جب جان جانے کا ڈر ہو یا

بے عزتی کا یا کوئی عضو کاٹے جانے کا یا ضرب شدید کا جس کا تحمل

نہ ہو سکے۔ تو کسی حیلے سے اپنے تئیں بچانا اس کا نام تقیہ ہے اور

یہ شیعوں کے نزدیک قرآن سے ثابت ہے الا ان تتقوا منهم

تقاة)۔

فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَالنِّسَاءَ- دنیا سے اور عورتوں سے بچتے

رہو (یہ دونوں بڑی آفت ہیں)۔

اتَّقِ اللَّهَ يَا عَمَّارُ- عمار اللہ تعالیٰ سے ڈرو (یہ حضرت عمرؓ

نے ان سے کہا جب انھوں نے جنابت میں تیمم کی حدیث نقل

کی۔ عمار کی روایت صحیح اور صحیحی خود حضرت عمرؓ بھول گئے تھے اور

جب کے لئے تیمم جائز نہیں رکھتے تھے اور عمار کے بارے میں

خیال کیا کہ وہ بھول گئے ہیں)۔

يَتَّقُونَهُ فِي الْكُلُونِ الْأَوَّلِ- دسمبر کے مہینے میں اس

سے بچتے (کانون اول رومی مہینہ ہے جو انگریزی ماہ دسمبر کے

مطابق ہوتا ہے)۔

لِعَرَضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وَقَاءَ- حضرت محمد ﷺ کی

عزت کو تو تم سے بچاؤ ہیں۔

أَرَأَيْتَ رَفِي نَسْتَرَفِيهَا وَتَقَاءَ تَتَّقِيهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ

قَدَرِ اللَّهِ فَقَالَ هِيَ مِنْ قَدَرِ اللَّهِ- ایک شخص نے آنحضرتؐ

سے عرض کیا یہ منتر (یادوا) ہم کرتے ہیں اور بچاؤ کی تدبیر کیا

کرتے ہیں، کیا یہ اللہ کی تقدیر کو پھیر دیں گی۔ آپ نے فرمایا خود

وہ اللہ کی تقدیر ہیں۔

فَيَتَّقُونَكُمْ بِأَمْوَالِهِمْ- وہ اپنے مالوں کو تم سے بچاؤ

کرتے ہیں۔

اتَّقَاهُ بِحَقِّهِ- اس کا حق دے کر بچایا۔

يَسْجُدُ اتِّقَاءَ- ڈر کی وجہ سے جان بچانے کو سجدہ کرتا

ہے۔

لَمْ يُصِدِقْ امْرَأَةً أَكْثَرَ مِنْ نِثْتَى عَشْرَةَ أُوقِيَةً

وَنَشَأًا (یہ حدیث اوپر گزر چکی ہے) یعنی آنحضرتؐ نے کسی بی بی

کا مہر ساڑھے بارہ اوقیہ چاندی سے زیادہ مقرر نہیں کیا (ایک

اوقیہ چالیس درم کا ہوتا ہے)۔

أُوقِيَةً كُؤُوقِيَةً هَمِي كَهْتِي-

بِعْتَهُ بِوُوقِيَةٍ- اس کو ایک ووقیہ کے بدلے میں نے بچا۔

(ایک روایت میں دو ووقیہ ہیں ایک میں پانچ ووقیہ)۔

كُنَّا نَبِيعُ الْيَهُودَ الْوُوقِيَةَ الذَّهَبَ بِالِالدِّيْنَارِينِ

وَالثَّلَاثَةِ- ہم یہودیوں کے ہاتھ ایک اوقیہ سونا دو یا تین دینار کو

بچ ڈالتے (یعنی سونے کا زیور جس میں نگ وغیرہ لگے ہوتے)۔

تَقِيَّةٌ عَلَيَّ أَقْدَاءِ- (کتاب التفاف میں گزر چکا)۔

صِيحٌ بِنَامَا اتَّقِينَا- (کتاب الالف میں گزر چکا

ہے)۔

مَنْ اتَّقَى عَلَيَّ نُؤِيهِ فِي صَلَوَتِهِ فَلَيْسَ لِلَّهِ

إِحْتِسَابِي- جس نے نماز میں اپنا کپڑا بچایا (اس کو مٹی یا گرد وغبار

لَعَلَّ الْخَرِيصَ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

سے محفوظ کیا) اس نے اللہ کے لئے کپڑا نہیں پہنا۔

تَقِيُّ - لقب ہے امام محمد بن علی جواد کا۔ کہتے ہیں کہ آپ رات کو مامون رشید کے پاس تشریف لے گئے وہ نشہ میں تھا اس نے تلوار سے آپ کو مارا لیکن اللہ نے آپ کے تقویٰ اور پرہیز گاری کی وجہ سے آپ کو بچالیا۔ اس لئے آپ کا لقب تقی ہو گیا۔
تَوَفَّوْا الْبُرْدَ فِي آوَالِهِ وَتَلَقَّوْهُ فِي آخِرِهِ - شروع سردی میں اس سے بچو (کیونکہ گرمی کے بعد مسام کھلے ہوتے ہیں اور اعصاب کو سردی کی عادت نہیں ہوتی) اور اخیر سردی میں (مسام بند ہوتے ہیں) اس سے بچنا ضروری نہیں۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الْكَافِ

اِنْكَاءٌ - نکاح لگانا یا نکاح لگائے ہوئے کی طرح کر دینا۔

اِيْكَاءٌ - اٹھانا زور دینا، ٹیکادینا۔

كَانَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَاكِيهِ - آنحضرت دعا میں اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے ان کو لمبا کرتے۔
تَوَسَّعًا عَلَى الْعَصَا - لکڑی پر ٹیکادیا۔

لَا أَكُلُ مَتَكِنًا - میں چارزانو بیٹھ کر یا نرم بستر پر بیٹھ کر کھانا نہیں کھاتا (بعض نے کہا نکاح لگایا ایک ہاتھ زمین پر ٹیک کر نہیں کھاتا۔ یہ سب صورتیں مکروہ ہیں۔ آنحضرت ﷺ اکڑوں بیٹھ کر جیسے جلد اٹھنے والے ہیں کھانا کھاتے۔ مطلب یہ ہے کہ پر خواروں کی طرح میں اطمینان سے نکاح لگا کر نہیں کھاتا)۔
مَتَكِنًا عَلَى اِرْبَعِيْنِ - اپنی مسند پر ٹیک لگائے ہوئے۔
اِنَّهُمْ لَيَزَاكِمُوْنَا عَلَيَّ تَكَايَا نَا - فرشتے ہمارے نکاح پر جھوم کرتے ہیں۔

وَاللّٰهُ مَا نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هٰذَا قَطُّ - (امام جعفر صادق نے فرمایا) خدا کی قسم آنحضرت نے کھانے میں ہاتھ پر ٹیکادینے سے منع نہیں کیا)۔
لَا تَنْكِي فِي الْحَمَامِ لِاِنَّهُ يَذِيْبُ شَحْمَ الْكُلَيْتِيْنَ - حمام میں ٹیکامت دے وہ گردوں کی چربی کو گلا دیتا ہے (گھلا دیتا ہے)۔

وَتَكْبُ يَا وَكُؤُبُ يَا وَكَبَانٌ - آہستگی سے بہ سہولت چلنا،

كَهْرًا هَوْنَا سِيدَهَا هَوْنَا، بَهِيْغِي كَرْنَا -

وَتَكْبٌ - میلا ہونا، کالا ہونا۔

مُوَاكَبَةٌ - مواظبت۔

مَوْكِبٌ - زینت کی سواری۔

اِنَّهُ كَانَ يَسِيْرُ فِي الْاِفَاضَةِ سِيْرَ الْمَوْكِبِ -
آنحضرت عرفات سے لوٹتے وقت موکب کی طرح چلتے (یعنی آہستہ نرمی کے ساتھ)۔

فِي زُقَاقِيْ بِنِيْ غَنَمٍ مَّوْكِبٌ جَبْرِيْلُ - بنی غنم کے کوچہ میں جبریل کی سواری میں دیکھتا ہوں۔

اَوْ تَكَبُ الطَّائِرُ - پرندہ اڑنے کو تیار ہوا۔

وَتَكْتُ - اثر کرنا، بھر دینا۔

تَوَكَّيْتُ - بھر دینا۔

وَتَكْنَةُ - ایک نقطہ جو کسی چیز میں نمودار ہو۔

لَا يَتَحَلَّفُ اَحَدٌ وَتَوَّ عَلَيَّ مِثْلَ جَنَاحِ بَعُوْضَةٍ اِلَّا كَانَتْ وَتَكْنَةٌ عَلَيَّ قَلْبِهِ - جو شخص قسم کھائے اگرچہ پھھر کے کے برابر کسی چیز پر تو اس کے دل پر نشان ہوگا۔

وَتَكْنَةُ - وہ نشان جو بہ طور نقطہ کے دوسرے رنگ کا نمودار ہو اسی سے کبھی کھجور میں جب پختگی کے نقطہ نمودار ہوتے ہیں تو کہتے ہیں وَتَكْتُ (اس کی جمع وَتَكْتُتُ ہے)۔

فَيَطْلُقُ اَثْرَهَا كَأَثْرِ الْوَتَكْتِ - اس کا نشان ایسا رہ جاتا ہے جیسے دھبے پھنسی کے جب وہ اچھی ہو جاتی ہے۔

وَتَكْدٌ - قصد کرنا۔

وَتَكُوْدٌ - اقامت کرنا۔

وَتَكْدٌ - پہنچ جانا، مضبوط باندھنا۔

اَتَكْدَةُ اور وَتَكْدَةُ - اس کو مضبوط کیا، مستحکم کیا۔

تَاكِيْدٌ اور اِيْكَاءٌ - مضبوط کرنا۔

تَوَتَكَّدٌ اور تَاكَّدٌ - مضبوط ہونا، سخت ہونا۔

وَتَكْدٌ - سعی اور کوشش اور قصد اور عزم۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا يَبْقَرُهُ الْمُنْعُ وَلَا يَكْدُهُ اِلَّا عَطَاءٌ - شکر اس خدا کا جس کے خزانوں میں نہ دینا کچھ نہیں بڑھاتا اور اسی طرح دینا اس کے خزانوں کو کم نہیں کرتا (اس کے

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

وَكُسْ - کم ہونا یا کم کرنا، ٹونا اٹھانا۔
 تَوَكُّسٌ - کم کرنا، نقصان دینا۔
 اِيْكَاسٌ - ٹونا اٹھانا۔
 لَا وَكُسَ وَلَا شَطَطَ - نہ تو کمی ہے نہ زیادتی۔
 بَيْعُ الرَّبْوَا وَشِرَاؤُهُ وَكُسٌ - سودی خرید و فروخت
 نقصان اٹھانا ہے۔

مَنْ بَاعَ بِبَيْعَتَيْنِ فَلَهُ أَوْ كَسَهُمَا أَوْ الرَّبْوَا - جو شخص دو
 بیعیں کرے تو اس کو کم مقدار والی ملے گی نہیں تو سود کھائے
 (خطابی نے کہا - میں نہیں جانتا کہ کسی نے اس حدیث کے ظاہر
 پر عمل کیا ہو اور کم قیمت والی بیع کو جائز رکھا ہو۔ مگر امام اوزاعی
 سے ایسا ہی منقول ہے کیونکہ اس میں دھوکا اور جہالت ہے۔
 خطابی نے کہا اگر یہ حدیث صحیح ہو تو شاید اس کا مطلب یہ ہوگا کہ
 ایک معین چیز میں معاملہ کرے مثلاً کسی سے ایک دینار دے کر
 ایک قفیز گیہوں لینا ایک معیاد پر پھر ائے جب معیاد آگئی تو اور
 معیاد بڑھا کر اس کو دو قفیز کر دئے تو یہ دوسری بیع ہوئی جو اول بیع
 پر اتری۔ اب ان دونوں بیعوں میں وہ بیع بحال رہے گی جس کی
 مقدار کم ہے یعنی ایک قفیز والی بیع اگر دونوں بائع اور مشتری نے
 بیع ثانی کو بحال رکھا قبضہ سے پہلے تو سود میں مبتلا ہو گئے۔ کذافی
 النہایہ)۔

أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ إِنِّي لَمْ أَخْسِكَ
 وَلَمْ أَكْسِكَ - حضرت امیر معاویہؓ نے حضرت حسینؓ کو لکھا کہ
 میں نے کوئی عہد تم سے نہیں توڑا نہ تم کو کچھ نقصان پہنچایا۔
 وَكَطَّ - دھیل دینا، ہمیشہ کرنا۔
 مَوَاكِظَةٌ - مواظبت اور مداومت۔
 تَوَكُّظٌ - ملتوی ہونا۔

إِلَّا مَا دُمْتُ عَلَيْهِ فَإِنَّمَا قَالَ مُجَاهِدٌ أَيْ مَوَاكِظًا -
 مجاہد نے اِلَّا مَا دُمْتُ عَلَيْهِ فَإِنَّمَا کی تفسیر یوں بیان کی کہ ہمیشہ
 اس کے سر پر کھڑا رہے (سخت تقاضا کرے)۔
 وَشَعٌّ - گھونسا لگانا، ڈنک مارنا، کانٹا، گر پڑنا، جھک جانا،
 خاموش کر دینا۔
 وَكَاعَةٌ - سخت ہونا۔

خزانے تو بے انتہا ہیں اور بے نہایت چیز نہ کم ہوتی ہے نہ زیادہ
 ہوتی ہے)۔
 قَدْ أَوْكَدْتَاهُ يَدَاهُ وَ أَعْمَدْتَاهُ رِجْلَاهُ - اس کے
 ہاتھوں نے اس کو کام میں لگایا اور اس کے پاؤں نے اس کو متوجہ
 کیا (عرب لوگ کہتے ہیں: مَا زَالَ ذَلِكَ وَكُدِي هَيْشَمِ مِرَا طِرْز
 اور نکتہ مقصود یہ رہا)۔

وَكَوْ - گھونسلہ میں گھس جانا، ناک پر مارنا، بھر دینا۔
 وَكَيْوَةٌ - وکیرہ کی یعنی نیامکان بن جانے کی دعوت کرنا۔
 تَوَكُّيْرٌ اور اِيْكَارٌ - بھروینا، وکیرہ کرنا۔
 تَوَكُّرٌ - بھر جانا یا پیٹ بھر جانا، پرندے کا پیوٹہ بھر جانا۔
 اِيْكَارٌ - گھونسلہ بنانا۔
 وَكَوْرٌ - پرندے کا گھونسلہ۔
 نَهَى عَنِ الْمَوَاكِرَةِ - بنائی سے آپ نے منع فرمایا۔
 (یعنی زمین دینا پیداوار کے ایک حصے کے بدلے جس کو مزارعت
 اور تجارت بھی کہتے ہیں)۔

نَهَى عَنْ طُرُوقِ الطَّيْرِ فِي وَكْرِهَا - پرندے کو اس
 کے گھونسلے میں چھڑنے سے منع فرمایا۔

لَا وَكَيْمَةَ إِلَّا فِي وَكَارٍ - دعوت جب ہی کرنا چاہیے
 جب گھر خریداجائے (بعض نے کہا وَكَارٌ وہ دعوت جو گھرتیار
 کرنے پر کی جاتی ہے یا خریدنے پر اور سفر سے آنے پر جو دعوت
 ہو اس کو نَقِيْعَهُ کہتے ہیں)۔

وَكَوْرٌ - دھکیلنا، کوچنا، گھونسا مارنا یا ٹھڈی پر مارنا، لات
 لگانا، بھرنا، گاڑنا، دوڑنا۔

تَوَكُّرٌ - نیکادینا، بھر جانا۔
 فَوَكَّرَ الْفِرْعَوْنِيَّ فَفَتَلَهُ - حضرت موسیٰ نے فرعون کے
 قوم والے (یعنی قبطی) کو ایک گھونسا لگایا اس کو مار ڈالا۔ (حضرت
 موسیٰ کی نیت مار ڈالنے کی تھی)۔ آپ نے اس کو ظالم سمجھ کر تنبیہ
 کرنی چاہی۔ لیکن وہ ایک ہی گھونسلے سے مر گیا)۔

إِذْ جَاءَ جَبْرِئِيلُ فَوَكَّرَ بَيْنَ كَيْفِيٍّ - اتنے میں جبریلؑ
 آئے اور میرے دونوں مونڈھوں کے بیچ میں ایک مکا لگایا۔
 وَكَوْرَةٌ - طعنہ اور ضربہ۔

لَعْنَةُ الْحَرِيفِ

والے ہیں لوگوں نے پوچھا وکف والوں سے کیا مراد ہے۔ آپ نے فرمایا جن کے جہاز سمندر میں ان پر لوٹ جائیں (ان کے اوپر ہو جائیں اور وہ غرق ہو جائیں)۔

لَيَخْرُجَنَّ نَاسٌ مِّنْ قُبُورِهِمْ عَلَى صُورَةِ الْقِرَدَةِ
بِمَا ذَاهَنُوا أَهْلَ الْمَعَاصِي نَمَّ وَكَفُوا عَنْ عِلْمِهِمْ وَأَهْمُ
يَسْتَطِيعُونَ۔ کچھ لوگ اپنی قبروں میں سے بندروں کی صورت
میں نکلیں گے اس وجہ سے کہ انھوں نے دنیا میں گناہ کرنے والوں
سے چشم پوشی کی ہوگی اور جان بوجھ کر منح کرنے میں تقصیر کی ہوگی
حالانکہ وہ اس کی قدرت رکھتے تھے (یعنی ان کو منح کرنے کی)۔
مَا عَلَيْكَ مِنْ ذَلِكَ وَكَفَّ۔ تیرے اوپر اس کام کی وجہ
سے کوئی نقصان نہ ہوگا (یہ اہل عرب کا محاورہ ہے)۔

الْبَحِيلُ فِي غَيْرِ وَكَفَّ۔ گناہ کے سوا اور کاموں میں
بخیل (زختری نے کہا) وَكَفَّ اور عیب میں پڑ جانا)۔
وَكَفَّ الْمَطْرُ۔ مینہ برسا۔

تَوَكَّفَ الْحَبِيرُ۔ اس کا انتظار کیا یعنی خبر کا (کہ وہ واقع
ہوئی یا نہیں۔ کذافی النہایہ)۔

أَهْلُ الْقُبُورِ يَتَوَكَّفُونَ الْأَخْبَارَ۔ قبر والے خبروں کی
تلاش کرتے ہیں (جب کوئی نیا مردہ آتا ہے تو اس سے پوچھتے
ہیں، دنیا کا کیا حال ہو افلاں شخص کا کیا حال ہوا، اب کس قوم کا
غلبہ ہے)۔

الْحِمَارُ الْمُؤَكَّفَةُ۔ پالان لگا ہوا گدھا۔
اَكْفَتُ الْحِمَارُ يَا أَوْ كَفْتُهُ۔ میں نے گدھے پر پالان
رکھی۔

اَلسُّطْحُ يَبَالُ عَلَيْهِ فَتُصَيِّهُ السَّمَاءُ فَيَكْفُ
فَيُصِيبُ الثَّوْبَ۔ ایک مکان کی چھت پر لوگ پیشاب کریں
پھر پانی برسے اور ٹپک کر کپڑے پر گرے۔

وَكُلُّ۔ سوئپ دینا، چھوڑ دینا، سپرد کر دینا، آہستہ چلنا،
سستی کی وجہ سے۔

تَوَكَّلْ۔ وکیل کرنا (و كَالَّةٌ اسم مصدر ہے)۔
و كَالٌ۔ بری چال چلنا۔
اِيكَالٌ۔ سپرد کر دینا۔

اِيكَاعٌ۔ موٹا ہونا، سخت ہونا۔
مُواكَعَةٌ۔ زکا مادہ پر چڑھنا۔

اِيكَاعٌ۔ سخت ہونا (جیسے اِسْتِيكَاعٌ ہے)۔
وَادَعُ لِكُوعٍ۔ بخیل، قابل ملامت۔

وَكَبِعٌ۔ وہ بکری جس کے پیچھے دوسری بکریاں چلیں اور
سخت مضبوط۔

قَلْبٌ وَكَبِعٌ وَاعٌ۔ مضبوط دل یاد رکھنے والا۔
سِقَاءٌ وَكَبِعٌ۔ یعنی خوب مضبوط کالی ہوئی مشک۔
وَكَبِعُ بْنُ الْجَرَّاحِ۔ حدیث کے مشہور امام ہیں۔
شَكَّوْتُ إِلَى وَكَبِعٍ سُوءَ حِفْظِي
فَارَشَدَنِي إِلَى تَرْكِ الْمَعَاصِي

یعنی میں نے وکبع سے حافظہ کی خرابی کا شکوہ کیا۔ انھوں
نے کہا تو گناہوں کو چھوڑ دے (اس کی وجہ یہ بیان کی کہ علم اللہ
تعالیٰ کا بڑا فضل ہے اور وہ گناہ گار کو نہیں ملتا۔ مثل مشہور ہے
”دروغ گورا حافظہ نہ باشد“)۔

وَكَفَّ يَأْكُوفُ يَأْكُوفُ يَأْكُوفُ۔ ٹپکنا اور تھوڑا
تھوڑا بہنا۔

وَكَفَّ۔ مائل ہونا، ظلم کرنا، گناہ گار ہونا۔
تَوَكَّفُ۔ پالان رکھنا۔
مُواكَعَةٌ۔ مواجہہ کرنا، مقابلہ کرنا۔

اِيكَاكٌ۔ ٹپکنا، گناہ میں ڈالنا، پالان رکھنا۔
تَوَكَّفُ۔ نگرانی کرنا، اہتمام کرنا۔
تَوَاكُفٌ۔ انحراف کرنا، کنارہ ہونا، مائل ہونا۔

اِسْتِيكَاكٌ۔ بڑکانے کی درخواست کرنا۔

مَنْ مَنَحَ مَنَحَةً وَكَوَفًا۔ جو شخص ایسا دوھیل جانور (اللہ
کی راہ میں) دے جس کا دودھ برابر نکلتا رہے۔

اِنَّهُ تَوَصَّأَ وَاسْتَوَكَّفَ ثَلَاثًا۔ آنحضرتؐ نے وضو کیا اور
اعضاء سے تین تین بار پانی بڑکایا۔

خِيَارُ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ اللَّهِ أَصْحَابُ الْوَكْفِ قَبْلَ
وَمَنْ أَصْحَابُ الْوَكْفِ قَالَ قَوْمٌ تَكْفَأُ مَرَاكِبُهُمْ عَلَيْهِمْ
فِي الْبَحْرِ۔ سب سے بہتر شہید اللہ تعالیٰ کے نزدیک وکف

اض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ك لغات الخديجة

اِنَّهٗ نَهَى عَنِ الْمُوَاكَلَةِ - آنحضرتؐ نے کاموں کو ایک دوسرے پر ڈال دینے سے منع فرمایا (کیونکہ اس سے نفرت اور ناخوشی پیدا ہوتی ہے اپنا اپنا کام اپنی ذات سے کرنا چاہئے۔ بعض نے کہا مطلب یہ ہے کہ سب کام ایک شخص پر ڈال دینا اور خود اس کی مدد نہ کرنا۔ بعض نے کہا ”مُوَاكَلَةُ“ کے وہ معنی ہیں جو کتاب الالف کے باب الالف مع الكاف میں گزر چکے ہیں)۔

كَانَ إِذَا مَشَى عُرِفَ فِي مَشْيِهِ اِنَّهٗ غَيْرُ غَرَضٍ وَلَا وَكَلٍ - جب آنحضرتؐ چلتے تو معلوم ہوتا کہ آپ کی چال میں ملال اور سستی نہیں ہے اور نہ عاجز کی سی چال ہے (جو اپنا کام دوسروں پر ڈال دے) یا نہ نامرد اور بزدل کی سی چال ہے (بلکہ بہادرانہ اور مستعدانہ چالاک اور چستی کے ساتھ آپ کی چال ہوتی)۔

وَلَيْتَ رَأْسَهُ اَمْرًا غَيْرًا وَكَلٍ - (نسان بن انس نخعی نے حجاج سے کہا) میں نے امام حسینؑ کا سر کاٹنا ایسے شخص پر رکھا جو عاجز اور نامرد نہ تھا (ایک روایت میں یوں ہے وَكَلْتُهُ اِلَى غَيْرٍ وَكَلٍ - میں نے یہ کام ایسے کو دیا جو نامرد اور بزدل نہ تھا (اس سے اس نے اپنے تئیں مراد لیا)۔

لَوْلَمْ تَكَلُّهُ لَقَامَ لَكُمْ - اگر تم اس پر بھروسہ نہ کرتے تو وہ ہمیشہ قائم رہتا۔

اِذَا يَتَكَلَّوْا - آپ ایسا سمجھتے گا تو لوگ (اللہ تعالیٰ کی مغفرت پر) بھروسہ کر لیں گے (نیک اعمال میں کوشش کرنا چھوڑ دیں گے)۔ ایک روایت میں يَتَكَلَّوْا ہے۔ یعنی نیک اعمال سے باز آ جائیں گے)۔

اَفَلَا يَتَكَلُّوْا - (جب تقدیر کا لکھا ملتا نہیں) تو ہم تقدیر پر بھروسہ کیوں نہ کر لیں (اور سست ہو کر بیٹھ جائیں) محنت سے فائدہ کیا اور تدبیر سے حاصل کیا)۔

اِنَّ اللّٰهَ وَكَلَّ بِالرَّحِمِ - اللہ تعالیٰ نے ماں کے رحم پر ایک فرشتہ مقرر کیا ہے۔

وَكَلَّيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِ زَكْوَةِ رَمَضَانَ - آں حضرتؐ نے مجھ کو رمضان کی زکوٰۃ کی نگہبانی پر مقرر کیا۔

تَوَكَّلْ - وکالت قبول کرنا سپرد کر دینا آہستہ چلنا بھروسہ رکھنا اعتماد کرنا عاجزی ظاہر کرنا۔

تَوَكَّلْ - فقر کی اصطلاح میں یہ ہے کہ اللہ پر بھروسہ رکھنا اور خلق اللہ کے پاس جو کچھ ہے اس کی امید نہ رکھنا اس سے مایوس ہو جانا۔

مُوَاكَلَةُ اور تَوَاكُلْ - ایک دوسرے کے ساتھ کھانا۔ تَوَاكُلْ - چھوڑ دینا۔

اِتِّكَالَ - سپرد کر دینا، بھروسہ کرنا اعتماد کرنا۔ اَلْوَكِيْلُ - اللہ تعالیٰ کا ایک نام وکیل بھی ہے کیونکہ وہ سب کی روٹی رزق کا ضامن اور کفیل ہے۔

لَا تَكَلِّبْنِي اِلَى نَفْسِي طَرْفَةً عَيْنٍ فَاهْلِكَ - اے پروردگار مجھ کو ایک پلک مارنے برابر بھی مجھ پر مت چھوڑ دے (اپنی حفاظت اور ضمانت مجھ پر سے مت سہرا) ورنہ میں تباہ ہو جاؤں گا۔

وَكَلَّهَا اِلَى اللّٰهِ - اس کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیا (اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دیا)۔

مَنْ تَوَكَّلَ بِمَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَرَجَّلَيْهِ تَوَكَّلْتُ لَهُ بِالْجَنَّةِ - جو شخص اپنے دونوں جبڑوں کے درمیانی چیز (یعنی زبان) اور دونوں پاؤں کے درمیانی چیز (یعنی شرم گاہ) کا ذمہ لے (خدا کے حکم کے مطابق ان سے کام لے گا) شرع کے خلاف نہیں کرے گا) میں اس کے لیے بہشت کا ضامن ہوں (مطلب یہ ہے کہ زبان اور فرج کو قابو میں رکھے اکثر گناہ ان ہی دونوں سے سرزد ہوتے ہیں)۔

اَتِيَاهُ يَسْأَلُاَنِي السَّعَايَةَ فَتَوَاكَلَا الْكَلَامَ - دونوں ان کے پاس آئے زکوٰۃ کی تحصیل داری چاہتے تھے اور ہر ایک نے گفتگو کا بار دوسرے پر رکھا (یہ چاہا کہ دوسرا تقریر کرے)۔

فَطَنَنْتُ اِنَّهٗ سَيَكِلُ الْكَلَامَ اِلَى - میں سمجھا کہ وہ گفتگو میرے اوپر چھوڑ دے گا (مجھ کو بات کرنے دے گا)۔

وَاِذَا كَانَ الشَّانُ اِتَّكَلَ - جب کوئی بڑا امر پیش آئے تو (خود نہ اٹھے) دوسروں پر بھروسہ کرے (ان کے سپرد کر دے)۔

لَحَاتُ النَّبِيِّ

ص ش س ز ر ذ د خ ح ج ث ت ا ب

توکل ہے یہ باطل ہے اتھی)۔

مَنْ التَّمَسَّ رِضَاءَ النَّاسِ بِسَخِطِ اللَّهِ وَكَفَلَهُ اللَّهُ إِلَى النَّاسِ - جو شخص لوگوں کی خوشی کا طالب ہو اللہ کو ناراض کر کے تو اللہ تعالیٰ اس کو لوگوں ہی کے سپرد کر دے گا۔ (اپنی حفاظت اس پر سے اٹھالے گا۔ اب وہ اس کا خمیازہ پائے گا۔ وہی لوگ جن کی رضامندی چاہتا تھا اس کے دشمن بن جائیں گے اس کو ذلیل و خوار کریں گے)۔

سَيَكِلُ الْكَلَامَ إِلَيَّ - وہ بات کرنا مجھ پر چھوڑ دے گا۔
ثُمَّ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ لِنَلَّابِ بْنِ يَسْكَلٍ رَجُلٌ وَلَا يَنَاسُ -
ابن شہاب نے کہا (ابن عباس نے ایک حدیث امید کی بیان کی تو دوسری حدیث خوف کی بیان کر دی) اس ڈر سے کہیں ایسا نہ ہو لوگ اللہ تعالیٰ کی رحمت پر بھروسا کر کے نیک اعمال میں کوشش چھوڑ دیں یا رحمت سے مایوس نہ ہو جائیں (اور قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے یہی طرز اختیار کیا ہے۔ رجا کے ساتھ خوف کی آیتیں لگا دی ہیں۔ واعظ کو بھی چاہئے کہ رجا اور خوف دونوں کی آیات اور احادیث سنائے، بلکہ خوف کی زیادہ سنا نا چاہئے)
فَتَوَاطَا كَلْنَا الْكَلَامَ - اس کے معنی کتاب الصاد میں گزر چکے باب الصادع الرءاء میں۔

لَا تَكْلُهُمْ إِلَيَّ فَاصْغَفُ عَنْهُمْ - ان کو میرے سپرد مت کر دے ایسا نہ ہو میں ان کی خبر گیری کی طاقت نہ رکھوں (عاجز ہو جاؤں)۔

رَجُلٌ وَكَفَلَهُ - وہ شخص جو اپنے کام دوسروں پر ڈال دے۔

مَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وَكَلَّ بِهِ - جو شخص کسی دوا پر اعتقاد رکھے کہ اس سے شفا ہوگی وہ اسی دوا پر چھوڑ دیا جائے گا ناب دوا کیا کر سکتی ہے اس کو کبھی شفا نہ ہوگی ہاں شافی اللہ کو سمجھ کر دوا کرے اس اعتقاد سے کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے گا تو اس دوا میں اثر دے گا۔ تو یہ مومنوں کا طریق ہے)۔

فَإِنَّ اللَّهَ تَوَكَّلْ لِي بِالشَّامِ وَأَهْلِهِ - اللہ تعالیٰ نے شام کے ملک کی اور شام والوں کی میرے لئے ضمانت کی ہے (یعنی قیامت تک شام میں حکومت اسلام رہے گی۔ البتہ قیامت کے

إِنْ أُوتِيَتْهَا عَنْ مُسْتَلَمَةٍ وَكَلَّتْ إِلَيْهَا وَكَلَّتْ إِلَيْهَا - اگر تو سرداری اور حکومت کو درخواست کر کے لے گا تو پھر تو چھوڑ دیا جائے گا (اللہ تعالیٰ کی تائید اور مدد تجھ پر سے اٹھ جائے گی اگر بے درخواست تجھ کو دی جائے تو اللہ تعالیٰ کی مدد تیرے ساتھ ہوگی۔ ایک روایت میں اِكَلَّتْ إِلَيْهَا ہے معنی وہی ہیں)۔

بَابُ وَكَفَالَةِ الْمَرْأَةِ الْإِمَامُ - ایک عورت کو امام اور حاکم وکیل کرے۔

تَوَكَّلَ اللَّهُ لِلْمُجَاهِدِ إِنْ تَوَقَّاهُ أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ - اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے جو جہاد کے واسطے نکلے اور مر جائے اس امر کا ضامن ہے کہ وہ بہشت میں جائے گا (اگر مارا جائے تو بھی بہشت ملے گی۔ اگر مرے نہیں اور مال غنیمت لے کر آئے تو اجر اور ثواب لے کر لوٹے گا۔ یعنی دنیا کا مال بھی ملے گا اور آخرت کا ثواب بھی)۔

مَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ - جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرے اسباب کو حاصل کر کے (تو اسباب حاصل کرنا توکل کے خلاف نہیں ہے۔ آنحضرتؐ سب سے زیادہ متوکل تھے مگر یہ حکم دیا کہ اونٹ کو باندھ دے پھر اللہ تعالیٰ پر بھروسا کر اور جنگ احد میں دو زر ہیں تلے اوپر چہنیں اور روزی حاصل کرنے کے لئے کوشش نہ کرنے کو حرام فرمایا یہاں تک کہ اگر کوئی اپنی جگہ بیٹھ کر آسمان سے کھانا اترنے کا انتظار کرتا رہے اور مر جائے تو اس کو خود کشی کا عذاب ہوگا)۔

لَوْ تَوَكَّلْتُمْ عَلَى اللَّهِ حَقَّ التَّوَكُّلِ - اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایسا بھروسہ کرو جیسا کرنا چاہئے (تو اللہ تعالیٰ تم کو اس طرح روزی دے گا جیسے پرندوں کو دیتا ہے۔ صبح کو خالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھرے آتے ہیں۔ مجمع البحار میں ہے کہ اللہ تعالیٰ پر توکل جیسا چاہئے وہ یہ ہے کہ قافل اور مسبب اللہ تعالیٰ کو سمجھے اور جو کچھ ملے روٹی، رزق، روپیہ پیسہ وغیرہ وہ اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا سمجھے مگر اس کے ساتھ حلال طریقوں سے روٹی کمانے کی فکر کرتا رہے۔ یہ نہیں کہ ہاتھ پاؤں ڈال کر اپنا جین بن جائے۔ امام غزالیؒ کہتے ہیں جاہل یہ خیال کرتے ہیں کہ کمانا اور محنت کرنا چھوڑ دینا، اس کا نام

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لعَلَمَاتُ الْحَدِيثِ

نادانی کے ساتھ روزی لگا دی ہے (عقل کے ساتھ محرومی اور آزمائش کے ساتھ صبر کو متعین کر دیا ہے)۔
سعدی

بہ ناداں آں چناں روزی رساند
کہ دانا اندراں حیراں بماند
اور عقلمندی کے ساتھ محرومی۔

گر زمیں رابہ آساں دوزی
نہ دہنت زیادہ از روزی

اور صبر کے ساتھ بلا (صابروں کا ہی امتحان ہوتا ہے ان پر طرح طرح کی بلائیں آتی ہیں۔ حضرت ایوبؑ کا قصہ دیکھو)۔

مُتَوَكِّلٌ عَلَى اللَّهِ - یہ ایک خلیفہ عباسی کا نام تھا۔ اس نے اپنے وقت میں اہل حدیث کی مدد کی اور جہمیہ اور معتزلہ کی خوب سرکوبی کی۔ امام احمد کو اعزاز کے ساتھ چھوڑ دیا۔ معتزلہ اور جہمیہ اس کے ڈر سے غائب ہو گئے جن کا کئی خلفوں سے زور ہو رہا تھا۔

وَكَمْ - رنج دینا، میٹ دینا۔

كِمَّةٌ - غمگین ہونا۔

وَكَمَّةُ الْأَمْرِ - اس کام نے اس کو رنج دیا۔

وَكُنَّ - تیز چلنا، بیٹھنا، اٹھنا۔

تَوَكَّنَ - بہ معنی تمکن ہے۔

وَكُنَّةٌ اور وَكُنَّ - پرندے کا گھونسلہ۔

أَقْرَبُوا الطَّيْرَ عَلَيَّ وَكُنَّاتِهَآ - پرندوں کو ان کے آشیانوں میں رہنے دو (ان کو وہاں سے نہ نکالو) ان کا گھونسلہ اکھاڑ کر نہ پھینکو)۔

وَسُحَّى - سر بندھن سے باندھنا، ڈاٹ لگانا، بخیلی کرنا۔

وَكَاءٌ - سر بندھن۔

أَعْرِفُ وَكَاءَهَا وَعِصَافَهَا - اس کا سر بندھن وہ دھاگا جس سے ٹھیلی باندھتے ہیں) اور اس کا ظرف لوگوں سے

قریب شام کا ملک نصاریٰ لے لیں گے اور ابلق یا اعماق تک جو مدینہ کے قری ہے ان کی حکومت آجائے گی اس وقت امام مہدی ظاہر ہوں گے)۔

كَأَنَّ لَا يَكِلُ طَهْرَهُ إِلَى أَحَدٍ وَلَا صَدَقَتَهُ - آنحضرتؐ اپنی طہارت اور صدقہ خیرات کا کام کسی کے سپرد نہیں کرتے تھے (مجھ کو اس حدیث کی صحت میں کلام ہے۔ آپ نے طہارت میں متعدد صحابہؓ سے مدد لی ہے۔ عبد اللہ بن مسعودؓ آپ کی طہارت کا پانی ہمیشہ ساتھ رکھتے تھے۔ اب یہ جو حضرت عمرؓ سے بزار اور رافعی نے نکالا کہ میں نے آنحضرتؐ کو وضو کا پانی کھینچتے دیکھا، میں نے چاہا کہ آپ کی مدد کروں، لیکن آپ نے فرمایا میں نہیں چاہتا کہ وضو پر کوئی میری مدد کرے۔ تو نووی نے کہا یہ روایت باطل ہے اس کی کوئی اصل نہیں)۔

الَّتِي تُكَلِّمُ إِلَى اللَّهِ الْعَلَمُ بَأَنَّ الْمَخْلُوقَ لَا يَصُورُ وَلَا يَنْفَعُ وَلَا يُعْطَى وَلَا يَمْنَعُ وَاسْتِعْمَالُ الْيَأْسِ مِنَ النَّاسِ - اللہ تعالیٰ پر توکل یہ ہے کہ آدمی یہ جان لے کہ مخلوق نہ نفع پہنچا سکتی ہے نہ نقصان دے سکتی ہے نہ روک سکتی ہے اور لوگوں سے ناامید ہو جائے (جب بندہ ایسا سمجھے گا تو اب نیک عمل خالص خدا کے لئے کرے گا اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرے گا نہ کسی سے کوئی امید اور طمع رکھے گا)۔

قِيلَ لَهُ مَا حَادُّ التَّوَكُّلِ قَالَ الْيَقِينُ قِيلَ فَمَا حَادُّ الْيَقِينِ قَالَ أَنْ لَا يَخَافَ مَعَ اللَّهِ شَيْئًا - آپ سے پوچھا گیا توکل کیا ہے۔ فرمایا، یقین پھر پوچھا گیا یقین کیا ہے: فرمایا اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی سے نہ ڈرنا۔

الْمُفْتَدِي بِصَلْوَتِهِ لَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَقْرَأَ بِكَلْمَةٍ إِلَى الْإِمَامِ - مقتدی کو قرأت کرنا (یعنی سورت پڑنا) ضروری نہیں اس کو امام کے سپرد کر دے (امام کی قرأت اس کی قرأت ہے)۔
وَكَلَّ اللَّهُ الرَّزْقَ بِالْحُمَى وَوَكَّلَ الْحَرَمَانَ بِالْعَقْلِ وَوَكَّلَ الْبَلَاءَ بِالصَّبْرِ - اللہ تعالیٰ نے حماقت اور

۱. احقر کو دیکھ کیسے بآسانی رزق مل جاتا ہے جب کہ بڑے بڑے عقلمند حیران و سرگرداں ہیں۔ (م)

۲. اگر زمین و آسمان دونوں مل بھی جائیں تو جب بھی مقدر سے زیادہ رزق فراہم نہیں کر سکتے۔ (م)

لَعَلَّ الْحَلِيقَةَ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

أَوْكَ حَلَقَكَ - خاموش رہ منہ بند رکھ۔

اِسْتَوَّكَى السَّقَاءُ - مٹک بھر گئی۔

اِسْتَوَّكَى الْبَطْنُ - قبض ہو گیا۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ اللَّامِ

وَلْتُ - گھٹانا کم کرنا (جیسے اِبِلَاتُ ہے)۔

وَتَوَلَّيْتُمْ اَعْمَالَكُمْ - اپنے عملوں کا ثواب کم کر دو۔

لَا يَلِيْتُمْ مِنْ عَمَلِكُمْ شَيْئًا - وہ تمہارے کسی عمل کا ثواب کم نہیں کرے گا۔

وَلْتُ - مارنا، ضعیف وعدہ کرنا، ہمیشہ رہنا، بھاری کرنا۔

لَوْلَا وَلْتُ عَفْدَكَ لَأَمَرْتُ بِضَرْبِ عُنُقِكَ - اگر

ایک ضعیف وعدہ (یا مضبوط وعدہ) نہ ہوتا تو میں تیری گردن مارنے کا حکم دیتا۔

وَأْتُ السَّعَابِ - ابر کی تھوڑی تری۔

كَانَ يَكْرَهُ بِشَرَاءِ سَبِي رَابِلَ وَقَالَ إِنَّ عُثْمَانَ وَلْتُ لَهُمْ وَلْنَا - زابل کے قیدیوں کو خریدنا ابن سیرین مکروہ جانتے تھے اور کہتے تھے کہ حضرت عثمانؓ نے ان سے کچھ عہد کیا تھا۔

اُسْكُتُ حَتَّى نَأْخُذُ مِنْ مُحَمَّدٍ وَلْنَا - خاموش رہ یہاں تک کہ ہم محمدؐ سے ایک عہد لے لیں (یہ ابوسفیان نے ابان بن سعید سے کہا)

وَلَجَّ يَا وَلَجَةً - بہت گھسنے والا۔

وَلُوِّجٌ اَوَّلُ لَجَّةٍ گھٹا اندر جانا داخل ہونا۔

اِبِلَاجٌ - اندر گھسیڑنا۔

تَوَلَّيْتُ - اپنی زندگی میں مال و اسباب و اولاد کو بانٹ دینا تاکہ لوگ اس سے سوال کرنے سے باز آجائیں۔

تَوَلَّيْتُ اَوَّلُ اِبِلَاجٍ - داخل ہونا۔

لَا يُوَلِّجُ الْكُفَّ لِيَعْلَمَ الْبَيْتُ - اپنا ہاتھ اندر نہیں ڈالتا کہ عورت کا عیب معلوم کرے (یہ خاندان کی تعریف ہے۔ بعض نے کہا ججو ہے کہ عورت کو ہاتھ لگا کر اس کی دکھ بیماری نہیں پوچھتا خبر نہیں لیتا)۔

مچھو ۱۔

الْعَيْنُ وَكَاءُ السَّهِّ - آنکھ سرین کی سر بندھن ہے۔ (جب تک آدمی جاگتا رہتا ہے تو سرین کی خبر رہتی ہے کیا چیز اس میں سے نکلی۔ جب سو گیا تو گویا ڈاٹ کھل گئی اب حدیث ہو تو بھی خبر نہ ہوگی)۔

نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمَرْوَاتِ وَعَلَيْكُمْ بِالْمَوْكِي - کدو کی تونبی اور رالی لاکھی برتن میں بنید بھگونے سے منع فرمایا اور یہ کہا کہ سر بندھی ہوئی مشکل میں بنید بھگوننا لازم کر لو۔ (کیونکہ سر بندھی مٹک میں اگر بنید تیز ہو جائے تو وہ پھٹ جاتی ہے اس لئے اس کو دیکھتے رہنا پڑتا ہے)

أَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ - مشکوں کا منہ باندھ دیا کر دیا نہ ہو میں کیڑا یا زہریلا جانور گھس جائے۔

وَلَكِنْ اشْرَبْ فِي سِقَاءِكَ وَأَوْكِهِ - اپنی مٹک میں پی اور اس کا منہ باندھ دے۔

مِنْ سَبْعِ قَرَبٍ لَمْ تُحَلِّ أَوْكِيْتَهُنَّ - سات مشکیں پانی کی جن کے سر بندھن نہ کھولے گئے ہوں (کیونکہ وہ پانی صاف اور تھرا ہوگا اس کو لوگوں کے ہاتھ نہیں لگے)

أَعْطَى وَلَا تُوَكِّي فَيُوَكِّي عَلَيْكَ - اللہ کی راہ میں دیئے چلی جا اور باندھ کر رکھ ورنہ تیری روزی بھی باندھ دی جائے گی (شمار سے آئے گی اور جو بے شمار دی جائے گی تو اللہ تعالیٰ بھی بے شمار دے گا)۔

أَوْكِي عَلَى مِسْكِ - جیسے مٹک کی تھیلی کا منہ باندھ دیا گیا۔

كَانَ يُوَكِّي بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا - مفا اور مروہ میں جب دوڑتے تو اپنا منہ باندھ لیتے (یعنی باتیں نہ کرتے یا خوب زور سے دوڑتے)۔

لَا تَشْرَبُوا إِلَّا مِنْ ذِي اِكَاءٍ - اسی مٹک سے پانی پیو جس کا منہ باندھ دیا گیا ہو۔

لَوْ كَانَتْ لَا لَأَسْتَبِيكُمْ أَوْ كَيْتُ لَحَدَّثْتُ كُلَّ امْرِيءٍ بِمَالِهِ وَعَلَيْهِ - اگر تمہاری زبانوں میں بندھن ہوتے (تم راز فاش نہ کرتے) تو میں ہر شخص کے نفع اور نقصان اس کو بتلا دیتا۔

لِحَاثِ الْحَائِضِ

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی

تَوَلَّدَ - پیدا ہونا۔

تَوَالَّدَ - کثرت سے پیدا ہونا، ایک دوسرے سے پیدا ہونا۔

اِسْتِيْلَادٌ - اولاد چاہنا، حاملہ کرنا، لوٹڈی کی اولاد اس کے مالک سے ہونا۔

وَرِيْدٌ - بچہ اور غلام۔

وَرِيْدَةٌ - بچی اور لوٹڈی۔

وَاقِيَةٌ كَوَاقِيَةِ الْوَرِيْدِ - یا اللہ ایسی حفاظت چاہتا ہوں جیسے بچہ کی حفاظت کی جاتی ہے (بعض نے کہا ولید سے حضرت موسیٰ مراد ہیں ان کی طرح مجھ کو میری قوم کے شر سے بچائے رکھ)۔

الْوَلِيْدُ فِي الْجَنَّةِ - چھوٹا بچہ بہشت میں رہے گا۔

الْمَوْلُوْدُ فِي الْجَنَّةِ - اس کے بھی وہی معنی ہیں۔

لَا تَقْتُلُوْا الْوَلِيْدًا - بچہ کو مت مارو۔ (یعنی جہاد میں اور جنگ میں نابالغ بچوں کو مت مارو)۔

لَا تَقْتُلُوْا النِّسَاءَ وَالْوَالِدَانَ - عورتوں اور بچوں کو مت مارو (البتہ اگر عورت لڑتی ہو اور مقابلہ کرتی ہو تب اس کا مارنا درست ہے)۔

تَصَدَّقْتُ عَلَيَّ اُمِّيْ يَوْمَ وِلْدَانِي - میں نے اپنی ماں کو ایک لوٹڈی صدقہ میں دی۔

وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ - اور ابلیس اور اس کی اولاد کے شر سے (ابلیس سب شیطانوں کا باپ ہے)۔

وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ - قرآن میں جو ہے ”وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ“ تو وہاں سے والد سے حضرت آدم اور ماولد سے ان کی اولاد مراد ہے۔

فَاعْطَى شَاةً وَالِدًا - ایک چھنے والی بکری دی (جو بہت جنا کرتی تھی شاةً وَالِدٌ حاملہ بکری کو بھی کہتے ہیں)۔

مَا وُلِّدْتُ يَا زَاعِي - ارے چرواہے تو نے کیا جنایا (یعنی تیری بکری کیا جنی۔ بعض نے ما وُلِّدْتُ پڑھا ہے یعنی بکری کیا جنی؟)۔

مَا وُلِّدْتُ يَا فُلَانُ قَالَ بُهْمَةٌ - تو نے کیا جنایا اس نے

عُرِضَ عَلَيَّ كُلُّ شَيْءٍ تُوْلِجُوْنَهُ - میرے سامنے ہر ایک مقام پیش کیا گیا۔ جس میں تم (قیامت کے بعد) جاؤ گے (بہشت اور دوزخ کے مقامات)۔

اِيَّاكَ وَالْمَتَاخَ عَلَيَّ ظَهَرَ الطَّرِيقُ فَاِنَّهُ مَنَزِلٌ لِلْوَالِيَةِ - تو عین راستہ پر مت اتر (اپنے جانوروں کو وہاں مت بٹھا) کیونکہ راستہ پر چھپنے والے جانور (درندے اور سانپ وغیرہ) گزرتے ہیں۔

اِنْ اَنْسَا كَمَا يَتَوَلَّجُ عَلَيَّ النِّسَاءِ وَهِنَّ مُكَشَّفَاتُ الزُّنُوْسِ - انس عورتوں میں چلے جاتے، ان کے سر کھلے ہوتے (کیونکہ وہ کم سن تھے دوسرے خادم خاص تھے آنحضرت کے ان کو ہر وقت آنے جانے کی ضرورت پڑتی)۔

خَيْرَ الْمَوْلِجِ - داخل ہونے کی بھلائی یا جہاں داخل ہوں اس کی بھلائی۔

اَقْرَبَ بِالْبَيْعَةِ وَاَدْعَى الْوَالِيَةَ - بیعت کا اقرار کیا اور ولی دوتی کا دعویٰ کیا۔

وَالِيَةُ - گہرا جگری دوست، خاص الخاص دوست محرم راز۔

وَاصِحُ الْوَالِيَةِ - اسلام کے دین کی اندر کی باتیں سب کھلی ہوئی ہیں (عقل کے موافق ہیں لغویات اور خرافات اور خلاف شرم و حیا اور خلاف عقل سلیم باتیں جیسے دوسرے دینوں میں ہیں اسلام ان سے پاک ہے)۔

اِمْرَاةٌ صَحَابَةٌ وَّ اَلْحَبَّةُ - چلانے والی گلہ کرنے والی بہت گھسنے والی (ہر گھر میں آنے جانے والی)۔

لَا بَلْدَمِنْ فِنْسَةٍ يَسْقُطُ فِيهَا كُلُّ بَطَانَةٍ وَّ وَاَلِيَةَ - ایک فتنہ ضرور ایسا ہوگا جس میں ہر ایک راز دار خاص الخاص دوست بھی الگ ہو جائے گا۔

وَلَدٌ يَّا وُلْدٌ يَّا وُلْدٌ - جس کو کوئی جنے مرد ہو خواہ عورت۔

وَوَالِدٌ اور وَاَلِدَةٌ اور اِلَادَةٌ اور لِدَةٌ اور مَوْلِدٌ - جنا۔

تَوَلَّدَ - جنانا، پیدا کرنا۔

اِبْنَادٌ - زچگی کا وقت آجانا۔

لَعْنَةُ الْوَالِدَيْنِ

اور میرے ماں باپ اور جو میرے ساتھ پیدا ہوئے (بھائی بہن) سب کو بخش دے (بعض نے تو اَلدَّ سے جنانے والی مراد لی ہے)۔

حَامِلُكَ عَلَيَّ وَكَلِدَ نَاقَةَ فَقَالَ مَا أَصْنَعُ بِوَلَدِهَا۔
(ایک شخص نے آنحضرتؐ سے سواری کے لیے اونٹ مانگا) آپ نے فرمایا میں تجھ کو اونٹنی کا ایک بچہ دوں گا۔ اس نے کہا بچہ کو لے کر میں کیا کروں گا (اس پر سواری نہیں ہو سکتی) آپ نے فرمایا کہ ہراونٹ اپنی ماں کا بچہ نہیں ہوتا) یہ مزاح تھا وہ شخص یہ سمجھا کہ آپ مجھ کو چھوٹا بچہ دیں گے جو سواری کے لائق نہ ہوگا۔
أَرْبَعَةٌ مِنْ وُلْدِ إِسْمَاعِيلَ۔ چار اسماعیل کی اولاد میں سے۔

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَكَلِدَ زَيْنَةَ۔ ولد الزنا بہشت میں نہیں جائے گا (یہ تعلیظاً زانی کو ڈرانے کے لیے فرمایا اور نہ وَاكَلِدَ الزَّانَا بے قصور ہے قصور اس کے باپ کا ہے۔ بعض نے بہشت سے وہ بہشت مراد لی ہے جہاں حلال زادے رہیں گے۔ یا یہ مطلب ہے کہ دوسرے بہشتیوں کے ساتھ نہیں جائے گا بلکہ ایک مدت کے بعد)۔

إِنَّ ابْنَ وَوَالِدَةَ زَمْعَةَ مَيْنِي۔ (عتبہ بن ابی وقاص نے مرتے وقت اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص سے کہا) زمعہ کی لونڈی کا بیٹا میرا بیٹا ہے (میرے نطفہ سے پیدا ہوا ہے۔ عربوں کی عادت تھی لونڈیوں سے کسب کراتے اور مالک بھی ان سے صحبت کرتے اولاد ہوتی تو جو کوئی اس کو اپنا بچہ قرار دیتا اس کا بچہ کر دیتے۔ اگر اختلاف ہوتا تو قیافہ شناس کو بلاتے اس کی شناخت پر عمل کرتے)۔

الطَّاهِرُ لِدَائِهِ۔ اس کی پیدائشیں سب پاک ہیں۔
أَعْيَقَهَا لِأَنَّهَا مِنْ وُلْدِ إِسْمَاعِيلَ۔ اس کو آزاد کر دے وہ اسماعیل کی اولاد ہے۔

كَيْفَ أَقْسَمَ مَالِي فِي وَكَلِدِي۔ میں اپنے مال کو اپنی اولاد میں کیونکر تقسیم کروں (ہر ایک کو کتنا دوں)۔
هُمْ مِنْ خَدَمِ الْجَنَّةِ عَلَى صُورَةِ الْوَالِدَانِ۔ مشرکوں کے بچے بہشتیوں کے خادم نہیں گے بچوں کی شکل میں۔

کہا بھیڑ کی بچی یا بھیڑ کا بچہ۔
فَأَنْتَجَ هَذَا وَوَلَدَ هَذَا۔ ان دونوں کے جانوروں کے بچے پیدا ہوئے اور اس نے بھی جنایا۔

أَنَا وَوَلَدْتُ هَامَةَ أَهْلَ دَارِنَا۔ میں نے اپنے گھر والوں اکثر عورتوں کو جنایا (یعنی میں دائی جنائی تھی)۔
مَوْلِدَةَ۔ دائی جنائی۔

أَنَا وَوَلَدْتُكَ۔ (انجیل شریف میں یہ اترا تھا کہ) میں نے تجھ کو جنایا (یعنی تو میری نگرانی میں پیدا ہوا۔ نصاریٰ نے اس کو اَنَا وَوَلَدْتُكَ یہ تخفیف لام پڑھا۔ جس کے معنی یہ ہو گئے کہ میں نے تجھ کو جنایا یعنی تو میرا بیٹا ہے اور میں تیرا والد ہوں۔ اور گمراہ ہو گئے)۔

لَا يَزَالُ أَمْرُ النَّاسِ مَوَامًا مَا لَمْ يَنْظُرُوا فِي الْقَدْرِ وَالْوَالِدَانِ۔ لوگوں کا کام ہمیشہ درست رہے گا جب تک تقدیر اور بچوں میں نظر نہ کریں گے (یعنی تقدیر میں بحث اور گفتگو نہ کریں گے اور بچوں کو حکومت اور خلافت نہ دیں گے)۔

إِنَّ رَجُلًا اشْتَرَى جَارِيَةً شَرَطُوا أَنَّهَا مَوْلِدَةٌ فَوَجَدَهَا تَلِيدَةً۔ ایک شخص نے ایک لونڈی خرید اور یہ شرط ٹھہری کہ وہ مولدہ ہو (یعنی عرب کی پیدائش) پھر وہ عجم کی پیدائش نکلی۔

فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَةَ۔ میرے باپ ثابت اور ان کے باپ منذر اور ان کے باپ حرام یہ چاروں (یعنی بیٹا باپ دادا) سکر دادا ہر ایک ان میں سے ایک سوئیس برس تک زندہ رہا۔ یہ ایک نادر واقعہ ہے۔

مترجم: کہتا ہے یونانی اور مسلمانی حکیموں نے لکھا ہے کہ انسان کی عمر طبی ایک سوئیس سال کی ہے مگر بعض آدمی ایسے گزرے ہیں کہ ان کی عمر ان سے بھی زیادہ ہوئی ہے جیسے حضرت سلیمان فارسی)۔

مَامِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُلِدُ عَلَيَّ الْفِطْرَةَ۔ ہر بچہ فطرت الہی کے موافق پیدا ہوتا ہے (وَلَدٌ كَوَيْلِدٌ كَرِيًّا۔ ایک روایت میں یولد ہے)۔
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيْ وَلِمَنْ تَوَالَدَ۔ یا اللہ! مجھ کو

لَعْنَةُ الْحَدِيثِ

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی

برائی پر بہکائے جانے سے۔

إِنَّهُ كَانَ مُوَلِّعًا بِالسَّوَالِكِ - آنحضرت ﷺ مسواک کرنے کے بڑے حریص (شوہین) تھے۔

أَوْلَعْتُ قَرِيضًا بَعْمَارٍ - میں نے قریش کو عمار پر ابھارا۔
وَلَعٌ يَا وُلُوعٌ يَا وُلُوعٌ - چڑچڑ کر کے پینا یعنی زبان کے کنارے سے پینا جیسے کتا پیتا ہے۔

وَلُوعٌ - کھانا۔

إِبْلَاحٌ - پلانا۔

مُسْتَوْلِعٌ - جس کو مذمت اور عار کی پروا نہ ہو۔

إِذَا وَلَعَ الْكَلْبُ فِي إِيَائِهِ أَحَدِكُمْ - جب تمہارے برتن میں کتا چڑچڑ کر کے پئے۔

طَهُورٌ إِيَائِهِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَعَ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعًا - تم میں سے کسی کے برتن کی طہارت جب کتا اس میں چڑچڑ کر کے پئے یہ ہے کہ اس کو سات بار دھوئے۔ (اکثر علماء کا یہ

قول ہے کہ کتا جس ہے اور امام مالک اور امام بخاری اور اہل حدیث کا یہ قول ہے کہ کتا اور درندوں کی طرح پاک ہے اور سات بار دھونے کا حکم محض تعبدی ہے اس خیال سے کہ شاید زہریلا کتا ہو ورنہ سو اس سے بھی زیادہ نجس ہے حالانکہ اس کے جھوٹے برتن کو سات بار دھونے کا حکم نہیں دیا)۔

بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدِيَ قَوْمًا قَتَلَهُمْ خَالِدٌ فَأَعْطَاهُمْ مِئْلَعَةَ الْكَلْبِ - آنحضرت نے حضرت علیؑ کو ان لوگوں کی دیت ادا کرنے کو بھیجا جن کو حضرت خالد بن ولیدؓ نے قتل کر ڈالا تھا تو آنحضرت نے ان لوگوں کو ہر چیز کی قیمت دلائی (جو حضرت خالدؓ نے تلف کر دی تھی) یہاں تک کہ اس برتن کی بھی جس میں کتا پانی پیتا ہے۔

وَلَفٌ - پے در پے ہونا ایک ساتھ آنا۔

مُؤَالَفَةٌ اور وِلَافٌ - الفت کرنا مل جانا۔

وَلُوفٌ - بجلی جو بار بار چمکے۔

وَلَيْفٌ کے بھی وہی معنی ہیں۔

وَلَقٌ - جلدی کرنا مارنا، کو چننا، ہمیشہ رہنا۔

كَذَبَتْ وَاللَّهِ وَوَلَقَتْ - خدا کی قسم تو نے جھوٹ کہا اور تو

إِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ فَالْوَلْدُ يُشْبِهُ أَبَاهُ وَعُمُومَتَهُ وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَرْأَةِ عَلَى مَاءِ الرَّجُلِ فَهُوَ يُشْبِهُ أُمَّهُ وَأَخَوَاتِهِ - جب مرد کی مٹی عورت پر غالب آئی ہے تو بچہ اپنے باپ اور چچاؤں کے مشابہ ہوتا ہے اور جب عورت کی مٹی مرد کی مٹی پر غالب ہوتی ہے تو بچہ اپنی ماں اور خالہ کے مشابہ ہوتا ہے۔

مَاءُ الرَّجُلِ أَيْبَضُ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ أَصْفَرُ فَإِذَا اجْتَمَعَا فَعَلَا مِثْلُ الرَّجُلِ مِثْلُ الْمَرْأَةِ وَلَكْتُ ذِكْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَإِذَا عَلَا مِثْلُ الْمَرْأَةِ مِثْلُ الرَّجُلِ وَلَكْتُ أَنْثَى بِإِذْنِ اللَّهِ - مرد کا پانی (مٹی) سفید ہوتا ہے، عورت کا زرد، جب دونوں پانی ملتے ہیں تو اگر مرد کا پانی عورت کے پانی کے اوپر آ جاتا ہے تو بچہ بہ حکم الہی ز پیدا ہوتا ہے اور اگر عورت کا پانی مرد کے پانی کے اوپر آ جاتا ہے تو بچہ حکم الہی مادہ پیدا ہوتی ہے۔

لَمْ أَحِذْ لَوْلِدٍ إِسْمَاعِيلَ عَلِيٍّ وَلِدِ اسْحَاقَ فَضَلًا فِي كِتَابِ اللَّهِ - میں نے تو اللہ کی کتاب میں اسماعیلؑ کی اولاد میں کوئی فضیلت اسحاقؑ کی اولاد پر نہیں پائی (مسلمان ہو جائیں تو دونوں برابر ہیں مگر فَإِنَّهَا مِنْ وُلْدِ إِسْمَاعِيلَ سے یہ نکلتا ہے کہ اسماعیلؑ کی اولاد کی فضیلت ہے چونکہ پیغمبر آخرا لڑے اور امام اور بنی ہاشم سب اسماعیلؑ کی اولاد میں ہیں۔ میں کہتا ہوں ادھر اسحاقؑ کی اولاد میں بھی تمام بنی اسرائیل کے پیغمبر ہیں)۔

لَمْ يُولَدْ فَيَكُونُ فِي الْعَرِّ مَشَارًا كَمَا وَلَمْ يَلِدْ فَيَكُونُ مَوْوَدًّا هَالِكًا - اللہ تعالیٰ کو کسی نے نہیں جنا ورنہ جس نے جنا ہوتا وہ اللہ کا برابر والا ہوتا عزت اور عظمت میں اور نہ اللہ نے کسی کو جنا ورنہ اس کا بیٹا اس کا وارث ہوتا اور وہ ہلاک ہو جاتا (بعض نسخوں میں اس کے برعکس ہے اور میرے نزدیک وہی صحیح ہے۔ واللہ اعلم) وَلَعٌ يَا وُلُوعٌ - ہلکا ہونا، جھوٹ بولنا، حق اڑالینا، روکنا۔ وَلُوعٌ - متعلق ہونا۔

إِبْلَاحٌ - اغوا کرنا، تحریص کرنا، بہکانا، ابھارنا۔

وَالِعٌ - جھوٹا۔

وَلَعٌ وَالِعٌ - بڑا جھوٹ۔

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ وَالْوُعَا - میں تیری پناہ چاہتا ہوں

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

جھوٹا ہے۔

وَلَقَدْ اٰوَلُوْا اَلْقُبُوْرَ بِمَيْمَنِهِمْ يَوْمَ رَجَعُوْا اِلَى الْبِلَادِ

اِذْ تَلَقَوْا نِسْوَةً اُولَىٰٓ اٰيَاتِ الْكُرْبٰنِ (قرآن میں ایک یہ قرأت بھی ہے) یعنی

جب تم جھوٹے بولتے تھے۔

وَلَمْ يَرَوْا

اِلٰهًا وَّلَمْ يَكُنْ لَهُمْ اِلٰهٌ اِلَّا اَللّٰهُ

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ اِلٰهٌ اِلَّا اَللّٰهُ

وَلَيْمَةَ - شادی کا کھانا یا ہر کھانے کی دعوت۔

مَا اَوْلَكُمْ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ نِّسَاۤئِهِمْ مَا اَوْلَكُمْ عَلٰى زَيْنَبَ -

آنحضرت نے حضرت زینب کا ولیمہ جیسا (جتنا بڑا) کیا اتنا کسی

بیوی کا نہیں کیا۔

اَوْلَيْمَةٌ وَّلَوْ بِشَاۤءٍ - ولیمہ کر اگرچہ ایک ہی بکری کا ہو (یہ

طاقت پر منحصر ہے اگر گوشت نہ ہو سکے تو اور کھانوں پر بھی ولیمہ

ہو سکتا ہے۔ آنحضرت نے بعض بیویوں کا دود پر کیا اور ایک

بیوی کا ستوا اور کھجور اور ایک بیوی کا حیس پر)۔

اَلْوَلِيْمَةُ حَقٌّ - ولیمہ سنت ہے یا واجب ہے (اکثر کے

نزدیک ہے اس کا وقت دخول کے بعد ہے یا عقد کے وقت)۔

سَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيْمَةِ يُدْعٰى لَهَا الْاَغْنِيَاءُ

وَيَتْرَكَ لَهَا الْفُقَرَاءُ - سب کھانوں میں بر اولیمہ کا کھانا وہ کھانا

ہے جس پر مال دار لوگ بلائے جائیں اور محتاج لوگ چھوڑ دیئے

جائیں (یعنی ایسا ولیمہ برا ہے جس میں صرف مال دار لوگ شریک

کئے جائیں اور محتاجوں کو نہ آنے دیا جائے اس کا یہ مطلب نہیں

کہ ولیمہ کا کھانا مطلقاً برا ہے ورنہ دوسری حدیث میں آپ ولیمہ کا

حکم کیوں دیتے۔ ولیمہ کی مثل ہر خوشی کی دعوت ہے جیسے خندہ

کی)۔

وَلَوْلَا - چہنچا، پے در پے آواز کرنا، رونا۔

فَسَمِعَ تَوَلُّوْا لَهَا تَنَادٰى بِاِحْسَانٍ يٰۤاِحْسِنٰنَ -

آپ نے ان کا چہنچا چلانا سنا، پکار رہی تھیں یا احسان (دونوں کو بہ

طور تقلیب حسن کہہ دیا جیسے شمسان قرآن) یا احسان۔

جَانَتْ اُمُّ حَبِيْلٍ فِىْ يَدَيْهَا فَهْرٌ وَّلَهَا وَّلَوْلَا - (جب

سورہ تبت اتری تو) ام حبیل (ابولہب کی بیوی) ہاتھ میں ایک

پتھر لئے ہوئے آئی چیخ چلا رہی تھی (بڑے غصہ میں تھی کہ

آنحضرت نے میرے خاوند کی جھوکی۔ میں اس پتھر سے ان کا سر

کچل ڈالوں گی)۔

فَاَنْطَلَقْنَا تَوَلُّوْا لَانَ - دونوں چیختی چلاتی چلی گئیں۔

اَنَا ابْنُ عَتَابٍ وَسَيِّفِيْ وَّلَوْلَا - میں عتاب کا بیٹا ہوں

میری تلوار چخوانے اور رلانے والی ہے (یعنی میں اس سے

مردوں کو قتل کرتا ہوں ان کی عورتیں چیختی چلاتی ہیں)۔

اِحْسَعْ لِيْ بِالْتَضْرُّعِ وَاَهْتَفْ لِيْ بِوَلَوْلَا الْكِتَابِ

(اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ سے فرمایا) میرے سامنے عاجزی

کر اور توراہ میں جب خوف کی آیتیں پڑھے تو پکار کر رو۔

وَاِذَا وَّرَعَ تَوَلُّوْا لُ - یکا یک ایک گڑگٹ کو دیکھا جو آواز

کر رہا تھا۔

وَلَهٗ - رنجیدہ ہونا، رنج سے عقل جاتی رہنا، حیران ہونا،

ڈرنا، محبت اور عشق میں دیوانہ ہو جانا۔

لَا تَوَلُّوْا الْوَالِدَةَ عَنْ وَّلِدِهَا - کوئی ماں اپنے بچے سے جدا نہ

کی جائے (یعنی بیچ میں)۔

وَاللّٰہُ - جو عورت اپنے بچے سے جدا ہو جائے اس کو والد کہیں

گے یعنی ماتا کی ماری۔

غَيْرِ اَنْ لَا تَوَلُّوْا ذَاتُ وَّلِدٍ عَنْ وَّلِدِهَا - صرف یہ ہے

کہ کوئی بچہ والی عورت اپنے بچے سے جدا نہ کی جائے۔

تَكْفِيْ اِنَاءَكَ وَّتَوَلُّوْا نَاقَتَكَ - تو اپنے دودھ کا برتن

اوندھا دے اور اپنی اونٹنی کو دیوانہ بنا دے۔

وَلَهٗ قُلُوْبُهُمْ - ان کے دلوں کو دیوانہ کر دیا۔

تَوَلُّوْا - دیوانہ کر دینا، ماں کو بچے سے جدا کر دینا۔

يُقَالُ لَهُ الْوَلُهَانُ - وضو پر ایک شیطان معین ہے اس کو

وَلُهَانٌ کہتے ہیں (جو دوسے ڈالنے کے لیے دیوانہ اور حریص ہو

رہا ہے یا لوگوں کو دیوانہ کر دیتا ہے) وضو کرنے والے کے دل میں

طرح طرح کے وسوسے ڈالتا ہے)

اِنَّهٗ نَهٰى عَنِ التَّوَلُّوْا وَالتَّبَرُّجِ - دیوانہ بنانے سے اور

خنی کرنے سے (مثلاً زندہ مچھلی کو آگ پر رکھ دینے سے) آپ

نے منع فرمایا۔

دلانے، حالانکہ حق ولاء سوائے آزاد کرنے والے کے دوسرے کو حاصل ہی نہیں ہو سکتا۔ گوا آزاد کرنے والا اجازت بھی دے تو یہ شرط نہیں ہے۔ بعض نے کہا اگر مالک اجازت دے تو حق ولاء دوسرے کو دلا سکتا ہے۔)

وَالْمِ قَوْمًا - دوسروں کو اپنا مولیٰ بنائے۔
مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ - کسی قوم کا مولیٰ (آزاد کیا ہوا غلام) انہی میں سے گنا جائے گا (تو بنی ہاشم اور بنی مطلب کے مولیٰ کو زکوٰۃ کا لینا درست نہ ہوگا)۔

مَوْلَى - کے بہت معنی آئے ہیں۔ رب اور مالک اور سردار اور منعم اور آزاد کرنے والا اور مدد کرنے والا اور محبت اور تابع اور ہمسایہ اور بچا کا بیٹا اور حلیف اور عقید اور داماد یا خسر اور غلام اور آزاد کیا ہوا اور جس پر احسان کیا جائے اور یہ لفظ بہت حدیثوں میں وارد ہے تو ہر ایک مقام میں مناسب معنی پر محمول کیا جائے گا۔

مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيْهِ مَوْلَاهُ - جس کا میں دوست ہوں علی بھی اس کا دوست ہے (یعنی جو مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ علی سے بھی محبت رکھے۔ امام شافعی نے کہا اسلام کی محبت مراد ہے جیسے ذلك بان الله مولی الذین امنوا وان الکافرین لامولی لهم)۔

اصْبَحْتُ مَوْلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ - (حضرت امیر المومنین عمرؓ نے حضرت علیؓ سے کہا) تم تو ہر مسلمان مرد اور ہر مسلمان عورت کے مولیٰ بن گئے (حضرت عمرؓ نے علیؓ کو مبارک باد دی جب آنحضرتؐ نے یہ حدیث فرمائی من کُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيْهِ مَوْلَاهُ کہتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن زیدؓ نے حضرت علیؓ سے کہا۔ تم میرے مولیٰ نہیں ہو، میرے مولیٰ تو رسول اللہ ﷺ ہیں۔ اس وقت آپ نے یہ حدیث فرمائی۔ یعنی مجھ میں اور علیؓ میں کوئی جدائی نہیں جو کوئی مجھ سے محبت رکھے وہ علیؓ سے بھی محبت رکھے۔ مگر اسامہؓ کا قصہ اگر صحیح ہو تو محبت کے معنی یہاں نہیں بنتے بلکہ سردار اور اولیٰ بالتحرف کے بنتے ہیں اور شیعہ نے جو معنی لیے ہیں ان کی تائید ہوتی ہے)۔

أَيَّمَا امْرَأَةٍ نَكَحْتِ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهَا فَنِكَاحُهَا

لَوْ حَسَبْتُمْ حُبِّيْنَ أَلُوهُ الْعَجَابِلِ لَكَانَ فِي جَنَبٍ لِلَّهِ قَلِيلًا - اگر تم اللہ کے سامنے ایسا رو جیسے دیوانی عورتیں جن کا بچہ مر جاتا ہے روتی ہیں تو وہ بھی کم ہوگا (یعنی اللہ تعالیٰ کے سامنے اس سے بھی زیادہ رونا چاہیے)۔

تَوَلَّاهُ - دیوانہ ہونا (جیسے ایتلاہ ہے)۔
اسْتَيْلَاهُ - عقل کا اضطراب۔
وَلِيٌّ - نزدیک ہونا، ایک کے بعد دوسرا آنا بغیر فصل کے۔
وَلَايَةٌ - مالک ہونا، منتظم اور متصرف ہونا۔
وَلَايَةٌ - ایک قطعہ ملک یا امارت یا بادشاہی مدد کرنا، محبت کرنا، مسلط ہونا۔

تَوَلَّيْتُ - والی بنانا کوئی عہدہ یا خدمت دینا، پیٹھ پھیر کر بھاگنا۔

مَوْلَاةٌ - بے درپے ہونا (جیسے ولاء ہے)۔ دوستی کرنا۔
إِيْلَاءٌ - والی بنانا، قسم کھانا۔
تَوَلَّيْتُ - ایک کام کو لینا، اس کا اہتمام کرنا۔
تَوَلَّيْتُ - بے درپے ہونا۔
اسْتَيْلَاءٌ - غالب ہونا۔
وَلِيٌّ - اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہے، یعنی مدد کرنے والا یا تمام عالم کے کاموں کا متولی۔

وَالِيٌّ - اللہ تعالیٰ کا یہ بھی ایک نام ہے یعنی سب چیزوں کا مالک اور متصرف۔

نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَدِ وَهَيْبَةٍ - والا کی بیع اور ہیبہ سے منع فرمایا (ولاء ایک حق ہے جو آزاد کرنے والے کو اپنے آزاد کئے ہوئے غلام یا لونڈی پر حاصل ہوتا ہے یعنی اگر وہ مر جائے تو آزاد کرنے والا بھی اس کا ایک وارث ہوتا ہے۔ عرب لوگ اس حق کو بیچ ڈالتے اور ہیبہ کرتے۔ آنحضرتؐ نے اس سے منع فرمادیا۔

الْوَلَاءُ لِلْكَبِيرِ - ولاء آزاد کرنے والے کے قریب تر وارث کا حق ہوگی (یعنی اعلیٰ وارث کی مثلًا بیٹے کے ہوتے ہوئے جو اعلیٰ ہے پوتے کو نہ ملے گی)۔

مَنْ تَوَلَّيْتُ قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهُ - جو شخص اپنے مالکوں کی اجازت کے بغیر دوسروں کو اپنا ولی بنائے (حق ولاء ان کو

لَحَاظَاتُ الْحَدِيثِ

هُمَا وَالْيَانِ وَال بَرْتُ - (یہ قرآن میں ہے۔
فَارَزَقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا) یہ دو والیوں سے
متعلق ہے ایک وہ والی جو میت کے مال کا وراثت ہوتا ہے (وہ دور
کے ناطق والوں اور قیہوں اور مسکینوں کو اپنے حصہ میں سے کچھ
دے۔ دوسرے وہ والی جس کو ترکہ میں کوئی حق نہیں ہے جیسے وصی
یا یتیم کا ولی وہ ان لوگوں کو دستور کے موافق نرمی سے جواب دے
(دے)۔

أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْنِ مَرْيَمَ لَيْسَ بِنَبِيِّهِ وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ -
میں سب لوگوں سے زیادہ حضرت عیسیٰ سے قریب ہوں میرے
اور ان کے درمیان کوئی پیغمبر نہیں ہے (اب یہ جو بعض لوگ کہتے
ہیں کہ حضرت عیسیٰ کے بعد ایک اور پیغمبر خالد بن سنان ہوئے
تھے وہ صحیح نہیں ہے۔ حضرت عیسیٰ سے زیادہ قرب کی وجہ یہ ہے کہ
انہوں نے آنحضرت ﷺ کی بشارت دی اور آنحضرت نے
یہودیوں کا بہتان ان پر سے رفع کیا اور ان کی نبوت اور وجاہت
اور عزت دنیا میں پھیلائی)۔

بَابُ الْمَوَاضِعِ مِنَ الْمَوَالِيَاتِ - اس باب میں یہ
بیان ہے کہ عرب کے سوا دوسری عورتوں کو دودھ پلانے پر رکھ
سکتے ہیں۔

لِلنَّبِيِّ مِنْكُمْ أَوْلُو الْأَحْلَامِ وَالنَّهْيِ - نماز میں (پہلی
صف میں) میرے نزدیک وہ لوگ رہیں جو عقل و شعور والے ہیں
(اور عمر والے ہیں تاکہ وہ نماز کی صفت خوب یاد کر لیں اور
دوسروں کی تعلیم کریں تو صف بندی اس طرح ہو کہ پہلے بوڑھے
بوڑھے عاقل اور شعور والے ہوں۔ پھر جوان لوگ پھر جو بلوغ
کے قریب ہوں پھر جو تیز والے بچے ہیں پھر عورتیں)۔

يَعْدِلُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ وَمَا وَلَّوْا - حکم دینے
میں انصاف کرتے ہیں (جب وہ حاکم ہوں) اور اپنے گھروالوں
میں اور جن جن لوگوں پر ان کا بس چلتا ہے۔

إِلَّا ذِكْرُ اللَّهِ وَمَا وَالَاهُ أَوْ عَالِمًا أَوْ مُتَعَلِّمًا - دنیا
ملعون ہے اور جو اس میں ہے وہ بھی ملعون ہے) مگر اللہ کی یاد اور
جس کو اللہ پسند کرتا ہے اور عالم اور طالب علم (بعض نے وَمَا
وَالَاهُ کا ترجمہ کیا ہے کہ جو اللہ کے ذکر سے تعلق رکھتا ہے مثلاً

باطل)۔ (ایک روایت میں بَغِيْرٍ إِذْنٍ وَلِيَّهَا ہے یعنی) جو
عورت بغیر اپنے ولی کی اجازت کے (اپنا آپ) نکاح کر لے
اس کا نکاح باطل ہے (اہل حدیث نے اسی حدیث کی رو سے کہا
ہے کہ عورت بالغ ہو یا نابالغ ثیبہ ہو یا باکرہ ہر حال میں ولی کا توسط
ضروری ہے اور کوئی عورت کو بالغ اور ثیبہ ہونا نکاح آپ نہیں
کر سکتی، اگر اس کا رشتہ دار ولی کوئی نہ ہو تو قاضی یا حاکم یا اور کوئی
دین دار عالم ولی ہو سکتا ہے)۔

مُزَيْنَةٌ وَجُهَيْنَةٌ وَ أَسْلَمٌ وَ غِفَارٌ مَوْلَى اللَّهِ
وَزَسُوْلَهٌ - مزینہ قبیلہ والے اور جہینہ قبیلہ والے اور اسلم قبیلہ
والے اور غفار قبیلہ والے یہ سب اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے
چاہنے والے ہیں یا چاہتے ہیں۔

أَسْأَلُكَ غِنَايَ وَ غِنَا مَوْلَايَ - میں تجھ سے اپنی تو نگری
اور اپنے مولیٰ کی تو نگری چاہتا ہوں۔

مَنْ أَسْلَمَ عَلَيَّ يَدِ رَجُلٍ فَهُوَ مَوْلَاهُ - جو شخص کسی کے
ہاتھ پر مسلمان ہو تو وہ (یعنی مسلمان کرنے والا) اس کا مولیٰ ہوگا
(اگر اس کے دوسرے قریب کے وارث نہ ہوں تو وہ اس کا
وارث ہوگا)۔

إِنَّهُ سَيْلٌ عَنْ رَجُلٍ مُشْرِكٍ يُسْلِمُ عَلَيَّ يَدِ رَجُلٍ
مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ هُوَ أَوْلَى النَّاسِ بِمَحِيَاهُ وَمَمَاتِهِ -
آپ سے پوچھا گیا کہ ایک مشرک شخص نے ایک مسلمان کے
ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ آپ نے فرمایا اس کا حق اس پر سب
لوگوں سے زیادہ ہے اس کے دور حیات میں اور مرنے کے بعد
بھی (اکثر علماء نے مسلمان کرنے والے کو اس کا وارث قرار نہیں
دیا ہے وہ کہتے ہیں اَوْلَى النَّاسِ سے یہ مراد ہے کہ احسان اور
سلوک میں اس کا حق دوسروں پر مقدم ہوگا)۔

الْحَقُّوْا الْمَالَ بِالْفَرَائِضِ فَمَا أَبْقَتِ السِّهَامُ
فِلَاوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٌ - پہلے ذوی الفروض کو ان کے حصے تقسیم کرو
اب جو حصے بچ رہیں وہ اس مرد وارث (عصبہ) کو ملیں گے جو
میت سے زیادہ قریب ہو (مثلاً بیٹا، پھر باپ اور قریب کے
ہوتے ہوئے بعید کو کچھ نہ ملے گا مثلاً بیٹے کے ہوتے ہوئے
پوتے کو کچھ نہ ملے گا)۔

ہوں گا جو گزر گئے۔

لَا يُعْطَى مِنَ الْمَغَانِمِ شَيْءٌ حَتَّى تَقْسَمَ إِلَّا لِوِاعٍ
أَوْ دَلِيلٍ غَيْرِ مُؤَلِّيهِ قُلْتُ مَا مُؤَلِّيهِ قَالَ مُجَاهِدٌ - لَوْثُ كِ
مال میں سے تقسیم سے پہلے کچھ نہ دیا جائے گا مگر چرواہے کو اس کی
اجرت دے سکتے ہیں یا جو راستہ بتاتا ہے مگر اس کے حق کے موافق
نہ کہ حق سے زیادہ (یعنی معمولی اجرت سے زیادہ دینا درست
نہیں)۔

كَلَّمَ وَاللَّهِ لَنُؤَلِّيَنَّكَ مَا قَوْلَيْتَ - ہرگز نہیں خدا کی قسم تم
نے جو حدیث بیان کی اس کی ذمہ داری ہم تم ہی پر رکھیں گے (تم
جانو تمہارا کام جانے۔ یہ حضرت عمرؓ نے عمارؓ سے کہا جب انھوں
نے جب کے تنہم کی حدیث بیان کی)۔

أِنَّهُ سئِلُ عَنِ الْإِبِلِ فَقَالَ أَعْنَانُ الشَّيْطَانِ لَا تَقْبَلُ
إِلَّا مُؤَلِّيَةً وَلَا تُدْبِرُ إِلَّا مُؤَلِّيَةً وَلَا يَأْتِي نَفْعَهَا إِلَّا مِنْ
جَانِبِهَا الْأَشْأَمِ - اونٹوں کو آپ سے پوچھا۔ آپ نے فرمایا۔
شیطان کے اطراف ہیں سامنے سے آتے ہیں تو پیٹھ پھرائے
ہوئے یا پیٹ پھرائیں گے اور جب پیٹھ موڑتے ہیں تب تو چل
ہی دیتے ہیں (بھاگ جاتے ہیں پھر ہاتھ نہیں آتے) اور ان
سے فائدہ اسی جانب سے ہوتا ہے جو ننھوں ہے (یعنی بائیں
طرف سے ان پر سوار ہوتے ہیں اور بائیں طرف رہ کر دودھ
دھوتے ہیں)۔

كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ وَلَوْ أَمْرُهُمْ إِمْرَأَةٌ - وہ قوم کس
طرح کامیاب ہوگی جس نے اپنے (ملکی) کام ایک عورت کے
اختیار میں دیئے ہوں (عورت کو بادشاہ بنایا ہو)۔

إِذَا وَضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى وَذَهَبَ أَصْحَابُهُ - جب
مردے کو قبر میں رکھ دیتے ہیں اور اس کے ساتھی پیٹھ موڑ کر چل
دیتے ہیں۔

لَا نُؤَلِّي عَلَى هَذَا الْعَمَلِ أَحَدًا سَأَلَهُ - جو شخص کام اور
عہدے (خدمت) کی درخواست دیتا ہے اس کو ہم امور نہیں
کرتے (کیونکہ درخواست دینے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کو دنیا
کی طمع ہے اور چکھنے اور پیسہ کمانے کی نیت ہے دوسرے اللہ کی مدد
اس کے ساتھ نہ ہوگی)۔

فرائض کا بجالانا، محرمات سے باز رہنا جو اللہ تعالیٰ کے ذکر کے
سامان ہیں مثلاً مسجد میں دین کی کتابیں دین کے مدرسے)۔

أَوْلَى النَّاسِ بِي - سب سے زیادہ میری شفاعت کا
مستحق۔

صُمْ رَمَضَانَ وَالَّذِي يُكَلِّهِ - رمضان کے روزے رکھ
اور (چھ روزے) اس کے بعد والے مہینے (شوال) میں (بعض
نے کہا "وَالَّذِي يُكَلِّهِ" سے شعبان کا مہینہ مراد ہے)۔

وَقَدْ وَلَّى حَوَاةَ - پکانے والے نے پکانے کی گرمی
برداشت کی (تو اس کو کھانے میں سے تھوڑا دینا ضروری ہے یہ حکم
اختیار ہے)۔

إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ وَوَلَاةً مِنَ النَّبِيِّينَ وَإِنَّ رِبِّيَّ خَلِيلُ
رَبِّي - ہر پیغمبر کے پیغمبروں میں سے ایک ایک رفیق اور ولی ہیں
اور میرے ولی میرے پروردگار کے خلیل (حضرت ابراہیمؑ)
ہیں۔

حَتَّى آتَى الْحِجَابَ الَّذِي يَلِي الرَّحْمَانَ - یہاں
تک کہ آنحضرتؐ اس حجاب تک پہنچ گئے جو پروردگار کے قریب
ہے۔

قَامَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُدَافَةَ فَقَالَ مَنْ أَبِي فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُوكَ حُدَافَةَ وَسَكَتَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَوْلَى لَكُمْ وَالَّذِي
نَفْسِي بِيَدِهِ - عبداللہ بن حذافہ کھڑے ہوئے کہنے لگے یا رسول
اللہ! میرا باپ کون تھا (لوگ شبہ کرتے تھے کہ ان کا باپ حذافہ
ہے یا کوئی اور) آنحضرتؐ نے فرمایا۔ تیرا باپ حذافہ تھا۔
پھر آپ خاموش ہو رہے۔ اس کے بعد فرمایا وہ چیز نزدیک آنحضرتؐ
جس کو تم برا جانتے ہو۔ (اولی کلمہ تاسف ہے جیسے اَوْلَى لَكَ
ثُمَّ اَوْلَى تَجْهَرُ اَنْفُسُ پھر افسوس)۔

أَنْتَ وَرَبِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ - دنیا اور آخرت
دونوں جگہ میرا مالک میرا کام چلانے والا تو ہے۔

كَأَنَّ إِذَا مَاتَ بَعْضٌ وَكَلِّهِ قَالَ أَوْلَى لِي كَيْدُتْ أَنْ
أَكُونَ السَّوَادَ الْمُخْتَرَمَ - محمد بن حنفیہ کا جب کوئی بچہ مر جاتا تو
وہ کہتے، افسوس وہ زمانہ قریب ہے جب میں بھی ان لوگوں میں

ہوتے ہیں وہ دلاء کے بھی وارث ہوں گے۔

أَنْتَ وَرِثَتَهَا وَمَوْلَاهَا - تو اس کا نگہبان اور مالک ہے۔
يَسْمَعُهُ مَنْ يَلِي - نزدیک والے قبر کا عذاب سنتے ہیں۔
وَأَذُّو لَيْتِكَ الْيَوْمَ فَسْتَرَى صَنِيعِي - آج تو میرے
قابو میں آیا ہے تو دیکھے گا میں کیا کرتی ہوں (یہ زمین میت سے
کہے گی)۔

أَقْرَبْتُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَلِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -
کیا تم آحضرت کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے؟ انھوں نے کہا نہیں
خدا کی قسم آحضرت نے پیٹھ نہیں موڑی (آپ دشمن کے مقابلہ
تھے، رہے البتہ بعض صحابہ بھاگ نکلے تھے)۔

وَتَوَلَّوْنَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ - اور جن لوگوں کی تو نگہبانی اور
پرداخت کرتا ہے ان میں ہماری بھی نگہبانی اور پرداخت کر (امام
الحرمین نے کہا۔ اگر بادشاہ ظلم شروع کرے اور لوگوں سے بدبھر
بروپہ وصول کرے (اور بیت المال میں خیانت کرے) اور
سمجھانے اور جھڑکنے سے باز نہ آئے تو ملک کے عمائد اور اشراف
مل کر اس کو سلطنت سے اتار سکتے ہیں خواہ ہتھیار اٹھانے پڑیں۔
مجمع البحار میں ہے کہ یہ قول غریب ہے اور اس صورت پر محمول ہے
جب کسی بڑے فتنے کے اٹھنے کا ڈر رہو۔)

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا نَزَلَتْ فِي
حَقِّي عَلَيَّ حِينَ سَأَلْتُهُ سَائِلًا وَهُوَ رَاكِعٌ فَأَوَمِّي إِلَيْهِ
بِخِصْرِهِ الْيَمْنِيِّ فَأَخَذَ السَّائِلُ الْخَاتَمَ مِنْ خِصْرِهِ - یہ
آیت انما وليکم اللہ ورسولہ حضرت علیؑ کے حق میں اتری
جب ایک سالک نے آپ سے سوال کیا اور آپ رکوع میں تھے تو
آپ نے داہنے ہاتھ کی چھنگلی اس کی طرف کر دی اس نے انگلی
اتاری (شیخہ اس حدیث کو خلافت کی قطعی دلیل سمجھتے ہیں حالانکہ
اس حدیث کی اسناد صحیح نہیں ہے اور دوسرے ولی کے بہت سے
معنی آئے ہیں۔ تیسرے خلافت بلا فصل کیونکہ اس سے ثابت
ہوگی اور مطلق خلافت میں تو نزاع ہی نہیں۔ چوتھے الَّذِينَ صِيغَهُ
جمع ہے تو وہ ایک شخص واحد سے کیونکہ خاص ہوگا بلکہ قیامت تک
تمام مشرک خلفاء اس میں داخل ہو سکتے ہیں جو زکوٰۃ دیا کرتے

قَدْ وَوَلَّيْتُمْ أَمْرَيْنِ - تم کو بھی دونوں کام ملے ہیں ان میں
تمہارا اختیار ہے یعنی ماپ اور تول)۔
صِلَّةُ الرَّهْمِ أَهْلٌ وَذَابِيهِ بَعْدَ أَنْ يُوَلِّيَ - باپ کے مر
جانے کے بعد ان کے دوستوں سے اچھا سلوک کرنا صلہ رحم
ہے۔

كَمَا تَكُونُوا يُوَلِّي عَلَيْكُمْ - تم جیسے ہو گئے ویسے ہی تم
پر حاکم مقرر ہوں گے (اگر تم ایمان دار اور عادل اور منصف ہو تو
تمہارے بادشاہ اور حاکم بھی ایمان دار اور عادل مقرر ہوں گے۔
اگر تم چور زور شوت خوار ظالم بے ایمان ہو تو تم پر ایسے ہی لوگ حاکم
بنائے جائیں گے۔ زشتی اعمال ماصورت نادر گرفت)۔

نَهَى أَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ عَلَى الْوَلَايَا - آحضرت
نے منع کیا ان مندوں پر بیٹھنے سے جو جانور کی پیٹھ پر رکھے جاتے
ہیں (کیونکہ اگر وہ زمین پر بچھائے جائیں گے تو ان میں کانٹے
کنکر پتھر وغیرہ چپک جائیں گے۔ پھر جب ان کو جانور کی پیٹھ پر
رکھا جائے گا تو اس کو سخت تکلیف ہوگی)۔

إِنَّهُ بَاتَ يَقْفُرُ فَلَمَّا قَامَ لِيَرَحَلَ وَجَدَ رَجُلًا طَوَّلَهُ
شِبْرَانِ عَظِيمِ اللَّحْيَةِ عَلَى الْوَلِيَّةِ فَفَضَّهَا فَوَلَّعَ -
حضرت عبداللہ بن زبیرؓ ایک ویران زمین میں رات کو رہے جب
صبح کو اٹھے کوچ کرنے کو تو کھیل پر جس کو بچھایا تھا ایک آدمی دیکھا
جس کا قد دو باشت کا تھا بڑی داڑھی والا۔ عبداللہ بن زبیرؓ نے
کھیل کو جھاڑا تو وہ نیچے گرا پڑا (شیطان ہوگا)۔

تَسْقِيهِ الْوَالِيَّةِ - وہ پانی جو موسم بہار کے پہلے پانی کے
بعد آتے ہیں اس کو سیراب کریں گے۔

هُمْ مَوَالِي لَيْسَ لَهُمْ مَوْلَى إِلَّا اللَّهُ - وہ میرے موالی
ہیں (یعنی میرے مددگار اور مخلص خیر خواہ) ان کا اللہ کے سوا کوئی
مالک نہیں ہے (وہ غلام نہیں ہو سکتے کیونکہ اپنی خوشی سے مسلمان
ہو گئے ان کو جنگ میں قید نہیں کیا گیا)۔

عَبْدٌ أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوْلَاهُ - جس بندے نے
اللہ تعالیٰ کا حق ادا کیا اور اپنے مالکوں کا بھی حق ادا کیا (یعنی جن کا
غلام تھا)۔
يَرِثُ الْوَالِيَّةَ مَنْ يَرِثُ الْمَالَ - جو عصب مال کے وارث

دیکھے گا۔

مُؤَمَّسَةٌ - چھنال بدکار عورت رنڈی۔

غَفِيرٌ لِمُؤَمَّسَةٍ مَرَّتٌ بَرَكِيَّةٌ - ایک بدکار عورت کی بخشش ہوگی جو ایک کنویں پر سے گزری (اس نے ایک پیاسے کتے کو پانی پلایا تھا۔ یہ حدیث پہلے گزر چکی ہے)۔

صَدِيدٌ يَخْرُجُ مِنْ فُرُوجِ الْمُؤَمَّسَاتِ - طہیہ الخبال ایک پیپ ہے جو بدکار عورتوں کی شرم گاہ سے دوزخ میں نپے گی۔
وَمِضٌ يَأْمُرُ بِمِضٍّ يَأْمُرُ بِمِضٍّ - ہلکی چمک بھلی کی جو سب طرف پھیلی نہ ہو (ورنہ اس کو خَفُوْا کہیں گے اور اگر آسمان کے بیچ میں چمکے اور ابرو کو چردے لیکن کناروں میں نہ پھیلے تو اس کو عقیقہ کہیں گے)۔

إِمَّا صٌ - چمکنا، مخفی اشارہ کرنا۔

هَلَّا أَوْمَضْتَ إِلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ - آپ نے یارسول اللہ چمکے سے مجھ کو اشارہ کیوں نہ کر دیا۔
أَنَّهُ سَأَلَ عَنِ الْبُرْقِ أَحْفَوًّا أَمْرًا وَمِضًّا - آپ نے پوچھا بھلی کیسی ہے خفو ہے یا امیض ہے (دونوں کے معنی بیان ہو چکے)۔

وَمَقٌّ يَأْمُرُ بِمَحَبَّةٍ - محبت کرنا۔

تَوَمَّقٌ - کے بھی یہی معنی ہیں۔

أَنَّهُ أَطَّلَعَ مِنْ وَادِّ قَوْمٍ عَلَيَّ كَذِبِي فَقَالَ لَوْلَا سَخَاءٌ فِيكَ وَمَقٌّكَ اللَّهُ عَلَيْهِ لَشَرَّدْتُ بِكَ - ایک قوم کی طرف سے ایک شخص پیغام لے کر آیا تھا۔ آنحضرت کو معلوم ہوا کہ اس نے ایک جھوٹ بات کہہ دی۔ تو فرمایا اگر تجھ میں سخاوت نہ ہوتی جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تجھ کو دوست رکھتا ہے تو میں تجھ کو نکلوا دیتا (تیرا عیب دوسروں کو سنا دیتا جدا کر دیتا)۔

لَوْلَا أَنَّ جَبْرِئِلَ أَخْبَرَنِي عَنِ اللَّهِ أَنَّكَ سَخِيٌّ لَشَرَّدْتُ بِكَ وَجَعَلْتُكَ حَدِيثًا عَلَيَّ مِنْ خَلْقِكَ - اگر جبرئیل نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھ کو یہ خبر نہ دی ہوتی کہ تو سخی ہے تو میں تیرا عیب مشہور کر دیتا اور تجھ کو تیری قوم والوں پر زبان زد کر دیتا (تجھے ایک کہانی بنا دیتا جو تیرے لوگ تیرے پیچھے ہیں وہ سب تجھ پر حرف رکھتے اور تجھ کو جھوٹا کہا کرتے)۔

ہیں اور نماز پڑھا کرتے ہیں۔ پھر ان سب احتمالات کے ساتھ یہ استدلال کیونکر تمام ہوگا)۔

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ - پیغمبر ہر مومن پر خود اس کے نفس سے زیادہ تصرف کا حق رکھتا ہے یا اپنے نفس سے زیادہ اس کو محبوب ہے۔

فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجَبْرِئِلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ - یعنی قرآن کی اس آیت میں صالح المؤمنین سے مراد حضرت علی ہیں (یہاں بھی وہی گفتگو ہے جو گزشتہ آیت میں بیان ہوئی)۔

الزُّكُورَةُ لِأَهْلِ الْوَلَايَةِ - زکوٰۃ ان کو دینا چاہئے جو بارہ اماموں سے محبت رکھتے ہیں (ان کو امام جانتے ہیں یہ شیعی روایت ہے)۔

بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَيَّ خَمْسٍ مَنِهَا الْوَلَايَةُ - اسلام کی بنا پانچ چیزوں پر ہے ان میں سے ایک ولایت ہے (یعنی ائمہ اثنا عشریہ کو امام برحق جانا، تو امامت کا اعتقاد شیعہ کے نزدیک اصول اسلامی میں داخل ہے)۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الْمِيمِ

وَمَدٌّ - وہ تری جو سمندر سے سخت گرمی میں اٹھ کر لوگوں پر آتی ہے۔ یعنی آبی بخارات یا بھوس جب ہو ابند ہوتی ہے اور گرمی سخت ہوتی ہے۔

وَمَدٌّ عَلَيْهِ - اس پر غصہ ہوا۔

أَنَّهُ لَقِيَ الْمَشْرُوكِينَ فِي يَوْمٍ وَمَدَّةٍ وَعِجَاكٍ - وہ مشرکوں سے اس دن مقابلہ ہوئے جب سخت گرمی کی وجہ سے سمندر کی تری آ رہی تھی، ہو ابند تھی اور بھوس ہو رہا تھا۔

وَمِضٌّ - ایک چیز کو دوسری چیز پر رگڑنا تاکہ اس کا پوست نکل آئے۔

إِمَّا صٌ - عورت کا رگڑنے پر راضی ہونا (یعنی جماع کرنے پر)۔

لَا يَمُوتُ حَتَّىٰ يَنْظُرَ فِي وُجُوهِ الْمُؤَمَّسَاتِ - وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک رنڈیوں کی نظیروں کا منہ نہ

لَعَلَّ الْحَرِيصِ

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

بَابُ الْمَقْفَةِ مِنَ اللَّهِ - باب اللہ تعالیٰ کی محبت کے بیان ہیں۔

وَمَا يَا وَمَى - اشارہ کرتا۔

تَوْمَنَةٌ اور اِيْمَاءُ کے بھی یہی معنی ہیں۔

مَوْمَاءٌ - پھر ویران غیر آباد جنگل (مَوَامِي اس کی جمع ہے)۔

وَامِنَةٌ - آفت اور مصیبت۔

وَأَوْمَى إِلَيْهِ الشُّطْرُ - آدھا قرض معاف کر دینے کے لیے اشارہ کیا (یعنی ہاتھ سے اشارہ کر کے سفارش کی)۔

يَوْمِي بِرَأْسِهِ - سر سے اشارہ کرتے (یعنی رکوع اور سجدے کے لیے)۔

فَأَوَمَّتْ إِمْرَأَةٌ مِنْ وَرَائِهِ بِرَأْسِهِ - ایک عورت نے پیچھے سے سر سے اشارہ کیا۔

عَلَامٌ تَوْمُنُونَ - تم کس بات کا اشارہ کرتے ہو۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ النُّونِ

تَوْنِيْبٌ - جھڑکنا، تہمتیہ کرنا۔

مَا زَالُو يُؤْتِنُونِي - مجھ کو برابر ملامت اور زجر کرتے رہے۔

وَنِي يَا وِنِي يَا وِنَاءُ يَا وِنِيَّةُ يَا وِنِيَّةُ يَا وِنِي - ست ہونا، ناتوان ہونا، تھک جانا۔

تَوْنِيَّةٌ - کام میں کوشش نہ کرنا۔

سَبَقَ إِذْ وَتَيْتُمْ - جب تم نے سستی کی تو وہ آگے بڑھ گئے انھوں نے چستی دکھلائی (یہ حضرت عائشہؓ نے اپنے والد کی تعریف میں کہا)۔

الْتَسِيْمُ الْوَالِنِي - ست اور جھبی ہوا۔

لَا تَنْقَطِعُ أَسْبَابُ الشَّفَقَةِ عَنْهُمْ فَيَتَوَّأ فِي جَدِّهِمْ - ان پر شفقت اور مہربانی کے سلوک موقوف نہ کئے جائیں، نہیں تو وہ کوشش میں سستی کریں گے (ان کا دل اتر جائے گا)۔

تَوَانِي فِي أَمْرِهِ - اپنے کام میں سستی کی۔

آتَاءٌ - تال اور دیر، سبیدگی۔

ذُو آتَاءٍ - دیر کرنے والا حلیم بردبار۔

فَتَانَةٌ - دیر کر۔ (اخیر میں ہائے سکتے ہے)۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الْهَاءِ

وَهَبٌ يَا وَهَبٌ يَا هِبَةٌ - بغیر عوض کے کوئی چیز دینا جس کو بخشش کہتے ہیں۔

وَهَيْبِي اللَّهُ فِدَاءً لَكَ - اللہ مجھ کو تجھ پر فدا کرے۔

مُؤَاهَبَةٌ - ہبہ میں غالب ہونا۔

إِيْهَابٌ - تیار کرنا۔

تَوَاهَبٌ - ایک دوسرے کو ہبہ کرنا۔

إِيْتِهَابٌ - ہبہ قبول کرنا۔

إِسْتِيْهَابٌ - ہبہ کی درخواست کرنا۔

وَهَابٌ - اللہ تعالیٰ کا ایک نام وہاب بھی ہے۔ یعنی بلا عوض دینے والا اور بلا غرض۔

لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَتَّهَبُ إِلَّا مِنْ قُرَيْشِي أَوْ أَنْصَارِي أَوْ ثَقَفِي - میں نے تصد کیا کہ کسی کا حصہ نہ لوں مگر قریش یا انصاری یا ثقفی کا (کیونکہ یہ لوگ شہر والے ہیں اخلاق اور مردت رکھتے ہیں برخلاف گنواروں کے وہ جو حصہ لاتے ہیں تو اس سے زیادہ مانگنے کو اور احسان رکھنے کو)۔

وَلَا التَّوَاهِبُ فِيمَا بَيْنَهُمْ صَعَةٌ - وہ زبردستی اور ناراضی سے ہبہ نہیں کرتے۔

إِنَّ سَوْدَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ - حضرت سودہؓ نے اپنی باری حضرت عائشہؓ کو بخش دی تھی۔

هَبْتُهُ لِمَنْ دُونَهُ إِكْرَامٌ وَهَبْتُهُ لِلْأَعْلَى يَفْتَضِي التَّوَابُ - اپنے سے کم درجہ والے کو ہبہ کرنا کرم ہے اور اعلیٰ درجہ والے کو ہبہ کرنا عوض کے لیے ہوتا ہے۔

الْعَائِدُ فِي هَيْبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْبِهِ - ہبہ کے پھر لوٹانے والا ایسا ہے جیسا کہ کر کے چائے والا (یعنی کتے کی طرح)۔

وَهَابِيَّةٌ - ایک فرقہ ہے مسلمانوں کا جو محمد بن عبدالوہاب کے پیرو ہیں ان کی کتاب التوحید کے موافق اعتقاد رکھتے ہیں۔

هَيْبَةُ اللَّهِ - لقب ہے حضرت شیش کا۔

تَوْهِيْطٌ - ضعیف کرنا، پچھاڑنا ایسا کہ پھر نہ اٹھ سکے مار
ڈالنا -

تَوْهِيْطٌ - پھڑکانا -

اَوْهَاطٌ - خصوصاً اور بھگڑے -

عَلَىٰ اَنْ لَّهُمْ وَهَاطَهَا وَ عِزَّازَهَا - نرم اور ہموار زمین
وہ رکھیں اسی طرح سخت زمین -

وَهْطٌ - ایک باغ تھا عمرو بن عاصؓ کا طائف میں وج
سے تین میل پر جس کے منڈوے میں دس لاکھ لکڑیاں تھیں ہر
لکڑی کی قیمت ایک درہم تھی -

وَهْفٌ - پتے لکھنا، جھومنا، نزدیک ہونا، سامنے آنا، ظاہر
ہونا -

وَهَافَةٌ - گرجا کی خدمت -

لَا يَمْنَعُ وَهْفٌ عَن وَهْفِيْتِهِ - (ایک روایت میں عن
وہافتہ ہے) کوئی گرجا کا خادم اور مہتمم گرجا کی خدمت سے نہ روکا
جائے -

قَلْدَةٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهْفٌ
الدِّينِ - آنحضرتؐ نے دین کی حفاظت ان کے گلے میں ڈال
دی (یعنی مرض موت میں ان کو نماز پڑھانے کا حکم دیا - ایک
روایت میں ہے قَلْدَةٌ وَهْفٌ اَلْاَمَانَةُ اَمَانَتِ كَابُوجْجَانِ كَالْ
گلے ڈال دیا) -

كُلَّمَا وَهَفَ لَهُمْ شَيْءٌ مِّنَ الدُّنْيَا اَخَذُوهُ - جب ان
کے سامنے دنیا کی کوئی چیز آئی بس اس کو لے لیا -

وَهْفٌ الشَّيْءُ - اڑگئی -

وَهْفٌ - روکنا، گلے میں رسی ڈالنا، لٹکانا -

تَوْهِيْطٌ - سخت گرم ہونا -

تَوْاهِقٌ - کاموں میں برابر ہونا -

وَأَعْلَقَتِ الْمَرْءُ اَوْهَاقَ الْمَيِّتَةِ - موت کی رسیوں نے
آدی کو لٹکالیا -

فَانْطَلَقَ الْجَمَلُ يُوَاهِقُ نَاقَتَهُ مُوَاهِقَةً - اونٹ چلا اور
اس کی اونٹنی سے مقابلہ کر رہا تھا (اس کے ساتھ چل رہا تھا) -

مُوَاهِقَةٌ اِلْبَابِ - اونٹوں کا چلنے میں گردن دراز کرنا -

لَمَّا اسْتَوْهَبْتُمْ ذُنُوْبِيْ - جب تم نے اللہ تعالیٰ سے
میرے گناہوں کی معافی چاہی -

وَهَجٌ - سلگنا -

اِبْهَاجٌ - سلگانا -

تَوْهِيْطٌ - سلگانا -

يُطْفِئُ عَنكَ وَهَجَ الْمَعِدَةِ - معدے کی حرارت کو بجھا
دیتا ہے -

وَهْزٌ - روندنا دکھیلنا، مارنا، برا بھینٹنا کرنا، ابھارنا -

تَوْهِيْطٌ - کودنا -

اِذَا النَّاسُ يَهْزُونَ الْاَبَاعِرَ - لوگ اونٹوں کو دکھیل
رہے تھے (جلدی چلا رہے تھے) -

اِنَّ سَلَمَةَ بْنَ قَيْسِ الْاَشْجَعِيَّ بَعَثَ اِلَى عُمَرَ مِنْ
فَتْحِ فَارِسٍ بِسَفَطِيْنٍ مَمْلُوْتِيْنٍ جَوْهَرًا قَالَ فَاَنْطَلَقْنَا
بِالسَّفَطِيْنِ نَهْزُهُمَا حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ - سلمہ بن قیس
اشجعی نے حضرت عمرؓ کے پاس ایران کی فتوحات میں سے دو گٹھے
جو اہرات سے بھرے ہوئے بھیجے، ہم ان گٹھوں کو لے کر چلے ان
کو دکھیلے جاتے تھے یہاں تک کہ مدینہ میں آئے (ایک روایت
میں نَهْزُهُمَا ہے یعنی اس ادنت کو جس پر وہ گٹھے لدے تھے
دکھیل رہے تھے جلدی چلا رہے تھے) -

حُمَا دِيَا تِ النَّسَاءِ غَضُّ الْاَطْرَافِ وَقَصْرُ
الْوِهَا زَةِ - عمدہ قابل تعریف عورتیں وہ ہیں جن کی نگاہ نیچی ہو اور
چھوٹے قدم رکھیں -

وَهْضٌ - توڑنا، خوب روندنا، زور سے پھینکانا -

اِنَّ اَدَمَ حَيْثُ اَهْبَطَ مِنَ الْجَنَّةِ وَهَضَهُ اللّٰهُ اِلَى
الْاَرْضِ - آدم جب بہشت سے اتارے گئے تو اللہ تعالیٰ نے ان
کو زور سے پھینک دیا -

اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا تَكَبَّرَ وَعَدَا طَوْرَهُ وَهَضَهُ اللّٰهُ اِلَى
الْاَرْضِ - بندہ جب غرور کرتا ہے اور اپنے جاے سے باہر ہو جاتا
ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو زمین پر پھینک دیتا ہے (یا پاؤں سے روند
ڈالتا ہے - یعنی ذلیل اور خوار کر دیتا ہے) -

وَهْطٌ - توڑنا، روندنا -

وَهَلْ - ضعیف ہونا، گھبرانا، غلطی کرنا، بھول جانا۔

وَهَلْ - ایک طرف وہم جانا اور قصد دوسرا ہو۔

تَوَهَّيْلٌ - گھبرادینا۔

تَوَهَّيْلٌ - غلطی کے لیے پیش کرنا۔

اِسْتِيْهَالٌ - ضعیف ہونا، گھبرانا، ڈرنا۔

واِهْلَةٌ - شروع، ابتدا۔

وَهْلَةٌ اور وَهْلَةٌ - ایک بار۔

رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ اِنِّيْ اُحَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ فَذَهَبَ

وَهْلِيْ اِلَى اَنْهَا اَلْيَمَامَةَ اَوْ هَجَرُ - میں نے خواب میں دیکھا

کہ مکہ سے ہجرت کر رہا ہوں تو میرا خیال اس طرف گیا کہ شاید

یامامہ کو جاؤں گا (جو نجد کی طرف ہے) یا ہجر کو (جو شام کے ملک

میں ہے)۔

وَهْلَ اَتَسَّ - انس سے غلطی کی۔

وَهْلَ اِبْنُ عُمَرَ - عبداللہ بن عمرؓ نے غلطی کی یا بھول گئے۔

وَهْلَ اِبْنُ عَمْرٍو اللّٰهُ مَا قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبِغَايَةِ اَهْلِيْهِ عَلَيْهِ - ابن عمرؓ نے

غلطی کی خدا کی قسم آنحضرتؐ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ گھر والوں

کے رونے سے میت پر عذاب ہوتا ہے (بلکہ آنحضرتؐ نے یہ

فرمایا تھا کہ اس کے گھر والے تو رو رہے ہیں اور اس پر عذاب ہو

رہا ہے)۔

فَوَهْلَ النَّاسِ - لوگوں نے غلطی کی (وہ یہ سمجھے کہ سو برس

میں کوئی باقی نہ رہے گا اور قیامت قائم ہو جائے گی حالانکہ

آنحضرتؐ کا مطلب یہ تھا کہ اس رات کو جو لوگ موجود ہیں ان

میں سے کوئی سو برس کے بعد نہیں رہے گا اور یہ درست نکلا۔ سب

سے آخر میں عامر بن طفیل صحابیؓ ۱۱ھ میں مرے۔ تو اس شب

سے سو برس میں وہ بھی گزر گئے)۔

فَقُمَّنَا وَهَلِيْنَ - ہم گھبرائے ہوئے اٹھے۔

كَيْفَ اَنْتَ اِذَا اَتَاكَ مَلَكًا فَتَوَهَّلَاكَ فِي قَبْرِكَ -

تیرا اس وقت کیا ہوگا جب وہ فرشتے قبر میں تیرے پاس آئیں

گے اور تجھ سے غلطی کرانا چاہیں گے (کہ تم سہم کر برابر جواب نہ

دے اور وہ عذاب شروع کریں)۔

فَلَقِيْتُهُ اَوَّلَ وَهْلَةٍ - میں شروع بار میں ان سے ملا (یعنی

پہلی گھبراہٹ انہیں کی ملاقات سے ہوئی)۔

اِقْلُوا الْكَلَامَ فَاِنَّهُ اَطْرَدُ لِلْفَسْلِ وَاذْهَبَ لِلْوَهْلِ -

باتیں کم کیا کرو اس سے نامردی دور ہوتی ہے اور گھبراہٹ جاتی

رہتی ہے۔

وَهُمْ - خیال ایک طرف جانا اور قصد دوسرا ہونا، دل میں

آنا غلطی کرنا، گرا دینا۔

وَهُمْ - غلطی کرنا۔

تَوَهِّيمٌ - وہم میں ڈالنا۔

اِيْتِهَامٌ - وہم میں ڈالنا (اور بہ معنی وَهْمٌ ہے) اور گرا

دینا۔

اِيْتِهَامٌ - کہ بھی دہی معنی ہیں اور چھوڑ دینا۔

تَوَهَّمٌ - گمان کرنا، شک کرنا کہ سچا ہے یا جھوٹا۔

اِنَّهُ صَلَّى بِهِمْ فَادْوَمَ فِي صَلَوَتِهِ - آنحضرتؐ نے

نماز پڑھائی اور کوئی حصہ اس کا چھوڑ دیا، ساقط کر دیا۔

اِنَّهُ وَهَّمٌ فِي تَرْوِيْحِ مَيْمُوْنَةَ - ابن عباس کا ام المومنین

میسونہ کے نکاح کے مقدمہ میں وہم اور طرف گیا (کہ آنحضرتؐ

اس وقت احرام باندھے تھے)۔

اِنَّهُ سَجَدَ لِلْوَهْمِ وَهُوَ جَالِسٌ - آنحضرتؐ نے نماز

میں غلطی کی وجہ سے سجدہ سہو کیا بیٹھ کر۔

قِيْلَ لَهُ كَمَا نَكَتَ وَهَمْتَ قَالَ وَكَيْفَ لَا اِيْتِهَامٌ - آپ

سے کہا گیا کہ آپ بھول گئے؟ آپ نے ارشاد فرمایا۔ میں کیونکر

نہ بھولوں گا (آخر میں بھی آدمی ہوں اور آدمی کے لیے بھول

چوک لازم ہے اِيْتِهَامٌ ایک لغت ہے بعض عربوں کی جو لامت

مضارع کو زید دیا کرتے ہیں اِعْلَمٌ اور نَعْلَمٌ اور تَعْلَمٌ کہا

کرتے ہیں۔ اصل میں اَوْهَمٌ تھا۔ جب ہمزہ کو کسرہ دیا تو اوایا

سے بدل گئی)۔

اِنَّ اِبْنَ عَمْرٍو اَوْهَمَ - (صحیح وَهْمٌ ہے) ابن عمر کو وہم

ہو گیا۔

لَا اَذْرِيْ وَهْمَ عَلَقْمَةَ - میں نہیں جانتا علقمہ کو اس

حدیث میں وہم ہوا۔

سبب سے ہوگا۔ مثلاً منافق ہوگا یا واجب القتل اور حضرت علیؓ نے جو اس کو چھوڑ دیا وہ اس وجہ سے کہ انھوں نے یہ خیال کیا کہ آنحضرتؐ نے صرف لوگوں کی تہمت کی وجہ سے اس کے قتل کا حکم دیا ہے۔

إِذَا دَخَلْتَ عَلَى مُسْلِمٍ لَأَيَّتِهِمْ فَكُلْ - جب تو ایسے مسلمان کے پاس جائے جس پر تہمت نہ ہو (کہ اس کا مال حرام ہے) تو اس کے ساتھ کھا۔

وَيَحَارُ ذُوْنَ إِذَانِهَا الْوَهْمُ - اس کے نزدیک والوں تک وہم نہیں پہنچ سکتا۔

صَلْوَةُ الْآخِرِسِ يُحَرِّكُ لِسَانَهُ يَتَوَهَّمُ تَوَهَّمًا - جو شخص گونگا ہو وہ نماز میں اپنی زبان ہلاتا رہے جیسے پڑھ رہا ہے اس کا وہم کافی ہے۔

إِذَا رَأَيْتُمْ مُجِبًا لِلدُّنْيَا فَاتَّهَمُوهُ عَلَى دِينِكُمْ - جب تم کسی کو دنیا سے محبت رکھنے والا پاؤ تو اس پر اپنے دین کی تہمت کرو (یعنی اس کا دین بگڑا ہوا ہے اس کے ساتھ یہ گمان کرو)۔

فَرَضَ اللَّهُ عَلَى الْعِبَادِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ وَفِيهِنَّ الْقِرَاءَةُ وَلَيْسَ فِيهِنَّ وَهْمٌ - اللہ تعالیٰ نے بندوں پر پانچ نمازوں میں دس رکعتوں میں قرأت فرض کی ہے اور اس میں سہو نہیں ہوتا۔

الإمامُ يَحْمِلُ أَوْهَامَ مَنْ خَلَفَهُ - مقتدیوں کے سہو امام اٹھالے گا (مقتدیوں پر سجدہ سہو نہ آئے گا)۔

وَهَمٌّ فِي الْحِسَابِ - میں نے حساب میں غلطی کی۔
وَهْنٌ - رات کے آخر آدھے حصہ میں داخل ہونا، ضعیف کرنا، ضعیف ہونا۔

تَوْهِينٌ اور إِيهَانٌ - ضعیف اور ناتوان کرنا۔
مَوْهُونٌ - ضعیف، کم طاقت۔

قَدْ وَهَنْتَهُمْ حُمَى يَنْرِبُ - مدینہ کے بخار نے ان کو کم طاقت کر دیا (یہ مشرکین مکہ نے صحابہ کی نسبت گمان کیا اس لیے آنحضرتؐ نے طواف میں رمل کا حکم دیا۔ یعنی کندھے ہلاتے ہوئے دوڑ کر چلنا اور یہ حکم صرف پہلے تین پھیروں میں دیا تاکہ آخر تک ان کی قوت باقی رہے اور صفا و مروہ کی سعی دشوار نہ ہو

أَيْهَمُ فِي صَلَوَتِي - مجھ کو نماز میں سہو ہوتا ہے (مگر میں دوسرے کو دفع کرنے کے لیے شیطان سے کہتا ہوں تو سچا ہے میری نماز پوری نہیں ہوئی۔ لیکن میں ان کو پورا نہیں کرنے کا۔ تیری بات تو ہرگز نہیں سنے گا۔ یہ عمدہ طریق ہے دوسرے دفع کرنے کا)۔

قَامَ حَتَّى نَقُولَ أَوْهَمَ - آنحضرتؐ رُکوع کے بعد اتنی دیر تک کھڑے رہتے کہ ہم سمجھتے آپ نے رُکوع چھوڑ دیا اور دوبارہ قیام اختیار کیا یا آپ غلطی میں ڈالے گئے۔

حَبَسَ رَجُلًا فِي تَهْمَةٍ - ایک شخص کو تہمت کی وجہ سے قید میں رکھا (مزید ثبوت کے انتظار میں، یعنی پورا ثبوت اس کے قصور کا نہیں ملا تھا اس کو احتیاطاً قید رکھا۔ جب ثبوت پورا نہ ہو سکا تو چھوڑ دیا، غرض سزا بغیر کامل ثبوت کے نہیں دی جاسکتی)۔

هُمْ عَدُوْنَا وَتَهْمُنَا - وہ ہمارے دشمن ہیں اور ہم پر تہمت لگانے والے ہیں۔

لَمْ اسْتَخْلِفْكُمْ تَهْمَةً لَكُمْ - میں نے تم کو اس لئے قسم نہیں دی کہ میں تم کو جھوٹا سمجھتا تھا۔

وَهُمْ عَمْرٌ - عمر کو وہم ہوا (جو انھوں نے یہ روایت کی کہ عصر کے بعد نماز پڑھنا مطلقاً منع ہے بلکہ ممانعت اس سے ہے کہ خواہ تُوّاه قصد کر کے عصر کے بعد کوئی نفل پڑھے۔ یہ حضرت عائشہؓ نے کہا چونکہ انھوں نے آنحضرتؐ سے روایت کی کہ آپ نے عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھیں)۔

اتَّهَمُوا أَنْفُسَهُمْ - اپنے نفسوں کو خطا دار سمجھو (اور صلح کو برانہ جانو، گو تم جنگ کو پسند کرتے ہو۔ جیسے حدیبیہ میں صحابہ جنگ کو بہتر سمجھتے تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے صلح میں وہ فائدے رکھے تھے جو بعد کو ظاہر ہوئے)۔

إِنَّ رَجُلًا كَانَ يَتَّهَمُ بَأَمِّ وَوَلَدِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ عَلِيًّا بِضَرْبِ عُنُقِهِ - ایک شخص کی نسبت لوگ کہتے تھے کہ وہ آنحضرتؐ کی ام و ولد لوٹڑی (مار یہ قبلیہ) سے آشتی رکھتا ہے۔ آنحضرتؐ نے حضرت علیؓ کو اس کی گردن مارنے کا حکم دیا (جب حضرت علیؓ اس کو مارنے لگے دیکھا تو اس کا عضو مخصوص کٹا ہوا ہے اس لیے اس کو چھوڑ دیا۔ آنحضرتؐ نے جو قتل کا حکم دیا یہ صرف لوگوں کی تہمت کی وجہ سے نہ ہوگا بلکہ کسی اور

عَلَمَاتُ الْحَدِيثِ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

وَأَهَا لَهُمَا فَقَدْ نَبَذَا الْكِتَابَ - افسوس ہے ان دونوں پر انھوں نے اللہ تعالیٰ کی کتاب کو ڈال دیا (چھوڑ دیا)۔
 إِنَّ يَكُنْ خَيْرًا فَوَاهَا وَإِنْ يَكُنْ شَرًّا فَاَهَا - اگر بہتر ہو تو واہ واہ اگر بری ہو تو آہ آہ۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الْبَاءِ

وَيْ - کلمہ تعجب و افسوس ہے اس کے بعد آئے آتا ہے۔
 وَيَكْفَاهُ مَا أَخْطَأَ الرَّكِيئَةَ - افسوس اس نے کونوں نہ دیکھا (کسائی نے کہا وَيْكَ اور اَنَّ سے مرکب ہے اس کے معنی کیا تو نے نہیں دیکھا تیری خرابی ہو یا تو جان رکھ)۔
 وَيَبْ - بہ معنی وَيْلٌ کہتے ہیں وَيَسْكَ وَيَبْ زَيْدٌ جیسے وَيَلْكَ کہتے ہیں۔

أَلَا أَيْلَعًا عَنِّي بُحَيْرًا رِسَالَةً عَلَيَّ أَيْ شَيْءٍ وَيَبْ غَيْرِكَ ذَلِكَ - میری طرف سے بحیر (میرے بھائی) کو پیغام پہنچا دو تیری خرابی ہو محمد نے تجھ کو کیا بتلادیا۔

وَيْحٌ - رحم اور شفقت کا کلمہ ہے۔ بعض نے کہا بمعنی دلیل ہے بعض نے کہا مدح اور تعجب کے لیے آتا ہے۔
 وَيْحُ ابْنِ سُمَيَّةَ تَقَفَلَهُ الْفَنَاءُ الْبَاغِيَةَ - ہائے سہیہ کا بیٹا (عمارؓ کی ماں کا نام سہیہ تھا) اس کو باغی گروہ مار ڈالے گا (مراد معاویہؓ کا گروہ ہے۔ یہ پیشین گوئی آنحضرتؐ کی پوری ہوئی)۔

وَيْحُ ابْنِ أُمِّ عَبَّاسٍ - تعجب ہے ابن ام عباس سے۔
 وَيْحَكَ يَا أَنْجُسَةَ - (ایک روایت میں وَيْلَكَ يَا أَنْجُسَةَ ہے) یعنی تیری خرابی ہو اے انجسہ (جو گاگا کر عورتوں کے اونٹ تیز چلا رہا تھا۔ مجمع البحار میں ہے کہ وَيْحَكَ وہاں کہتے ہیں جہاں شفقت اور رحم کے ساتھ کسی فعل پر انکار کیا جاتا ہے اور وَيْلَكَ جہاں غصہ اور ناراضی کے ساتھ انکار کیا جاتا ہے)۔

وَيْحٌ بہ معنی وَيْحٌ ہے۔
 وَيْسٌ - فقیری، محتاجی، مقصود اور کلمہ توجع اور رحم (جیسے وَيْحٌ ہے) محیط میں ہے کہ وَيْی کے ساتھ کبھی با کو لگاتے سمجھی حا کو کبھی حا کو کبھی سین کو کبھی لام کو کبھی ہا کو۔

جائے۔

وَلَا وَاهِيًا فِي عِزْمٍ - اور ندرائے میں ضعیف۔
 إِنَّ فَلَانًا دَخَلَ عَلَيْهِ وَفِي عَضُدِهِ حَلْقَةٌ مِّنْ صُفْرِ وَفِي رِوَايَةٍ خَاتَمٌ مِّنْ صُفْرِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ هَذَا مِّنَ الْوَاهِيَةِ قَالَ أَمَا إِنَّهَا لَا تَزِيدُكَ إِلَّا وَهْنًا - ایک شخص آنحضرتؐ کے پاس آیا اس کے بازو پر تانبے کا کڑا تھا ایک روایت میں یوں ہے کہ تانبے کی انگوٹھی پہنتی تھی۔ آپ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ کہنے لگایہ واہند کی دوا ہے (واہند ایک ریاحی درد ہے جو کندھے سے لے کر بازو تک آتا ہے۔ خصوصاً بڑھاپے میں) آپ نے فرمایا اس سے تو اور ضعف ہوگا (جب ضعف زیادہ ہو تو درد بڑھے گا)۔

مَنْ اشْتَكَى الْوَاهِيَةَ - جس کو واہند کی شکایت ہو۔
 وَهَى - پھٹ جانا، لنگ جانا، ڈھیلا ہو جانا یعنی پھٹنے کے قریب ہونا، ضعیف ہونا، گرنے کے قریب ہونا۔
 إِنْهَاءٌ - ضعیف کرنا، توڑ ڈالنا۔
 وَاهِيٌ - ضعیف، ناتوان۔

الْمُؤْمِنُ وَاهٍ رَافِعٌ - مومن پھٹنے والا ہے اور پیوند لگانے والا ہے (یعنی گناہ میں مبتلا ہو کر پھٹ جاتا ہے پھر توبہ کا پیوند لگا کر اپنے تئیں جوڑ لیتا ہے)۔

إِنَّهُ مَرَّ بَعْدَ اللَّهِ بِنِ عَمْرٍو وَهُوَ يُصَلِّحُ خَصْمًا لَهُ قَدْ وَهَى - آنحضرتؐ نے عمرو بن العاصؓ پر سے گزرے وہ اپنے جھونپڑے کی مرمت کر رہے تھے جو بودا ہو گیا تھا یعنی پرانا ہو کر کمزور ہو گیا تھا۔

وَلَا وَاهِيًا فِي عِزْمٍ - ندرائے میں ضعیف یا ہمت اور عزم میں ناتوان۔

جَعَلْتَهُ مِنَ الْوَاهِيَةِ - میں نے اس کو نقصان میں کر دیا۔
 الْفَارَةُ تُوهِى السِّقَاءَ - چرواہا شکر کو پھاڑ ڈالتا ہے۔
 نَفْسٌ الْإِبْطِ يُوهِى وَيُضْعِفُ الْبَصَرَ - بغل کے بال اکھیڑنا کندھوں کو ناتوان اور بینائی کو ضعیف کر دیتا ہے۔ (مگر متعدد حدیثوں میں بغل کے بال اکھیڑنا سنت رکھا گیا ہے یہ حدیث امامیہ نے روایت کی ہے۔ واللہ اعلم بصحتها)۔

لَحَاظَاتُ الْخَرَابِيَةِ

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی

وَيُلُّ أُمَّهُ كَيْلًا بَغِيرَ فَمَنْ لَوْ أَنَّ لَهُ وَعَاءً - عجیب بات ہے میں بلا قیمت اس کو ماپ دیتا ہوں اگر رکھنے کے لیے اس کے پاس کوئی برتن ہو (یعنی میں علوم اور اسرار کی باتیں بتانے کو بلا معاوضہ حاضر ہوں بشرطیکہ یاد رکھیں)۔

إِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ قَالَتْ يَا وَيْلَتَا أَيْنَ يَذْهَبُونَ بَهَا - جب جنازہ کندھوں سے اتار کر زمین پر رکھا جاتا ہے تو اس کی روح کہتی ہے ہائے خرابی تم اس کو کہاں لئے جاتے ہو۔
وَسَرَبَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ دَمَ حَجَامَتِهِ فَقَالَ وَيْلٌ لَكَ مِنَ النَّاسِ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِنْكَ - آنحضرتؐ نے پچھے لگائے اور جو خون نکلا وہ عبد اللہ بن زبیرؓ پی گئے (برکت کے لئے) تب آنحضرتؐ نے فرمایا - ارے تجھ سے لوگوں کو خرابی ہوگی اور تجھ کو ان سے خرابی ہوگی (یہ پیشین گوئی تھی ان کو امارت اور حکومت ملنے کی - مطلب یہ ہے کہ جو لوگ تیری اطاعت نہ کریں گے تجھ کو قتل کریں گے وہ خراب ہوں اور تو ان کے ہاتھ سے خرابی اٹھائے گا قتل ہوگا)۔

وَلَمَنْ ابْتُلِيَ فَصَبَرَ فَوَاهَا - جو شخص آزمائش اور مصیبت میں ڈالا گیا اور اس نے صبر کیا تو اس کو واہ واہ ہے۔
وَأَهَا لِرِيحِ الْجَنَّةِ أَجْدُهُ دُونَ أَحَدٍ - واہ واہ بہشت کی خوشبو میں احد پہاڑ کے پاس پارہا ہوں (یہ حضرت انس بن نضر صحابی نے کہا جنگ احد میں اور کافروں پر حملہ کیا اور شہید ہوئے)۔

وَيُلُّ الْآخِرَ مَا ذَاكَ - دوسرے کی خرابی یہ کیا ہے (عربوں کا قاعدہ ہے کہ جب مخاطب کی تعظیم کا ارادہ کرتے ہیں تو ”وَيْلٌ“ کو اس کی طرف مضاف نہیں کرتے - یعنی ویلک نہیں کہتے بلکہ وَيْلُ الْآخِرِ کہتے ہیں۔

وَيْسَ ابْنُ سُمَيَّةَ - ہائے سُمیہ کا بیٹا۔
مَا وَيْسَ ابْنُ سُمَيَّةَ - وہی معنی ہیں۔
إِنَّهَا تَبَعَتْهُ وَقَدْ خَرَجَ مِنْ حُجْرَتِهَا لَيْلًا فَوَجَدَ لَهَا نَفْسًا عَالِيًا فَقَالَ وَيْسَهَا مَا لَقِيَتْ اللَّيْلَةَ - ایک بار ایسا ہوا آنحضرتؐ حضرت عائشہؓ کے حجرے سے رات کو نکل کر بیچ کو تشریف لے گئے (وہ سمجھیں کہ آپ میری باری میں کسی اور بیوی کے پاس تشریف لئے جاتے ہیں) تو (چپکے چپکے) آپ کے پیچھے روانہ ہوئیں (اور جب آنحضرتؐ لوٹے تو جلدی سے بھاگ کر اپنے حجرے میں آگئیں کہ آنحضرتؐ کو خبر نہ ہو - آپ جب تشریف لائے) دیکھا تو حضرت عائشہؓ کا دم چڑھ رہا ہے (سانس پھول رہا ہے) پوچھا میں آج رات کو تجھے کیا ہو گیا۔
وَيْلٌ - ہائے خرابی افسوس یہ کلمہ اس وقت کہا جاتا ہے جب کوئی شر اور برائی پیش آئے۔

تَوَيْلٌ - ویل کا لفظ بہت کہنا۔
تَوَيْلٌ - ویل ویل پکارنا۔
تَوَايَلٌ - ایک دوسرے کو ویل کہنا۔
وَيْلٌ - ایک وادی کا بھی نام ہے دوزخ میں اگر اس میں پہاڑ ڈال دیئے جائیں تو گرمی سے گل جائیں۔
إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السُّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُولُ يَا وَيْلَتَا - جب آدمی سجدہ کی آیت پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان ایک طرف جا کر روتا ہے اور کہتا ہے - ہائے خرابی میری (اگر میں آدم کو سجدہ کر لیتا تو مردود نہ ہوتا)۔

وَيَلِّكَ إِدْرِكِيهَا - ارے تیری خرابی اس پر سوار ہو جا (یعنی قربانی کے اونٹ پر)۔
وَيْلُ أُمَّهِ مَسْعَرُ حَرْبٍ - تعجب ہے یہ تو (ابولصیر) جنگ کی آگ سلگایا چاہتا ہے (عجب بہادر اور جری آدمی ہے)۔



لَعَالِيكَ يَا خَيْرَ بَابِ تَاتِجِ حِجِّ دُرِّ زَسْ شِصْ

هَلِّهِ پڑھو۔

فَيَقُولُ هَاهُ هَاهُ لَا أَذْرِي - تب وہ کافر قبر میں منکر نکیر کے جواب میں کہے گا ہا ہا ہا میں نہیں جانتا (ہا ہا کلمہ تحریر ہے یعنی حیرت میں ہوش و حواس کھو کر ہا ہا ہا کرے گا)۔

يَنْتَجِبُ الشَّيْخُ بِنَشِيْجٍ اِنِّ يَصُوْتُ هَاهَا هَا -
بوڑھا روئے گا اس کی گھٹی بندھ جائے گی۔ ہا ہا ہا۔

ثُمَّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ هَهُ - پھر ان کے بعد امام محمد بن علی ان کے بعد میں۔

هَآ أَنَا ذَابِيْنَ يَدِيْكَ - میں ہوں تیرے سامنے حاضر ہوں۔
هَآؤُمُ اَقْرَأُ وَآ كِتَابِيْهٖ - (قرآن میں ہے) لو آؤ میرا
اعمال نامہ پڑھو۔

بَابُ الْهَاءِ مَعَ الْبَاءِ

هَبُّ يَآ هُبُّوبُ يَآ هَبِيْبٌ - چلنا، حملہ کرنا، زور کرنا، جاگنا، خوش ہونا، جلدی کرنا، ہلانا، جھومنا، گزر جانا، ایک زمانہ تک غائب رہنا، شکست پانا، کاٹنا، شروع کرنا، مادہ پر چڑھنے کے لئے آواز کرنا۔

تَهْبِيْبٌ - پھاڑنا۔

اِهْبَابٌ - جگانا، ہلانا۔

تَهْبِيْبٌ - پرانا ہونا۔

اِهْتِيَابٌ - مادہ پر چڑھتے وقت آواز کرنا، کاٹنا۔

تَوْبٌ هَبِيْبٌ - کٹا ہوا کپڑا (جیسے هَبُّ ہے)۔

لَا حَتَّى تَذُوْقِيْ عُسَيْلَتَهُ قَالَتْ فَاِنَّهُ قَدْ جَانِنِيْ هَبِيَّةٌ - (آنحضرتؐ نے رفاعہ کی عورت سے فرمایا تو پھر رفاعہ کے پاس نہیں جاسکتی) جب تک عبدالرحمن بن زبیر سے مزہ نہ اٹھائے اس نے کہا ایک بار تو وہ مجھ سے صحبت کر چکا ہے یا مجھ پر گر چکا ہے (یہ هَبِيَّةُ السَّيْفِ سے ماخوذ ہے یعنی تلوار کا پڑنا)۔

هَبُّ التَّيْسِ - بکرے نے آوازی (بکری پر چڑھنا چاہتا ہے)۔

فَاِذَا هَبَّتِ الرِّجَابُ - جب اونٹ چلنے کے لئے کھڑے ہوں۔

هَبُّ النَّائِمِ - سونے والا جاگا۔

لَقَدْ رَاَيْتُ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْبُوْنَ اِيْنَهَا كَمَا يَهْبُوْنَ اِلَى الْمَكْتُوْبَةِ - میں نے آنحضرت ﷺ کے اصحاب کو دیکھا وہ بڑی مستعدی اور خوشی سے مغرب کی دو رکعت سنت اس طرح پڑھتے تھے جیسے فرض نماز پڑھتے)۔

اِذَا هَبَّ مِنَ اللَّيْلِ - جب رات کو جاگتے (سو کر بیدار ہوتے)۔

اَهْبَنَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - ہم کو آنحضرت ﷺ نے جگانا۔

اَرَآَيْتَ اِذَا هَبَّتِ الرِّجَابُ - بتلاؤ جب اونٹ چلنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوں (اور نمازی کو پریشان کر دیں)۔

حَتَّى تَهَبَّ - یہاں تک کہ تو جاگے۔

هَبَّةٌ مِنَ الدَّهْرِ - زمانہ کا ایک لمبا ٹکڑا، ایک مدت مدید، عرصہ بعید، مدت دراز۔

هَبْتُ - مارنا، جھکا دینا، اتار دینا، گھٹا دینا۔

هَبِيْبٌ يَآ مَهْبُوْتُ - دیوانہ مجنون (جیسے مَبْهُوْتُ ہے)۔
فَهَبْتُوْهُمَا حَتَّى فَرَعُوْا مِنْهُمَا - پھر امیہ بن خلف اور

اس کے بیٹے کو (تلواروں سے) مارتے رہے یہاں تک کہ دونوں سے فراغت پائی (دونوں کا کام تمام کر دیا)۔

لَمَّا مَاتَ عُمَانُ ابْنُ مَطْعُوْنٍ عَلِيٌّ فِرَاشِهِ قَالَ هَبْتُهُ الْمَوْتُ عِنْدِيْ مِنْزَلَةٌ حَيْثُ لَمْ يَمُتْ شَهِيدًا - جب عثمان بن مظعونؓ اپنے بچھونے پر مر گئے تو حضرت عمرؓ نے کہا۔ موت نے عثمان کو میرے نزدیک ایک درجہ اتار دیا کیونکہ وہ شہید ہو کر نہیں مرے۔

نَوْمُهُ سُبَاتٌ وَلَيْلُهُ هَبَاتٌ - اس کا سونا آرام کرنا ہے اور اس کی رات پڑ جانا ہے (هَبْتُ کہتے ہیں نرمی اور ڈھیلے پن کو عرب لوگ کہتے ہیں فِيْ فُلَانٍ هَبْتَةٌ اس میں ناتوانی اور ضعف ہے۔ مجمع البحار میں يَوْمُهُ سُبَاتٌ ہے یعنی اس کا دن آرام کرنا ہے اور وہی صحیح معلوم ہوتا ہے لیکن نہایہ میں نَوْمُهُ ہے)۔

هَبِيْجٌ - مارنا۔

تَهْبِيجٌ - سوچ جانا، درم کر آنا۔

تَهْبِيجٌ - سوچنا، درم ہونا۔

هُوَ بَجَةٌ تَنْبِتُ الْأَرْضَ - یہ تو ایک نرم ہموار زمین ہے جو اڑی اگاتی ہے (اُڑی ایک درخت ہے جو ریتی میں اگتا ہے اس کی شاخیں سرخ ہوتی ہیں)۔

هَبْدٌ - توڑنا، پکانا، چننا۔

هَبِيدٌ - کھلانا (یعنی اندرائن)۔

اهْتَبَادٌ - ہید کھلانا (اس کی ترکیب یہ ہے کہ اندرائن خشک کولے کر اس پر پانی ڈال کر رکھ دیں اور ملیں پھر پانی ڈالیں اور ملیں کئی دن تک ایسا ہی کرتے رہیں یہاں تک کہ اس کی تنخی دور ہو جائے پھر پیس کر اس کو پکائیں)۔

فَوَزَدْنَا مِنَ الْهَبِيدِ - ہم کو ہید کا توشہ دیا (نہا یہ میں ہے کہ اندرائن کو توڑ کر اس کا بیج نکال لیں اور پانی میں بھگو دیں تاکہ اس کی تنخی دور ہو جائے پھر اس کو پکائیں ضرورت کے وقت عرب لوگ اس کو کھاتے ہیں)۔

هَبْرٌ - بڑے بڑے ٹکڑے کا ثنا۔

اهْتَبَارٌ - خوبصورت، موٹا ہونا۔

اهْتِبَارٌ - گوشت فنا ہو جانا، کا ثنا۔

هَبَارٌ - بندر بہت بال والا۔

انظروا شجراً وَاَصْرَبُوا هَبْرًا - گوشہ چشم سے دیکھو اور ایسی مار لگاؤ کہ گوشت کا بڑا ٹکڑا کٹ جائے۔

انہ ہبر المنافق حتی برّد - حضرت عمرؓ نے منافق کو مارا (اس کے گوشت کے ٹکڑے اڑا دیئے) یہاں تک کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا (یہ منافق آنحضرتؐ کے حکم اور فیصلہ سے ناراض ہو کر حضرت عمرؓ کے پاس مرافعہ کرنے گیا تھا جس کی سزا پائی کہ جان کھوئی)۔

فَهَبَرْنَاَهُم بِالسِّيُوفِ - ہم نے تلواروں سے ان کے ٹکڑے اڑا دیئے۔

كَعَصْفِ مَأْكُولٍ قَالَ هُوَ الْهَبُورُ - ابن عباسؓ نے عصف ماکول کی تفسیر یہ کی کہ چھوٹی چھوٹی (یعنی ریزہ ریزہ کر دیا۔ بعض نے کہا هَبُورٌ بھلی زبان میں کھیت کے بھوسے اور باریک

ٹکڑوں کو کہتے ہیں)۔

فَقَصُرُ هَبِيرَةٌ - کوفہ میں ہے۔

هَبَطٌ - اتارنا، دبلا کر دینا، مارنا، داخل ہونا، داخل کرنا، کم کرنا، کم ہونا، منتقل ہونا، اتارنا، گر پڑنا۔

اهْبِطًا - اتارنا، کم کرنا۔

انهباطٌ - گھٹنا، نیچے اتارنا۔

اللَّهُمَّ عَظًا لَا هَبَطًا - یا اللہ لوگ مجھ پر رشک کرتے رہیں (میرا مرتبہ بلند ہوتا جائے) میرا تنزل اور گھٹاؤ نہ ہو۔

ثُمَّ هَبَطَتِ الْبِلَادُ لَا بَشَرَ أَنْتَ وَلَا مُصْعَقٌ وَلَا عَلَقٌ - پھر آپ دنیا میں آئے (حضرت آدمؑ کی صلب میں) نہ آپ آدمی تھے نہ گوشت کا ٹکڑا تھے نہ خون کی پھٹکی تھے (یہ شعر اس قصیدہ کا ہے جو حضرت عباسؓ نے آنحضرتؐ کی تعریف میں کہا تھا)۔

فِي الْعَصْفِ الْمَأْكُولِ قَالَ هُوَ الْهَبُورُ - ابن عباسؓ نے عصف ماکول کی تفسیر میں کہا وہ چھوٹی چھوٹی ہے (خطابی نے کہا میں سمجھتا ہوں یہ راوی کی غلطی ہے اور صحیح هَبُورٌ ہے جیسے اوپر گزرا)۔

وَأَنَا أَتَهَبَطُ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيَّةِ - میں گھائی سے ان کی طرف اتر رہا تھا۔

فَأَهْبَطُ الْقَائِلُ - پھر کہنے والے (جبریلؑ یا موسیٰؑ) اتار دیئے گئے۔

لَوْ أَنَّكُمْ وَكَيْتُمْ بِحَبْلِ إِلَى الْأَرْضِ السُّفْلَى لَهَبَطَ عَلَيَّ اللَّهُ - اگر تم سب سے نیچے والی زمین پر ایک رسی لٹکاؤ تو اللہ کے علم پر اترے گی (وہاں بھی اللہ تعالیٰ کا علم محیط ہے۔ کوئی ذرہ عرش سے لے کر نشیبی زمین تک اس کے علم و قدرت سے خالی نہیں۔ جمہیر جو اس حدیث سے اللہ تعالیٰ کی ذات مقدس ہر جگہ ہونے پر دلیل لیتے ہیں یہ ان کی نادانی ہے۔ خود امام ترمذی نے اس حدیث کو روایت کر کے اس کی تفسیر کر دی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علم و قدرت اور سلطان پر اترے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا علم و قدرت اور حکومت اس کی ہر جگہ ہے اور وہ اپنے عرش پر ہے۔ جیسے اس نے اپنی کتاب میں فرمایا)۔

لَعَلَّ الْحَدِيثَ

وَيَحِكُ أَوْ هَيْبَتٌ - افسوس تیری عقل جاتی رہی ہے
(تیرا بیٹا سراقہ جو مارا گیا تو تو دیوانی ہو گئی ہے۔ بہشتوں کو ایک
بہشت سمجھتی ہے وہاں تو لاکھوں کروڑوں باغ ہیں)۔
هَيْبَتُهُمُ الْهَيْبُولُ - ان کو ان عورتوں نے رلا دیا یا دیوانہ بنا
دیا جن کے بچے نہیں جیتے۔

أَعْلُ هَيْبَلٌ - ہبل! (جو ایک بت تھا خانہ کعبہ میں اس کی
پوجا کیا کرتے تھے) تو اب اونچا ہو جا (تیرا مرتبہ بلند ہو گیا تو نے
فتح دلائی یہ ابوسفیان نے جنگ احد میں نعرہ لگایا۔ یعنی ہبل کی
جے)۔

الْخَيْرُ وَالشَّرُّ حُطَّ لِابْنِ آدَمَ وَهُوَ فِي الْمَهْبِلِ -
آدی کے لیے جو کچھ بھلا ہونے والا ہے وہ اسی وقت لکھ دیا
جاتا ہے جب وہ رحم میں ہوتا ہے اپنی ماں کے پیٹ میں)۔
فَيَحْمِلُهُمْ فَيَطْرُقُهُمْ بِالْمَهْبِلِ - ان کو اٹھا کر غار میں
ڈال دے گا۔

هَيْبَعٌ يَاهْبَعُ - بڑا کھانے والا بڑے بڑے لقمے اڑانے
والا اور سلوٹی کتا۔

هَيْبَعٌ - اجتناب عورتوں سے بات چیت کو پسند کرنے والا۔
يَمْسِي السُّطَا وَيَجْلِسُ الْهَيْبَعَةَ - بچوں کی چال
چلے اور کڑوں بیٹھے رانوں کو ملا کر پاؤں کو کھول کر۔
هَيْبَعٌ أَوْ هَيْبَاعٌ - پست قد اور ٹھوس اعضاء والا گول
بدن۔

هَيْبَبٌ - دوزخ کی ایک وادی کا نام ہے۔
إِنَّ فِي جَهَنَّمَ وَادِيًا يُقَالُ لَهُ هَيْبَبٌ يَسْكُنُهُ
الْجَبَّارُونَ - دوزخ میں ایک وادی ہے جس میں مغرور لوگ
رہیں گے۔ اس کو ہیب کہتے ہیں۔

هَيْبُوٌ - چمکتا بھاگنا، مرجانا، مل جانا۔
إِهْبَاءٌ - غبار اڑانا۔
تَهْبِيٌّ - ہاتھ جھٹکانا۔
هَبَاءٌ - غبار۔

وَأَنَّ حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سَحَابٌ أَوْ هَبْوَةٌ فَأَكْمِلُوا
الْعِدَّةَ - اگر تم میں اور چاند میں ابر یا غبار حائل ہو جائے تو تیس

وَهَبَطَ النَّاسُ الْمَدِينَةَ - لوگ مدینہ میں اترے (مدینہ
پر طرف سے نشیب میں ہے اس لیے هَبَطَ کا لفظ کہا)۔
إِنَّ أَمَامَكَ عَقَبَةٌ كَنُودٌ أَنْتَ هَابِطٌ - تیرے سامنے
ایک دشوار گزار گھاٹی ہے جس میں تجھ کو اترنا ہے اور اس کا اتارنا
بہشت پر ختم ہو گا یا دوزخ پر۔

مَهْبِطُ الْوُحْيِ - شہر مکہ اور مدینہ۔
هَبِطْتُ الْوَادِي - میں وادی میں اتر۔
هَيْبَلٌ - ماں کا اپنے بچہ کو گم کرنا، عقل جاتی رہنا۔
تَهْبِيلٌ - کماتا۔

هَيْبَتِكَ أَمْكٌ - کہنا، گوشت بہت ہو جانا۔
إِهْبَالٌ - جلد کرنا، بچہ پر تر پنا، گوشت بہت ہو جانا۔
تَهْبِيلٌ - کماتا۔
إِهْبِيَالٌ - بہت جھوٹ بولنا، مکر کرنا، ڈھونڈنا، بچہ پر رونا۔
هَيْبَالٌ - مکار جانور کو دھوکا دے کر شکار کرنے والا۔

مِنْ اهْتِكَلِ جَوْعَةً مُؤْمِنٍ كَانَ لَهُ كَيْفٌ وَكَيْتٌ - جو
شخص کسی مسلمان کی بھوک کو غنیمت سمجھ کر (اس کو کھانا کھلائے)
اس کو ایسا (خوب) ثواب ملے گا۔

وَأَهْبَلُوا هَيْبَلًا - اس کا کام اپنے اوپر لیا۔
فَأَهْبَلْتُ غَفْلَةً - میں نے اس کی غفلت غنیمت سمجھی۔
وَالنِّسَاءُ يَوْمَئِذٍ لَمْ يَهْتَبُنَّ اللَّحْمَ - ان دنوں
عورتوں پر بہت گوشت نہ تھا (موٹی نہ تھیں)۔
مُهْبَلٌ - موٹا، فربہ جو جلد حرکت نہ کر سکے۔

هَيْبَتِ الْوَادِعِي أُمَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَتْ بِهِ - (وادعی نے
عربی گھوڑوں کے حصے بچس گھوڑوں سے زیادہ رکھے (بچس وہ
گھوڑا جس کا باپ عربی ہو ماں ترکی یا ہندی یا بالکس حضرت عمرؓ
نے اس کی رائے پسند کی اور کہا) وادعی کی ماں نے اس کو اچھا جانا
حقیقت میں بہادر مرد جانا)۔

لَأُمَّكَ هَيْبَلٌ - تیری ماں نے تجھ کو جو اس مرد جانا۔
فَقِيلَ لِي لَأُمَّكَ الْهَيْبَلُ - (شععی نے کہا) مجھ سے کہا کیا
تیری ماں نے ایک جوان مرد بچہ جانا (یعنی تجھ سا بہادر اور صاحب
الرائے)۔

دن پورے کرلو۔
سے مواخذہ کرے پھر تم کو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑ دے۔

وَاللّٰهِ مَا كَانُوا بِالْهَيْبَاتَيْنِ وَّلٰكِنّٰهُمْ كَانُوْا يَجْمَعُوْنَ الْكَلٰمَ لِيُقْعَلْ عَنْهُمْ۔ خدا کی قسم وہ لوگ بکی (بہت باتیں کرنے والے) نہ تھے بلکہ کلام کو اکٹھا کرتے تھے تاکہ لوگ ان کی بات سمجھ جائیں۔

كَانَ عَمْرُو بْنُ شَعِيْبٍ وَفُلَانٌ يَّبْتَنَانِ الْكَلٰمَ۔ عمرو بن شعیب اور فلاں شخص دونوں بھڑبھڑ (یعنی مسلسل اور یکساں) تقریر کرتے تھے۔

هَتْرُ - بھاڑ ڈالنا۔

مُهَاتَرَةٌ - گالی گلوچ کرنا۔

اِهْتَارٌ - عقل جاتی رہنا بڑھاپے بیماری یا رنج۔

تَهَاتَرٌ - ایک دوسرے پر جھوٹا دعویٰ کرنا، ساقط ہونا، باطل ہونا۔

اِسْتِهْتَارٌ - اپنی خواہش پر چلنا، کسی کام کی پرواہ نہ کرنا۔
هَتْرُ - جھوٹ، آفت، عجیب، خراب بات، غلط کلام، رات کا پہلا آدھا حصہ۔

هَتْرُ بمعنی اِهْتَارٌ ہے۔

سَبَقَ الْمُفْرَدُونَ قَالُوا وَمَا الْمُفْرَدُونَ قَالَ الَّذِيْنَ اِهْتَرُوا فِيْ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔ ایک روایت میں الْمُسْتَهْتَرُونَ بِذِكْرِ اللّٰهِ۔ آپ نے فرمایا مفرد لوگ آگے بڑھ گئے۔ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ مفرد کون لوگ ہیں؟ فرمایا جو لوگ اللہ کی یاد میں غرق ہیں (رات دن ذکر الہی کیا کرتے ہیں۔ بعض نے کہا اِهْتَرُوا فِيْ ذِكْرِ اللّٰهِ کے معنی یہ ہیں کہ اللہ کی یاد میں بوڑھے ہو گئے اور ان کے ہم عمر لوگ گزر گئے گویا دنیا میں اکیلے رہ گئے)۔

اَلْمُسْتَبَانَ شَيْطَانَانَ يَّتَهَاتَرَانِ وَيَتَكَاذَبَانِ۔ گالی گلوچ کرنے والے دونوں شخص شیطان ہیں بری باتیں زبان سے نکالتے ہیں اور جھوٹ بکتے ہیں۔

اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْتَهْتَرِيْنَ۔ تیری پناہ اس سے کہ میں بیہودہ باتیں کرنے والوں میں ہوں یا ان لوگوں میں

هَبُوْ - وہ باریک مٹی جو ہوا میں بلند ہوتی ہے۔
ثُمَّ اتَّبَعَهُ مِنَ النَّاسِ رِعَاعٌ هَبَاءٌ۔ پھر اس کے تابعدار لوگ ہو گئے جو بازاری اور ادنیٰ درجہ سے غبار کی طرح ضعیف اور ناتوان تھے۔

اَقْبَلَ يَتَهَيَّبِيْ كَاَنَّهُ جَمَلٌ اَدَمٌ۔ پھر ہاتھ جھاڑتا ہوا اتراتا ہوا سفید اونٹ کی طرح آیا۔
اِنَّهُ حَضَرَ ثَوْبِيْذَةً فَهَبَّاهَا۔ آنحضرت کے سامنے ٹرید رکھا گیا۔ آپ نے انگلیوں کے نشان اس پر برابر کر دیئے۔

اَهْبِي التَّرَابَ - گرداڑائی۔

ثُمَّ يُقَالُ لَهُ كُنْ هَبَاءً مُنْتَوِرًا۔ (اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کچھ لوگوں کو اٹھائے گا ان کے سامنے نور ہوگا) پھر کہا جائے گا گرد کی طرح اڑ جا (ان کا نور مٹ جائے گا امام ابو جعفر نے کہا یہ وہ لوگ ہوں گے جو روزہ نماز کرتے تھے مگر حرام مال آتا تو لے لیتے اور جناب امیر کی کچھ فضیلت بیان ہوتی تو اس کا انکار کرتے (یہ شیعی روایت ہے)۔

بَابُ الْهَاءِ مَعَ التَّاءِ

هَتًّا - مارنا، کھانا، جھلکانا۔

تَهْتَرُوْ - کٹنا، پرانا ہونا۔

هَتًّا - وقت۔

اَهْتًا - کبڑا۔

هَتٌّ - بہت باتیں کرنا، کلام کو جاری کرنا، سیاق اچھا کرنا، پھاڑنا، بھانا، مرتبہ گھانا، توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا، ڈانٹنا، جھڑکنا۔

هَتَاتٌ - ہکا، باتونی۔

فَهَتَّتَهَا فِي الْبَطْحَاءِ۔ پھر اس کی پتھر ملی زمین میں بہادیا یعنی شراب کو۔

حَتَّى سَمِعَ لَهَا هَتِيَّتٌ۔ یہاں تک کہ اس کی آواز سنی گئی (یعنی بپنے کی)۔

اَقْلَعُوا عَنِ الْمَعَاصِي قَبْلَ اَنْ يَّاخُذَكُمْ اللّٰهُ فَيَذَرَكُمْ هَتَابًا۔ گناہوں سے باز رہو اس سے پہلے کہ اللہ تم

لَعَلَّكَ تَلَذُّبِي

جراحی کے سامنے کے دودانت ٹوٹے ہوئے تھے انہوں نے جنگ احد کے دن آنحضرتؐ کے رخساروں سے زرہ کے دو چھلے دانتوں سے پکڑ کر نکالے جو آپ کے کلوں میں گھس گئے تھے (مجتب ابن قمیہ نے تلوار سے چند وار کئے آپ کی خود پر لگے۔ خود کے دو چھلے آپ کے گالوں میں گھس گئے۔ حضرت ابو عبیدہ نے ان کو دانتوں سے پکڑ کر گھسیٹا ان کے دودانت نکل پڑے)۔

إِنَّهُ نَهَى أَنْ يُصَيِّحَ بِهَيْمَاءَ - آنحضرتؐ نے اس بکری کو قربانی کرنے سے منع فرمایا جو بوڑھی ہو کر اس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں یا جڑ سے اکھڑ گئے ہوں۔

أَهْتَمَّ - سنان بن خالد کا لقب ہے۔ کیونکہ اس کا سامنے کا دانت یوم الکلاب میں ٹوٹ گیا تھا۔

بَابُ الْهَامِعِ الْجِيمِ

هَجَأُ يَأْهُجُوهُ - تھم جانا، چل دینا، کھالینا، بھردینا۔
هَجَأٌ - بھوک لگنا۔

أَهْجَأَ - بھوک دور کرنا، حق ادا کرنا، کھلانا۔
هَجَّ يَهْجِجُ - گرا دینا، اندر گھس جانا، روشن ہونا، بھاگ جانا۔

أَهْتَجَجَ - ایک کام کئے جانا۔

هَجَّاجَةٌ - غبار جیسے عجاجتہ ہے۔

هَجْدٌ يَأْهُجُوهُ - رات کو سونا یا جاگنا۔

تَهَجَّدٌ - جاگنا، جگانا، سلانا۔

أَهْجَادٌ - سونا، سلانا، سوتا ہوا پانا۔

هَجُودٌ - رات کو نماز پڑھنے والا۔

فَنَظَرَ إِلَى مُتَهَجِّدِي عُبَادِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ - انہوں نے بیت المقدس کے عابدوں میں سے ان لوگوں کو دیکھا جو رات کو جاگتے رہتے۔

الْتَّانِمُ فِي مَكَّةَ كَالْمُتَهَدِّ فِي الْبُلْدَانِ - مکہ میں سونے والے کا وہ درجہ ہے جو دوسرے شہروں میں تہجد پڑھنے والوں کا۔
هَجْرٌ يَأْهُجِرَانُ - کاشا، ملانا، جوڑنا، چھوڑ دینا۔
هَجْرٌ - بڑبڑانا، ہڈیان۔

جن کو کوئی گالی دے یا برا کہے تو کچھ پرواہ نہیں کرتے (یعنی بے حیا بے شرم) یا ان لوگوں میں جو دنیا کے دھندوں میں غرق ہیں آخرت کا خیال ہی نہیں کرتے۔

هَتَفٌ - آواز دینا، پکارنا، بلند آواز سے بلانا۔
هَاتِفٌ - وہ جس کی آواز سنی جائے لیکن دیکھا نہ جائے۔
قَالَ اهْتِفْ بِالْأَنْصَارِ - آنحضرتؐ نے جنگ حنین میں حضرت عباسؓ سے فرمایا۔ انصار کو آواز دو بلاؤ (آنحضرتؐ کو انصار پر بڑا اعتماد تھا اس لئے پہلے انہی کو آواز دینے کے لئے فرمایا)۔

فَجَعَلَ يَهْتِفُ - لگے دعا کرنے اپنے مالک کو پکارنے اس سے فریاد کرنے۔

هَتَكَ - پھاڑنا، کھینچ کر کاٹ ڈالنا، لمبا پھاڑنا، رسوا کرنا، فضیحت کرنا۔

تَهْتَيْكُ - پھاڑنا۔
تَهْتُكُ اور إِنْهَتَاكَ - پھٹ جانا۔
هَاتَكَ الْهَتَاكَ مُهَاتَكَةً - رات کے اندھیرے میں چلا۔

فَهَتَكَ السِّتْرَ حَتَّى وَقَعَ بِالْأَرْضِ - آنحضرتؐ نے پردہ کو (جس کو حضرت عائشہؓ نے حجرے کے دروازے پر لٹکایا تھا) پھاڑ ڈالا یہاں تک کہ زمین پر گر پڑا۔
فَلَمَّا مَضَتْ هَتَكَ مِنَ اللَّيْلِ - جب ایک گھڑی رات گزری۔

إِلَّا أَنْ تَنْتَهِكَ مَحَارِمَ اللَّهِ - مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی باتوں کا کوئی ارتکاب کرے (اس کے احکام کی عزت اور حرمت پھاڑے)۔

مَنْ هَتَكَ حِجَابَ سِتْرِ اللَّهِ - جو شخص اللہ کے پردہ کا حجاب پھاڑے۔

هَتَمٌ - آگے کے دانت گر جانا، توڑنا۔
هَتَمٌ - سامنے کے دانت جڑ سے ٹوٹ جانا۔
تَهْتَمٌ - ٹوٹنا۔
إِنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ كَانَ أَهْتَمَ الْفَنَائِيَا - حضرت ابو عبیدہ بن

ا	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	هـ	ی	لَحَاتُ الْخَرِيفِ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	---	--------------------

تَهَجِيرٌ - اول وقت نماز کے لئے جانا، گرمی سخت ہونا۔
 مَهَاجِرَةٌ - ایک ملک سے دوسرے ملک میں چل دینا۔
 اِهْجَارٌ - چھوڑ دینا، بڑبڑانا، ہڈیان، دوپہر کو چلنا۔
 هِجْرَةٌ - ایک ملک کو چھوڑ کر دوسرے ملک میں چلے جانا۔
 تَهْجِيرٌ - دوپہروں میں چلنا۔
 لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ - مکہ فتح ہونے کے بعد ہجرت نہیں

رہی۔
 وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ - لیکن جہاد اور جہاد کی نیت رکھنا یہ
 قیامت تک رہے گا (مطلب یہ ہے کہ مکہ جب فتح ہو گیا اور اسلام
 عرب کے چاروں طرف پھیل گیا تو اب ہجرت کی فرضیت جاتی
 رہی۔ لیکن ہجرت کا انتخاب خصوصاً اس ملک سے جہاں بدعات
 اور فسق و فجور، زنا، شراب خواری کا رواج ہو، اب بھی باقی ہے)
 چنانچہ دوسری حدیث میں ہے لَا تَنْقُطُ الْهَجْرَةُ حَتَّى تَنْقُطَ
 التَّوْبَةُ - ہجرت کبھی ختم نہ ہوگی یہاں تک کہ توبہ کا دروازہ بند ہو
 (یعنی سورج پچھتم سے نکلے) مجمع البحار میں ہے کہ ہجرت اس
 ملک سے جہاں آدمی امر بالمعروف نہ کر سکے یا جہاں اللہ کی
 حدیں شرعی حدود جاری نہ ہوں، قیامت تک باقی رہے گی، بعض
 نے کہا اس ہجرت سے مراد یہ ہے کہ گناہ کو چھوڑ کر عبادت کی
 طرف یا کفر کو چھوڑ کر ایمان کی طرف رجوع کرنا یہ تو اس وقت
 تک باقی رہے گی جب تک توبہ کا دروازہ بند نہ ہوگا۔ کرمانی نے
 کہا دار الحرب سے ہجرت کرنا قیامت تک فرض رہے گا۔ اسی
 طرح دین کی اصلاح اور درستی کے لئے ہجرت ہمیشہ قائم رہے
 گی۔)

وَمَهَاجِرَةٌ بِالْمَدِينَةِ - ان کی ہجرت کا مقام مدینہ میں
 ہوگا۔

سَتَكُونُ هِجْرَةٌ بَعْدَ هِجْرَةِ فَيْحِيَارَ أَهْلِ الْأَرْضِ
 الْأَرْضِ مَهَاجِرَةٌ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ - ہجرت (جو مدینہ کی
 طرف ہوئی) اس کے بعد ایک اور ہجرت ہوگی (یعنی اخیر زمانے
 میں ملک شام کی طرف تو سب سے اچھے زمین والوں میں وہ
 ہوں گے جو حضرت ابراہیمؑ کے ہجرت کے مقام کو یعنی ملک شام کو
 لازم کر لیں گے) حضرت ابراہیمؑ نے کوئی سے جو ملک عراق میں
 نوح کوفہ میں تھا اور ان کو ہجرت کی جو شام میں ہے پھر وہاں سے
 فلسطین آئے آپ کے ساتھ حضرت سارہ تھیں اور حضرت لوط
 تھے۔ مجمع البحار میں ہے طبری نے کہا۔ یہ وہ زمانہ ہوگا جب کفار کا
 تسلط ہر طرف ہو جائے گا اور مسلمانوں کا لشکر ملک شام پر قابض
 رہے گا۔ وہیں حضرت عیسیٰؑ علیہ السلام اتریں گے اور دجال سے
 لڑیں گے۔

مترجم: کہتا ہے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ نصاریٰ ملک
 شام پر بھی قابض ہو جائیں گے یہاں تک کہ وابق تک جو مدینہ
 کے قریب ہے ان کی حکومت ہوگی۔ تو شاید یہ حدیث اس کے بعد
 سے متعلق ہے جب امام مہدیؑ ملک شام پھر نصاریٰ سے لے لیں
 گے اس وقت مدینہ کے مسلمان امام صاحب کے ساتھ ملک شام
 کو ہجرت کریں گے اور دجال کے ظہور کے وقت وہیں کہیں
 پہاڑوں میں چھپ جائیں گے۔ یہاں تک کہ حضرت عیسیٰؑ جب
 اتریں گے تو ان کے ساتھ لڑ کر دجال سے لڑیں گے۔)

مَهَاجِرَةٌ الْفَتْحِ - وہ مسلمان جو فتح مکہ سے پہلے ہجرت
 کر چکے تھے۔ بعضوں نے کہا وہ مسلمان جو فتح مکہ کے بعد ہجرت

لَوْ لَا الْهَجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ - اگر ہجرت
 نہ ہوتی تو میں بھی ایک انصاری آدمی کی طرح ہوتا (ہجرت کی
 فضیلت مجھ میں زیادہ ہے۔ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ
 مہاجرین انصار سے افضل ہیں۔ بعض نے کہا اس حدیث سے
 انصار کی فضیلت ظاہر کرنا اور ان کا دل ملانا منظور ہے۔ یعنی اگر
 اللہ تعالیٰ نے مجھ کو مکہ میں پیدا نہ کیا ہوتا اور میں وہاں سے ہجرت
 کر کے مدینہ میں نہ آتا تو میں اس کو پسند کرتا کہ انصار یوں میں
 سے ہوتا اور مدینہ کا رہنے والا ہوتا۔

مترجم: کہتا ہے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ نصاریٰ ملک
 شام پر بھی قابض ہو جائیں گے یہاں تک کہ وابق تک جو مدینہ
 کے قریب ہے ان کی حکومت ہوگی۔ تو شاید یہ حدیث اس کے بعد
 سے متعلق ہے جب امام مہدیؑ ملک شام پھر نصاریٰ سے لے لیں
 گے اس وقت مدینہ کے مسلمان امام صاحب کے ساتھ ملک شام
 کو ہجرت کریں گے اور دجال کے ظہور کے وقت وہیں کہیں
 پہاڑوں میں چھپ جائیں گے۔ یہاں تک کہ حضرت عیسیٰؑ جب
 اتریں گے تو ان کے ساتھ لڑ کر دجال سے لڑیں گے۔)

مترجم: کہتا ہے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ نصاریٰ ملک
 شام پر بھی قابض ہو جائیں گے یہاں تک کہ وابق تک جو مدینہ
 کے قریب ہے ان کی حکومت ہوگی۔ تو شاید یہ حدیث اس کے بعد
 سے متعلق ہے جب امام مہدیؑ ملک شام پھر نصاریٰ سے لے لیں
 گے اس وقت مدینہ کے مسلمان امام صاحب کے ساتھ ملک شام
 کو ہجرت کریں گے اور دجال کے ظہور کے وقت وہیں کہیں
 پہاڑوں میں چھپ جائیں گے۔ یہاں تک کہ حضرت عیسیٰؑ جب
 اتریں گے تو ان کے ساتھ لڑ کر دجال سے لڑیں گے۔)

عَلَمُ الْحَدِيثِ

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

کر کے آئے ان کو مشیہ قریش کہتے ہیں۔

مَضَيْتِ الْهَجْرَةَ لَا هِلْهًا - ہجرت کا زمانہ مہاجرین کے لئے گزر چکا (یعنی اس ہجرت کا جو افضل تھی یعنی فتح مکہ سے پہلے)۔

هَاجِرُوا وَلَا تَهْجَرُوا - ہجرت کرو اور جھوٹ موٹ اپنے آپ کو مہاجر نہ بناؤ۔

لَا هِجْرَةَ بَعْدَ ثَلَاثٍ - تین دن سے زیادہ کسی مسلمان سے ترک ملاقات اور ترک سلام و کلام نہ کرنا چاہئے (یعنی دنیاوی نزاعات اور ناراضیوں کی وجہ سے لیکن دینی وجہ سے تو ترک ملاقات اس وقت تک ہو سکتا ہے جب تک وہ شخص توبہ نہ کرے اور حق کی طرف رجوع نہ کرے کیونکہ آنحضرتؐ نے کعب سے ملاقات اور سلام و کلام ترک کر دینے کے لیے پچاس راتوں تک حکم دیا اور ایک مہینے تک اپنی بیویوں سے ملنا چھوڑ دیا اور حضرت عائشہؓ نے ایک مدت تک عبد اللہ بن زبیر سے ترک ملاقات کی اور عبد اللہ بن عمرؓ نے اپنے بیٹے بلال سے بات کرنا چھوڑ دی جب بلال نے حدیث شریف کے خلاف کہا کہ ہم تو عورتوں کو مسجدوں میں جانے سے روکیں گے)۔

فَوَجَدَتْ فَاطِمَةَ فَهَجَرَتْهُ فَلَمْ تَكَلِّمْهُ حَتَّى مَاتَتْ - حضرت فاطمہؓ کو حضرت ابو بکر صدیقؓ کے جواب سے غصہ آیا اور ان کی ملاقات چھوڑ دی مرنے تک ان سے بات نہیں کی (حضرت فاطمہؓ نصوص اور آیات قرآنی سے استدلال کرتی تھیں ان کے خیال میں یہ آگیا کہ ابو بکرؓ چھانچھان نہیں کر رہے ہیں حالانکہ حضرت ابو بکرؓ حدیث نبوی ﷺ کو اپنے کان سے سن چکے تھے وہ حدیث و فرمان رسول کی متابعت میں کامل تھے۔ دونوں فریق کی نیت بخیر تھی اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے)۔

لَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَهْجُرَ أَخَاكَ فَوْقَ فُلْتَعَةٍ فَإِذَا لَقِيَهُ سَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَمْرَأْ كُلَّ ذَلِكَ لَا يَزِيدُكَ فَتَدَاءُ بِأَنْبِهِمْ - تجھ کو یہ درست نہیں کہ اپنے بھائی مسلمان کو تین دن سے زیادہ چھوڑ دے (تین دن کے اندر صفائی کر لے اور مل جا) اگر اس سے ملے اور تین بار اس کو سلام کرے وہ جواب نہ دے تو سارا گناہ وہی سمیٹ لے گا اور سلام کرنے والے پر کوئی گناہ نہ رہے

گا۔

إِلَّا ذَا هَاجِرَيْنِ - مگر ان دو ترک ملاقات کرنے والوں کو۔

کو۔

لَا تَهْجَرُوا إِلَّا فِي الْبَيْتِ - جو روکو اگر چھوڑے تو اپنے

بستر پر نہ سلائے مگر گھر کے باہر نہ نکالے۔

لَا تَهْجَرُوا يَا لَا تَهْجَرُوا - ترک ملاقات اور ترک سلام

و کلام نہ کرو۔ بعض نے لَا تَهْجَرُوا کے یہ معنی کئے ہیں کہ زبان سے بیعت باتیں مت نکالو۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ لَا يَذْكُرُ اللَّهَ إِلَّا مُهَاجِرًا - بعض

لوگ اللہ تعالیٰ کی یاد دل لگا کر نہیں کرتے بلکہ اس طرح زبان سے سنتے ہیں کہ دل غافل ہوتا ہے خیال اور طرف رہتا ہے۔

وَلَا يَسْمَعُونَ الْقُرْآنَ إِلَّا هَجْرًا - قرآن سنتے ہیں تو

دل اور طرف رکھتے ہیں (توجہ کے ساتھ دل لگا کر نہیں سنتے بعضوں نے إِلَّا هَجْرًا نقل کیا ہے مگر خطابی نے اس کو غلط کہا)۔

لَا يَسْمَعُونَ الْقَوْلَ إِلَّا هَجْرًا - ہمیشہ بری اور بیعت باتیں ہی سنتے رہتے ہیں۔

فَوُزِدُوا وَلَا تَقُولُوا هَجْرًا - اب قبروں کی زیارت

کرو (جس سے پہلے میں سے منع کر دیا تھا) لیکن زبان سے بری باتیں مت نکالو (لغو اور بیہودہ ناشکری اور کفر کی باتیں)۔

إِذَا طَفُتُمُ بِالْبَيْتِ فَلَا تَلْغُوا وَلَا تَهْجَرُوا - جب تم

خانہ کعبہ کا طواف کرو تو بیہودہ اور فحش باتیں نہ کرو۔

مَا شَأْنُ أَهْجَرَ اسْتَفْهَمُوهُ - آنحضرتؐ کا کیا حال ہے

کہیں بخاری شدت میں آپ بڑبڑاتے تو نہیں (جیسے بیمار کا حال ہوتا ہے) اچھی طرح سمجھ لو (کہ آپ کا کیا مطلب ہے

دریافت کر لو تو یہ استفہام ہے نہ کہ اخبار اور حضرت عمرؓ کی نسبت یہ گمان نہیں ہو سکتا کہ انھوں نے پیغمبر کی طرف ہذیان کی نسبت کی

ہو تو ہجر کے معنی ہذیان اور فحش کے نہیں ہیں بلکہ یہ کہ آپ کا کلام مختلط تو نہیں ہو گیا کہ کبھی کبھی فرمائیں کبھی کبھی جیسے بیماری کی

حالت میں ہو جاتا ہے)۔

لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَأَسْتَبَقُوا إِلَيْهِ - اگر

لوگ اول وقت نماز کے لئے جانے کا تَوَاب جانتے ہوتے تو جلد

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	هـ	ی
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	---

قِلَالِ هَجْرٍ - دو قلمہ پانی ہجر کے قلوں سے ہو (جو مدینہ کے دیہات میں سے ایک گاؤں ہے)۔

فَأَخَذَ مَهَا جَجْرًا - اور سارہ کی خدمت کے لیے اس نے ایک لوٹری ہاجرہ نامی دی۔

وَيُحَلِّكَ إِنَّ شَانَ الْهَجْرَةَ لَشَدِيدٌ - ارے ہجرت بہت مشکل ہے (یعنی مدینہ منورہ کی اقامت تو اپنی بستی میں رہ کر نیک اعمال کرتا رہے گا سمندروں کے پار ہو)۔

تَصَدَّقْ عَلَيَّ مِنْ هَاجِرٍ إِلَى الرَّسُولِ - جو شخص آنحضرت کی طرف ہجرت کرے (یعنی مدینہ میں آئے) اس کی خیرات دے۔

الْمُهَاجِرُ مَنْ هَاجَرَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ - مہاجر وہ ہے جو ان باتوں کو چھوڑ دے جن کو اللہ تعالیٰ نے اس پر حرام کیا ہے۔

الْمُهَاجِرُ مَنْ تَرَكَ الْبَاطِلَ إِلَى الْحَقِّ - مہاجر وہ ہے جو باطل کو چھوڑ کر حق کو اختیار کرے۔

مَنْ دَخَلَ إِلَى الْإِسْلَامِ طَوْعًا فَهُوَ مُهَاجِرٌ - جو شخص اپنی رغبت سے (بلا جبر واکراہ) اسلام میں داخل ہو وہ مہاجر ہے۔

اتَرَكَ مُعَذِّبِيَّ وَقَدْ أَظْمَأْتُ لَكَ هَوَا جَرِيَّ - کیا تو مجھ کو عذاب کرے گا اور میں تیرے لیے سخت گرمی کے دو پہروں میں پیسا رہا ہوں (یعنی روزہ کی حالت میں)۔

إِنَّ مَلَكًا مَوْكَلًا بِالرُّكْنِ الْبَيْمَانِيِّ لَيْسَ لَهُ هَجِيرٌ إِلَّا التَّامِينَ عَلَى دُعَائِكُمْ - ایک فرشتہ خانہ کعبہ کے رکن بیمانہ پر معین ہے۔ اس کا کام اور کچھ نہیں صرف تمہاری دعا پر آمین کہنا ہے۔

هَجِيرٌ - طریقہ اور عادت۔
لَا يَنْبَغِي لِلنَّائِحَةِ أَنْ تَقُولَ هُجْرًا - نوحہ کرنے والی کو لغو اور فحش باتیں زبان سے نہ نکالنا چاہئیں۔

لَوْ صَرَبُونَا حَتَّى يَبْلُغُوا بَيْنَا السَّعْفَاتِ مِنْ هَجْرٍ لَعَلِمْنَا أَنَّ عَلَيَّ الْحَقِّ - اگر ہم کو مارتے مارتے وہ ہجر کے کھجور کی ڈالیوں تک آجائیں جب بھی ہم یہی سمجھیں گے کہ ہم حق پر ہیں اور وہ باطل پر (یہ حضرت علیؑ نے فرمایا۔ یعنی اگر باغیوں کا غلبہ بھی ہو جائے جب بھی وہ اہل باطل ہی سمجھے جائیں

جاتے) ہر نماز کو اول وقت پڑھنا افضل ہے بعض نے جمعہ سے خاص کیا ہے۔ بعض نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ اگر لوگ دوپہر کے وقت نماز کو جانے کا ثواب جانتے ہوتے)۔

هَجَرْتُ يَوْمًا - ایک دن میں سویرے گیا۔
التَّهَجِيرُ يَوْمَ عَرَفَةَ - عرفہ کے دن جلدی جانا یعنی ٹھیک دوپہر کے وقت عرفات میں وقوف کرنے کے لئے۔

لِغَى اتَّهَجَرْتُمْ مَعَهُمْ - تاکہ میں ان کے ساتھ جلدی جاؤں گا۔

قَالُمُهَجِّرُ الْبَيْتَا كَالْمُهْدِي بَدَنَةً - جو کوئی جمعہ کی نماز کے لیے سویرے جائے تو اس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے اس نے ایک اونٹ مکہ میں قربانی کرنے کے لیے بھیجا۔

فَهَجِرُوا - نماز کے لئے جلدی نکل (یہ عبداللہ بن عمرؓ نے حجاج سے کہا تھا)۔

وَهَلْ يَتَّبِعُونَ ذَلِكَ أَيْ التَّهَجِيرِ إِلَّا سُنَّةَ - نماز کے لئے جلدی جانے میں آنحضرت کی سنت کی پیروی کرتے ہیں۔

كَأَنَّ يُصَلِّي الْهَجِيرِ جِئِن تَذَحَضُ الشَّمْسُ - آنحضرت ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے جب سورج ڈھل جاتا۔

وَهَلْ مُهَجِرٌ كَمَنْ قَالَ - کیا دوپہر میں چلنے والا اس کی طرح ہے جو کوئی دوپہر کو پڑ کر سو جائے۔

مَاءٌ نَيْمٌ وَلَكِنَّ هَجِيرٌ - عمدہ اور صاف پانی اور خالص بہتر دودھ۔

مَالَهُ هَجِيرٌ غَيْرَهَا - اس کی عادت اس کے سوا کچھ نہیں ہے۔

عَجِبْتُ لِنَاجِرِ هَجْرٍ وَرَاكِبِ الْبَحْرِ - (ہجر ایک مشہور شہر ہے بحرین میں وہاں دبا کثرت سے رہتی ہے) یعنی مجھ کو دو شخصوں پر تعجب آتا ہے ایک تو اس پر جو ہجر میں تجارت کے لئے جائے دوسرے جو سمندر میں سوار ہو (کیونکہ دونوں اپنی جان اندیشہ میں ڈالتے ہیں)۔

هَجْرٌ - ایک اور بستی کا بھی نام ہے شام میں یا مدینہ میں جس کی طرف قلال منسوب ہوتے ہیں جو جمع ہے قلمہ کی بمعنی مکملہ اور گولی اور زیر۔

ل	ح	ح	ت	ث	ج	ح	خ	د	ز	س	ش	ص
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

گے۔) يَذْعُوَ فَيَسْتَجَابُ لَهُ - حضرت حسنؑ نے فرمایا۔ جس شخص کے دل میں رضا کے سوا اور کوئی خیال نہ ہو تو اس کی دعا قبول ہونے کا میں ضامن ہوں۔

فَلَدَعَا بِلَحْمِ عَيْبِطٍ وَخُبْزٍ مُّتَهَجِّسٍ - حضرت عمرؓ نے سخت سوکھا گوشت اور بغیر خمیر کی روٹی (یعنی فطیری) منگوائی (بعض نے مُتَهَجِّسِ شین مجہ سے روایت کیا ہے وہ غلط ہے)۔

هَجْعٌ - ٹوٹنا، توڑنا۔

هُجُوعٌ اور تَهْجَاعٌ - رات کو سونا۔

طَرَفْنِي بَعْدَ هَجْعٍ مِنَ اللَّيْلِ - رات کا ایک حصہ گزر جانے کے بعد اس نے کھکھٹایا۔

هَجْعٌ اور هَجِيعَةٌ اور هَجْعَةٌ - رات کا ایک ٹکڑا۔

طَالَ هُجُوعِي وَقَلَّ قِيَامِي - میرا سونا بڑی دیر تک ہے اور عبادت کم۔

انْتَبَهَ بَعْدَ هَجْعَةٍ - ایک جگر مٹا نیند کا لے کر جاگ اٹھے۔

ارْسِلْ عَلَيَّ طُولَ هَجْعَةٍ مِنَ الْأَمَمِ - آنحضرتؐ دنیا میں اس وقت بھیجے گئے جب امتوں کا ایک لبا زمانہ گزر چکا۔

هَجْعَةٌ - کے معنی غفلت اور موت اور جہل کے بھی آئے ہیں۔

رَجُلٌ هَجْعٌ - غافل مرد۔

هَجَلٌ - آنکھ پھرا کر اشارہ کرنا، پھینک دینا۔

تَهَجَّلٌ - گالیاں دینا، برا کہنا۔

دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَإِذَا فِتْيَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَذْرَعُونَ الْمَسْجِدَ بِقَصَبَةٍ فَأَخَذَ الْقَصَبَةَ وَرَمَى بِهَا - آنحضرتؐ مسجد میں گئے دیکھا تو کچھ انصاری جوان ایک بانس سے مسجد کو ماپ رہے ہیں آپ نے وہ بانس لے کر پھینک دیا (ازہری نے کہا هَجَلٌ کے معنی پھینکنا میں نہیں جانتا شاید وہ نَجَلٌ بہا ہوگا)۔

هَجْمٌ یا هَجُومٌ - اندر گھس جانا، تھن کا دودھ دوہ لینا ساکن ہونا، ساکت ہونا، سر جھکا لینا، ہانک دینا، گرا دینا، پسینہ بہانا۔

هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَمَكَّتْ عَشْرَ سِنِينَ - آنحضرتؐ نے مکہ سے مدینہ کو ہجرت کی اور دس برس تک آپ مدینہ میں رہے (اس کے بعد وفات پائی)۔

وَمَنْ هَاجَرَ إِلَى امْرَأَةٍ يَنْزَوِجَهَا أَوْ ذُنَيْهَا يُصِيبُهَا فَهَجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ - جو شخص کسی عورت کو بیاہنے کے لیے یا دنیا کا مال حاصل کرنے کے لیے ہجرت کرے اس کی ہجرت انہی چیزوں کی طرف ہوگی (نہ کہ اللہ تعالیٰ اور رسول کی طرف)۔

هَجْرِسٌ - بندر یا لومڑی یا لومڑی کا بچہ یا رچھہ یا لیم کیند۔

أَزْنِي مِنْ هَجْرِسٍ وَأَعْلَمُ مِنْ هَجْرِسٍ - رچھہ سے زیادہ زنا کرنے والا اور بندر سے زیادہ اغلام کرنے والا (یہ ایک مثل ہے)۔

إِنَّ عَيْنَةَ بَنِ حِصْنٍ مَدَّ رِجْلَيْهِ بَيْنَ يَدَي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ فَلَانُ يَا عَيْنُ الْهَجْرِسِ أَمْتُدِّي رِجْلَيْكَ بَيْنَ يَدَي رَسُولِ اللَّهِ - عینہ بن حصن نے آنحضرتؐ کے سامنے اپنے پاؤں پھیلائے ایک شخص نے اس سے کہا ارے بندر یا لومڑی کے بچے! تو اپنے پاؤں آنحضرتؐ کے سامنے پھیلاتا ہے (تجھ کو ادب اور تمیز نہیں ہے۔ معلوم ہوا کہ بزرگوں کے سامنے پاؤں لے کرنا سخت بے ادبی ہے)۔

هَجْرِسٌ کی جمع هَجَارِسٌ ہے۔

هَجَسٌ - دل میں خطرہ آنا، پھیر دینا۔

انْهَجَسَ - پھر جانا۔

هَاجَسَ - دوسو ہوا جس اس کی جمع ہے۔

وَمَا يَهْجَسُ فِي الصَّمَاثِ - اور جو خیالات دلوں میں آتے ہیں۔

وَمَا هُوَ إِلَّا شَيْءٌ هَجَسَ فِي نَفْسِي - وہ ایک خیال تھا جو میرے دل میں گزرا اور کچھ نہ تھا۔

أَنَا الصَّمَامُ لِمَنْ لَمْ يَهْجَسْ فِي قَلْبِهِ إِلَّا الرِّضَا أَنْ

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَلَّ السَّخْرِيَّ

سے گزرے جو بکریاں چرا رہا تھا۔ آپ نے اس سے دودھ مانگا اس نے کہا خدا کی قسم میرے پاس دودھ کی کوئی بکری نہیں ہے ایک چھوٹی کسن بکری ہے وہ شروع جاڑے میں حاملہ ہوگئی اس کے دودھ نہیں ہے پھینپنے میں اس پر نر چڑھ بیٹھا آنحضرتؐ نے فرمایا اسی کو لے کر آ۔

حَرْفٌ أَخُوهَا أَبُوهَا مِنْ مَّهْجَنَةٍ - وہ پہاڑ کا کنارہ یعنی بڑی ہے اس کا بھائی اور باپ اچھی ذات کی اولاد ہے۔
هَذَا جَنَائِي وَهَجَانَةُ فِيهِ - یہ میرے پنے ہوئے ہیں اور ان کے عمدہ اور شریف بھی انہی میں ہیں۔ نہا یہ میں ہے کہ عجمین آدمی اور گھوڑے میں وہ جن کا باپ شریف اور نجیب ہو لیکن ماں ایسی نہ ہو تو عجمین ماں کی طرف سے ہوتا ہے اور "اَقْرَابُ" باپ کی طرف سے۔

هَجَوُ يَأْهَجَاءُ يَأْهَجَاءُ - شعروں میں برائی کرنا، گالی دینا، عیب کرنا۔
أَهْجَاءٌ - تھجاء۔
هَجَوُ اور هَجَاءُ - حروف کا نام لے کر شمار کرنا جیسے تَهْجِيَةٌ ہے۔ حروف ہجا الف، با، تا، ثا۔
مَهْجَاةٌ - ہجو کرنا۔
تَهْجِيٌّ - حروف کا شمار نام لے کر۔
تَهْجِيٌّ اور أَهْجَاءٌ - ایک دوسرے کی ہجو کرنا۔
أَهْجَوَةٌ اور أَهْجِيَّةٌ - ہجو کا قصیدہ، اس کی جمع اَهْجِيٌّ ہے۔

اللَّهُمَّ إِنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ هَجَانِي وَهُوَ يَعْلَمُ أَنِّي لَسْتُ بِشَاعِرٍ فَاهْجُهُ اللَّهُمَّ وَالْعَنُ عَدَدَ مَا هَجَانِي أَوْ مَكَانَ مَا هَجَانِي - یا اللہ عمرو بن العاص نے میری ہجو کی اور وہ جانتا ہے کہ میں شاعر نہیں ہوں (کہ اس کی ہجو کا جواب ترکی بہ ترکی دوں) تو اس کو اس ہجو کا بدلہ دے اور جتنی بار اس نے میری ہجو کی ہے اتنی ہی بار اس پر لعنت کر۔

جَاءَ يَهْجُو دُعَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ مَا الْفَائِدَةُ فِي حُرُوفِ الْهَجَاءِ فَقَالَ الرَّسُولُ لِعَلِّي مَا مِنْ حَرْفٍ مِنْ حُرُوفِ الْهَجَاءِ إِلَّا وَلَهُ إِسْمٌ مِنْ

هُجُومٌ - ایک ہی ایک آ جانا یا بے اجازت اندر آنا۔
تَهْجِيمٌ - ہجوم کرنا۔
مُهَاجِمَةٌ - ایک دوسرے پر ہجوم کرنا۔
أَهْجَامٌ - تھما دینا، دور کر دینا۔
تَهْجِيمٌ - ایک دوسرے پر ہجوم کرنا۔
أَهْجَامٌ - گر جانا، منہدم ہو جانا۔
إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَجَمْتَ لَهُ الْعَيْنُ - جب تو ایسا کرے گا تو آنکھ اندر بیٹھ جائے گی۔
وَمَا يَهْجَمُ قَبْلَ ذَلِكَ شَيْءٌ - اس سے پہلے کوئی دشمن ہجوم نہ کرے گا (کیونکہ اللہ تعالیٰ مدینہ کی محافظت فرشتوں سے کرے گا)۔

فَضَمْنَا صِرْمَةً إِلَى صِرْمَتِنَا فَكَانَتْ لَنَا هَجْمَةٌ - ہم نے ان کا مندا (ادمنوں کا گلہ) اپنے مندے میں ملا لیا تو سو ادمنوں کے قریب ہو گئے۔
فَهَجَمْتُ مَتَحَيَّرَةً - اس نے حیران رہ کر سر جھکا لیا۔
هَجَمْتُ الْبَيْتِ - میں نے گھر گرا دیا۔
هَجْنٌ - ہاجن ہونا۔
هَجْنَةٌ اور هَجَانَةٌ اور هَجُونَةٌ - عجمین ہونا، عیب دار ہونا، برا کہنا، عیب کرنا۔
أَهْجَانٌ - عمدہ سفید ادنت بہت ہونا، دو برس کی اونٹنی پر نر کا چڑھنا اور اس کو حاملہ کر دینا، پچی کا نکاح چھٹپن میں کر دینا۔
أَهْجَانٌ - صغریٰ میں جماع ہونا۔
أَسْتَهْجَانٌ - قبیح بھننا، برا جانا۔
هَاجِنٌ - وہ لڑکی جس کی شادی بلوغ سے پہلے کر دی جائے۔

هَجِينٌ - کمینہ اور سفلہ، کم ذات، لوٹھی زادہ۔
لَا يَفْرُقُونَ بَيْنَ الْهَجَانِ وَالْهَجِينِ وَاللَّجِينِ - شریف اور کمینہ میں تمیز نہیں کرتے نہ چاندی اور تھوک کے جھاگ میں۔ (یا چٹوں کے چارے میں)۔
أَزْهَرُ هَجَانٌ - دجال گورا سفید رنگ ہوگا۔
فَمَا بَهَا لَيْنٌ وَقَدْ أَهْتَجَنْتُ - آنحضرتؐ ایک غلام پر

لَحَاظَاتُ الْحَدِيثِ

قَالَتْ لِأَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِهَا هُوَ أَهْدَأُ مِمَّا كَانَ -
 ام سلیم نے حضرت ابو طلحہؓ اپنے خاوند سے کہا اب تمہارے بچہ کو پہلے کی بہ نسبت آرام ہے (حالانکہ وہ مر گیا تھا یہ حضرت ام سلیمؓ کی کمال دانائی تھی اس وقت خاوند کو رنج دینا مناسب نہ سمجھا ایسا لفظ کہا جو جھوٹ بھی نہیں ہے اور مطلب کا مطلب ادا ہو گیا رات کو ان کے خاوند نے صحبت کی اور صبح کو ام سلیمؓ نے خردی کہ بچہ مر گیا ہے۔)

فَلَمَّا هَدَّتِ الْأَصْوَاتُ - جب آوازیں تھم گئیں صحیح ہدأت ہے۔

حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْهَدَاةِ - جب وہ ہدات میں پہنچے (جو ایک مقام کا نام ہے کہ اور طائف کے درمیان)۔
 أَهْدَأُ فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ - احد پہاڑ تو تھم جا (ابوبکرؓ) اور دو شہید (عمرؓ اور عثمانؓ) ایک روایت میں وَشَهِيدَانِ ہے۔ تو حضرت صدیقؓ کے بعد وہ سب شہید ہوئے حضرت عمرؓ و عثمانؓ ظلم سے مارے گئے اور طلحہؓ اور زبیرؓ جنگ جمل کے موقع پر میدان جنگ سے لوٹے اور قتال موقوف کیا اس وقت مارے گئے۔

لَمْ يَزَلْ يُهْدِنُهُ - اس کو برابر تھکتے رہے۔
 لِيَهْدَأَ رَوْعَكَ يَا مُحَمَّدُ - تمہارے دل کو تسلی ہے اے محمدؐ۔

عَلَى الْجَانِبِ الْأَيْسَرِ أَهْنَأُ أَيُّ الْكَلْبِ لِيَهْدُوهُ الْقَلْبُ - بائیں کروٹ پر لیٹنا دل کی تسلی کو زیادہ کرتا ہے۔
 هَذَبٌ - کاشا، دودھ دوہنا، چننا۔
 هَذَبٌ - پلکیں لمبی ہونا یا شائیں لٹک آنا۔
 تَهْدِيبٌ - سرالگنا۔
 الْهَذَابُ - شائیں لمبی ہونا۔
 تَهْدِيبٌ - لٹک آنا۔
 هَذَبٌ يَأْهَدُبُ - پلک کے بال اور کپڑے کا سرا۔
 كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَبَ الْأَشْفَارِ - آنحضرتؐ کے پلکوں کے بال لمبے تھے (ایک روایت میں هَدَبُ الْأَشْفَارِ ہے معنی وہی ہے)۔

أَسْمَاءُ اللَّهِ تَعَالَى ثُمَّ قَالَ أَمَا الْإِلْفُ الْحَدِيثُ بَطُولُهُ - ایک یہودی آنحضرتؐ کے پاس آیا اور پوچھنے لگا حرف تجبی میں کیا فائدہ ہے؟ آپ نے حضرت علیؓ سے فرمایا اس کو جواب دو! حضرت علیؓ نے کہا۔ ہر ایک حرف میں اللہ تعالیٰ کے ایک نام کا اشارہ ہے پھر کہا کہ الف اللہ کی طرف اشارہ ہے اور باقی کی طرف اور تا تو اب کی طرف اور عا عا عا کی طرف اور جیم جمل ثناؤۃ کی طرف اور حا حمی حلیم کی طرف اور خا خبیر کی طرف اور ذال دیان یوم الدین کی طرف اور ذال ذوالجلال والا کرام کی طرف اور رآ رؤف کی طرف اور زآ زین المعبودین کی طرف اور سین سبج کی طرف اور شین شکور کی طرف اور صآ صداق الوعد اور صبور کی طرف اور عین عالم کی طرف اور غین غنیمت المستغنیین کی طرف اور فا فائق الحب والنوی کی طرف اور قاف قادر کی طرف اور کاف کافی کی طرف اور لام لطیف بعبادہ کی طرف اور میم مالک الملک کی طرف اور نون نور کی طرف اور وآ وواحد احد کی طرف اور ہا ہادی کی طرف اور یآ یابد اللہ کی طرف اتھی۔

بَابُ الْهَاءِ مَعَ الدَّالِ

هَذَّءٌ يَأْهَدُوهُ - تھم جانا، ساکن ہونا، آرام لینا، تھپکنا سو جانے کے لیے۔
 إِهْدَاءٌ أَوْ تَهْدِئَةٌ - تھمانا، ساکن کرنا، تھپکنا۔
 أَيَاتُكُمْ وَالسَّمَرُ بَعْدَ هَذَاةِ الرَّجُلِ - جب لوگوں کے چلنے کی آواز تھم جائے تو اس وقت باتیں کرنے سے بچے رہو لغو قصے اور کہانیاں سننے اور بیان کرنے سے مطلب یہ ہے کہ بڑی رات تک مت جاگو ورنہ تہجد کے لئے آنکھ نہ کھلے گی۔
 جَاءَ نَبِيٌّ بَعْدَ هَذَّءٍ مِنَ اللَّيْلِ - رات کا ایک ٹکڑا (جزو حصہ) گزر جانے کے بعد میرے پاس آئے۔
 أَقْلُوا الْخُرُوجَ إِذَا هَدَّاتِ الْأَرْجُلُ - جب پاؤں کی آواز تھم جائے لوگ چلنا پھرنا موقوف کریں اس وقت تم نکلا کرو (اللہ تعالیٰ اس وقت شیطانوں، جنوں، پرندوں، سانپوں کو چھوڑ دیتا ہے وہ رات گئے نکلے ہیں جب آدمیوں کا چلنا پھرنا موقوف ہو جاتا ہے)۔

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

بَقْلَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِنْدَبَاءُ
وَبَقْلَةُ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الْبَاذِرُوجُ - آنحضرت کی بھانجی کاسنی
ہے اور حضرت علی کی ریحان ہے۔

هَذَجَةٌ - مہربانی کرنا۔
هَذَجَانٌ اور هَذَاجٌ - بوڑھے کی چال چلنا یا لرزے
ہوئے چلنا۔

تَهْدُجٌ - لرزے کے ساتھ کٹ جانا۔
إِلَى أَنْ ابْتَهَجَ بِهَا الصَّغِيرُ وَهَدَجَ إِلَيْهَا الْكَبِيرُ -
یہاں تک کہ کن چھوٹی عمر والا اس سے خوش ہو گیا اور بوڑھا
کانپتا ہوا اس کی طرف چلا۔

فَادَا شَيْخٌ يَهْدِجُ - دیکھا تو ایک بوڑھا کانپتا ہوا جا رہا
ہے۔

هَوْدُجٌ - عورتوں کی سواری کا ہودہ جو اونٹ یا ہاتھی پر
لگاتے ہیں۔

هَدٌّ یا هُدُودٌ - گرا دینا، سختی کے ساتھ توڑنا، آواز کے
ساتھ بوڑھا ہو جانا، بودا کر دینا، آواز کرنا، گرتے وقت آواز نکلنا،
اس آواز کو ہدید کہتے ہیں۔

تَهْدِيدٌ اور تَهْدِئٌ - ڈرانا۔
إِنْهَادٌ - ٹوٹ جانا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَيْدَةِ وَالْهَيْدَةِ - یا اللہ تعالیٰ
تیری پناہ کرنے اور ڈھنسنے سے۔

ثُمَّ هَدَّتْ وَدَرَّتْ - پھر ابرنے آواز نکالی اور خوب برسا
(ایک روایت میں هَدَأَتْ ہے یعنی رقم گیا)۔

قَبْلَ أَنْ تَنْهَدَ رُكْنَاكَ - اس سے پہلے کہ تمہارے رکن گر
جائیں۔

لَهْدًا مَاسَحَرَكُمُ صَاحِبُكُمْ - تجب ہے تمہارے ساتھی
نے تم پر کیا جادو کر دیا۔

لَهْدًا - کلمہ تجب ہے۔ (عرب لوگ کہتے ہیں لَهْدًا الرَّجُلُ
یعنی کیسا سخت اور مضبوط آدمی ہے یا اچھا آدمی ہے)۔

هَدُّدٌ - مشہور پرندہ ہے۔
هَدْرٌ - باطل ہونا، ضائع ہونا، بے کار ہونا، کچھ بدل نہ

طَوِيلُ الْعُنُقِ أَهْدَبٌ - لمبی گردن والے لمبی پلکوں
والے۔

هَذْبُ الْعَيْنِ - پلک۔
إِنَّ لَنَا هَذَا بَيْتًا - ہداب لیس گے (ارہلی کے چوں کو ہداب

کہتے ہیں اور جو پتہ پھیلا ہوا نہ ہو جیسے جھاڑ اور سرو کے پتے)۔
كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى هَذَا بَيْتًا - گویا میں اس کا سرا دیکھ رہا

ہوں۔
إِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ - اس کے پاس تو ایسا ہے

جیسے کپڑے کا سرا (جو بالکل نرم اور ملائم ہوتا ہے۔ مطلب یہ ہے
کہ وہ ڈھیلا ہے نامردا)۔

لَهُ أُذُنٌ هَذْبَاءٌ - اس کا کان نرم لٹکا ہوا ہے۔
أَهْدَبُ الْقَبَالِ - پیشانی کے بال لمبے تھے۔

وَقَعَ هَدْبُهَا عَلَى حَاشِيَةِ قَدَمَيْهِ - اس کا کنارہ (سرا)
اس کے دونوں پاؤں پر پڑا تھا (اتنی نیچی ازار تھی)۔

الْأَزَارُ الْمُهْدَبُ - سرے دار ازار لنگی۔
مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَمْرُضُ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ هُدْبَةً مِنْ

حَطَايَاهُ - مسلمان جب بیمار ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں
کا ایک حصہ معاف کر دیتا ہے۔

مِنَ مَا تَمَنَّى لَكَ نَمْرَتَهُ فَهُوَ يَهْدِيهَا - ہم میں سے
بعض لوگوں کا تو میوہ پک گیا وہ اس کو چن رہا ہے (مزے سے

کھانے کے لیے) مطلب یہ ہے کہ دنیا ہی میں اس کو غنا اور
تو نگری حاصل ہو گئی تو اس کے اعمال کا نتیجہ کچھ دنیا میں اس کو مل

گیا برخلاف مصعبؓ کے کہ ان کو دنیا کا کوئی مزہ نہیں ملا ان کا
سارا اجر آخرت پر رہا)۔

هَيْدَبُ السَّحَابِ - ابر کے لمبے لمبے دھاگے۔
وَجَرَى انَّارٌ هَيْدِبُهُ حَيَابَةٌ - اس کے لمبے لمبے

دھاگوں کے اثر حباب ہو کر بہنے لگے (یعنی خوب زور کا پانی
برسے کہ اس پر حباب اٹھیں) (لمبے)۔

هِنْدَبَاءٌ - کاسنی۔
الْهِنْدَبَاءُ شَجَرَةٌ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ - کاسنی ایک

درخت ہے بہشت کے دروازے کا۔

لَعَلَّ الْخَيْرِ فِيهِ

ہوتا۔

هَدَّرٌ اور تَهْدَارٌ۔ آواز کرنا، گانا۔

هَدِيرٌ۔ آواز۔

اِهْدَارٌ۔ باطل کرنا، مباح کرنا۔

تَهَادُرٌ۔ ایک دوسرے کا خون باطل کرنا۔

إِنَّ رَجُلًا عَصَى يَدَ آخَرَ فَقَدَرَ سِنَهُ فَأَهْدَرَهُ۔ ایک

شخص نے دوسرے شخص کا ہاتھ کاٹا اس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو کاٹنے والے کا دانت نکل پڑا۔ آنحضرتؐ نے دانت والے کو کچھ نہ دلایا اس کو لغو کر دیا۔

مَنْ أَطْلَعَ فِي ذَارٍ بَغْيٍ إِذْنٌ فَقَدَرْتُ هَدْرَتٌ عَيْنُهُ۔

جس شخص نے کسی گھر میں بلا اجازت جھانکا اس کی آنکھ مٹ گئی (یعنی اگر گھر والے اس کی آنکھ چھوڑ دیں تو ان پر کچھ تاوان نہ ہوگا)۔

هَدْرَتٌ فَاطْنَبْتُ الْهَدِيرِ۔ تو نے آواز نکالی اور لمبی

آواز نکالی۔

هَدَّارٌ۔ ایک مقام کا نام ہے یمامہ میں مسیلہ کذاب وہیں

پیدا ہوا تھا۔

ذَهَبَ سَعْيُهُ هَدْرًا يَاهَدْرًا۔ اس کی کوشش بے کار گئی۔

لَا تَتَزَوَّجَنَّ هَيْدَرَةً۔ بڑھیا سے نکاح مت کر جس میں

شہوت اور حرارت نہ رہی ہو۔

هَدَّرَ الْحِمَارُ هَدِيرًا۔ گدھے نے آواز نکالی۔

هَدَفٌ۔ داخل ہونا، قریب ہونا، نیا آنا، سستی کرنا، ناتوان

ہوتا۔

اِهْدَافٌ۔ نزدیک ہونا، اوپر چڑھنا، التجا کرنا، پیش آنا،

سیدھا ہونا، سامنے آنا۔

اِسْتَهْدَفَ۔ نشانہ بننا، سامنے ہونا۔

مَنْ صَنَّفَ فَقَدِ اسْتَهْدَفَ۔ جس نے کوئی کتاب

تصنیف کی وہ نشانہ بنا (کوئی اس کی تعریف کرے گا کوئی

ذمت)۔

هَدَفٌ۔ نشانہ یا کوئی اونچی چیز ٹیلہ وغیرہ۔

كَانَ إِذَا مَرَّ بِهَدَفٍ مَابِلٍ أَسْرَعَ الْمَشَى۔

آنحضرتؐ جب کسی جھکی ہوئی عمارت کے تلے سے گزرتے تو جلدی سے گزر جاتے (سبحان اللہ عین حکمت اور دانائی ہے کہ خوف کے مواقع سے پرہیز اور احتیاط کرے)۔

قَالَ لَهُ ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لَقَدْ أَهْدَفْتُ لِي يَوْمَ بَدْرٍ فَصَفْتُ عَنْكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لِيَكُنْكَ لَوْ أَهْدَفْتُ لِي لَمْ

أَصِيفُ عَنْكَ۔ عبدالرحمن بن ابی بکرؓ نے اپنے والد (حضرت

ابوبکر صدیقؓ) سے کہا آپ بدر کے دن میرے سامنے آ گئے تھے

(میرا وار آپ پر چل سکتا تھا) مگر میں ہٹ گیا (آپ کو چھوڑ دیا

مارا نہیں) حضرت ابوبکرؓ نے کہا لیکن اگر تو میرے سامنے آ جاتا

(میری زد میں) تو میں تجھ سے نہ ہٹتا (بغیر مارے تجھ کو نہ

چھوڑتا)۔ (سبحان اللہ ایمان ہو تو ایسا ہو کہ اللہ رسولؐ کی محبت میں

نہ بیٹے کی کوئی حقیقت سمجھے نہ اور کسی عزیز یا دوست کی۔ جب ہی تو

ان کو صدیقیت کا مرتبہ عطا ہوا جس کا درجہ نبوت کے بعد ہے

رضی اللہ عنہ وارضاه)۔

قَالَ لِعَمْرُو بْنِ الْعَاصِ لَقَدْ كُنْتُ أَهْدَفْتُ لِي يَوْمَ

بَدْرٍ وَلَكِنِّي اسْتَبَقْتُكَ لِمِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ۔ حضرت زبیر بن

عوامؓ نے عمرو بن عاصؓ سے کہا تم بدر کے دن میری زد میں آ گئے

تھے (میں تم پر وار کر سکتا تھا) مگر میں نے تم کو اس دن کے لئے

چھوڑ دیا (کہ آج تم مسلمان ہو اور مسلمانوں کی مدد کرتے ہو۔

ہوا یہ تھا کہ بدر کے دن عبدالرحمن بن ابی بکرؓ اور عمرو بن عاصؓ

مشرکوں کے ساتھ تھے)۔

أَعْرَاضٌ مُسْتَهْدَفَةٌ۔ نشانے سامنے نصب کئے ہوئے۔

هَدَلٌ۔ نیچے چھوڑ دینا، لٹکا دینا، ڈھیلا ہو جانا۔

أَعْطَاهُمْ صَدَقَتَكَ وَإِنْ آتَاكَ أَهْدَلُ الشَّفَقَيْنِ۔ اپنا

صدقہ ان کو دے دے اگر چہ تیرے پاس لٹکے ہوئے ہونٹ والا

آئے (یعنی جیسی جس کا نیچے کا ہونٹ موٹا اور لٹکا ہوتا ہے (یعنی ہر

ایک مسلمان بادشاہ اور حاکم کو زکوٰۃ حوالہ کر دے جب وہ طلب

کرے)۔

أَهْدَبُ أَهْدَلٌ۔ پیشانی پر بال والا موٹے اور لٹکے ہونٹ

والا۔

وَرَوْضَةٌ قَدْ تَهَدَّلَ أَغْصَانُهَا۔ اور ایک باغچہ جس

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	هـ	ی	لَعَالِمَاتُ الْحَرَامَاتِ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	---	----------------------------

گناہ معاف ہوگا لیکن وہ پیسہ بدستور مال حرام رہے گا۔ اور اس پر تمام علماء کا اتفاق ہے۔)

مَنْ هَدَمَ بُيُوتَانَ رَبِّهِ فَهُوَ مَلْعُونٌ۔ جو شخص اپنے پروردگار کی عمارت کو ڈھائے (آدمیوں کو ناحق قتل کرے) وہ ملعون ہے (تو یہ بدوی جو مکہ اور مدینہ کے درمیان حاجیوں کو قتل کرتے ہیں ملائین اور شیاطین ہیں ان کا استیصال حاکم وقت پر واجب ہے)۔

إِنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْإِهْدَامِ۔ آنحضرت ﷺ عمارت گرنے یا گڑھے میں گرنے سے پناہ مانگتے تھے۔

أَهْدَمَ۔ کنویں کے اطراف سے جو گرے اور آدمی اس میں گر پڑے۔

وَقَفْتُ عَلَيْهِ عَجُوزٌ عَشْمَةٌ بِأَهْدَامِ۔ حضرت عمرؓ کے سامنے ایک سوکھی بڑھیا پرانے کپڑے پہنے ہوئے آ کر ٹھہری۔

أَهْدَامٌ۔ جمع ہے هَدَمٌ کی (عرب لوگ کہتے ہیں هَدَمْتُ الثُّوبَ۔ میں نے کپڑوں میں پیوند لگایا۔

لَبَسْنَا أَهْدَامَ الْبَلْبَلِ۔ ہم نے گلے ہوئے کپڑوں کا لباس پہنا۔

مَنْ كَانَتْ الدُّنْيَا هَدْمَهُ وَسَدَمَهُ۔ جس کو دنیا کی خواہش اور لالچ ہو (محفوظ روایت هَمَّهُ وَسَدَمَهُ ہے یعنی دنیا ہی کی فکر اور خواہش ہو)۔

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَالْتَرَدِي۔ میں تیری پناہ چاہتا ہوں مجھ پر عمارت گرنے سے اور کنویں میں گرنے سے۔

هَدْمَةٌ۔ خفیف بارش یا ایک جھپکا کا بیڑا۔

هَدْنٌ۔ تسکین دینا، کچھ وعدہ کر کے یا روپیہ دے کر راضی کرنا، ذن کرنا، قتل کرنا۔

هُدُونٌ۔ ساکن ہو جانا، بزدل ہونا، ڈھیلا ہونا۔

تَهْدِيْنٌ۔ ہمانا، ٹھہرانا، تسکین دینا، راضی کرنا۔

مُهَادَنَةٌ۔ صلح کرنا۔

إِهْدَانٌ۔ گھوڑے کو دبلا کرنا، گھوڑ دوڑ کے لئے۔

تَهَادُنٌ۔ استقامت، صلح۔

إِهْدَانٌ۔ ست ہو جانا۔

کے درختوں کی شاخیں لٹک گئی ہیں (میوے کے بوجھ سے)۔

مِنْ يَمَارٍ مُتَهَدِّلَةٍ۔ لٹکے ہوئے میوؤں سے۔

هَدِيْلٌ۔ کبوتر یا قمری کی آواز۔

هَدَلُ الْحِمَامِ هَدِيْلًا۔ کبوتر نے آواز کی (غوں غوں)۔

أَهْدَلُ۔ یمن کے کئی عالموں کا لقب ہے۔

هَدْمٌ۔ توڑنا، گرانے، ڈھانا، منسوخ کرنا، پیڑھ توڑنا۔

تَهْدِيْمٌ۔ توڑنا۔

تَهْدَمٌ۔ تھوڑا تھوڑا گرانے، ڈرانا۔

إِهْدَامٌ۔ گرجانا۔

هَادِمُ اللَّذَاتِ۔ مزوں کو گردینے والی مٹا دینے والی (یعنی موت جس سے تمام لذات جسمانی کا خاتمہ ہو جاتا ہے)۔

بَلِ اللَّيْمِ وَاللَّيْمِ وَالْهَدْمِ۔ اگر تمہارا خون طلب کیا ہے تو گویا میرا خون طلب کیا گیا اور اگر تمہارا خون بے کار اور لغو کر دیا جائے تو میرا خون بے کار اور لغو کر دیا گیا ایک روایت میں

الْهَدْمُ الْهَدْمُ ہے یہ فتح وال۔ یعنی میری قبر وہیں بنے گی جہاں تمہاری قبر بنے گی۔ مطلب یہ ہے کہ میں تم سے زندگی میں جدا نہ ہوں گا نہ مرنے کے بعد جیسے دوسری روایت میں ہے المحیا محیاکم والممات مماتکم وصاحب الهدم شهيدٌ جو شخص عمارت گرنے سے مر جائے (دیوار یا مکان اس پر گر پڑے)۔ وہ شہید ہے (یعنی شہید کا درجہ آخرت میں اس کو ملے گا۔

وَالْمَبْطُونُ وَالْهَدْمُ۔ جو شخص پیٹ کے عارضہ سے یا مکان گر پڑنے سے مر جائے۔

الْإِسْلَامُ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ۔ اسلام ان سب گناہوں کو مٹا دیتا ہے جو اسلام لانے سے پہلے کئے تھے۔ (خواہ حقوق اللہ ہوں یا حقوق العباد، صغیرہ ہوں یا کبیرہ اور حج اور عمرہ حقوق العباد اور کبیرہ گناہوں کو نہیں مٹاتے اس حدیث سے یہ نکلا کہ اگر کسی کافر مرد یا عورت نے زنا یا سود یا رشوت سے کچھ پیسہ کمایا ہو، پھر مسلمان ہو جائے تو اس کا کمایا ہوا پیسہ بھی حلال ہو جائے گا۔

البتہ مسلمان نے جو پیسہ حرام ذریعوں سے کمایا ہو پھر توبہ کر لے تو

لَعَلَّ الْخَيْرِيَّةِ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص

پانا۔
تَهْدِيَةٌ۔ جدا کرنا، تحفہ دینا، لہن کو خاوند کے پاس پہنچا دینا۔
مُهَادَاةٌ۔ ایک دوسرے کو ہدیہ دینا، نیکادے کر چلنا۔
اِسْتِهْدَاءٌ۔ ہدایت چاہنا یا تحفہ طلب کرنا۔
تَهْدِيٌّ۔ راہ پانا جیسے اِهْتِدَاءٌ ہے۔
تَهَادِيٌّ۔ ایک دوسرے کو ہدیہ دینا، جھک کر ناتوانی سے چلنا یا نیکادے کر چلنا۔

هَادِيٌّ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہادی ہے۔ یعنی اس نے اپنے بندوں کو راہ بتلائی، اپنی معرفت کی تدبیر سکھائی اور ہر جاندار کو اپنی حفاظت اور حیات کا طریق بتایا۔
اَلْهَدْيُ الصَّالِحُ وَالسَّمْتُ الصَّالِحُ جُزْءٌ مِّنْ خَمْسَةِ وَعِشْرِينَ جُزْءً مِّنَ النُّبُوَّةِ۔ اچھے طریق پر چلنا اور اچھی خصلت پر رہنا نبوت کے پچیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے (یعنی یہ پیغمبروں کی خصلت ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ نبوت کے ٹکڑے ہوتے ہیں نہ یہ کہ جو ان کو حاصل کرے وہ نبوت حاصل کر لے کیونکہ نبوت کسی اور اختیاری نہیں بلکہ خالص پروردگار کی عطا ہے)۔

وَاهْدُوا هَدْيَ عَمَّارٍ۔ عمار کی روش پر چلو (ان کی سیرت اور خصلت اختیار کرو)۔

اِنَّ اَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ۔ سب سے بہتر طریق محمد کا طریق ہے (آپ نے جو رستہ دین و دنیا کا بتلایا اس سے بہتر کوئی رستہ نہیں اور جو درویش یا فقیر یا صوفی دوسرا راستہ بتلائے وہ ہرگز اس راستہ کے برابر نہیں ہو سکتا جو پیغمبر ﷺ کا تھا)۔

كُنَّا نَنْظُرُ اِلَى هَدْيِهِ وَ دَلَّهِ۔ ہم آپ کے طریق اور خصلت کو دیکھتے رہتے۔

سَبِّ اللّٰهِ الْهَدْيُ۔ اے علی! اللہ تعالیٰ سے ہدایت مانگو (وہ سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق دے)۔

قُلِ اللّٰهُمَّ اِهْدِنِيْ وَ مَدِّدْنِيْ وَ اَذْكُرْ بِالْهَدْيِ هَدَايَتِكَ الطَّرِيقُ وَ بِالسَّدَادِ تَسْدِيْدَكَ السَّهْمُ۔ اے علی!

هَدْنَةٌ۔ مصالہ فراغت امن و سکون۔
هَدْنَةٌ عَلَيَّ دَخْنٌ۔ ایک صلح ہوگی مگر فریب اور فساد اور بدینتی کے ساتھ (وہ معاویہ کی صلح ہے امام حسن کے ساتھ) بعض نے کہا وہ صلح مراد ہے جو قیامت کے قریب مسلمانوں اور نصاریٰ میں ہوگی، اس میں نصاریٰ مسلمانوں کو چکمہ دیں گے)۔
هَدْنَةُ بَيْنَ بَنِي الْاَصْفَرِ۔ نصاریٰ سے مصالحت (بنو الاصفرا اور حمران نصاریٰ کو کہتے ہیں)۔

عُمَيَّانَا فِيْ غَيْبِ الْهَدْنَةِ۔ اندھی مصالحت کے پردے میں (یعنی نہ فتنہ میں جو شر ہے اس کو جانتے ہیں اور نہ سکون میں جو بھلائی ہے اس کو سمجھتے ہیں) (یہ حضرت علیؑ نے فرمایا)۔
مَلْعَاةٌ اَوَّلَ اللَّيْلِ مَهْدَنَةٌ لِاخِيْرَةٍ۔ شروع رات میں بے کار باتوں میں مصروف رہنا آخر رات میں سو جانے کا سبب ہوتا ہے (تہجد کے لئے آنکھ نہیں کھلتی)۔

جَبَانًا هِدَانًا۔ نامرد؛ ذولِ اِحْتِقَابِ بھاری۔
مَا ذَارُ الْهَدْنَةَ۔ مصالحت کا گھر کیا ہے۔
هَدَةٌ۔ ملک حجاز میں ایک مقام کا نام ہے۔
اِذَا كَانَ بِالْهَدْنَةِ بَيْنَ عُسْفَانَ وَ مَكَّةَ۔ جب مدہ میں پہنچے جو عسفان اور مکہ کے درمیان ہے۔ (مدہ کی نسبت برخلاف قیاس هَدْوِيٌّ ہے یا هَدْوِيٌّ)۔ اور عاصم کے قتل کے قصہ میں جو هَدَاةٌ مذکور ہے وہ ایک دوسرا موضع ہے۔ بعضوں نے کہا یہی ہے)۔

هَذَهْدَةٌ۔ آواز کرنا، پرندے کا قرقر کرنا، حرکت دینا، جھلانا، اوپر سے نیچے اتارنا۔

هَذَا هَدٌ۔ نرمی اور آہستگی اور تامل۔
هَذَا هَدٌ اَوْ هَذَهْدٌ۔ مشہور پرندہ ہے۔

جَاءَ شَيْطَانٌ اِلَى بِلَالٍ فَجَعَلَ يَهْدُهْدُهٗ كَمَا يَهْدُهْدُ الصَّبِيُّ۔ شیطان حضرت بلالؓ کے پاس آیا (جن کو آنحضرتؐ نے جگانے کے لئے مہین کیا تھا) اور لگان کو جھلانے جیسے بچہ جھلایا جاتا ہے تاکہ سو جائے۔

هَذَهْدَةٌ۔ ماں کا بچے کو جھلانا تاکہ وہ سو جائے۔
هَدِيٌّ اَوْ هَدْيٌ اَوْ هِدَايَةٌ اَوْ هِدْيَةٌ۔ راہ بتلانا، سوچنا، نازا

لَعْنَةُ الْكَاذِبِ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

یہ آیت اتزی مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا (تا آخر) اور حضرت علیؑ کے فیصلے اور احکام بعض ایسے ہیں کہ آدمی کو عقل ان کو سن کر حیران ہوتی ہے (یہ آپ کی کمالِ ذکاوت اور معاملہ نبھی تھی) اور حضرت عائشہؓ نے ان کے باب میں جو کہا ہے وہ مشہور ہے۔ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے باوجودیکہ وہ صاحب الہام تھے یہ کہا کہ اگر علیؑ نہ ہوتے تو عمر ہلاک ہو جاتا۔ کذا فی مجمع البحار)۔

إِهْدِنِي بِالْهُدَى - مجھ کو ہدایت کا راستہ بتلا دے۔
غَيْرَ أَنَّ الصَّدَقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ - سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے۔

مَهْدِي إِخِرَ الزَّمَانِ - وہ مسلمانوں کے امام ہوں گے جو حضرت عیسیٰؑ کے زمانے میں آئیں گے)۔ ان کے ساتھ نماز پڑھیں گے اور دونوں مل کر دجال سے لڑیں گے اور قسطنطنیہ پھر نصاریٰ کے ہاتھ سے لیں گے اور عرب اور عجم تک ان کی حکومت پھیل جائے گی اور زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے ان کی پیدائش مدینہ میں ہوگی اور مسلمان ان سے زبردستی مکہ میں رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان بیعت کریں گے اور ہند کے بادشاہ ان کی پناہ چاہیں گے)۔

فَأَسْتَقْبِلُهُمَا هَدِيَّةً - ان کے سامنے ایک شخص کچھ ہدیہ لے ہوئے آیا۔

هَدِيٌّ أَوْ هَدِيَّةٌ - وہ اونٹ یا گائے یا بکری جو بیت اللہ کو بھیجی جائے۔

وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ - ہاد سے حضرت علیؑ مراد ہیں یہ شیعہ کی تفسیر ہے اور اہل سنت نے بھی اس کو نقل کیا ہے اور ہادی امام محمد بن علی جواد کا لقب ہے)۔

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَهُوَ إِدِيهِ - یا اللہ تیری پناہ شرک سے اور شرک کی ابتدا اور شروع سے۔

تَهَادُوا تَحَابُّوا - ایک دوسرے کو ہدیہ بھیجا کرو محبت ہو جائے گی۔

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَهْدِي مَاءَ زَمْزَمَ - آنحضرت ﷺ زم زم کے پانی کا ہدیہ چاہتے (مجمع

فَمَا هَدَى مِمَّا رَجَعَ - (عبداللہ بن ابی سلیط نے عبدالرحمن بن زید بن حارثہ سے کہا جب انہوں نے ظہر کی نماز میں دیر کی تھی۔ کیا لوگ یہ نماز اسی وقت پڑھا کرتے تھے عبدالرحمن نے جواب میں صرف ”لَا وَاللَّهِ“ کہا۔ یعنی نہیں قسم بخدا اور جواب میں کوئی دلیل بیان نہیں کی)۔
هَدَيْتُ لَكَ - کو بعض عرب بَيِّنْتُ لَكَ کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ یعنی میں نے تجھ سے بیان کر دیا۔

مَنْ دَعَا إِلَيْهِ هَدَى يَأْهُدِي - جو شخص لوگوں کو قرآن کی طرف بلائے اس نے راستہ بتلایا یا اس کو راستہ بتلایا گیا۔ یعنی وہ ہادی ہے یا مہدی ہے۔

مَثَلُ الَّذِي يُعَيِّنُ عِنْدَ الْمَوْتِ كَأَلَّذِي يُهْدِي إِذَا شَبِعَ - جو شخص مرتے وقت لوہڈی غلام کو آ زاد کرے اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو سیر ہو جانے کے بعد کسی کو ہدیہ بھیجے۔

اللَّهُمَّ اهْدِ قَلْبِي وَكَيْفَ لِسَانِي - (حضرت علیؑ نے کہا آنحضرتؐ نے میرے لئے یوں دعا کی)۔ یا اللہ! تو اس کے دل کو ہدایت کر اور اس کی زبان مضبوط کر (زبان سے صحیح اور درست ہی بات نکلے) اس کے بعد سے مجھ کو کسی فیصلہ میں شک نہیں ہوا اگر کوئی یہ اعتراض کرے کہ حضرت علیؑ نے مرتدوں کے جلا دینے میں خطا کی۔ اسی طرح کئی فرعی مسائل میں جیسے بچوں کی شہادت بچوں کے مقابل قبول کرنے میں وغیرہ تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس دعا کا یہ مطلب نہیں کہ حضرت علیؑ سے سہو و نسیان نہ ہوگا کیونکہ یہ تو پروردگار کی صفت ہے۔ خود آنحضرتؐ سے کسی

مقاموں میں سہو اور سامحہ ہوا ہے۔ مثلاً قیدیوں سے فد یہ لینے میں بلکہ آنحضرتؐ کی غرض یہ تھی کہ اکثر باتوں میں ان کا حکم صحیح کر یعنی صحت اور صواب خطا پر غالب ہو جیسے ابن عباس کے لئے دعا فرمائی تھی کہ ان کو قرآن کی تفسیر سکھلا دے اور ان کو فقیہ بنا دے۔ حالانکہ غسلین اور قیم اور حنان الفاظ قرآنی کے معانی ان کو معلوم نہیں ہوئے اور فقہ میں ان کے بعض اقوال بالکل رد کر دیئے گئے ہیں اور لوگوں نے ان پر عمل نہیں کیا اس کے علاوہ یہ کیا ضروری ہے کہ پیغمبر جو دعا کریں وہ بارگاہ الہی میں مقبول ہو جائے۔ آنحضرتؐ اپنے چچا ابوطالب کے لئے دعا کر رہے تھے تو

کر مانی نے کہا عبد اللہ نے غور کے ساتھ نہ پڑھنے پر انکار کیا۔ ان کا یہ مطلب نہیں کہ جلد جلد پڑھنا ناجائز ہے۔

هَذَا - اسم اشارہ ہے بمعنی یہ۔

فَهَذِهِ بَهْدَةٌ - یہ اس کا بدل ہے۔

لَا تَهْتَدُوا الْقُرْآنَ كَهَيْدِ الشَّعْرِ - قرآن کو اتنا جلد جلد

مت پڑھو جیسے اشعار پڑھتے ہیں۔

هَذَرٌ يَأْتِي هَذَارًا - بیہودہ کہنا سخت گرم ہونا۔

هَذَرٌ - باطل اور غلط کلام بہت کہنا جیسے اِهْذَارٌ ہے۔

مِهْذَارٌ اور هَذَارٌ اور هَذِرٌ - بہت کہنے والا۔

لَا تَنْزُرْ وَلَا هَذِرٌ - نہ تھوڑا ہے نہ بہت۔

مَا سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْكِبَرِ الْيَابِسَةِ وَقَدْ أَصْبَحْتُمْ تَهْتَدُونَ الدُّنْيَا -

آنحضرتؐ سوچی روٹی کے ٹکڑوں سے بھی سیر نہیں ہوئے۔ (وہ

بھی روزانہ پیٹ بھر کر نہ ملی) اور تم دنیا کے مال خوب اڑاتے ہو

اسراف کرتے ہو۔ (ایک روایت میں تَهْتَدُونَ ہے یعنی دنیا کا

مال کاٹ کر اپنے پاس اکٹھا کرتے ہو)۔

مَلْعَاةٌ أَوَّلَ اللَّيْلِ مَهْذَرَةٌ لِأَخِيهِ - شروع رات میں

بیہودہ باتیں کرنا (قتل حکایات وغیرہ) اخیر رات میں پڑھنے کا

باعث ہوتا ہے (اخیر رات میں آدی تھک کر سو جاتا ہے ایک

روایت میں یوں ہے اور مشہور روایت مَهْذَرَةٌ ہے جیسے اوپر گزر

چکا)۔

لَا تَنْزُرْ وَجَنَّ هَيْدَرَةً - بچی (گلد والی) عورت سے نکاح

مت کر۔

هَذَرَمَةٌ - بہت باتیں کرنا یا جلد جلد پڑھنا باتیں کرنا۔

هَذَرَطِي - بڑی باتوں کی غل بچانے والی عورت۔

لَآنَ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ فِي ثَلَاثِ أَحَبِّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْرَأَهُ

لَيْلَةً كَمَا يَقْرَأُ هَذَرَمَةٌ - اگر میں قرآن کو تین راتوں میں

پڑھوں تو یہ مجھ کو زیادہ پسند ہے اس سے کہ ایک رات میں جلدی

جلدی پڑھ ڈالوں۔

أَقْرَأَ الْقُرْآنَ فِي ثَلَاثِ فَقَالَ لَآنَ أَقْرَأُ الْبُقْرَةَ فِي

لَيْلَةٍ فَأَذْبَرَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَقْرَأَ كَمَا تَقُولُ - ایک

الحمرین میں ہے کہ امام مہدیؑ آخر الزماں محمد بن حسن عسکریؑ ہیں جو بارہویں امام ہیں)۔

كُنْتُ أَشْبَهُهُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ هَدِيًا - حضرت علیؑ نے

کہا۔ میں سب سے زیادہ سیرت اور طریقہ معاشرت میں

آنحضرتؐ کے مشابہ تھا۔

بَابُ الْهَامِعِ الدَّلَالِ

هَذَبٌ - کاٹنا، صاف کرنا، خالص کرنا، اصلاح کرنا

درست کرنا، بہنا، جلدی جانا۔

تَهْدِيبٌ - جلدی جانا، درست کرنا، صاف کرنا، مہذب

بنانا۔

مُهَادِبَةٌ - جلدی کرنا۔

اِهْذَابٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

تَهْدُوبٌ - درست ہونا۔

هَذَبٌ - صفائی اور خلوص۔

فَرَسٌ هَذِبٌ - گھوڑا تیز بھاگنے والا۔

إِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمْ الطَّلَبَ فَهَذِبُوا - میں ڈرتا ہوں

تمہارے پیچھے لوگ تمہارے پکڑنے کو نہ آتے ہوں اس لئے

جلدی بھاگو۔

هَذَبٌ اور اِهْذَابٌ اور هَذَبٌ - سب کے معنی جلد

بھاگا۔

فَجَعَلَ يَهْدِبُ الرَّكُوعَ - جلدی جلدی رکوع کرنا

شروع کیا، پے در پے۔

هَذٌ - جلدی کاٹنا، جلدی پڑھنا۔ (جیسے اِهْتِدَادٌ ہے)۔

هَذَا ذِيكَ - کاٹ کے بعد کاٹ۔

قَالَ لَهُ رَجُلٌ قَرَأْتُ الْمَفْصَلَ اللَّيْلَةَ فَقَالَ أَهْدَا

كَهَيْدِ الشَّعْرِ - ایک شخص نے عبد اللہ بن مسعودؓ سے کہا میں نے

آج کی رات سارا مفصل (یعنی سورۃ ق یا حجرات سے اخیر تک)

پڑھ ڈالا عبد اللہ نے کہا ہاں جلدی جلدی پڑھا ہوگا جیسے شعر

پڑھے جاتے ہیں (عبد اللہ نے جلد پڑھنے پر انکار کیا تو معلوم ہوا

کہ قرآن کا جلد جلد پڑھنا منع ہے۔ جمہور علماء کا یہی قول ہے

لَحَائِكُ الْحَرَامِ

اَهْرَابُ - غرق ہو جانا ڈرے ہوئے جلد جانا بھاگنے کے لئے لاچار کرنا۔

تَهَارُبُ - ایک دوسرے کے ساتھ بھاگنا۔
مَالَهُ هَارِبٌ وَلَا قَارِبُ - اس کے پاس کچھ نہیں ہے یا نہ کوئی اس سے بھاگتا ہے نہ اس کے پاس جاتا ہے۔

قَالَ لَهُ رَجُلٌ مَالِي وَلِعِيَالِي هَارِبٌ وَلَا قَارِبُ
غَيْرُهَا - اس اونٹنی کے سوانہ میرے پاس کوئی پانی پی کر لوٹنے والا جانور ہے نہ پانی پر جانے والا۔

يَا مَلْجَأَ الْهَارِبِينَ - اے بھاگنے والوں کی پناہ۔
هَرْتُ - طعنہ مارنا، گوشت کو بہت پکانا، پھاڑ ڈالنا۔
هَرَّتْ - ہریت ہونا۔

هَرَيْتُ - کشادہ اور وہ عورت جس کے دونوں راستے ایک ہو گئے ہوں اور وہ شخص جو راز کو نہ چھپائے اور بری باتیں منہ سے نکالے اور کشادہ جبرڑوں والا۔

إِنَّهُ أَكَلَ كَيْفًا مَهْرَةً - آنحضرتؐ نے کندھے کا گوشت کھایا جو پک کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا تھا۔

لَحْمٌ مَهْرَةٌ - گوشت اتنا پکا ہوا کہ پھٹ کر ٹکڑے ہو گیا ہو (بعض نے کہا صحیح کَيْفًا مَهْرَةً ہے دال مہملہ سے اور لَحْمٌ مَهْرَةٌ کے وہی معنی ہیں یعنی گوشت بہت پکا ہوا جو ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا ہو (خوب گل گیا ہو)۔

لَا تَحَدِّثْنَا عَنْ مَهْرَاتٍ - ہم کو اس شخص کی حدیث مت سناؤ جو باتوں ہی یہ ہرَّتِ الشَّدْقُ سے نکلا ہے یعنی جبرڑا کشادہ ہو۔ اور رَجُلٌ أَهْرَتْ كَشَادَةَ جَبْرُءٍ والا بڑا بات کرنے والا۔

هَارُونَ اور مَارُونَ - دو فرشتے ہیں جو تعلیم سحر کے لئے اتارے گئے ہیں لوگوں کی آزمائش کے لئے۔ ان کا قصہ مشہور ہے۔

هَرَّتْ عِرْضَةٌ - اس کی عزت پر طعنہ کیا۔

هَرَّتِ الثُّوبُ - کپڑا پھاڑ ڈالا۔

هَرَجٌ - بہت جماع کرنا، فتنہ اور خرابی میں پڑنا، دروازہ کھلا رہنے دینا، دوڑنا۔

تَهْرِيحٌ - دوپہر کو چلانا، ڈانٹنا، چیخنا۔

شخص نے کہا میں قرآن کو تین دن میں پڑھ ڈالتا ہوں۔ ابن عباس نے کہا اگر میں ایک رات میں صرف سورہ بقرہ غور کر کے پڑھوں تو یہ مجھ کو تیری طرح پڑھنے سے اچھا معلوم ہوتا ہے۔

وَقَدْ أَصْبَحْتُمْ تَهْذِرُونَ الدُّنْيَا - تم تو دنیا میں خوب کشادگی کے ساتھ بسر کر رہے ہو (اچھے اچھے کھانے کھاتے ہو عمدہ عمدہ کپڑے پہنتے ہو)۔

لَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ هَذْرَمَةً - جلدی جلدی قرآن مت پڑھ۔

هَذْرَمَ وَرْدَةٌ - اپنا وظیفہ جلد جلد پڑھ لیا۔

هَذْمٌ - جلد کات ڈالنا، جلد کھالنا۔

هَذَا - بہادر کائے والی تلوار جیسے مہڈم ہے۔

كُلُّ مِمَّا يَلِيكَ وَإِيَّاكَ وَالْهَذْمُ - اپنے پاس سے کھا (دوسری طرف ہاتھ مت دوڑا) اور جلدی کھانے سے بچا رہ۔

هَيْدَامٌ - بڑا کھانے والا۔

هَذِهِ - یہ۔

هَذِهِ وَ هَذِهِ سَوَاءٌ - یہ انگلی اور یہ انگلی یعنی چھنگلیا اور انگوٹھا برابر ہے۔

رَبِّ هَذِهِ - اے رب! میں صرف یہ چاہتا ہوں۔

كُنْتُ أَنهَاءَكَ عَنْ هَذَا - میں تم کو اس سے منع کرتا تھا (یہ عبد اللہ بن عمرؓ نے عبد اللہ بن زبیرؓ کی لاش سے کہا۔ یعنی میں تم سے کہتا تھا کہ خلافت قبول نہ کرو تم نے نہ مانا آخر مارے گئے (معلوم ہوا کہ مردوں سے خطاب کرنا درست ہے جیسے آنحضرتؐ نے بدر کے کافروں سے خطاب کیا تھا)۔

هَذِهِ الْقِبْلَةُ - یہ قبلہ ہے یعنی کعبہ نہ کہ حرم اور نہ مکہ اور نہ مسجد (یعنی نماز میں کعبہ کی طرف منہ ہونا چاہئے)۔

بَابُ الْهَاءِ مَعَ الرَّاءِ

هَرَبٌ یا هُرُوبٌ یا مَهْرُبٌ یا هَرَبَانٌ - بھاگنا، جلد چلنا دور جانا، غرق ہو جانا (یعنی کسی کام میں ایسا مصروف ہو جانا کہ دوسرا خیال نہ رہے) غائب ہو جانا۔

م ط ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لغات الخلیجی

قول ہے)۔

هَرْدٌ - پھاڑنا، چیرنا، گوشت کو اتا پکانا کہ بالکل گل جائے، قادر ہونا، طعنہ کرنا۔

هَرَادَةٌ - بمعنی اِرَادَةٌ ہے۔

اِنَّهٗ يَنْزِلُ بَيْنَ مَهْرُوْدَتَيْنِ - حضرت عیسیٰ دو چادریں یا دو جوڑے پہنے ہوئے اتریں گے یا ایسے دو کپڑے پہنے ہوئے جو ورس وزعفران میں رنگے ہوئے ہوں گے۔ عیسیٰ نے کہا راویوں نے اس حدیث میں غلطی کی ہے اور صحیح مَهْرُوْدَتَيْنِ ہے یعنی دو زرد کپڑے پہنے ہوئے۔ ابن انباری نے کہا مَهْرُوْدَتَيْنِ اور مَهْرُوْدَتَيْنِ دال اور ذال دونوں سے مروی ہے یعنی ہلکے زرد دو کپڑوں میں اور لفظ اس حدیث کے سوا اور کہیں ہم نے نہیں سنا۔ اِنَّ الْمَسِيْحَ يَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيًّا دِمَشْقِيًّا فِي مَهْرُوْدَتَيْنِ - حضرت مسیح سفید مینار پر جو دمشق کے مشرقی جانب ہے اتریں گے۔

ذَابَ جَبْرِئِلٌ حَتَّى صَارَ مِثْلَ الْهَرْدَةِ - حضرت جبرئیل گلتے گلتے مسور کے دانے کے برابر ہو گئے۔

هَرْدَلَةٌ - لنگ جانا، ڈھیلا ہو جانا۔

فَأَقْبَلَتْ تَهْرُدُلٌ - وہ ڈھیلی ہو کر لگتی ہوئی آئی۔

هَرٌّ یا هَرِيْرٌ - ناپسند کرنا، مکروہ جانا، آواز کرنا جاری ہونا، بدخلق ہونا۔

مَهَارَةٌ - آواز کرنا کتے کی طرح۔

اِهْرَارٌ - چلوانا، بھوکوانا۔

نَهَى عَنِ اَكْلِ الْهَرِّ وَكَمِيْهِ - آنحضرت نے بلی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا اور اس کو بچ کر اس کی قیمت کھانے سے (بعض نے کہا یہ ممانعت جنگلی بلی سے خاص ہے اور پٹی ہوئی بلی کا بچنا درست ہے۔ کابل لوگ کابل سے بلیاں لاکر ہندوستان میں بیچتے رہتے ہیں۔ عرب لوگ هَرٌّ اور هَرَّةٌ بِسْمَاءٍ وَاوْرَثِيَّةٍ کو سِنُوْرٌ کہتے ہیں)۔

اِنْ هِيَ هَرَّتْ وَاَزْبَارَتْ فَلَيْسَ لَهَا - اگر وہ آداس کرے اور پھول جائے اور اس کی نہیں ہے۔

شَرٌّ اَهْرٌ ذَانَابٌ - کسی شرنے کتے کو بھوکوا یا (یعنی کتا

تَهَارُجٌ - ایک دوسرے سے مقابلہ ہونا۔

بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ هَرَجٌ - قیامت کے سامنے ہرج ہوگا یعنی جنگ اور اختلاط (یعنی کاموں کا خلط ملط اچھے برے کی تمیز نہ ہونا، اصل میں ہرج کے معنی کثرت اور کشادگی)۔

اَلْعِبَادَةُ فِي الْهَرَجِ - فتنہ اور فساد کے وقت اللہ کی عبادت کرنا۔

قَدْ لِكَ حِيْنَ اسْتَهْرَجَ لَهٗ الرَّأْيُ - یہ اس وقت ہے جب اس کی رائے کشادہ اور قوی ہوگی۔

لَا كُوْنَنَّ فِيْهَا مِثْلُ الْجَمَلِ الرَّدَّاحِ يُحْمَلُ عَلَيْهِ الْحِمْلُ الثَّقِيْلُ فَيَهْرَجُ فَيَبْرُكُ وَلَا يَنْبِعُ حَتَّى يَنْحَرَ (عبداللہ بن عمر نے کہا) میں تو اس فتنہ میں اس اونٹ کی طرح رہوں گا جو بیمار ہو اور اس پر بھاری بوجھ لادیا جائے وہ حیران ہو کر بیٹھ جائے اور کسی طرح نہ اٹھے یہاں تک کہ اس کو نحر کر ڈالیں (ذبح کر دیں) (عرب لوگ کہتے ہیں هَرَجَ الْجَبْرِجُ يَهْرَجُ هَرَجًا - جب گرمی کی شدت سے یا قطران بہت ملنے سے یا بھاری بوجھ لادنے سے اونٹ پریشان اور بے قرار ہو جائے)۔

اِنَّمَا هُمْ هَرَجًا مَرَجًا - بہشتی لوگ خوب جماع کریں گے اپنی عورتوں سے جڑے رہیں گے۔

حَتَّى يَكْتُرَ الْهَرَجُ وَالْمَرْجُ - یہاں تک خون ریزی اور فساد بہت ہو۔

يَتَهَارَجُونَ تَهَارُجَ الْبُهَائِمِ - چوپایوں کی طرح جماع کریں گے (بالکل ننگے ہو کر یا لوگوں کے سامنے بے شرم ہو کر)۔

تَهَارُجَ الْحُمْرِ - گدھوں کی طرح جماع کریں گے۔

اَلْهَرَجُ الْقَتْلُ بَهَا - جہشی زبان میں ہرج خون ریزی کو کہتے ہیں اور عربی میں بھی اس معنی میں مستعمل ہے تو یہ راوی کا گمان ہے یا یہ لفظ دونوں زبان کا ہے۔

اِنَّهٗ يَأْتِيْ عَلَي النَّاسِ زَمَانٌ هَرَجٌ لَا يَأْتُسُوْنَ فِيْهِ اِلَّا بِكُتِيْبِهِمْ - ایک زمانہ لوگوں پر ایسا آئے گا کہ کتاب کے سوا کوئی دل بہلاو نہ ہوگا لوگوں میں انسانیت اور مروت نہ رہے گی

ان کی صحبت سے اور تکلیف پہنچے گی ایسی حالت میں کتاب کے سوا اور کوئی رفیق نہ ہوگا "وخیر جلس فی الزمان کتاب" ایک شاعر کا

عَلَمَاتُ الْحَدِيثِ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

(معلوم ہوا بی کا جوٹھا پاک ہے۔ اسی طرح ہر درندے کا پاک ہے)۔

لَيْلَةُ الْهَرِيرِ - ایک جنگ ہے جو حضرت علیؓ اور معاویہؓ میں کوفہ کے قریب ہوئی۔

إِنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ النَّارَ فِي هِرَّةٍ - ایک عورت ایک بی کی وجہ سے دوزخ میں گئی۔

هَرَسٌ - خوب کھانا خوب کوٹنا۔

هَرَسٌ - بہت کھانا۔

هَرَسٌ - بلا اور شیر۔

هَرِيْسَةٌ - مشہور کھانا ہے جو گھبوں اور گوشت سے بنایا جاتا ہے۔

مِهْرَاسٌ - ہاون دستہ کھل۔

إِنَّهُ عَطِشَ يَوْمَ أُحُدٍ فَجَاءَهُ عَلَيْهِ بِمَاءٍ مِّنَ الْمِهْرَاسِ فَعَاقَهُ وَغَسَلَ بِهِ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ - آنحضرتؐ جنگ احد کے دن پیاسے ہوئے تو حضرت علیؓ ایک کھدے ہوئے پتھر میں سے (جس میں پانی جمع ہوتا ہے) پانی لے کر آئے۔

آپ کو اس کا پنا پنا پسند ہوا اور اس سے اپنے منہ کا خون دھویا۔ بعض نے کہا مہراس ایک پانی کا نام ہے احد پہاڑ میں۔

وَقِيلًا بِجَانِبِ الْمِهْرَاسِ - اور مہراس کے ایک طرف قتل کئے گئے۔ (یہاں مہراس سے وہی پانی مراد ہے)۔

إِنَّهُ مَرَّ بِمِهْرَاسٍ يَتَجَادَوْنَهُ - ایک کھل پر سے گزرے جس کو لوگ اٹھا رہے تھے۔

فَقُمْتُ إِلَى مِهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهُ بِأَسْفَلِهِ حَتَّى تَكَسَّرَتْ - میں نے ایک کھل اٹھائی اور نیچے کی طرف سے اس کو مارا یہاں تک کہ وہ ٹوٹ گئی۔

فَإِذَا جِئْنَا مِهْرَاسَكُمْ هَذَا كَيْفَ نَصْنَعُ - جب ہم تمہارے اس کھل پر آئیں تو کیا کریں۔

كَانَ فِي جَوْفِي شَوْكَةٌ الْمِهْرَاسِ - گویا میرے پیٹ میں ہراس کا ٹکڑا تھا (ہراس ایک درخت ہے یا ایک بھاجی ہے کا نئے دار)۔

هَرَسٌ - سخت ہونا۔

بھونکا تو کوئی خرابی ضرور ہے چور آیا اور کوئی آفت آئی)۔

إِنَّ الْكَلْبَ يَهْرُ مِنْ وِزَاءِ أَهْلِهِ - آنحضرتؐ نے قرآن کے قاری اور صدقہ دینے والے کا بیان کیا۔ ایک شخص نے عرض کیا رسول اللہ ﷺ بہادری جو آدمی میں ہوتی ہے اس کی فضیلت میں سے ہے) آپ نے فرمایا بہادری ان دونوں کے برابر نہیں ہے (یعنی قرآن پڑھنے اور صدقہ دینے کے کیونکہ بہادری تو ایک خلقی صفت ہے انسان کو تو اس کی طبیعت بہادری پر برا سمجھتی کرتی ہے کچھ ثواب کے لئے بہادری نہیں کرتا برخلاف تلاوت قرآن اور صدقہ کے یہ دونوں محض ثواب کے لئے کئے جاتے ہیں) دیکھو کتا بھی اپنے گھر والوں کی پشتی پر بھونکتا ہے۔

لَا أَغْفِلُ الْكَلْبَ الْهَرَّازَ - جو کتا بھونکتا ہو اس کا تاوان میں نہیں دلاتا (اگر کوئی اس کو مار ڈالے تو اس کو کچھ نہ دینا ہوگا۔ کیونکہ وہ موذی ہے)۔

الْمَرْأَةُ الَّتِي تَهَارُ زَوْجَهَا - جو عورت (کتے کی طرح) اپنے خاوند پر بھونکتی ہے۔

وَاعَادَ لَهَا الْمُطِيُّ هَارًا - اس کے اونٹ لوٹا دیئے۔

سَمِعْتُ هَرِيرًا كَهْرِيرِ الرَّاحِي - میں نے ایک ایسی آواز سنی جیسے چکی گھومتی ہے۔

إِنَّ الْهَرَّ سَبْعٌ - بی ایک درندہ جانور ہے (اس کا جھوٹا پاک ہے)۔

أَبُو هَرِيرَةَ - مشہور صحابی ہیں ان کا نام عبداللہ تھا کہتے ہیں ایک روز وہ اپنی آستین میں ایک بی اٹھا کر لائے آنحضرتؐ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ انھوں نے کہا بی۔ آنحضرتؐ نے فرمایا یا بکا ہریرۃ اس روز سے ان کی کنیت ابو ہریرہ مشہور ہو گئی سب صحابہ سے زیادہ انھوں نے حدیثیں روایت کی ہیں اب اس میں اختلاف ہے کہ ابی ہریرۃ پڑھنا چاہئے یا ابی ہریرۃ اور صحیح امر ثانی ہے کیونکہ ہریرۃ کے غیر منصرف ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے بعض نے کہا غیر منصرف ہے بویہ ترکیب اور علیت کے۔ اور مشہور یہی ہے اور ہم نے اپنے مشائخ کے سامنے یوں ہی پڑھا ہے۔

فَجَاءَتْ هِرَّةٌ فَأَصْفَى لَهَا الْإِنَاءَ - آنحضرتؐ کے پاس ایک بی آئی آپ نے اس کے پینے کے لئے برتن کو جھکا دیا

ا ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَلَّ الْحَرِيْقِيْنَ

هَرِيْقُوْا يَا اَهْرِيْقُوْا - بہاؤ۔

فَاَهْرِيْقُ يَا فَاَهْرِيْقُ - وہ بہا دیا گیا (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ زمین پر جس پانی سے نجاست دھوئی جائے وہ پاک ہے کیونکہ وہ دوسری جگہ جائے گا جہاں نجاست نہیں گری تھی)۔

مَا عَمِلَ بَنُ اٰدَمَ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ هِرَاقَةِ الدَّمِ - اس دن اللہ کو کوئی عبادت خون بہانے (قربانی کرنے) سے زیادہ پسند نہیں ہے۔

اَهْرَاقِ الْمَاءَ - پانی بہایا یعنی پیشاب کیا۔

اَهْرِيْقُ الْمَاءَ - میں پیشاب کر رہا تھا۔

اِنْ كَانَ يَدُهُ قَدِرَةً فَاَهْرِقْهُ - اگر اس کا ہاتھ گندا تھا تو اس کو بہا دے۔

فَدَعَا بَدْنُوْبٍ فَاَهْرِيْقُ - ایک ڈول پانی کا منگو لیا وہ اس پر بہا دیا گیا۔

هَرِقْلُ - روم کے بادشاہ کا نام تھا۔ جس نے دینار سکے کئے اور گر جانائے۔

هَرِقْلُ - چھانی۔

لَمَّا اُرِيْدَ عَلٰى بَيْعَةِ يَزِيْدَ بِنِ مَعَاوِيَةَ فِيْ حَيَاةِ اَبِيْهِ قَالَ جِنْتُمْ بِهَا هَرِقْلِيَّةٌ وَ قُوْقِيَّةٌ - جب معاویہ نے اپنی زندگی میں یزید سے بیعت کرانا چاہی تو عبدالرحمن بن ابی بکر نے کہا یہ (خلافت شرعی کا ہے کو ہے یہ تو) روم کی شاہی ٹھہری۔ ڈرپوک پنے کی آواز (کہ باپ کے بعد بیٹے کو سلطنت ملتی ہے۔ خلافت شرعی کو اس سے کیا واسطہ) مجمع البحرین میں ہے کہ ہرقل اور ضفاطر دونوں روم کے بادشاہ تھے۔ ضفاطر تو مسلمان ہو گیا اور لوگوں کو اسلام کی دعوت دی آخر اس کو مارڈالا اور ہرقل مسلمانوں سے لڑتا رہا اور اس نے تبوک سے آنحضرتؐ کو لکھا کہ میں مسلمان ہوں۔ لیکن آپ نے فرمایا نہیں وہ نصرانی ہے وہ نجوی بھی تھا آئندہ کے واقعات بھی تجویز کیا کرتا تھا۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ اَنْ اَبِيْ هَاشِمٍ يَتَوَارَثُوْنَ هَرِقْلًا بَعْدَ هَرِقْلٍ فَكَلِّدَا - یا اللہ! اگر تیرے نزدیک یہی حق ہے کہ بنی ہاشم ایک کے بعد ایک بادشاہ ہوتے رہیں۔

هَرَشٌ - بخلق ہونا۔

تَهْرِيشٌ - لڑا دینا، فساد کر دینا جیسے مہارِشۃ اور ہرِاش ہے۔

تَهْرَشٌ - پھٹ جانا۔

تَهَارَشٌ - ایک دوسرے پر کودنا۔

يَتَهَارَشُوْنَ تَهَارَشَ الْكِلَابِ - ایک دوسرے پر کتوں کی طرح بھونکیں گے (حملہ کریں گے)۔

فَاِذَا هُمْ يَتَهَارَشُوْنَ - دیکھا تو وہ آپس میں لڑ رہے ہیں یا ایک دوسرے سے تل گئے ہیں۔

هَرُشِيْ - ایک گھائی ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان۔ بعضوں نے کہا پہاڑ ہے جحفہ کے قریب۔

هَرَفٌ - تعریف میں مبالغہ کرنا۔

تَهْرِيفٌ - جلدی کرنا۔

اِنْ رُفِقَةً جَانَتْ وَ هُمْ يَهْرَفُوْنَ بِصَاحِبِ لَهْمٍ - کچھ رقیں آئے اور وہ اپنے ایک ساتھی کی تعریف میں مبالغہ کرنے لگے۔

لَا تَهْرَفْ قَبْلَ اَنْ تَعْرِفَ - بغیر امتحان اور آزمائش کے تعریف نہ کر (جب تک کسی شخص کے اوصاف اچھی طرح نہ جانچے اس کا امتحان نہ لے تعریف کے بل باندھنا حماقت ہے)۔

هَرَقٌ - بہانا جیسے تَهْرِيقُ اور اَهْرَاقُ اور هَرِيْقَةٌ اور اَهْرِيْقُ ہے۔

اَهْرَاقَةٌ - اس کو بہایا۔

يُهْرِيْقُهُ - اس کو بہاتا ہے۔

اِرَاقَةٌ - بہانا جیسے هِرَاقَةٌ ہے۔

اِنَّ امْرَاةً كَانَتْ تَهْرَاقُ الدَّمَ - ایک عورت کا خون بہایا جاتا تھا (اس کو استفاضہ تھا)۔

هَرَقٌ - پرانا کپڑا۔

مُهْرَقٌ - صاف جنگل چکنا۔

مُهْرَقَانٌ - سمندر یا جہاں پانی بہے۔

مَهْرَقَةٌ - خط یا رقعہ جو بہہ کر آتا ہے یعنی بھیجا جاتا ہے۔

بَابُ تَبْعِ خَدْرِ زُرْزَسِ شِص

فَاسْلَمَ الْهَرْمُزَانُ - ہرمزان اسلام لایا (کہتے ہیں
عبداللہ بن عمرؓ نے امیر المؤمنین حضرت عمرؓ کی شہادت کے بعد اس
کو مار ڈالا۔ اس گمان پر کہ اس کی بھی حضرت عمرؓ کے قتل میں
سازش تھی۔ حضرت علیؓ نے عبداللہ کو قصاصاً قتل کرنے کی رائے
دی۔ مگر حضرت عثمانؓ نے جو خلیفہ وقت تھے حضرت علیؓ کی رائے
منظور نہیں کی اور فرمایا۔ ابھی کل تو حضرت امیر المؤمنینؓ شہید کر
دیئے گئے آج ان کے صاحبزادے کو قتل کیا جائے۔ یہ ہرگز
مناسب نہیں ہے۔)

هَرُوْلَةٌ - جلدی چلنا، دوڑنا۔

مَنْ آتَانِي يَمِيْسِيْ اَتَيْتُهُ هَرُوْلَةٌ - جو بندہ میرے پاس
چلتا ہوا آتا ہے۔ میں دوڑتا ہوا اس کے پاس آتا ہوں (اس کو اپنا
تقرب جلد دے دیتا ہوں) اس کی توبہ فوراً قبول کرتا ہوں۔)

فَانْطَلَقْنَا نَهْرُوْلُوْا - ہم دوڑتے ہوئے چلے۔

هَرُوْمِيْ - کڑی سے مارنا، پرانا کرنا، گلا دینا۔

ذَاكَ الْهَرَاءُ شَيْطَانٌ وَكَلَّ بِالنُّفُوْسِ - یہ ہر ایک
شیطان ہے جو نفوس پر مقرر ہے۔ هَرَاءٌ کا لفظ بجز اس حدیث
کے اور کہیں نہیں سنا گیا۔

هَرَاءٌ - بے ضمہ ہا۔ خنی، باہمت اور بیہودہ بلنا۔

لَعَظَمْتُ هَذِهِ هَرَاوَةَ يَتِيْمٍ - یہ تو یتیم کی بڑی عصا ہے
(یعنی یہ تو بڑے قد و قامت اور جشہ کا آدمی ہے یہ یتیم کیونکر
ہے۔)

وَخَرَجَ صَاحِبُ الْهَرَاوَةِ - اور لاشی والے صاحب
نکلے (مراڈ آنحضرتؐ ہیں آپ اکثر عصا ہاتھ میں رکھتے۔)

هَرَاتٌ - ایک مشہور شہر ہے خراسان میں۔ اس کی نسبت
ہردی ہے۔

بَابُ الْهَاءِ مَعَ الزَّاءِ

هَرَاءٌ - توڑنا، سردی سے مار ڈالنا، ہلانا، مرجانا۔

هَرَاءٌ اور هَرُوْوَةٌ - مسخر اپن کرنا، ٹھٹھا کرنا۔

اِهْرَاءٌ - سخت سردی میں داخل ہونا۔

اِسْتَهْرَاءٌ - ٹھٹھا کرنا۔

هَرْمٌ - چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کا ٹھا۔

هَرْمٌ اور مَهْرْمٌ - بوڑھا پھونس ہونا۔

تَهْرِيْمٌ اور اِهْرَامٌ - بوڑھا کرنا اور تعظیم کرنا، چھوٹے
چھوٹے ٹکڑے کرنا۔

تَهَارْمٌ - بوڑھا سمجھنا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاَهْرَمِيْنِ - یا اللہ! میں
دونوں بوڑھوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں (یعنی عمارت اور کنویں
سے یعنی عمارت گر پڑنے اور کنویں میں گر جانے سے چونکہ یہ
دونوں چیزیں مدت دراز تک رہتی ہیں اس لئے ان کو بوڑھا
فرمایا۔ مشہور روایت اہدمین ہے جو اوپر گزر چکی۔)

اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَضَعْ دَاءً اِلَّا وَضَعَ لَهٗ دَوَاءً اِلَّا الْاَهْرَمَ -
اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری ایسی نہیں رکھی جس کی دوا نہ رکھی ہو مگر
بڑھا پا (وہ لاعلاج ہے موت کی کوئی دوا نہیں۔)

تَرَكْتُ الْعَصَاءَ مَهْرَمَةً - شام کا کھانا چھوڑ دینا بوڑھا کر
دیتا ہے (تعمیر نے کہا یہ جملہ لوگوں کی زبان پر جاری ہے۔ میں
نہیں جانتا کہ آنحضرتؐ نے پہلے اس کو فرمایا اول سے لوگ کہا
کرتے تھے۔)

اِنْ يَّعِشْ هٰذَا لَا يَدْرُكُهُ الْهَرْمُ - اگر یہ بچہ زندہ رہا تو
اس کے بوڑھا ہونے سے پہلے قیامت قائم ہو جائے گی (یعنی
قیامت صغریٰ موت مطلب یہ ہے کہ اس وقت کے سب لوگ مر
جائیں گے۔)

لَا تُوْخَذُ هَرِمَةً وَّلَا ذَاتُ عَوَارٍ - زکوٰۃ میں بوڑھی
بکری جس کے دانت گر گئے ہوں اور کانی نہ لی جائے گی۔

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَرْمِ - یا اللہ تیری پناہ پھونس بڑھا پے
سے (جب عقل اور حواس میں فتور آ جاتا ہے اور آدمی ایک بچہ کی
طرح ہو جاتا ہے اس عمر تک جینے سے پناہ مانگی۔ کیونکہ بیماریوں
کا سخت حملہ ہوتا ہے عبادت اور طہارت نہیں ہو سکتی اور دین کا علم
بالکل بھول جاتا ہے شیطان کے اغوا کا خیال پیدا ہو جاتا ہے
دوسرے اپنے عزیز اور قریب ناٹھ والوں کی اور دوستوں کی موت
کے صدمے اٹھانا پڑتے ہے۔)

هَرْمُزَانٌ - ایک عجمی رئیس تھا اور اہواز کا بادشاہ تھا۔

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لغت الحرفیہ

أَرْضًا تَهْتَزُّ زُرْعًا - وہ زمین جس پر کھیتی لہلہاتی ہے -
 سَمِعْتُ هَزِيْرًا كَهْزِيْرَ الرَّاحِي - میں نے چکی کی آواز
 کی طرح ایک آواز سنی -
 نَمَّ يَهْزُونُ نَمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ - پھر ان کو ہلائے گا
 (یعنی آسمان اور زمین دریا اور پہاڑوں کو جو اس کی ایک انگلی پر
 ہوں گے) پھر کہے گا میں بادشاہ ہوں (بے شک تو بادشاہ ہے
 ہمارا مالک ہے اور سب تیرے بندے اور غلام ہیں) -
 اهْتَزُّوا فِي ذِكْرِ اللَّهِ - اللہ تعالیٰ کی یاد میں جھومے اور
 خوش ہوئے -

هَزَجٌ - جلدی جانا توڑنا -

تَهْزِيْعٌ - توڑنا -

تَهْزِيْعٌ - ترش رو ہونا، مضطرب ہونا -

انْهَزَاعٌ - ٹوٹ جانا -

اهْتِزَاعٌ - جلدی بھاگنا، جھومنا -

حتى مَضَى هَزِيْعٌ مِنَ اللَّيْلِ - یہاں تک کہ رات کا
 ایک حصہ (تہائی یا چوتھائی) گزر گیا -

إِيَّاكُمْ وَ تَهْزِيْعَ الْأَخْلَاقِ - اخلاق کو خراب کرنے اور
 توڑنے سے بچے رہو (یعنی اچھے اخلاق کو چھوڑ کر برے عادات و
 اطوار مت اختیار کرو) -

هَزَلٌ - دہلا ہونا، مزاح کرنا، ٹھٹھا کرنا، دہلا کرنا محتاج ہو
 جانا -

هَزَلٌ - دہلا ہونا -

تَهْزِيلٌ - دہلا کرنا -

مُهَازِلَةٌ - دل لگی کرنا، ٹھٹھا کرنا -

إِهْزَالٌ - مسخرہ پانا -

هَزَلِيٌّ - سانپ -

مُهَازِلٌ - قحط -

كَانَ تَحْتَ الْهَيْزَلَةِ - وہ جھنڈے کے تلے تھے
 (جھنڈے کو هَيْزَلَةٌ اس لئے کہا کہ ہوا اس کے ساتھ کھیلتی ہے
 اس کو ہلاتی ہے) -

إِنَّمَا كَانَتْ هَزِيلَةٌ مِنْ أَبِي الْقَاسِمِ - یہ تو ابوالقاسم کا

فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ وَهُوَ يَهْزُأُ بِهِ - آنحضرت نے
 عمار سے فرمایا آپ ان سے دل لگی کرتے تھے (یعنی مزاح جو
 صحت مزاح اور تندرستی کی دلیل ہے) -

هَزَجٌ - گن گن کرنا، گنگناٹا، کڑک کی آواز -
 أَذْبَرَ الشَّيْطَانَ وَكَلَّمَ هَزَجٌ وَ دَرَجٌ يَارَجٌ - شیطان
 گنگناٹا چھینٹا، پیٹھ موڑ کر چل دیتا ہے -

هَزَجٌ - شعر کی ایک بحر بھی ہے -
 هَزْرٌ - زور سے مارنا، پسلی یا پیٹھ پر دہانا، ہانک دینا، نکال
 دینا، پچھاڑ دینا، بہت دینا، ہنسا -

هَزَارٌ - لبل -

هَزْرٌ - اجتن -

إِذَا شَرِبَ قَامَ إِلَى ابْنِ عَمِيهِ فَهَزَرَ سَاقَهُ - جب پیتا

تو اپنے چچا زاد بھائی کی طرف اٹھتا اس کی پنڈلی پر زور سے مارتا -

إِنَّهُ قَضَى فِي سَبَلِ مَهْزُورٍ أَنْ يُحْبَسَ حَتَّى يَبْلُغَ

الْمَاءِ الْكُغْبِيِّنَ - مہزور کے نالے میں آپ نے یہ حکم دیا کہ پانی

جب تک ٹخنوں تک پہنچے اس کو روک رکھا جائے (اس کے بعد

دوسرے کے باغ میں چھوڑ دیا جائے مہزور ایک وادی کا نام ہے

بنی قریظہ میں لیکن مہروز بہ تقدیم را بر زائے معجمہ ایک بازار تھا

مدینہ کا آنحضرت نے اس کو مسلمانوں پر تصدق کیا تھا) -

هَزٌّ - حرکت دینا، خوش کرنا، ٹوٹ جانا -

تَهْزِيْزٌ - حرکت دینا -

تَهْزِيْرٌ اور اهْتِزَاؤٌ - دل کا خوش ہونا، جھومنا -

اهْتِزَاؤُ الْعُرْشِ لِمَوْتِ سَعْدٍ - (حضرت سعد بن معاؤ

کے مرنے سے عرش جھوم گیا) اس کو خوشی ہوئی کہ حضرت سعد کی

روح آتی ہے - بعض نے کہا مراد عرش والے فرشتوں کا جھومنا

(ہے) -

إِذَا مَدَحَ الْفَاسِقُ غَضَبَ الرَّبِّ وَ اهْتَزَلَهُ الْعُرْشُ -

جب فاسق بدکار شخص کی تعریف کی جاتی ہے تو پروردگار غصے ہوتا

ہے اور عرش جھوم جاتا ہے (گویا بڑی آفت آئی) -

فَانْطَلَقْنَا بِالسَّفَطِيْنِ نَهْزُوبِهِمَا - ہم اور وہ دونوں

گھٹوں کو لے کر جلدی جلدی بھاگ رہے تھے -

(میں)

إِنَّ زَمْرًا هَزَمَتْ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ - زمزم کا کنواں
حضرت جبرئیل کی ایک لات ہے (جو انھوں نے زمین پر ماری تو
پانی نکل آیا)۔

هَزَمَتْ - سینہ کا گڑھا اور سبب میں دبانے سے جو گڑھا ہو
جائے (عرب لوگ کہتے ہیں هَزَمْتُ الْبَيْتَ میں نے کنواں
کھودا)۔

مَحْزُونُ الْهَزْمَةِ - سینہ میں جو گڑھا ہے وہ سخت یارنج و غم
سے سینہ بھاری۔

فِي قَدْرِ هَزْمَةٍ مِنَ الْهَزِيمِ - ہانڈی میں بھی بجلی کڑکنے
کی سی آواز ہے۔

هَزَمَ الْمُشْرِكُونَ - مشرکوں کو شکست ہوئی۔
وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحَدَّةً - اس نے مشرکوں کی
جماعتوں کو خود اکیلے ہی شکست دے دی (مسلمانوں کو لڑنا نہ
پڑا۔ یعنی جنگ خندق میں اللہ تعالیٰ نے آندھی بھیج کر مشرکوں کو
بھگا دیا)۔

يُرَى أَنَّهُ هَزِي بِهِ - وہ سمجھتا ہے کہ اس سے ٹھٹھا کیا گیا۔
لَا يُهْزِمُ جُنْدَهُ - اس کا لشکر شکست نہیں پائے گا۔

بَابُ الْهَاءِ مَعَ الشَّيْنِ

هَشٌّ - لکڑی سے جھاڑنا۔

هَشْوَشَةٌ - نرم ہونا۔

هَشَّاشَةٌ - خوشی، تبسم اور نشاط جیسے بَشَّاشَةٌ ہے۔

هَشٌّ بِشٌّ - خوش، خرم، ہنس کھ۔

تَهَشِّيشٌ - خوش کرنا۔

إِهْتِشَاشٌ - خوش ہونا۔

اسْتِهْشَاشٌ - ہلکا کرنا۔

لَا يُحْبَطُ وَلَا يُعْضَدُ حِمِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ هَشَّوْا هَشًّا - آنحضرت نے جو رنے
محفوظ کئے ہیں وہاں کے پتے نہ توڑے جائیں اور نہ درخت
کاٹے جائیں۔ لیکن نرمی سے پتے جھاڑ سکتے ہیں۔

یعنی آنحضرت کا ایک مزاح تھا۔

لَيْسَ بِهَزْلٍ - یہ کچھ ٹھٹھا نہیں بلکہ سراسر سچ اور واقع ہے۔
هَزَالٌ - لاغری۔

هَزَلَةٌ - دل لگی، خوش طبعی، ٹھٹھول۔

أَلَا سَتَرْتَهُ بِغُيُوبِكَ يَا هَزَالٌ - ارے ہزال! تو نے اس
کام کو اپنے کپڑے سے چھپا کیوں نہ دیا۔ (ہزال اس لوٹڈی کے
مالک کا نام تھا جس سے اعز نے زنا کیا اور اعز کو بہکا کر اس نے
آنحضرت کے پاس بھیج دیا تاکہ آپ کے پاس جا کر زنا کا اقرار
کر لیں)۔

فَاذْهَبْنَا الْأَمْوَالَ وَ أَهْرَلْنَا الدَّرَارِي وَالْعِيَالَ - ہم
نے اپنے اونٹ کھود دیئے اور بال بچوں اور عورتوں کو ناتوان اور
دبلا کر دیا۔

لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَطُوفُوا بِالْبَيْتِ مِنَ الْهَزْلِ -
دبے پن اور ناتوانی کی وجہ سے خانہ کعبہ کا طواف نہیں کر سکتے
(صحیح ہزال ہے بروزن قلال)۔

هَزَمٌ - دبانا، گڑھا کر دینا، سرین کے درمیان مار کر ناف
نکال دینا، آواز کرنا، توڑنا، شکست دینا، کھودنا۔

هَزُومٌ - پھٹ جانا۔

تَهْزِيمٌ - شکست دینا۔

تَهْزَمٌ - آواز کرنا، آواز کے ساتھ پھٹ جانا، سوکھ جانا،

ٹوٹ جانا۔

إِنْهَزَامٌ - شکست پانا، پھٹ جانا آواز کے ساتھ جیسے
إِهْتِزَامٌ ہے۔ اور اِمْتِزَامٌ دوڑنا، جلدی کرنا۔

هَازِمَةٌ - آفت۔

إِذَا عَرَسْتُمْ فَاجْتَنِبُوا هَزْمَ الْأَرْضِ فَإِنَّهَا مَأْوَى
الْهَرَامِ - جب تم سفر میں رات کو کہیں ٹھہرو (آرام کے لئے) تو
پھٹی ہوئی زمین سے الگ رہو وہ کیڑوں کا ٹھکانا ہے (ڈراڑوں
میں کیڑے مکوڑے رہتے ہیں)۔

أَوَّلُ جُمُعَةٍ جُمِعَتْ فِي الْإِسْلَامِ بِالْمَدِينَةِ فِي
هَزْمِ بَنِي بِيَّاضَةَ - سب سے پہلا جمعہ جو اسلام کے زمانے میں
پڑھا گیا وہ بنی بیاضہ کے ہزم میں (جو ایک مقام کا نام ہے مدینہ

لَحَاتُ النَّبِيِّ

م ط ظ ع غ ف ث ك ل م ن و ه ی

کے ساتھ تھے سفر میں ایک درخت کے تلے اترے تو اس درخت کی شاخیں لٹک آئیں (آپ پر سایہ کرنے کو)۔
لَمَّا بَنَى مَسْجِدَ قَبَاءٍ رَفَعَ حَجْرًا ثَقِيلًا فَهَضِرَهُ إِلَى بَطْنِهِ۔ جب آپ نے مسجد قبائلی تو ایک بھاری پتھر اٹھایا اور اس کو اپنے پیٹ کی طرف جھکایا۔

كَأَنَّهُ الرِّبَالُ الْهَاصِرُ۔ گویا وہ ایک شکار کرنے والے شیر تھے جو اکیلا شکار کیا کرتا ہے۔

وَدَارَتْ رَحَاهَا بِاللُّيُوثِ الْهَوَاصِرِ۔ اس کی چکی شکار کرنے والے شیروں سے چل رہی ہے۔

فَرُئِمَا أَضْحَا بِمَنْزِلَةِ تَهَابٍ صَوْلَهُمُ الْأَسَدُ الْمَهَاصِرُ۔ وہ کبھی ایسے مرتبہ پر پہنچ جاتے ہیں کہ ان کے حملہ سے شکار کرنے والے پھاڑنے والے شیر ڈرتے ہیں۔

هَضِرَتْ بِفَوْدِي رَأْسِهِ۔ میں نے اس کے سر کے دونوں کو نے پکڑ کے اپنی طرف کھینچا (یہ ایک شاعر نے معاویہؓ کی دختر کی نسبت کہا)۔

بَابُ الْهَاءِ مَعَ الضَّادِ

هَضَبٌ۔ مینہ برسا، ست چال چلنا، آوازیں بلند ہونا، باتوں میں لگنا۔

إِهْضَابٌ۔ پھاڑ کے بالائی حصوں پر اترنا۔

إِهْتِضَابٌ۔ باتوں میں لگنا۔

إِسْتِهْضَابٌ۔ ہضم ہو جانا۔

هَضْبَةٌ۔ وہ پھاڑ جو زمین پر پھیلا ہو یا ایک پتھر ہو یا ٹیلہ یا

لسبا پھاڑ سب پھاڑوں سے الگ۔

هَضْبٌ۔ سخت۔

هَضِيبٌ۔ کم دودھ والی۔

إِنَّهُمْ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَامُوا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامًا فَقَالَ: هَضِبٌ هَضِبٌ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ ایک سفر میں لوگ آنحضرتؐ کے ساتھ تھے سب سو رہے یہاں تک کہ سورج نکل آیا

لَقَدْ رَأَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَرَسٍ لَهُ يُقَالُ لَهُ سَبْعَةٌ فَجَاءَتْ سَابِقَةً فَلَهَشَ لِذَلِكَ وَاعْجَبَهُ۔ آنحضرتؐ نے ایک گھوڑی پر شرط کرائی جس کا نام سبہ تھا۔ وہ شرط جیت گئی۔ آگے بڑھ گئی۔ آنحضرتؐ یہ دیکھ کر خوش ہوئے۔ آپ کو اچھا معلوم ہوا۔

هَشِشْتُ يَوْمًا فَقَبِلْتُ وَأَنَا صَائِمٌ۔ (حضرت عمرؓ کہتے ہیں) ایک دن میں خوشی میں تھا میں نے روزے کی حالت میں اپنی عورت کا بوسہ لے لیا۔

دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ تَهْتَشْ لَهُ۔ حضرت ابو بکرؓ آئے لیکن آپ خوشی کے ساتھ ان سے نہیں ملے۔

حَتَّى إِذَا رَأَيْنَا جُدْرَ الْمَدِينَةِ هَشِشْنَا۔ جب ہم نے مدینہ کی دیواروں کو دیکھا تو خوش ہو گئے۔

هَشْمٌ۔ توڑنا، جیسے تھشیم ہے۔ خوب توڑنا، تعظیم کرنا۔ تَهَشُّمٌ۔ ٹوٹنا، ناتوان ہو جانا، تعظیم اور اکرام کرنا، مہربانی چاہنا، مہربانی کرنا۔

إِنْهَشَامٌ۔ ٹوٹنا۔ إِهْتِشَامٌ (اونٹنی کو) دوہنا، مطیع ہونا۔ هَاشِمٌ۔ آنحضرتؐ کے پردادا کیونکہ وہ شہید توڑ کر اہل حرم کو کھلاتے تھے۔

جُرْحٌ وَجْهُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَشِمَتْ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ۔ آنحضرتؐ کا چہرہ زخمی ہوا اور آپ کے سر پر خود توڑا گیا۔

هَاشِمَةٌ۔ وہ زخم جو سر کی ہڈی توڑ ڈالے۔

بَابُ الْهَاءِ مَعَ الضَّادِ

هَضْرٌ۔ کھینچنا، جھکانا، توڑنا، ہٹانا، نزدیک کرنا، مڑنا۔

إِنْهَصَارٌ اور إِهْتِصَارٌ۔ مڑ جانا، کھنچ جانا۔

هَضُورٌ۔ شیر۔

كَانَ إِذَا رَكِعَ هَضَرَ ظَهْرَهُ۔ آنحضرتؐ جب رکوع کرتے تو اپنی پیٹھ موڑتے۔

إِنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِي طَالِبٍ فَنَزَلَ تَحْتِ شَجَرَةٍ فَهَضِرَتْ أَغْصَانُ الشَّجَرَةِ۔ آنحضرتؐ اپنے چچا ابوطالب

میرا کھانا ہضم ہو جاتا ہے؟ بشر نے کہا وہ تیرے دین کو کھانے سے زیادہ ہضم کر دے گا (یعنی گو شراب سے کھانا ہضم ہوگا۔ مگر دین برباد ہوگا۔ خدا کا گناہ گار ہوگا)۔

وَاللّٰهِ اِنَّهُ لَخَيْرُهُمْ وَلٰكِنَّ الْمُؤْمِنَ يَهْتَمُّ نَفْسَهُ-
قسم خدا کی حضرت ابو بکر صدیقؓ تمام صحابہؓ میں افضل ہیں لیکن مومن اپنے نفس کو توڑتا ہے حقیر کہتا ہے (یعنی تواضع کرتا ہے اپنے تئیں سب سے کمتر جانتا ہے)۔

الْعَدُوُّ بِأَهْضَامِ الْغِيظَانِ - دشمن نشیبی زمین کے نرم حصوں میں ہے۔

صَرَغِي بِأَنْفَاءِ هَذَا النَّهْرِ وَ أَهْضَامِ هَذَا الْغَائِطِ -
اس نہر کے درمیان گرے پڑے ہیں اور اس پست اور نرم زمین کے ٹکڑوں میں۔

أَوْعِنْدَ هَضِيمَةِ نَائِلَتُهُ - یا کسی ظلم پر جو اس کو پہنچے۔

رَجُلٌ هَضِيمٌ - مظلوم شخص۔

هَاضُومٌ - جو راش جو کھانا ہضم کرے یا کوئی ہاضم دوا یا نمک۔

بَابُ الْهَاءِ مَعَ الطَّاءِ

هَطَعٌ يَأْهَطُوعٌ - ڈرتے ہوئے سامنے آنا، جلد جلد یا ایک چیز پر نگاہ جمانا۔

إِهْطَاعٌ - گردن دراز کرنا، سر جھکانا۔ جیسے اسْتِهْطَاعٌ ہے۔

سِرَاعًا إِلَى أَمْرِهِ مُهْطِعِينَ إِلَى مَعَادِهِ - اس کے حکم پر جلدی چلنے والے اپنی معاد کی طرف دوڑنے والے۔

هَطَلٌ يَأْهَطَلَانُ يَأْهَطَلَانُ - بڑی بڑی بوندیں متفرق طور پر پڑے درپے درپے برسنے پینے نکلنا آہستہ چلنا بہنا۔

هَطَالٌ - بے درپے زور کا بینہ۔

هَطَلٌ - جھڑی (یعنی آہستہ بارش جو برابر قائم رہے)۔

هَطَلٌ - بھیڑیا، چور اجتن۔

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي عَيْنَيْنِ هَطَالَتَيْنِ - یا اللہ مجھ کو دو آنکھیں ایسی دے جو روٹی رہیں آنسو بہاتی رہیں۔

آنحضرت ﷺ اس وقت بھی سو رہے تھے۔ تب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے کہا ”باتوں میں لگ جاؤ تا کہ آنحضرتؐ جاگ انھیں“ (باتوں کی آوزیں میں کر اور آپ کو جگانا ادب کے خلاف سمجھا)۔

فَأَرْسَلَ السَّمَاءُ يَهْضِبُ - آسمان نے مینہ برسایا۔
تَمْرِيهِ الْجَنُوبِ دِرَزَرًا هَاضِبِيهِ - اس کے بارشوں کے بہاؤ کو جنوبی ہوا کھینچتی ہے۔

مَاذَا لِنَابِهْضَبِيَّةٍ - ہم کو نیلے سے کیا کام (اس کی جمع هَضْبٌ اور هَضْبَاتٌ اور هَضَابٌ ہے)۔

إِلَى هَضْبِيَّةٍ - پہاڑ کی طرف۔

وَأَهْلُ جَنَابِ الْهَضْبِ - جناب کے لوگ (جو ایک مقام کا نام ہے) بلند نیلے ہیں۔

هَضْبَةٌ حَمْرَاءٌ - سرخ نیلہ ہے یا بڑی بڑی بوندوں کا مینہ (یہ بنی تمیم کا وصف ہے)۔

أَهَاضِبٌ - بارش کی بوچھاڑ، ایک کے بعد ایک پے درپے۔

هَضْمٌ - توڑنا، ظلم کرنا، غصب کرنا، کم کرنا، ساقط کرنا، بچا دینا۔

هَضْمٌ - پیٹ دبلانا، کھری چلی ہونا۔

تَهَضُّمٌ اور اِهْتِضَامٌ - ظلم کرنا، غصب کرنا، ذلیل کرنا توڑنا۔

تَهَضُّمٌ - مطح ہو جانا۔

اِنْهَضَامٌ - رچنا، بچنا، ہضم ہو جانا۔

أَمِيرُكُمْ لِهَذَا الْأَهْضَمِ الْكُشْحَيْنِ - تمہارا سردار یہ پتلی کروالا ہے جس کے دونوں پہلوں گئے ہیں (ایک عورت نے حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کو کسی طرح ننگا دیکھ کر کوفہ والوں سے یہ کہا)۔

هُوَ يَهْضِمُ الطَّعَامَ - وہ کھانے کو ہضم کر دیتا ہے۔

إِنَّمَا أَشْرَبُ الْقَدْحَ وَالْقَدْحَيْنِ يَهْضِمُ طَعَامِي قَالَ هُوَ لِدِينِكَ أَهْضَمٌ - بشر بن منضل نے اپنے بیٹے سے کہا تو شراب کیوں پیتا ہے اس نے کہا میں دو ایک گلاس پی لیتا ہوں تو

ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ه ی لِحَاثَاتُ الْحَرِيَةِ

نہ زبیل ہے (جس میں کھانا رکھتے ہیں یعنی کھانے کو بھی کچھ نہیں ہے)۔

كَانَ بَعْضُ الْعِبَادِ يَفْطِرُ عَلَى هِفَّةٍ يَشْوِيهَا - بعض عابد لوگ ایک مچھلی پر روزہ افطار کرتے جس کو بھون لیتے (بعض نے کہا هِفَّةٌ و عوص (سینڈک کے بچے) کو کہتے ہیں)۔

هَفْكٌ - ڈال دینا۔

مُنْهَفِكٌ - مضطرب، چلنے میں ڈھیلا لگتا ہوا۔

قُلْ لَا مَنِيكَ فَلْتَهْفِكُهُ فِي الْقَبْرِ - اپنی امت سے کہہ اس کو قبروں میں ڈال دے۔

تَهْفُكٌ - اضطراب اور استرخاء چلنے میں۔

هَفْوٌ يَاهَفْوَةٌ يَاهَفْوَانٌ - جلدی جانا، کودتے ہوئے جانا پتکھ ہلا کر اڑ جانا، پھسل جانا، بھوکا ہونا، چل دینا، بلند ہونا، ہلانا، خوش ہونا، ہلکا ہونا۔

هَفَاءٌ - بھوک سے ہلاک ہونا، قرضہ ڈوب جانا۔

تَهْفِيَةٌ - کھانا نہ دینا یہاں تک کہ مر جائے۔

مُهَافَاةٌ - خواہش پر اٹل کرنا۔

هَافٍ - بھوکا۔

إِنَّهُ وَلِيُّ آبَا غَاضِرَةَ الْهَوَافِي - حضرت عثمانؓ نے ابو غاضرہ کو گے ہوئے اونٹ دے دیئے۔

هَفَا الطَّائِرُ - پرندہ اڑ گیا۔

هَفَا الرِّيحُ - ہوا چلی۔

إِلَى مَنَابِتِ الشَّيْخِ وَمَهَافِي الرِّيحِ - گھاس اگنے کے مقاموں کی طرف اور ہائیں چلنے کے (یعنی جنگلوں، بیابانوں کی طرف)۔

تَهْفُوا مِنْهُ الرِّيحُ بِجَانِبِ كَأَنَّهُ جَنَاحُ نَسْرٍ - اس میں ایک کونے سے ہوا نکلتی ہے گویا وہ گھر گدھ کا بازو ہے۔ (یعنی چھوٹا گھر ہے)۔

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْهَفْوَةَ - یا اللہ! میری لغزش اور غلطی پر رحم کر (اس پر مواخذہ نہ کر)۔

هَفَوَاتُ اللِّسَانِ - زبان کی غلطیاں۔

إِنَّ الْهَبَاتِلَةَ لَمَّا نَزَلَتْ بِهِ بَعَلَ بِيَهُمْ - جب ہندی یا ترکی اس کے پاس اترے تو وہ دہشت زدہ ہو گیا یہ هَيْطَلٌ کی جمع ہے جو ایک قوم ہے ترکوں کی یا ہندیوں کی۔

هَطْمٌ - جلدی ہضم ہونا (یہ لفظ مجھ کو لغت میں نہیں ملا۔ اصل میں حَطْمٌ بمعنی توڑنے کے ہے۔ شاید حائے حطی کو ہائے ہوز سے بدل دیا)۔

إِذَا شَرِبُوا مِنْهُ هَطَمَ طَعَامُهُمْ - جب اس میں سے پئیں گے تو ان کا کھانا ہضم کر دے گا۔

بَابُ الْهَاءِ مَعَ الْفَاءِ

هَفَّتْ يَاهَفَاتٌ - نکلے نکلے ہو کر گرنا، بغیر سوچے بہت باتیں کرنا۔

تَهَافَتْ - گرنا، پے در پے ہونا، اکثر اس کا استعمال شر اور برائی میں ہوتا ہے، اڑ کر آنا، ہجوم کرنا۔

يَتَهَافَتُونَ فِي النَّارِ - کٹ کٹ کر آگ میں گریں گے۔ وَالْقَمَلُ يَتَهَافَتُ عَلَى وَجْهِهِ - جوئیں میرے منہ پر گر رہی تھیں (اس کثرت سے سر میں جوئیں تھیں)۔

هَفٌّ - چلنا اس طرح کہ آواز سنائی دے۔

هَفِيْفٌ - جلدی چلنا، ہلکا ہونا، چمکنا، جھمکنا۔

إِهْتِفَافٌ - چمکنا۔

وَهْيٌ رِيْحٌ هَفَافَةٌ - وہ ہوا ہے جلد چلنے والی۔

هَفَافَةٌ - اچھی ساکن ہوا۔

هَلْ كَانَ إِلَّا حِمَارًا هَفَافًا - امام حسن بصریؒ سے حجاج بن یوسف کا ذکر آیا تو انھوں نے کہا وہ ایک بے قرار ہلکا گدھا تھا (ایک بھیڑ یا خونخوار ظالم تھا)۔

كَانَتِ الْأَرْضُ هَفًّا عَلَى الْمَاءِ - زمین پانی پر ہل رہی تھی (حرکت کر رہی تھی)۔

رَجُلٌ هَفٌّ - ہلکا آدمی۔

وَاللَّهِ مَا فِي بَيْتِكَ هِفَّةٌ وَلَا سَفَّةٌ - تمہارے گھر میں تو ابر ہے (جس میں سے پانی برستا ہے۔ یعنی پینے کی کوئی چیز نہیں)

هَلْبٌ - بہت ہال ہونا۔
تَهْلِبُ - ہال اٹھینا، جھوڑنا، گالی دینا۔
لَاَنْ يَّمْتَلِي مَا بَيْنَ عَانَتِي وَهَلْبِي - اگر میرے پیڑو اور ہلبہ کے درمیان بھر جائے (ہلبہ وہ مقام جو پیڑو کے اوپر ہے ناف کے قریب)۔

رَحِمَ اللّٰهُ الْهَلُوْبَ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْهَلُوْبَ - اللہ تعالیٰ اس عورت پر رحم کرے جو اپنے خاوند کی عاشق ہے دوسرے کسی سے اس کو مطلب نہیں اور اللہ تعالیٰ لعنت کرے اس عورت پر جو خاوند کے سوا دوسرے مرد سے آشنائی رکھے۔

مَا مِنْ عَمَلِي شَيْءٍ اَرْجِي عِنْدِي بَعْدَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ لَيْلَةٍ بَيْنَهَا وَ اَنَا مُتَوَسِّسٌ بِنُورِي وَالسَّمَاءُ تَهْلِيْنِي - حضرت خالد بن ولیدؓ نے کہا لا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ کے بعد اور کسی نیک کام پر مجھ کو اس رات سے زیادہ امید نہیں ہے جب میں رات بھر اپنی سپراپنے اوپر لگائے رہا اور آسمان مجھ کو تر کر رہا تھا یعنی آسمان سے پانی برس رہا تھا (یہ جہاد کا سفر ہوگا۔ گویا اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایسی تکلیف اٹھائی)۔

وَفِيهَا هَلْبَاتٌ كَهَلْبَاتِ الْفَرَسِ - اور دجال کے جھنڈے بردار کی دم میں بالوں کے گچھے ایسے ہوں گے جیسے گھوڑے کی دم پر ہوتے ہیں۔
كَلَّا اِنَّهٗ لِيَهْلِبُهٗ - ہرگز نہیں وہ اس کو بالوں دار کر دے گا۔
فَلَقِيَهُمْ دَابَّةٌ اَهْلَبُ - انھوں نے بالوں میں ڈھکا ہوا پایا (یہ تمیم داری کے قصہ میں ہے جنھوں نے دجال کو ایک جزیرے میں دیکھا تھا)۔

وَالدَّابَّةُ الْهَلْبَاءُ الَّتِي كَلَّمَتْ تَمِيْمًا هِيَ دَابَّةُ الْاَرْضِ الَّتِي تَكَلِّمُ النَّاسَ يَعْنِي بِهَا الْجَسَاسَةَ - وہ بالوں دار جانور جو تمیم داری سے جزیرہ میں ملا تھا وہی دابۃ الارض ہے (جو قیامت کے قریب زمین سے نکل کر) لوگوں سے بات کرے گا۔ مراد جاسہ ہے (یعنی دجال کا جاسوس)۔

وَرَقِيَّةٌ هَلْبَاءٌ - گردن بہت ہال والی۔
لَا تَهْلِبُوْا اُذْنَآبَ النَّحْلِ - گھوڑوں کی دمیں مت کترو (کیونکہ دم کترو ڈالنے سے گھوڑے کو تکلیف ہوتی ہے وہ کھیوں کو

بَابُ الْهَاءِ مَعَ الْقَافِ

هَقَّعٌ - داغ دینا۔
هَقَّعٌ - جھتی چاہنا۔
تَهَقُّعٌ - احمق ہونا، تکبر کرنا، قبیح کام کرنا۔
اِنْهَقَاقٌ - جھوکا ہونا۔
اِهْتِقَاقٌ - روکنا، باز رکھنا۔
اُهْتَقَعُ لَوْنُهُ - اس کا رنگ بدل گیا۔
هَقَّعٌ - حریص۔

طَلَّقَ الْفَأْ يَكْفِيكَ مِنْهَا هَقْعَةُ الْجُوزَاءِ - ہزار طلاق دے دے مگر تجھ کو برج جوزا کے تین ستارے کافی ہیں (یعنی تین طلاقیں کافی ہیں باقی فضول ہیں)۔

بَابُ الْهَاءِ مَعَ الْكَافِ

هَكْرٌ اور هَكْرٌ - اونگھانا، سخت نیند ہونا۔
تَهَكُّرٌ - تعجب اور تحیر۔
هَكْرٌ - اونگھنے والا۔

اَقْبَلْتُ مِنْ هَكْرَانَ وَ كَوْكَبٍ - میں بکران اور کوكب کی طرف سے آیا (یہ دو پہاڑ ہیں عرب میں مشہور)۔
هَكِمٌ - شریبے کار کاموں میں مشغول۔
تَهَكِّمٌ - گانا۔
تَهَكَّمٌ - گر جانا، ٹھٹھا کرنا، سخت غصہ ہونا، شرمندہ ہونا، بہت بارش ہونا۔

جَعَلَ يَنْهَكُمُ بِي - مجھ سے ٹھٹھا کرنے لگا۔
وَهُوَ يَمْشِي الْفَهْقَرَى وَيَقُولُ هَلُمَّ اِلَى الْجَنَّةِ يَنْهَكُمُ بِنَا - وہ الٹے پاؤں جا رہا تھا اور کہتا تھا بہشت کی طرف آؤ۔ ہم سے ٹھٹھا کرتا تھا۔
وَلَا مُتَهَكِّمٌ - نہ ٹھٹھا کرنے والا۔

بَابُ الْهَاءِ مَعَ اللّٰمِ

هَلْبٌ - ہال اٹھینا، کترو، تڑکرو دینا۔

لَعَلَّ الْخَيْرِ

ن م و ه ی

ض ط ظ ع غ ف ق ک ل

یا تَهْلِكُ - مرجانا تباہ ہو جانا، گم ہو جانا، فنا ہو جانا۔
 تَهْلِيكٌ اور اِهْتِلَاكٌ - ہلاک کرنا، مال کو تباہ کرنا، بیچ ڈالنا۔
 تَهْلَاكٌ - گرنا۔
 اِنْهَالَاكٌ اور اِهْتِلَاكٌ - اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا۔
 اِسْتِهْلَاكٌ - ہلاک کرنا، تباہ کرنا، خرچ کر ڈالنا، تمام کر دینا۔

اِذَا قَالَ الرَّجُلُ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ اَهْلَكُهُمْ - جب کوئی شخص یوں کہے لوگ تباہ ہو گئے تو وہی سب سے زیادہ تباہ ہونے والا ہے (بندگان خدا کو حقیر سمجھتا ہے اور اپنے آپ کو بڑا عاقل اور فرزانہ خیال کرتا ہے۔ متکبر اور مغرور ہے یا لوگوں کو گناہ گار خیال کرتا ہے اور اپنے آپ کو بڑا متقی اور پرہیزگار۔ ایک روایت میں اَهْلَكُهُمْ بہ نیتہ کاف ہے تو ترجمہ یوں ہوگا۔ جو کوئی یوں کہے کہ لوگ تباہ ہو گئے تو اسی نے ان کو تباہ کیا کیونکہ ایسا کہنے سے لوگ اصلاح کی سعی و کوشش چھوڑ دیں گے یا پس ہو کر بیٹھ رہیں گے اگر ”تباہ ہو گئے“ سے یہ مطلب کہ وہ دوزخی ہو گئے تب بھی ایسا کہنے سے لوگ عبادت کرنے سے باز آ جائیں گے کہیں گے اب دوزخ میں جانا تو ضرور ہے پھر تکلیف اٹھانے سے کیا فائدہ؟)۔

وَلٰكِنَّ اَهْلِكَ كُلِّ اَهْلِكَ اِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِاعْوَرَ۔
 کجنت دجال تباہ ہو پورا تباہ ہو (وہ مردود تو کا نا ہوگا) اور تمہارا پروردگار کا نا نہیں ہے (وہ ہر عیب سے پاک ہے۔ ایک روایت میں یوں ہے فَاَمَّا هَلَكْتُ هَلَكْتُ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِاعْوَرَ۔ یعنی اگر کچھ تباہ ہو جانے والے لوگ تباہ ہو جائیں (بے وقوفی سے) دجال کو خدا سمجھنے لگیں تو سمجھ لو (کہ وہ مردود کا نا ہے) اور تمہارا پروردگار کا نا نہیں ہے (ہر چند دجال عجیب عجیب باتیں دکھلائے گا جو بشر سے نہیں ہو سکتیں اور اسی وجہ سے بیوقوف لوگ اس کی خدائی کے قائل ہو جائیں گے۔ لہذا اللہ تعالیٰ نے اپنے سمجھ دار بندوں کو بچانے کے لئے دجال میں ایک کھلا عیب رکھ دیا ہے۔ ہر عقل مند آدمی سمجھ سکتا ہے کہ اگر وہ خدا ہوتا تو پہلے اپنا کا نا پن درست کرتا)۔

مَا خَالَطْتَ الصَّدَقَةَ مَالًا اِلَّا اَهْلَكْتَهُ - زکوٰۃ کا روپیہ

نہیں اڑا سکتا ہمارے زمانے میں نصاریٰ کی دیکھا دیکھی مسلمانوں نے بھی گھوڑوں کو گاڑیوں میں جوتا شروع کیا ہے اور ان کی دہلیز کاٹنا۔ حالانکہ گھوڑا سواری کے لئے موضوع ہے نہ گاڑی کھینچنے کے لئے عموماً گھوڑوں کا رواج ہو گیا ہے اور لمبی دم گاڑی میں انک جاتی ہے اس لئے اس کو کاٹ کر چھوٹا کر دیتے ہیں آسٹریلیا میں گھوڑے ناگراہل چلاتے ہیں)۔

هَلَسٌ - دبلا کرنا۔
 تَهْلِيْسٌ - دبلا ہونا۔
 مُهَالَسَةٌ - سرگوشی کرنا۔
 اِهْتِلَاَسٌ - چھپانا۔
 هَلَاَسٌ - سل کی بیماری۔
 وَا لَا يَنْهَلِيْسٌ - اور بیمار نہ ہو۔
 رَجُلٌ مَهْلُوْسٌ الْعَقْلِ - وہ آدمی جس کی عقل جاتی رہی ہو۔

نَوَازِعُ تَفْرَعُ الْعُظْمِ وَتَهْلِيْسُ اللَّحْمِ - کھینچنے والے کمان کہ جو ہڈی تک پہنچ جاتے ہیں اور گوشت کو دور کر دیتے ہیں۔

هَلَعٌ - بے قراری کرنا، بے انتہا اضطراب کرنا۔
 مِنْ شَرِّ مَا أُعْطِيَ الْعَبْدُ شَخَّ هَالَعٌ وَجَبْنُ خَالَعٌ - بندے کو بری خصلت جو دی جاتی ہے وہ بخلی اور لالچ ہے بے قرار کرنے والی اور نامردی بزدلی جو دل نکالنے والی ہو (یعنی سخت بزدلی)۔

اِنَّهَا لَيْمَسِيَاعٌ هِلْوَاعٌ - وہ ایسی اونٹنی ہے جس کی خبر گیری اچھی طرح نہ کرو، جب بھی کام دیتی تیز اور چالاک ہلکی ہے۔

هَلُوْعٌ - بے قرار، مضطرب، رنجیدہ، حریص۔
 لَا جَشَعٌ وَلَا هَلَعٌ - مومن نہ حریص ہوتا ہے نہ بے قرار اور مضطرب۔
 وَعَلَوْتُ اِذْ هَلَعُوا - میں غالب ہوا جب وہ مضطرب تھے۔

هَلَكٌ يَاهَلَاكٌ يَاهَلُوْكٌ يَاهَلُوْكٌ يَاهَلُوْكٌ يَاهَلُوْكٌ

هَلَكَةُ أُمَّيْ عَلَى يَدِ عَيْلِمَةٍ - میری امت کی تباہی
چند بچوں کے ہاتھ پر ہوگی۔

يُهْلِكُ النَّاسَ هَذَا الْحَيُّ - یہ قبیلہ لوگوں کو ہلاک کر
دے گا۔

بِه مَهْلِكَةٌ - وہاں ہلاکت کا مقام ہے۔
فِي أَرْضٍ دَوِيَّةٍ مَهْلِكَةٍ - ایک ہلاکت اور تباہی کی
زمین میں۔

يَهْلِكُونَ مَهْلِكًا وَاحِدًا - ایک ہی بار سب ہلاک ہو
جائیں گے۔

لَنْ يَهْلِكَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا هَالِكٌ - اللہ کی رحمت اور
وسعت فضل و کرم سے وہی محروم رہے گا جس کی قسمت میں
ہلاکت لکھی گئی ہو۔

لَا هَلْكَ عَلَيْكُمْ - تم پر کوئی تباہی نہ ہوگی۔
إِنَّمَا هَلَكُ بَنُو إِسْرَائِيلَ - بنی اسرائیل اس وقت تباہ
ہوئے۔

مَا هَلَكَ امْرَأٌ عَرَفَ قَدْرَهُ - وہ آدمی تباہ نہیں ہوگا جو اپنا
مرتبہ پہچانے (سمجھے کہ میری لیاقت کس درجہ کی ہے یہ نہیں اپنے
آپ کو عالم سمجھے اور علم خاک نہ رکھتا ہو)۔

مَنْ آتَى اللَّهُ بِمَا أَمَرَ بِهِ مِنْ طَاعَةِ مُحَمَّدٍ فَهُوَ
الْوَجْهُ الَّذِي لَا يَهْلِكُ - امام جعفر صادق نے ”كُلُّ شَيْءٍ
هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ“ کی تفسیر میں فرمایا حضرت محمدؐ کی اطاعت جس
کا اللہ نے حکم دیا ہے یہی وجہ ہے جو ہلاک نہ ہوگی۔

لَمْ أَهْلِكْ فِي آتِي وَإِدْ هَلَكُ - میں پرواہ نہیں کرنے کا وہ
جس وادی میں ہلاک ہو جائے۔

شِرَارُ نِسَاءٍ كُمُ الْجِحَانِ عَلَى زَوْجِهَا الْهَلُوكُ
عَلَى غَيْرِهِ - بدتر عورت وہ ہے جو اپنے خاوند کو صحبت نہ کرنے
دے اور دوسروں سے صحبت کرائے۔

وَالْهَالِكُ مِنَّا مَنْ هَلَكَ عَلَيْهِ - تباہ ہونے والا ہم میں
وہ ہے جو اس کی مخالفت کرے (اس کا حکم نہ مانے)۔

هَلٌّ - خوب پانی برسنے چاند نکلتا خوش ہونا چیننا۔
تَهْلِيلٌ - لا الہ الا اللہ کہنا۔

اگر نکالا جائے اور اصل مال میں ملا جلا رہے تو اس مال کو تباہ کر
دے گا اس لئے زکوٰۃ نکالنا ضروری ہے۔ بعض نے کہا یہ زکوٰۃ
کے تحصیل داروں کو ڈرایا کہ وہ زکوٰۃ کا روپیہ تحصیل کر کے اپنے
مال میں نہ ملائیں ورنہ ان کا مال بھی تباہ ہو جائے گا بعض نے کہا
مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص غنی ہو کر زکوٰۃ کا پیسہ قبول نہ کرے اپنے
مال میں نہ ملائے ورنہ اس کا اصلی مال بھی تباہ ہو جائے گا۔

آتَاهُ سَائِلٌ فَقَالَ هَلَكْتُ وَ أَهْلَكْتُ - ایک سائل
حضرت عمرؓ کے پاس آیا کہنے لگا میں ہلاک ہو گیا اور ہلاک کر دیا
(یعنی میرے بال بچے بھی ہلاک ہو گئے)۔

وَتَرَكُهَا بِمَهْلِكَةٍ - مہلکہ ہلاکت کا مقام یا ہلاکت اور
مَهْلِكَةٌ جنگل کو بھی کہتے ہیں۔

وَهُوَ إِمَامُ الْقَوْمِ فِي الْمَهَالِكِ - میرا خاندان جملہ لوگوں میں
(لڑائیوں میں) لوگوں کے آگے رہتا ہے (بڑا بہادر اور شجاع
ہے) یا وہ رستے پہچانتا ہے لوگوں کے آگے جنگلوں اور میدانوں
میں چلتا ہے۔

إِنِّي مُوَلِّعٌ بِالْخَمْرِ وَالْهَلُوكِ مِنَ النِّسَاءِ - میں تو
شراب کا اور بدکار عورتوں کا دیوانہ ہوں (شراب پیا کرتا ہوں اور
زنا کیا کرتا ہوں)۔

فَتَهَالَكْتُ عَلَيْهِ - میں اس پر گر پڑا۔

إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ
قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ - جب ایران کا کسرئی (موجودہ
بادشاہ) ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسرئی ایران کا
بادشاہ نہ ہوگا (بلکہ وہ ملک مسلمانوں کے قبضہ میں آ جائے گا اور
جب قیصر روم کا بادشاہ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد شام کے
ملک میں) کوئی قیصر نہ ہوگا (مسلمان شام کا ملک لے لیں
گے)۔

فَسَلَطَهُ اللَّهُ عَلَى هَلَكِيهِ - اللہ نے اس کے ہلاک
کرنے کے لئے اس کو مسلط کر دیا (یعنی اس کو خرچ کرنے کے
لئے)۔

فَإِنَّ الْإِنْفَاتِ فِي الصَّلَاةِ هَلَكَةٌ - نماز میں ادھر ادھر
دیکھنا اپنے آپ کو ہلاک کرنا ہے۔

لَحَائِبُ الْحَرَامِ

س ش م

بَابُ الْهَاءِ مَعَ الْمِيمِ

هَمْجٌ - ایک ہی بار سیراب ہونے تک پی لینا -

إِهْمَاجٌ - خوب دوڑنا چھپانا -

إِهْتِمَاجٌ - ناتوان ہو جانا -

وَسَائِرُ النَّاسِ هَمْجٌ رِعَاعٌ - اور باقی لوگ رذیل اور بازاری ہیں (کہتے ہیں هَمْجٌ اصل میں وہ چھوٹی مکھی جو بکری اور گدھے کے منہ پر گرتی ہے۔ بعض نے کہا چھرتو مکینہ اور ذلیل لوگوں کو اس سے تشبیہ دی)۔

سُبْحَانَ مَنْ أَدْمَجَ قَوَائِمَ الدَّرَةِ وَالْهَمْجَةَ - پاک ہے وہ خداوند جس نے چیونٹی اور مکھی کے پاؤں جمائے (حالانکہ چیونٹی بہت ہی چھوٹی ہے مگر اس میں بھی تمام اعضاء اور حواس ہیں اتنی سی چیز میں اتنے اعضاء اور قوتیں رکھنا اس خداوند ہی کا کام ہے)۔

هُمُ هَمْجٌ هَامِجٌ - وہ مکھی ہیں حقیران سے کیا ہو سکتا ہے ”کیمرگس چہ خفتہ و چہ بیدار“۔

هَمْدٌ - لہائی میں سے پھٹ جانا کہ نظر نہ آئے۔

هُمُودٌ - مرجانا، بھج جانا (جیسے خُمُودٌ ہے)۔

هَامِدَةٌ - وہ زمین جس میں زندگی نہ ہو نہ درخت ہوں نہ گھاس ہونہ پانی ہو۔

إِهْمَادٌ - اقامت کرنا۔

هَمْدَانٌ - ایک مشہور قبیلہ ہے یمن میں۔

هَمِيدٌ - وہ تنخواہ جو سرکاری دفتر میں لکھی ہو۔

أَخْرَجَ بِهِ مِنْ هَوَامِدِ الْأَرْضِ النَّبَاتَ - اس نے مری ہوئی زمینوں میں سے گھاس نکالی پانی برساکر۔

حَتَّى كَادَ يَهْمِدُ مِنَ الْجُوعِ - بھوک سے مرنے کو تھا۔

هَمَدَتْ أَصْوَاتُهُمْ - ان کی آوازیں خاموش ہو گئیں

ماہم گئیں۔

هَمْرٌ - بہانا۔

إِنْهَمَارٌ - بہنا، گرنا۔

هَمِرٌ - موٹا غلیظ۔

أَلَا هَلَّا أَلَا هَلُمَّ - ارے آ جلدی آ۔

هَلُمَّ - یہ لفظ متعدد حدیثوں میں آیا ہے یہ اسم فعل ہے اس کے معنی آ اور لا واحد اور شنیہ اور مذکر مؤنث اور جمع سب میں یکساں مستعمل ہے لیکن بنی تمیم کے لوگ هَلُمَّ هَلْمِي هَلُمَّ هَلْمُوا کہتے ہیں۔

هَلُمَّ إِلَى الْغَدَاةِ الْمُبَارَكَةِ - آؤ برکت والی صبح کا کھانا کھاؤ (یعنی سحری کا)۔

هَلْمَةٌ - اخیر میں ہائے سکتے ہے۔

هَلْمُوا شَهْدَاءَ كُمْ - اپنے گواہوں کو لاؤ۔

إِذْ ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ هَلَا بَعْمَرٌ - جب نیک لوگوں کا ذکر آئے تو عمر کا نام جلد لو یا عمر کے نام پر ٹھہر جاؤ ان کے فضائل بیان کرو۔

هَلَا بَكْرًا تَلَا عِبَهَا - تو نے ایک کنواری سے کیوں شادی نہ کی اس سے کھیلتا رہتا۔

هَلُمَّ إِلَى الْحَجِّ - (حضرت ابراہیمؑ جب کعبہ بنا چکے تو یوں پکارا ”هَلُمَّ إِلَى الْحَجِّ“ یعنی حج کے لئے آؤ) کہتے ہیں اگر هَلْمُوا کہتے تو صرف ان لوگوں کی طرف خطاب ہوتا جو آدمی اس وقت دنیا میں موجود تھے تو هَلُمَّ خطاب ہے ہر شخص کی طرف جو اس کے لائق ہو خواہ حاضر ہو یا غیر حاضر اور هَلْمُوا ان حاضرین کے لئے جو موجود ہوں)۔

لَمْ يَزَلْ مِنْدُقِبِصَ اللَّهُ نَبِيَّهُ وَهَلُمَّ جَرًّا يَمُنُّ بِهِدَا الدِّينِ عَلَى أَوْلَادِ الْأَعْرَاجِمِ - اللہ تعالیٰ نے جب سے اپنے پیغمبر کو دنیا سے اٹھا لیا اور اس کے بعد برابر (قیامت تک) یہ دین عجیبوں کی اولاد کو دے کر ان پر احسان کرتا رہے گا۔ (عجم میں بڑے بڑے فاضل اور عالم گزرے ہیں اور اب تک جیسا دین کا علم عجم میں ہے ویسا عرب میں نہیں ہے۔ میں نے بہ چشم خود مدینہ طیبہ میں آ کر دیکھا کوئی عالم وہاں خاص مدینہ کا رہنے والا نہ تھا بلکہ دوسرے ملکوں سے آئے ہوئے۔ امام بخاری امام مسلم امام ترمذی امام ابو داؤد حدیث کے بڑے بڑے عالم عجم ہی کے تھے)۔

پوچھا گیا یہ حاکم کے عامل لوگ (عہدہ دار) جو دیہات میں جاتے ہیں اور لوگوں سے زبردستی ان کے مال چھین لیتے ہیں ان کا کیا حکم ہے؟ انھوں نے کہا گاؤں والوں کو مبارک بادی ہے اور عاملوں پر وبال ہے (ان کو سزا ملے گی)۔

كَانَ الْعَمَلُ يَهْمُطُونَ فَمَ يَدْعُونَ فَيَجَالُونَ - عامل لوگ رعیت پر ظلم کرتے تھے پھر لوگوں کی دعوت کرتے تھے تو ان کی دعوت قبول کی جاتی (کیونکہ ان کا سب مال مال حرام نہیں ہوتا اور یہی حکم ہے ہر ظالم کا - البتہ اگر یہ معلوم ہو جائے کہ یہ دعوت مال حرام میں سے ہے تب تو اس کا قبول کرنا جائز نہیں، مثلاً ایک فاحشہ رنڈی زنا کے پیسے سے لوگوں کی دعوت کرے اور سود خوار کا مال چونکہ سب کا سب سود نہیں ہوتا اس لئے اس کی بھی دعوت قبول کرنا جائز ہے مگر تقویٰ اور ورع یہ ہے کہ ان سب سے پرہیز کرے)۔

لَا غَرَوُ إِلَّا أَكَلَةُ بِهْمَطِيَةٍ - کچھ عجب نہیں مگر جلدی کھانے میں۔

هَمْكٌ - کسی کام میں لگا دینا۔

تَهْمُكٌ اور اِنْهَمَاكٌ - کسی کام میں بالکل مصروف ہو جانا، اس میں اصرار کرنا۔

اِهْمِيكَاكٌ - غصہ ہونا۔

إِنَّ النَّاسَ اِنْهَمَكُوا فِي الْخَمْرِ - لوگوں نے شراب پینے میں انہماک کیا (شراب خواری پر جھک پڑے)۔

هَمَلٌ - بہنا، برابر برستا، چھوڑ دینا۔

اِهْمَالٌ - چھوڑ دینا، بے معنی کرنا۔

تَهَامَلٌ - سستی کرنا، دیر کرنا۔

اِنْهَمَالٌ - بہنا۔

فَلَا يَخْلُصُ مِنْهُمْ إِلَّا مِثْلُ هَمَلِ النَّعْمِ - ان میں سے اتنے لوگ نجات پائیں گے جتنے گے ہوئے چھوٹے ہوئے جانور ہوتے ہیں (وہ جانوروں میں بہت کم ہوتے ہیں مطلب یہ کہ بہت تھوڑے نجات پائیں گے)۔

وَلَنَا نَعْمٌ هَمَلٌ - ہمارے جانور چھٹے ہوئے بھی ہیں (جن کا چرانے والا اور نگہبان کوئی نہیں ہے وہ گے ہوئے

هَمَارٌ - بڑا باتونی - جیسے مَهْمَرٌ اور مَهْمَارٌ ہے۔
هَمْزٌ - دبانہ، چنگلی لینا، کو خنجا، دھکیلنا، کاٹنا، توڑنا، پھاڑنا
مہمیز لگانا جلد چلنے کے لئے۔

مِنْ هَمْزِهِ - شیطان کے کوچے اور دبانے اور دھکیلنے سے۔
هَمْزٌ - غیبت کرنا (اسی سے هَمَارٌ ہے غیبت کرنے والا چغل خور)۔

مِنْ هَمْزَاتِ الشَّيْطَانِ - شیطانوں کے کوچوں سے۔
مِنْ النِّسَاءِ وَلَا جَهَةَ هَمَّازَةٍ - بعض عورت ہرجائی اور چغل خور لگائی بھائی کرنے والی ہوتی ہے۔

هَمْسٌ - چھپانا، نچوڑنا، توڑنا، چبانہ۔

هَمُوسٌ - شیر، کیونکہ چلنے میں وہ آواز نہیں نکالتا۔

فَجَعَلَ بَعْضُنَا يَهْمِسُ إِلَى بَعْضٍ - ہم میں سے ہر ایک دوسرے سے کھسر پھسر (سرگوشی) کرنے لگا۔

كَانَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ هَمَسَ - آنحضرت عصر کی نماز پڑھ کر چپکے چپکے کچھ پڑھا کرتے یا عصر کی نماز میں قرأت آہستہ چپکے چپکے کرتے۔

كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ هَمْزِ الشَّيْطَانِ وَهَمْسِهِ - آنحضرت شیطان کے کوچے اور اس کے سوسہ سے پناہ مانگتے تھے۔

وَهْنٌ يَمْشِينَ بِنَاهِمِيَسًا - وہ ہم کو لے جا رہی تھیں آہستہ آواز نکال رہی تھیں (یعنی پاؤں کی)۔

وَالذَّنْبُ الْهَامِسُ وَالذَّلِيلُ الدَّامِسُ - بھڑیا آہستہ دبے پاؤں چلنے والا اس کی اور اندھیری رات کی قسم (یہ سیلہ کذاب کا جزاء ہے جو قرآن کا مقابلہ کرتا تھا)۔

مَهْمُوسَةٌ - یہ حروف ہیں۔

حَيْثُ شَخْصٌ فَسَكَّتْ - باقی سب مجبورہ ہیں۔

هَمَطٌ - ظلم کرنا، خبط کرنا، بے انداز لے لینا، کہے یا کھائے کی پرواہ کرنا، چھین لینا۔

تَهَمَّطٌ - غضب کرنا، چھین لینا۔

اِهْتِمَاطٌ - عیب کرنا، گالی دینا۔

سُئِلَ عَنْ عَمَالٍ يَنْهَضُونَ إِلَى الْقُرَى فَيَهْمُطُونَ النَّاسَ فَقَالَ لَهُمُ الْمَهْمَا وَعَلَيْهِمُ الْوِزْرُ - ابراہیم نخعی سے

عَلَمَاتُ الْحَدِيثِ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

جانوروں کی طرح ہے)۔

أَيْتُهُ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْهَمَلِ - میں آنحضرتؐ کے پاس جنگ حنین کے دن آیا اور چھپے ہوئے جانوروں کا پوچھا۔

عَلَيْهِمْ فِي الْهَمُولَةِ الرَّاعِيَةِ فِي كُلِّ خَمْسِينَ نَاقَةً - جو اونٹ چھپے ہوئے جنگل میں چرتے پھرتے ہیں ان میں ہر پچاس اونٹوں میں ایک اونٹنی دینی ہوگی۔

تَهْمَلَانِ مِنَ مِصْرَ - شہر سے چھوڑ دیئے جائیں گے۔
وَوَحْشِكَ الْمُهْمَلَةَ - تیرے وحشی جانور جو چھپے ہوئے ہیں۔

تَرَكْتُهَا هَمَلًا - میں نے ان کو چھوڑ دیا (چرواہا وغیرہ کوئی نہیں)۔

هَمَلًا ج - دوڑنے والا قدم باز۔

فَرَدَّ هَمَلًا جَا لَا يُسَايِرُ - پھر اس کو ایسا دوڑنے والا قدم باز بنایا کہ اس کے ساتھ ساتھ کوئی جانور چل نہ سکتا تھا۔

هَمٌ - رنج اور غم قصد کرنا۔

هُمُومَةٌ اور هَمَامَةٌ - بوڑھا چھونس ہو جانا۔

تَهْمِيمٌ - باریک آواز سے سلانا۔

إِهْمَامٌ - بوڑھا چھونس ہو جانا، رنجیدہ کرنا، فکر میں ڈالنا۔

تَهْمَمٌ - طلب کرنا، ڈھونڈنا۔

هَمٌّ - بوڑھا چھونس۔

أَصْدَقُ الْأَسْمَاءِ حَارِثٌ وَ هَمَامٌ - سچے نام یہ ہیں۔

حَارِثٌ - سمجھتی کرنے والا اور هَمَامٌ قصد کرنے والا یا فکر

کرنے والا کیونکہ ہر ایک آدمی کچھ نہ کچھ اس کو فکر ہوتی ہے بری ہو یا بھلی۔

شَمِرٌ فَإِنَّكَ مَا ضَى الْهَمِّ شَمِيرٌ - مستعد ہو جا تو جو ارادہ کرے اس کو پورا کرنے والا مستعد ہے۔

أَيُّهَا الْمَلِكُ الْهَمَامُ - اے بادشاہ ہمت والے۔

إِنَّهُ آتَى بِرَجُلٍ هَمٍ - ایک بوڑھا چھونس ان کے پاس لایا

گیا۔

كَانَ يَأْمُرُ جَبُوشَهُ أَنْ لَا يَقْتُلُوا هَمًّا وَلَا امْرَأَةً -

امیر المؤمنین حضرت عمرؓ اپنی فوجوں کو حکم کرتے کہ بوڑھے چھونس اور عورت کو قتل نہ کریں (کیونکہ وہ لڑائی کے قابل نہیں ہوتے۔ اگر لڑتے ہوں یا لڑائی کی تدبیریں بتاتے ہوں تب ان کا قتل جائز ہے)۔

فَحَمَلَ الْهَمَّ كَنَازًا جَلْعَدًا - بوڑھے کو اٹھا کر ایک ٹھوس زور آور اونٹ پر لاد لیا۔

أَعِيدُكُمْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ سَامِعَةٍ وَهَامَةٍ - آنحضرت ﷺ حسنؓ اور حضرت حسینؓ کو یوں تعویذ کرتے تھے فرماتے تھے میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے پورے کلموں کی پناہ میں دیتا ہوں ہر زہریلے قاتل جانور سے (جیسے کالا ناگ وغیرہ) اور اس زہریلے جانور سے جو قاتل نہیں ہے (مگر تکلیف دیتا ہے۔ جیسے بچھو، بھڑ، زبور، بسکو پھر وغیرہ)۔

أَتُوذِيكَ هَوَامٌ رَأْسِكَ - کیا تیرے سر کی جو کس تجھ کو تکلیف دیتی ہیں۔

وَهُمْ بِهِ أَصْحَابُهُ - آپ کے اصحاب نے اس کو ڈانٹنا چاہا۔

فَلَا يُهْمَنَّكَ شَأْنُهُمْ - آپ کو ان یہودیوں کی کوئی فکر نہ کرنی چاہئے۔

وَيُحَسِّنُ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى يَهْمُوا بِذَلِكَ - اور مسلمان روکے جائیں گے یہاں تک کہ اداس (رنجیدہ) ہو جائیں گے ایک روایت میں حَتَّى يَهْتَمُّوْا ہے معنی وہی ہیں۔

الْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يُهْمَهُمْ - یہ کام اس سے بھی سخت ہے کہ ان کو فکر میں ڈالے یا رنجیدہ کرے۔

هَمْنِي الْمَرَضُ - مجھ کو بیماری نے گلا ڈالا۔

فَيَفِيضُ حَتَّى يَهْمَ رَبِّ الْمَالِ مَنْ يَقْبَلُهُ - اس قدر بے گار (لوگوں کو کثرت سے طے گا) کہ مال والے کو اس کی فکر پیدا ہوگی زکوٰۃ لینا کون قبول کرتا ہے۔ یا حَتَّى يَهْمَ رَبِّ الْمَالِ مَنْ يَقْبَلُهُ یہاں تک کہ مال والا اس کو ڈھونڈھے گا کون زکوٰۃ

قبول کرتا ہے۔

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ - تیری پناہ رنج و غم سے (بعضوں نے غم اور حزن میں فرق کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم

۵۸۶

اَضْطَاطِعُ فِى كَلِمَاتِ الْوَعْدِ

لَا يُدْرِكُهُ بَعْدُ الْهَيْمَةُ - کتنی ہی ہمت والا آدمی ہو اور اس کا فکر کتنا ہی رسا ہو مگر پروردگار کی حقیقت کو نہیں پاسکتا تو اس در بلاغت بہ سبحان رسید نہ در کہنہ پیچون سبحان رسید اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَيْمَةِ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ - مجمع البحرین میں ہے کہ ہم مصیبت آنے سے پیشتر ہوتا ہے اس سے نیندا چاٹ ہو جاتی ہے اور غم مصیبت آنے کے بعد اور حزن گزشتہ امر پر -

اَمْرٌ مَّهِمٌّ - بڑا کام جس کا فکر کرنا چاہئے - اِذَا كَانَ اللَّهُ قَدْ تَكَمَّلَ فِي الرِّزْقِ فَاهْتَمَّ امَّا لِمَا ذَا - جب اللہ تعالیٰ تیرے رزق کا ضامن ہے تو پھر فکر کرنے کی کیا ضرورت ہے (یعنی اس کے خیال میں رنج اور غم کرنے کی بلکہ ہر حال میں خوش اور مگن رہہ تیرا رزق جو پروردگار نے مقدر کیا ہے وہ تجھ کو ضرور پہنچے گا) -

هَيْمَةٌ - خبر گیری کرنا، بندوبست کرنا (اللہ تعالیٰ کا ایک نام مَهِيمٌ بھی ہے یعنی نگہبان، ہر چیز کو نیکے والا یا تمام مخلوقات کے کاموں کا بندوبست اور انتظام کرنے والا - بعضوں نے کہا اس کی اصل مَوْنِمٌ تھی ہمزے کو ہا سے بدل دیا -

حَتَّىٰ اِحْتَوَىٰ بَيْتَكَ الْمُهَيْمِنُ مِنْ خِنْدِفٍ عَلِيَاءَ تَحْتَهَا النُّطْقُ - یہاں تک کہ آپ کی بزرگی نے جو آپ کی فضیلت کی گواہ ہے خندف کے بلند مقام کو گھیر لیا ہے اس کے نیچے دوسرے پہاڑوں کے درمیانی حصے ہیں - یہ شعر کئی بار اوپر گزر چکا ہے کتاب النون مع الطاء اور کتاب الحاء میں -

كَانَ عَلِيٌّ اَعْلَمَ بِالْمُهَيْمِنَاتِ - حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ہمہ قضیوں کے بڑے عالم تھے (آپ فی البدیہہ ایسے مشکل سوالات کو حل کر دیتے کہ دوسرے لوگ غور کے بعد بھی حل نہ کر سکیں، غرض فنون سپہ گری اور علوم و کمالات دونوں کے جامع تھے ایسے آدمی دنیا میں بہت کم پیدا ہوئے ہیں کہ بیٹھ سو بھر اور بیٹھ فلاسفر بھی ہوئے ہوں) -

حَطَبٌ فَقَالَ اِنِّي مُكَلِّمٌ بِكَلِمَاتٍ فَهَيْمُونَا عَلَيْهِنَّ - حضرت عمرؓ نے خطبہ سنایا تو کہا میں کچھ باتیں کہوں گا تم ان کے گواہ ہو یا ان پر آمین کہو -

موجودہ امر پر ہوتا ہے اور حزن گزشتہ امر پر - اِذَا هَمَّ الْعَبْدُ بِسَيِّئَةٍ لَمْ يَكْتُبْ - جب بندہ کسی برائی کا قصد کرتا ہے تو وہ لکھی نہیں جاتی (جب تک اس برے کام کو کرے نہیں) بشرطیکہ وہ قصد دل میں مضبوط نہ ہو ورنہ لکھا جائے گا اور اسی پر محمول ہے - وہ روایت جس میں بجائے "لم یکتب" کے "یکتب" ہے - حَتَّىٰ الْهَيْمَةُ هَيْمَةٌ - یہاں تک کہ فکر جو اس کو رنجیدہ کرے -

حَتَّىٰ نَزَلْنَا مَنْزِلًا بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَنِي لِحْيَانَ وَهَمَّ الْمَشْرُكُونَ - یہاں تک کہ ہم ایک منزل میں اترے ہمارے اور بنی لحيان کے درمیان اور مشرکوں نے قصد کیا کہ آنحضرتؐ اور آپ کے اصحاب کو دھوکے سے مار ڈالیں - تَهْمَةُ نَفْسِهِ اَنْ يَّاتِيَ اَهْلَهُ - اس کو فکر ہو جاتی ہے کہ اپنے گھر والوں کے پاس آئے -

مَنْ جَعَلَ الْهَيْمُومَ هَمًّا وَّاحِدًا - جو شخص اپنے فکروں کو ایک ہی فکر کر دے (یعنی دنیا کے جھگڑوں سے قطع نظر کر کے آخرت کی اصلاح کی فکر کرے) -

فَهُمْ مِنْهُمْ يَأْتِيهِمْ - ان کا حکم وہی ہے جو ان کے باپ دادوں کا ہے (یعنی وہ بھی مشرک سمجھے جائیں گے) مراد مشرکوں کی اولاد ہے -

مَنْ كَانَتْ الدُّنْيَا هَيْمَتَهُ - الحدیث - جو شخص دنیا کی فکر کرے (اس کا اصلی مقصود دنیا کمانا ہوگا آخرت کا اس کو چنداں خیال نہ ہوگا) تو اللہ تعالیٰ اس کے کاموں کو پریشان کر دے گا اور اس کی محتاجی اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کر دے گا (اس کے چہرے پر محتاجی اور مفلسی نمودار ہوگی) اور اس پر بھی دنیا اس کو اتنی ہی طے کی جتنی اس کی قسمت میں رکھی گئی ہے اور جو شخص آخرت کی فکر کرے گا (اصلی مقصود اس کا آخرت کی اصلاح ہوگو ذیل میں دنیا کا بھی کچھ خیال ہو) تو اللہ تعالیٰ اس کے پریشان کاموں کو اکٹھا کر دے گا اور اس کے دل میں تو نگری اور غنا عطا فرمائے گا (وہ دنیا داروں کی خوشامد اور التجا پسند نہ کرے گا) اور دنیا ذلیل اور حقیر ہو کر اس کے پاس آئے گی) -

عَلَمَاتُ الْحَدِيثِ

جنگل میں آواز نکال رہا ہے اور لوگ کہہ رہے ہیں اچھا جانور ہے۔

تَحْتِ قَطِيفَةٍ يَهُمُّهُمْ - ابنِ صياد ایک کملی اوڑھے گنگنا رہا تھا۔

هَمُّوْا يَاهُمِّيْ - بہنا۔

هَمِّيْ - گر جانا۔

هَمَّايُوْنَ - فارسی لفظ ہے بمعنی مبارک۔

إِنَّا نَصِيبُ هَوَامِيِ الْإِبِلِ فَقَالَ صَالَةَ الْمُؤْمِنِ حَوْقِي النَّارِ - ایک شخص نے آنحضرت سے کہا۔ ہم چھٹے ہوئے اونٹوں کو (جن کے ساتھ کوئی محافظ نہیں ہوتا اور بھاگ نکلتا ہے) پکڑ لیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا مومن کی گئی ہوئی چیز آگ کی سوزش ہے (یعنی جو کوئی مسلمان کی گئی ہوئی چیز دبا رکھے گا وہ دوزخ میں جلا گا)۔

هَمِّي الْمَطْرُ - پانی برسا۔

بَابُ الْهَاءِ مَعَ النَّوْنِ

هَنَّا - کھانا، دینا، ہنا (قطران) ملنا، مدد کرنا، ہضم ہونا، پچنا، مبارک ہونا۔

تَهْنَأُ - پچنا، خوش گوار ہونا، خوش ہونا۔

إِهْتِنَاءُ - درست کرنا۔

إِسْتِهْنَاءُ - مدد چاہنا، مانگنا۔

تَهْنِئَةٌ - مبارک باد دینا (یہ ضد ہے تَعْرِيفَةٌ کی)۔

تَهْنِيْ - ایک دوسرے کو مبارک باد دینا۔

فَهْنَاءُ وَمَنَاءُ - (شیطان نمازی کے پاس آ کر اس کے دل میں خیالات ڈالتا ہے، خواہشیں پیدا کرتا ہے۔

هِنِيْءٌ - جو چیز بغیر تکلیف کے آجائے جیسے مَهْنَأُ اور مَهْنَأُ ہے اس کی جمع مَهَانِيْ ہے۔

فِيْ اِجَابَةِ صَاحِبِ الرَّبَا لَكَ الْمَهْنَأُ وَعَلَيْهِ الْوِزْرُ - عبد اللہ بن مسعود سے کسی نے پوچھا سو د خوار کی دعوت کھانا کیسا ہے؟ انھوں نے کہا تیرا کھانا رچتا، پچتا ہوگا (تجھ پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا) و بال اس پر بڑے گا۔

إِذَا وَقَعَ الْعَبْدُ فِي الْهَانِيَةِ الرَّبِّ وَمُهْمِيَّةِ الصَّادِقِينَ لَمْ يَجِدْ أَحَدًا يَأْخُذُ بِقَلْبِهِ - جب بندہ پروردگار کی الوہیت اور صدیقیوں کے ایمان میں پڑ جاتا ہے (اس درجہ تک پہنچ جاتا ہے) پھر دنیا کی کوئی چیز اس کے دل پر اثر نہیں کر سکتی (بس اللہ ہی کی محبت میں غرق رہتا ہے) ”آں کس کہ ترا شناخت، جاں را چہ کند فرزند و عزیز و خانماں را چہ کند“۔

تَعَاهَدُوا هَمَائِنِكُمْ فِي أَحْقَابِكُمْ وَاسْتَسَاعَكُمْ فِي نِعَالِكُمْ - اپنے کمر بندوں کا کمر پر خیال رکھو۔ اسی طرح اپنے تسموں کا جوڑوں پر (یہ نعمان نے نہادند کی جنگ میں لوگوں سے کہا هَمَائِنُ جمع ہے هَمِيَانُ کی بمعنی کمر بند و ازار بند)۔

تَهْمِيْنٌ - ہیمان میں رکھنا۔

هَمِيَانٌ - اس تشبیہ کو بھی کہتے ہیں جس میں روپیہ اشرفی رکھ کر کمر پر باندھ لیتے ہیں۔

حَلَّ الْهَمِيَانِ - حضرت یوسف نے اپنا ازار بند کھولا (اور زلیخا سے صحبت کرنی چاہی مگر اللہ تعالیٰ نے ان کو روک دیا)۔

كَانَ فِي يَدِي سِوَارَانِ فَهَمَمِي شَانُهَمَا - میرے ہاتھ میں دو گنگن دکھلائی دیئے مجھ کو ان کی فکر ہو گئی (یہ حدیث ہم سے متعلق ہے مگر صرف لفظی مناسبت سے صاحب مجمع البحار نے اس کو یہاں ذکر کر دیا ہے)۔

إِنْ أَمَرْتُكُمْ لَمَّا يَهْمِيْ - تمہارے کام کی مجھ کو فکر ہو گئی ہے۔

هَامَانَ - فرعون کا وزیر تھا۔

مَنْ أَمِنَ فَهُوَ مَهْمَانٌ - جو شخص ایمان لایا اس کو امن ہے۔ (اصل میں مؤامن تھا ہمزے کو ہا سے بدل دیا)۔

هَمْمَةٌ - آہستہ گنگنا، بچہ کو باریک آواز سے سلانا۔

هَمَاهِمٌ - فکر اور غم۔

هَمَّامٌ - سردار بہادر، سختی، شیر۔

فَسَمِعَ هَمْمَةً - کچھ آہستہ گنگنا ہٹ سنی (جیسے چپکے چپکے کوئی بات کر رہا ہے)۔ اصل میں هَمْمَهَ گائے کی آواز کو کہتے ہیں)۔

تُهُمُّمْ رَأْسُهُ فَلَآءٌ وَ يَقُولُونَ نِعْمَ الْهَامَةُ - اس کا سر

جو کوئی اس سے حرام کاری کرنا چاہتا ہے وہ راضی ہو جاتی ہے۔ حالانکہ یہ معنی نہیں ہیں اگر ایسا ہوتا تو آنحضرتؐ ایسی بدکار عورت کو رہنے نہ دیتے۔ بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ جو پاتی ہے لوگوں کو دے ڈالتی ہے۔ یعنی صرف اور فضول خرچ ہے۔

مترجم: کہتا ہے ہم اوپر اس حدیث کی شرح بیان کر چکے ہیں اور یہ بھی بیان کر آئے ہیں کہ آنحضرتؐ کا ارشاد سراسر درست اور عین مقصدانے مصلحت تھا۔ اور اگر یہ مطلب ہوتا کہ وہ عورت جو پاتی ہے دے ڈالتی ہے تو حدیث میں یوں ہوتا لَاتَرُكِيْدُ سَائِلٍ نَهْ لَمْ يَسْأَلْ جَمَاعَ - معنی جماع - اَعْطِي الْفَرَجَ الْهَيْبِي - مجھ کو ایسی کشائش دے جس میں کوئی آفت نہ ہو۔

اَلْمَيْتُ يُوَضَعُ دُونَ قَبْرِهِ هَيْبَةً - میت کو تھوڑی دیر اس کی قبر کے پاس رکھیں۔ اُمُّ هَانِيَةَ - ابوطالب کی بیٹی آنحضرتؐ کی چچا زاد بہن۔

هَيْبَةٌ - سخت آفت کا کام۔

هَيْبَةٌ - مخلط گڑبڑ بات کرنا۔

قَدْ كَانَ بَعْدَكَ اَنْبَاءٌ وَ هَيْبَةٌ لَوْ كُنْتَ شَاهِدَهَا لَمْ يَكُنْ الْخَطْبُ اِنَّا فَقَدْ نَاكَ فَقَدْ اَلَارِضُ وَاِبْلَهَا فَاخْتَلَّ قَوْمُكَ فَاشْهَدْتَهُمْ وَلَا تَغِبْ - (حضرت فاطمہ نے آنحضرتؐ کی وفات کے بعد یہ شعر کہے) یعنی آپؐ کی وفات کے بعد عجب باتیں ہوئیں اور بڑی بڑی آفتیں آکر آپؐ موجود ہوتے تو بہت مشکل نہ ہوتی۔ ہم نے آپؐ کو ایسا کھو دیا جیسے زمین اپنی بارش کو کھو دیتی ہے۔ آخر آپؐ کی قوم بگڑ گئی اس لئے آپؐ دیکھنے اور غائب نہ ہو جائیے۔

هَيْبَةٌ - گورخر۔

اُمُّ الْهَيْبَةِ - گدھی۔

هَيْبَةٌ - جو جیسے ہیبہ ہے۔

فِيهَا هَنَابِيْرُ مَسْلِكٍ يَبْعَثُ اللّٰهُ عَلَيْهَا رِيْحًا تُسَمِّي الْمَيْبِرَةَ - بہشت میں مشک کے انار لگے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ اس پر ایک ہوا بھیجے گا جس کو میبرہ کہتے ہیں (یعنی اڑانے والی وہ

لَهُمُ الْمَهْنَةُ وَعَلَيْهِمُ الْوِزْرُ - (ابراہیم نخعی سے کسی نے پوچھا ظالم عہدہ داروں کا کھانا کیسا ہے؟ انھوں نے کہا) کھانے والوں کو چٹا پچٹا ہوگا اور مواخذہ ان ظالموں پر رہے گا۔

فَانْهَسُوا فَاِنَّهُ اَهْنَأُ - نوچ کر منہ سے گوشت کھاؤ وہ (چھری کے کائے ہوئے سے) زیادہ ہضم ہوگا۔

لِيُهَيِّنَكَ الْعِلْمُ اَبَا الْمُنْدِرِ - ابوالمنذر تم کو علم مبارک ہو۔

قَالَ اصْحَابُهُ هَيْنَا مَرِيْنَا - آنحضرتؐ کے اصحاب نے آنحضرتؐ سے عرض کیا - آپؐ کو مبارک باد یا رسول اللہ (اللہ نے آپؐ کے سب تصور بخش دیے)۔

وَسَمَانَ مِنْ اَهْنَاءِ النَّاسِ - وہ بہت نرم مزاج تھے۔

لَاَنْ اَزَاحِمَ جَمَلًا قَدْ هِنِيَ بِالْقِطْرَانِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَزَاحِمَ امْرَاةً عِطْرَةً - اگر مجھ کو اس اونٹ کا دھکا لگے جس پر قطران (ڈامر) ملا گیا ہو تو وہ مجھ کو اس سے زیادہ پسند ہے کہ ایک عطر لگے ہوئے عورت کا دھکا لگے (یعنی اجنبی عورت کا)۔

اِنْ كُنْتَ تَهْنَأُ جَرَبَاهَا - تو اس کے خارشٹی اونٹوں پر قطران لگائے۔

هَيْنًا بَعِيْرًا اَلَّهُ - ایک اونٹ پر قطران مل رہے تھے۔

لَا اَرَى لَكَ هَانِنًا - میں تو کوئی ایسا شخص نہیں جانتا جو تم کو دے (ایک روایت میں ماہنا ہے یعنی کوئی خادم تمہارے پاس نہیں دیکھتا)۔

هِنًا - عطیہ بخشش۔

مُهْنَاءٌ - صاف تھری۔

اِذَا حَدَّثْتُمْ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَنُّوْا هُوَ الَّذِي هُوَ اَهْنَأُ وَ اَهْدَاةً وَ اَنْقَاهُ - جب تم آنحضرتؐ سے کوئی حدیث روایت کرو تو آنحضرتؐ کے ساتھ یہی گمان رکھو کہ آپؐ وہی بات فرمائیں گے جو عمدہ اور ہدایت کی صاف ترین بات ہو (یہ انھوں نے اس حدیث پر کہا جس میں ایک شخص نے اپنی عورت کی نسبت عرض کیا تھا لَاتَرُكِيْدُ لَمْ يَسْأَلْ وہ کسی ہاتھ لگانے والے کو محروم نہیں کرتی۔ لوگوں نے اس کے یہ معنی کئے کہ

لَعَلَّ الْخَلْقَ يَتَّقُوا

هَنْ مِثْلُ الْخَشْبَةِ غَيْرِ اِنِّي لَا اَكْنِي - (ابو ذر نے کہا میں مشرکوں کو غصہ دلانے کے لئے) اشارے کنایے میں نہیں صاف صاف کہتا ہوں - اساف کا لوڑا لکڑی کی طرح تاکلہ کی چوت میں (یہ دونوں بت تھے اساف مرد تھا اور تاکلہ عورت) -

ثُمَّ اِنَّ هَنِيْنًا اَتَوْا عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ بِيضٌ طَوَالٌ - پھر جنات آئے لے لے سفید کپڑے پہنے ہوئے -
فَاِذَا هُمْ بِهَيْبَتِيْنِ كَانَتْهُمْ الزُّطُ - انھوں نے چند لوگوں کو دیکھا جیسے سوڈان یا ہندوستان کے آدمی ہوتے ہیں -
(زُطِيٌّ) - جاٹ قوم کو بھی کہتے ہیں جو ہندوستان میں مشہور قوم ہے) -

هِنُوٌ - وقت اور قبیلے کا باپ تھا -

هَنْ - چیز -

هَنْبِيْةٌ - تھوڑی دیر -

سَتَكُوْنُ هِنَاةٌ وَهِنَاةٌ فَمَنْ رَاَيْتُمُوهُ يَمْسِيْهِ اِلَى اُمَّةٍ مُحَمَّدٍ لِيُقْرِقَ جَمَاعَتَهُمْ فَاَقْتُلُوْهُ مَجْمَعُ الْبَحْرَيْنِ مِيْن يَمْسِيْهِ اِلَى اَلْمُحَمَّدِ ہے قریب میں شربوں گے شر (فساد کے بعد فساد) تو جس کو دیکھو محمد ﷺ کی امت میں پھوٹ ڈالنے کو جا رہا ہے اس کو مار ڈالو (پھوٹ ایسی خراب چیز ہے جس کا اثر تمام قوم پر پڑتا ہے اس لئے ساری قوم کو تباہی سے بچانے کے لیے ایک شخص کے مار ڈالنے میں قباحیت نہیں) -

سَتَكُوْنُ هِنَاةٌ وَهِنَاةٌ - پھر شر اور فساد ہوں گے -

اِنَّهٗ دَخَلَ عَلٰى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَلِيَّ الْبَيْتِ هِنَاتٌ مِّنْ قَرْظٍ - حضرت عمرؓ (بالا خانہ میں) آنحضرت کے پاس گئے دیکھا تو (کچھ سامان نہیں) قرظ کے ڈھیر جدا جدا پڑے ہیں (قرظ ایک درخت کے پتے جن سے چڑا صاف کیا جاتا ہے) -

لَا تَزَالُ تَاتِيْنَا بِهِنَةٍ - تم برابر ایک نہ ایک بری بات ہمارے پاس لاتے جاتے ہو -

لَا تَسْمِعُنَا مِنْ هِنَاتِكَ - تم اپنے اشعار کچھ ہم کو نہیں سنا تے (ایک روایت میں هِنَاتِكَ ایک میں هِنَاتِكَ ہے معنی وہی ہیں) -

مشک کو غبار کی طرح اڑاتی رہے گی) -

هَنْبَاطٌ - سردار لشکر (یہ رومی لفظ ہے) -

اِذْ نَزَلَ الْمُهَنْبَاطُ - جب بہا ط اتر یعنی لشکر کا سردار -

هَنْعٌ - جھکتا یا گردن جھکی ہوتا -

قَالَ لِرَجُلٍ شَكَا اِلَيْهِ خَالِدًا فَقَالَ هَلْ يَعْلَمُ ذَلِكَ اَحَدٌ مِّنْ اَصْحَابِ خَالِدٍ فَقَالَ نَعَمْ رَجُلٌ طَوِيْلٌ فِيْهِ هَنْعٌ - حضرت عمرؓ سے ایک شخص نے خالد بن ولید کی شکایت کی - انھوں نے فرمایا بھلا خالد کے ساتھیوں میں سے بھی کوئی یہ جانتا ہے؟ اس نے عرض کیا ہاں ایک لبا آدمی جس کی گردن جھکی ہے -

هَنْ يَّ هَيَيْنٌ - رونا نامل ہوتا -

اِهْنَانٌ - قوی کرنا -

هَنْ - شرم گاہ (اصل میں هَنْ تھا) -

هِنَا، هِنَا، هِنَا - اسمائے اشارہ ہیں بعید کے لئے -

هِنَا - یہاں -

هِنَا - وہاں -

فَتَجِدُعْ هِدِهٖ وَتَقُوْلُ صَرْبِيْ وَتَهْنُّ هِدِهٖ وَتَقُوْلُ بَحِيْرَةٌ - اس کا کان کاٹتا ہے اور اس کو صربنی کہتا ہے اور اس کی اور کوئی چیز جس کا نام لینا اچھا نہیں کاٹتا ہے اور اس کو بحیرہ کہتا ہے -

هَنْ اَوْ هَنْ - وہ چیز جو نام لے کر نہیں بیان کی جاتی (ہروی نے کہا میں نے یہ حدیث ازہری سے نقل کی انھوں نے کہا صحیح تَهْنُ هِدِهٖ یعنی اس کو ناتوان بنانا ہے ضعیف کر دیتا ہے وَهَنْ (سے) -

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هِنِيٍّ - میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنی شرمگاہ کے شر سے (ایک روایت میں شَرِّ مَبِيْنِيٍّ ہے - یعنی میری منی (نطفہ) کے شر سے) -

مَنْ تَعَزَّى بِعَزَائِ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَعَصُوْهُ بِهِنِ اَبِيْهِ وَلَا تَكْنُوْا - جو شخص جاہلیت کی رسمیں مٹی میں کرے (مثلاً نوحہ بال نوچنا کپڑے پھاڑنا) تو اس کو صاف صاف باپ کی گالی دو اشارہ کنایہ نہ کرو (یعنی اس سے تہذیب کی ضرورت نہیں سیدھا کہہ دو - اے جا اپنے باپ کا لوڑا تھا) -

ض ط ظ ع غ ف ث ك ل م ن و ه ی

مناسب نہ سمجھا اس لئے ہن و ہن کہا پھر حضرت عثمان نے اپنے عزیزوں کی پاسداری شروع کی اور عبدالرحمن نے یہ دیکھا تو کہنے لگے اگر میں یہ جانتا ہوتا تو عثمان کو خلافت کیلئے منتخب نہ کرتا۔

الْقِيمُ عَلَى اِبْلِ الْاِيْتَامِ اِذَا لَا ط حَوْضَهَا وَطَلَبَ ضَالَّتَهَا وَهَنَا جُرْبُهَا فَلَهُ اَنْ يُصِيبَ مِنْ لَيْسَهَا - تیبوں کے اونٹوں کا جو کوئی محافظ ہو تو اس کو ان کا دودھ پینا درست ہے (کیونکہ اتنی خدمت کے بدلے توھوڑا سادودھ لینے میں تیبوں کا سراسر فائدہ ہے نہ کہ نقصان)۔

بابُ الهاء مع الواو

هُوَ - ضمیر ہے واحد مذکر غائب کی یعنی وہ مرد - جیسے ہی وہ عورت -

هُوَ اِذَا - وہ تمہارا ہا رہی ہے۔

هُوَ - بلند کرنا اٹھانا نسبت کرنا خوش ہونا۔

هُوَ - قصد کرنا۔

هَاءٌ - لادے۔

هُوَ - ہمت اور نافرمانی اور گمان کو بھی کہتے ہیں۔

اِذَا قَامَ الرَّجُلُ اِلَى الصَّلَاةِ وَكَانَ قَلْبُهُ وَهُوَ اِلَى اللّٰهِ اِنْصَرَفَ كَمَا وَلَدَتْهُ اُمُّهُ - جب آدمی نماز کے لئے کھڑا ہو اور اس کا دل اس کا ارادہ اللہ کی طرف رہے (اور دنیا کا کوئی خیال نہ آئے) تو وہ اس طرح نماز پڑھ کر لوٹے گا (گناہوں سے پاک صاف ہو کر) جیسے اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنما تھا۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ - وہ خداوند اللہ ہے جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔

هُوَ تَهْوِي - پست زمین - اس کی جمع ہوت ہے۔

تَهْوِي - چمنا پست زمین میں آنا۔

لَقَدْ بَاتَ يَهُوتُ - (جب یہ آیت اتری "وَ اَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ" تو آنحضرت ﷺ رات بھر اپنے کہنے والوں کو پکارتے رہے ایک ایک شاخ کو جدا جدا تو اس وقت مشرک کہنے لگے) یہ شخص تو رات بھر چلاتا رہا۔ (عرب لوگ کہتے

هَاتِ مِنْ هَنَاتِكَ - اپنی خصالتیں کچھ لے کر آ۔
اِنَّهٗ اَقَامَ هُنِيَةً - توھوڑی دیر ٹھہرے (یہ ہنہ کی تصغیر ہے)۔

وَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جِيْرَانِهِ - اپنے ہمسایوں کی ایک حاجت بیان کی۔

اَحْسِبُهُ قَالَ هُنِيَةً - میں سمجھتا ہوں انھوں نے ہنہ کہا ایک روایت میں ہنہ ہے۔

فَسَكَّتْ هُنِيَةً - توھوڑی دیر خاموش رہے۔

وَلَبَّتْ اَبُو بَكْرٍ هُنِيَةً - ابو بکر توھوڑی دیر اپنے مقام پر ٹھہرے (یعنی امام کی جگہ اللہ کا شکر کرتے تھے کہ آنحضرت نے ان کو اشارہ کیا نماز پڑھانے جاؤ اور مجھ کو امامت کے لائق سمجھا)۔

فَاِذَا هُوَ يَوْمَ وَضَعْتُهُ هُنِيَةً غَيْرَ اُذْنِهِ - پھر وہ دن نکلا جب اس نے توھوڑی دیر کان کے سوار کھی (اس عبارت میں قلب ہو گیا ہے اور صحیح یوں ہے غَيْرَ هُنِيَةً فِيْ اُذْنِهِ یعنی دیر تک اپنے کان میں رکھی۔

لَلَمْ يَقْرُنِيْ اِلَّا هَنَةً وَاِحْدَةً - اس نے مجھ سے ایک بار کے سوا صحبت نہیں کی (ایک روایت میں اِلَّا هِبَةً ہے یعنی صرف ایک بار مجھ کو کچھ دیا)۔

قُلْتُ لَهَا يَا هِنْتَا - میں نے ان سے کہا۔ اری بھولی بھالی یا اری عورت - عورت کو پکارتے ہیں تو یا ہننتا کہتے ہیں اور مرد کے لئے یا ہننہ یا ہننہ کہتے ہیں۔

فَقُلْتُ يَا هِنَا اِنِّيْ حَرِيْصٌ عَلٰى الْجِهَادِ - میں نے کہا ارے مرد (آدمی) میں جہاد کا خواہش مند ہوں۔

نَحَرْتُ هُنِيًا وَبُنِي كُلُّهَا مَنَحَرٍ وَوَقَفْتُ هُنِيًا وَ عَرَفْتُ كُلُّهَا مَوْقِفٍ - تم نے یہاں نخر کیا اور مئی سارا نخر کی جگہ ہے اور تم یہاں ٹھہرے اور عرفات سارا ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

وَمَالَ الْاٰخِرُ لِيَصْبِرْهُ مَعَ هِنٍ وَهِنٍ - اور دوسرا شخص یعنی عبدالرحمن بن عوف اپنی صبر (یعنی سسرال کے رشتہ دار) کی طرف مائل ہوئے (انھوں نے حضرت عثمان کو خلیفہ کر دیا) اس کی وجہ صرف رشتہ داری نہ تھی بلکہ اور کئی وجوہ تھے (ان کا ذکر

داری یارم کے خیال سے مل جاتا۔

هَوَادَةٌ - نرمی اور وہ بات جس سے مصالحت کی امید ہو اور رخصت اور عطا۔

يَهُودٌ - عجمی لفظ ہے یا عربی اگر هَانِدٌ کی جمع ہو۔

لَا تَأْخُذْهُ فِي اللَّهِ هَوَادَةٌ - اللہ کے کام میں آپ کو نرمی اور رعایت نہیں ہوتی تھی (مثلاً شرعی حد رم کر کے چھوڑ دیں)۔

أَنْتِي بِشَارِبٍ فَقَالَ لَا تَبْعَنَّكَ إِلَى رَجُلٍ لَا تَأْخُذْهُ فِيكَ هَوَادَةٌ - حضرت عمرؓ کے پاس ایک شخص لایا گیا جو شراب پیا کرتا تھا۔ انھوں نے کہا میں تجھ کو ایسے شخص کے پاس بھجواتا ہوں جو تجھ پر کچھ نرمی نہیں کرنے کا (بلکہ پوری سزا دے گا)۔

إِذَا مِتُّ فَخَرَجْتُمْ بِي فَاسْرِعُوا الْمَشْيَ وَلَا تَهْوِدُوا كَمَا تَهْوِدُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى - عمران بن حصین نے کہا۔ جب میں مر جاؤں تو میرا جنازہ جلدی جلدی لے چلنا اور اور یہود اور نصاریٰ کی طرح آہستہ نرمی کے ساتھ مت لے جانا۔

إِذَا كُنْتُ فِي الْجَذْبِ فَاسْرِعِ السَّيْرَ وَلَا تَهْوِدْ - جب تم قط زدہ زمین میں پہنچو تو جلدی چل کر وہاں سے نکل جاؤ اور آہستہ مت چلو (کیونکہ جانور کو قط زدہ ملک میں پانی اور چارے کی تکلیف ہوگی)۔

لَاهْوَادَةٌ عِنْدَ السُّلْطَانِ - بادشاہ کے پاس نرمی اور رعایت نہیں ہے۔

هَادٌ - یہودیوں کا طریق اختیار کیا۔ یہود ہاند کی جمع ہے معنی تائب اور ایک پیغمبر کا نام تھا اور یہودا بھائی تھا حضرت یوسفؑ کا۔

فَأَبَاؤُهُ يَهُودَانِهِ - پھر اس کے ماں باپ اس کو یہودی بنا لیتے ہیں۔

هُودٌ - مشہور پیغمبر تھے جو قوم عاد کی طرف بھیجے گئے تھے۔ يَاصْحَابَ الدَّنْبِ هُوْدٌ وَاسْجُدْ - اے گناہ گار تو بہ کر اور سجدہ کر۔

وَلَا لِأَحَدٍ عِنْدَكَ هَوَادَةٌ - اے علی! تو خدا کے کام میں نرمی مت کچھو (یعنی حد و شرعیہ میں رعایت مت کچھو نہ مروت)

ہیں: هَوَيْتَ بِهِمْ يَا حَيْتَ بِهِمْ ان کو پکارا۔ اصل میں یہ حکایت ہے آواز کی۔ بعض نے کہا یاہ یاہ کہنا وہ چرواہے کی آواز ہے اپنے ساتھی کے بلانے کو اور کہتے ہیں يَهَيْتُ بِالْإِبِلِ میں نے اونٹ کو یاہ یاہ کہا)۔

وَرِدْتُ أَنَّ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْعُدُوِّ هَوِيَّةٌ لَا يَدْرِكُ قَعْرَهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ - مجھ کو آرزو ہے کاش ہمارے اور دشمن کے درمیان ایک گہرا گڑھا ہوتا جس کی تہہ میں قیامت تک نہ پہنچ سکتے (مطلب یہ ہے کہ مسلمان مارے جانے سے محفوظ رہتے۔ جیسے حضرت عمرؓ نے کہا کہ اس گھائی کے پرے ایک انگارہ ہوتا اور آگ سلگتی ہوئی کافر لوگ اس کے پرے کھاتے اور ہم درے کھاتے)۔

هَوَجٌ - لمبا بے وقوف ہونا، جلد باز پیش کے ساتھ۔ اَهْوَجٌ - جو مر دیا ہو اس کا موٹا ہوجا ہے اور هُوَجٌ - تیز سائٹی کو بھی کہتے ہیں اور تیز آندھی کو هَذَا الْاَهْوَجُ الْبُجْجُجٌ - یہ جلد باز (یا بے وقوف امتی) کی (کثیر الکلام)۔

أَمَا وَاللَّهِ لَئِنْ شَاءَ لَتَجِدَنَّ الْأَشْعَثَ أَهْوَجَ جَرِيئًا - خدا کی قسم اگر اللہ چاہے تو تو اشعث کو جلد کام کرنے والا بہادر پائے گا۔

مَا فَعَلْتُ فِي تِلْكَ الْهَاجَةِ - تو نے اس حاجت میں کیا کیا۔ کھول حائے حلی کو بوجہ لکنت کے ہائے ہوز کہتے وہ کا بل کے قیدیوں میں سے تھے (ان کی زبان سے حائے حلی نہیں نکلتی تھی یا حا کو ہا سے بدل دیا گیا ہے)۔

هُودٌ - توبہ کرنا، رجوع الی الحق کرنا، یہودی بن جانا۔ تَهْوَادٌ - نرم آواز نکالنا۔

تَهْوِيْدٌ - آہستہ چلنا، نرم آواز نکالنا، کوہان کھانا، پھر یہودی بنا دینا، خوش کرنا، غافل کرنا، نشہ کرنا، نرمی اور ملامت سے بات پہنچانا، دیر کرنا۔

مُهَآوَادَةٌ - مائل کرنا، جھکانا، رخصت کرنا، صلح کرنا، قیمت لینے میں آسانی کرنا۔

تَهْوِدٌ - توبہ کرنا، رجوع الی الحق کرنا، یہودی بن جانا، رشتہ

م ن و ه ی

ہُوْدُج - ہودہ جو کول قبہ کی طرح ہوتا ہے عورتیں اس میں بیٹھتی ہیں۔

ہُوْش - مل جانا، خلط ہو جانا، اضطراب ہونا، فساد پڑنا، حرام طریق سے مال جمع کرنا، بھونکنا۔

ہُوْش - بے قرار ہونا، پیٹ چھوٹا ہونا۔
تَهْوِيش - ملادینا، رنگ برنگ گردلانا، فساد ڈالنا۔
مُهَآوِشَة - ہلانا۔

تَهْوِش اور تَهَآوِش - مل جانا اور جمع ہونا۔
فَاِذَا بَشَّرَ كَثِيْرٌ يَنْهَآوْشُوْنَ - دیکھا تو بہت سے آدمی

ایک دوسرے سے مل گئے ہیں ایک میں ایک گھس گئے ہیں۔
اِيَّاكُمْ وَهَوْشَاتِ الْاَسْوَاقِ - بازاروں کی خرابیوں اور فتنوں سے بچے رہو (یہ جمع ہے هُوْشَة کی بمعنی فتنہ اور اضطراب)۔

اِيَّاكُمْ وَهَوْشَاتِ اللَّيْلِ - رات کی خرابیوں سے بچے رہو (ایک روایت میں هَيْشَات ہے معنی وہی ہیں)۔

كُنْتُ اَهَآوِشُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ - میں تو جاہلیت کے زمانے میں ان میں گھس کر فساد کر دیتا تھا (ایک کو ایک سے لڑا دیتا تھا)۔

مَنْ اَصَابَ مَالًا مِنْ مَهَآوِشٍ اَذْهَبَهُ اللّٰهُ فِي نَهَابٍ - جو شخص حرام ذریعوں سے روپیہ اکٹھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو ہلاکت کے مقاموں میں لے جائے گا (وہ مال رہے گا بھی نہیں اور کمانے والا آفت میں گرفتار ہوگا)۔

هُوَاش - وہ مال جو حرام حلال ہر طریق سے جمع کیا جائے۔

لَيْسَ فِيْ اِنْهَآيَشَاتٍ عَقْلٌ وَّلَا قِصَاصٌ - رات یا دن میں جو ہنگامے ہوں (اور کوئی مار جائے یا زخمی ہو لیکن یہ معلوم نہ ہو سکے کہ کس نے مارا یا زخمی کیا) تو ان میں نہ دیت لازم آئے گی نہ قصاص (کیونکہ ہنگاموں میں قاتل کا پتہ نہیں لگتا)۔

هُوْعٌ - ہلکا ہونا، بے قراری کرنا، ایک پر ایک کو دینے کا قصد کرنا، قے کرنا، بغیر تکلیف کے (یعنی خود بخود قے ہو جانا)۔

تَهْوِيعٌ - قے لانا، بھڑکنا، ہلانا۔
تَهْوِيعٌ - اٹل ڈال کر قے کرنا۔

هُوْدُج - گمان کرنا، پھیر دینا، لاد دینا، قتل کر کے ایک پر ایک ڈال دینا، دھوکا دینا، انداز کرنا، چھانڈنا، گرانہ، گرجانا، پھٹ جانا۔
تَهْوِيْرٌ - گرا دینا، ہلاکت میں ڈالنا۔
تَهْوُوْرٌ - گرجانا، ہلاکت کے مقام میں پرواہ نہ کر کے گھس جانا۔

اِهْتِوَآرٌ - ہلاک ہونا۔
اِنْهِيَآرٌ - گرجانا۔

مَنْ اَطَاعَ رَبَّهُ فَلَآ هَوَآرَةَ عَلَيْهِ - جو شخص اپنے پروردگار کی اطاعت کرے اس پر ہلاکت نہ ہوگی۔ (اللہ تعالیٰ اس کو تباہی سے بچائے گا)۔

مَنْ اتَّقَى اللّٰهَ وَفِي الْهَوْرَاتِ - جو شخص اللہ سے ڈرے گا وہ جہلکوں سے محفوظ رہے گا (اللہ اس کا نگہبان ہوگا)۔

اِنَّهُ خَطَبٌ بِالْبَصْرَةِ فَقَالَ مَنْ يَتَّقِي اللّٰهَ لَا هَوَآرَةَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَذْرُوْا مَا قَالَ فَقَالَ يَحْمِيْهٖ بِنُ يَعْمَرُ اَنْى لَا ضَيْعَةَ عَلَيْهِ - انس نے بصرہ میں خطبہ سنایا تو کہنے لگے جو کوئی اللہ سے ڈرے گا اس کو ہوارہ نہ ہوگی۔ لوگ سمجھے نہیں ہوارہ کیا ہے جب یحییٰ بن یمر نے کہا یعنی وہ تباہ نہ ہوگا (تو ”ہوارہ“ کے معنی تباہی اور ہلاکت)۔

حَتّٰى تَهْوُوْرَ النَّيْلِ - یہاں تک کہ رات کا اکثر حصہ گزر گیا۔

فَتَهْوُوْرَ الْقَلِيْبِ بَمَنْ عَلَيْهِ - کنواں ان لوگوں کو لے کر جو اس کے اوپر تھے گر گیا۔

تَرَكْتُ الْمَخَّ رَاْرًا وَالْمَطْيَ هَارًا - مغز کو تباہ کر دیا اور اونٹنیوں کو ضعیف اور ناتوان بنا دیا (ایک روایت میں هَاْرٌ ہے یہ تشدید)۔

تَهْوُوْرٌ فِيْ كَلَامِهِ - جو بات دل میں آئی کہہ ڈالی (کچھ پرواہ نہ کی)۔

اِنَّ النَّارَ لَبِهَذَا الْمَنْزِلِ نَاْزِلٌ بِشَفَا جُرُوفِ هَارٍ - اس منزل میں اترنے والا پھٹے ہوئے گیار پر جو گرنے والا ہے اترا

پرواہی سے اس میں گرنا چاہتے ہو (دیکھو جو شریعت میں لایا ہوں وہ نورانی سفید صاف ہے اب اگلی شریعتوں کی حاجت نہیں رہی۔ اس میں بہت سی باتیں غلط لوگوں نے ملا کر سب کچھ غلط مصلط کر دیا ہے۔)

هَوْلٌ - ڈرانا بڑا ہونا ڈرنا گھبرانا۔

تَهْوِيلٌ - ڈرانا کہ آراستہ ہونا برا کہنا گھبرانا مارنے کا قصد کرنا۔

تَهْوَلٌ - خوفناک ہونا۔

هَائِلٌ - خوفناک۔

لَا هَوْلَ لَكَ - میں تجھ کو نہیں ڈراؤں گا مجھ سے مت ڈر۔

فَهَلْتُ - میں ڈر گیا مرعوب ہو گیا۔

إِنَّ مُحَمَّدًا لَمْ يَبْأَكِرْ أَحَدًا قَطُّ إِلَّا كَانَتْ مَعَهُ الْأَهْوَالُ - (ابوسفیان نے کہا) محمد جس سے لڑے اس کو ہول ہو گیا (ہمیشہ کے لئے اس کے دل میں آپ کا رعب سا گیا) یا اس کو ہمیشہ سختیاں پیش آئیں۔

وَهَوْلًا وَاجْنَحَةً - اس نے یعنی ابو جہل نے خوفناک چیزیں اور پتک (فرشتوں کے) دیکھے۔

رَأَى جِبْرِيْلَ يَنْتَشِرُ مِنْ جَنَاحَيْهِ الدُّرَّ وَالتَّهْوِيلُ - آنحضرت نے حضرت جبریل کو دیکھا۔ ان کے دونوں بازوؤں سے موتی اور رعب رنگ رنگ کی چیزیں جھڑ رہی تھی۔

الْكَمَالُ رِزْقٌ هَائِلٌ - مال (روپیہ پیسہ) خوفناک روزی ہے (مال والے کو ہمیشہ فکر رہتی ہے)۔

مَكَّانٌ مَهْيَلٌ - خوفناک جگہ۔

هَوْمٌ - زمین کا درمیانی حصہ اور پارسیوں کا ایک درخت جو چینیل کے مشابہ ہوتا ہے فارسی میں اس کو مرانیا کہتے ہیں۔ پارسی لوگ اس کو اپنی عبادت گاہوں میں رکھتے ہیں۔

تَهْوِيمٌ يَاتَهْوِمُ - سر ہلانا ادگھ سے یا تھوڑا سونا۔

هَوْمَةٌ - جنگل۔

هَوَامٌ - شیر۔

أَهْوَمٌ - بڑے سرد والا۔

اجْتَبُوا هَوْمَ الْأَرْضِ فَإِنَّهَا مَأْوَى الْهَوَامِ - زمین

مَهْوَعٌ - جو دو اتے لائے۔

هَاعٌ - حریص۔

مِهْوَاعٌ - جنگ میں چلانے والا۔

كَانَ إِذَا تَسَوَّكَ قَالَ أَعُ أُعُ كَأَنَّهُ يَتَهَوَّعُ -

آنحضرت جب مسواک کرتے تو اعراع کی آواز آتی جیسے تے کر رہے ہیں (آپ مسواک کو زبان پر لہبا پھرا کر پیٹ کا اور حلق کا بلغم وغیرہ نکال ڈالتے جو حفظ صحت کے لئے نہایت عمدہ تدبیر ہے۔)

هَوَاعٌ - تے۔

الضَّائِمُ إِذَا تَهَوَّعَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ - روزہ دار اگر اپنے اختیار سے (جیسے انگلی ڈال کر) تے کرے تو اس پر قضا لازم ہوگی (اگر خود بخود آجائے تو نہ قضا ہے نہ کفارہ۔ کیونکہ خود بخود تے آجانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

هَوَكٌ - اجس ہونا۔

تَهْوَيْكٌ - کھودنا۔

تَهْوَيْكٌ - حیران ہونا ایک امر میں بے پرواہی سے جا پڑنا تہور جیسے انہیٹاک ہے۔

هَوَكٌ - اجس - جیسے يَهْكُوكُ ہے۔

أَرْضٌ هَوَاكَةٌ - کھاری زمین۔

أَمْتَهْوُوكُونُ أَنْتُمْ كَمَا تَهْوُوكِتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى - تم بے پرواہ ہو کر ہلاکت میں جا پڑنے والے ہو جیسے یہود اور نصاری پڑ گئے۔ یا تم حیرت میں گرفتار ہو جانے والے ہو جیسے یہود اور نصاری اپنے دینی اعتقادات میں حیرت اور پریشانی میں گرفتار ہو گئے (یہ آنحضرت نے حضرت عمرؓ سے فرمایا۔ جب وہ اہل کتاب کا ایک صحیفہ لاکر اس کو پڑھ رہے تھے۔)

إِنَّ عَمْرَؤَ آتَاهُ بَصِيحَةً أَخَذَهَا مِنْ بَعْضِ أَهْلِ الْكِتَابِ فَغَضِبَ وَقَالَ أَمْتَهْوُوكُونُ فِيهَا يَا بَنِي الْعَطَابِ - حضرت عمرؓ ایک صحیفہ اہل کتاب سے لے کر آئے (اس کو آنحضرت کے سامنے پڑھ رہے تھے) آپ کو غصہ آ گیا فرمانے لگے۔ خطاب کے بیٹے! کیا تم حیرت میں پڑنا چاہتے ہو یا بے

ا ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی

خُذْمِنَ الْمَاءِ الْحَارِّ وَضَعَهُ عَلَى هَامَتِكَ - گرم پانی لے اور اس کو اپنے سر پر ڈال۔
هُونٌ - نرم ہونا، سہل ہونا۔
هُونٌ اور هَوَانَةٌ اور مَهَانَةٌ - ذلیل و خوار ہونا، ضعیف ہونا، ساکن ہونا۔

إِذَا عَزَّ أَعْوُكَ فَهِنَّ وَإِذَا عَامَسَكَ فَيَا سِرُّهُ - جب بھائی تجھ پر اپنی عظمت جتاے تو تو جا جزی کر اور جب وہ تجھ سے سختی سے پیش آئے تو تو نرمی اور آسانی سے پیش آ۔
تَهْوِينٌ - آسان کرنا، ہلکا کرنا، ذلیل کرنا۔
مُهَاقِنَةٌ - نرمی کرنا۔
إِهَانَةٌ - ذلیل کرنا۔
تَهَاوُنٌ اور إِسْتِهَانَةٌ - ذلیل سمجھنا، حقیر جانا، ٹھنکا کرنا، ہلکا سمجھنا۔

عَلَى هَوْنِكَ - آہستہ۔
شَيْءٌ هُونٌ - حقیر چیز۔
يَمْشِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُونًا - آنحضرت نرمی اور آہستگی کے ساتھ چلتے۔

يَمْشِي الْهُوِينَا - اس کے بھی وہی معنی ہیں۔
أَحْبَبُ حَبِيْبِكَ هُونًا مَّا - اپنے دوست کے ساتھ اعتدال سے دوستی رکھ (نہ افراط نہ تفریط)۔ کیونکہ کبھی دوست دشمن بن جاتا ہے تو اپنے سب راز کسی پر فاش نہ کرنا چاہئے) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے تیری محبت دیوانگی اور عشق تک نہ پہنچے اور تیری دشمنی دوسرے کی ہلاکت چاہئے تک نہ پہنچے۔
كُلٌّ عَلَيْهِ هَيْنٌ هُوَ وَأَخْوَانُهُ بِحِفْظِ يَأْيٍ وَوَسْطِيَّتِهَا - یعنی ہین اور هَيْنٌ سب کے معنی آسان کے ہیں (جیسے اَهْوَنُ کے)۔

هَذَا اَهْوَنُ - یہ آسان ہے کیونکہ مخلوق کا عذاب خالق کے عذاب سے آسان ہے۔

هُوَ اَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ - وہ یعنی دجال اللہ تعالیٰ پر اس سے زیادہ حقیر ہے کہ اس کے سبب سے مومن گمراہ ہو جائیں بلکہ اللہ تعالیٰ کو اپنے خاص بندوں کا امتحان اور ان کا ایمان

کے ہوم سے بچو وہ کیڑوں کا زہریلے جانوروں کا ٹھکانا ہے۔ (خطابی نے کہا میں نہیں جانتا زمین کا ہوم کیا ہے۔ بعض نے کہا ہوم زمین کا اندر کا حصہ مشہور روایت زائے تجمہ سے ہے جو اوپر گزر چکی۔)

فَبَيْنَا أَنَا نَائِمَةٌ أَوْ مُهَوِّمَةٌ - میں سو گئی تھی یا آنکھ لگی تھی۔
لَا عَدُوِيَّ وَلَا هَامَةً - نہ چھوت لگنا کوئی چیز ہے نہ ہامہ کی کوئی اصل ہے (ہامہ الوکو کہتے ہیں عرب لوگ اس کو منحوس سمجھتے اور کہتے کہ جو شخص قتل کیا جائے اور اس کا قصاص نہ لیا جائے تو اس کی روح الوبن کر جا بجا پکارتی پھرتی ہے جو کھوپانی پلاؤ پانی پلاؤ۔ جب اس کا قصاص لے لیا جاتا ہے تو اڑ جاتی ہے)۔

أَمِنْ هَامِيهَا أَمْ مِنْ لَهَا زِمِيهَا - تو اس قبیلہ کے اشراف اور عمائد میں سے ہے یا متوسط لوگوں میں سے۔

ضَرْبًا يَزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ - ایسی مار لگاتے ہیں کہ سر کو اپنے ٹھکانے سے (یعنی گردن سے) جدا کر دیتی ہے۔
وَكَيْفَ حَيَاةِ الْأَصْدَاءِ وَالْهَامِ - سڑے ہوئے دماغوں اور کھوپریوں کی زندگی دوبارہ کیسے ہوگی؟

وَأَضْرَبُوا الْهَامَ - سروں پر مارو (کافروں کے سر کاٹو)۔
وَمَذْحَجَ هَامَتَيْهَا - مذجج ان کا سردار ہے۔

فَأَجَابَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ مَنْ صَوْنِهِ هَاؤُمُ هَاؤُمُ - (صفوان کہتے ہیں ہم ایک سفر میں آنحضرت کے ساتھ تھے اتنے میں ایک گنوار نے بلند آواز سے آپ کو پکارا یا محمد یا محمد - آپ نے ویسی ہی آواز سے پکارا آ لے (آپ کی شفقت تھی تا کہ اس کے اعمال ضائع نہ ہوں جیسے اوپر گزر چکا ہے)۔

ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِي أَوْ هَامَتِي - آپ نے اپنا ہاتھ میرے سر پر رکھا (راوی کو شک ہے کہ رَأْسِي کہا یا هَامَتِي دونوں کے معنی ایک ہیں)۔

لَا صَفْرَ وَلَا هَامَةَ - صفر کا مہینہ منحوس سمجھنا اس کی کوئی اصل نہیں اسی طرح الوکو منحوس سمجھنا۔

بِيَوْمٍ بَرَّ هَوْتٌ يَرُدُّ عَلَيْهِ هَامُ الْكُفَّارِ وَصَدَاهُمْ - برہوت کے کنوئیں پر (جو حضرموت میں ہے) کافروں کے سردار دماغ آتے ہیں۔

بڑھانا منظور ہے۔

مَا أَغْبَطَ أَحَدًا بَهْوَنَ مَوْتٍ - میں کسی پر موت کی آسانی کی وجہ سے رشک نہیں کرتی (جب سے میں نے دیکھا کہ آنحضرت ﷺ پر موت کی سختی ہوئی۔ اور موت کی سختی سے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے)۔

السُّلْطَانُ ظِلُّ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ مَنْ أَكْرَمَهُ أَكْرَمَهُ اللَّهُ وَمَنْ أَهَانَهُ أَهَانَ اللَّهُ - بادشاہ اللہ کا سایہ ہے زمین میں جو کوئی اس کی عزت کرے اللہ تعالیٰ بھی اس کی عزت کرے گا اور جو کوئی اس کو ذلت دے اللہ بھی اس کو ذلیل کرے گا (مراد اسلامی بادشاہ ہے جو شریعت کا پیرو ہو۔ کیونکہ اللہ کا سایہ وہی ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے احکام پر چلتا ہو۔ انجیل مقدس میں ہے کہ ہر بادشاہت اللہ کی طرف سے ہے)۔

الْكَذِبُ دَارٌ هَانَتْ عَلَى رَبِّهَا - دنیا ایک گھر ہے پروردگار کے نزدیک ذلیل ہے (اس میں حلال کو حرام سے ملا دیا ہے اور خیر کو شر سے اور نفع کو ضرر سے اور حیات کو موت سے اور شیریں کو تلخی سے اور مزے کو دکھ سے اور صحت کو بیماری سے)۔

هُوَ نَهْ اللَّهُ - اللہ اس کو آسان کرے۔
شَيْءٌ هَيْنٌ - آسان چیز۔
قَوْمٌ هَيِّنُونَ لَيْسُونَ - آسانی اور نرمی کرنے والے لوگ۔
وَمَا هِيَ بِالْهُؤَيْنَا - وہ آسان نہیں ہے۔
لَيْسَ بِالْجَبَابِي وَلَا الْمُهَيَّبِي - آنحضرت اپنے اصحاب پر جفا کرنے والے اور ان کو ذلیل کرنے والے نہ تھے۔

إِنْ شِئْتَ أَنْ تُكْرِمَ فَلَنْ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تُهِنُ فَأَخْشِنُ - اگر تو چاہتا ہے کہ تیری عزت ہو تو نرمی کر اور جو تو چاہتا ہے کہ ذلیل ہو تو سختی کر۔

هَؤُونَ - جن میں چیزوں کو کولتے ہیں۔ اس کی جمع هَوَاوِينُ ہے۔

هُوَ هَاءٌ - احمق۔
كُنْتُ الْهُؤَهَاءَ الْهُمَزَةَ - میں احمق عیب جو تھا۔
رَجُلٌ هُوَهَةٌ - نامرد بزدل۔
هَاهُ هَاهُ - (یہ مردہ قبر میں کہے گا جب فرشتے اس کو ماریں

گے یعنی) آہ آہ۔

هَاهُنَا إِذَا - اچھا یہیں ٹھہرا رہ (تا کہ تیرے ہاتھ پاؤں تجھ پر گواہی دیں۔

هُؤِيٌّ - چڑھنا۔

هُؤِيٌّ - اترنا منہ کھولنا، گرنا، مرجانا۔

هُؤِيٌّ - محبت اور خواہش۔

مُهَؤَاوَةٌ مُدَارَاةٌ هُؤَاءٌ - گرنا، بڑھانا، اشارہ کرنا۔

إِنْهُؤَاءٌ - گرنا۔

إِسْتِهْؤَاءٌ - عقل اور حواس گم کر دینا، حیران کر دینا۔

كَأَنَّمَا يَهْوِي مِنْ صَبَبٍ - گویا اوپر سے نیچے اتر رہے ہیں (یعنی آگے کو زور دے کر چلتے جیسے زبردست قوی لوگ چلتے ہیں)۔

هُؤِيٌّ - جلد چلنا۔

ثُمَّ انْطَلَقَ يَهْوِيٌّ - پھر جلد چلے گئے۔

كُنْتُ أَسْمَعُهُ الْهُؤِيَّ مِنَ اللَّيْلِ - میں بڑی رات تک

اس کو سنتا رہا۔

إِضْطَجَعَ هُوِيًّا - بڑی رات تک لیٹے رہے۔

يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهُؤِيَّ - بڑی رات

تک سبحان رب العالمین کہتے رہے۔

إِذَا عَرَسْتُمْ فَاجْتَنِبُوا هُؤِيَّ الْأَرْضِ - جب تم رات کو

سفر میں ٹھہرو تو گرگڑھوں سے پرہیز کرو۔

وَأَمْتَاخَ مِنَ الْمُهْؤَةِ - بڑے گہرے کنویں سے پانی

کھینچنا (یہ امام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے اپنے والد کی تعریف میں

کہا۔ یعنی انھوں نے وہ کام کیا جو دوسرا نہ کر سکتا تھا)۔

فَاهْوِي بِيَدِهِ إِلَيْهِ - اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا۔

فَاهْوِي بِهَا إِلَيْهِ - اس کو ان کی طرف جھکایا یا ان کی

طرف اشارہ کیا (ان کو تیرا نشانہ بنانا چاہا)۔

يَأْخُذُ كَحُلٍّ وَاحِدٍ مِنَ الْبَيْعِ مَا هُوَ - ہر ایک بائع اور

مشتری جو چاہے وہ کرے (یعنی جب خیاری شرط ہوگی تو تو

دونوں کو اختیار ہوگا چاہیں تو بیع کو رکھیں چاہیں تو بیع کر ڈالیں)۔

أَيُّ زَوْجَتِي هُوَيْتُ نَزَلْتُ لَكَ - تم میری دونوں

لَعَلَّهَا خَيْرٌ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰

کو ثواب دیتا ہوں۔ یہ حدیث قدسی ہے۔)

يَهْوَىٰ بِهَا أَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ - اس کو لے کر اتنا گرتا ہے کہ مشرق اور مغرب میں جتنا فاصلہ ہے اس سے بھی زیادہ۔

تَهَاوَى الْقَوْمَ فِي الْهَوَاءِ - جب ایک دوسرے کے پیچھے گرجائیں۔

أَهْوَيْتَ - وہ مسافت جو آسمان اور زمین کے درمیان ہے جس کو بڑھاتے ہیں اور گہرا گڑھا۔

هَهُ - ایک کلمہ ہے جس کو متور (بے پرواہ بہادر) کہتا ہے۔

بَابُ الْهَاءِ مَعَ الْيَاءِ

هَيَاةٌ يَاهِيَاةٌ - اچھی شکل ہونا۔

هَيَاةٌ - مشتاق ہونا۔

تَهَيَّنَةٌ - تیار کرنا درست کرنا۔

مُهَيَاةٌ - موافقت۔

تَهَيُّاٌ - مستعد ہونا تیار ہونا۔

أَقْبَلُوا دَوَى الْهَيَاتِ عَشْرًا - جو لوگ خوش وضع ہیں اگر ان سے کوئی لغزش ہو جائے تو اس کو معاف کر دو (طبی نے کہا یعنی جو لوگ صاحب مردت ہیں اور خصائل حمیدہ رکھتے ہیں اور لوگوں میں ان کی وجاہت ہے یا جو لوگ متقی اور پرہیزگار ہیں ان سے اگر کوئی صغیرہ گناہ ہو جائے تو اس کو معاف کر دو۔ لیکن شرعی حدیں معاف نہیں ہو سکتیں)۔

لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ - میں تمہاری طرح نہیں ہوں (مجھ کو اللہ تعالیٰ کھلا بلا دیتا ہے)۔

فَمَكَّنَّا عَلَى هَيَاتِنَا حَتَّى رَجَعَ - ہم اسی حالت پر ٹھہرے رہے (یعنی کھڑے کھڑے نماز کی نیت باندھے ہوئے) یہاں تک کہ آنحضرت لوٹ کر آگئے (غسل کر کے)۔

فَمَا زَالَ يَسِيرُ عَلَى هَيَاتِهِ - برابر اپنی وضع پر چلتے رہے۔

هَيَاتٌ شَيْنًا - اس کا ترجمہ ”کتاب ش“ میں گزر چکا۔
الْخِصَابُ وَالتَّهَيُّةُ مِمَّا يَزِيدُ اللَّهُ بِهِ فِي عِفَّةِ

النِّسَاءِ - خضاب گرنا اور اپنا جسم صاف پاک معطر رکھنا عورتوں کی پاک دائمی کو بڑھاتا ہے (کیونکہ خاندان کے میلے کھیلے اور غلیظ ہونے سے عورت کے دل میں اس سے نفرت پیدا ہو کر اس کا دل دوسرے مردوں کی طرف مائل ہوتا ہے)۔

أُمِرْتُ بِتَهَيُّةِ الْمَيْتِ - مجھ کو حکم ہوا میت کے سامان کرنے کا (یعنی غسل و کفن وغیرہ)۔

اللَّهُمَّ مَنْ تَهَيَّأَ وَتَعَيَّأَ وَاعْتَدَّ وَاسْتَعَدَّ - جو شخص تیاری کرے چاروں (لفظوں کے یہی معنی ہیں)۔

هَيَّا لِحَيْتَيْ بَيْنِ اللَّحْيَيْنِ - جو شخص اپنی داڑھی کو متوسط رکھے دونوں ٹکڑوں کے درمیان نہ بہت چھوٹی نہ بہت لمبی۔

أَوْلَادُ الْمُدْبِرِ هُمْ مُدَبَّرُونَ كَهَيْئَاتِهِ - مدبر غلام کی اولاد بھی اس کی طرح مدبر ہوگی۔

هَيْبٌ أَوْ هَيْبَةٌ أَوْ مَهَابَةٌ - ڈرنا، بچنا، تعظیم کرنا، پرہیز کرنا۔

هَائِبٌ أَوْ هَيُّوبٌ أَوْ هَيَّانٌ - لوگوں سے ڈرنے والا اور مَهُوبٌ أَوْ مَهَيَّبٌ - لوگ جس سے ڈریں۔

تَهَيَّبٌ - مہیب کرنا۔

إِهَابَةٌ - ڈانٹنا۔

تَهَيَّبٌ - ڈرنا۔

الْإِيْمَانُ هَيُّوبٌ - ایمان ہیبت ڈانٹنے والا ہے (یعنی ایمان دار سے لوگ ڈرتے ہیں کیونکہ وہ اللہ سے ڈرتا ہے۔ یا ایمان ڈرانے والا ہے گناہوں سے۔ یعنی ایمان دار گناہوں سے ڈرتا ہے (اس کو مواخذہ کا خوف رہتا ہے)۔

هَابُ الرَّجُلِ - اس کی تعظیم اور توقیر کی خصوصاً کی تفسیر هَيُّوبًا سے کی یعنی گناہوں سے ڈرنے والا نہ چننے والا۔

أَتَهَيَّبُنِي - کیا تو میری تعظیم کرتا ہے۔

وَهَيْئَةٌ - اور میں اس سے ڈر گیا۔

قَدْ أَلْقَيْتَ عَلَيْهِ الْمَهَابَةَ - آنحضرت پر ہیبت ڈالی گئی تھی (جو آپ کو دیکھتا اس پر رعب طاری ہوتا)۔

فَهَابٌ أَنْ يَقُولَ غَيْرَهَا - وہ اس کے سوا کوئی اور بات کہنے سے ڈر گئے (شاید ان سے پوری نہ ہو سکے)۔

م ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی ا ح ك ا ل ح د ی ع

ساتھ تھے آپ نے حکم دیا ایک شاخ درخت کی کاٹی گئی یا کٹی ہوئی تھی اس کے پتے سوکھ گئے تھے۔
لَا يَهِيْجُ عَلٰى التَّقْوٰى زُرْعُ قَوْمٍ - تقویٰ اور پرہیز گاری سے کسی قوم کی کھیتی نہیں سوکھتی (یعنی ان کے اعمال خراب نہیں ہوتے)۔

وَ اِذَا هَاجَتِ الْاِبِلُ رَخِصَتْ وَ نَقَصَتْ فِيمَنْهَا - جب اونٹ مست ہوتا ہے (جفتی چاہتا ہے تو دبلا ہو جاتا ہے) اس کا مول سستا اور اس کی قیمت کم ہو جاتی ہے۔
لَا يَنْكُلُ فِي الْمُهَيَّجَاءِ - جنگ میں پیچھے نہیں ہٹتا۔
مَا يَهِيْجُهُمْ قَبْلَ ذَلِكَ شَيْءٌ - اس سے پہلے ان کو کوئی چیز خوف دلانے والی نہ تھی۔

لَا يَهِيْجُ الرُّسُلُ - آنحضرتؐ پیغام لانے والوں کو (سفیروں اور ایلچیوں کو) نہیں چھیڑتے (ان کو نہیں ستاتے)۔
مِنْ نَسْجِ دَاوُدَ فِي الْمُهَيَّجَا سَرَابِيلُ - حضرت داؤد علیہ السلام کے بنے ہوئے جنگ کے قمیص (زر ہیں)۔
فَاِذَا حَاجَّتْ رَخِصَةٌ - جب اونٹ مست ہو کر سستے ہوں۔

عِنْدَ ذَلِكَ تَهِيْجُ رِيَاْحُ النَّصْرِ - اس وقت یعنی عصر کے بعد رخ و فیروزگی کی ہوا میں چلتی ہیں۔
هَيْدٌ - ڈرانا، سختی دینا، ہلانا، اصلاح کرنا، زائل کرنا، گرانہ، پھیر دینا، گھبرادینا، ڈانٹنا۔
مَا يَهِيْدُنِيْ ذَلِكْ - میں اس سے کچھ نہیں گھبراتا (اس کی کچھ پرواہ نہیں کرتا)۔

كُلُّوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا يَهِيْدُنْكُمْ الطَّالِعُ الْمُضْعِدُ - تم کھاؤ پیو (یعنی رمضان میں یا جب روزہ رکھنا چاہو) اور تم کو لمبی روشنی جو اوپر چڑھ جاتی ہے (یعنی صبح کاذب) گھبرانہ کرے (گھبرانہ دے تم اس کو دیکھ کر کہ صبح ہو گئی اور پھر کھانا پینا چھوڑ دو)۔

مَامِنْ اَحَدٍ عَمِلَ لِلّٰهِ عَمَلًا اِلَّا سَارَ فِيْ قَلْبِهِ سُوْرَتَانِ فَاِذَا كَانَتِ الْاَوَّلٰى لِلّٰهِ فَلَا تَهِيْدُنَهٗ الْاٰخِرَةُ - جو شخص اللہ کی رضامندی کے لئے کوئی کام کرے اس کے دل میں

وَقَوْلِيْ عَلٰى مَا اَهْبَتُ لِيْ - جن باتوں کی طرف تو نے مجھ کو بلایا ہے ان کے بجالاتے کی مجھ کو قوت دے۔
وَ اَهَابَ النَّاسُ اِلٰى بَطِيْحِهِ - لوگوں سے کہا کہ اس کو برابر کرو۔

هَيْتُ - ایک ہجرت تھا جس کو آنحضرتؐ نے اپنی بیویوں کے حرم میں جانے کی اجازت دی تھی (کیونکہ وہ ”غیر اولی الاذنیۃ“ میں سے ہے) پھر جب آپ نے اس کی ایک ایسی بات سنی جس سے معلوم ہوا کہ اس کو عورتوں کی شناخت ہے تو بیویوں کو اس سے پردہ کرنے کا حکم دیا وہ غلام تھا ابن ابی امیہ کا جو بھائی تھا نبی بی ام سلمہؓ کا فتح مکہ کے دن مسلمان ہوا تھا)۔
هَيْتٌ - لے آ جا۔

هَيْتٌ - ایک شہر ہے فرات پر۔
هَاتِ - دے۔
فَهَيْتُ هَيْتًا - آؤ۔
هَيْجُ يٰ هَيَّاجُ يٰ هَيَّجَانُ - حملہ کرنا، جوش مارنا، حرکت کرنا، مضطرب ہونا، بہادری کرنا، گھس جانا، پیاسا ہونا، سوکھ جانا۔
تَهِيْجٌ - براہمختہ کرنا (جیسے مہایجۃ اور ہيَّاج ہے)۔

يَوْمُ الْهَيَّاجِ - جنگ کا دن تھا۔
تَهَاجٌ - ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
اِهْتِاجٌ - حملہ کرنا۔
يَوْمٌ هَيَّجٌ - ہوا اور بارش کا دن۔
هَيَّجَاءٌ - جنگ۔

هَاجَتِ السَّمَاؤُ فَطَطَّرْنَا - آسمان پر ابر آیا اور ہوا خوب چلی پھر ہم پر بارش ہوئی۔

رَأٰى مَعَ اَمْرَائِهِ رَجُلًا فَلَمَّ يَهِيْجُهُ - اپنی جو رو کے پاس ایک غیر مرد کو دیکھا پھر اس کو چھیڑا نہیں (نہ مارا نہ ہٹایا)۔
تَضَرَّعَهَا مَرَّةً وَ تَعَدَّلَهَا اٰخَرٰى حَتّٰى تَهِيْجُ - ہوا اس گھاس کو کبھی زمین پر گرا دیتی ہے یہاں تک کہ سوکھ جاتی ہے (پک کر زرد ہو جاتی ہے)۔

كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامْرَ بَعْضِنَا لَقِطِعٌ اَوْ كَانَ مَقْطُوْعًا فَنَدَّ هَاجَ وَرَفَّهُ - ہم آنحضرتؐ کے

لَعَلَّ الْحَدِيثَ | ا | ب | ت | ث | ج | ح | خ | د | ذ | ر | ز | س | ش | ص

دو خیال آتے ہیں۔ اب اگر پہلا خیال یہ تھا کہ خالص خدا کے لئے کرتا ہے تو دوسرا خیال (دوسرے جو شیطان نے ڈالا کہ وہ ریا کے لئے کرتا ہے) اس کو نیک کام کرنے سے نرو کے (شیطان کو بکنے دے نیک کام کر ڈالے)۔

فَبَلِّغْ لَهُ فِي مَسْجِدِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ فَقَالَ بَلِّغْ عَرُوشَ كَعْرُوشِ مُوسَى - مسجد کے باب میں آنحضرت سے عرض کیا گیا کہ اس کو درست کر لیجئے (یا اگر اگر پھر بنا لیجئے) آپ نے فرمایا نہیں ایک منڈا کافی ہے موسیٰ کے منڈوے کی طرح (جو شاخوں اور پتوں سے بنا جاتا ہے)۔

يَا نَارُ لَا تَهْدِيهِ - اے آگ اس کو مت ستاؤ مت چھیڑو۔

أَوْ لَقَيْتُ قَاتِلَ أَبِي فِي الْحَرَمِ مَا هَدْتُهُ - اگر میں اپنے باپ کے قاتل کو بھی حرم میں پاؤں تو اس کو نہ چھیڑوں۔
مَالِي لَا آزَالَ أَسْمَعَ اللَّيْلَ أَجْمَعَ هَيْدِ هَيْدٍ - مجھ کو کیا ہوا ہے ساری رات میں ہید کی آواز سنتی رہی (ہید ہید کہہ کر اونٹوں کو ڈانٹتے ہیں اور ایک قسم گانے کی ہے جو اونٹ والے گاتے ہیں)۔

يَا نَارُ هَيْدِيهِ وَلَا تُؤْذِيهِ - اے آگ اس کو ہلا لیکن تکلیف مت دے (یہ حدیث صحیح البحرین میں ہے اسی طرح نقل کی ہے اور دوسری کتابوں میں لَا تَهْدِيهِ ہے جیسے اوپر گزر چکا)۔

هَيْدَرَةٌ - بڑھیا پھونس جس کی شہوت جاتی رہی ہو۔
لَا تَعْرُوشُ وَجَعًا هَيْدَرَةٌ - بڑھیا سے نکاح مت کر۔ (ایک روایت میں هَيْدَرَةٌ ہے ذال معجم سے یعنی بکنے والی زبان دراز عورت سے)۔

هَيْسٌ - کثرت سے لینا، تیز چلنا، روند ڈالنا۔
هَيْسٌ هَيْسٌ - ایک کلمہ ہے جو کسی کو اکسانے یا ایک امر کے ممکن ہونے پر کہا جاتا ہے۔

عَرَفُوا عَلَيْكُمْ فَلَانَا فَإِنَّهُ أَهْيَسُ الْاَيْسُ - اپنا عریف (نتیب) فلاں شخص کو کر دو وہ اہیس ہے (یعنی روزی کی طلب میں پھرتا ہے۔ جب جانے کے موافق مل جاتی ہے تو وہ بیٹھ رہتا ہے

(اپنی جگہ نہیں چھوڑتا) قیاس کی رو سے اھوس صحیح ہے گمراہی کی مناسبت سے واؤ یا سے بدل دیا۔

هَيْشٌ - بگاڑنا، حرکت کرنا، زور کرنا، بہت باتیں کرنا۔
هَيْشٌ - ایک کلمہ ہے جس سے گدھے کو ڈانٹتے ہیں۔
هَيْشَةٌ هَوْشَةٌ - جماعت، فتنہ و فساد و ہنگامہ۔

لَيْسَ فِي الْهَيْشَاتِ قَوْلٌ - ہنگاموں میں (جن میں یہ معلوم نہ ہو سکے کہ قاتل کون ہے) قصاص نہ لیا جائے گا۔
اِيَاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْاَسْوَاقِ - بازاروں کے ہنگامے اور چیخ پکاروں سے بچے رہو۔

لَيْلِيْنِي مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ ثُمَّ الْاَيْدِيْنَ يَلُوْنَهُمْ الْحَدِيثُ وَ اِيَاكُمْ وَ هَيْشَاتِ الْاَسْوَاقِ - نماز میں پہلی صف کے اندر میرے نزدیک وہ لوگ رہیں جو عقل والے ہیں (بڑی عمر والے سمجھ دار) پھر جو ان سے لگ بھگ ہوں، اخیر حدیث تک اور بازار کی گپوں سے بچے رہو یا بازار کی طرح مرد عورت بچے سب مل جل جانے سے بچے رہو۔

هَيْضٌ - بیٹ کرنا، جڑ جانے کے بعد پھر توڑنا، بیماری کے بعد دوسری بیماری آنا۔

اِنْهِيَاضٌ - جڑ جانے کے بعد لوٹ جانا (جیسے تہیض ہے)۔

اِهْتِيَاضٌ - بمعنی هَيْضٌ ہے۔
هَيْضَةٌ - مشہور بیماری ہے جس میں دست اورتے ہوتے ہیں۔

لَمَّا تَوَفَّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَاللَّهِ لَوْ نَزَلَ بِالْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ مَا نَزَلَ بِي لَهَا ضَهًا - جب آنحضرت ﷺ کی وفات ہو گئی تو حضرت عائشہؓ کہنے لگیں خدا کی قسم اگر گڑے ہوئے مضبوط بھاری پہاڑوں پر وہ آفتیں اترتیں جو مجھ پر اتریں تو ان کو توڑ ڈالتیں۔

بِهَيْضَةٍ حِينًا وَحِينًا يَصْدَعُهُ - کبھی اس کو توڑتا ہے کبھی اس میں شکاف ڈالتا ہے (چیرتا ہے)۔
حَقِضٌ عَلَيْكَ فَإِنَّ هَذَا بِهَيْضِكَ - اپنے اوپر آسانی کر دیتا تم کو توڑ ڈالے گا۔

م ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی لَعَلَّ سَلْحَانِيخ

(یعنی جلدی سے بھاگ گیا)۔

هَيْكَلَةٌ - موٹا ہونا، ضخیم ہونا، لمبا گھوڑا، لمبی گھاس، بلند عمارت، نصاریٰ کا گرجا جس میں حضرت مریم کی تصویر رکھتے ہیں۔

هَيْكَلٌ - گرجا کا وہ مقام جہاں قربانیاں چڑھاتے ہیں (جمع البحار میں ہے کہ اب "ہیکل" تعویذ کو کہتے ہیں جس میں اسمائے الہی لکھے ہوں)۔

هَيْلٌ - بہانا، ڈالنا، بن ماپے ہوئے۔

تَهْيِيلٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

تَهْيِيلٌ - گر پڑنا (انہیال کے بھی یہی معنی ہیں) اور گالی گلوچ کرنا۔

هَالَةٌ - چاند کے گرد جو دائرہ ابر میں نظر آتا ہے۔

هَيُولَى - مادہ (میٹر) جو مختلف صورتیں قبول کرتا ہے (ارسطو نے اس کو ایک موہوم امر قرار دیا ہے مگر جدید فلسفہ میں دیمقراطیس کے قول کے موافق ہیولی وہ چھوٹے چھوٹے سخت اجزا ہیں جن سے تمام قسم کے اجسام مرکب ہیں اور وہ فنا نہیں ہوتے بلکہ ان کی ہیئت ترکیبی یعنی صورت بگڑ کر وہ دوسری صورت اختیار کرتے ہیں)۔

إِنَّ قَوْمًا شَكُوا إِلَيْهِ سُرْعَةَ فَنَاءِ طَعَامِهِمْ فَقَالَ أَتَكِيلُونَ أَمْ تَهْيَلُونَ قَالُوا تَهْيَلُ قَالَ فَكَيْلُوا وَلَا تَهْيَلُوا - کچھ لوگوں نے آنحضرت سے شکایت کی کہ ہمارا غلہ جلدی ختم ہو جاتا ہے آپ نے فرمایا تم ناپ کر پکاتے ہو یا یوں ہی بغیر ناپے ڈال کر۔ انھوں نے کہا یونہی بغیر ناپے ڈال کر۔ آپ نے فرمایا ناپا کرو اور بغیر ناپے مت ڈالا کرو (جو چیزیں بغیر ناپے چھوڑی جائیں غلہ ہو یا مٹی یا ریت ان کے چھوڑنے کو ہیمل کہتے ہیں)۔

هَالُ التَّرَابِ فِي الْقَبْرِ - قبر میں مٹی ڈالنا۔

هَلَّتِ الدَّقِيقُ - میں نے آنا ڈالا۔

أَوْصَى عِنْدَ مَوْتِهِ هَيْلُوا عَلَيَّ هَذَا الْكَيْبِ وَلَا تَحْفَرُوا لِي - انھوں نے مرتے وقت یہ وصیت کی کہ یہ ریتی کا ٹیلہ جو ہے اس کو میری لاش پر ڈال دینا اور قبر نہ کھودنا۔

اَللّٰهُمَّ قَدْ هَاصَبْنِيْ فَهَضُّهُ - یا اللہ اس نے مجھ کو توڑا تو

اس کو توڑ۔

هَيْعٌ - زمین پر پھیل جانا، گل جانا، تے کرنا، پانی کی

طرف تصد کرنا، بھوکا ہونا۔

هَيْعَانٌ - نامرد ہونا، تنگ آ جانا۔

تَهْيَعٌ - زمین پر پھیل جانا۔

انْهِيَاعٌ - جاری ہونا، بہنا۔

كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةَ طَارَ إِلَيْهَا - جب کوئی خوف ناک

آواز سنتے تو جھٹ اس طرف دوڑ جاتے (گویا شہادت کے طالب تھے)۔

كُنْتُ عِنْدَ عَمْرٍ فَسَمِعَ الْهَائِنَةَ فَقَالَ مَا هَذَا فِقِيلٌ

انصرفت الناس من الوتر - میں حضرت عمرؓ کے پاس تھا اتنے میں ایک ڈراونی آواز سنی پوچھا یہ کیا ہے؟ لوگوں نے کہا اب لوگ وتر پڑھ کر لوٹے ہیں۔

يَا مَهْبِيعُ يَا سَلْفَعُ يَا فَرْدَعُ - حضرت علیؓ نے ایک عورت

سے کہا جو اپنے خاوند پر فریاد کرتی تھی۔ اے مہج ارے سلفع ارے فردع۔ عورت سے کسی نے ان لفظوں کے معنی پوچھے۔ تو کہنے لگی مہج یہ کہ میں عورتوں کے ساتھ رہتی ہوں مردوں کے ساتھ رہنا نہیں چاہتی۔ سلفع یہ کہ مجھ کو اس مقام میں جیض آتا ہے جہاں سے اور عورتوں کو نہیں آتا فردع یعنی اپنے خاوند کا گھر تباہ کرنے والی اس کے لئے کچھ نہ چھوڑنے والی۔

مَهْبِيعَةٌ - جحفہ کو بھی کہتے ہیں جو شام والوں کا میقات ہے۔

اتَّقُوا الْبِدْعَ وَالزُّمُومَ الْمَهْبِيعَ - بدعتوں سے پرہیز کرو اور سنت کا کشادہ راستہ لازم کرلو۔

هَيْقٌ - شتر مرغ، باریک لمبا۔

تَهْيِيقٌ - ٹھہر جانا، حرکت نہ کرنا۔

هَيْقٌ - بے خبر لمبا آدمی۔

أَهْيِقٌ - لمبی گردن والا۔

انْحَزَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي فِي كَيْبَةٍ كَانَتْ هَيْقٌ

يَقْدُمُهُمْ - عبد اللہ بن ابی (سائق) ایک فوج لے کر ہم لوگوں سے الگ ہو گیا وہ ان کے آگے آگے شتر مرغ کی طرح چل رہا تھا

میں لوگ حیران ہو جاتے ہیں هَامٌ فِي الْأَمْرِ سے نکلا ہے یعنی اس کام میں حیران ہو گیا۔ ایک روایت میں مُهَيَّمَاتٌ ہے جو اوپر گزری۔

كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَنْشَبَهُ بِالْهَيْمِ - تین سانس میں پانی پینا افضل ہے اور پیاسے اونٹوں کی مشابہت کرنا غٹ غٹ ایک ہی دم میں پی جانا برا سمجھتے تھے۔

هَيِّنٌ - آسان نرم۔ اس کی تخفیف هَيِّنٌ آتی ہے۔ جیسے لَيِّنٌ سے لَيِّنٌ۔
الْمُسْلِمُونَ هَيُّونَ لَيُّونَ - مسلمان نرم مزاج اور باوقار ہوتے ہیں۔

الْبَسَاءُ ثَلَاثَةٌ فَهَيِّنَةٌ لَيِّنَةٌ عَفِيفَةٌ - عورتیں تین طرح کی ہیں ایک وہ جو نرم مزاج سنجیدہ پاک دامن ہو۔

كُلُّ ذَلِكَ هَيِّنٌ عَلَيْهِ - جب ہو یا حائضہ سب کا اس کے پاس آنا اس کی خدمت کرنا سہل اور آسان ہے اس میں کوئی قباحت نہیں۔

إِنَّهُ سَارَ عَلَيَّ هَيِّنِيَّةً - وہ اپنی عادت کے موافق آہستہ چلے۔

لَيْسَ بِالْحَجَا فَيُّ وَلَا الْمُهَيِّنِ يَا وَلَا الْمُهَيِّنِ - آنحضرت ﷺ سخت مزاج (اجڈ) نہ تھے نہ لوگوں کو حقیر سمجھنے والے یا نہ حقیر اپنے آپ کو ذلیل کرنے والے (بلکہ خودداری کو ملحوظ رکھتے)۔

هَيِّنَمَةٌ - وہ پوشیدہ کلام جو سمجھ میں نہ آئے۔
مَا هَذِهِ الْهَيِّنَمَةُ - یہ چپکے چپکے کیا باتیں ہو رہی ہیں؟
هَيِّنَمٌ فِي الْمَقَامِ - مقام ابراہیم میں چپکے سے قرأت کی۔

هَيِّنَمٌ - روئی۔
هَيْهٌ - اور کھو۔

قَالَ يَا صَخْرُ هَيْهَ فَقُلْتُ هَيْهَاتَا - امیہ نے ابوسفیان سے کہا اور کھو! ابوسفیان نے کہا بس بس اب چپ رہو۔
هَيْهَاتَا - دور ہوا۔ کبھی اَيْهَاتَا بھی کہتے ہیں۔

فَعَادَتْ كَيْبِيَا أَهْيَلٌ - پھر وہ ریتی کا رداں ٹیلہ ہو گیا۔

مَهْيَلٌ - بننے والا۔

هَيْمٌ يَا هَيْمَانٌ - عورت پر عاشق اور فریفتہ ہو جانا پیاسا

ہونا۔

تَهَيَّمٌ - عاشق بنانا۔

إِهْيَامٌ - حیلہ کرنا۔

إِنَّ رَجُلًا بَاعَهُ إِبِلًا هَيْمًا - ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے ہاتھ پیارا اونٹ بیچے (جن کو ہیام کی بیماری تھی یعنی پانی پیتے تھے مگر سیراب نہیں ہوتے تھے) یہ بیماری آدمی میں ہوتی ہے تو اس کو استقاء کہتے ہیں)۔

إِغْبَرْتُ أَرْضَنَا وَهَامَتُ دَوَابُّنَا - ہماری زمین غبار آلود ہو گئی (پانی نہ پڑنے کی وجہ سے اور ہمارے جانور پیاسے ہو گئے۔

فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهَيْمِ - کی تفسیر میں ابن عباسؓ نے کہا ہیم وہ ریتیاں جو پانی سے سیر نہیں ہوتیں چوستی چلی جاتی ہیں۔ (یہ جمع ہے هَيَامٌ کی بعضوں نے کہا وہ اونٹ مراد ہیں جن کو هَيَامٌ کی بیماری ہوتی ہے)۔

فَعَادَتْ كَيْبِيَا أَهْيَمٌ - پھر وہ ایک ریتی کا ٹیلہ جو پانی چوستی ہے ہو گیا (مشہور روایت أَهْيَلٌ ہے جیسے اوپر گزر چکا)۔

فَدَفِنَ فِي هَيْمٍ مِنَ الْأَرْضِ - پھر وہ ریتی میں دفن کئے گئے۔

وَتَرَكْتَ الْمَطْيَ هَامًا - اس قحط نے اونٹوں کو حلامتہ یعنی الو بنا دیا۔ (مطلب یہ ہے کہ مر گئے اور عرب کے اعتقاد کے موافق کہ مردہ الو کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔ الو ہو گئے تو هَامٌ جمع ہے هَامَةٌ کی بمعنی الو۔ بعض نے کہا هَانِمٌ کی جمع ہے یعنی بھاگ کر جنگوں میں چل دیئے۔ وہاں حیران پریشان پھرتے ہیں)۔

نَسِيحٌ فِي الْأَرْضِ وَنَهْمٌ - ہم زمین کی سیر کریں وہاں گھومیں جدھر ہم نہ ہو ادھر چل دیں۔

كَانَ عَلِيٌّ أَعْلَمَ النَّاسِ بِالْمُهَيَّمَاتِ - حضرت علیؓ

باریک اور مشکل مسائل کو سب صحابہؓ سے زیادہ جانتے تھے جن

کتاب الیاء ی

اِسْتِیْنَاَسٌ - نامید ہونا۔

اَلْیَاسُ - مشہور پیغمبر ہیں۔ بعض نے کہا وہ بنی اسرائیل میں سے تھے حضرت موسیٰ کے بعد اور "الیس" ان کے شاگرد تھے۔ کہتے ہیں الیاس اور خضر اب تک زندہ ہیں الیاس خشکی پر مامور ہیں اور خضر دریا پر۔

سَلَامٌ عَلٰی اَلْیَاسِیْنِ - کو بعض نے الِ یَاسِیْنِ پڑھا ہے یعنی سلام ہو حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔

اَلْیَاسُ عَمَّا فِیْ اَیْدِی النَّاسِ عِزُّ الْمُؤْمِنِ - مسلمان کی عزت اس میں ہے کہ لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے نامید رہے (بجز خدا کے اور کسی سے امید اور توقع نہ رکھے)۔

اِذَا عَرَفْتَ اَلْیَاسَ اَلْفِیْتَةَ اَلْغَنِی - جب تو نامیدی کو پہچان لے گا تو اس کو غنا اور تو نگری پائے گا۔

اَلْیَاسُ رِحْدٰی الرَّاحِطِیْنِ - نامیدی دو راحتوں میں سے ایک راحت ہے (جیسے کہتے ہیں اَلْاِنْتِظَارُ اَشَدُّ مِنْ اَلْمَوْتِ)۔

یَافُوخٌ - چند ایس کی جمع یا فِیخ ہے۔
وَتَوَضَّعُ عَلٰی یَافُوخِ الصَّبِیِّ - بچہ کی چندیا پر رکھ دیا جائے۔

وَاَنْتُمْ لَهَا مِیْمُ الْعُرْبِ وَ یَافِیخُ الشَّرَفِ - تم عربوں کے اعلیٰ ذات والے ہو اور شرف اور بزرگی کی چندیا ہو۔

یَا لَ - ماضی کا صیغہ ہے یُوْلُ سے۔ یُوْلُ اور اِیَالَةُ وقت آجانا اور چاہئے ہونا۔

مَا یَا لَ لَہُمْ اَنْ یَفْقَهُوْا - ان کو سمجھنے کا وقت ابھی نہیں آیا

ی - حروف تہجی میں سے اٹھائیسواں حرف ہے اور اس کا عدد حساب جمل میں دس ہے۔ یائے مفرد ضمیر مونث اور علامت مضارع اور ضمیر متکلم اور نسبت اور تثنیہ اور جمع اور اطلاق اور اشباع کے لئے آتی ہے۔

بَابُ الْیَاءِ مَعَ الْاَلِفِ

یا - حرف ندا ہے اور بعید اور قریب دونوں میں مستعمل ہے۔

یَا جَنجٌ - بطن یا نج ایک مقام کا نام ہے مکہ سے آٹھ میل کے فاصلے پر۔

یَاسٌ اور یَاسَةٌ - نامید ہونا جاننا۔

مَوَاسِئَةٌ اور اِیَاسَةٌ - نامیدی میں ڈالنا۔

لَا یَاسُ مِنْ طُوْلِ - لسانی سے نامیدی نہ تھی یعنی لسانی شخص آنحضرتؐ کو دیکھ کر نامید نہ ہوتا تھا کیونکہ آپؐ بھی لسانی کے قریب تھے۔

فَآیَسْتُهُ مِثًا كَمَا اَیَسْتُهُ مِنْ رَحْمَتِكَ - اس کو ہم سے نامید کر دے جیسے تو نے اس کو اپنی رحمت سے نامید کیا ہے۔

اَكْبَلُ ذَا یَاسٍ - سل نامیدی کی بیماری ہے۔ (اس کا اچھا ہونا مشکل ہے۔ لیکن مسلول برسوں تک زندہ رہتے ہیں ایک پیچیز اگل سڑ کر جاتا ہے تو ایک ہی پیچیز اکام کرتا رہتا ہے)۔

اَلْیَاسُ بَنُ مَضْرَمَاتٍ مِنْہُ - الیاس بن مضر قریش کا دادا اسی بیماری سے مرا۔ اسی وجہ سے اس کا نام اَلْیَاسُ ہوا۔ یعنی نامیدی۔

لَعَلَّةُ الْحَرْبِ

ح خ د ذ ر ز س ش ص

اِنِّي امْرَاَةٌ مُؤْتِمَةٌ تَوَفَّى زَوْجِي وَتَرَكَهُمْ - میں ایک عورت ہوں یتیم بچے والی میرا خاندان مر گیا اور بچوں کو چھوڑ گیا۔

كَافِلُ الْيَتِيمِ وَ اَنَا كَهَاتَيْنِ - یتیم کا پرورش کرنے والا اور میں قیامت میں ان دو انگلیوں کی طرح ہوں گے (یعنی میرے بالکل نزدیک رہے گا۔ یہ حدیث عام ہے غیر یتیم اور اپنے عزیز یتیم سب کو شامل ہے)۔

مَتَى يَنْقُضِي الْيَتِيمَ - یہی کب ختم ہوتی ہے (بلوغ کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے)۔

يَتِيمًا لِأَمَثَالِ لَكَ - یتیم ہو آپ کا کوئی نظیر نہیں (جیسے کہتے ہیں ذُرَّةُ يَتِيمَةٍ بے نظیر موتی)۔

يَتِيمَةُ الدَّهْرِ - یگانہ روزگار۔

يَتْنٌ - بچہ کے پاؤں سر سے پہلے نکلنا۔

تَيْتِيْنِ - ایسا بچہ جننا۔

مُؤْتِنَةٌ - جو عورت یا اونٹی ایسا بچہ جنے۔

اِذَا غَسَلْتَ أَحَدَكُمْ مِنَ الْجَنَابَةِ فَلْيُنِقِ الْمِيْتَيْنِ وَ لِيَمِّرْ عَلَيَّ الْبَرَاجِمِ - جب کوئی تم میں جنابت کا غسل کرے تو چڑھوں کو صاف کرے (وہاں میل جتا ہے) اور گھائیوں کو (یعنی انگلیوں کے جوڑوں کو) خطابی نے کہا میں اس لفظ کے معنی نہیں جانتا اور احتمال ہے کہ مَيْتَيْنِ ہو بہ بتقدیم تا بر یا بمعنی در یعنی دونوں شرمگاہوں کو صاف کرے عبدالغافر نے کہا شاید مَيْتَيْنِ ہو یعنی دونوں بد بوداروں کو مرد دونوں شرمگاہ ہیں کیونکہ وہ بد بو کا مقام ہیں۔

مَا وَلَدْتَنِي أُمِّي يَتْنًا - میری ماں نے مجھ کو ایسا نہیں جنا تھا کہ میرے پاؤں پہلے نکلے ہوں۔

بَابُ الْيَاءِ مَعَ التَّاءِ

يَثْرُبٌ - مدینہ منورہ کا پرانا نام تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام مدینہ رکھا اور آنحضرت نے طابہ اور طیبہ۔ اور یثرب کہنے کو آپ نے کمزور رکھا کیونکہ وہ عرب سے ماخوذ ہے بمعنی توخ اور ملامت۔ اور قرآن میں جو یثرب کا لفظ آیا ہے وہ منافقوں کے قول کی حکایت ہے۔

جیسے کہتے ہیں: نَوْلُكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا يَأْنُو لَكَ أَنْ تَفْعَلَ تَجھ کو ایسا کرنا چاہئے)۔

بَابُ الْيَاءِ مَعَ الْبَاءِ

يَبْسٌ يَأْبَسُ - سوکھ جانا۔

إِتْبَاسٌ - سکھانا، گھاس سوکھ جانا، خشک زمین میں چلنا۔

إِتْبَاسٌ - سوکھنا (اصل میں إِتْبَاسٌ تھا)۔

لَعَلَّةٌ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَبْسَا - شاید جب تک

یہ ڈالیاں نہ سوکھیں ان کا عذاب کچھ ہلکا ہو۔

إِحْتَاخَتْ جَمِيمُ الْبَيْسِ - سوکھی گھاس کے گٹھے تباہ

ہو گئے۔

يَبُوسَةٌ - خشکی (یہ ضد ہے رطوبت کی)۔

يَتِيمٌ يَأْتِمُ - یتیم ہو جانا۔

يَتْمٌ - تقصیر کرنا، سستی کرنا، تھک جانا، دیر کرنا۔

إِتْيَامٌ - اولاد کا یتیم ہو جانا۔

يَتِيمٌ - وہ بچہ جس کا باپ مر گیا ہو اور وہ نابالغ ہو اگر ماں باپ دونوں مر گئے ہوں تو اس کو لَطِيمٌ کہیں گے اگر صرف ماں مر گئی ہو تو اس کو عَجِيٌّ کہیں گے اور جانوروں میں یتیم اس کو کہیں گے جس کی ماں مر گئی ہو۔

تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَنَتْ فَهِيَ إِذْنُهَا - کنواری لڑکی جو ان (جس کا باپ مر گیا ہو) اس سے نکاح کرتے وقت اجازت لیں گے۔ اگر وہ خاموش رہے تو بس یہی اس کی اجازت ہے (حالانکہ وہ لڑکی جو ان ہے مگر اس کو مجاز ائیمہ کہا۔ بعض نے کہا عورت کی جب تک شادی نہ ہو اس کو یتیمہ ہی کہتے ہیں)۔

جَاءَتْ إِلَيْهِ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ اِنِّي امْرَاَةٌ يَتِيمَةٌ فَصَحِّحْ أَصْحَابَهُ فَقَالَ النِّسَاءُ كُلُّهُنَّ يَتَامَى - امام شعیبی کے پاس ایک عورت آئی۔ کہنے لگی میں یتیم عورت ہوں۔ یہ سن کر ان کے ساتھی ہنسنے لگے (کہ جو ان ہو کر اپنے آپ کو یتیم کہتی ہے) شعیبی نے کہا (ہنسنے کی کیا بات ہے) عورتیں سب یتیم ہیں (یعنی ناتواں اور کمزور نوع ہیں)۔

لَعْنَةُ الْحَارِثِيِّ

ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ی

کہتے ہیں) بعضوں نے کہا اور والے ہاتھ سے مراد وہ شخص ہے جو سوال نہ کرتا ہو اور نیچے والے ہاتھ سے سائل مراد ہے۔

هَذِهِ يَدِي لَكَ - یہ میرا ہاتھ آپ کے اختیار میں ہے (میں بالکل آپ کا مطیع اور تابعدار ہوں)۔

هَذِهِ يَدِي لِعِمَّارٍ - یہ میرا ہاتھ عمار کے لئے ہے (عمار جو چاہتا ہے وہ میرے ساتھ کرے۔ یہ حضرت عثمان غنیؓ نے ارشاد فرمایا جب انھوں نے عمار کو مارا پھر نام نہ ہونے اور کہنے لگے عمار تو مجھ سے بدلہ لے لے)۔

الْمُسْلِمُونَ تَنَكَّافًا دِمَائِهِمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ - مسلمانوں کے خون ایک دوسرے کے برابر ہیں (کسی کو دوسرے پر فضیلت نہیں کہ اس کا قصاص اس سے نہ لیا جائے اور وہ دوسرے دین والوں پر یعنی مخالفوں کے مقابلے میں سب مسلمان متفق اور ایک دوسرے کے مددگار ہیں)۔

قَدْ أَخْرَجْتُمْ عِبَادًا لِي لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ - میں نے اپنے ایسے بندوں کو نکالا ہے جن سے لڑنے کی کسی کو طاقت نہیں (یعنی یا جوج ماجوج کو)۔

وَ أَعْطُوا الْجِزْيَةَ عَن يَدٍ - اور جزیہ ذلیل ہو کر دویا زبردست ہاتھ کو جزیہ دو۔

أَسْرَعُكُمْ لِحَوْقًا بِي أَطْوَلُكُمْ يَدًا - سب سے پہلے جو بی بی مجھ سے ملے گی (اس کی وفات ہوگی) وہ بی بی ہے جس کا ہاتھ تم سے لمبا ہے (یعنی سخی اور خیرات کرنے والی بیوی وہ حضرت زینبؓ تھیں جن کی وفات آپ کی سب بیویوں سے پہلے ہوئی بعض نے کہا بیوی سوڈہ ان کے ہاتھ سب بیویوں سے زیادہ لمبے تھے)۔

مَا رَأَيْتُ أَعْطَى لِلْجَزَيْلِ عَن ظَهْرِ يَدٍ مِّنْ طَلْحَةَ - حضرت طلحہؓ سے بڑھ کر میں نے کسی کو بہت سال بغیر بدل کے دینے والا نہیں دیکھا (یعنی اس خیال کے بغیر کہ وہ بدلہ کرے گایا نہیں ابتدائی طور سے خلیفہ مال دینے والے)۔

مَرَّ قَوْمٌ مِّنَ الشَّرَاقِ بِقَوْمٍ مِّنْ أَصْحَابِهِ وَهُمْ يَدْعُونَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا بِكُمْ الْيَدَانِ - کچھ خارجی لوگ حضرت علیؓ کے اصحاب پر گزرے ان پر بددعا کر رہے تھے۔ حضرت علیؓ

فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرَبُ - پھر معلوم ہوا کہ وہ ہستی مدینہ ہے یعنی یثرب۔

يَقُولُونَ يَثْرَبُ وَهِيَ الْمَدِينَةُ - وہ یثرب کہتے ہیں حالانکہ وہ مدینہ ہے (شاید یہ حدیث ممانعت سے پہلے کی ہے یا لوگوں کو معلوم کرانے کے لئے کیونکہ وہ مدینہ کا نام نہ پہچانتے ہوں گے)۔

بَابُ الْيَاءِ مَعَ الدَّالِّ

يَدٌ - پھیلی یا پھیلی سے موٹا ہونے تک یعنی ہاتھ۔

يَدِي - ہاتھ پر مارنا حق حاصل کرنا۔

يُدِي - اس کو بخشش ملی۔

يَدِي مِنْ يَدِهِ - اس کا ہاتھ ضائع ہو گیا۔

مِيَاذًا - دست بدست نقد نقد بدلہ۔

اِيْدَاءٌ - حق حاصل کرنا۔

اِيْدِي - جمع ہے يَدٌ کی اور تصغیر يَدِيَّةٌ اور نسبت يَدِيٌّ اور يَدِيٌّ ہے۔

عَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ فَإِن يَدُ اللَّهِ عَلَى الْفُسْطَاطِ -

اپنے اوپر جماعت میں رہنا لازم کر لو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی کا ہاتھ جماعت پر رہتا ہے (اصل میں فسطاط کے معنی شہر کے ہیں شہر میں بہت لوگ جمع رہتے ہیں تو مجازاً اس سے جماعت مراد لی۔ جیسے اس حدیث میں ہے۔ حَتَّى يَصِيرَ النَّاسُ إِلَى فُسْطَاطِينَ لَوْكُونَ کے دو گروہ ہو جائیں گے)۔

يَدُ اللَّهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ - اللہ (کی مہربانی) کا ہاتھ جماعت پر رہتا ہے (جہاں جماعت سے نکلے اور مسلمانوں کے جتنے سے الگ ہوئے بس تباہی آئی جماعت سے مراد یہاں صحابہ اور تابعین کا گروہ ہے۔ جس نے ان کا طریق چھوڑا وہ گمراہ ہوا)۔

الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ السُّفْلَى - اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہے (یعنی دینے والا لینے والے سے افضل ہے اسی لئے بزرگوں کو جب کوئی چیز پیش کرتے ہیں تو پھیلی پر رکھ کر تاکہ ان کا ہاتھ اوپر رہے اس کو اہل ہند کی اصطلاح میں نذر

کے بندوں پر مہربانی اور رحم کے ساتھ پھیلی ہوئی ہے۔

مَنْ صَنَعَ إِلَىٰ أَهْلِ بَيْتِي يَدًّا - جو شخص میرے اہل بیت کے ساتھ سلوک کرے (ان کو راحت پہنچائے ان کی خبر گیری کرے)۔

مَا مِنْ صَلَوةٍ يَحْضُرُ وَقْتَهَا إِلَّا نَادَىٰ مَلَكٌ بَيْنَ يَدَيِ النَّاسِ قُومُوا إِلَىٰ رَبِّانِكُمْ الَّتِي أَوْ لَدَتْكُمْ عَلَىٰ ظُهُورِكُمْ فَاطْفَنُوا بِهَا بِصَلَوَتِكُمْ - جب کسی نماز کا وقت آجاتا ہے تو ایک فرشتہ لوگوں کے سامنے کھڑا ہو کر کہتا ہے۔ اٹھو جو آگ تم نے اپنی بیٹھوں پر سلگائی ہے اس کو نماز پڑھ کر بجھاؤ۔

ذُو الْيَدَيْنِ - (ابو محمد بن عمرو) ایک صحابی تھے جن سے سہو کی حدیث منقول ہے۔ انھوں نے آنحضرتؐ سے عرض کیا تھا کیا نماز کم ہوگئی یا آپ بھول گئے۔ ان کے ہاتھ لے تھے اس لئے ذوالیدین کہلائے۔

ذُو الْيَدَيْنَةِ - جس کو ذُو الْيَدَيْنَةِ بھی کہتے ہیں وہ خارجیوں کا سردار تھا جو نہروان میں مارا گیا۔

بَابُ الْيَاءِ مَعَ الرَّاءِ

يَزْرُ - سخت ہونا، گرم ہونا۔ يَزْرُ تَالِغٌ ہے جو حار کے بعد بولا جاتا ہے۔

إِنَّهُ حَارٌّ يَزْرُ - شہرم بڑا سخت گرم ہے (جو ایک مسہل دوا ہے) ایک روایت میں حَارٌّ يَزْرُ ہے معنی وہی ہیں۔

يَزْبُوعٌ - جنگلی چوہا۔
وَفِي الْيَزْبُوعِ جَفْرَةٌ - احرام کی حالت میں جنگلی چوہا مارنے میں چار مہینے کا بکری کا بچہ دینا ہوگا۔

يَزُوعٌ - نامرد بزدل ہونا۔
يَزَاعٌ - بانس اور ایک کبھی جو رات کو اڑتی ہے اور پھر قلم کے زکل کو بھی یراع کہتے ہیں۔

وَعَادَ لَهَا الْيَزَاعُ مُجْرَنِيًّا - کمزور بکریاں (قحط کی وجہ سے) اکٹھا ہو گئیں۔

كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُ صَوْتَ يَزَاعٍ - میں آنحضرتؐ کے ساتھ تھا۔ آپ نے

نے کہا خود تمہارے اوپر تمہاری بددعا پڑے گی تم ہی تباہ ہو گے (عرب لوگ کہتے ہیں كَانَتْ بِهِ الْيَدَانِ یعنی وہ میرے لئے کہتا تھا اسی کو پیش آیا)۔

لَمَّا بَلَغَهُ مَوْتُ الْأَشْتَرِ قَالَ لِلْيَدَيْنِ وَاللَّغَمِ - (حضرت معاویہؓ کو) جب مالک اشتر کی موت کی خبر آئی تو کہنے لگے اللہ نے اس کو دونوں ہاتھوں اور منہ کے بل زمین پر گرایا۔

اجْعَلِ الْفَسَاقَ يَدًّا يَدًّا وَرَجُلًا رَجُلًا - فاسقوں کو الگ الگ رکھو ہر ایک کا ہاتھ اور پاؤں دوسرے کے ہاتھ اور پاؤں سے جدا رہے (کیونکہ اکٹھا ہو کر فساد مچائیں گے)۔

تَفَرَّقُوا أَيَّدَى سَبَاً وَ أَيَادَى سَبَاً - شہروں میں جا بجا متفرق ہو گئے۔

فَأَخَذَ بِهِمْ يَدَ الْبُحَيْرِ - اس نے ان کو لے کر سمندر کا راستہ اختیار کیا (یہ ہجرت کا قصہ ہے یعنی ابوبکرؓ اور آنحضرتؐ کو سمندر کے راستے سے مدینہ لے گیا)۔

حَتَّىٰ الْبِضَاعَةِ يَضَعُهَا فِي يَدِ قَمِيصِهِ - یہاں تک کہ جو مال اپنی ٹیس کی آستین میں رکھے یہ کے معنی نعمت اور طاقت اور قدرت اور قوت اور سلطنت اور جماعت سب آئے ہیں۔

ضَعَّ يَدَكَ - کھا۔
خَرَجَ نَارِعَ يَدٍ - باغی ہو کر نکل گیا۔
يَدُ اللَّهِ مَلَأَى - اللہ کا ہاتھ بھرا ہوا ہے (اس کے خزانے بے حد و حساب ہیں)۔

قَبَّحَ اللَّهُ هَذَيْنِ الْيَدَيْنَيْنِ الْقَصِيرَتَيْنِ - اللہ ان دونوں چھوٹے چھوٹے ہاتھوں کو تباہ کرے (جو خطبہ میں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے ہیں ان پر بددعا کی۔ حالانکہ دعا میں ہاتھ اٹھانا آنحضرتؐ سے ثابت ہے مگر دونوں خطبوں کے درمیان دعا کے لئے آنحضرتؐ سے ہاتھ اٹھانا چونکہ ثابت نہ تھا لہذا ایسا کرنے والے پر بددعا کی)۔

لَا تَجْعَلْ لِفَاجِحٍ عَلَيَّ يَدًّا وَلَا مِثَّةً - یا اللہ کسی فاسق بدکار کا احسان مجھ پر نہ رکھ۔

نَحْنُ يَدُ اللَّهِ الْبَاسِطَةِ عَلَيَّ عِبَادِهِ بِالرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ - ہم (یعنی اہل بیت کرام) اللہ کی نعمت ہیں جو اس

كَانَ عُمَرُ أَعْسَرَ أَيَسَرَ - (روایت ایسی ہی ہے اور صحیح
أَعْسَرَ يَسَرَ ہے یعنی دونوں ہاتھ سے کام کرتے تھے اس کو
أَضْبَطُ بھی کہتے ہیں)۔

تَعْدِي عَلَى يَسْرَاتٍ وَهِيَ لَاحِقَةٌ - قدموں پر
دوڑتی ہے اور اس کا پیٹ دبلا ہے۔

لَأَبَاسٌ أَنْ يُعَلِّقَ الْيُسْرَ عَلَى الدَّابَّةِ - جانور پر اس کا
پیشاب رواں کرنے کے لئے اگر لکڑی لٹکائی جائے تو کچھ قباحت
نہیں۔

الَّذِينَ يَسِرُونَ - دین آسان ہے۔
وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتِ قَدَمَيْهِ - بائیں طرف
تھوکے (اگر نماز میں تھوک آجائے) یا پاؤں کے تلے۔

ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ حَاسِبَةُ اللَّهِ حِسَابًا يَسِيرًا - تین
باتیں جس شخص میں ہوں گی اللہ تعالیٰ آسانی سے اس کا حساب
لے گا (صحابہؓ نے پوچھا وہ تین باتیں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا جو
تجھ کو محروم کرے تو اس کو دے اور جو تجھ سے ناطہ قطع کرے تو اس
سے جوڑے اور جو تجھ پر ظلم کرے تو اس کو معاف کر دے)۔

الْإِسْلَامُ يَسِيرُ الْمُضْمَارُ - اسلام کا وقت قلیل ہے
(اخیر میں دنیا میں آیا جب دنیا کا اکثر حصہ گزر چکا تھا)۔
إِنَّ الْكَيْسَ لَدَى الْحَقِّ يَسِيرٌ - عقل مند آدمی حق بات
کو آسانی سے قبول کر لیتا ہے۔

قَلَّةُ الْعِيَالِ إِحْدَى الْيَسَارِينَ - بال بچے کم ہونا دو
تو نگریوں میں سے ایک تو نگری ہے۔

بَابُ الْبِئَاءِ مَعَ الطَّاءِ

يَطْبُ طَيْبٌ كَالْقَبِّ -

عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ مِنْهُ فَإِنَّهُ أَيُّبَةُ - اس میں سے کالے
کالے چنودہ عمدہ قسم ہے (اس کی اصل میں أَيُّبَةُ تھا اس کو
الٹ کر أَيُّبَةُ کر لیا۔ جیسے جَذَبَ سے جَبَذَ)۔

بَابُ الْبِئَاءِ مَعَ الْعَيْنِ

يَعْرُ - وہ بکری کا بچہ جو ایک گڑھے کے پاس باندھ دیا جاتا

رہو ہر ایک کے لئے وہی آسان کیا جائے گا (ہر ایک کو اسی کی
توفیق ہوگی) جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا (اگر بہشت کے لئے
پیدا کیا گیا ہے تو بہشتیوں کے سے اعمال کرے گا۔ اگر دوزخ
کے لئے بنا ہے تو دوزخیوں کے سے کام کرے گا)۔

وَقَدْ يُسِرُّكَ طَهُورٌ - آپ کے لئے وضو کا پانی رکھا گیا۔
قَدْ تَسِيرًا لِلْقِتَالِ - دونوں جنگ کے لئے مستعد
ہو گئے۔

قَدْ صَحِبَهُ وَرَأَى تَيْسِيرَهُ - آپ کی صحبت میں رہا اور
آپ نے اپنی امت کے لئے جو آسانی رکھی ہے اس کو دیکھا۔

سُنَيْتٌ مَا هُوَ أَيَسَرٌ - تجھ سے تو دنیا میں وہ بات چاہی
گئی تھی جو بہت آسان تھی (یعنی توحید الہی)۔

بَعْدَ الرَّكُوعِ يَسِيرًا - رکوع کے بعد چند روز تک
(ایک ماہ تک)۔

يَسْرَتِ الْغَنَمِ - بکریاں جننے کو ہیں۔
أَيَسَرٌ عَلَى الْمُؤَسِّرِ - میں مال دار پر آسانی کرتا
ہوں۔

قَدْ يَسْرَتُ جُنْدًا - اس نے ایک لشکر تیار کیا۔
تَسْرُوُ الْقِتَالَ - جنگ کے لئے تیار ہو گئے۔
أَقْبَلَ الْمَيْسُورَ - میں جو آسانی سے مل جائے اس کو لے
لیتا ہوں۔

فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهِ - بائیں طرف تھوکرے۔
إِطْعَمُوا الْيَسْرَ - منہ کے سامنے برچھما رو۔

إِنَّ الْمُسْلِمَ مَا لَمْ يَغْشَ ذَنَاءَةً يَخْشَعُ لَهَا إِذَا
ذُكِرَتْ وَتَغْرِي بِهِ لِأَنَّهُ النَّاسُ كَالْيَسْرِ الْفَالِجِ - مسلمان
جب تک کوئی ذناب نہ کرے (حقارت) کا کام ایسا نہ کرے جس کا ذکر
آتے وقت وہ شرمندہ ہو جھک جائے اور بدکار لوگ اس کو اغوا
کریں اس جو کھیننے والے کی طرح ہے جو کھیل میں غالب
آئے۔

الْشَّطْرُنْجُ مَيْسَرُ الْعَجَمِ - شطرنج عجمی لوگوں کا جو ہے
(یعنی ہارجیت کی شرط لگا کر کھیلی جائے۔ جس کھیل میں ہارجیت
کی شرط ہو وہ جو ہے یہاں تک کہ بچوں کا بادام سے کھیلنا)۔

ہے اس کی آواز سن کر بھیر یا یا شیر آتا ہے اور گڑھے میں گر پڑتا ہے۔

یُعَارُ - بکری کی آواز۔

لَا يَجِيئُ أَحَدُكُمْ بِشَاةٍ لَهَا يُعَارُ - کوئی تم میں سے (قیامت کے دن) بکری نہ لائے جو آواز کر رہی ہو (یعنی وہ بکری جو اس نے زکوٰۃ کی تحصیل یا لوٹ کے مال میں سے چرائی ہو)۔

بِشَاةٍ تَبْعُرُ - ایک بکری جو آواز کرتی ہو۔ (ایک روایت میں لَہُ كُعَاةٌ ہے معنی وہی ہیں)۔

إِنَّ لَهُمُ الْيَاعِرَةَ - بکریاں ان کی ہیں۔

مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَالشَّاةِ الْيَاعِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ - منافق کی مثال اس بکری کی سی ہے جو دو گلوں کے درمیان آواز کر رہی ہو (کبھی ادھر جائے کبھی ادھر مشہور روایت الْغَائِرَةُ ہے لیکن امام احمد کی مسند میں یوں ہی مروی ہے)۔

تَرَوِيهِ فَيْقَةَ الْبُعْرَةَ - اس کو ایک بکری کے بچہ کا دودھ سیراب کر دیتا ہے (بہت کم خوراک ہے)۔

فَيْقَةَ - وہ دودھ جو دونوں مرتبہ دوہنے کے درمیان تھن میں جمع ہو۔

وَعَادَ لَهَا الْيُعَارُ مُجْرَنِيْمًا - اور یعار (قحط کی وجہ سے) اکٹھا ہو گیا ہے (یعنی ایک درخت ہے جس کو اونٹ کھاتا ہے مشہور روایت يَزَاعٌ ہے جو اوپر گزر چکی)۔

يُعْسُوبُ - شہد کی کھبوں کا سردار۔

أَنَا يُعْسُوبُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَالِ يُعْسُوبُ الْكُفَّارِ يَا يُعْسُوبُ الْمُنَافِقِينَ - (حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا) میں تو مومنوں کا سردار ہوں اور کافروں اور منافقوں کا سردار مال ہے (وہ مال کی پناہ لیتے ہیں اور مومن میری پناہ لیتے ہیں)۔

يَعْفُورٌ - ہرن کا بچہ اور ٹیل گائے کا بچہ (بعض نے کہا ہرنا اس کی جمع يَعَافِيرُ ہے)۔

يَعْقُوبُ - چکور۔

حَتَّىٰ إِذَا صَارَ مِثْلَ عَيْنِ الْيَعْقُوبِ أَكَلْنَا هَذَا وَشَرِبْنَا هَذَا - جب چکور کی آنکھ کی طرح صاف اور پاکیزہ

ہو گیا تو ہم نے یہ کھایا پیا۔

صُنِعَ لَهُ طَعَامٌ فِيهِ الْحَجَلُ وَالْبَعَاقِبُ وَهُوَ مُحْرِمٌ - حضرت عثمان احرام باندھے ہوئے تھے ان کے لئے

کھانا تیار کیا گیا جس میں چکور تھا اور چکوریں۔

يَعْلُولٌ - تلے اوپر ابر یا حباب۔

مِنْ صَوْبٍ سَارِيَةٍ بَيْضٌ يَعَالِيلٌ - ساریہ کی طرف سے سفید تہ بہ تہ ابر۔

يَعُوذُ - حضرت نوحؑ کی قوم کا ایک بت تھا (جیسے يَعُوذُ ان کا ذکر قرآن شریف میں ہے)۔

بَابُ الْيَاءِ مَعَ الْفَاءِ

يَفْعٌ - بیس سال کے قریب عمر ہونا یا بلوغ کے قریب ہونا چڑھنا۔

إِيْفَاعٌ - بمعنی يَفْعٌ ہے۔

تَيْفَعٌ - ٹیلہ یا بلندی پر چڑھنا۔

يَفَاعٌ - ٹیلہ نیکرہ یا بلند زمین۔

خَرَجَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ وَمَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ آفَعُ أَوْ كَرَبَ - عبدالمطلب نکلے آحضرت بھی ان کے ساتھ تھے۔ آپ بلوغ کے قریب تھے یا اس کے نزدیک۔

إِنَّ هُنَا غَلَامًا يَفَاعًا لَمْ يَحْتَلِمَ - اس جگہ ایک لڑکا ہے بلوغ کے قریب لیکن ابھی بالغ نہیں ہوا ہے۔

لَا يُجَبْنَا أَهْلَ الْبَيْتِ كَذَا وَكَذَا وَلَا وَكَلْدُ الْمِيَاْفَعَةِ - امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہم اہل بیت سے ایسے ایسے لوگ محبت نہیں رکھتے (ان کا ذکر کیا) اور نہ جو ولد الحرام ہو (وہ بھی ہم سے محبت نہیں رکھتا)۔

يَفَاعُ الرَّجُلِ جَارِيَةٌ فَلَانٍ - اس نے فلاں شخص کی چھوڑی سے زنا کیا۔

الْإِمَامُ النَّارُ عَلَى يَفَاعٍ - امام بلندی پر ایک آگ کی طرح ہے (کہ اس کی روشنی دور تک پھیلتی ہے)۔

يَفْنٌ - بوڑھا چھونس۔

يُقُوْقَةٌ - سفیدی -

بِيضٌ بِقَاقٍ - سفید براق چیزیں یا آدمی یا جانور -

وَلَقَدْ فِي بَيْضَاءَ كَانَهَا الْيَقُقُ - اور ان کو سفید میں لینا
کو یا وہ سفید براق تھی -

لَمَّا أُسْرِيَ بِي إِلَى السَّمَاءِ دَخَلْتُ الْحَنَّةَ فَرَأَيْتُ
فِيهَا فَيْعَانًا بَقَقًا - جب مجھ کو آسمان پر لے گئے تو میں بہشت
میں گیا وہاں میں نے سفید براق میدان دیکھے -

يَقُقٌ يَا يَقُقُ - ثابت ہونا، واضح ہونا، جاننا، تحقیق کرنا
(جیسے اِبْقَانٌ اور اِسْتَيْقَانٌ اور تَيْقُنٌ ہے) -

يَأْتِيكَ بِالْيَقِيْنِ - موت لائے گا -

أَوَّلُ إِصْلَاحٍ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْيَقِيْنُ وَالرُّهُدُ - اس امت
کی اصلاح کا شروع یقین اور زہد سے ہے - (جب اللہ تعالیٰ پر
یقین ہوگا کہ وہ روزی کا ضامن ہے تو پھر دنیا سے بے رغبتی پیدا
ہوگی جس کو زہد کہتے ہیں) -

لَمْ يُقْسَمْ بَيْنَ النَّاسِ أَقَلٌّ مِنَ الْيَقِيْنِ - یقین سب
چیزوں سے کم لوگوں میں تقسیم کیا گیا ہے (یعنی یقین کرنے والے
دنیا میں کم ہیں) -

هَذَا مَقْعُدُكَ عَلَى الْيَقِيْنِ - یہ تیرا ٹھکانا ہے تو یقین پر
تھا -

بَابُ الْيَاءِ مَعَ اللَّامِ

يَلْمَلُمٌ - ایک مقام کا نام ہے یمن والوں کا میقات ہے
مکہ سے دو منزل پر اس کو اَلْمَلْمَمُ بھی کہتے ہیں -
يَلْيَلُ - ایک وادی ہے یثرب میں -

بَابُ الْيَاءِ مَعَ الْمِيمِ

يَمٌ - سمندر دریا -

مَا الدُّنْيَا فِي الْأَخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يُصْعَلُ أَحَدُكُمْ
إِصْبَعُهُ فِي الْمِيَمِ فَلْيَنْظُرْ بِمِ يَرْجِعُ - دنیا کی نسبت تو آخرت
سے ایسی ہے جیسے کوئی سمندر میں انگلی ڈالے پھر دیکھے کہ کتنا پانی
لے کر لوٹی ہے جتنا پانی انگلی میں آئے اس کو جو سمندر سے نسبت

أَيُّهَا الْيَقْنُ الَّذِي قَدْ لَهَزَهُ الْقَتِيْرُ - ارے بوڑھے
پھونس جس کو بڑھا پے نے دے مارا -

بَابُ الْيَاءِ مَعَ الْقَافِ

يَقُطِنٌ - ہر وہ نبل جس کی شاخ نہ ہو اور کدو -

يَقُظٌ - بیدار ہونا جاگنا (جیسے يَقَاظَةٌ ہے) -

تَيْقِظٌ اور اِبْقَاظٌ - جگانا -

تَيْقِظٌ اور اِسْتَيْقَاظٌ - جاگنا (عرب لوگ کہتے ہیں: رَجُلٌ
يَقُظٌ اور يَقُظٌ اور يَقُظَانٌ یعنی عقل مند سمجھ دار آدمی ہے) -

إِذَا اسْتَيْقِظَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَغْمِسُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ -
جب تم میں سے کوئی سوکر جاگے تو اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں نہ
ڈالے (بلکہ ہاتھ دھو کر پھر پانی میں ڈالے شاید اس میں نجاست
لگ گئی ہو) -

أَيْقُظُوا صَوَاحِبَ الْحُجْبِرِ - حجرے والیوں کو جگاؤ -
(یعنی بیویوں کو) -

إِذَا نَامَ لَمْ يُوقِظْ - آنحضرتؐ جب سو جاتے تو جگائے نہ
اتے (کوئی آپ کو بیدار نہ کرتا یہاں تک کہ آپ خود ہی اٹھ
نیں کیونکہ سوتے میں وحی آنے کا احتمال تھا دوسرے ادب کے
نہ سمجھتے تھے) -

أَوَّلُ مَنْ اسْتَيْقِظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ - سب سے پہلے آنحضرتؐ ہی جاگے (ایک روایت میں
لوگوں کا پہلے جاگنا منقول ہے اور شاید یہ دو واقعہ ہوں) -

إِنَّ عَيْنَهُ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبُ يَقُظَانٌ - آپ کی آنکھ سو رہی
ہے لیکن دل بیدار ہے -

يُوقِظُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَّخِرِ - آنحضرتؐ رمضان
کی آخری دس راتوں میں اپنی بیویوں کو جگا دیتے - (تا کہ زیادہ
عبادت کریں - کیونکہ یہ راتیں دوسری راتوں سے افضل ہیں) -

لَا يَرُقُّدُ مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ فَيَسْتَيْقِظُ إِلَّا أَنْ يَتَسَوَّكَ
قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ - آنحضرتؐ جب رات یا دن کو سو کر جاگتے تو
وضو کرنے سے پہلے سواک کر لیتے -

يَقُقُّ يَا يَقُقُ - بہت سفید -

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی	لَعَلَّاتُ الْحَبِيبَةِ
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	-------------------------

ہے وہی دنیا کو آخرت سے ہے۔

تَيْمِيمٌ - تصد کرنا۔ (جیسے تَيْمِيمٌ) اور نماز کے لئے منہ

دور ہاتھوں پر مٹی لگانا جب پانی نہ ملے۔

يَمَامٌ - وحشی کیوڑ۔

يَوْمُ الْيَمَامَةِ - یمامہ کا دن۔ جہاں میلہ کذاب کے

لوگوں سے جنگ ہوئی تھی۔

امض يَمَامِي - میرے آگے چل۔

الْتَيْمِيمُ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ - تيم ایک بار ہاتھ

مارنا ہے منہ اور دونوں پہنچوں کے لئے۔

فَيَمَمْتُ لَهَا التَّنُورَ يَا فَيَمَامَتُ - میں نے اس کو تنور

میں ڈالنے کا قصد کیا۔

فَانْطَلَقْتُ اَتَامَةً - میں چلا قصد کرتا تھا۔

يَمَامَةٌ - ایک گلا ہے عرب کے ملک کا حجاز کے پورب کی

طرف اس کا بڑا شہر حجر الیمامہ ہے۔

يَمْنٌ - مبارک کرنا دہنی طرف لے جانا۔

يُمْنٌ اور مَيْمَنَةٌ - مبارکی۔

مَيْمُونٌ - مبارک۔

تَيْمِينٌ - دہنی طرف لے جانا برکت دینا یمن میں آنا۔

مَيْمَانَةٌ - دہنی طرف جانا یمن کی راہ لینا۔

إِيْمَانٌ - یمن کی راہ لینا دہنی طرف آنا۔

تَيْمَنٌ - مرجانا برکت لینا یمن والا ہونا دہنی طرف سے

شروع کرنا (جیسے تَيْمَانٌ ہے)۔

الإِيْمَانُ يَمَانٌ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ - ایمان یمن سے نکلا

ہے اور حکمت بھی یمن ہی کی ہے (کیونکہ ایمان مکہ سے شروع ہوا

اور مکہ تہامہ کی زمین ہے اور تہامہ یمن میں داخل ہے اسی لئے کعبہ

کو کعبہ یمانیہ کہتے ہیں۔ بعض نے کہا انصاری لوگوں کا اصل وطن

یمن تھا انھوں نے ہی دین کی مدد کی تو گویا ایمان یمن ہی کا ہوا۔

بعض نے کہا آپ نے یہ حدیث تبوک میں فرمائی اور یمن کی

طرف اشارہ کیا اور مراد آپ کی مکہ اور مدینہ سے تھی۔

مترجم: کہتا ہے ممکن ہے کہ آنحضرت کی مراد یہ ہو کہ یمن

والے اپنی خوشی سے اسلام لائے اس لئے عمدہ ایمان انہی کا ہوا یا

یہ مقصود ہو کہ اخیر زمانے میں ایمان کی قوت یمن میں رہ جائے

(گی)۔

بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ - دو یمنی رکنوں کے درمیان

(یعنی حجر اسود اور رکن یمانی)۔

لَا تَمَسَّ إِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ - طواف میں کعبہ کے دو ہی یمانی

رکنوں کا استلام کر۔

الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ يَمِينُ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ - حجر اسود کیا

ہے گویا اللہ تعالیٰ کا داہنا ہاتھ ہے اس کی زمین میں (معمول ہے

کہ بادشاہ کا ہاتھ چومتے ہیں اسی طرح دنیا میں حجر اسود کو چومتے

ہیں)۔

وَكَلَّمْنَا يَدَيْهِ يَمِينٌ - پروردگار کے دونوں ہاتھ داہنے ہیں

(یہ نہیں کہ مخلوقات کی طرح بائیں ہاتھ کمزور ہو اس کے دونوں

ہاتھ یکساں زور اور قوت رکھتے ہیں تو گویا دونوں داہنے ہوئے)۔

يُعْطَى الْمُلْكُ بِيَمِينِهِ وَالْخُلْدُ بِشِمَالِهِ - بادشاہت

اس کے داہنے میں دی جائے گی اور ہمیشہ زندہ رہنا اس کے

بائیں ہاتھ میں۔

خَوَجَا يَوْعِيَانِ نَاضِحًا لَّهُمَا قَالَ لَقَدْ الْبَسْتَنَا أُمَّنًا

نُقْبَتَهَا وَرَأَوْنَا مُمْتِنِيهَا مِنَ الْهَيْبَةِ كُلِّ يَوْمٍ - (حضرت

عمرؓ جاہلیت کے زمانے میں اپنے افلاس کا حال بیان کرتے ہیں

کہ میں اور میری ایک بہن دونوں ایک اونٹ چرانے کو نکلے اور

ہماری ماں نے ہم کو ایک بے نیفہ کا پاجامہ اپنا پہنا دیا تھا اور دو

مٹھیاں داہنے ہاتھ سے اندرائن کی ہم کو دیا کرتیں یہ ہمارا توشہ

تھا۔

وَلِي تَفْسِيرٍ سَعِيدٍ بَيْنَ جُبَيْرٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى

كَهَيْعَصٍ هُوَ كَافٍ هَادٍ يَمِينٌ عَزِيزٌ صَادِقٌ - سعید بن جبیر

نے کھعیص کی تفسیر یوں کی ہے۔ کاف سے کافی حآ سے ہادی یا

سے یمین عین سے عزیز صادق مراد ہے۔ یمین کے معنی

برکت والا۔ اللہ تعالیٰ کو یامن اور یمین کہتے ہیں۔

حُسْنُ الْمَلِكَةِ يَمْنٌ - خوش خلقی برکت کا سبب ہوتی ہے

(خوش خلقی سے لوگ راضی ہوتے ہیں۔ احسان اور سلوک کرتے

ہیں خوش خلق کو برکت اور فراغت حاصل ہوتی ہے)۔

برائیوں کا لکھنے والا فرشتہ جو بائیں طرف رہتا ہے نماز پڑھتے وقت علیحدہ ہو جاتا ہے کیونکہ جب تک نماز میں ہے برائی نہیں ہوتی۔ بعض نے کہا یہ ایک اور فرشتہ ہے کرام کاتین کے علاوہ۔

فَنَامَ عَلَى يَمِينِهِ - وہی کروٹ پر سوائے۔

جَعَلَهُ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى - انگشتری کو آپ نے داہنے ہاتھ کی انگلی میں پہنا (بعض نے کہا آنحضرتؐ کا آخری فعل بائیں ہاتھ میں پہننا تھا۔ لیکن صحیح یہ ہے کہ داہنے ہاتھ پہننا افضل ہے)۔

رِيحًا مِّنْ قِبَلِ الْيَمِينِ - یمن کی طرف سے ایک ہوا (ایک روایت میں شام کی طرف سے منقول ہے تو شاید دو ہوائیں طلیں گی یا یمن یا شام سے شروع ہو کر پھر شام یا یمن کی طرف ہو جائیں گی)۔

فَيَنْظُرُ الْيَمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ - پھر وہی طرف دیکھے گا تو وہی اعمال نظر آئیں گے جو اس نے دنیا میں کئے تھے۔

يَمِينُكَ عَلَى مَا بُصِّدَكَ بِهِ صَاحِبُكَ - تیری قسم کا وہی مطلب رہے گا جو تم دینے والے نے یعنی تیرے ساتھی نے سچ سمجھا ہے (مطلب یہ ہے کہ تم میں تو یہ کرنا اور دوسرا مطلب مراد رکھنا اور جس نے اس کو تم دلائی ہے اس کو دھوکا دینا کچھ مفید نہ ہوگا۔ تم اسی مطلب پر رہے گی جس پر تم دلانے والے نے دلائی ہے یہ اس صورت میں ہے جب قاضی یا مدعی شرع کے موافق کسی کو قسم دلائے۔ لیکن اگر کوئی ظلم کی راہ سے تم دلائے تو اس میں تو یہ ہو سکتا ہے)۔

عَرَضَ عَلَى قَوْمِ الْيَمِينِ فَاسْرَعُوا فَاسْتَهَمَ - کچھ لوگوں سے قسم کھانے کو کہا۔ انھوں نے جلدی سے قسم کھالی (اور گواہ نہ تھے ہر ایک نے قسم سے بیان کیا کہ یہ چیز میری ہے) آخر قرعہ والا (جس کے نام پر قرعہ نکلا اس کو وہ چیز دلا دی)۔

فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَتَيَّمَنُوا عَنِ الْغَمِيمِ - آپ نے یہ حکم دیا کہ غمیم سے (جو ایک مقام ہے) وہی طرف مڑ جائیں۔

مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا - جس نے ایک بات پر قسم کھالی پھر اس کے خلاف کرنا بہتر

كَانَ يُحِبُّ التَّيَّمَنَ فِي جَمِيعِ أَمْرِهِ مَا اسْتَطَاعَ - آنحضرتؐ تمام کاموں میں جہاں تک ہو سکتا وہی طرف سے شروع کرنا پسند کرتے تھے۔

كَانَ يُعْجِبُهُ التَّيَّمَنُ فِي تَنْغِلِهِ - آنحضرتؐ کو جوتا پہننے میں پہلے داہنے پاؤں میں پہننا پسند تھا (اسی طرح کنگھی کرنے میں وہی طرف سے شروع کرنا اور وضو اور غسل میں اور سرمہ لگانے میں ناخن کترانے میں موزہ پہننے میں مسجد میں پاؤں رکھنے میں غرض کل کاموں میں)۔

يُحِبُّ التَّيَّمَنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي طَهْوَرِهِ وَتَوَجُّلِهِ وَتَنْغِلِهِ - آنحضرتؐ وہی طرف سے شروع کرنا طہارت اور کنگھی اور جوتا پہننے میں پسند کرتے جہاں تک ہو سکتا اسی طرح اپنے ہر ایک کام میں۔

كَانَ يَجْعَلُ يَمِينَهُ لِبَطْعَائِهِ وَشَرَابِهِ وَنِيَابِهِ - آنحضرتؐ اپنے کھانے اور پینے اور کپڑا پہننے کے لئے داہنے ہاتھ کو رکھتے۔

الْبَابُ الْأَيْمَنُ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ - باب الیمن بہشت کا ایک دروازہ ہے (بعض نے کہا وہ آٹھواں دروازہ ہے جس میں سے لوگ بلا حساب و کتاب داخل ہوں گے)۔

تَيَامَنُ مِنْهُمْ سِتَّةٌ - چھ ان میں سے یمن کی طرف گئے۔

وَتَشَاءَمٌ - اور شام کی طرف گئے۔

فَمُتَشَانِمَتٌ - پھر شام کی طرف ہو جائے۔

بَدَأَ بِمَيَامِينِهِ - وہی سمتوں سے شروع کیا (یعنی وہی آستین دامن وغیرہ سے)۔

عَلَى مَنَابِرَ عَنْ يَمِينِ الرَّحْمَانِ - منبروں پر پروردگار کے وہی طرف۔

يَأْمَنُ بِأَصْحَابِكَ وَشَائِمٌ - اپنے لوگوں کو وہی طرف لے جا اور بائیں طرف۔

فَأَبْدَأُوا بِمَيَامِينِكُمْ يَا بَايَا مِينِكُمْ - وہی جانبوں سے شروع کرو۔

فَإِنَّ عَنِ يَمِينِهِ مَلَكَآ - (نماز میں وہی طرف نہ تھو کے کیونکہ وہی طرف ایک فرشتہ ہوتا ہے) جو نیکیاں لکھتا ہے اور

زید پیدا ہوئے اور صاحبِ مجمع البحرین نے صریحاً غلطی کی جوام
المؤمنین میمونہ کو ام ایمن کی دختر سمجھا۔

بَابُ الْيَاءِ مَعَ النَّونِ

يَبْنَعُ - ایک بستی ہے جو مدینہ سے سات منزل پر ساحل
سمندر پر واقع ہے۔

يَبْنَعُ يَبْنَعُ يَبْنَعُ - پک جانا، توڑنے کے لائق ہو
جانا۔

يَبْنَعُ اور يَبْنَعُ - سرخ تھقنا۔

دَمٌ يَبْنَعُ - سرخ خون۔

إِنْ جَاءَتْ بِهٖ أَحْمِيْمَرٌ مِثْلَ الْيَبْنَعَةِ - اگر چھوٹا سرخ بچہ
تھقنا کی طرح جسے۔

مِنَّا مَنْ أَيْبَعَتْ لَهُ كَمَرَتَهُ فَهُوَ يَبْدُ بِهَا - بعض لوگ تو
ہم میں ایسے ہیں کہ ان کا میوہ پک گیا (تیار ہو گیا) وہ اس کو چن
رہے ہیں۔

أَيْبَى أَرَى رُوْسًا قَدْ أَيْبَعَتْ وَحَانَ قَطَافُهَا - میں
دیکھتا ہوں کتنی کھوپڑیاں پک گئی ہیں اب ان کے توڑنے کا وقت
آ پہنچا ہے (یہ حجاج بن یوسف کا قول ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ
بہت سے لوگ قتل کے قابل ہیں)۔

بِنَا أَيْبَعَتِ الْبَيْتَارُ - ہم اہل بیت کی برکتوں سے میوے
کپے ہیں۔

يَبْنَعُ اور يَبْنَعُ - پختہ۔

التَّمْرُ يَبْنَعُ وَالنَّاطُورُ غَيْرُ مَبْنَعٍ - کھجور پختہ اور تیار ہے
اور باغ کا نگہبان روکتا نہیں۔

بَابُ الْيَاءِ مَعَ الْوَاوِ

يُؤُحُّ یا يُؤْحِي - سورج۔

هَلْ طَلَعَتْ يُوْحٌ - کیا سورج نکلا (ایک روایت میں
يُوْحٌ ہے بائے موحده سے اس سے بھی مراد سورج ہے کیونکہ وہ
ظاہر اور نمودار ہوتا ہے يُوْحٌ جینی ہے کسرہ پر)۔

يَوْمٌ - دن - یعنی صبح صادق سے لے کر سورج ڈوبنے تک

معلوم ہوا۔

لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ - میں کسی بات پر قسم نہیں کھاتا۔
لَيْمِيْنِكَ لَيْنٌ اِبْتَلَيْتَ لَقَدْ عَافَيْتَ وَلَكِنْ اِخْتَدْتُ
لَقَدْ اَبْقَيْتَ - خدا کی قسم اگر تو نے بلا میں ڈالا تو ایک مدت تک
تندرستی بھی دی اگر تو نے اعضاء بے کار کر دیے تو آنکھ اور عقل
باقی رکھی۔

إِنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَفَّنَ فِي يَمِينَةٍ - آنحضرت ﷺ کو
یمن کی چادر میں کفن دیا گیا۔

يَمْنُ الْحَيْلِ فِي شَقْرَهَا - برکت اشتر (سرخ)
گھوڑے میں ہے (اسی طرح کیت میں بھی)۔ جیسے دوسری
روایت میں ہے)۔

فَنَامَ عَلَى يَمِينِهِ نَمًّا قَرَأَ مِائَةَ مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ
الحدیث - وہی کروٹ پر لیئے پھر سوار قل ہو اللہ احد پڑھے (تو
قیامت کے دن) پروردگار فرمائے گا - میرے بندے وہی
طرف جاؤ ہیں بہشت ہے۔

الْأَيْمَنُ فَلَا يَمْنُ - داہنا شخص پھر جو اس کی وہی طرف ہو
پھر جو اس کی وہی طرف ہو یہ پہلے پینے کا حق رکھتے ہیں (جب
سب داہنے والوں سے فراغت ہو جائے تو اب پیالہ اس کو دے
جو بائیں طرف بیٹھا ہے)۔

الْحَجَرُ يَمِينُ اللَّهِ يُصَافِحُ بِهَا مَا يَشَاءُ مِنْ
عِبَادِهِ - حجر اسود اللہ تعالیٰ کا داہنا ہاتھ ہے جس بندے سے چاہتا
ہے اس سے مصافحہ کرتا ہے۔

لَا يَمِينٌ لَوْ كِدَ مَعَ الْوَالِدِ وَلَا لِمَمْلُوكٍ مَعَ مَوْلَاهُ وَلَا
لِلْمَرْأَةِ مَعَ زَوْجِهَا وَلَا نَذْرٌ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا يَمِينٌ فِي
قَطِيعَةٍ رَحِمٌ - بچہ کو قسم بلا اجازت اس کے باپ کے اور غلام کی
بلا اجازت اس کے مالک کے اور عورت کی بلا اجازت خاوند کے
درست نہ ہوگی (بلکہ لغو اور باطل ہوگی تو اس میں کفارہ لازم نہ
آئے گا) اسی طرح گناہ کے کام کی منت ماننا (مثلاً شراب پینے
کی) درست نہ ہوگا۔ اسی طرح ناط توڑنے کی قسم بھی صحیح نہ ہوگی۔
أُمُّ اَيْمَنَ - آنحضرت کی کھلائی تھیں - آپ نے ان کا
نکاح زید بن حارثہ سے کر دیا تھا - انھیں کے پیٹ سے اسامہ بن

عَلَمَاتُ الْحَرَمِ

ایک دن ایک مہینہ کا۔

وَالْحِفْظُ لَا يَأْتِيهَا - عرب کے واقعات یاد رکھنا۔

يَوْمُ الْقِيَامَةِ - قیامت کا دن۔

الدُّنْيَا يَوْمٌ وَ لَنَا فِيهَا صَوْمٌ - دنیا کی مدت ایک دن ہے
(آخرت کے مقابل) اور ہم نے اس میں روزہ رکھ لیا ہے اپنی
سب خواہشوں کو آخرت میں پورا کریں گے۔ وہاں روزہ کھولیں
گے۔

لَا تَعَادُوا الْأَيَّامَ فَتَعَادِيكُمْ - ایام سے (یعنی حضرت محمدؐ
اور ائمہ اہل بیت سے) دشمنی نہ رکھو ورنہ وہ (آخرت میں) تم
سے دشمنی کریں گے (مجمع البحرین میں ہے کہ امام ابو الحسن نے کہا
سبت حضرت محمدؐ کا نام ہے اور احد حضرت علیؑ کا اور اثنین امام حسن
و امام حسینؑ کا ثلاث علی بن حسین محمد بن علی جعفر بن محمد کا اور اربعاء
موسیٰ بن جعفر اور علی بن موسیٰ اور محمد بن علی اور میں اور خمیس میرا بیٹا
حسن اور جمعہ میرا پوتا)۔

الْحَمَامُ يَوْمٌ وَ يَوْمٌ لَا يَكْثُرُ اللَّحْمُ - ایک دن بچ حمام
کرنے سے گوشت بہت پیدا ہوتا ہے۔

الْأَيَّامُ أَيَّامُ اللَّهِ - سب دن اللہ کے ہیں (ان میں کوئی
منحوس نہیں)۔

أَيَّامُ اللَّهِ - اللہ تعالیٰ کے عذاب جو اس نے اگلی امتوں پر
بیچے تھے۔

بَابُ الْيَاءِ مَعَ الْهَاءِ

يَهَابُ يَا أَهَابُ - ایک موضع کا نام ہے مدینہ کے قریب۔
يَهْمَاءُ - وہ جنگل جہاں آدی کو راستہ نہ ملے نہ اس میں
پانی ہونے کوئی نشان علامت۔

كَمَا يَتَعَوَّذُ مِنَ الْآيِهَمِينَ - آنحضرتؐ پانی کے بہاؤ
اور آگ سے پناہ مانگتے تھے (کیونکہ ان دونوں میں آدی کا
نجات مشکل ہو جاتی ہے)۔

كُلُّ يَهْمَاءٍ يَقْصُرُ الطَّرْفُ عَنْهَا - ہر جنگل کو جس میں
نظر کام نہیں کرتی۔

أَرَقَلْتَهَا فَلَا صُنَا إِرْقَالًا - ہماری اونٹنیاں دوڑ کر طے کر

کا وقت اور سورج ڈوبنے سے صبح صادق تک کے وقت کو ٹیل کہتے
ہیں۔

مِيَاوَمَةٌ - روزیہ مقرر کرنا (جس کو یومیہ کہتے ہیں)۔

السَّائِبَةُ وَالصَّدَقَةُ لِيَوْمِهِمَا - سائبہ اور صدقہ اپنے
دن کے لئے ہے (یعنی قیامت کے دن اس کا اجر ملے گا) (سائبہ
سے یہاں آزاد کیا ہوا غلام مراد ہے اور جو چیز اللہ تعالیٰ کی راہ میں
دی جائے)۔

سِرُّ إِلَى الْعِرَاقِ غِرَارَ النَّوْمِ طَوِيلَ الْيَوْمِ -
(عبدالملک بن مروان نے حجاج بن یوسف سے کہا) تو ملک
عراق کی طرف جا بہت کم سوتا ہوا دن کو لبا کرتا ہوا (یعنی جلدی
جلدی منزلیں طے کرتا ہوا) ”غرار النوم طویل اليوم“ اس
کو کہتے ہیں جس سے ایک کام بہت کوشش اور مستعدی کے ساتھ
کرنا منظور ہوتا ہے)۔

تِلْكَ أَيَّامُ الْهَرَجِ - یہ تو قتل کا زمانہ ہے (یہاں ایام سے
اوقات مراد ہیں)۔

أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْوِ - کیا یہ یوم الآخر نہیں ہے؟
أَنْ لَا أَتْرَوْجَ يَوْمِي هَذَا - اس وقت مجھ کو نکاح کرنا
مناسب نہیں معلوم ہوتا۔

إِلَّا يَوْمَنَا هَذَا - مگر ہمارا یہ دن۔

الْحَيْضُ يَوْمٌ إِلَى خَمْسِ عَشْرَةَ - حیض کی مدت ایک
دن سے لے کر پندرہ دن تک ہے۔

فَتَوَقَّى فِي يَوْمِي - آنحضرتؐ میری باری کے دن گزر
گئے (وفات پائی)۔ یہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ نے حساب کی رو
سے کہا یعنی اگر آپ تندرست رہ کر باری باری ایک ایک بیوی
کے پاس رہتے تو اس دن میری باری کا دن ہوتا۔ اس تاویل کی
وجہ یہ ہے کہ آنحضرتؐ نے تو بیماری میں حضرت عائشہؓ کے گھر
رہنے کی اجازت دوسری بیویوں سے لے لی تھی اور آپ بیماری
بھرائی کے پاس رہے)۔

هَذَا يَوْمُكَ - یہ تیرا وقت ہے۔

يَوْمٌ أَبِي جَنْدَلٍ - حدیبیہ کا دن۔

يَوْمٌ كَسَنَةٍ وَ يَوْمٌ كَشْهَرٍ - ایک دن سال بھر کا اور

يَا قُوتُ - مشہور جوہر ہے جو اکثر سرخ ہوتا ہے۔

إِنَّ الرُّكْنَ وَالْمُقَامَ يَا قُوتَانِ مِنْ يَواقِيَتِ الْجَنَّةِ -

رکن (نجر اسود) اور مقام ابراہیم دونوں بہشت کے یا قوت ہیں

(مگر اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ان کا رنگ بدل دیا تاکہ ایمان بالغیب

قائم رہے)۔

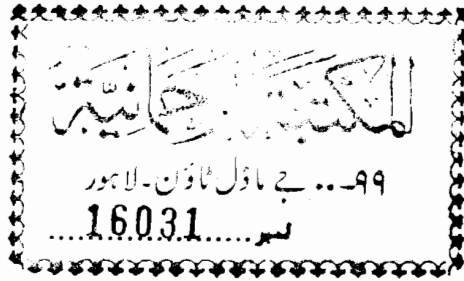
گئیں) بعض نے کہا آیہمین گاؤں والوں کے نزدیک سیل اور
مست اونٹ ہے)۔

آیہم - نامعلوم شہر۔

بَابُ الْيَاءِ مَعَ الْيَاءِ

يُبْعَثُ - ایک مقام ہے ملک یمن میں۔





لغات الحدیث

1. یہ کتاب رسول اللہ ﷺ کی احادیث مبارکہ کے الفاظ کی آردو زبان میں سب سے جامع لغت ہے۔
2. یہ کتاب علامہ وحید الرحمن کا آردو زبان میں منظر و محکمہ الشان کارنامہ ہے۔ جس کی تکمیل جموںی طور پر پانچ سالوں میں ہوئی۔
3. یہ منفرد اور جامع کتاب پہلی مرتبہ ۱۳۲۵ھ/۱۹۰۷ء کو "انوار اللغۃ منقلب بہ" وحید اللغات " کے نام سے شائع کی گئی۔
4. دوسری مرتبہ علامہ وحید الرحمن نے نظر ثانی کر کے مفید اضافوں کے ساتھ بنگلور (بھارت) سے اسے "اسرار اللغۃ المنقلب بہ" وحید اللغات " کے نام سے شائع کیا۔
5. اس کتاب کا تیسرا ایڈیشن بھی بھارت ہی سے "لغات الحدیث" کے مختصر نام سے شائع ہوا بعد ازاں اسی کا عکسی ایڈیشن پاکستان میں (کراچی سے) شائع ہوا رہا۔
6. لغات الحدیث کو اپنی پہلی اشاعت کے تقریباً ایک سو سال کے بعد موجودہ دور میں "نعمانی کتب خانہ" (لاہور پاکستان) سے پہلی مرتبہ نہایت اعلیٰ تحقیقی معیار اور جدید اسلوب کے ساتھ کمپیوٹر کمپوز شدہ ایڈیشن اپنے باذوق قارئین کی خدمت میں شایان شان انداز میں پیش کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔
7. عربی زبان کا کوئی بھی ایسا لفظ جو کسی بھی حدیث کی کتاب میں مذکور ہو خواہ وہ کتاب اہل سنت کی ہو یا اہل تشیع کی، وہ حدیث صحیح ہو یا ضعیف، اس کا ترجمہ آج کے مذکورہ لغات میں ضرور ملے گا۔ نیز خیر القرون کے معروف لوگوں، عالموں، مہاکووں، شاعروں اور ادیبوں وغیرہ کے اقوال مع تراجم بھی کتاب بہا کی زینت ہیں۔
8. موجودہ جدید کمپیوٹرنگ کے دوران حتی المقدور قدیم الفاظ کو جدید آردو الفاظ کے ساتھ تبدیل کیا گیا ہے اور بعض جگہوں پر جملوں کی تصحیح کے ساتھ ساتھ حواشی لگانے کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ اور کتاب میں مذکور تمام فارسی اشعار کا آردو ترجمہ حاشیہ میں ذکر کروایا گیا ہے۔
9. لغت کا ترجمہ عالمانہ اور باحاورہ آردو میں کیا گیا ہے۔ جس سے عربی لفظ کا آردو مترادف نہایت آسانی سے مل جاتا ہے اور ترجمہ کرنے والوں کو سہولت فراہم کرتا ہے۔ عربی الفاظ پر عرب لگ جانے کے باعث اب یہ کتاب مہتمدی اور شہمی دونوں افراد کے لیے یکساں موزوں ہو گئی ہے۔ لغات الحدیث میں لفظ کو سمجھانے کے لیے مؤلف نے قدیم و جدید الفاظ اور محاورات کا ذخیرہ جمع کر دیا ہے نیز انہوں نے احادیث، تاریخی واقعات، ذاتی تجربات اور واقعات سے کام لے کر عام قاری کی دلچسپی کا سامان پیدا کر دیا ہے۔
10. عرب اور ہندوستان کے سماجی و معاشرتی، تاریخی و تمدنی اور معاشی و سیاسی واقعات کی تاریخ بھی رقم کر دی ہے۔
11. لغات الحدیث نہ صرف عام آردو دان طبقے کے لیے مفید ہے بلکہ اپنی جامعیت کی وجہ سے اہل علم کے لیے بھی متعدد لغات سے استغناء کا باعث بن گئی ہے۔
12. علم و ادب کا یہ سنا ہوا دریا چار جملوں پر محیط ہے۔

نعمانی کتب خانہ
اردو بازار لاہور

E-Mail: nomania2000@hotmail.com
Phone: 042-7321865